عملیات | قواعد عملیات، طریقہ جات دعوات و زکات اصطلاحات جفریہ | یا حی یا قیوم

عامل کون ہوتا ہے ؟ نہایت رنج والم سے کہنا پڑ رہا ہے۔ کہ! آج کل تو لوگ عامل اُسے کہتے ہیں۔ جو اعمال وعملیاتِ ''حب و بغض یا شفاء وسقم، یا حاضرات کا کچھ نہ کچھ ماہر ہو۔ حالانکہ! ایسانہیں ہے۔ بلکہ! عامل تو درحقیقت وہ شخص ہوتا ہے۔ جوتقوی، مصفیٰ باطن، اخلاص و توکل اور رضائے الہٰی کے ساتھ جمیع امور سرانجام دیتا ہو۔ اور شریعت کی مکمل پاسداری رکھتے ہوئے ''**زبانِ کُن**'' کا حامل ہو۔

اقسام پرہیز : میری (البلوشی) کی نظر میں پرہیز کی تین اقسام ہیں۔ پرہیزِ روحی۔ پرہیز روحانی۔ پرہیز عمومی۔

اندرون از طعام خالی دارد تا درو نور معرفت بنی

پرہیزِ روحی: پرہیز روحی یہ ہے۔ کہ فرائض کی پابندی کرتے ہوئے صدقِ نیت سے خلوت نشیں ہو کر روزے رکھتے ہوئے ایام چلہ پورے کرے۔ اس دوران نہ کسی سے ملے اور نہ ہی کسی سے کسی بھی ذریعہ سے بات چیت کرے۔ بلکہ کھجور و پانی کے علاوہ کچھ بھی نہ کھائے پیئے۔

پرہیزِ روحانی : پرہیز روحانی یہ ہے۔ گوشت ہر قسم، حیواناتی گھی وتیل، انڈا، دودھ، دہی، کچا لہسن، پیاز، مولی، ہینگ، سرکہ، شہد۔ ملاقیٔ عوام الناس، بوس وکنار و جماع وغیرہ۔ پرہیز روحانی میں بہتر تو یہ ہے کہ سحر و افطار میں پانی اور کھجور پر ہی اکتفا کیا جائے خلوت نشینی، اکل حلال اور صدق مقال، قلیل النوم وغیرہ۔ ویسے بھی تمام ریاضات وچلوں کے لئے یہ ضروری امور ہیں۔

پرہیزِ عمومی : پرہیز عمومی یہ ہے۔ کچا لہسن، پیاز، مولی، ہینگ، کھانا دن میں دو مرتبہ سے زیادہ نہ ہو۔ لوگوں سے میل جول، بوس وکنار و جماع سے منع، اکل حلال، صدق مقال اور قلیل النوم کی عادت کا ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ اگر ممکن ہو تو دوران ریاضت پیر، جمعرات و جمعہ کو روزہ رکھنا اور اعمال وعملیات کو بوقتِ عمل تنہائی (خلوت) میں کرنے کی کوشش کرنا۔

پختہ ہوتی ہے اگر مصلحت اندیش ہو عقل — عشق ہو مصلحت اندیش تو ہے خام ابھی
بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق — عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

خصوصی انتباہ!

عزیمت برہتیہ، اسمائے سبعہ قمریہ، دعوت آیت الکرسی، دعوت سورۃ الاخلاص، دعوت سورہ فاتحہ، اسمائے اصحاب کہف، دس اسماء حضرت موسیٰؑ، دعوت احراق الجن اور دیگر عزائم و دعوات اور جنات اور موکلات کی تسخیر سے بھرپور استفادہ اور رہنمائی کے حصول کے لئے مرتب و جامع کتاب ہذا اور میرے مُرشد کریم حضرت غوث الفقراء قطب الاولیاء محبوب الہٰی جناب پیر سید محبوب علی شاہ بخاری عرف نوراللہ شاہ قادری بانوا رحمۃ اللہ علیہ کے چاروں صاحبزادگان اور خلفائے مجاز سے اجازت لینا انتہائی لازمی امر قرار دیا گیا ہے۔ بصورت دیگر کسی بھی ظاہری و باطنی نقصان ورجعت کا اندیشہ ممکن ہے۔ اور اسی طرح سے کتاب ھذا میں موجود اکثر آیات کے ساتھ سورہ کا نام اور آیت نمبر دے دیا گیا ہے۔ کسی بھی عمل کو سرانجام دینے سے قبل وہاں سے آیت اور اعراب کی درستگی لازمی کرلیں۔ عملیات میں کامیابی وکامرانی اور راہنمائی کے لئے اجازت وتربیت حاصل کر کے ان اعمال وعملیات کی کوشش کریں۔ اور اس امر میں ہرگز غفلت کا مظاہرہ نہ کریں۔ تاکہ شب وروز کی محنت شاقہ اکارت نہ جائے اور کامیابی وکامرانی صاحبان ذوق وشوق کے قدم چومے۔ آمین۔ انشاءاللہ۔

مارا نہ غمِ دوزخ و نے حرصِ بہشت است — برادر زِ رُخِ پردہ کہ مشتاقِ لقائیم

انتہائی ضروری امور و شرائط عاملین :

اس کتاب (اسرار محبوب کامل) سے اُن لوگوں کو فوائد تام حاصل ہوں گے۔ جو ان باتوں کا دائمًا خصوصی دھیان اور التزام رکھیں گے۔

☆ طہارتِ ظاہری ☆ تصفیہءباطنی ☆ درست شدہ دُعا، عمل وعزیمت ☆ اکل حلال۔ ☆ صدق مقال۔ ☆ قلیل گُفتن ☆ صدق نیت ☆ اجازتِ مُرشد ☆ اتصالِ اسناد ☆ تاریک مقام ☆ استعمال عطریات بر پوشاک ☆ قلیل خوابیدن ☆ خلوت نشینی ☆ کثرتِ ذکر الہٰی ودرود وسلام ☆ ہر وقت باوضو رہتے ہوئے زبان کو ذکرِ الہٰی سے تر رکھنا ☆ استعمالِ بخورات برجائے اعمال وعملیات (حُب وبُغض وتسخیرات) ☆ اپنے ظاہر و باطن اور دل ودماغ کو ہمیشہ مکروہات وخرافات سے محفوظ و مامون رکھنے کی بھرپور سعی کرنا۔ ☆ حُسنِ اعتقاد

پینے کو تو پی لوں مگر شرط ہے ذرا سی — اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا میخانہ

طریقہ زکاتِ ابجد منقول از حضرت غلامُ الرّ سول میمن ناشادؒ :

ویسے تو حروف کی زکات میں سے کچھ تو مَیں نے بھی گذشتہ صفحات میں پیش کئے ہیں) جو کافی لمبا عرصہ کھاتے ہیں۔اور اِن میں کافی تکلیف بھی اُٹھانی پڑتی ہے۔اگر دیگر طرائق سے ابجد کی جیسے تیسے کر کے زکات ادا کر بھی دی جائے۔تو نقوش سر اُٹھا کر کہتے ہیں۔کہ صاحبو! اب ہماری بھی زکات ادا کرو!!! مزید اتنا وقت اب کہاں سے آئے؟ جو اِن کی زکات بھی ادا کی جائے۔اور اگر کسی خوش نصیب کے پاس اتنا وقت ہے بھی۔تو وہ اِن جھمیلوں میں پڑنا پسند نہیں کرتا۔لہذا یہ کٹھن طریقہ زکات اِسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔کہ آپ خود کو زکاتِ ابجد سے روشناس کرائیں۔کٹھن اِس لئے کہ اِس مشینی اور نفسہ نفسی کے دور میں جب کہ آزادی سے سانس لینے کے لئے بھی وقت نہیں ملتا۔چلہ گردانیاں تو اور بھی مشکل میں ڈال دیتی ہیں۔اس طریقہ زکات کا جدول مندر جہ ذیل ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
نمبر شمار	حروف	اسمائے الٰہی	قیمت حرف ضرب تکرارِ قرآنی	منازل قمر	نقوش	طرح قاعدہ نقش	تقسیم	خارج قسمت	کسر	خانہ	سمت	ملائکہ	اعوان	ستارہ	بخور
1	ا	اللہ	57707	شرطین	متسع	360	9	6371	8	10	شرقی	اسرافیل	فیویوش	زحل	عودِسیاہ
2	ب	باقی	22844	بطین	مثمن	252`	8	2844	#	#	غربی	جبرائیل	ویوش	مشتری	شکر
3	ج	جامع	9819	ثریا	مسبع	168	7	1378	5	15	شمالی	کلکائیل	نویوش	مریخ	دارچینی
4	د	دیان	22568	دبران	مسدس	105	6	3743	5	7	جنوبی	دردائیل	طیویوش	شمس	صندل سرخ
5	ھ	ھادی	95350	ہقعہ	مخمس	60	5	19058	#	#	شرقی	دوریائیل	ہیوش	زھرہ	صندل سفید
6	و	ولی	159216	ہنعہ	مربع	30	4	39796	2	9	غربی	رفتمائیل	پویوش	عطارد	کافور
7	ز	زکی	10920	زراعہ	مثلث	12	3	3636	#	#	شمالی	شرفائیل	کایوش	قمر	شہد
8	ح	حق	31784	نثرہ	متسع	360	9	3491	5	37	جنوبی	تنکفیل	عیوش	زحل	زعفران
9	ط	طاھر	11466	طرفہ	مثمن	252	8	1401	6	17	شرقی	اسمائیل	پدیوش	مشتری	مشک
10	ی	یسیر	259190	جبہ	مسبع	168	7	37003	1	43	غربی	سرکیتائیل	شھیوش	مریخ	گل سرخ
11	ك	کافی	190400	زبرہ	مسدس	105	6	31715	5	7	شمالی	ہروزائیل	قدیوش	شمس	گل سفید
12	ل	لطیف	1114560	صرفہ	مخمس	60	5	222900	#	#	جنوبی	طاطائیل	عدیوش	زھرہ	پوست سیب
13	م	ملك	1061400	عواء	مربع	30	4	2265342	2	9	شرقی	رومائیل	مجیوش	عطارد	بھی
14	ن	نور	1328000	سماک	مثلث	12	3	442662	2	4	غربی	حولائیل	وطیوش	قمر	سینبل
15	س	سمیع	359460	غفراء	متسع	360	9	39900	#	#	شمالی	ہموائیل	نعیوش	زحل	لوبان
16	ع	علی	645400	زبانا	مثمن	252	8	80643	4	33	جنوبی	لومائیل	فشیوش	مشتری	فلفل سفید
17	ف	فتاح	673520	اکلیل	مسبع	168	7	96193	1	43	شرقی	سرحمائیل	بعطیوش	مریخ	جوز
18	ص	صمد	181170	قلب	مسدس	105	6	30177	3	19	غربی	اھجمائیل	فلایوش	شمس	جلوتری
19	ق	قادر	681300	شولہ	مخمس	60	5	6248	#	#	شمالی	عطرائیل	شمویوش	زہرہ	ترنج
20	ر	رب	4358600	نعائم	مربع	30	4	589642	2	9	جنوبی	امواکیل	دہیوش	عطارد	برگِ گلاب
21	ش	شھید	675900	بلدہ	مثلث	12	3	225896	#	#	شرقی	ہمرائیل	تشیوش	قمر	عوداگر
22	ت	تواب	6479600	ذابح	متسع	360	9	719915	5	37	غربی	عزرائیل	لطیوش	زحل	عنبر
23	ث	ثابت	638000	بلعہ	مثمن	252	8	79718	4	33	شمالی	میکائیل	طحیوش	مشتری	عود
24	خ	خبیر	1449600	سعود	مسبع	168	7	207061	5	15	جنوبی	مہکائیل	والایوش	مریخ	بنفشہ
25	ذ	ذاکر	3287900	اخبیہ	مسدس	105	6	547965	5	7	شرقی	اھرائیل	سلکایوش	شمس	لوبان
26	ض	ضآر	1285600	مقدم	مخمس	60	5	257108	#	#	غربی	عطکائیل	نمایوش	زہرہ	گلنار
27	ظ	ظاھر	757800	مؤخر	مربع	30	4	189442	2	9	شمالی	تورائیل	عقویوش	عطارد	گل نسرین
28	غ	غفور	3308000	رشا	مثلث	12	3	102662	2	4	جنوبی	لوخائیل	عرقویوش	قمر	لونگ

دیئے گئے جدول کی درستگی کے لئے (اگر کہیں پر کوئی کتابی غلطی ہو تو) **مکاشفات اسرار** صفحہ نمبر **152-151**، حضرت کاش البرنی کی کتاب **قواعد عملیات** صفحہ نمبر **32-31** یا عملیات کے قواعد وضوابط کی بنیادی کتب ملاحظہ فرمائیں۔

ہم کو ہے ان سے وفا کی امید   جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ! عاملین کی تسلی وتشفی کے لئے عرض ہے۔کہ! اگرچہ اِن حروف کی جو ترتیبیں ہیں۔وہ تو واقعی پرتاثیر ہیں۔اورحروف کے یہ اقسام بلا زکات ادا کئے ہوئے بھی کام کر جاتے ہیں۔لیکن اس میں تھوڑا وقت ضرور لگ ہی جاتا ہے۔ان کا اثر لکھتے ہی اس صورت میں ہوسکتا ہے۔کہ ابجد کی مکمل زکات ادا کی جائے۔اورزکات کے سوافوری طور پرعمل کے احکام جاری ہونامشکل ہیں۔سو یہ کٹھن مضمون اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔آپ (شائقینِ عملیات) کو ابجد سے روشناس کیا جائے۔کٹھن اس لئے کہ اس مشینی دَور میں جب کہ آزادی سے سانس لینے کے لئے بھی وقت نہیں ملتا۔تو چلہ گردانیاں تو مشکل میں ڈال ہی دیتی ہیں۔

مکتبِ عشق کا دستور نرالا دیکھا اس کو چھٹی نہ ملی ، جس نے سبق یاد کیا

قارئین! دنیا کا کوئی بھی ایسا عمل نہیں ہے۔جس میں حروف کا دخل نہ ہو۔اور ہر عمل کے لئے علیحدہ علیحدہ چلہ بھی نکالنا پڑتا ہے۔جو کہ ایک مشکل امر ہے۔اس لئے علم وعمل سے واسطہ رکھنے والوں پر لازم ہوتا ہے۔کہ وہ ابجد کی زکات ادا کریں۔یہ ایک زکات (جو کہ اگلے صفحے پر تفصیل سے درج ہے) پوری عملیات کی اساس ہے۔اس زکات کے بعد کوئی بھی عمل اور کسی بھی زبان کا عمل ہوگا۔(وہ یقینی طور پر) رواں ہو جائے گا۔اور اسرار الحروف میں پیش کئے جانے والے سب اعمال کی مکمل کامیابی کا دارومدار بھی اسی (ابجد کی زکات) پر منحصر ہے۔

اِک تو شب فراق کے صدمے ہیں جاں گداز اندھیرا اس پہ یہ ہے ، کہ ہوتی سحر نہیں

یاد رہے۔کہ! دنیا کا کوئی بھی ایسا عمل نہیں ہے۔جس میں حروف کو دخل نہ ہو۔اور ہر عمل کے لئے علیحدہ علیحدہ چلہ بھی نکالنا پڑتا ہے۔جو کہ ایک مشکل امر ہے۔اس لئے علم وعمل سے واسطہ رکھنے والوں پر لازم ہوتا ہے۔کہ وہ حروفِ ابجد کی زکات ادا کریں۔یہ ایک زکاتِ ابجد پوری عملیات کی اساس ہے۔اِس طریقہ زکات کے بعد چاہے کوئی بھی عمل ہو۔کسی بھی زبان میں بھی ہو۔ضرور رواں ہو جائے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

یہ زکات کثیر خصوصیات اور عظیم منافع کی حامل ہے۔جیسے کہ!

☆ اِس زکات کے ادا کرنے میں سوائے بدبودار چیزوں کے اور کوئی بھی پرہیز نہیں۔ ☆ اُس زکات کی ابتداء اُس روز سے شروع ہوگی۔جب قمری ماہ کی پہلی تاریخ کو منزل شرطین ہو۔ ☆ جس حرف کی زکات ادا کی جائے گی۔اِس حرف کا عددی اور حرفی نقش عملِ زکات سے بیشتر لکھ کر سر پر رکھنا ہوگا۔کیونکہ! یہی اِس عمل کا حصار اور جمیع بلیات و مانعات سے حفاظت کا حامل حرز ثابت ہوگا۔

☆ اس زکات کے ادا کرنے میں روزانہ تقریباً تین گھنٹے صَرف ہوتے ہیں۔ ☆ اس زکات کی ادائیگی کے ساتھ ہی نقشِ مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متسع ومعشر کے علاوہ تمام چھوٹے بڑے نقوش کی زکات بھی ادا ہو جاتی ہے۔

آگے چل کر حضرت ناشاد صاحبؒ (خود) فرماتے ہیں۔کہ اِنہیں دُشواریوں کو پیشِ نظر رکھ کر قارئین کو ایک ایسی زکات للہ تعالیٰ دیئے جا رہا ہوں۔جو کسی کو دنیا میں موجود قدیم وجدید کتب میں کہیں بھی نہیں مل سکے گی۔اور نہ ہی یہ طریقہ زکات کسی استاد صاحب سے مل سکے گا۔یہ عظیم طریقہء زکات جن خاردار اور دشوار گزار راہوں پر چلتے چلتے مجھے (ناشاد صاحبؒ کو) ملا ہے۔وہ بیان سے باہر ہے۔پس اتنا ہی کہہ دینا کافی ہوگا۔کہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔کہ مجھے (ناشاد صاحبؒ کو) کیا کچھ گنوا کر اِسے (یعنی اِس طریقہء زکات کو) پانا پڑا ہے۔چونکہ یہ زکات کئی مراحل سے گزرنے کے بعد پایہء تکمیل کو پہنچی ہے۔اِس لئے اِسے بالتفصیل اور آسان پیرائے میں سمجھانے کے لئے حضرت ناشادؒ نے انتھک محنت و جانفشانی سے ایک جدول (Chart / table) ترتیب دیا ہے۔تاکہ قارئین وشائقینِ روحانیہ اِس زکات کی غرض وغایت اور ماہیت سے اچھی طرح سے آگاہ ہو جائیں۔

اس زکات کی ادائیگی کے بعد مداومت نہ بھی کریں۔تو بھی تاثیر ہمیشہ کے لئے آپ کے قابو میں رہے گی۔اِنشاءاللہ تعالیٰ۔اگرچہ مثال کے لحاظ سے بات کچھ طویل سی لگتی ہے۔لیکن عمل (فوائد وتاثیر واجابت) کے لحاظ سے اِس زکات جیسی آسان اور قرآن پاک کے حروف کی بنیاد پر بننے والی مستند (ومجرب المجرب) زکات آپ لاکھ بھی کیوں نہ ڈھونڈیں۔آپ کو کہیں سے بھی نہیں مل سکے گی۔

(اللہ تعالیٰ اپنی شان وعظمت کے عین مطابق حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ اور جناب عائلی صاحب کو بلندی، رفعت، درجات دینی و دنیاوی اور جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین) بہر حال! زکات کے مبادیات کے ضمن میں جدولِ ابجد سولہ کالمی ملاحظہ فرمائیں۔

ایک ضروری توضیح مع تمثیلِ زکات: (بمطابق جناب استادِ محترم غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب)

متذکرۃ الصدر جدول کے خانہ نمبر 4 (قیمتِ حرف ضرب تکرار قرآنی) کی معاونت سے مؤکل ایسے بنایا گیا ہے۔کہ! نمبر شمار 14 حرف ''ن'' قیمت حرف ضرب تکرار قرآنی کے کالم کے اعداد **132800** میں سے 41 اعداد ''ایل'' کے منہا کئے۔تو بقایا **1327959** بچ گئے۔اب اِن اعداد سے حاصل شدہ حروف ط۔ن۔ظ۔ز۔ک۔ش۔ا۔۔ **غائیل**۔یاد رکھیئے۔کہ چوتھے ہندسے پر اگر ''ا'' آ جائے تو پھر ''غ'' لیں گے۔بصورتِ دیگر پھر اکائی سے حروف شروع کریں گے۔اور اگر تکرار ''الوف'' سے ہو کے لوٹی ہو۔تو جملہ حروف کے بعد ''**غـــائیـــل**'' لگا دیں گے۔(بقول حضرت ناشادؒ) ہر مرحلہ میں نے حل کر کے جدول میں دیا ہے۔(سوائے بروج، تاثیرات ، طبائع، خاصیات اور اسمائے الٰہیہ کے اعداد بحساب ابجد قمری وغیرہ کے)۔(بقولِ جناب محترم عائلی صاحب) زکات کے لئے یہاں پر دو اہم ترین اُمور اور خاص الخاص شرائط کا تذکرہ کرنا از حد ضروری ہے۔تاکہ زکات ادا کرنے والوں کی محنت رائیگاں نہ جائے۔

1۔حروفِ ابجد کی زکات اُس روز سے شروع ہوگی۔جب ماہ قمری کی پہلی تاریخ کو منزل شرطین ہو۔ 2۔جس بھی حرف کی زکات ادا کی جائے گی۔اُسی حرف کا عددی اور حرفی نقش عمل شروع کرنے سے پہلے ہی اپنے سر پر باندھنا لازمی ہوگا۔یہی اس عمل کا حصار اور جمیع بلیات و موانعات کی کامل حرز ثابت ہوگا۔انشاءاللہ۔اب میں ایک مثال دیتا ہوں۔مثلاً ہمیں حرف'' ا '' کی زکات ادا کرنی ہے۔تو اِس (زکات) کے لئے ہمیں ماہ قمری کی پہلی تاریخ کو منزل شرطین کا انتظار کرنا ہوگا۔اب'' کلام اللہ'' میں رقم شدہ حرف'' ا '' کو اِسی ہی کی قیمت میں ضرب دی جائے۔تو حاصل **57707** ہوئے۔اب ہم خانہ نمبر **6** کے مطابق اِس کا نقش متسع (**9x9**) بنے گا۔حرف'' ا '' کے دونوں نقوش اوپر ہیں۔ہمیں حرف'' ا '' کی زکات خانہ نمبر **15** کے مطابق زحل کی ساعت میں شروع کرنا ہوگی۔اور اپنا رُخ خانہ نمبر **12** کے مطابق مشرق کی طرف کرنا ہوگا۔

عددی و حرفی نقوش

سیدھے طرف کا نقش

احب یا وسخزنائیل

۶۳۸۱	۶۳۳۹	۶۳۰۹	۶۳۹۷	۶۳۲۲	۶۳۱۳	۶۳۷۱	۶۳۲۲	۶۳۱۷
۶۳۳۱	۶۳۷۷	۶۳۳۷	۶۳۰۱	۶۳۸۵	۶۳۵۰	۶۳۱۳	۶۳۹۲	۶۳۳۰
۶۳۳۳	۶۳۰۹	۶۳۹۳	۶۳۳۸	۶۳۲۵	۶۳۷۲	۶۳۳۵	۶۳۰۲	۶۳۸۹
۶۳۳۵	۶۳۲۲	۶۳۷۸	۶۳۵۱	۶۳۹۹	۶۳۸۶	۶۳۳۱	۶۳۱۵	۶۳۴۰
۶۳۹۳	۶۳۳۴	۶۳۱۰	۶۳۷۳	۶۳۳۹	۶۳۲۳	۶۳۸۷	۶۳۲۹	۶۳۰۳
۶۳۰۷	۶۳۸۲	۶۳۳۷	۶۳۱۱	۶۳۹۸	۶۳۲۷	۶۳۱۸	۶۳۷۳	۶۳۳۳
۶۳۰۸	۶۳۹۵	۶۳۳۳	۶۳۲۳	۶۳۷۱	۶۳۳۰	۶۳۰۳	۶۳۸۸	۶۳۳۳
۶۳۳۸	۶۳۰۵	۶۳۸۳	۶۳۲۸	۶۳۱۲	۶۳۹۱	۶۳۳۱	۶۳۱۹	۶۳۷۵
۶۳۷۹	۶۳۳۶	۶۳۲۰	۶۳۸۳	۶۳۵۲	۶۳۰۰	۶۳۹۱	۶۳۲۹	۶۳۱۶

احب یا اسرائیل — بحق یا اللہ

پشت کا نقش

احب یا وسخزنائیل

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا

احب یا اسرائیل — بحق یا اللہ

یہ بات بھی یاد رہے۔کہ سامنے دیئے گئے دونوں نقوش ایک ہی کاغذ پر آگے پیچھے بنانے ہوں گے۔ اب اِسی طرح کے **9** نقوش (بمطابق خانہ نمبر **8**) کو اِس کے عناصر کے مطابق کام میں لائیں۔اور بخور اِس حرف کا عودِ سیاہ (بمطابق خانہ نمبر **16**) روشن کریں۔

نقوش لکھنے کے بعد اِس حرف'' ا '' کی عزیمت کو (بمطابق خانہ نمبر **8**) نو (9) مرتبہ پڑھنا ہے۔(حروف کی مستندعزائم کے لئے حضرت امام بونی القرشیؒ کی تصانیف **سرایر التکسیر** اور **شمس المعارف** یا عائلی نقشبندی صاحب کی تالیف **مکاشفات اسرار** کو ملاحظہ فرمائیں۔کیونکہ **مکاشفات اسرار** کے صفحہ نمبر **479** تا **534** پر تمام نقوش اور عزائم **تصحیح شدہ** درج کی گئی ہیں) حرف'' ا '' کی عزیمت یہ ہے۔جو کہ ہمیں عائلی صاحب کے توسط و توسل سے ملنا نصیب ہوئی۔اللہ تعالیٰ اِن کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم o اللھم انی اسئلک یا من لہ العظمۃ والآ لاء والمجد والکبریاء یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رباہ یا رباہ یا رباہ یا ھو یا ھو یا ھو یا سیداہ یا سیداہ یا سیداہ اسئلک بسر الا عظم ان تسخر لی روحا نیتک والبسنی بحا نورا و جمالا و قبو لا وان ھبنی سرا من اسرار الا لف اصرفہ فیما ارید ایھا الحرف المتحرک من الیقظۃ والتلقی بشرف اسمک وبا لنار والنور والظل والحرور ومما قیل با لنھار و بما اخر جہ القدیم من قدیم و بسر ما وضعت فی اللوح المحفوظ من العلم منشآء الا مور و بسر امدادک الالف وبا مرک النا قد بکلیلیا و ملیلیا طلیا و ھلیا و مریا و ثیا و ھیثا وبالف الا مر و بحق اھیا اشرا ھیا اذونائی اصبآ ؤث آل شدآئی والامر العظیم از جر الر ئیس الا کبر ھمطھلفیا ئیل ان تتو کلوا .... العجل الوحا الساعۃ.

اِسی طرح سے ہر حرف کو اس کی مقرر شدہ منزل قمری کے اوقات میں (اس حرف کے مطابق) بخور جلا کر اٹھائیس حروف کی زکات اٹھائیس ایام میں پوری کرنی ہے۔یوں سمجھیں۔کہ ہر ہر حرف کی باری ستائیس ایام کے بعد آئے گی۔اگر اسی پر مدامت رکھیں گے۔تو ڈھائی سالوں میں تمام حروف کی زکات بآسانی ادا ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

علمائے عاملین اور بزرگان کے مطابق حروف ابجد کی زکات کا طریق: (چوتھا طریقہ) :

اس سلسلہ زکات کو صاحب **جواھر خمسہ** حضرت جناب **محمد غوث گوالیاری شطاری**ؒ اور حضرت **کاش البرنی**ؒ نے اپنی کتب **عامل کامل** (حصہ اول) **قواعد عملیات** اور صاحب **شمع شبستانِ رضا** حضرت جناب اقبال احمد نوری کے علاوہ دیگر کئی مصنفین ومؤلفین نے اپنی اپنی کتب میں انتہائی شرح وبسط سے پیش کیا ہے۔تاکہ عوام الناس اور اخص الخواص تمامی قسم کے لوگ اِس زکات کو ادا کر کے کثیرالاقسام نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال ہو سکیں۔اس زکات کا طریقہ کار یہ ہے کہ! ہر ایک حرف کی زکات کے دو طریقے مرسم و مروج ہیں۔ایک **زکاتِ اصغر** اور دوسرا **زکاتِ اکبر**۔

زکاتِ اصغر کا طریقہ یہ ہے۔کہ ہر روز ایک حرف کی زکات دیں۔اور **28** ایام میں اٹھائیس حروف کی زکات ادا کریں۔روزانہ ہر حرف کو با مؤکل **4444** مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ہر حرف کو اسی کی منزل میں شروع کر کے ادا کرنا ہوگا۔جیسے کہ!

حرف الف کو منزل شرطین میں اور حرف باء کو منزل بطین میں۔۔۔۔ **علی ھذا القیاس**۔

زکاتِ اکبر :ایک حرف کو اٹھائیس ایام تک با مؤکل پڑھنا ہے۔اور روزانہ کی تعداد **4444** مرتبہ ہوگی۔اور اسی طرح سے ہر حرف کی اٹھائیس ایام میں زکات ادا کرنا ہوگی۔ ہر ایک حرف کو اُسی کی منزل میں ہی شروع کیا جائے گا۔ جیسے حرف الف کو منزل شرطین میں اور حرف باء کو منزل بطین میں ۔۔۔(علی ھذا القیاس) اسی طرح سے مروجہ ابجد قمری (ا۔ب۔ج۔د۔ھ۔و۔ز۔ح۔۔) کی ترتیب کہاں سے آئی؟ جس کسی سے بھی پوچھا۔لاعلمی کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔اور بندگانِ خدا اسی کے پیچھے پڑے ہیں۔جنہیں کہ وہ جانتے بھی نہیں۔یہ بات عوام الناس تک ہی محدود ہے۔خواص میں شمار حضرات (گنتی کے فقط چند ماہر صفت لوگ) بھی اِس بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔اور جو جانتے بھی ہیں۔تو کسی کو بتانے میں تامل کرتے ہیں۔آیئے ہم اِس راز سے بلا دریغ پردہ اُٹھاتے ہیں۔

ہرمس الہرامسہ حضرت اخنوع یعنی ادریسِ نبی علیہ السلام نے اِن کلمات (ترتیبِ آدم) کو مدنظر رکھ کر آٹھ الفاظ (جو کہ مذکورہ بالا جدول کے کلماتِ ابجد کے کالم میں دیئے گئے ہیں) بامعنی بنائے ہیں۔(کتابِ مستطاب **مکاشفاتِ اسرار** میں اِن کی مزید وضاحت اور اِن کلمات کے معنی بھی دیئے گئے ہیں۔وہاں سے دیکھے جاسکتے ہیں) مگر اِس کے لئے ضروری ہے۔کہ کسی اچھی تقویم یا جنتری وغیرہ سے منازلِ قمر کے اوقاتِ داخلہ لے کر اپنا پروگرام طے کرلیں۔علمائے عاملین کے نزدیک ہر اسم کو پڑھنے کے بھی کئی ایک طریقے مستعمل و مروج ہیں۔مثلاً !

1۔ **اجب یا اسرا فیل بحق الف۔** (بمطابق مؤکل)

2۔ **اجب یا اسرا فیل بحق الف یا آ ئیل۔** (بمطابق مؤکلات)

3۔ **اجب یا اسرا فیل بحق الف ،اللہ لا الہ الا ھو ۔الحی القیوم۔** (بمطابق مؤکلات وآیت)

4۔ **اجب یا اسرا فیل یا آ ئیل بحق الف یا اللہ یا احد یا اول۔** (بمطابق مؤکلات واسمائے الٰہیہ)

اِسی ضمن میں صاحب جواہر خمسہ فرماتے ہیں۔کہ جب عامل یہ چاہے۔کہ دعوتِ حروفِ تہجی باعتبارِ بنیان (جیسے کہ نمبر **3** اور **4** میں دیا گیا ہے) تو اِن حروف سے اسمائے حسنیٰ نکالے جائیں گے۔لیکن **اسمآءُ الحُسنٰی** ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔کیونکہ اسمائے حسنیٰ کی برکات سے مؤکلات جلد مانوس ہوجایا کرتے ہیں۔

سرزمینِ پاک وھندمیں مروجه و مستعمله زکات کے مختلف طریقے

طریقه دعواتِ ابجد یه : (سلسلہ شطاریہ میں زکاتِ دعوات کا مجرب و پرتاثیر طریقہ)

صاحب **جواهر لطیفه مع مجرباتِ قطبیه** جناب خورشید احمد صدیقی چشتی قادری شطاریؒ قاعدہ دعوتِ استخراج کے عظیم الشان مضمون میں رقم طراز ہیں ،کہ دعوتِ اسماء ،آیات اور سورہ کی تین اقسام ہیں۔

☆ **دعوتِ کُبریٰ** ☆ **دعوتِ صُغریٰ** ☆ **دعوتِ وُسطیٰ**

دعوتِ کُبریٰ کا بیان : یہ زکات کثیر تعداد پر مُشتمل ہے۔مگر اس زکات کی ادائیگی کے بعد صاحب زکات کو مداومت کی ضرورت قطعاً پیش نہیں آتی۔اور ایسا خوش قسمت شخص عظیم الشان کرامات وتصرفات کا حامل ہوگا۔اور ایسا عامل کامل دوسروں کو بھی اِذن دے سکتا ہے۔بے شک کوئی ایک اسم ہی مُنتخب کر کے تعداد تکمیل کی جائے۔یاد رہے کہ مندرجہ ذیل میں دیئے گئے **اسماء** سے مُراد **حروف تهجی** یا **اسماءُ الحُسنٰی** یا **آیاتِ کریمه** یا **سوره قُرآ نی** یا پھر کوئی بھی دعا ،دعوت یا عزیمت ہو۔تو اس کا طریق اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ہوگا۔

دعوات کا بیان:

☆ اگر ایک حرفی اسم ہو۔تو اُسے ایک کروڑ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر دو حروف کا اسم ہو۔تو اُسے نوے لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر تین حروف کا اسم ہو۔تو اُسے اسی لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر چار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ستر لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پانچ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ساٹھ لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر چھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے پچاس لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نو حروف تک یہی طریقہ زکات ہوگا۔

☆ اگر دس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر بیس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے نو لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر تیس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے آٹھ لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر چالیس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے سات لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پچاس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوے حروف تک یہی طریقہ زکات ہوگا۔

☆ اگر سوحروف کا اسم ہو۔تو اُسے ایک لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دوسوحروف کا اسم ہو۔تو اُسے نوے ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پانچ سوحروف کا اسم ہو۔تو اُسے ساٹھ ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دو ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے نو ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پانچ ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دس ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر بیس ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے نو سو مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوے ہزار حروف تک یہی طریقہ زکات ہوگا۔

☆ اگر ایک لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے سو مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دو لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے نوے مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پانچ لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ساٹھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دس لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پچاس لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے صِرف چھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر ایک کروڑ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے فقط ایک ہی مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ کُبرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

دعوتِ صغرٰی کا بیان :

اگر اس دعوتِ کبرٰی کی ادائیگی میں فُرصت نہ ہونے کی وجہ سے دِقت پیش آئے۔ یا اس دعوت کو سرانجام دینے کی قوت واستعداد نہ ہو۔تو دعوتِ صُغرٰی میں سعی کرے۔تاکہ خواص اسماء سے مطلع ہونے کے ساتھ ساتھ مُستفید ومُتنفع بھی ہوسکے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔لیکن یہ زکات ہمیشہ کام دے گی۔اور اِس کا عامل صدہا افراد کو اِذن دینے کا بھی اہل ہوگا۔اور ایسا شخص خوارقِ عادت اور کرامات کا حامل ہوگا۔

☆ اگر ایک حرفی اسم ہو۔تو اُسے دس لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دوحرفی اسم ہو۔تو اُسے نو لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر تین حرفی اسم ہو۔تو اُسے آٹھ لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوحروف تک یہی طریقہ زکات ہوگا۔

☆ اگر دس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ایک لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر بیس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے نوے ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پچاس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ساٹھ ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوے حروف تک یہی طریقہ زکات ہوگا۔

☆ اگر سوحروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پانچ سوحروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پانچ ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ سو مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دس ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے فقط ایک سو مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پچاس ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ساٹھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوے ہزار حروف تک یہی طریقہ زکات ہوگا۔

☆ اگر ایک لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر پانچ لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔
☆ اگر دس لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے فقط ایک مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ صُغرٰی کی ادائیگی ہوگی۔

دعوتِ وُسطٰی کا بیان : یہ دعوت یعنی دعوتِ وُسطٰی کفایت مہمات وقضائے حوآئج کے لئے عجب معمول ومقبول دعوت ہے۔اس طرح سے کہ واسطے ایک چلہ یعنی چالیس روز کے۔لیکن یہ زکات فقط ایک ہی مرتبہ کام دے گی۔اور اِس کا عامل کسی اور کو اِذن دینے کا بھی اہل نہ ہوگا۔

☆ اگر ایک حرفی اسم ہو۔تو اُسے ایک لاکھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پانچ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ساٹھ ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نو حروف تک یھی طریقہ زکات ھوگا۔

☆ اگر دس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پچاس حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوے حروف تک یھی طریقہ زکات ھو گا۔

☆ اگر سو حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پانچ سو حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ سو مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پانچ ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسیساٹھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر دس ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے دس مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

☆ اگر پچاس ہزار حروف کا اسم ہو۔تو اُسے چھ مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

اسی طرح سے نوے ھزار حروف تک یھی طریقہ زکات ھو گا۔

☆ اگر ایک لاکھ حروف کا اسم ہو۔تو اُسے فقط ایک مرتبہ پڑھنے سے دعوتِ وُسطٰی کی ادائیگی ہوگی۔

بعدا تمام شرائطِ دعوت (کُبریٰ ، صُغریٰ یا وُسطیٰ) کے روٹی اور مٹھائی دستِ خود سے فُقراء ومساکین میں تقسیم کرے۔اوران سے استمداد و دعا کرائے۔اوراز خود چند طیور قفس سے رہا کرے۔اوراگر حروف اسم مرتبہ میں احاد کے ہو۔تو ایک جانور رہا کرے۔اوراگر مرتبہ میں عشرات کے ہو۔تو دو جانور آزاد کرے۔اوراگر مرتبہ میں مآت کے ہو۔تو تین جانور رہا کرے۔اوراگر مرتبہ میں الوف کے ہو۔تو چار جانور رہا کرے۔ (علیٰ ہذا القیاس)

یہاں پرخصوصی طور پر (**محمد عبدالرؤف بلوچ**) قارئین وشائقین کی خدمت میں عرض گزار ہے۔کہ یہاں جانور سے مراد ومقصد یہ ہے۔کہ کوئی حلال جانور جیسے بھیڑ ، بکری ، گائے بیل یا اُونٹ ہے۔یعنی اِن میں سے کوئی حلال جانور ذبح کر کے خود نہ کھائے۔ بلکہ اپنے عزیز و اقارب اورغرباء وفقراء اورمساکین ویتیم لوگوں میں گوشت تقسیم کر کے اُن سے اپنے لئے دعا کا ملتمس ہو۔

حروف ابجد کی زکات کا عجب طریق : (دوسرا طریقہ) : (اَزحضرت میمن ناشادؒ)

3۔ کسی زمانے میں جناب حضرت ناشادؒ صاحب کی کسی صاحبِ کشف بزرگ سے ملاقات ہوئی۔جب اعمال کی بات چلی۔تو اُس (صاحب کشف بزرگ) نے بتایا۔کہ! مَیں ابجد کا عامل ہوں۔اور یہ سارا کشف اِسی (ابجد کے عامل ہونے کی وجہ) کے مرہونِ منت ہے۔جب اِس سے پوچھا۔کہ! کیسے؟ تو اُنہوں نے فرمایا۔کہ اِن آٹھ کلماتِ ابجد کو فرداً فرداً اُن کی تعداد مطابق (جیسے کہ اگلے صفحے پر ایک جدول میں مکمل تفصیل سے دیا گیا ہے)۔۔۔بعدہٗ منجملہ کلمات کے اعداد کے مطابقاً مؤکل کل حروف کو آٹھ روز تک پڑھا۔اَب اگر میری نظر اُٹھتی ہے۔تو ہندوستان تک بھی پہنچ جاتی ہے۔بس یہی ہے راز (اِس کشفی صلاحیت کا)۔پھراُنہوں نے تجربہ بھی کر کے دکھایا۔۔۔

نمبرشمار	یومِ ریاضت	کلماتِ ابجد	تعدادِ وِرد
1	اتوار	ابجد اِی اَبی و جد نی المعصیة	10.مرتبہ
2	سوموار	ھوز اِی تبع ھواہ	18.مرتبہ
3	منگل	حطی اِی حط ذ نبہ با لتو بة والا ستغفار	27.مرتبہ
4	بدھ	کلمن اِی تکلم بکلمة فتاب علیه بقبول والرحمة	140.مرتبہ
5	جمعرات	سعفص اِی ضاق علیه الد نیا فا قبض	300.مرتبہ
6	جمعہ	قر شت اِی اقر بذ نبہ فشر ف با لکرا مة	700.مرتبہ
7	ہفتہ	ثخذ اِی اخذ من اللہ القوة	1800.مرتبہ
8	اتوار	ضظغ اِی سد عنه نز غ الشیطان وبالعز یمة	2700.مرتبہ

زکات کبیر : اسم الٰہی باسط کو 1296 مرتبہ فجر کی نماز کے سنت وفرض کے مابین (18) اٹھارہ روز تک پڑھیں۔ (اس ضمن میں میری رائے کے مطابق یہ شمار Calculation کچھ اس طرح سے آئی ہوگی۔

اسم باسط کے اعداد 72. 7+2=9 ب ۔ ا ۔ س ۔ ط بمطابق 2+1+60+9=60

18= 2+1+6+9 یہاں پر صفروں کو حذف کر دیا گیا۔ 1296 = 72 x 18

لہٰذا اسم الٰہی باسط کو 1296 مرتبہ فجر کی نماز کے سنت وفرض کے مابین (18) اٹھارہ روز تک پڑھا جائے. تو اسم باسط کی زکاتِ کبیرادا ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ)۔مزید تفصیل کے لئے **مکاشفات اسرار** (حصہ عائلی) صفحہ نمبر412 اور 413 ملاحظہ فرمائیں۔

زکات صغیر : اسم الٰہی باسط کو 657 مرتبہ فجر کی نماز کے سنت وفرض کے مابین (1) فقط ایک روز پڑھیں۔

اسی ضمن میں حضرت ناشادؒ مزید فرماتے ہیں۔کہ باقی شرائط (دوران ادائیگی زکات) وہی ہیں۔جوکہ ریاضت کی مقرر ہیں۔لہٰذا اسم **باسط** کو کم سے کم پڑھنے کی تعداد 657 ہے نہ کہ 72 ۔حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ! (اِس ضمن میں) میرے پاس قرآن پاک سے ثبوت بھی موجود ہے۔کہ تمام اعراب کی (اِنفرادی طور پر) اپنی (ایک) قیمت (Value) ہے۔

اسماءُ الحسنی،آیات قرآنی اورسورتوں کی زکات کا آسان ترین طریقہ : (حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ)

اعراب کے اعداد رقمی بھی ہوتے ہیں۔اگر زکاتِ اسماءوزکات آیات میں حروف پر موجود قرآنی اعراب سے ضرب دیں۔تو اس قیمت کو، جوکہ اس اسم یا آیت کی ہو۔اور اتنے ہی دن، کہ جو اعراب کا جمل کبیر ہے۔تو اس اسم یا آیت کی زکات کبیرادا ہو جائے گی۔اور اگر ہر حرف پر موجود اعراب سے اس حرف کی قمری قیمت کو ضرب دیں۔اور جمل کر کے پڑھیں۔تو زکات صغیرادا ہو جائے گی۔جوکہ صرف ایک بار ہی کام دے گی۔آگے چل کر حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ طرائق زکات میں سے یہی زکات تمام زکاتوں میں سب سے زیادہ سہل ہے۔اس سے زیادہ سہل (پرتاثیر اور سریع الاثر) شاید ہی کوئی اور زکات ہو۔امثالیہ اسم **باسط** کی زکات دی جارہی ہے۔

مروجہ زکات کا طریقہ :﴿ ذیل میں دی گئی تمام زکاتوں کے لئے پرہیز عمومی کی ضرورت ہوگی ﴾

☆ اسم ذات **اللہ** کو اگر لیں۔تو حروف کی تعداد 4 ہے۔اسم ذات **اللہ** کو فقط چارسو بار چالیس دن تک پڑھنے سے اس اسمِ ذات ''**اللہ**'' کی زکات درجہ دوئم ادا ہو جائے گی۔ ☆ اسی طرح سے اگر اسم مبارک **اللہ** جس کے حروف کی تعداد 4 ہے۔اسم ذات **اللہ** کو فقط چار ہزار بار چالیس دن تک پڑھنے سے اس اسم کی زکات درجہ اول ادا ہو جائے گی۔ یہ زکات ہمیشہ کام دے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔☆ اسم ذات **اللہ** کے حروف کی تعداد بمطابق ابجد قمری 66 ہے۔تو فقط 66 مرتبہ پڑھنے سے زکوٰۃ صغیرادا ہو جائے گی۔یاد رہے۔کہ! اساتذہ کرام اس زکات کو کافی حد تک معتبر مانتے ہیں۔ ☆ اسم ذات **اللہ** کے حروف کی تعداد بمطابق ابجد قمری 66 ہے۔اور اسم ذات **اللہ** کے حروف کی تعداد 4 ہے۔ 66 x 4 = 264۔اس کو زکوٰۃ کبیر کہتے ہیں۔یہ بھی مشہور ومعروف زکوٰۃ ہے۔☆ اسم ذات **اللہ** کے حروف کی تعداد بمطابق ابجد قمری 66 ہے۔اب 66 x 66 = 4356 ۔اب اگر کوئی شخص 66 دنوں تک 4356 پڑھتا رہے۔تو اسے اس زکات کے خاطرخواہ نتائج حاصل ہوں گے۔اس کو عرف عام میں زکات اکبر کہا جاتا ہے۔

☆ اسم ذات **اللہ** کی زکات اکبر کے اعداد 4356 کو 66 میں ضرب دینے سے 287496 حاصل ہوں گے۔اسے زکات کبائر کہا جاتا ہے۔

☆ اسی قبیل کی آخری اور حتمی زکات کو زکات اکبرالکبائر کہا جاتا ہے۔اس کا طریقہ کار یہ ہے۔کہ 287496 کو 66 میں ضرب دینے سے 18474736 بنتے ہیں۔یہ ٹوٹل تعداد زکات اکبرالکبائر کی ہے۔

جنہیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں وزمینوں میں وہ نکلے میری ظلمت خانہ دل کے مکینوں میں

اس زکات کے بعد کوئی کسی قسم کا مرتبہ زکات نہیں ہے۔یہی زکات کبریت احمر اور لعل سپید کہلاتی ہے جو بھی خوش نصیب شخص اس زکات کو ادا کرے گا۔وہ حق تعالیٰ کی قدرت کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ ونظارہ کرے گا۔لیکن اس زکات کے لئے اَزحد ضروری ہے۔کہ اس زکات کو ایک سال تک پرہیز روحانی کے ساتھ مکمل دل جمعی سے ادا کیا جائے۔تاکہ عامل ارواحِ انبیاءؑ واولیاءؒ،شہداءؒ وصالحینؒ،مؤکلات وجنات سے ظاہری آنکھوں کے ساتھ ملاقات کرنے پر قادر ہو سکے۔چرند و پرند، چوپائے اور حیوانات ونباتات ایسے عامل کے مطیع وفرمانبردار ہو جاتے ہیں۔ایسا شخص سیف القلم وسیف الزبان اور منظورالخلائق ہو جاتا ہے۔

طرائق زکات میں نصاب کی اقسام :(دوسرا طریقہ) :

جس طرح سے مذکورہ زکات چند قسموں پر منقسم ہے۔اسی طرح سے نصاب بھی چھ اقسام پر منقسم ہے۔جس کی مختصر تشریح یہ ہے۔

نصاب۔ عشر۔ دورمدور۔ قفل۔ بذل۔ ختم۔

☆ زکات اکبرالکبائر کونصاب کہا جاتا ہے۔اسم ذات **اللہ** کا نصاب **18474736** بنتا ہے۔ ☆ نصاب کے نصف کوعشر کہتے ہیں۔اسم ذات **اللہ** کاعُشر **9237368** بنتا ہے۔ ☆ عشر کے نصف کودور مدور کہتے ہیں۔اسم ذات **اللہ** کا دورمدور **4618684** بنتا ہے۔ ☆ دور مدور کے نصف قفل کہتے ہیں۔ اسم ذات **اللہ** کا قُفل **2309342** بنتا ہے۔ ☆ قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ اسم ذات **اللہ** کا بذل **1154671** بنتا ہے۔ ☆ بذل کے نصف کوختم کہتے ہیں۔اسم ذات **اللہ** کا ختم **577336** بنتا ہے۔

(زکات کے ضمن میں اکثر علمائے عاملین فرماتے ہیں۔کہ! جب تک کہ کسی بھی اسم الٰہی کو ایک کروڑ سے زیادہ بار نہ پڑھا جائے گا۔اس وقت تک اُس اسم الٰہی کے کُلی اثرات و اجابت کا حصول شاید ناممکن ہو)

اسماءُ الحسنیٰ کی زکات کے قوانین

قارئین وشائقین کوعلم اسرار الحروف میں سے زکات کا ایک ایسا طریقہ خاص دینا بہت ضروری ہے۔جوکہ اسماء، آیات اور سورہ پاک کی زکات کے لئے احاطہ کرتا ہو۔اور جسے ہرکس وناکس کربھی سکے۔(اس ضمن میں یہاں پرتین قوانینِ زکات درج کئے جارہے ہیں۔ان تینوں زکاتوں میں پرہیز روحانی لازمی ہے۔تاکہ کُلی اثرات سے متفعع ہوا جاسکے۔انشاءاللہ تعالیٰ)

قانون نمبر 1 : وہ اسم یا آیتِ شریفہ کا جزوکہ جس کے حروف شمار میں **10** ہوں۔یا پھراس سے کم ہوں۔تو فی حرف کو دس ہزار (**10000**) سے ضرب دیں۔تو یہ زکات ایک لاکھ یا اس سے کم میں ہوگی۔اس زکات کو **21** ایام میں مکمل کرنا ہوگا۔ جیسے کہ اسم ذات "**اللہ**" کے چارحروف ہیں۔لہٰذا اسم ذات "**اللہ**" کو **21** دنوں میں چالیس ہزار (**40000**) مرتبہ مکمل کرنا ہوگا۔اس قسم کی زکات کے اختصاراً افوائد یہ ہوں گے۔ ☆اس زکات کے حامل کوگھنٹوں میں احضار کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ ☆دشمن پر پھونکا جائے۔تو وہ ہزیمت کا شکار ہو۔ ☆زبان بندی و ترقی مدارج کے لئے بھی یہ زکات پرتاثیروسریع الاجابت ہے۔

قانون نمبر 2 : جس آیت یا **اسماءُ الحُسنیٰ** کے مجموعہ کے حروف کی تعداد **101** سے **999** تک ہو۔تو جتنے حروف ہوں۔اتنی ہی تعداد کو ہزار (**1000**) میں ضرب دیں۔اورنوے ایام کے دوران زکات اداکریں۔

قانون نمبر 3 : جس آیت یا سورہ شریفہ کے حروف **1000** یا اس سے بڑھ کر ہوں۔تو اس سورہ شریفہ کوحروف کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔کوئی بھی عرصہ مقرر کرکے۔یہ زکات درحقیقت دنیائے علم وعمل کی وہ واحد معیاری اورحتمی زکات ہوگی۔کہ اس زکات سے اعمال کی پوشیدہ تاثیر دور نہ ہوگی۔اور حامل زکات ہذا ان اسماء وآیات یا سورہ کا کُلی عامل کامل ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔(بشرطِ کہ! وہ شرک وبدعت نہ کرے۔نشہ وزِنا یا نفس پرستی کی ہوس وحرص میں خود کو تباہ ہونے سے بچائے)

انتہائی ضروری اُمور و شرائط برائے عاملین و چلہ کَش حضرات :

ان زکاتوں سے اُن لوگوں کوفوائد تام حاصل ہوں گے۔جو ان باتوں کا خصوصی دھیان رکھیں گے۔

☆ طہارتِ ظاہری ☆ تصفیہء باطنی ☆ **تصحیح** دُعا، عمل وعزیمت ☆ اکل حلال۔
☆ صدق مُقال۔ ☆ قلیل گُفتن ☆ صدق نیت ☆ اجازتِ مُرشد
☆ اتصالِ اسناد ☆ تاریک مقام ☆ استعمال عطریات بر پوشاک و جائے نشست گاہ
☆ قلیل خوابیدن ☆ خلوت نشینی ☆ حُسنِ اعتقاد ☆ کثرتِ ذکرالٰہی و درود وسلام
☆ دائمًا در وضو ☆ استعمالِ بخورات بر جائے زکات ☆ صومِ دوام
☆ اپنے ظاہرو باطن اور دل و دماغ کو ہمیشہ مکروہات وخرافات سے محفوظ و مامون رکھنے کی بھرپورسعی کرنا۔

مُختلف اُمور کے لئے بخورات کا حقیقی چُناؤ : (جناب فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ)

ہرعمل کے ساتھ بخور لازم ہوتا ہے۔ان بخورات کی وجہ سے نہ صرف روحانیات متوجہ ہوتی ہیں۔بلکہ اعمال وعملیات میں (بھی کافی حدتک) کامیابی کی ضمانت ملتی ہے۔مندرجہ ذیل بخورات میرے (ناشادؒ) اعمال سمیت باقی عاملین صاحبان کے عملیات پربھی کلیہ اطلاق رکھتے ہیں۔

☆ **احضارِجنات کے لئے:** چرائتہ،کبوتر سپید کا لہو،گُرگ کی چربی۔ ☆ **جنات وآسیب کو بھگانے کے لئے:** لہسن اورخبیث اسماءکوسرکے سے لکھ کراس کاغذ کا بخوردیں۔ ☆ **حاضری مطلوب یاواپسی گریختہ کے لئے:** جاوتری،گندھک زردخام،لوبان،صندل سفید۔ ☆ **اعمالِ حُب کے لئے:** لوبان،صندلِ سُرخ،زعفران،مُصطگی،عودِسیاہ۔ ☆**بُغض وعداوت وجدائی کے لئے:** لہسن،پیاز کے چھلکے،گُوگل۔ ☆ **تسلیطِ الامراض، سقم وہلاکت کے لئے:** استخوانِ حیوان، سرخ مرچ،ابریشم سالم۔ ☆**شفائے امراض کے لئے:** زیتون کے کوئلے پرگلاب وگلنار کی پتیوں کا بخور۔ ☆**اعمال وعملیاتِ خیر کے لئے:** لوبان،صندلِ سرخ یا صندل سفید یا پھر دونوں۔ ☆ **عجائبات وطلسمات کے لئے:** لوبانِ ذکر، مُصطگی،عود۔

۱۔ حروف نورانی کی زکات کا صدری طریقہ: (حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ)

اس گوہر نایاب عمل یعنی حروف نورانی کے طریقہ زکات کے ضمن میں حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں۔ کہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرتے ہوئے نوچندی جمعرات سے اس طریقہ زکات کو شروع کریں۔ کلمات عظیمہ یہ ہیں۔

الم.المص.الر.المرٰ.کھیعص.طه.طسم.طس.یس.ص.حم .حم عسق.ق.ن. (کل ۔14 حروف)

اس زکات میں قرآن پاک کی یہ آیات مبارکہ کام آتی ہیں۔ **اللہ نور السموت والارض ... بکل شیء علیم** ۔(سورہ نور آیت نمبر 35)

طریقہ ریاضت : نوچندی جمعرات کو بعد نماز فجر اس عظیم ترین ریاضت کا باقاعدہ آغاز اس طرح کریں۔ کہ پہلے ۔ **11** بار درود و سلام، پھر کلمات عظیمہ ۔ **1600** (سولہ سو بار) پھر آیت مبارکہ ۔ **3** بار اور آخر میں ۔ **11** بار درود و سلام پڑھیں۔ اور ہر نماز کے بعد کلمات عظیمہ **14** مرتبہ اور آیت مبارکہ کو **3** بار پڑھنا ہے۔ اور اس ترتیب سے چالیس دنوں میں حروف نورانی کی زکات ادا ہو جائے گی۔ اِنشاءاللہ ۔ اور اس زکوۃ کے جملہ تصرفات و کرامات سے مستفید ہوا جا سکے گا۔ انشاءاللہ۔

شرائط دوران ریاضت حروف نورانی : خلوص نیت، اکل حلال، صدق مقال، کم گفتن، کم خوابیدان، بعید از غیر محرم (اگر دوران ریاضت خلوت نشینی میسر ہو اور کچھ پرہیز کے ساتھ روزے بھی رکھے جائیں اور سحر و افطار کم خوردن ہو۔ تو بہت مفید ہوگا)۔ دوران ریاضت عجیب و غریب عجائبات و اسرار بھی نظر آئیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

رات تو وقت کی پابند ہے، ڈھل جائے گی دیکھنا یہ ہے، چراغوں کا سفر کتنا ہے

معلوماتِ حروفِ مقطعات اور حروفِ نورانی :

حروفِ مقطعات اور اِس سے مستخرج حروفِ نورانی کے سلسلے میں کچھ معلومات پیشِ خدمت ہیں۔

حروفِ مقطعات	الم	المص	الر	المرٰ	کھیعص	طه	طسم	طس	یس	ص	حم	حم عسق	ق	ن
اعدادِ قمری	71	161	231	271	195	15	109	69	70	90	48	278	100	50
اعدادِ شمسی	1101	1151	511	1111	2047	970	700	100	1030	50	606	1026	300	700
حروفِ نورانی	ا	ہ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ص	ق	ر
اعدادِ قمری	1	5	8	9	10	20	30	40	50	60	70	90	100	200
اعدادِ شمسی	1	900	6	70	1000	400	500	600	700	30	90	50	300	10

حروفِ مقطعات بلا تکرار یہ ہیں۔ **المرٰ.کھیعص.طه.طسم.طس.یس.ص.حم .حم عسق.ق.ن.**

حروف مقطعات کے کل اعداد بحساب ابجد قمری **1758** ہیں۔

اور انہیں حروفِ مقطعات کی مفرد صورت (یعنی مکررات کو ہٹا کر) یہ ہے۔ **الرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰسٓ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔**

اور اِن بلا مکررات حروفِ مقطعات کے اعداد بحسابِ ابجد قمری **693** بنتے ہیں۔

جبکہ **14** حروفِ نورانی یہ ہیں۔ **ا۔ھ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر** ۔(ابجد قمری 693)

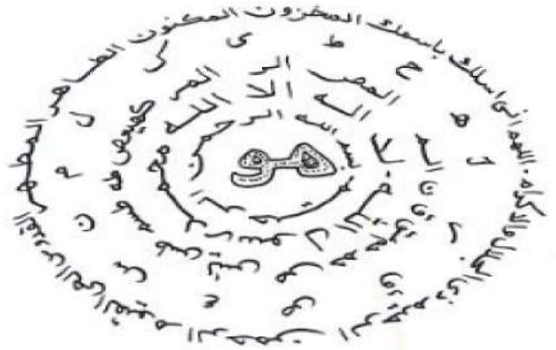
حروفِ مقطعات کی تکرار کی تعداد اور سورتوں کے نام یہ ہے۔

- ☆ **الم**۔ چھ مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ بقرہ، آلِ عمران، العنکبوت، الروم، لقمان، السجدۃ)
- ☆ **المص**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الاعراف)
- ☆ **الرٰ**۔ پانچ مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ یونس، ھود، یوسف، ابراہیم، الحجر)
- ☆ **حم**۔ چھ مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ غافر، فصلت، الزخرف، الدخان، الجاثیہ، الاحقاف)
- ☆ **المرٰ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الرعد)
- ☆ **طٰسٓمٓ**۔ دو مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الشعراء، القصص)
- ☆ **کٓھٰیٰعٓصٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ مریم)
- ☆ **طٰهٰ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ طٰہٰ)
- ☆ **یٰسٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ یٰسین)
- ☆ **طٰسٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ النمل)
- ☆ **حٰمٓ عٓسٓقٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الشوریٰ) اکثر لوگ یہ حروف **حٰمٓعٓسٓقٓ** لکھتے اور پڑھتے ہیں۔
- ☆ **صٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ صٓاد)
- ☆ **قٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ قاف)
- ☆ **نٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ القلم)

مدتوں روتی رہیں گی بستیاں در بستیاں پیدا نہیں ہوتی روز روز یہ ہستیاں

2۔ حروفِ مقطعات کے رموز و اسرار سے مستفید و منتفع ہونے کی صدری ریاضت: (41 روزہ)

اِس عمل میں جو مزہ اور لذت ہے۔ وہ کسی اور عمل میں نہیں ہے۔اور اِس عمل سے خوارقِ عادات کرامات اور دستِ غیب حاصل ہوتے ہیں۔ یہ حروفِ مقطعات (**الم. المص. الر. المرٰ. کھیعص. طٰہ. طسم. طس. یس. ص. حم. حم عسق. ق. ن**) بعد اِز ادائیگی ءِ ریاضت روزانہ بعد ہر نماز چودہ مرتبہ جبکہ رات کو چودہ سو مرتبہ پڑھتے رہنے چاہئیں۔ اِس عمل سے رموز و اسرار کا سلسلہ پہلے ہی ہفتے میں شروع ہو جاتا ہے۔ اِس طریقہ میں کسی بھی قسم کا کوئی مخصوص پرہیز نہیں۔ ماسوائے یہ کہ! ریاضت کرنے والا شخص صحیح العقیدہ سنی ہو۔ سچا عاشقِ رسول اللہ ﷺ ہو۔ اور اہلِ بیتِ نبوی ﷺ وصحابہ کرام ؓ (بالخصوص خلفائے راشدین ؓ) سے شدید محبت وعقیدت رکھتا ہو۔ یہ **طریقہ ءِ زکات شاذلی شطاری قادری سلسلہ سے فقیرِ حقیر (البلوشی) کو عطا** ہوا ہے۔ لہذا شائقین حضرات مجھ سے یا ہمارے سلسلہ کے خلفاء سے اذن حاصل کر کے زکات ادا کر سکتے ہیں۔



کیونکہ (درحقیقت) حروفِ مقطعات، اسمِ اعظم اور علمِ لدنی کا وقوف وادراک اور شناسائی زیادہ تر سادات ہی کا خاصہ اور وِرثہ رہا ہے۔ اِس عمل کے لئے دو اوقات میں سے کوئی ایک وقت مخصوص کر لیں۔ بعد نمازِ تہجد یا بعد نمازِ عشاء۔ بوقتِ عمل مکمل تخلیہ ہو۔ خوشبو کے لئے ایک عام سی اگربتی سلگا لیں۔ وقت، جگہ (کمرہ، مسجد یا حجرہ وغیرہ۔۔) اور نشست (جائے نماز یا کوئی پاک صاف سفید چادر وغیرہ) ہرگز ہرگز تبدیل نہ کریں۔ اِس عمل کی رجعت سے محفوظ رہنے کے لئے اور بوقتِ عمل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کے لئے یہ نقش استعمال ہوگا۔

طریقہ : پہلے گیارہ مرتبہ درود وسلام پڑھیں۔ ☆ پھر یہ چودہ حروف چودہ سو مرتبہ پڑھیں۔

الم. المص. الر. المرٰ. کھیعص. طٰہ. طسم. طس. یس. ص. حم. حم عسق. ق. ن.

☆ پھر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

اللھم انی اسئلک باسمک العظیم الاعظم العلی العزیز الاعز الجلیل الاجل الکبیر الاکبر الکریم الاکرم المخزون المکنون الطاھر المطھر المقدس المبارک الحی القیوم الرحمن الرحیم بدیع السموت و الارض ذی الجلال و الاکرام. الذی اذا دعیت بہٖ اجبتہٗ و اذا سئلت بہٖ اعطیت.

☆ پھر گیارہ مرتبہ درود وسلام پڑھیں۔ **اللھم صل و سلم و بارک علیٰ سید نا محمد المص. کھیعص. حم عسق. طٰہٰ. طٰسٓ. طٰسٓمٓ. یٰسٓ و ھُوَ سر العالمین یا رب العالمن.**

☆ پھر چار رکعت نمازِ روحانی (بنیتِ حصولِ فیضِ حروفِ مقطعات وعلمِ لدنی) بالکل نمازِ تسبیح کی طرح پڑھیں۔

لیکن اِس نماز میں تسبیح (**سبحٰن اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر**) کے بجائے حروفِ مقطعات (**الٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔**) پندرہ اور دس مرتبہ پڑھنے ہیں۔ اِس طرح ہر رکعت میں تعداد 75 ہوگی۔ اور چاروں رکعتوں میں تعداد 300 ہو جائے گی۔ فارغ وقت میں یہی کلمہ ءِ عبارت (**الٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔**) مسلسل پڑھتے ہوئے کم از کم دن میں تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ تاکہ روحانیت سے بھرپور مستفید ومنتفع ہوا جا سکے۔ ان شاءاللہ العظیم۔

بقول (البلوشی) ! چار رکعت نمازِ روحانی کے بعد دیئے گئے نقش کو آدھے گھنٹے تک بغور دیکھتے رہنا ہے۔ اور جب بھی سو کر اُٹھیں۔ اِسی نقش کو دس سے پندرہ منٹ تک دیکھا کریں۔ اور اِسی طرح کا نقش خوشخط لکھ کر روزانہ سرہانے کے نیچے رکھنا ہے۔ تاکہ ہر طرح کی رُجعت سے محفوظ و مامون رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (بہرحال زکات کے وقت مذکورہ باتوں کا خاص خیال رکھیں)

1۔ حروفِ صوامت کی زکوٰۃ صغیر:

ہر گرہن میں تعداد 543 اور ہر روز 13 مرتبہ لکھائی کرتے ہوئے مسلسل 13 گرہنوں تک ادا کرنا ہوگی۔ لیکن اِن تیرہ گرہنوں کے دوران یہ زکات صغیر ہی رہے گی۔ ادائیگی زکات کے بعد یہ بات ذہن نشین رہے۔ کہ بندش وبستہ کے جملہ اعمالِ خیر میں حروفِ صوامت نورانی (**ا ۔ ح ۔ ر ۔ س ۔ ص ۔ ط ۔ ع ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ہ**) کام آئیں گے۔ اور اسی طرح سے بندش وبستہ کے جملہ اعمالِ شر میں حروفِ نورانی ظلمانی (**د ۔ و ۔**) ہی کام آئیں گے۔ اور عمومی قسم کے اعمال میں جملہ حروفِ صوامت بہرحال کام آئیں گے۔

جنابِ سید ابو سعید گلشن شاہ قادری نے حروفِ صوامت کا ایک عجیب ونہایت پرتاثیر اختراعی درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اللہ کریم ان کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ جو کہ یہ ہے۔ **اَحْمَدُکَ صَلِّ عُرُوْسِ طٰہٰ۔** اگر عمل کے لئے اس درود شریف کو لکھیں۔ تو بہت زیادہ تاثیر ہوگی۔

2۔ حروف صوامت کی زکوٰۃِ کبیر:

یہ طریقہ زکوۃ (کبیر) حضرتِ اعلیٰ جنابِ غلام الرسول میمن نا شادؒ کے زریں صدری واختراعی اعمال وعملیات میں سے ایک عظیم القدر تحفہ دارین ہے۔ اِس عملِ زکات کی اولین شرط یہ ہے۔ کہ جب شمس کومکمل گرہن ہو۔ تو یہ زکوۃ کبیرا ادا کی جاسکتی ہے۔
اوّلیں تو یہ کوشش کریں۔ کہ خلوت میسر ہو سکے۔ تاکہ کوئی دورانِ ریاضت وزکات مخل نہ ہو۔ اور آپ **Disturb** نہ ہوں۔ کاغذات اور پنسلیں گھڑی ہوئی پہلے سے تیار کر کے رکھ لیں۔ اور خلوت گاہ میں اندھیرا اتنا کریں۔ کہ آپ اپنی لکھائی کو دیکھ سکیں۔ اگر اندھیرا نہ ہوسکتا ہو۔ تو بھی ٹھیک ہے۔ دورانِ زکات نہ آپ کسی سے مخاطب ہوں۔ اور نہ آپ سے کوئی مخاطب ہو۔ موبائل وغیرہ بند کریں۔ اور کوشش کریں۔ کہ آپ کے کانوں تک کسی بھی قسم کی آواز بھی نہ آئے۔ اور شمسی گرہن کے وقت میں یہ حروف صوامت **"3465"** بار مکمل یکسوئی سے ایک ہی نشست میں مکمل کر کے ہی اٹھیں۔ (یہ تعداد **3465 = 543 x 543**) اور اگر ہو سکے۔ تو شائق حضرات قبل از ادائیگیء زکات اپنے کندھوں اور پٹھوں کی تیل سے خوب مالش ضرور کرالیں۔ تاکہ 8 سے 10 گھنٹے تک خُوب ڈٹ کر بیٹھ سکیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس زکوۃ کے بعد کوئی بھی نقش پر کرنا ہو۔ یا حروف صوامت کا عمل کرنا مطلوب ہو۔ تو اِس عمل میں زیادہ تر شمسی اعداد ہی کا استعمال ہوگا۔ لیکن ابجد قمری سے بھی کبھی کبھار کام لیا جاسکتا ہے۔ بہرحال قمری وشمسی دونوں طریقے صاحبانِ روحانیات کے ہاں مستعمل ورائج ہیں۔ اگر ایک طریقہ سے کام نہ ہوتا ہو۔ تو دوسرا طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے۔ میری ہمیشہ اس کتاب (اَسرارِ محبوب کامل) کے پڑھنے والوں کو دست بستہ یہی التجاء ہے۔ کہ وہ ہمارے پیرومرشد سید محبوب علی شاہ بخاریؒ اور باطنی استادِ محترم جناب فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ ضرور یاد رکھیں۔ کیونکہ انہی کے توسط وتوسل سے یہ سہل ریاضتیں اور انتہائی قیمتی جواہر پارے ہم تک پہنچ یا ہم پہنچے پائے ہیں۔ **جزاک اللہ بالخیر۔**

(زکات سے پہلے حروف صوامت کے ضمن میں معلوماتی جدول برضمنِ اعداد بحسابِ ابجد قمری وابجد شمسی یہاں پیش کیا جارہا ہے)

حروفِ صوامت	ا	د	ہ	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر
اعدادِ قمری	1	4	5	6	8	9	20	30	40	60	70	90	200
اعدادِ شمسی	1	8	900	800	6	70	400	500	600	30	90	50	10

اِن حروف صوامت کے ابجد قمری **543** بنتے ہیں۔ اور اسی طرح سے حروف صوامت کے ابجد شمسی **3465** بنتے ہیں۔ اس طریقہ زکات کے عمل میں حروف صوامت کی ترتیب ابجد شمسی کے اعداد سے اخذ کردہ ہے۔ جو اسکی سریع التاثیری ہی کی وجہ سے لی گئی ہے۔ کیونکہ ابجد شمسی کے اعداد کے مطابق ان حروف کی زکات دینے سے عمل میں بہت شدت اور اثر پیدا ہوجاتا ہے۔ اور سب سے بڑا فائدہ اس زکوۃ کی ادائیگی کا یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ نہ تو اس زکات کے بعد تجدیدِ زکات کی ضرورت پیش آئیگی۔ اور نہ ہی مداومت وروزانہ کی لکھائی پڑھائی کا جھنجھٹ درپیش ہوگا۔

سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کی زکات کا طریق:

جو بھی شخص سورہ فاتحہ یا آیت الکرسی کی اِس زکات کو ادا کرنے کا متمنی ہو۔ چاہیئے کہ! (بعداز اِذن) زکات کے پانچ چلے پورے کرے۔ پچاس ایام کا ایک چلہ ہوگا۔ ہمتِ مَرداں۔ مددِ خُدا۔ یہ لازمی نہیں ہے۔ کہ! پانچوں چلوں کو مسلسل ولگاتار مکمل کیا جائے۔ بلکہ اپنی صوابدید کے مطابق اگر وہ چاہے۔ تو چلوں کے درمیان چند ہفتوں، مہینوں یا سالوں کا وقفہ بھی رکھ سکتا ہے۔ مگر مسلسل ولگاتار چلوں کا تو مزہ ہی کچھ اور ہے۔

☆ پہلے چلے کی نیت یہ ہو۔ کہ اس چلہ زکات کو صرف ذاتِ باری تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے حصول کے لئے کیا جارہا ہے۔ ☆ دوسرے چلے کی نیت یہ ہو۔ کہ اس کا ثواب آنحضور نبی مکرم ﷺ اور اہلِ بیتِ رضوان کی ارواحِ مطہرات کو پہنچے۔ ☆ تیسرے چلے کی نیت یہ ہو۔ کہ اس چلہ زکات کا ثواب تمام صحابہ کرامؓ، تابعین وتبع تابعینؒ اور تمام اولیائے کرامؒ کی ارواح کو پہنچے۔ ☆ چوتھے چلے کی نیت یہ ہو۔ کہ اس چلہ زکات کا ثواب حضرت آدمؑ سے لے کر حضور سید المرسلین ﷺ کی اُمت کے آخری پیدا ہونے والے بچے اور بچی تک (بشمول صاحب ریاضت) تمام مسلمانوں کی ارواح کو پہنچے۔ ☆ پانچویں چلے کی نیت یہ ہو۔ کہ اس چلہ زکات کا مقصد ونیت صرف اور صرف یہ ہو۔ کہ اس سورت یا آیت الکرسی کا دائمی فیض مجھے اور میری آل واولاد کو دائماً پہنچتا رہے۔ انشاء اللہ۔

طریقہ : پانچوں چلوں کی ترتیب یہ ہوگی۔ کہ پرہیز روحانی، صوم وصلاۃ درخلوت، بعد ہر نماز ریاضتِ مقصودہ (سورہ فاتحہ یا آیت الکرسی) کو **301** مرتبہ پڑھا جائے گا۔ اور رات کو **1001** مرتبہ پڑھا جائے گا۔ (یاد رہے۔ کہ! حتی الامکان کوشش کی جائے۔ کہ رات کو ایک ہزار ایک (**1001**) کی تعداد ایک ہی نشست میں پوری ہوجائے۔ لیکن اگر کوئی تقاضا (وضو یا استنجاء وغیرہ) پیش آجائے۔ تو آنے والا دردِ پاک پڑھ کر اُسی تعداد پر رُک جائیں۔ اور بعداز وضو دوبارہ دردِ پاک پڑھ کر اُسی تعداد سے شروع کریں۔ لیکن ایک ہزار ایک کی تعداد کی تکمیل بہرصورت اُسی ہی رات میں بعد نمازِ عشاء سے قبل نمازِ فجر تک لازماً ختم کرنا ہوگی) اول وآخر **101** مرتبہ یہ درود پڑھا جائے گا۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آلِ سیدنا و مولانا محمد صلوٰۃً دَائِمَۃً مَّقبُولَۃً تُؤَدِّی بِھَا عَنَّا حَقَّہُ العَظِیم۔**

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

سلسلہ سروری قادری کے بزرگان کے مطابق سورہ مزمل کی زکات کا طریق :

ہر کہ میخوا اند سورہ مزمل میشود کامل اکمل مکمل

اس سلسلہ زکات کوحضرت فقیرنورمحمد صاحب سروری قادریؒ نے حضرت سلطان العارفین سلطان باہوؒ کی تصانیف سے بڑی شرح وبسط سے نقل فرمایا ہے۔کیونکہ حضرت سلطان باہوؒ نے فرمایا ہے۔لہذا اس سورہ مبارکہ کی زکات کے دوطریقے بطورتبریک یہاں پردرج کئے جارہے ہیں۔

طریقہ نمبر1: عروج ماہ میں خمیس کی رات یادن کومکمل خلوت کے اندر پرہیز روحانی کے ساتھ ایک ہی نشست میں دوصد(200)مرتبہ سورہ مزمل کوروزانہ پانچ روزتک پڑھنا شروع کرے۔اور ہرمرتبہ سورہ مزمل اس طرح پڑھا کرے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم o اللہ لا الہ الا ہو o یا یھاا لمزمل قم۔۔۔۔** آخرتک۔ تاکہ عامل رجعت سے محفوظ رہے۔اور ہرروز پڑھنے سے پہلےغسل کرکے پاک صاف ومعطرلباس زیب تن کرلیا کرے۔پس زکات ادا ہوگئی۔زکات کے بعدروزانہ کسی بھی وقت گیارہ،اکیس یا اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل کولازمی پڑھتا رہے۔فقیرنورمحمد صاحبؒ فرمایا کرتے تھے۔کہ بعدازز کات بوقت تہجدسورہ کا پڑھنا سونا،قبل طلوع آفتاب پڑھنا چاندی اور بعدطلوع آفتاب پڑھنا تانبے کی مانندہے۔

طریقہ نمبر2: عروج ماہ میں نصف شب خمیس کوغسل کرکے پاک صاف ومعطرلباس زیب تن کرکے جائے۔پھر پاک ومصفی جگہ پر کھڑے ہوکردرودِ پاک دس مرتبہ پڑھے۔پھرایک پاؤں پرکھڑے ہوکراکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھے۔پھرسومرتبہ **یا اللہ** کہے۔اورسومرتبہ ''**یا محمد فریاد رس**'' کہے۔یہ عمل سات رات تک متواتر بلاناغہ کرتا رہے۔اس زکات کی برکت سے عامل کی جملہ مشکلات بفضلِ خُداحل ہوں گی۔تمام حاجات بفضلِ خُدا پوری ہوں گی۔اور عامل کا دل بھی زندہ ہوجائے گا۔انشاءاللہ تعالی۔اور عامل کی دعوت کاعمل رواں اور جاری ہوجائے گا۔جس شخص کی دعوت جاری نہ ہوتی ہو۔اس کے لئے یہ عمل ہفت اقلیم اوراکسیر نہ تمام سے قطعی کم نہیں ہے۔ایک پاؤں پرکسی درخت کی ٹہنی پکڑے۔یادرخت کی شاخ کورسی سے باندھ لے۔اگرکسی مکان میں یہ عمل کرے۔توکسی دیواریاچھت پرکیل مضبوطی سے گاڑھ کررسی یاڈوری باندھ کراسے ہاتھ سے پکڑکرکھڑے کھڑے یہ عمل تمام کرے۔

مجرب عمل برائے سیف القلم و سیف الزبان ہونے : (مکتوب از استاذفقیرغلام الرسول میمن ناشاد)

میں نے اپنی زندگی میں جتنے بھی عجائبات وبدیعات سے معمور ومزین نوادرات سے قیمتی جہاں کےمخفی نقوش پائے ہیں۔ان میں کوئی اور کسی بھی قسم کی میزان نہیں ہوتی۔انہیں میں سے **سورہ اخلاص** کی ایک دعوت ہےجوکہ **احیاء العلوم جمیعہ** ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o قل ھو اللہ احد اجب دعوتی حیا یا جبرائیل . اللہ الصمد اجب دعوتی حیا یا میکائیل . لم یلد ولم یو لد اجب دعوتی حیا یا اسرافیل . ولم یکن لہ کفوا احد اجب دعوتی حیا یا عزرائیل o

اگرکسی بھی طرح سے اس دعوت احیاءالعلوم جمیعہ کا چلہ(پرہیزروحانی)نکال لیا جائے توصاحب دعوت ہذا سیف القلم وسیف الزبان ہوجائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ایسے عامل کی ہربات وتحریرسیف قاطع ہوگی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔چاہیے کہ **فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ** کے درجات کی بلندی کی ضروردعاکریں۔اوران کی روح کے لئے ایک مرتبہ سورہ فاتحہ،تین مرتبہ سورہ اخلاص اورایک مرتبہ سورہ یسین وسورہ مُلک پڑھ کرلازمی ایصال ثواب کریں۔کیونکہ اِنہی کی بدولت یہ عمل ہمیں نصیب ہوا۔

استخراجِ گرھن: (آئندہ آمدہ آفتاب و ماہتاب گرہن معلوم کرنے کا مجرب طریقہ)

شہزادہ منظورعلی سموں اپنی کتاب''اسرارِحروفِ صوامت''میں رقم طرزہیں۔کہ! جوتاریخیں اوراوقات گرہن گذشتہ برس آپ کے پاس موجود ہیں۔ان میں 18 سال، 11 دن، 07 گھنٹے، 43 منٹ اور 45 سیکنڈ جمع کردیئے جائیں۔تو آئندہ(18 برس بعدوالا)گرہن نکل آئے گا۔ان شاءاللہ۔نیچے ایک مثال دی جارہی ہے۔

برس	مہینہ	تاریخ	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ	
2005	04	09	01	23	00	برس2005 کاگرہن
18	00	11	07	43	45	فارمولا
2023	04	20	09	06	45	برس2023 کاگرہن

معلوم ہوا۔کہ! **20** اپریل،**2023** کوصبح کے 09 بج کر 06 منٹ اور 45 سیکنڈ پرگرہن لگے گا۔

حدیث ختم المرسلین ﷺ: سفید کپڑے پہنو۔کہ وہ زیادہ پاک اورستھرے ہیں۔(جامع ترمذی شریف)

سجدہء عشق ہو تو عبادت میں مزہ آتا ہے ——— خالی سجدوں میں تو دنیا بسا کرتی ہے

لوگ کہتے ہیں کہ بس فرض ادا کرنا ہے ——— ایسا لگتا ہے کوئی قرض لیا ہو رب سے

ہر لفظ میں ہے پوشیدہ لفظ اسم محمد ﷺ : (عجیب ریاضی حساب وکتاب)

جناب باباگرونانک صاحب نے اپنی ایک رباعی میں حضرت خاتم الرسل ﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار کیا ہے۔۔اِن کی رباعی یہ ہے۔

نام لو جس اچھر کا کر لو چوگن سار   دو ملا پنج گنا بیسوں دو اوڑا
جو بچے سو نو گن کر دو اور لو ملا   نانک تن بدن سے محمد لو بنا

مثال کے طور پر ہم ایک لفظ لیتے ہیں جیسے کہ امید۔امید کے حروف ابجد قمری یہ ہوئے۔ ا کا 1 عدد ،م کے 40 عدد، ی کے 10عدد، د کے 4 عدد ہوئے۔کل اعداد کا حاصل جمع کیا۔تو 55 ہوئے۔اب ان 55 کو چوگنا کیا ۔یعنی کہ 4 میں ضرب دیا۔ تو 55x4=220 اب ان 2 اورملائے یعنی جمع کئے۔ تو 222 ہوئے۔پھران 222 کو 5 میں ضرب دیا ۔تو 1110 ہوئے۔پھرانکو20 پر تقسیم کریں۔تو 10 باقی بچے۔اب ان 10 کو9 سے ضرب دی۔تو90 ہوئے۔اب اس میں 2اورملائے۔ تو کل 92 ہوئے۔اورآنحضرت خاتم النبیین ﷺ کے اسمِ مبارک'' **محمد** '' کے اعداد بحسابِ ابجدِ قمری بھی 92 ہیں۔ مذکورہ طریقہ کو مدنظر رکھ کر منہ سے جوبھی لفظ ،جس بھی زبان سے لیا جائے ۔تو اس سے لفظ **محمد**ﷺ ہی نکلے گا۔ **ورفعنا لك ذكرك** ☆ باباگرونانک بھی اس بات کے قائل تھے کہ اس کائنات کی تمام تخلیقات آنحضورﷺ ہی کی وجہ سے ہیں۔اور ویسے بھی آنحضور نبی مکرم ﷺ کی محبت ایمان کی اولین شرائط میں سے پہلی شرط ہے۔کیونکہ! صحیح حدیثِ نبوی ﷺ ہے۔کہ! **لا یؤمن احدکم اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین**۔(یعنی) تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل الایمان ہو ہی نہیں سکتا۔ جب تک کہ میری ذات اقدس اُسے (اپنے) والدین ،اولاد اورتمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجائے۔

محمد ﷺ کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے   اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

ساعت شناسی یا علم الساعات : (طریقہ اَز حضرت کاش البرنیؒ دَرکتابِ''قواعدِعملیات)

کراچی میں''1 مئی''کوطلوعِ آفتاب 5بج کر57منٹ جبکہ غروبِ آفتاب 7بج کر2منٹ ہے۔اس طرح سے کل دن 13 گھنٹوں اور 5منٹ کا ہوا۔12پر تقسیم کرنےسے فی ساعت کا دورانیہ 1 گھنٹہ 15منٹ اور 25 سیکنڈ مستخرج ہوا۔اَب اسی وقفہ کوطلوعِ آفتاب میں بار بارجمع کرتے جائیں۔تودن کی ہراگلی ساعت نکلتی جائے گی۔چونکہ دن ہفتہ کا ہے۔اسی لئے پہلی ساعت''**زحل**'' کی ہوگی۔جوکہ 5بج کر57 منٹ اور25 سیکنڈ پرشروع ہوکر7بج کر12منٹ 25منٹ پرختم ہوگی۔اورساعتِ ''**مشتری**'' شروع ہوجائے گی۔ اوراسی طرح سے کل رات کا دورانیہ طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک10 گھنٹے55منٹ ہوگا۔اس ٹوٹل دورانیہ کو 12 پر تقسیم کرنے سے رات کی فی ساعت کا وقفہ 5منٹ اور35 سیکنڈ کا مستخرج ہوگا۔اس وقفہ کو ہر گھنٹے میں تقسیم کرنے سے اگلی ساعتیں آتی جائیں گی۔نیچے دیئے گئے دونوں جداول سے ساعات کا بخوبی علم ہوجائے گا۔گوکہ یہ جداول مختصر مگر جامع ہیں۔

مختصر مگر جامع جدولِ ساعات (اَزبروزِجمعہ و شب جمعہ)

اوقات	ساعت اول	ساعت دوئم	ساعت سوئم	ساعت چہارم	ساعت پنجم	ساعت ششم	ساعت ہفتم	ساعت ہشتم	ساعت نہم
ازطلوعِ شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اَزغروبِ شمس	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

مختصر مگر جامع جدولِ برائے متعلقہ ساعات روز و شب

اوقات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
دن	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
رات	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر

اعدادِ جفریہ کے مفاہیم : جفروعملیات کی کتب میں اکثر آتا ہے۔کہ فلاں اعداد میں سے 30 کم کرو۔9 زیادہ کرو۔7 پر تقسیم کرو۔12 سے ضرب دو۔4 پر تقسیم کرو وغیرہ وغیرہ۔تو عزیزانِ ذی مقام! یہ اعداد کوئی فرضی یا ایسے ویسے اعداد نہیں ہیں۔ بلکہ ان کی غرض و غایت کچھ اس طرح سے ہے کہ ! 30 سے مراد درجات ہیں۔ 28 سے مراد منازل قمر یا اعداد حروف ابجد یہ ہیں۔ 12 سے مراد بروج ہیں۔9 سے مراد آسمان ہیں۔7 سے مُراد ستارے ہیں۔ 4 سے مراد اربعہ عناصر(جیسے آتش۔باد۔آب۔خاک)

استخراجِ قمر در برج : 27۔مئی 2017 کو بمطابق 30 شعبانُ المعظم 1438 ہجری کو قمر کس برج میں تھا ؟

جواب: 30 × 14 = 420 ۔اب ان اعداد میں 26 عدد خانوں کے مِلائے۔ 446 ہوئے۔اب ان کو 30 پر تقسیم کریں۔تو 14 خارج قسمت اور باقی 26 بچے۔چونکہ آفتاب برجِ ثور میں ہے۔ اس لئے ثور سے چودھویں (14) نمبر پر برج سرطان آیا۔پس اس جواب سے ہمیں یہ معلوم ہوا۔کہ ستارہ قمر دراصل برج سرطان کے 26 درجہ پر ہے۔**واللہ اعلم بالصواب**۔

طریقہ استخراج اول تاریخ ماہ قمری : (بمطابق حضرت امام جعفر صادقؓ)

مطلوبہ سن ہجری میں سے نوسوستاسی (987) تفریق کرکے جو باقی بچے۔ اس کو آٹھ پر تقسیم کردے۔ اور درج ذیل جدول کو مدنظر رکھتے ہوئے خانوں کے اوپر والے اعداد پر نظر کرے۔ اس عدد کے نیچے اور مہینہ کے سامنے پہلی تاریخ کا دن معلوم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جدول معرفت برائے طریقہ استخراج اول تاریخ ماہ قمری

ماہ قمری	حروف	1	2	3	4	5	6	7	8
محرم الحرام	ب	اتوار	جمعرات	منگل	ہفتہ	بدھ	سوموار	جمعہ	بدھ
صفرالمظفر	د	منگل	ہفتہ	جمعرات	سوموار	جمعہ	بدھ	اتوار	جمعہ
ربیع الاوّل	ھ	بدھ	اتوار	جمعہ	منگل	ہفتہ	جمعرات	سوموار	ہفتہ
ربیع الثانی	ز	جمعہ	منگل	اتوار	جمعرات	سوموار	ہفتہ	بدھ	سوموار
جمادی الاوّل	ا	ہفتہ	بدھ	سوموار	جمعہ	منگل	اتوار	جمعرات	منگل
جمادی الثانی	ج	سوموار	جمعہ	بدھ	اتوار	جمعرات	منگل	ہفتہ	جمعرات
رجب المرجب	د	منگل	ہفتہ	جمعرات	سوموار	جمعہ	بدھ	اتوار	جمعہ
شعبان المعظم	و	جمعرات	سوموار	ہفتہ	بدھ	اتوار	جمعہ	منگل	سوموار
رمضان المبارک	ز	جمعہ	منگل	اتوار	جمعرات	سوموار	ہفتہ	بدھ	سوموار
شوال المکرّم	ب	اتوار	جمعرات	منگل	ہفتہ	بدھ	سوموار	جمعہ	بدھ
ذی قعد	ج	سوموار	جمعہ	بدھ	اتوار	جمعرات	منگل	ہفتہ	جمعرات
ذی الحجہ	ھ	بدھ	اتوار	جمعہ	منگل	ہفتہ	جمعرات	سوموار	ہفتہ

معرفت برائے غرہ رمضان المبارک، ذی الحجہ ومحرم الحرام :

صلاحِ کار کجا و مَن خراب کجا — بہ بیں تفاوت راہ کجا است تاب کجا

حضرت کاش البرنیؒ اپنی تصنیف جلیلہ تقویم المؤمنین میں رقمطراز ہیں۔ کہ درج ذیل میں جو چند نکات دئے گئے ہیں۔ ان کی مدد سے تا قیامت رمضان، ذی الحجہ اور محرم الحرام کے تعین میں قطعی طور پر شک نہیں ہوسکتا۔

1۔ ۶ محرم، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 2۔ ۴ صفر، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 3۔ ۳ ربیع الاول، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 4۔ یکم ربیع الثانی، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 5۔ ۷ جمادی الاول، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 6۔ پانچ جمادی الثانی، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 7۔ چار رجب، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 8۔ دو شعبان، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 9۔ پانچ ذی قعد، یکم رمضان اور دس ذی الحجہ ایک ہی دن وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ 10۔ دس محرم الحرام جس دن ہوگا اسی دن یکم صفر اور یکم رجب المرجب واقع ہوں گے۔ 11۔ محرم الحرام اور شوال المکرّم ایک ہی دن واقع ہوں گے۔ 12۔ صفر المظفر اور رجب المرجب ایک ہی دن واقع ہوں گے۔ 13۔ ربیع الاول اور ذی الحجہ ایک ہی دن واقع ہوں گے۔ 14۔ یکم ربیع الثانی، یکم رمضان ایک ہی دن واقع ہوں گے۔ 15۔ جمادی الثانی اور ذی قعد ایک ہی دن واقع ہوں گے۔

نعت شریف از حضرت خواجہ شیخ الهند معین الدین چشتی اجمیری :

در جان چو کرد منزلِ جانانِ ما محمدؐ — صد در کشاد درِ دل از جانِ ما محمدؐ

مستغرق گناہیم، ہر چند عذر خواہیم — پژمردہ چو گیاہیم، بارانِ ما محمدؐ

ما طالبِ خدائیم، بردینِ مصطفائیم — بر درگہش گدائیم، سلطانِ ما محمدؐ

در باغ و بوستانم دیگر نجو معینے — یا غم بس اَست قرآں، بُستانِ ما محمدؐ

ہجری سنہ کی دائمی جنتری : (اَز لیاقت منجم صاحب)

مطلوبہ سن ہجری کو 8 پر تقسیم کریں۔ پھر جو باقی بچے۔ اس کو جدول کے باقی اعداد والے کالم کے تحت تلاش کریں۔ اس ہندسے کے اوپر مطلوبہ ماہ کے مقابل جو بھی دن ہوگا۔ وہی چاند کے طلوع ہونے کا دن ہوگا۔

ماہِ ہجری	جمادی الاول	ربیع الثانی رمضان	شعبان	ربیع الاول ذی الحجہ	صفر رجب	جمادی الثانی ذی قعد	شوال محرم	باقی اعداد
ایام	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھوار	منگل وار	سوموار	1
ایام	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھوار	منگل وار	6
ایام	منگل وار	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھوار	3
ایام	بدھوار	منگل وار	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	5 یا 0
ایام	جمعرات	بدھوار	منگل وار	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	2
ایام	جمعہ	جمعرات	بدھوار	منگل وار	سوموار	اتوار	ہفتہ	7
ایام	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھوار	منگل وار	سوموار	اتوار	4
تاریخ	7	6	5	4	3	2	1	0
تاریخ	14	13	12	11	10	9	8	0
تاریخ	21	20	19	18	17	16	15	0
تاریخ	28	27	26	25	24	23	22	0
تاریخ	0	0	0	0	0	30	29	0

1374ھ کو محرم کی پہلی تاریخ کس دن تھی ؟ 1374 ÷ 8 = 171.75 باقی 6 بچے۔

پس باقی اعداد والے کالم کے تحت 6 کے ہندسے کے اوپر ماہِ محرم کے مقابل چاند کا طلوع ہونا منگل وار کو ثابت ہوتا ہے۔ غرضیکہ جنتری مذکورہ ہزاروں سال پیشتر اور ہزاروں برس آئندہ 99% درست و کارآمد ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ العظیم۔

دو ہزار برس کا عیسوی (انگریزی) کیلنڈر : (قاعدہ اَز حضرت کاش البرنیؒ)

کیلنڈر ہذا 14 ستمبر 1752 عیسوی سے لے کے 3699 عیسوی تک کام دے سکتا ہے۔ اس حسابی نظام سے کسی بھی تاریخ اور کسی بھی سن بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس حسابی نظام کو سمجھنے کے لئے 4 جدول پیش کئے جارہے ہیں۔ تاکہ قارئینِ کتاب ہذا اس تحقیق سے بخوبی مستفید و متفع ہوسکیں۔ جوکہ درجِ ذیل ہیں۔

جدول نمبر 1 دنوں کے غیبی اعداد

اسمائے ایام	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
غیبی اعداد	1	2	3	4	5	6	0

جدول نمبر 2 مہینوں کے غیبی اعداد

اسمائے ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
غیبی اعداد	2	5	5	1	3	6	1	4	0	2	5	0

نوٹ : اگر لیپ کا سال ہو۔ تو جنوری کا 1 اور فروری کے 4 عدد لیں گے۔ باقی ماہ ویسے ہی رہیں گے۔

جدول نمبر 4 صدیوں کے غیبی اعداد :

صدیوں کے غیبی اعداد	6	5	4	3	2	1	0
صدیاں	0	1900	2000	0	1700	0	1800
صدیاں	0	2300	2400	0	2100	0	2200
صدیاں	0	2700	2800	0	2500	0	2600
صدیاں	0	3100	3200	0	2900	0	3000
صدیاں	0	3500	3600	0	3300	0	3400

جدول نمبر 3 برسوں کے غیبی اعداد :

0	1	2	3	4	5	6	0	1	2	3	4	5	6	غیبی اعداد
0	0	0	0	0	0	0	0	1	2	3	0	4	5	برس
6	7	0	8	9	10	11	0	12	13	14	15	0	16	برس
17	18	19	0	20	21	22	23	0	24	25	26	27	0	برس
28	29	30	31	0	32	33	34	35	0	36	37	38	39	برس
0	40	41	42	43	0	44	45	46	47	0	48	49	50	برس
51	0	52	53	54	55	0	56	57	58	59	0	60	61	برس
62	63	0	64	65	66	67	0	68	69	70	71	0	72	برس
73	74	75	0	76	77	78	79	0	80	81	83	83	0	برس
0	96	97	98	99	0	0	90	91	0	92	93	94	95	برس

نوٹ: مندرجہ بالا جدول سال 1 سے لے کر 99 تک کا ہے۔

تمثیل برائے معلوماتِ دن : 25 دسمبر 2018ء کو کون سا دن ہوگا ؟

تاریخ کا عدد: 25 دسمبر کا عدد : 0

صدی کا غیبی عدد : 4 برس کا غیبی عدد : 1

کُل اعداد کی میزان : 30 چونکہ ہفتے کے کل ایام 7 ہوتے ہیں لہذا : 30 ÷ 7 = 4 باقی 2

جدول نمبر 1 کے مطابق : لہذا 25 دسمبر 2018ء کو منگلوار کا دن ہی ہوگا۔

بچہ کب پیدا ہوگا ؟ (طریق از حضرت کاش البرنیؒ)

جس ماہ پچھلی دفعہ حیض آئے۔ اور اس کے بعد بند ہوگیا ہو۔ یعنی کہ حمل ٹھہر گیا ہو۔ اس کے مقابل کے مہینوں میں عددِ قسمت کو جمع کریں۔ تو وہ تاریخ معلوم ہوگی۔ جب بچہ پیدا ہوگا۔ مثلاً اگر پچھلی دفعہ حیض ماہ مارچ کی 10 تاریخ کو آیا تھا۔ تو اس کے مقابلے دسمبر اور عددِ قسمت 5 ہے۔ اس میں 10 دن مارچ کے مزید مِلائے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ دسمبر کی 15 کو پیدا ہوگا۔ یہ قیاس و اندازہ ایک اوسط صحت کی عورت کے متعلق ہے۔ اس میں 1 سے 3 دن کی کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ یہ قاعدہ بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ اس قاعدے کا جدول یہاں پر نہایت وضاحت سے پیشِ خدمت ہے۔

اسمائے ماہ جس میں آخری دفعہ حیض آیا۔	بچے کے پیدا ہونے کا ماہ	اعدادِ قسمت
جنوری	اکتوبر	7
فروری	نومبر	7
مارچ	دسمبر	5
اپریل	جنوری	4
مئی	فروری	4
جون	مارچ	7
جولائی	اپریل	6
اگست	مئی	7
ستمبر	جون	7
اکتوبر	جولائی	7
نومبر	اگست	7
دسمبر	ستمبر	6

طبیعت کو ہو گا قلق چند روز بہلتے بہلتے آخر سنبھل جائے گی

☆ **تعریفِ ابتث یا ابجد شمسی** : ابجد شمسی مع اعداد (ہر حرف کا ایک عدد یعنی Value ہے) کا ٹیبل یہ ہے۔ یہ دراصل حروف تہجی کی وہ قسم ہے۔ جو کہ جملہ مسلم دنیا بالخصوص برصغیر پاک وھند میں رائج و مروج ہے۔ جس کو سکول و مدارس میں پڑھایا جاتا ہے۔ جیسے کہ! ا۔ب۔ت۔ث۔ج۔ح۔خ۔د۔۔۔۔۔ابجد شمسی کو ابجد آدم ؑ ،ابجدِ علوی (حضرت علی المرتضیٰ ؓ) اور ابجد ابتث بھی کہا جاتا ہے۔

ا 1	ب پ 2	ت ٹ 3	ث 4	ج چ 5	ح 6	خ 7
د ڈ 8	ذ 9	ر ڑ 10	ز ژ 20	س 30	ش 40	ص 50
ض 60	ط 70	ظ 80	ع 90	غ 100	ف 200	ق 300
ک گ 400	ل 500	م 600	ن 700	و 800	ھ 900	ی ے 1000

یہاں پر یہ بات تخصیص کے ساتھ بیان کی جاتی ہے۔ کہ عملیاتی دنیا میں عموماً (95%) ابجد قمری مستعمل ہے۔ لیکن ابجد شمسی بلحاظِ تاثیر و سرعت ، ابجد قمری سے کئی گُنا زیادہ ہے۔ بقولِ استادِ مُحترم فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ ،قمری ابجد ہم لوگوں کی گھٹی میں پڑا ہے۔ (کاش کہ صادق و کامل عاملین کی کتب ابجد قمری کے ساتھ ساتھ ابجد شمسی کے اعمال سے بھی مزین ہوتیں)۔

ابجد قمری مع اعداد (ہر حرف کا ایک عدد یعنی Value ہے) کا ٹیبل یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
1	**2**	**3**	**4**	**5**	**6**	**7**	**8**	**9**	**10**	**20**	**30**	**40**	**50**
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
60	**70**	**80**	**90**	**100**	**200**	**300**	**400**	**500**	**600**	**700**	**800**	**900**	**1000**

ابجد ملفوظی قمری مع اعداد (ہر حرف کے اعداد یعنی Values) کا ٹیبل یہ ہے۔

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
111	**3**	**53**	**35**	**6**	**13**	**8**	**9**	**10**	**11**	**101**	**71**	**90**	**106**
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
120	**130**	**81**	**95**	**181**	**201**	**360**	**401**	**501**	**601**	**731**	**805**	**901**	**1061**

ابجدِ عربی عددی و عربی عددی قمری کا ٹیبل یہ ہے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ابجد عربی عددی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خُمسہ	سِتہ	سبعہ	ثمانیہ	تِسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
تعدادِ حرفی	5	5	5	5	4	3	4	6	4	4	5	5	6	5
ابجد عربی عددی قمری	**13**	**611**	**1036**	**278**	**705**	**465**	**136**	**606**	**535**	**575**	**630**	**1091**	**333**	**760**
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ابجد عربی عددی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مآتین	ثلاثہ مائۃ	اربعہ مائۃ	خُمسہ مائۃ	ستہ مائۃ	سبعہ مائۃ	ثمانیہ مائۃ	تسعہ مائۃ	اَلف
تعدادِ حرفی	4	5	6	5	4	5	9	9	8	7	8	10	8	3
ابجد عربی عددی قمری	**520**	**192**	**651**	**590**	**456**	**501**	**1492**	**734**	**1161**	**921**	**593**	**1062**	**991**	**111**

ابجد قمری کے مؤکلات کا ٹیبل یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرفائیل	تنکفیل	اسمائیل	سراکیتائیل	حروزائیل	طاطائیل	رویائیل	حولائیل
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ھمواکیل	لومائیل	سرھاکیل	اھجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ھمرائیل	عزرائیل	میکائیل	مھکائیل	اھرائیل	عطکائیل	تورائیل	لوخائیل

ابجد قمری کی متعلقہ منازل قمر کا ٹیبل یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ھقعه	ہنعه	ذراع	نثره	طرفه	جبهة	زهره	صرفه	عوا	سماک
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
غفره	زبانا	اکلیل	قلب	شوله	نعائم	بلده	ذابح	بلعه	سعود	اخبیه	مقدم	مؤخر	رشا

چند جفری قواعد و اصطلاحات :

تعریفِ ابجد : ابجد قمری دراصل حروفِ تہجی کی ایک مخصوص و معروف ترتیب و ترکیب کو کہا جاتا ہے۔ جو کہ اٹھائیس حروف پر مُشتمل ہے۔ جس کو عرفِ عام میں ابجد قمری بھی کہتے ہیں۔ اور اس کو عموماً دو طرح سے پڑھا جاتا ہے۔ **ابجد. هوزح. طيكل . منسع . فصقر . شتثخ . ذ ضظغ .**

(دوسرا طریق) **ابجد ۔ هوز ۔ حطی ۔ کلمن ۔ سعفص ۔ قرشت ۔ ثخذ ۔ ضظغ ۔**

حروف کی اقسام اور کچھ اصطلاحات :

☆ حروفِ اعظم : ا۔د۔ہ۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔ش۔ع۔ص۔

☆ حروفِ نورانی (مقطعات) : ا۔ہ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر۔ **(صراط عَلِیؓ حق نمسکه)**

☆ حروفِ مقطعاتِ از توراتِ شریف : ا ۔ د ۔ ح ۔ ط ۔ ی ۔ ف ۔ص۔

☆ حروفِ ظُلمانی : ب۔ج۔د۔و۔ز۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔

☆ حروفِ صوامت: ا۔د۔ہ۔و۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔س۔ع۔ص۔ ر۔ **(احد۔رسص۔طعك۔لموه)**

☆ حروفِ ناطق (حروفِ غیر صوامت): ب۔ت۔ث۔ج۔ذ۔۔۔۔۔ (ایسے حروف جن پر نُقطے ہوں)

☆ حروفِ ملفوظی : الف۔جیم۔دال۔ذال۔سین۔شین۔صاد۔ضاد۔عین۔غین۔فا۔قاف۔کاف۔لام

☆ حروفِ مسروری : با۔تا۔ثا۔حا۔خا۔ر۔ز۔ط۔ظ۔ف۔ہ۔ی (دو حرفی ایسے حروف جو کہ ''ا'' پر مُنتہی ہوں)

☆ حروفِ جلالی : ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ۔ب۔و۔

☆ حروفِ جمالی : د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ۔ن۔ی۔

☆ حروفِ مُشترک : ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ۔ص۔ت۔ض۔

☆ حروفِ آتشی : ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ۔

☆ حروفِ بادی : ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض۔

☆ حروفِ آبی : ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ۔

☆ حروفِ خاکی : د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ۔

☆ حروفِ اساس: ا۔ب۔ج۔د۔ہ۔و۔ز۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔

☆ حروف نظیره : ف۔ص۔ق۔ر۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔

(حرف ''ا'' اساس ہے۔ اور اس حرف کا نظیرہ ''س'' ہے۔ یعنی ہر حرف سے آگے پندرھواں حرف اُسی حرف کا نظیرہ ہے۔ دراصل اساس و نظیرہ کا قاعدہ عظیمہ ''مدخل بسیط'' پر مشتمل ہے۔ اور اِس قاعدے سے مستحصلہ جفر کو ذریعہ بنا کر مختلف سوالوں کے جوابات نکالے جاتے ہیں)

☆ حروفِ سواقط فاتحہ (جو حروف سورہ فاتحہ میں موجود نہیں) : ف۔ج۔ش۔ث۔ظ۔خ۔ز۔

☆ حروف ناجیہ : ا۔د۔ہ۔و۔ح۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔ف۔ص۔ق۔

☆ حروفِ مکتوبی : میم۔نون۔واوٗ (ایسے حروف جن کا پہلا اور آخری حرف ایک جیسا ہو)

☆ حروفِ زبر : ب۔ج۔ہ۔ز۔ح۔ط۔ک۔س۔ع۔ص۔ق۔ر۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔

☆ حروفِ بینات : ا۔ل۔م۔ف۔ی۔د۔و۔ن۔

☆ زبر و بنیات در حروفِ انفرادی: ہر حرفی لفظ کا پہلا حرف زبر اور باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ جیسے ''الف'' میں ''ا'' زبر اور 'لف' بنیات کہلائیں گے۔

شہنشاہ ارض و سماء ، بلغ العلیٰ بکمالہ وصفِ رخ او والضحیٰ ، کشف الدجیٰ بجمالہ

قرآن باخلاقش گواہ ، حسنت جمیع خصالہ صدقاً یقیناً راسخاً ، صلو علیه والہ

☆ حروف مُفرد (وتر۔یا۔طاق): ا۔ج۔ہ۔ز۔ط۔ی۔ل۔ن۔ع۔س۔ق۔ش۔ث۔ذ۔ظ۔غ۔

☆ حروف مُرکب (شفع۔یا۔جُفت): ب۔د۔و۔ح۔ک۔س۔م۔ف۔ر۔ت۔خ۔ض۔

﴿ یاد رہے۔کہ! یہ جفری اصطلاحات ہیں۔ورنہ تو یہ حروف بھی جُفت ہی ہیں۔جیسے کہ! ق۔ش۔ث۔۔۔﴾

☆ حروف شِفاء : ا۔ب۔ت۔ث۔ط۔ظ۔ف۔ک۔ل۔ی۔

☆ حروف عِلت : ج۔ح۔خ۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ع۔غ۔ق۔م۔ن۔و۔ہ۔

☆ حروف حوائج : ق۔ب۔ص۔ف۔ظ۔ک۔ض۔

☆ حروف تواخیہ : ب۔ت۔ث۔ج۔ح۔خ۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ع۔غ۔

☆ حروف طلسمات : ب۔ج۔د۔ذ۔ق۔ف۔ت۔ث۔ز۔خ۔ض۔ظ۔

☆ حروف صمدیہ : ق۔ل۔ہ۔و۔ا۔ح۔د۔ص۔م۔ی۔ک۔ن۔ف۔

☆ حروف ناصریہ : ا۔ب۔د۔ہ۔و۔ز۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔ع۔ف۔ص۔ر۔ت۔خ۔ذ۔غ۔

☆ حروف خواتیم (حروف ختانیم) : ا۔ف۔ک۔ق۔ل۔م۔ن۔و۔ہ۔ی۔

☆ استنطاق کرنا : 540 کا استنطاق یہ ہوگا 0+4+5 = 12

☆ امتزاج دینا: ایک حرف طالب (علی) کا اور ایک حرف مطلوب (حُسین) کا یا اسی طرح سے سطور وغیرہ کا جیسے کہ!

طالب: ع۔ل۔ی **مطلوب** : ح۔س۔ی۔ن۔

اب ان کا امتزاج یہ ہوگا۔ ع ح ۔ ل س ۔ ی ی ۔ ع ن ۔

☆ تخلیص کرنا : مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔جیسے (امام بخش) کے نام کی تخلیص کرنا مقصود ہے۔

ا۔م۔ا۔م۔ب۔خ۔ش۔ کی تخلیص کی۔تو یہ حروف حاصل ہوئے۔ ا۔م۔ب۔خ۔ش۔

☆ بسط کرنا: بسط کرنے کا مطلب ہے۔کسی لفظ کو حرفی شکل میں لکھنا۔جیسے ''**احمد**'' کا بسط ہوگا۔ا۔ح۔م۔د

☆ بسط حرفی عددی: ابجد عربی عددی سے حروف کو مُنتقل کرنا۔جیسے کہ! احمد کا بسط حرفی عددی یہ ہوا۔احد۔ثمانیہ۔اربعین۔اربعہ۔

☆ بسط ملفوظی حرف: احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوا۔ الف۔حا۔میم۔دال۔

☆ ترفع اقراری : ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ہر لفظ کا تیسرا حرف ترفع اقراری کہلاتا ہے۔

☆ بسط کبیر / جمل کبیر : اعداد اصلیہ سے حروف بنانا جیسے 1232 کا جمل کبیر ب۔ل۔ر۔غ ہوگا۔

☆ بسط تضعیف : ہر حرف کے عدد دو چند کرنا جیسے 'ک' کا بسط تضعف 'م' ہوگا۔

☆ بسط تنصیف: ہر حرف کے عدد کا نصف کرنا جیسے 'ک' کا بسط تضعف 'ی' ہوگا۔

☆ بسط عزیزی: ابجد قمری کے 28 حروف میں ہر جوڑے کا دوسرا حرف بسطِ عزیزی ہے۔جیسے اکا ب،اسی طرح ف کا ص یا پھر خ کا ث وغیرہا۔

☆ تضارب کرنا : کسی حرف کے عدد کو ضرب دے کر دو چند (دُگنا) کرنا۔جیسے کہ 2 سے 4 اور اسی طرح 4 سے 8 اور 6 سے 12۔

☆ تناقص کرنا: کم کرنا یا گھٹانا۔آدھا کرنا۔جیسے 4 کا نصف 2 اور 2 کا نصف 1 ہوا۔

☆ جُذر حرف اقل الفا (جذر) : (ضرب فی نفسہ): کسی اسم،آیت یا جملے کے اعداد کو اُتنے ہی اعداد میں ضرب دینا۔جیسے کہ اسم اعظم 'لطیف' کے اعداد **129** ہیں۔تو یہ اعداد ضرب فی نفسہ سے **16641** ہوئے۔

☆ حروف کو مُعرب کرنا : آتشی حروف پر پیش آئے گا، بادی حروف پر زبر آئے گی۔آبی حروف پر زیر آئے گی۔اور خاکی حروف پر جزم آئے گی۔اور اگر کوئی جزم والا حرف شروع میں آجائے۔تو اسکو زیر دیں گے۔

☆ حروف تفرقات (برائے جُدائی،بُغض وعداوت): ب۔ج۔ہ۔و۔ز۔ط۔ی۔ل۔ن۔ع۔ص۔

☆ حروف تسخیر (برائے حُب وجلب): ا۔د۔ح۔م۔ک۔س۔ف۔ق۔ر۔شت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔

☆ حروف مُحبت : ج۔ح۔خ۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ع۔غ۔

☆ حروفِ مُتغابضہ: ــــــــــــــــــــــــ

☆ حروف مُتحابہ : ر۔ک۔ر۔ف۔د۔

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی ہے یہ شامِ زندگی، صبحِ دوامِ زندگی

موت تجدیدِ مذاقِ زندگی کا نام ہے خواب کے پودے میں بیداری کا اِک پیغام ہے

حاضری مطلوب بذریعہ اعدادِ مُتحابہ : (بمطابق حضرت کاش البرنیؒ)

دامن چھڑا کے آپ کو جانا ہی تھا اگر   نظریں اُٹھا کے پیار سے دیکھا تھا کِس لئے

جب مجھے اس رازِ عظیم کا علم ہوا۔ تو میں نے اس طریق کو تیار کرنے میں غور و فکر سے کام لیا۔ تاکہ نقش کے اندر اِن دونوں نقوش کو عروجِ ماہِ قمری میں کسی سعد ساعت میں عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر لوحِ طالب کو گھر میں یا گھر سے نزدیکی کسی پھلدار درخت پر لٹکا دیں۔ اور لوحِ مطلوب کو طالب کے پاس رکھے۔ (یعنی کہ طالب کے بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکا دے) یہ بات خصوصی طور پر ذہن نشین رہے۔ کہ اگر طالب و مطلوب اور مطلب کے اعداد، مرتبہ اول یا دوئم سے زیادہ ہو جائیں۔ تو مرتبہ سوئم کے اعدادِ متحابہ کے مطابق لوح بنانی ہوگی۔

مانا کہ میری ذات میں سو عیب ہیں مگر   بِکتے نہیں، خُدا کی قسم! ہم فقیر لوگ

حضرت کاش البرنی فرماتے ہیں۔ ریاضت سے انکشاف ہوا۔ کہ اگر عددی قوتوں کو عملِ حب کے لئے طالب و مطلوب کے اعداد میں اعدادِ متحابہ کی طرز میں ڈھالنا چاہیں۔ تو لازمی طور پر ہمیں ایسے اعداد متحابہ کی ضرورت پڑے گی۔ جو طالب و مطلوب کے اعداد سے زیادہ قیمت رکھتے ہوں۔ جس کے لئے ہمیں مراتب کو بھی ملحوظِ خاطر رکھنا ہوگا۔ مراتب اعداد یہ ہیں۔

مراتبِ اعدادِ متحابہ	رک	رفد
مرتبہ اول	220	284
مرتبہ دوئم	2024	2296
مرتبہ سوئم	17296	18416

اعداد مُتحابہ سے حاضری مطلوب بذریعہ طریقہ جفری :

کروں گا کیا جو ہو گیا محبت میں ناکام   مجھے تو اور کوئی کام بھی نہیں آتا

یہ عمل مبارک کاش البرنی نے ایک فارسی کتاب سے نقل فرما کر نہایت شرح وبسط اور وضاحت سے اپنی کتاب جذب القلوب میں تحریر فرمایا ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ! مثلاً طالب کے اعداد بحساب ابجد قمری 623 ہیں۔ جبکہ مطلوب کے اعداد بحساب ابجد قمری 550 ہیں رک کے اعداد بحساب ابجد قمری 220 اور رفد کے اعداد اعداد بحساب ابجد قمری 284 ہیں۔ اِن تمام اعداد کا مجموعہ 2687 ہے۔ ان اعداد 2687 کو 5 سے ضرب دینے سے کُل اعداد 13435 ہوئے۔ اب ان اعداد 13435 کو ہم جب 65 پر تقسیم کرتے ہیں۔ تو حاصل قسمت 206 بنتے ہیں۔ جبکہ 45 بقایا بچتے ہیں۔ ان باقی اعداد کو ختم کرنے کے لئے 45 سے تقسیم کرتے ہیں۔ تو ہمارے پاس 20 رہ جاتے ہیں۔ 20 کو 5 پر تقسیم کیا۔ تو باقی 4 بچتے ہیں۔ مطلب و مقصد کے اعتبار سے 4 کا کوئی اسمِ الٰہی نہیں۔ تو اس ہم 4 میں قانون کے اعداد 13 ملاتے ہیں۔ تو 17 ہوئے۔ پھر 13 ملائے۔ تو 30 ہوئے۔ پھر 13 ملائے۔ تو 43 ہوئے۔ پھر 13 ملائے۔ تو 56 ہوئے۔ پھر 13 ملائے۔ تو 96 ہوئے۔ تو ہمیں اسمِ الٰہی **حاکم** مِل گیا۔ پس سطر اس عمل کی یوں تیار ہو گی۔

طالب	رک	حاکم	رفد	مطلوب	میزان
633	220	69	284	1550	2756

یہ عدد لازمی نقش مخمس میں پُر ہو جائیں گے۔ 212 حاصل قسمت خانہ اول میں آئے گا۔ اور یہ نقش مخمس 212 سے شروع ہوگا۔ آگے چل کر کاش البرنیؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے جب اس نقش کو طالب و مطلوب کے لئے تیار کر کے پُر کرنے ہی والا تھا۔ تو میرے ذہن میں ایک اور خیال آیا۔ کہ کیوں نہ رک کے اعداد 220 سے ہی نقش کی ابتداء اس طرح سے کروں۔ کہ 8 کو 13 میں ضرب دے کر ایک اور اسم الٰہی **مُسبب** حاصل کروں۔ پھر میں نے سطر یوں اختیار کی کہ!

طالب	رک	حاکم	مسبب	رفد	مطلوب	میزان
633	220	69	104	284	1550	2860

اب ہم نے کل مجموعہ اعداد 2860 کو 5 سے ضرب دے کر 65 پر جب تقسیم کیا۔ تو ہمارے پاس حاصل قسمت 220 آئے۔ میں نے نقش میں 220 کو خانہ اول میں رکھ کر نقش کو مکمل کیا۔ جس کے کل اعداد 14300 بنے۔ اس عمل کا مؤکل **شدیغائیل** نکلا۔ چار نقوش لکھ کر طالب کو دے دیئے۔ اور چاروں عناصر کے مطابق استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ چونکہ مطلوب اُسی شہر میں تھا۔ اس لئے وہ ایک ہی گھنٹہ کے وقفہ میں طالب کے پاس پہنچ گیا۔ اور طالب اس نقش کی سریع التاثیری قوت سے حیرت میں رہ گیا۔

رازِ دل اپنا میں لکھتا ہوں اگر   کوئی نہ سمجھے خدا کرے اس کو مگر

(اس نقش میں طالب اور مطلوب کے اسماء معہ مادران آئیں گے) اس نقش کی چال یہ ہے۔

16	10	1	12	26
9	21	19	13	3
15	11	شد یغائیل مطلوب۔ رک۔ حاکم۔ مسبب۔ رفد۔ مطلوب	14	25
5	6	23	24	7
20	17	22	2	4

سِتارہ معلوم کرنے کے طریقے

بُرج معلوم کرنے کا پہلا طریقہ: (سب سے اعلیٰ وارفع طریقہ): وقت پیدائش کے ایک سے تین منٹ کے اندر کا وقت مِل جائے۔ پیدائشی بُرج کے استخراج کا یہ سب سے زیادہ قابل اعتماد اور **Ideal** وقت ہوگا۔

بُرج معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ: نام مع والدہ کے اعداد بحساب ابجد قمری کے مجموعہ کو 12 پر تقسیم کریں۔ پھر بُرج حمل سے گِنتے جائیں۔ اگر 1 بچے تو حمل، اگر 2 بچیں۔ تو ثور بنے گا۔ اسی طرح سے حمل 1. ثور 2۔ جوزا 3۔ سرطان 4۔ اسد 5۔ سُنبلہ 6۔ میزان 7۔ عُقرب 8۔ قوس 9۔ جدی 10۔ دِلو 11۔ اور حوت 12۔ اگر کچھ نہ بچے تو بھی حوت آئے گا۔

بُرج معلوم کرنے کا تیسرا طریقہ: چوتھا طریقہ جس کو کہ تمام لوگ استعمال میں لاتے ہیں۔ بلکہ آج کل کی جدید نسل **(Modern Generation)** کو زبانی بھی یاد ہیں۔ اور نہایت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے۔ کہ علم نجوم سے عدم شناسی کی وجہ سے وہ اس طریقے کو نہایت معتبر مانتے ہیں۔ اور انہوں نے یہ جدول زبانی یاد کیا ہوا ہے۔ بہرحال! **علمائے منجمین** اس طریقے (استخراجِ برج) سے اختلاف ہے۔

اسمائے بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان
منسوبی حروف	ا۔ ل۔ ع۔ ی	ب۔ و	ک۔ ق	ح۔ ھ
دورانیہ بروج	21 مارچ تا 21۔اپریل	22۔اپریل تا 20 مئی	21 مئی تا 21 جون	22 جون تا 22 جولائی
اسمائے بروج	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
منسوبی حروف	م	پ۔ غ	ر۔ ت۔ ط	ن . ظ . ذ . ض . ز
دورانیہ بروج	24 جولائی تا 23 اگست	24 اگست تا 23 ستمبر	24 ستمبر تا 23 اکتوبر	24 اکتوبر تا 22 نومبر
اسمائے بروج	قوس	جدی	دلو	حوت
منسوبی حروف	ف	ج . خ . گ	س . ش . ص . ث	د . چ
دورانیہ بروج	23 نومبر تا 22 دسمبر	23 دسمبر تا 20 جنوری	21 جنوری تا 19 فروری	20 فروری تا 20 مارچ

مؤکل بنانے کا طریق :

اگر نقش یا عملیات میں اسمائے مؤکلات نہ ہوں۔ تو مؤکلین اعمالِ اجابت نہیں کرتے۔ مؤکل بنانے سے پہلے یہ بات ضرور ذہن نشین رہے۔ کہ اعداد کے مراتب کے مطابق اسمائے مؤکلات بنائے جائیں گے۔ جیسے ''بکر'' کے اعداد 222 ہوئے۔ تو پہلے 2 پھر 20 پھر 200 اب اِن کا مؤکل **رکبـــائیـــل** ہوگا۔ چونکہ ابجد میں **1000** سے زیادہ تو مراتب ہی نہیں ہیں. اس لئے ایسی صورتِ حال میں دو قاعدے استعمال میں لائے جائیں گے۔

☆ پہلا قاعدہ : **5479** کے حروف یہ ہونگے۔ ط۔ ع۔ ت۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ مؤکل ان حروف کا **طعتغغغغغا ئیل** بنے گا۔

☆ دوسرا قاعدہ : **5479** کے حروف یہ ہونگے۔ ط۔ ع۔ ت۔ ھ۔ غ۔ (تو) مؤکل ان حروف کا **طعتھغا ئیل** بنے گا۔

☆ مؤکل بناتے وقت یہ بات یاد رکھیں کہ! **ائیـــل** کے **51** اعداد نکالنے ہونگے۔ مگر کچھ عاملین ''ایل'' لکھتے ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ پھر اعداد 41 بنیں گے۔ کیونکہ میری نظر میں مؤکل **ائیـــل** بنے گا۔ اور میرا طریقہ صاحبِ شمسُ المعارف جناب امام العاملین احمد بن علی قرشی بونیؒ والا ہے۔

علم الجفر آ ثار کے قائد ے کے مطا بق دو مختلف طبا ئع میں باہمی انسیت پیدا کرنے کا مجرب عمل

یہ قاعدہ حضراتِ جفارین کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے۔ یہ بسط وہاں کام دیتی ہے۔ جہاں طالب ومطلوب یا میاں و بیوی یا دو اشخاص کی طبائع میں شدید اختلاف ہو۔اور ایک دوسرے سے نہ بنتی ہو۔اور نہ ہی وہ دونوں اکٹھے رہ سکتے ہوں۔کیونکہ! ہر وقت لڑائی جھگڑے کا سا سماں رہتا ہو۔اس صورت میں یہ دیکھا جاتا ہے۔کہ! ان دونوں کے طبائع میں کتنا تفاوت ہے۔تاکہ دونوں کے طبائع کو باہم درست کر کے موافقت وموانست کا عمل تیار کیا جائے۔اوران کے مسئلے کا تدارک کیا جائے۔ایسے میں علمائے جفارین کسی لوح ونقش کی معاونت حاصل کیا کرتے ہیں۔یاد رہے۔کہ! ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے معلوم کی جاتی ہے۔مثلاً اسم'' احمد '' کی طبع حرفِ الف کے مطابق آتشی ہوئی۔زینب کی طبع حرف ز کے مطابق آبی ہوئی۔چونکہ! آتش وآب میں مخالفت ومفارقت ہے۔اس لئے ان میں محبت ومودت نہیں ہوسکتی۔ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیا جاتا ہے۔دیئے گئے طریقے کے مطابق عمل کا سہارا لینا پڑتا ہے۔یعنی مخالف حرف والے اسماء کے قانون سے جوعمل یا نقش تیار کیا جاتا ہے۔اس کی مدد سے عنصری دشمنی، مفارقت ومخالفت ختم کی جاتی ہے۔تاکہ کام بھی ہو جائے۔اور عملیاتی ناکامی بھی نہ ہو۔اسی طرح سے اگر طبعِ معشوق خاکی ہو۔تو ماہِ خاکی میں عمل کرے۔اور اگر طبع آتشی ہو تو ماہ آتشی میں عمل کرے۔اور اگر دو مختلف طبع ہوں۔تو مہینہ مطلوب کا اختیار کرے۔جبکہ طالع وقت کو مطابق طالع طالب کے تلاش کرے۔اور کام کرے۔

بہر حال! ایسے میں چاہیئے۔کہ! وہ لوگ، جو حب وتسخیر کا عمل دو اشخاص کے مابین تیار کرتے ہیں۔انہیں چاہیئے۔کہ! پہلے دونوں کی طبائع کا وزن چیک کریں۔اگر ان دونوں میں تفاوت ہوا۔تو اسے یکساں کرلیں۔تاکہ محنت اکارت نہ جائے۔اسی بسط کا نام میزانِ عنصرات ہے۔یہ اس طریق پر ہے۔کہ! حروفِ عنصرات کے دو حصص کرتے ہیں۔ان کے اعداد بغیر درجاتِ احاد جمع کرتے ہیں۔پھر دونوں اطراف کی میزان کو دیکھتے ہیں۔اگر ہر دونوں طرفین کے اعداد برابر ہوں۔تو بہتر۔ورنہ انہی عناصر کے حروف میں سے ایک حرف لے کر دوگنا یا نصف کرتے ہیں۔اس کے ساتھ دوسرے کا وزن برابر کرتے ہیں۔اسی ضمن میں علمائے جفارین وروحانیین کا کہنا ہے۔کہ! میزان کا معلوم کرنا ایک ہنر ہے۔کہ جو تمام موالیدِ ثلاثہ میں درکار ہے۔جب تلک وزن کو نہیں جانا وسمجھا جائے گا۔مطلوب کا حاصل کرنا ایک مشکل امر ہوگا۔اور جو خوش نصیب شخص وزنِ میزان کو معلوم کرنے میں ماہر ہو جائے گا۔ایسے شخص کے تمام مطالب (باذنِ الٰہی) ضرور پورے ہوں گے۔اس قاعدے کو میزان الحروف بھی کہتے ہیں۔ان شاء اللہ۔ حروف کی طبائع اور دیگر کچھ معلوماتی امور، کہ جن کا اس عمل کے لئے جاننا ضروری ہے۔یہاں پیش کئے جاتے ہیں۔

☆ **حروف آتشی** : ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ ۔ ☆ **حروف بادی** : ب ۔ و ۔ ی ۔ ن ۔ ص ۔ ت ۔ ض ۔

☆ **حروف آبی** : ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث ۔ ظ ۔ ☆ **حروف خاکی** : د ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر ۔ خ ۔ غ ۔

آتش وآب دوست ہیں۔چونکہ ہوا کے جز کے بغیر آگ نہیں جل سکتی۔لہذا موافق ہیں۔

آتش وآب دشمن ومخالف ہیں۔چونکہ پانی آتش کو بجھا دیتا ہے۔اور آتش پانی کو بخارات میں متبدل کر کے ختم کر دیتی ہے۔لہذا یہ ناموافق ودشمن ہیں۔

آتش وخاک میمن ہیں۔یعنی یہ ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔چونکہ آتش سینہءخاک میں امان پاتی ہے۔اور قائم رہتی ہے۔لہذا یہ مصادق ہیں۔

باد وآب بھی میمن ہیں۔ہوا پانی لے کر اُڑ جاتی ہے۔ لہذا یہ بھی مصادق ہیں۔

لہذا یاد رہے۔کہ! باد وآتش دوست ہیں۔ باد وخاک دشمن ہیں۔ آب وباد میمن ومصادق ہیں۔

آب وخاک دوست ہیں۔ خاک وباد دشمن وناموافق ہیں۔ خاک وآب دوست وموافق ہیں۔

اسی طرح سے **آتشی بروج** یہ ہیں۔حمل۔اسد اور قوس۔ **خاکی بروج** یہ ہیں۔ثور۔سنبلہ اور جدی۔

بادی بروج یہ ہیں۔جوزا۔میزان اور دلو۔ **آبی بروج** یہ ہیں۔سرطان۔عقرب اور حوت۔

بہر حال! اَب ہم اشکالِ میزانِ عناصر کو اس مثال سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میزانِ آتش بالذات		میزانِ باد بالذات		میزانِ خاک بالذات		میزانِ آب بالذات	
ش ۔م ۔ذ	ا ۔ف ۔ط ۔ھ	ت ۔ی ۔ض	ب ۔و ۔ص ۔ن	ف ۔ق ۔ظ	ج ۔ز ۔س ۔ث	ل ۔ع ۔غ	د ۔ح ۔ر ۔خ
05	05	04	04	03	03	02	02

اس کی مزید تفصیل یہ ہے۔کہ! جیسے ش۔م۔ذ کے حروف کے اعداد ابجدِ قمری یہ بنتے ہیں۔300+40+700=1040۔اب اگر ہم ان کے پہلے عشرات گرادیں۔تو ش۔م۔ذ کے اعداد یہ بنیں گے۔70+40+30=140۔اَب اگر ہم ان کے احاد بھی گرادیں۔تو ش۔م۔ذ کے اعداد یہ بنیں گے۔7+4+3=14۔اَب ہمیں یہ جو 14 اعداد حاصل ہوئے ہیں۔14 کا مطلب 4+1=5 ہوا۔یہی 5 پہلے خانے میں ہے۔

اے چشمِ اشک بار ذرا دیکھ تو سہی یہ گھر جو جل رہا ہے کہیں تیرا گھر نہ ہو

مذکورہ میزان کو دیکھیں۔تو ہمیں عناصر کے مراتب صاف طور پر معلوم ہوں گے۔یعنی کہ! آتش 5، باد 4 ،آب 3 اور خاک 2 کی میزان رکھتی ہے۔اسی طرح اعدادِ مفرد بھی بتدریج ہیں۔اب دو عناصر کی میزان کرنے کے لئے مثال لیتے ہیں۔جو کہ اگلے صفحہ پر ہے۔

میزانِ آتش وباد بالذات		میزانِ آتش وآب بالذات		میزانِ آتش وخاک بالذات	
ا۔ھ۔ط۔م۔ ف۔ش۔ذ	ب۔و۔ی۔ن۔ ص۔ت۔ض۔	ا۔ھ۔ط۔م۔ ف۔ش۔ذ	ج۔ز۔ک۔س۔ ق۔ث۔ظ۔	ا۔ھ۔ط۔م۔ ف۔ش۔ذ	د۔ح۔ل۔ع۔ ر۔خ۔غ۔
10	10	10	10	10	10

مثال: طالب **عبداللہ** ہے۔ جبکہ مطلوب **محبوب علی** ہے۔ (لیکن اصل میزان میں دونوں کی والدہ کے اسماء بھی لینے ہوں گے)

طالب **عبداللہ** کو بسطِ مکتوبی کیا۔ تو ہمیں ع۔ب۔د۔ا۔ل۔ل۔ہ۔ حاصل ہوں گے۔ اَب اِن حروف میں سے مکرر کو ہم نے چھوڑ دیا۔ تو بقایا حروف یہ بچیں گے۔ ع۔ ب۔ د۔ ا۔ ل۔ ہ۔ اب مزید یہ کہ ان حروف میں عناصر کو الگ الگ کریں۔ حروف آتشی ا۔ھ۔ (6) حروفِ بادی میں فقط ب۔ (2)، حروفِ خاکی میں ع۔ د۔ ل۔ (14)، جبکہ حروفِ آبی میں کوئی حرف نہیں ملا۔ اس لحاظ سے اسمِ طالب میں آتش 6 درجہ، باد 2 درجہ جبکہ خاک 14 درجہ ہوئی۔ (اوراب) مطلوب **محبوب علی** کو بسطِ مکتوبی کیا۔ تو ہمیں م۔ح۔ب۔و۔ب۔ع۔ل۔ی۔ حاصل ہوں گے۔ اَب اِن حروف میں سے مکرر کو ہم نے چھوڑ دیا۔ تو بقایا حروف یہ بچیں گے۔ م۔ح۔ب۔و۔ع۔ل۔ی۔ مزید یہ کہ ان حروف میں عناصر کو الگ الگ کرنا ہے۔ حروف آتشی م۔ (4)، حروفِ بادی میں ب۔و۔ی۔ (9)، حروفِ خاکی میں ح۔ل۔ع۔ (18)، جبکہ حروفِ آبی میں کوئی حرف نہیں ملا۔ اس لحاظ سے اسمِ طالب میں آتش 4 درجہ، باد 9 درجہ جبکہ خاک 11 درجہ ہوئی۔ (لہٰذا) ان دونوں کے اسماء سے حاصل شدہ حروف اور ان کی طبع سے معلوم ہوا۔ کہ محبوب علی کی طبع کافی تیز ہے۔ اور اسی کی طرف سے عموماً لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ چونکہ دونوں میں آبی عنصر نہیں ہے۔ (کیونکہ آب کے حروف میسر نہ ہو سکے) اسی لئے کسی میں بھی برداشت کا مادہ نہیں ہے۔ لہٰذا ایسے موقع پر ہمیں عملِ مساوات کی ضرورت پڑے گی۔ کہ مطلوب میں 4 درجہ آتش جبکہ طالب میں 6 درجہ آتش ہے۔ لہٰذا عنصرِ مطلوب (4) میں دو الف اور ملا دیئے۔ اس طرح سے مطلوب کے عنصر میں 4 کے بجائے 6 ہو گئے۔ اور طالب کے عنصر 6 کے برابر ہو گئے۔ کیونکہ! مساوات میں عنصر زیادہ کر سکتے ہیں۔ یا پھر حرف کو اپنے ہی کسی عنصر سے بدل کر برابر کیا جاسکتا ہے۔ اب تمام عناصر کو مساوات میں لاتے ہیں۔

درجہ آتشی		
طالب	عمل	مطلوب
ا۔ھ	م کے ساتھ دوعدد	**م**
6	الف ملائے	6
ا۔ھ	عدل	**م۔ا۔ا**
6		6

درجہ بادی		
طالب	عمل	مطلوب
ب	ب کوص	**ب۔و۔ی**
2	سے بدلا	2
ص	عدل	**ب۔و۔ی**
9		9

درجہ آبی		
طالب	عمل	مطلوب
	طالب ومطلوب	
x	میں درجہ آبی	x
	نہیں ہے	
x	عدل	x

درجہ خاکی		
طالب	عمل	مطلوب
ع.د.ل	عدل	ح.لع
14	میں	18
ع.ح.ل	دکوح سے	ح.ل.ع
18	بدلا	18

طالب کے حروف۔ ا۔ھ۔ص۔ع۔ح۔ل۔ (**اھـــــص عـــــحـــــل**) اور اعداد 33 بنتے ہیں۔ جبکہ! مطلوب کے حروف۔ م۔ا۔ا۔ب۔و۔ی۔ح۔ل۔ع۔ (**ما ابو یـحلع**) اور اعداد بھی 33 بنتے ہیں۔ جس طریقہ سے عملِ تسخیر یا حب تیار کرنا مطلوب و مقصود ہو۔ اس طریقہ میں جو نام طالب و مطلوب کے کام میں لائے جائیں گے۔ وہ اصل نہیں ہوں گے۔ بلکہ مذکورہ ہوں گے۔ یعنی طالب ''**اھص عـحل**'' اور مطلوب ''**ما ابو یـحلع**'' اب اس عمل کے لئے دو نقوش تیار کرنا ہوں گے۔ عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے کوئی آیت یا اسمِ الٰہی (**بمتعلقِ حب و تسخیر**) لے لیں۔

ایک نقش طالب کو دیں۔ تاکہ وہ اپنے پاس رکھے۔ اور ایک نقش کو مطلوب کے تکیہ میں سی دیں۔ کہ جس پر سر رکھ کر وہ روزانہ سوتا ہو۔ اس عمل کی بدولت دونوں میں محبت بدرجہ اَتم بڑھے گی۔ ان شاء اللہ۔ یاد رہے۔ کہ! یہ عمل اپنی زود اثری میں اس قدر پر تاثیر ہے۔ کہ! اگر صرف طالب ہی اپنے پاس ایک نقش رکھ لے۔ اور مطلوب کے سرہانے رکھنے سے قاصر ہو۔ تب بھی اس عمل کا اثر تو ضرور ہو گا۔ مگر کچھ وقت لگے گا۔ یہ عمل علمائے جفارین کا نہایت محبوب اور بارہا کا مجرب عمل ہے۔ (یہ عمل تفصیلاً ''ماہنامہ **روحانی دُنیا** (کاش البرنیؒ) مارچ **2009** ''میں تحریر ہے)

کواکب کی سعادت ونحوست: ہر کوکب (ستارے) کی سعادت ونحوست کے لئے ان معلومات کو لازمی از بر کرلیں۔

☆ **مشتری** : سعد اکبر ☆ **زھرہ** : سعد اصغر
☆ **زحل**: نحس اکبر ☆ **مریخ** : نحس اصغر
☆ **شمس** : سعد۔ نیر اکبر ☆ **قمر** : سعد۔ نیر اصغر
☆ **عطارد** : **ممتزج** (یہ ستارہ سعد کے ساتھ ملے تو سعد اور نحس کے ساتھ نحس اثرات مرتب کرتا ہے)
☆ **شمس وقمر** : نیرین ☆ **زھرہ ومشتری** : سعدین
☆ **زھرہ وعطارد** : سعدین ☆ **زحل ومریخ** : نحسین
☆ **زحل ومشتری** : علویین ☆ **راس وزنب** : عقدتین

قاعدہ تکسیر :

جس اسم، آیت یا عبارت وغیرہ کی تکسیر کرنا مقصود ہوتو چاہیے۔ کہ تمام حروف کو علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھیں۔ اب دوسری سطر اور باقی سطور ایسے بنائیں۔ کہ پہلے ایک حرف بائیں طرف آخر سے پھر دوسرا حرف دائیں طرف کے شروع سے پھر تیسرا حرف بائیں طرف کے آخر سے ایک لفظ پہلے اور چوتھا حرف دائیں طرف سے دوسرا حرف لینا ہوگا۔ علی ھذا القیاس۔۔۔

جیسے کہ یہاں پر تمثیلا پیش کیا جا رہا ہے۔ اسم الہٰی **مھیمن** کی تکسیر اس طرح سے ہو گی۔

سطر نمبر 1 (سطر اول)	م	ھ	ی	م	ن
سطر نمبر 2	ن	م	م	ھ	ی
سطر نمبر 3	ی	ن	ھ	م	م
سطر نمبر 4	م	ی	م	ن	ھ
سطر نمبر 5	ھ	م	ن	ی	م
سطر نمبر 6 (سطرِ میزان)	م	ھ	ی	م	ن

درج ذیل میں چھٹی سطر چونکہ مکرر ہے۔ اس لئے تکسیر میں یہ سطر نہیں لی جائے گی۔ ہاں البتہ اسی سطر سے یہ ضرور معلوم ہوگا۔ کہ حروف کی تکسیر ٹھیک ٹھاک (یعنی کہ درست) طریقے سے ہوئی ہے۔ یا نہیں؟ اس تکسیر کے گوشوں کے حروف یہ ہیں۔ م۔ ن۔ ھ۔ م۔ اور اس تکسیر کا قلبی حرف یہ ہے۔ ''ھ'' صِرف ایک قلبی۔ بہر حال! قلبی حروف زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔

تکسیر کا سب سے بھترین و اولیٰ طریق :

حضرت محمد ساجرونی فرماتے ہیں۔ کہ! تکسیر کے ستر سے زیادہ طریقے ہیں۔ مگر سب میں صحیح تر اور معتبر تر قاعدہ یہ ہے۔ جس کو یہاں پر بیان کیا جا رہا ہے۔ اول اسم مطلوب کے نام (معہ والدہ) کے تمام حروف علیحدہ علحدہ لکھیں۔ جس کے ساتھ ارادہ محبت، مودت اور تسخیر کا ہو۔ اور پھر لفظ جذب یا محبت کے تمام حروف علیحدہ علحدہ لکھیں۔ (اور اگر ارادہ نفرت، مفارقت یا جدائی کا ہو۔ تو لفظ عداوت یا نفرت یا مفارقت کے تمام حروف علیحدہ علحدہ لکھیں) پھر طالب کے نام (معہ والدہ) کے تمام حروف علیحدہ علحدہ لکھیں۔ اب اس سطر کی تکسیر کو صدر موٴخر گردش دے۔ جس وقت کہ زمام بر آوے۔ چاروں گوشوں سے تکسیر کے اروں حروف کو لے لے۔ اور بعد اور بعدہ قلب کے دو یا چار حروف بھی لے لیں۔ پھر ان حروف کے اعداد جملِ کبیر کے استخراج کر کے ان اعداد کے حروف بنائے۔ پھر انہیں سے ایک اسم خلیفہ کا استخراج کریں۔ پھر ایک تصویر مطلوب کی لوحِ نقرہ پر بنائیں۔ پھر اس تصویر کے سر پر حاصل شدہ اسمِ خلیفہ تحریر کریں۔ اور تمام حروف گردو پیش لوح مذکور کے تحریر کریں۔ اور تمام رصد کے اعداد استخراج کر کے ایک اسم موٴکل کا بھی استخراج کریں۔ اور اوراو پر لوح کے لکھے۔ اور جو عناصر غالبِ تکسیر ہوں۔ اسی عنصر میں لوح کو دفن کر دیں۔ یا خواب گاہ یا نشست گاہِ مطلوب میں دفن کر دیں۔ مطلوب بلا شک وشبہ ضرور حاصل ہوگا۔ جب تک یہ لوح وہاں دفن رہے گی۔ مسلسل اثر نفوذ پذیر رہے گا۔ کیونکہ! یہ قاعدہ بہت صحیح واور بارہا کا مجرب ہے۔ بلکہ بہت سے اساتذہ اس قاعدے پر متفق ہیں۔ یقیناً اس عمل میں کچھ بھی شک وشبہ نہیں۔ جب اس کو استخراج کیا۔ تو پہلے اسم مطلوب وطالب (معہ مادران) کا بسط کریں۔ اور اس تکسیر کو تکسیرِ معکوس (یعنی مقلوب) کریں۔ اور جس وقت سطرِ اول ظاہر ہو۔ تمام تکسیر کے اعداد استخراج کر کے ایک نقشِ مثلث میں پُر کریں۔ اور پانچ عدد جمع کر کے کل پر مزید زیادہ کریں۔ اور قلبِ مثلث میں پُر کریں۔ اور بعد رفتارِ اصلی مثلث کی پُر کریں۔ اور ارد گرد مثلث کے تمام حروف تکسیر کے تحریر کریں۔ اور مکانِ مطلوب میں دفن کر دیں۔ اور اگر ان شرائط سے تسخیر مخلوقاتِ حیونات یا چرند و پرند سے بھی کرے۔ تو یہ عمل صحیح اور درست ہوگا۔ اور ہرگز خطا نہ ہوگا۔

جدول مستخرجہ سطور تکسیر:

کس قدر حروف کی تکسیر کتنی سطور میں ہوسکتی ہے۔ یہ ٹیبل شائقینِ تکسیرات وعملیات کی آسانی کیلئے بڑی محنت اور انتہائی جانفشانی سے تیار کیا گیا ہے۔

سطورِ تکسیر	تعداد حروف	سطورِ تکسیر	تعداد حروف	سطورِ تکسیر	تعداد حروف	سطورِ تکسیر	تعداد حروف	سطورِ تکسیر	تعداد حروف
95	**95**	14	**72**	15	**49**	26	**26**	3	**3**
48	**96**	42	**73**	50	**50**	20	**27**	3	**4**
12	**97**	74	**74**	51	**51**	9	**28**	5	**5**
98	**98**	15	**75**	13	**52**	29	**29**	6	**6**
99	**99**	24	**76**	53	**53**	30	**30**	4	**7**
33	**100**	20	**77**	19	**54**	6	**31**	4	**8**
84	**101**	26	**78**	36	**55**	7	**32**	9	**9**
10	**102**	52	**79**	14	**56**	33	**33**	6	**10**
66	**103**	33	**80**	44	**57**	22	**34**	11	**11**
45	**104**	81	**81**	14	**58**	35	**35**	12	**12**
105	**105**	20	**82**	25	**59**	9	**36**	9	**13**
70	**106**	83	**83**	55	**60**	20	**37**	14	**14**
28	**107**	78	**84**	20	**61**	30	**38**	5	**15**
---	**108**	9	**85**	50	**62**	39	**39**	5	**16**
---	**109**	86	**86**	7	**63**	28	**40**	12	**17**
---	**110**	6	**87**	7	**64**	41	**41**	18	**18**
---	**111**	29	**88**	65	**65**	08	**42**	12	**19**
---	**112**	89	**89**	18	**66**	29	**43**	10	**20**
---	**113**	90	**90**	36	**67**	12	**44**	7	**21**
---	**114**	60	**91**	34	**68**	12	**45**	12	**22**
---	**115**	18	**92**	69	**69**	10	**46**	23	**23**
---	**116**	40	**93**	46	**70**	37	**47**	24	**24**
---	**117**	18	**94**	61	**71**	25	**48**	8	**25**

بذریعہ دھوپ گھڑی کی ساعت معلوم کرنا : جب آفتاب نکلے۔تو ایک عددلکڑی (لمبائی تقریباً بارہ اُنگل) کی ہموار زمین پر آفتاب کے مقابل کھڑی کر کے اور لکڑی کے سایہ کو ناپ کر مندجہ ذیل نقشہ سے معلوم کریں۔

حصہ دوئم بعد میانہ روز			حصہ اول علی الصباح		
ساعت	اُنگل	گھنٹہ	ساعت	اُنگل	گھنٹہ
8	**10**	**2**	**2**	**30**	**2**
9	**18**	**3**	**3**	**18**	**3**
10	**3**	**4**	**4**	**12**	**4**
11	**36**	**5**	**5**	**8**	**5**
12	**40**	**6**	**6**	**4**	**6**

رات کب گذرتی ہے، دن کب نکلتا ہے
کچھ ہوش نہیں رہتا، ذیشان اس جوانی میں

علم الجواهر و الخواتیم

☆ حضرت فاطمۃ الز ہراء ؓ ، آ نحضرت نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں ۔ کہ آپ ﷺ نے فرمایا ۔ جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی ۔ وہ مُسلسل بھلائی پر رہے گا ۔ (المعجم الاوسط للطبرانی ، لسان المیزان)

اُنگشتری کی شرعی حیثیت : انگوٹھی کے حوالے سے امام المفسرین جناب عبدالرحمٰن جلال الدین سیوطیؒ سے چند استفسارات کئے گئے ۔ جن کے جواب میں حضرتِ امامؒ نے ایک مُستقل رسالہ تصنیف فرمایا ۔ اور اس رسالہ کا نام ''**الجواب الخاتم عن السؤال الحاتم**'' رکھا ۔ ذیل میں چند چیدہ و چنیدہ باتوں کو لکھا جا رہا ہے ۔

☆ **انگوٹھی کا وزن** : آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو فرمایا ۔ اسے (انگوٹھی کو) ایک مِثقال سے کم رکھنا ۔

☆ **انگوٹھی کِس دھات سے بنی ہوئی ہو** : حضرت بریدہ ؓ سے روایت ہے ۔ کہ! ایک شخص بارگاہِ نبوی ﷺ میں حاضر ہوا ۔ اس نے پیتل کی انگشتری پہن رکھی تھی ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا! کیا وجہ ہے؟ مجھے تُجھ سے بتوں کی بد بو آ رہی ہے ۔ تو اس نے اس انگوٹھی کو پھینک دیا ۔ دوبارہ لوہے کی انگوٹھی پہن کر آیا ۔ تو آپ ﷺ نے دیکھ کر فرمایا! کیا وجہ ہے ؟ میں تُجھ پر دوزخیوں والا زیور دیکھتا ہوں ۔ تو اس شخص نے اسے بھی پھینک دیا ۔ اور عرض گُزار ہوا ۔ یارسول اللہ ﷺ! میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا ۔ چاندی کی بنواؤ ۔ اور اسکا وزن مثقال سے کم رکھنا ۔ (جامع ترمذی ، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ کی انگشتری مبارکہ کا نگینہ :

حضور بنی کریم ﷺ کی انگوٹھی کے نگینے کے بارے میں صحیح بُخاری کے اندر یہ کہ آپ ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ چاندی کا تھا ۔

☆ جبکہ صحیح مُسلم میں حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی ۔ اور نگینہ حبشی تھا ۔ مندرجہ بالا دونوں احادیث مُبارکہ سے مُحد ثین ؒ نے یہ ثابت کیا ہے ۔ کہ آپ ﷺ کی انگوٹھیاں ایک سے زیادہ تھیں ۔ اور حبشی نگینہ کی وضاحت یوں کی گئی ہے ۔ کہ وہ حبشہ کے علاقے کا ایک پتھر تھا ۔ اور بعض حضرات نے کہا ہے ۔ کہ وہ جزع یا عقیق تھا ۔ کیونکہ یہ (پتھر یعنی نگینے) آپ ﷺ کو حبشہ کے علاقے سے لا کر پیش کئے گئے تھے ۔ آگے چل کر امام سیوطیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ میں نے ابن بیطار کی کتاب ''**مفردات فی الطب**'' میں لکھا دیکھا ہے ۔ کہ وہ زبرجد کا بنا ہوا تھا ۔

☆ **انگوٹھی کس ھاتھ میں** : روایات سے یہ پتہ چلتا ہے ۔ کہ آنحضرت ﷺ نے دونوں ہاتھوں میں انگوٹھی زیب فرمائی ہے ۔ امام نو وی ؒ اس ضمن میں فرماتے ہیں ۔ کہ دائیں یا بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا دونوں صحیح ہیں ۔ کیونکہ آپ ﷺ نے اسی طرح سے فرمایا ہے ۔ بقول 9 صحابہ کرام ؓ ، کہ! البتہ دائیں ہاتھ میں (اُنگشتری کا) پہننا افضل ہے ۔

☆ **انگوٹھی کا نگینہ ھاتھ کے اندر یا باھر کی طرف** : ابن حاتم کہتے ہیں ۔ کہ میں نے حضرت ابوزرعہ ؒ سے اس بارے میں اختلافِ احادیث نبویہ ﷺ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے یہ کہا ۔ کہ! یہ (تو) ثابت نہیں ۔ لیکن دائیں ہاتھ میں آپ ؐ نے اکثر انگوٹھی استعمال فرمائی ہے ۔

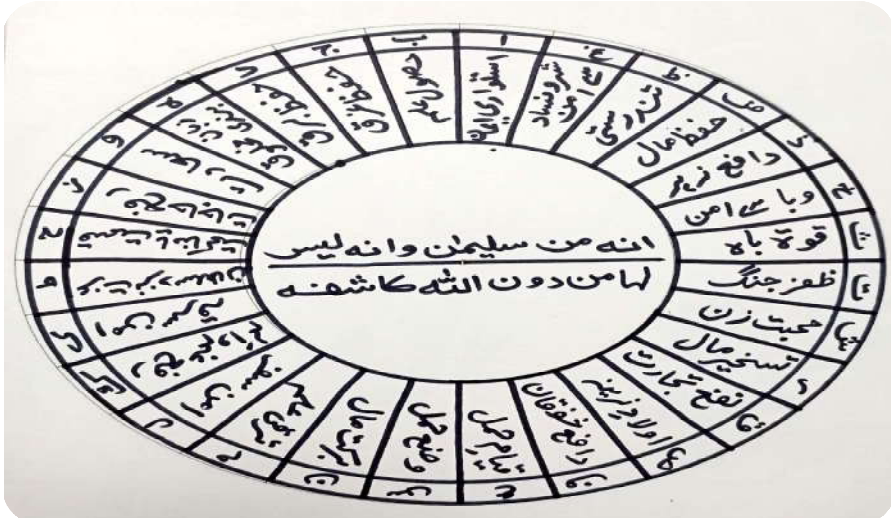
(بقول امام المفسرین و المحد ثین جناب عبدالرحمٰن سیو طی الشا فعیؒ)

آپ ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کے اندر کی طرف ہوتا تھا یا باہر کی طرف؟ تو اس سلسلے میں آپ ﷺ کے دونوں افعال ثابت ہیں ۔ البتہ جن احادیثِ نبوی ﷺ میں نگینے کا اندر کی ہونا مذکور ہے ۔ وہ صحیح اور تعداد میں زیادہ ہیں ۔ لہٰذا نگینہ اندر کی طرف رکھنا ہی افضل ہوا ۔

پتھروں کی تاثیرات معلوم کرنے کے لئے مجرب طریقہ حاضرات (حاضرات الحجر)

اس عمل کو بہت سارے مصنفین نے اپنی کتابوں کی زینت بنایا ۔ مگر ہم یہاں پر کاش البرنیؒ والے طریقے کا ذکر کریں گے ۔ جو کہ انتہائی مجرب اور مستند طریقہ ہے ۔ جب کوئی شخص کوئی بھی پتھر (نگ) مثلاً الماس ، نیلم ، یاقوت ، زمرد ، عقیق ، فیروزہ یا لاجورد بازار سے یا پھر کسی دوست سے خرید کر لائے ۔ تو اگر یہ واقعی کوئی نگ ہوگا ۔ تو اِسے جانچنے اور جاننے کے لئے کہ یہ نگ فائدہ مند ہوگا ؟ یا نقصان دہ ؟ یا یہ کہ نہ فائدہ منداور نہ ہی نقصان دہ ۔ یا پھر یہ کہ یہ پتھر کس قسم کی صفات و برکات کا حامل ہے ؟ اس امر کو جاننے اور جانچنے کے لئے **حاضرات الحجر** کی جاتی ہے ۔ جس کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ ایک سفید موٹا کاغذ جس کو عرف عام میں ''سکول چارٹ'' کہتے ہیں ۔ جس کے اندرونی دائرہ کا قطر ڈھائی سے ساڑھے تین انچ تک ہو ۔ اس سے کم یا زیادہ نہ ہو ۔ تمثیلاً اس مذکورہ عمل میں دائرہ بنا دیا گیا ہے ۔ اب زوال کے اوقات سے بچتے ہوئے دو رکعات **صلوٰۃ الاستخارہ** بہ نیت **حاضرات الحجر** پڑھیں ۔ پھر **سورۃ یٰسین** ایک مرتبہ پڑھ کر نگ کو چارٹ پر بنے ہوئے دائرہ کے عین وسط میں رکھ دیں ۔ اور پھر نگ پر انگشت شہادت کو آہستہ سے رکھیں ۔ تاکہ اگر نگ حرکت کرے ۔ تو آسانی سے حرکت کر سکے ۔ اور آپکی انگلی رکاوٹ نہ بن سکے ۔ کیونکہ نگ کو انگلی صرف مَس ہونی چاہیے ۔ اب آہستہ آہستہ بلا تعداد یہ عبارت پڑھتے جائیں ۔ **وَاِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَه** ۔ تو چند منٹوں کے بعد نگینہ میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی ۔ اور حرکت کرتے ہوئے نگینہ کسی ایک یا بہت سے خانوں میں جائیگا ۔ اب عامل کو چاہیے ۔ کہ جس جس خانہ میں نگ جاتا جائے ۔ عامل ایک ایک کر کے کسی کاغذ پر لکھ (**Note**) کر وہ وہ تمام خانے فوراً بھرتا جائے ۔ کیونکہ اس نگینہ کی کچھ نہ کچھ تاثیرات ضرور ہوں گی ۔ اگر نگ حرکت نہ کرے ۔ تو وہ مالک کو کوئی فائدہ یا نقصان نہ دے گا ۔ یاد رہے ۔ کہ نگ کا وزن کم از کم 25 رتی یا اس سے زیادہ ہونا چاہیے ۔ اور اگر بہت سے نگوں کی تاثیرات معلوم کرنا مقصود ہوں ۔ تو تمام نگوں کے لیے **نماز استخارہ** اور **سورہ یٰسین** تو ایک بار

پڑھیں گے۔البتہ ہرایک نگ کا امتحان انفرادی طور پر کیا جائیگا۔اگر یہ عمل تنہائی میں کیا جائے۔تو زیادہ بہتر ہوگا۔بہرحال ! حاضرات الحجر کا نقش یہ ہے۔



خاتم لطیفی برائے تسخیر : (اَز فقیرغلام الرسول میمن ناشادؒ) : ستارے کی منسوبہ دھات پراس ستارے کے بخور کو جلاکر اوراسمائے عظام کوان کی تعداد ذیل کے مطابق نقش کوانگشتری پرنقش (یعنی کندہ) کریں کوشش کریں کہ منسوبی سیارہ افق شرقی پر طلوع ہو بصورت دیگر اس ستارے کی ساعت میں ہی نقش کریں اس کے اوپر کی طرف اسمائے عظام اور نیچے کی طرف خادم کا اسم لکھیں۔جیسا کہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے۔

ستارہ	خادم ستارہ	منسوبہ اعداد	اسمائے عظام	تعدادورد	منسوبہ بخورات
زحل	کسفیائیل	8	فتاح۔رزاق	888	رال
مشتری	صرفیا ئیل	3	کبیر۔متعال	333	صندل سرخ
مریخ	سمسما ئیل	0 - 9	مالک۔قدوس	999	سندروس
شمس	روقیا ئیل	1 - 4	حی۔قیوم	1000	عودسیاہ
زہرہ	عینیا ئیل	6	کافی۔غنی	666	زعفران
عطارد	نوائیل	5	علی۔عظیم	555	مصطلگی
قمر	شد حا ئیل	2-7	رحمٰن۔رحیم	777	لوبان

اس نوادراتی عمل کا ایک **تمثیلی خاتم** مندرجہ ذیل ہے۔جو عامل اس خاتم کو سمجھ گیا تو وہ واقعتًا عامل ہوگا۔



یہ عمل اپنی نوعیت کا ایک ایسا مجرب ومنفرد عمل ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں، یہ ایک انگشتری کا عمل ہے اور یہ انگشتری ہرشخص کے منسوبی سیارے کے شرف واوج،فرح یا سعداوقات میں تیار کی جاتی ہے۔مگراس صورت میں کہ اس شخص کے نام کے مفرد اعداد **4,5,6** نہ ہوں یہ بدقسمتی سے ان کے کام کی چیز نہیں۔(یادرہے۔کہ) یہ انگشتری تسخیر کے لئے مؤثر ترین ہے اس انگشتری کو کسی خاص وقت (موقع) پر ہی پہنیں،خواہ مخواہ کی باتوں میں تماشہ نہ بنائیں عام وقت میں کسی ڈبیا میں موم کی تہوں میں پڑی رہے۔جب اور جس وقت کام ہو اسمائے عظام کو تعداد کے مطابق پڑھ کر انگشتری پہن لیں پھر خادم کو انہیں اسماء کا واسطہ دے کر مطلب برآری کے لئے کہہ دیں۔انشاء اللہ تعالی یہ انگشتری سلیمانی وحیدرانی سرمہ جات سے کہیں زیادہ باقوت اور پرتاثیر ثابت ہوگی ناشاد صاحبؒ فرماتے ہیں میں نے اپنی زندگی میں خواتیم کے کچھ نوادراتی اعمال پائے ہیں یہ عمل انہیں میں سے ایک ہے۔واقعتًا یہ انگشتری حضرت ناشادؒ کے نوادرات میں سے بہت ہی اعلیٰ تحفہ ہے۔

جوھرِ بروجی (Birth Stones) معہ دیگر معلوماتِ ضروریہ :

نمبرشمار	بروج Zodiacs	حاکم کواکب	بروج کے اوقات	منسوبی حروف	منسوبی رنگ	دھات برائے انگوٹھی	جواہرات Birth Stones
1	حمل Aries	مریخ	۲۱۔مارچ تا ۲۰۔اپریل۔	ا.ل.ع. ی. ص	سرخ	تانبہ۔ لوہا۔	مرجان Coral
2	ثور Taurus	زھرہ	۲۱اپریل تا ۲۱مئی۔	ب.و	نیلا	پیتل۔ تانبہ۔	الماس (ہیرا) Diamond
3	جوزا Gemini	عطارد	۲۲مئی تا ۲۱جون۔	ک . ق	زرد۔سرخی مائل	پیتل۔ تانبہ	زمرد Emerald
4	سرطان Cancer	قمر	۲۲جون تا ۲۳جولائی۔	ح . ہ	سفید۔ ہلکانیلا۔	ٹن	مروارید۔موتی Perl
5	اسد Leo	شمس	۲۴جولائی تا ۲۳اگست۔	م	سنہرا۔ اورنج	سونا۔	یاقوت Garmet
6	سنبلہ Virgo	عطارد	۲۴اگست تا ۲۳ستمبر۔	پ . غ	گہرازرد	ٹن	لاجورد Lapis Lazuli
7	میزان Libra	زھرہ	۲۴ستمبر تا ۲۳اکتوبر۔	ر . ت . ط	ہلکا گلابی۔ نیلا۔	تانبہ۔ پیتل۔	سنگِ شیر Milky Stone
8	عُقرب Scorpio	مریخ	۲۴اکتوبر تا ۲۲نومبر۔	ظ.ذ. ض.ز.ن	گہراسرخ	لوہا۔ تانبہ۔	مونگا۔عقیقِ لال Agate
9	قوس agitarius	مشتری	۲۳نومبر تا ۲۲ دسمبر۔	ف	ہلکاارغوانی	ٹن۔سونا۔ چاندی۔	پکھراج Topaz
10	جدی Capricorn	زحل	۲۳دسمبر تا ۲۰جنوری۔	ج.خ.گ	گہرانیلا۔ سلیٹی۔	سونا۔ پلاٹینیم۔	نیلم۔گومیدک Zircon
11	دِلو Aquarius	زحل	۲۱جنوری تا ۱۹فروری۔	س.ش.ص. ث.ٹ.ڈ	سیاہ۔	پلاٹینیم۔	عقیقِ یمنی۔نیلم Saphire
12	حوت Pices	مشتری	۲۰فروری تا ۲۱مارچ	د . چ	تیزسبز۔	ایلومینین۔	لاجورد Lapis Lazuli

قوت بدنی و مردانہ قوت کا طلسماتی عمل :

وہ لوگ جن کے اندر خدانخواستہ مردانہ قوت، امساک کی بیماری وغیرہ کا عارضہ لاحق ہو۔ ایسے لوگوں کو چاہیے۔کہ شرف یا اوج مریخ میں طالب کا نام معہ والدہ کے ابجد قمری استخراج کرے۔ اوران میں حروف **ج** اور **ع** کے اعداد کے ساتھ ساتھ **1631** کا مزید اضافہ کرے۔اب ان کو **28** پر تقسیم کر کے جو باقی بچے۔اس کے حرف بنا کر آگے لفظ **طیش** لگا کر اس لفظ کو لوہے کی انگشتری پر کندہ کرالے۔ بوقت حاجت اس کو پہن لے۔ وہ طالب حیران ہوگا۔کہ اس کے خون میں قوت و بدن میں عجیب سی چستی اور مردہ رگوں میں جوش پیدا ہوگا۔ اور لطف شباب سے بھی بہرہ ور ہوگا۔کسی کشتہ یا دوا کھانے کی قطعاً ضرورت نہ ہوگی۔

مثال : ہمیں بہادرخان کی حاجت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک انگوٹھی تیار کرنی ہے۔بہادرخان کے اعداد بحسابِ ابجدقمری **763** بنتے ہیں۔والدہ کے نام شامل نہیں کئے۔کیونکہ یہ تو ایک مثال ہے۔اِن میں **ج** ، **ع** اور **1631** کے مجموعہ **1704** کو بھی شامل کرتے ہیں۔کل مجموعہ **2467** ہوا۔ اَب **2467** کو جب ہم **28** پر تقسیم کرتے ہیں۔تو **3** باقی بچے گا۔لہذا بہادرخان صاحب کی انگوٹھی میں لکھا جانے والا لفظ ’’ **جطیش** ‘‘ ہوگا۔

علامہ شاد گیلانی مرحوم نے اپنے مجرب عمل برائے قوتِ باہ میں **ب** اور **س** کو شامل کیا ہے۔ اور آگے لفظ **ھوش** لگایا ہے۔ (جیسے کہ مذکورہ بالا عمل میں لفظ طیش لگا ہوا ہے۔ اور حروف **ج** ، **ع** استعمال ہوئے ہیں) باقی ترتیب اور اعداد مذکورہ بالا والے ہی ہیں۔ (واللہ اعلم) شاد گیلانی صاحب آگے فرماتے ہیں۔ پھر یہ انگشتری دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لیں۔ پھر آپ کو شباب کا لطف آجائے گا۔

ہر تہی مغز را چہ علم و خبر   پیش او سنگ است یا جوہر

فائدہ مند نگ (پتھر) کا حصول : (مجرب عمل از غلام عباس المعروف علامہ شاد گیلانی)

دنیا میں کئی شائق لوگ مختلف الاقسام پتھروں کو جمع کرتے ہیں۔ یا انگوٹھی میں ڈال کر پہنتے ہیں۔ یا پھر کسی جفار، منجم رمال یا ماہر علم الاعداد سے اپنی تاریخ پیدائش یا اپنے نام کے سرحرف کے مطابق پتھروں کا انتخاب کرواکے بڑے ذوق وشوق سے پہنتے ہیں۔

غریبِ شہر تو فاقے سے مرگیا عارف   امیر شہر نے ہیرے سے خودکشی کر لی

حضرت علامہ شاد گیلانی کا مفید نگینہ کے حصول کا ایک وضع کردہ طریقہ کار حاضر خدمت ہے۔ فرماتے ہیں۔ کہ! میرے پاس مفید نگینے کے حصول کا ایک اعلیٰ قاعدہ موجود ہے۔ اگر کسی شخص کے لئے نگینے کا مفید ہونا یا نا موافق ہونا مقصود ہو۔ تو وہ شخص ایک طبعی ترازو (Physical Balance) میں نگینے کو کچے چاولوں کے برابر تول لے۔ اور کچے چاولوں کو ایک پڑیا میں بند کردے۔ رات کو سوتے وقت سرہانے کے ایک طرف کچے چاولوں کی پڑیا اور دوسری طرف نگینہ رکھ دیے۔ اور سونے سے بیشتر درجہ ذیل عبارت صرف **100** سومرتبہ پڑھ لے۔

خداوندا مقصودم رساں زود   بحق حضرت معروف کرخیؒ

اور پھر پڑھنے کے فوراً بعد (بنا کسی سے بات چیت کئے) سو جائے۔ صبح جاگ کر نگینہ اور چاولوں کو پھر سے تول لے۔ تو اُسے تعجب ہوگا۔ کہ رات کو تو چاول اور نگینہ کا وزن برابر تھا۔ مگر صبح دوبارہ وزن کرانے پر معلوم ہوگا۔ کہ ان دونوں (چاولوں یا نگینے) میں سے کسی ایک چیز کا وزن غیر متوقع طور پر بڑھ چکا ہوگا۔ لہٰذا یاد رکھیں۔ کہ اگر نگینہ مفید ہوگا۔ تو نگینے کا وزن بڑھ جائے گا۔ اگر نگینہ نامفید (یعنی ناموافق) ہوگا۔ تو چاولوں کا وزن بڑھ جائے گا۔ اور اگر دونوں کا وزن مساوی ہوا۔ تو اسکا مطلب یہ ہے۔ کہ نگینہ نہ تو مفید ہے۔ اور نہ ہی غیر مفید۔ صاحب ارتکاز توجہ جناب شاد گیلانی صاحب فرماتے ہیں۔ کہ عجیب تماشا ہے۔ اگر آپ چاہیں۔ تو آزما کر دیکھ لیں۔

جدولِ غالب و مغلوب اورخواصِ اعدادِ مُتحابہ :

ہمارے باطنی استادِ مُحترم جناب فقیر غُلام الرسول میمن ناشادؒ کتاب مفاتیح المغالیق کے حوالے سے فرماتے ہیں۔ کہ! اگر حرفِ اول اسمائے طالب ومطلوب سے اور حرفِ آخر بھی اسمائے طالب ومطلوب سے لے کر باہم امتزاج دے کر لکھیں۔ کہ وفق ان حروف کا سب طرف سے برابر آئے۔ اور اعدادِ حروف کو بھی پُشتِ لوح پر موافق کر کے معہ اعدادِ متحابہ لکھیں۔ تو اُلفت ومحبت بین مابین میں فائدہ کثیر دے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ مگر یہ شرط ہے۔ کہ! قبل ازیں، اعدادِ غالب و اعدادِ مغلوب مُلاحظہ کئے جائیں۔ کہ غالب کون ہے؟ اور مغلوب کون ہے؟

پس جس کے عدد مغلوب ہوں۔ اس پر اعداد متحابہ زائد (**220**) کو اضافہ کریں۔ اور جس کے اعداد غالب ہوں۔ اس پر عدد متحابہ ناقص (**284**) کا اضافہ کریں۔ تو محبت بین مابین میں تاثیر تام وفائدہ تام دے گا۔ انشاءاللہ۔ اور اس میں ملاحظہ غالب ومغلوب کا ہونا چاہیئے۔ نہ کہ طالب ومطلوب کا۔ کیونکہ ہوسکتا ہے۔ کہ اسمِ طالب اسم مطلوب پر غالب ہو۔ بہرحال اس مقصد وغایت کو پانے کے لئے آنے والے جدولِ غالب و مغلوب کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ تاکہ ناکامی نہ ہو۔ (یاد رہے۔ کہ! اعداد متحابہ کا تعارف اور مختلف امور میں ان کو کام لانے کا طریقہ اسی باب میں پیچھے گذر چکا ہے) مزید تفصیل حضرت کاش البرنیؒ کی کتاب ''جذبُ القلوب'' اور حضرت غلام الرسول عائلی نقشبندی کی کتاب ''مکاشفاتِ اسرار'' سے ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ تاکہ کسی قسم کا کوئی شائبہ نہ رہے۔ اور اِس ضمن میں مزید معلومات حاصل کی جاسکیں۔

طالب و مطلوب میں غالب و مغلوب معلوم کرنے کا طریقہ :

یہ طریقہ مقدمہ ابن خلدون میں اس طرح سے بیان ہوا ہے۔ کہ طالب ومطلوب یا دولڑنے والے بادشاہوں کے اسماء بحسابِ ابجد قمری علیحدہ علیحدہ نکال لئے جائیں۔ پھر ہر ایک کو 9 پر تقسیم کردیا جائے۔ اور باقی کو محفوظ رکھا جائے تو! ☆ اگر دونوں کے اسماء کے باقی اعداد کمیت میں مختلف ہیں۔ اور دونوں زوج (جُفت) ہیں۔ یا دونوں فرد (طاق) ہوں۔ تو کم عدد والا غالب رہے گا۔ ☆ اگر ایک زوج ہے۔ اور دوسرا فرد ہے۔ تو زیادہ عدد والا غالب رہے گا۔

☆ اگر دونوں کمیت میں برابر ہیں۔ اور دونوں ہی زوج ہیں۔ تو مطلوب غالب رہے گا۔ ☆ اگر دونوں ہی طاق ہیں۔ تو طالب غالب رہے گا۔

اسی کی وضاحت صاحب جذب القلوب نے صاحب مفاتیح المغالیق سے یوں نقل کی ہے۔ کہ !

☆ اگر دونوں کے باقی فرد ہوں۔ تو جو عدد قیمت میں کم ہوگا۔ وہی غالب ہوگا۔ ☆ اگر دونوں کی باقی زوج ہوں۔ تو جو عدد قیمت میں کم ہوگا۔ وہ غالب ہوگا۔ ☆ اگر دونوں کے باقی 0 صِفر رہے۔ تو جس کا خارج قسمت قیمت میں زیادہ ہوگا۔ وہی غالب رہے گا۔ ☆ اگر تقسیم کے بعد دونوں عددوں میں سے یکساں فرد بچے۔ یا یکساں زوج بچے۔ تو فردین میں سے طالب غالب ہوگا۔ اور زوجین میں سے مطلوب غالب ہوگا۔ یعنی

کہ 1 اور 1 میں سے، یا 3 و 3 میں سے، یا 5 و 5 میں سے، یا 7 و 7 میں سے اور 9 و 9 میں سے طالب غالب ہوگا۔

☆ اسی طرح زوجین میں سے جیسے کہ 2 و 2 میں سے، یا 4 و 4 میں سے، یا 6 و 6 میں سے اور 8 و 8 میں سے مطلوب ہمیشہ غالب رہے گا۔

مزید برآں یہ کہ! غالب ومغلوب کو دیکھنے کے لئے حکیم وطبیب جناب لُقمانؒ، فاتح سرزمینِ عرب وعجم سکندر اعظم، حکیم وطبیب جنابِ سقراط، حکیم وطبیب جنابِ بقراط، حکیم وطبیب جنابِ افلاطون، حکیم وطبیب جناب ارسطو، حکیم وطبیب جنابِ بوعلی سینا، حکیم و طبیب جنابِ محمد اسحاق کندی، محمد جعفر طبیب، عبدالرحمٰن ولایتی، عبداللہ ترمذی، قوشا بطوشا صاحب، شیخ عبدالحلیم، محمد فاضل، عبداللہ الحُسینی، اور دیگر کئی علماء، اطباء، حُکماء اور جُملہ علمائے عاملین وکاملین وغیرہم نے اس طریقہ کو پسندیدہ اور مجرب المجرب قرار دیا ہے۔ شاہانِ قدیم بھی اسی قاعدے سے کام لیتے تھے۔ اور اس طریقہ کو راز میں رکھتے تھے۔ کتابوں میں نقشہ اس طرح درج ہے۔

اعدادِ مغلوب				اعدادِ طالب	اعداد غالب			
9	7	5	3	**1**	8	6	4	2
1	8	6	4	**2**	9	7	5	3
2	9	7	5	**3**	1	8	6	4
3	1	8	6	**4**	2	9	7	5
4	2	9	7	**5**	3	1	8	6
5	3	1	8	**6**	4	2	9	7
6	4	2	9	**7**	5	3	1	8
7	5	3	1	**8**	6	4	2	9
8	6	4	2	**9**	7	5	3	1

اس جدول کو بغور مطالعہ کرنے سے یہ نتیجہ اُخذ کیا جاسکتا ہے۔ کہ عدد 1 بمطابقِ جدول 9,7,5,3 پر غالب ہے۔ اور عدد 1 بمطابق جدول 8,6,4,2 پر مغلوب ہے۔ یعنی کہ 1 عدد پر غالب اعداد اس جدول کی راست جانب ہیں۔ اور عدد 1 پر مغلوب اعداد اس جدول کی چپ جانب ہیں۔ یا اسے ہم یوں کہیں گے۔ کہ سیدھی طرف کے اعداد وسط پر غالب ہیں۔ اور وسط مغلوب ہے۔ اور اُلٹی طرف کے اعداد وسط سے مغلوب ہیں۔ اور وسط ان پر غالب ہے۔

رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت — معجزہء فن کی ہے، خونِ جگر سے نمود

لوحِ حیات و ممات کے کثیر فوائد :

یہ طریقہ حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی قرشی بونیؒ کا مجرب المجرب طریقہ ہے۔

☆ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ مریض صحت یاب ہوگا۔ یا نہیں ؟ ☆ مسافر یا گریختہ واپس آئے گا۔ یا نہیں ؟

☆ دو فریق میں ایک اہم مقدمہ یا جھگڑا ہے۔ کہ کون سا فریق جیتے گا ؟ ☆ حاکم وقت حکومت میں رہے گا۔ یا نہیں ؟

☆ حاملہ کو بچہ ہوگا۔ یا بچی ؟ ☆ پیدا ہونے والا بچی یا بچہ زندہ رہے گا۔ یا نہیں ؟

☆ میاں یا بیوی میں پہلے کون مرے گا۔ میاں یا بیوی ؟ ☆ شوہر وزوجہ میں اتفاق ہوگا۔ یا نہیں ؟

اسی طرح دیگر بھی کئی امور کو لوحِ حیات وممات میں بآسانی دیکھا اور معلوم کیا جا سکتا ہے۔

28	26	23	22	20	19	17	16	14	13	11	7	3	2	1	لوحِ حیات
30	29	27	25	24	21	18	15	12	10	9	8	6	5	4	لوحِ ممات

لوح حیات یا ممات سے کسی بھی امر مخفی یا مقصد کو جاننے کا طریق :

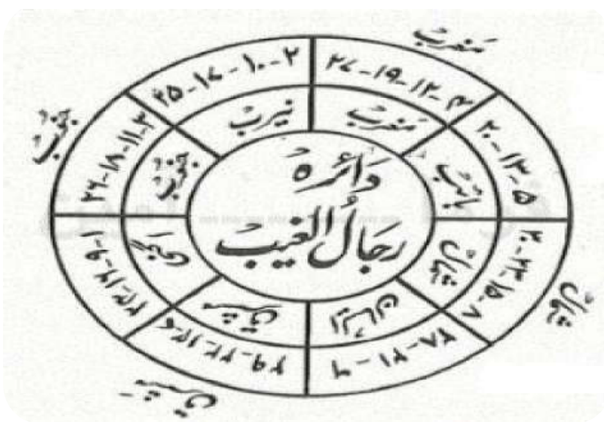
مریض مع والدہ کے اعداد بحسابِ ابجد قمری حاصل کرکے ان اعداد میں 20 اعداد قانون کے بھی شامل کرلیں۔ اور قمری ماہ (یعنی چاند) کی جو بھی تاریخ ہو وہ عدد بھی شامل کرکے پھر 30 پر تقسیم کرلیں۔ جو عدد باقی رہے۔ اس کو لوحِ حیات یا لوحِ ممات میں دیکھیں۔ اسی طرح تمام مقاصد میں ''ہاں'' کے لئے لوحِ حیات اور ''نہیں'' کے لئے لوحِ ممات کے اعداد آئیں گے۔

دہ یار بہشتی اند قطعاً — بوبکرؓ و عمرؓ، علیؓ و عثمانؓ
سعدؓ است و سعیدؓ، بُوعبیدہؓ — طلحہؓ است و زبیرؓ، عبدالرحمانؓ

فضائلِ رجالُ الغیب مع دُعائے رجال الغیب و نقشہ رجال الغیب :

شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی قرشیؒ نے اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں ، حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی اندلسیؒ نے اپنی کئی تصانیف میں ، حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ نے جواہر خمسہ میں ، میرے پیرو مرشد کی کئی تصانیف میں اور پاک و ہند کے بہت سے مُصنفین بالخصوص عاملین نے اپنی اپنی کُتب میں یہ دُعا اور نقشہ تاریخ ہائے رجال الغیب مع سمت تحریر کیا ہے ۔

رجال الغیب دراصل مَردانِ خُدا ہیں ۔ جو عامل کی حرکات وسکنات میں دخیل ہوتے ہیں ۔ اور یہ اعمالِ روحانی پر حُکمراں ہیں ۔ چونکہ یہ ہر وقت زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں ۔ اسی لئے ان کی تاریخیں مُقرر ہیں ۔ جُملہ اعمالِ خیر وشر میں سمت رجال الغیب کا لازمی خیال رکھا جائے ۔ جس سمت میں رجال الغیب ہوں ۔ کھڑے ہوکر دایاں ہاتھ سینے پر رکھ کر نہایت مؤدب ہو کر اول 3 یا 5 یا 7 مرتبہ اِن کو سلام کہے ۔ (سلام سے مُراد دُعائے رجال الغیب ہے) پھران کو پُشت کر کے یا پھران کو بائیں جانب رکھ کر اعمال ،عملیات ، چلہ کشی وغیرہ کرے ۔ یا پھرتعویزات لکھے ۔ اگر رجال الغیب سامنے یا دائیں جانب ہوں گے ۔ تو عامل کا عمل مثل مقناطیس سلب ہو جاتا ہے ۔ عمل کی تاثیر کے بجائے عامل سخت قسم کی رُجعت کا شکار ہو جاتا ہے ۔ یاد رہے ۔ کہ رجال الغیب کی روزانہ کی سمتی تبدیلی قمری تاریخوں پر ہوں گیں ۔ اور چاند کی تاریخ (قمری تاریخ) غروبِ شمس وطلوعِ قمر یعنی کہ مغرب سے ہی شروع ہو جاتی ہے ۔ دُعائے رجال الغیب معہ نقشہ یہ ہیں ۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالَ الۡغَیۡبِ o اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ اَیَّتُھَا الۡاَرۡوَاحِ الۡمُقَدَّسَۃِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَّانۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ اَجِیۡبُوۡنِیۡ بِدَعۡوَۃٍ. یَارُقَبَآءُ وَیَا نُقَبَآءُ وَیَا نُجَبَآءُ وَیَا بُدَلَآءُ وَیَااَوۡتَادَالۡاَرۡضِ وَیَا اَقۡطَاب وَیَا قُطۡبُ الۡاَقۡطَابِ اَغِیۡثُوۡنِیۡ بِغَوۡثَۃٍ اُمۡدُدُنِیۡ فِیۡ ھٰذَا الۡاَمۡرِ (حاجت کا نام) سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ بِحَقِّ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ o بِرَحۡمَتِکَ یَااَرۡحَمَ الرَّ احِمِیۡنَ o

استخراجِ شمس در برج :

مثلاً کسی شخص نے سوال کیا ۔ کہ 22 ۔ اپریل کو آفتاب کِس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا ؟

جواب کے حصول کے لئے ہمیں سب سے پہلے یہ یاد ہونا چاہیئے ۔ کہ کون سا عیسوی مہینہ اور برج کا دورانیہ کتنے ایام پر مشتمل ہے ؟ لہٰذا اس ٹیبل (جدول) کو لازمی یاد رکھیں ۔

ماہ عیسوی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعدادِ ایام	31	28	31	30	31	30	31	31	30	13	30	31
اسمائے بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
تعدادِ ایام	29	30	30	31	31	32	31	31	31	30	30	29

اب جنوری کے مہینے سے ۔ 22 اپریل تک ایام شمار کریں ۔ جیسے کہ جنوری کے 31 ،فروری کے 28 ، مارچ کے 31 ۔ اوراپریل کے 22 ایام ۔ان تمام کوجمع کریں ۔ 31 + 28 + 31 + 22 = 112 ۔ اب ان اعداد میں 10 اعداد قانون کے جمع کئے ۔ تو کل مجموعہ 122 ہوا ۔

اب برج جدی سے اُسی طرح گننا شروع کریں ۔ جدی کے 29 ، دلو کے 30 ، حوت کے 30 ۔ اور حمل کے 31 ہیں ۔ ان تمام کو بھی جمع کریں ۔ 29 + 30 + 30 + 31 = 120 ۔ اب عیسوی ماہ کے حاصل شدہ مجموعہ میں سے بروجی ماہ کے مجموعہ کو منہا کریں ۔ 122 - 120 = 02 ۔ چونکہ دوسرا برج ثور ہے ۔ تو یہ 2 عدد ثور کے ہوئے ۔ پس اس حسابی عمل سے معلوم ہوا ۔ کہ 22 ۔ اپریل کو آفتاب برج ثور کے 2 (یعنی دوسرے) درجہ پر ہوگا ۔

اور اس کا کلیہ یہ ہے کہ ! حسابِ یونانی سے 20 مارچ کو آفتاب برج حمل کے پہلے درجے پر آتا ہے ۔ اور اس برج میں 21 ۔ ایام تک قیام کرتا ہے ۔ اور پھر ہر برج میں مذکورہ جدول کے مطابق مقرر ایام تک ٹھہرے رہتا ہے ۔ اسی طرح آفتاب ایک سال کا دورہ پورا کرتا ہے ۔ اگر 20 مارچ سے بھی شمار کیا جائے ۔ تو بھی آفتاب کا قیام معلوم کیا سکتا ہے ۔ **واللہ اعلم ۔۔**

جفر الجا مع لکھنے کا مختصر طریق:

اگر کوئی شخص ابجدِ قمری یا ابجدِ شمسی، یا حروفِ نورانی یا حروفِ صوامت کو بطرزِ جفر الجامع لکھ لے۔ تو ایسا شخص کثیرالاقسام فیوضات و برکات کا حامل ہوجاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو علم الحروف، علم الاعداد اور علمِ لدنی کے فہم و ادراک اور شناسائی سے نوازتا ہے۔ یہ بات بارہا تجربے سے بھی ثابت ہو چکی ہے۔ جفر الجامع کے لکھنے کا طریقہ پیچھے اسمِ اعظم والے باب میں تفصیلاً دیا جا چکا ہے۔ شائقین حضرات وہاں سے دیکھ کر استفادہ کر سکتے ہیں۔

نقش بھرنے کے مُتعلق جناب عائلی صاحب کی عظیم الشان تحقیق:

ہمارے دوست اور اُستادِ جنابِ محترم **غُلام الرسول عائلی نقشبندی** صاحب نے اس ضمن میں سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔ جو کہ نقوش کے سلسلے میں انتہائی اہم ہے۔ آپ جناب نے اپنی کتاب **مکاشفات اسرار** کے حصہ دوئم میں **الواح الجواھر فی مُبحث علمُ الاوفاق** میں اپنی تحقیق کے دوران مثالیہ طور پر **786** کا نقش بنایا تھا۔ حضرت (عائلی بھائی) فرماتے ہیں۔ کہ میں نے نقوش کے مزید قوانین کو سمجھنے کے لئے دماغ سوزی کی تھی۔ انہی باتوں کے پیشِ نظر ماہنامہ فلکیات 98 کے رسالہ میں مَیں نے کہا تھا۔ کہ کامل نقش مساحت کا ہی ہوتا ہے۔ دلچسپی کی بات تو یہ ہے۔ کہ! 98ء میں ہی حُسنِ اتفاق سے مجھے **عبدالفتاح السید الطوخی** کی تحریر مل گئی۔ عائلی صاحب مزید فرماتے ہیں۔ کہ میرے اور آپ کے درمیان خُدا گواہ ہے۔ کہ اپریل 98ء سے پہلے اس ضمن میں کسی بھی مُعلمِ روحانی کی تحریر نہیں دیکھی۔ اور یہ اس لئے کہا۔ کہ بات چونکہ تحقیق کی تھی۔ اور میں اتنا کم ظرف نہیں۔ کہ دوسروں کی تحقیق کو اپنے آپ سے منسوب کرنے کا بارِگناہ اُٹھاؤں۔ آگے چل کر عائلی صاحب الطّوخی الفلکی کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ انہوں نے تو صرف اور صرف مثال دی ہے۔ اس کے بعد مُختلف جہات سے اپنی (عائلی صاحب کی) تحقیق آگے پیش کرتا ہوں۔ الطّوخی الفلکی صاحب اپنی کتاب **علوم الارصاد والروحانی** کے جُزو ثانی کے صفحہ نمبر 132 پر رقمطراز ہیں۔ کہ!

نزول اسم اللہ فی المثلث علی الطریقة الخاطئة والصحیحة :

21	26	19
20	22	24
25	18	23
66	66	66
اللہ	**اللہ**	**اللہ**

الطریقة الخاطئة (العمل الخاطئی) :

الجُملة 66 **الأس** 12 **الباقی** 54 **ثلثة** 18 وھو المفتاح .

الطریقة الصحیحة

6	12	4
5	7	10
11	3	8

(اللہ) 66 = 22 + 22 + 22

العمل الصحیح : الجُملہ 66 **ثلثھا** 22 **الأس** 12 **الباقی** 10

وھو المفتاح والباقی عدد واحد یزاد فی البیت الجبر وھو بیت 7 فی المُثلث.

یہاں پر الطّوخی الفلکی کا بیان ختم ہوتا ہے۔ اس سے آگے انہوں نے مثلث سے اثناء عشر نقوش کے عدد طرح و بیوت کسور کا حساب دیا ہے۔ جو کہ عمومًا مروجہ ہے۔ آگے چل کر مُحترم عائلی صاحب فرماتے ہیں۔ کہ علم الاوفاق میں آج تک ایک اور بھی عظیم ترین غلطی یہ بھی رہتی آئی ہے۔ کہ ان کی مروجہ چالیں خاص (خالص) چالیں نہیں ہیں۔ یہ پرکھنے کے لئے نقوش کی کون سی چال عددی گردش میں صحیح ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے ایک قاعدہ دیتا ہوں۔ جس پر اگر غور کریں گے۔ تو آپ ایک کامل نقش کو درست طور سے پُر کر پائیں گے۔ واضح ہو کہ جو بھی نقش مطلوب ہو۔ یا تمام نقوش کی درست چالیں کرنا منظور ہوں۔ تو پہلے نقش کو ابجدی حروف سے دیکھا جائے گا۔ وہ اس طرح کہ سرلوح کا جو ضلع ہے۔ اس میں ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ی۔۔۔ **علیٰ ھذا القیاس** پُر کیا جائے۔ پھر انہی حروف کو نقش کی چال سے گردش میں دیا جائے۔ اب طول، عرض، عُمق اور قوس میں بغور دیکھا جائے گا۔ کہ ان تمام خانوں میں کسی ضلع میں مکررات تو نہیں آتے۔ اگر آتے ہیں۔ تو نقش ناقص ہے۔ اور اگر نہیں آتے۔ تو نقش یقینًا کامل ہے۔ اور جن نقوش میں یہ قانون لاگو نہیں ہوتا۔ تو ان کا شُمار ناقص نقوش میں کیا جائے گا۔ **واللہ اعلم بالصواب**۔ اللہ تعالیٰ ہم سب شائقین کے ادراک کھولے۔ آمین۔ **وماتوفیقی الاباللہ**۔

اصول الثمانیہ (مُفتاح و مُغلاق ۔ ۔ ۔) کی تفصیل و طریقہ:

مفتاح کے طریقہ سے مؤکل واعوان وضع کر کے اس عمل کی عزیمت تیار کریں۔ پھر اس عزیمت کو نقش کے نیچے لکھا بھی جاتا ہے۔ اور پڑھا بھی جاتا ہے۔ پھر اس کو حسبِ طریقہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے نقش میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ وہ قاعدہ ہے۔ کہ جس سے مؤکلانِ قضائے حاجت کا ادراک حاصل ہوتا ہے۔ جو تعویذ یا نقش کے تحت کاربستہ ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے تو نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کر لیں۔ اس مثلث کو مدنظر رکھیں۔

4	9	2
3	5	7
8	1	6

☆ **مفتاح**: نقش کے تمام خانوں میں جس خانہ کے اعداد سب سے کم ہوتے ہیں۔ جیسے کہ! 1 (پہلا خانہ) ☆ **مغلاق**: نقش کے تمام خانوں میں جس خانہ کے اعداد سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ جیسے کہ! 9 (آخری خانہ) ☆ **عدل**: مفتاح و مغلاق کے مجموعہ کو عدل کہا جاتا ہے۔ جیسے کہ! (پہلا خانہ + آخری خانہ) 10=9+1 ☆ **وفق**: ایک طرف کے ضلع کے عدد کو وفق کہا جاتا ہے۔ سب سے بالائی لائن، 15=4+9+2 ☆ **مساحت**: تمام خانہ جات کے مجموعی عدد کو مساحت کہتے ہیں۔ 45۔ ☆ **ضابطہ**: وفق اور مساحت کے مجموعہ کو ضابطہ کہا جاتا ہے۔ 60 ☆ **غایت**: ضابطے کے دوگنا کو غایت کہا جاتا ہے۔ 120 ☆ **اصل**: مغلاق اور غایت کے حاصل ضرب کو اصل کہا جاتا ہے۔ **9 x 120 = 1080** لیکن عملیات کے ساتھ ظلم اور افسوس کی بات تو یہ ہوئی ہے۔ کہ ہم لوگ وفق کے ذریعے نقوش ترتیب دیتے ہیں۔ حالانکہ اس قانون کے مطابق مساحت کے اعداد کو لے کر نقش بنانا چاہیئے۔ یاد رہے۔ کہ اُصول ثمانیہ والا طریقہ زیادہ سریع الاثر اور قابلِ اعتماد طریقہ ہے۔ لیکن اِس طرف بہت ہی کم توجہ دِی گئی ہے۔ جس میں مَیں خود بھی مجرم اور قابلِ گرفت ہوں۔

نقش بھرنے کی ترتیبات و ترکیبات:

علمائے عاملین نے نقوش بھرنے کے جو اصول و قواعد تحریر کے مبادیات کی مختصر مگر جامع تفصیل ناظرین وشائقینِ روحانیات کی خدمت اقدس میں یہاں پیش کی جارہی ہے۔ کیونکہ! عاملین اور شائقین حضرات کے لئے نقوش پر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پانچ باتوں کا جاننا انتہائی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اعدادِ طبعی ۔ اعدادِ طرح ۔ عددِ تقسیم ۔ عددِ کسر ۔ خانہ کسر۔ یاد رہے کہ تمام نقوش چاہے۔ وہ مثلث ہوں۔ یا مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متسع، معشر ہو یا **100x100** ہوں۔ جملہ نقوش بھرنے کے لئے قوانین وقواعد ایک ہی ہیں۔ جن کی مختصر مگر جامع تفصیل یہاں پیش کی جارہی ہے۔

اعداد طبعی :۔ نقش مثلث کے کل نو خانے (3x3) ہیں ایک بڑھایا "10" ہوئے۔ اب "10" کا نصف "5" ہوا۔ اب اس 5 کو 3 سے ضرب دیا۔ تو یہ "15" ہوئے۔ لہذا مثلث کے اعدادِ طبعی 15 ہوئے۔ **اعداد طُرح** : مثلث کے کل خانے 9 ہیں۔ ایک کم کیا۔ تو 8 ہوئے۔ اب 8 کا نصف 4 ہوا۔ اس 4 کو 3 سے ضرب دیں۔ ۳×4=12۔ لہذا مثلث کے اعدادِ طُرح 12 ہوئے۔ **اعداد تقسیم** : نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عدد دراصل عددِ تقسیم ہی ہوتا ہے۔ جیسے کہ نقش مثلث کا عددِ تقسیم 3 ہے۔ **عدد کسر** :۔ عددِ تقسیم کو حاصل شدہ عدد پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ بچے۔ تو اسے **عددِ کسر** کہتے ہیں۔ **خانہ کسر** :۔ مثلاً مثلث کا عددِ کسر 2 ہے۔ اب کسر x ضلع، یعنی 6=3x2 چونکہ مثلث کے کل خانے 9 ہوتے ہیں۔ ان میں ایک ۔1۔ کا اضافہ کیا۔ تو 10 ہوئے۔ جب 10 میں سے 6 کو تفریق کیا۔ تو باقی 4 بچا۔ لہذا خانہ کسر 4 ہوا۔ نقش، ستارہ، جملہ خانے، اعدادِ طبعی، طُرح، تقسیم اور خانہ کسر کو پُر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل جدول یہاں پیشِ خدمت ہے۔ اگلے صفحہ پر اعدادِ تقسیم کے بعد کسر کے خانے ترتیب وار 9-1 دیئے گئے ہیں۔

نقش	ستارے	جملہ خانے	اعدادِ طبعی	اعدادِ طُرح	اعدادِ تقسیم	1	2	3	4	5	6	7	8	9
مثلث	قمر	3 x 3	15	12	3	7	4	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆
مربع	عطارد	4 x 4	34	30	4	13	9	5	☆	☆	☆	☆	☆	☆
مخمس	زھرہ	5 x 5	65	60	5	21	16	11	6	☆	☆	☆	☆	☆
مسدس	شمس	6 x 6	111	105	6	31	25	19	13	7	☆	☆	☆	☆
مسبع	مریخ	7 x7	175	167	7	43	36	29	22	15	8	☆	☆	☆
مثمن	مشتری	8 x 8	260	252	8	57	49	41	33	25	17	9	☆	☆
متسع	زحل	9 x 9	369	360	9	73	64	55	46	37	28	19	10	☆
معشر	قمر	10x10	505	495	10	91	81	71	61	51	41	31	21	11

نقش مثلث : یہاں پر ہم تمثیلاً اسم ذات ''اللہ'' کا نقش مثلث بھرنے کی سعی کرتے ہیں ۔ تا کہ سمجھنے میں اور نقش پُر کرنے میں آسانی ہو۔
اسم ذات اللہ کے اعدادِ قمری 66 (اللہ ۔ا ۔ل ۔ل ۔ہ ۔ اعدادِ قمری ۔1+30+30+5=66) ہوتے ہیں ۔

اسم ذات اللہ کے اعداد **66** ۔ مثلث کے اعداد طُرح **12** ۔ **66-12=54**

اب حاصل **54** کو مثلث کے اعدادِ تقسیم **3** سے تقسیم کریں گے ۔ **54÷3=18** اب ہمارے پاس حاصل قسمت **18** آیا۔

لہٰذا اب ہم نقش مثلث کے پہلے خانہ میں **18** سے چال شروع کریں گے ۔ یہاں ہم خا کی چال لیتے ہیں ۔

خا کی نقش مثلث کی چال

4	9	2
3	5	7
8	1	6

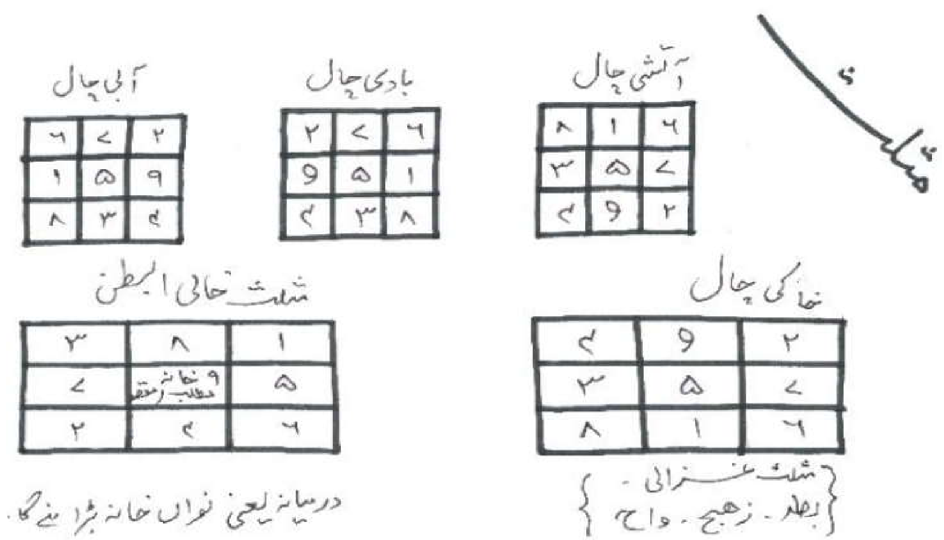
اسمِ ذات ''اللہ'' کا نقش

21	26	19
20	22	24
25	18	23

یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رہے ۔ کہ! نقش کے اندر چال کے مطابق چھوٹے ہند سے (**Figure**) سے شروع کرنا ہوتا ہے ۔

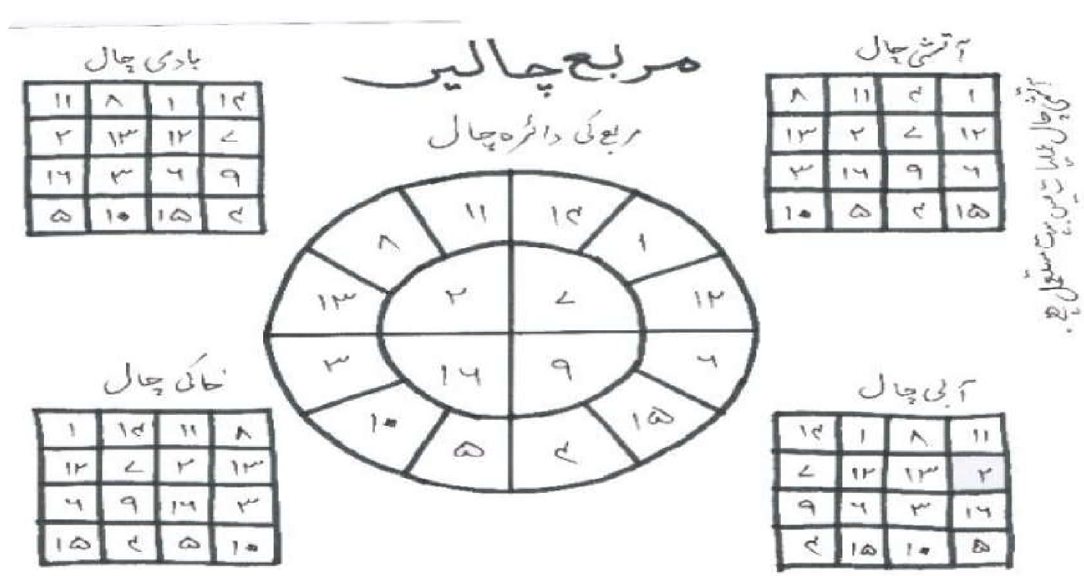
اور تعویذات مثلث میں خا کی چال بہت زیادہ مستعمل ہے ۔ حضرت کاش البرنیؒ مرحوم نے **عامل کامل** حصہ دوم میں **دعوت برھتیہ** اور نقش مثلث کو ایک دوسرے کے لئے لازم اور ملزوم قرار دیا ہے ۔ یا در ہے ۔ دورِ قدیم کے عاملین مثلث کی خا کی چال کو نقش غزالیؒ اور خاتم سلیمانیؒ سے تعبیر کرتے ہوئے اپنے جمیع امور میں نقش مثلث ہی سے کام لیا کرتے تھے ۔

مثلث نقش کی چالیں:



یاد رہے ۔ کہ مثلث کی نقش خا کی بہت زیادہ مستعمل ہے ۔ اسے نقشِ غزالی یا خاتمِ سلیمانی بھی کہا جاتا ہے ۔

مربع نقش کی چالیں:



یاد رہے ۔ کہ مربع کی نقش آتشی بہت زیادہ مستعمل ہے ۔ اور سب سے کم مربع کی دائرہ چال ہے ۔

نقش مربع : یہاں پرہم تمثیلاً اسم پیغمبرآخرالزماں ﷺ '' محمد '' کا نقش مربع بھرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اسم ذات اللہ کے اعداد 92 ۔مربع کے اعداد طُرح 30 ۔ اَب 92 - 30 = 62 اِس 62 کو مربع کے اعدادِ تقسیم 4 سے تقسیم کریں گے۔ 62/4=15.5 اب ہمارے پاس حاصل قسمت 15 آیا۔ باقی 2 بچے۔لہذا خانہ نمبر 9 اِس نقشِ مربع کا خانہ کسر ہوگا۔تب جاکر یہ نقش درست طریقے سے پُر ہوگا۔لہٰذا اب ہم نقش مربع کے پہلے خانہ میں 15 سے چال شروع کریں گے۔

آتشی نقش مربع کی چال

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

اسمُ النبی کریم'' **محمد** '' کا نقش

22	26	29	15
28	16	21	27
17	31	24	20
25	19	18	30

مربع نقش کی عمومی چالیں :۔

مختلف کتب میں کچھ عمومی یعنی سادہ نقوش دیئے گئے ہوتے ہیں۔جن کی چال کا پتہ نہیں چلتا۔لہذا اُن کا طریقہ بھی یہاں لکھا جاتا ہے۔

نقش مثالی

ح	و	د	ب
ب	ح	و	د
د	ب	ح	و
و	د	ب	ح

نقش کی چال

13	9	5	1
2	14	10	6
7	3	15	11
12	8	4	16

نقش مثالی

ب	ب	ب	ب
ب	ب	ب	ب
ب	ب	ب	ب
ب	ب	ب	ب

نقش کی چال

4	3	2	1
5	6	7	8
12	11	10	9
13	14	15	16

مخمس نقش کی چالیں:

مخمس کی چالیں

معتدل الدور چال

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

معتدل چال

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

غیر معتدل چال

۵	۲۲	۸	۷	۲۳
۲۱	۴	۱۸	۳	۱۹
۱۶	۱۱	۱۲	۲۵	۱
۹	۱۳	۱۷	۲۴	۲
۱۴	۱۵	۱۰	۶	۲۰

معلق چال

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۲۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

تسلسل الدور چال۔

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

حکیم سنائیؒ فرماتے ہیں۔کہ!

آسمان ھست در ولایتِ جان کار فرمائے آسمان جہان

در رہ روحِ پست و بالا است کوہ ھائے بلند و دریا ھا است

(جان کے ملک وولایت میں بہت سے آسمان ہیں۔جوکہ اس دنیا جہاں کے آسمان میں کارفرما ہیں۔اورروح کے راستے میں بہت سے نشیب وفراز ہیں۔اور بہت سے بلند وبالا پہاڑ اور بڑے بڑے دریا ہیں)

دُعاو حصار منقول و منسوب از پیرانِ پیرؒ:

نمبر 1۔ حضرت پیر سید طاہر علاؤالدین جیلانی بغدادیؒ اپنی کتاب تذکرہ قادریہ میں اس دعا (حصار) کے متعلق فرماتے ہیں۔کہ! اگر کوئی شخص صبح و شام تین تین مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔تو (وہ شخص) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر مصیبت و بلا سے محفوظ رہے گا۔(کیونکہ! یہ دعائیہ حصار درحقیقت) حضرت غوثِ پاکؒ کے اَسرار میں سے ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الر حیم۝ اللھم صحا صحا وحا و بحا حٰمٓ لا ینصرون۝وجعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سدا فا غشینھم فھم لا یبصرون ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ لا یصدعون عنھا ولا ینز فون ۝ یا رب یا رب یا رب ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم۝

نمبر 2۔ حضرت پیر سید وارث علی شاہؒ اپنی کتاب عامل کامل میں یہ حصار تحریر فرماتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الر حیم ۝ حصنت نفسی روحی و جسدی و اولادی و اھلی ومالی و ما احب و ما املک فی خزائن اللہ تعالیٰ. بسم اللہ الرحمٰن الر حیم۝ اقفا لھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ مفا تیحھا . ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم . فسیکفیکھم اللہ و ھو السمیع العلیم . و ر د اللہ الذین کفروا بغیظھم لم ینا لوا خیرا . و کفی اللہ المؤ منین القتال . و کا ن اللہ قو یا عز یزا ۔

دُعاء برائے دفیعہ اثرات سحر، و آسیب و ٹونہ وغیرہ:

اگر دوران چلہ کشی، یا دعوت اسم الٰہیہ یا سورہ یا تسخیر جن و پری و ہمزاد یا روحانیہ کوئی شخص کسی بھی قسم کی رجعت کا شکار ہو جائے۔یا پھر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون و مرگی یا جادوٹونہ سحر و آسیب و مسان کے تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو۔تو ایسے اشخاص کو چاہئے۔کہ درج ذیل دعائے مبارکہ کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۲۱ ۔ ۲۱ بار یا پھر دن میں فقط ۲۵۔ ۲۵ بار دن صبح و شام پڑھتا رہے۔ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ٹھاک اور ہشاش و بشاش ہو جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ دعا رُجعت و حفظ از آسیب و جنات یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَلِیْقاً . مَلِیْقاً . طَلِیْقاً . خَالِقًا . مَخْلُوْقًا . کَافِیًا . شَافِیًا . اِرْتَضٰی . مُرْتَضٰی . بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَ نُنَزِّل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ اللمؤ منین . ولا یزید الظالمین الا خسارا . بِحَقِّ آسًا . تَاسًا . لَاسًا . وَلُوْساً . اِرْجِعُوْا بِحَقِّ کھیعص و بحق حم عسق . ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم . اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنَّا السِّحْرَ وَالدَّعْوَۃَ وَالْعَیْنَ فَارْجِعْ اِلٰی عَامِلِھَا ۔

دُعا برائے حفظ از رُجعت:

یہ دعائے ہمہ قسم کی رجعات سے حفاظت کے لئے بہت بڑا حصار ہے۔ بلکہ انتہائی مجرب اور مستند دعا مانی گئی ہے۔ بالخصوص سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ میں۔ بہت سے لوگ اس دعائے عظیمہ سے مستفید و منتفع ہو رہے ہیں۔ دعائے حصار یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الر حیم ۝یا رب دخلت دخلی انت و کیلی یا کا فی یکفینی یاربی یکفینی یامعبودی یکفینی یاحفیظ یکفینی یاحنان یا منان یکفینی یاغفوریا غفار یکفینی یا قھاریا جبار یکفینی یا حی یاقیوم یکفینی یاخا لق یا خلاق یکفینی یا علیم یا علام الغیوب یکفینی یا رازق یا رزاق یکفینی یا شا ھد یاناظر یکفینی یااللہ یکفینی یکفینی یکفینی . فاللہ خیر حا فظا و ھو ارحم الراحمین . ولا تخا فی ولا تحزنی ا نا ر آدّوہ الیک و جا علوہ من المر سلین یٰموسٰی اقبل ولا تخف انک من الأ منین . بسم اللہ الر حمٰن الر حیم. فا ر جعوا فا ر جعوا فا ر جعوا فا ر جعوا فا ر جعوا فا ر جعوا بسم اللہ الر حمٰن الر حیم ۝ ینٰا ر کو نی بردا و سلما علٰی ابراھیمُ فا ر جعوا فا ر جعوا فا ر جعوا ۔

اصرافِ عامر (تعارف وفوائد) :

عُلمائے عاملین فرماتے ہیں۔کہ تسخیرِ مؤکلات و جنات یا طلب حاضرات کے علوم وفنون دیکھنے اور پڑھنے میں جس قدر سہل الحصول اور پُر لطف نظر آتے ہیں۔وہ اُس سے زیادہ پُرخطر، مُشکل اور مصائب سے بھرپور ہوا کرتے ہیں۔اسی لئے زیادہ تر عاملین اپنی ناقص علمی اور احتیاط و تدابیر کو بالائے طاق رکھ کر کوئی بھی کتابی عمل شروع کردیتے ہیں۔اور پھر رونا اس بات کا روتے ہیں۔کہ جی یہ تو عمل ہی ادھورا ہے۔یا پھر عامل نے برسبیلِ بُخل عمل ہی کو نامکمل لکھا ہے۔وغیرہ وغیرہ۔۔

بہرحال ! جب بھی کوئی تسخیرِ مؤکلات و جنات یا طلب حاضرات کا عمل کیا جائے۔تو عمل لوگوں کی بھیڑ سے پرے کسی تنہا وویران و بیاباں یا کسی جنگل جیسی جگہ پر سرانجام دیا جائے۔اور روزانہ عمل سے بیشتر جائے عمل پر لوبانِ ذکر سفید لازمی روشن کرکے اصرافِ عامر کو کم از کم سات 7 مرتبہ پڑھا کرے۔تاکہ وہاں پر موجود روحانی مخلوقات مثل جنات وشیاطین اور ارواحِ خبیثہ وغیرہ اپنے اہل وعیال سمیت چلے جائیں۔اور کچھ روحانیات وہاں پر عامل کی خدمت و تابعداری اور استعانت و اجابت عمل کے لئے کوشاں رہیں۔یہاں تک کہ عامل اپنے عمل سے کامیابی کے ساتھ فراغت حاصل کرے۔کیونکہ اکثر اعمال اسی سِر و رمز او رنکتہ سے عدم واقفیت کی بناء پر ناکام ہوتے ہیں۔

پس عاملین فن ہٰذا کے لئے لازم ہے۔کہ عمل کا آغاز اسی اصرافِ عامر سے کیا کرے۔کیونکہ اس اصراف سے تمام قبائل جنات وروحانیات کے حُکام واُمراء اور بادشاہ یہ اعلان کروادیں گے۔کہ فلاں شخص (عامل) تم کو مطیع ومسخر کرنا چاہتا ہے۔اے گروہِ جنات وارواح ! تم پر اس عامل کی اطاعت وفرمانبرداری لازم ہے۔کیونکہ تم اس کی مُخالفت ورکاوٹ اور سرکشی کی تاب نہیں رکھتے۔تو تمام جنات وارواح اطاعت کرتے ہیں۔اصرافِ عامر یا عزیمتِ عامر برائے حصار یہ ہے۔

بسم الله الرحمٰن الر حیم o اقسـمت و عزمت علیکم ایتهاالعمار والجان الذی فی هذا المکان (مکان، ویرانہ، جنگل۔۔۔جس جگہ ہوں وہاں کا نام لیں) بـذی العزة والجبروت والهیبة والقدرة والعظمة والسطوة والجلال والجمال. اقسمت و عزمت علیکم بالله الحی القیوم. الذی لا یغفل ولا ینام ولا یـموت و بـکـل کتـاب انـزله و بکل رسول ارسله و بکل ملک مقرب فی السماء والارض و بکل روحـانیة العلـو یة والسفـلیة وبـالـنبی سلیمٰن ابن داؤد علیهماالصلٰوة والسلام .الذی اطاعة الجن والانـس والـمـردة والشیـاطیـن والـریـاح والـوحـوش والطیور ان تبروا قسمی و تنصرفوا من هذا المکان (مکان، ویرانہ، جنگل۔۔۔جس جگہ ہوں وہاں کا نام لیں)حتـی تحضر الملوک والاعوان وتکونوا مساعدین لی فی عملی من غیر ضرر ولا افساد بحق طنبطة . مزیق . ما قر . کلیش . ملیش . بیهوش . هیش . شـلشـمـون . قودوش . هو اد ونائی . هوال. اد ونائی . یه . بخریق . بمز لق . مقفن . مقرح . ایاک اعـنـوا ولک اقول یا عامر هذا المکان (مکان، ویرانہ، جنگل۔۔۔جس جگہ ہوں وہاں کا نام لیں) ویـا ساکن هذه الـدار و هـذه الارض و تـا تـی بـلفظ ا لجمع بحق هذا القَسم العظیم وبحق الملک الحاکم علیکم طارش وبحق الملک الأخذ بنا صیته کرا کیل وبحق العهد الماخوذ علیکم ان تنصرفوا و تعزلوا من هـذاالـمکـان (مکان، ویرانہ، جنگل۔۔۔جس جگہ ہوں وہاں کا نام لیں)انتـم و حـریـمـکـم واولادکـم و کبیرکم وصغیـرکـم ومـن یـلـوذبکم ومن یخشٰی علیه من حضور الارواح والملوک حتی اقض حاجتی ثم تـعـودوا الـی مـکـانکم ولا تفسد و علَیَّ عملی ولا تشوشوا علی فی استحضاری وکونوا عونا لی عـلی عملی وساعد ونی فی کل اموری فی قضاء حوائجی کلها یا عمار الدار ویا سکان هذه الاماکن انـصـرفـوا حیـث شئتم بحق هذا القسم العظیم علیکم الذی تعظمونه هیا هیا . الوحا الوحا . العجل العجل . الساعة الساعة . بارک الله فیکم و علیکم ☆ بر حمتک یا ارحم الراحمین o

دعوت مثلث ''خالی البطن'' برائے حصول تصرفات وکرامات

تمام دفتر حکمت الٹ گیا ہوں میں مگر کھلا نہ ابھی تک کہاں ہوں کیا ہوں میں

عملیات وتعویزات میں کافی زیادہ تصرفات وکرامات اور سریع الاثر اعمال وعملیات مثلث اور مثلث خالی البطن میں پائے جاتے ہیں۔اس لئے یہ مثلث انتہائی اہمیت کی حامل قرار دی گئی ہے۔یاد رہے۔کہ اس کی ریاضت اور تصرف کو مخفی رکھنے اور کتابوں میں عمومی عملیات کی طرح تحریر نہ کرنے اور اس کی تشریح وتشہیر نہ کرنے پر جملہ علمائے عاملین کاملین کا مکمل اور متفقہ اتحاد ہے۔تاکہ اس کے تصرفات وکرامات پر عوام الناس ،شریر عاملین ، جہلاء اور ناقصین کی رسائی ناممکن ہو۔کیونکہ یہ ایک عطیہ ذوالجلال اور مخفی نعمت ایزدی ہے۔تقریباً تمام عاملین کاملین ، اولیائے عظام ، بزرگان دین نے اس ریاضت ،تصرف وکرامت کو اپنے اپنے سینوں ہی میں دفن کئے رکھا۔اور ہوا تک نہ لگنے دی۔صرف اور صرف اپنی اہل اولاد، اخص الخواص شاگرداور مریدین ہی کو تعلیم فرما کر عہد لیا۔کہ مزید اس ریاضت وتصرف کی تشہیر وتعلیم کو حد درجہ مخفی رکھا جائے۔

بہتر ہے بیچارے مولے کی نظر سے پوشیدہ رہیں باز کے احوال ومقامات

اس ریاضت کے بارے میں یا بعد از ریاضت اور تصرف کے دوران اس کا چھپانا لازمی قرار دیا جائے۔ بلکہ امام غزالیؒ اور بعض عاملین کا تو یہاں تک بھی کہنا ہے۔کہ یہ تصرف وکرامت اللہ تعالیٰ اور عامل کے درمیان ایک مخفی نعمت وراز ہے۔جس نے اس راز کوافشاں کیا۔وہ لازمی طور پر نہ صرف اس کے جمیع تصرفات وکرامات سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ بلکہ پھر کبھی اس کو حاصل بھی نہ کر سکے گا۔گمان غالب ہے۔کہ! شاید راز کے افشاں ہونے کے بعد عامل اپنی قیمتی جان بھی گنوا بیٹھے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

رفتم کہ خار ر ااز پا کشم محمل نہاں شد از نظر یک لحہ غافل بودم وصد سالہ راہم دور شد

یاد رہے۔کہ دوران ریاضت مکمل خلوت ،صوم وصلوۃ کی پابندی ،آبادی اور لوگوں سے دور رہ کر ریاضت کرنی ہے۔صرف پانی اور کھجور ہی سحر وافطار میں کھانے پینے کی اجازت ہے۔جب بھی وضوٹوٹے۔فوراً تجدید وضو کرنا چاہیے۔

طریقہ ریاضت: نوچندے ہفتہ کے دن سے ریاضت کا آغاز مع پرہیز روحانی اور صوم وصیام سے کرنا ہے۔سادہ پانی سے سحری کریں۔درود وسلام ، استغفار، تسبیح ،تحمید ،تحلیل اور آیت الکرسی میں نمازوں کی پابندی کے ساتھ پورا دن گزاریں۔اور کوشش کریں۔کہ شب اتوار بھی جاگ کر گزاریں۔اور یہی اوراد وظائف (لا تعداد مرتبہ) پڑھتے رہیں۔

اتوار کا دن گزار کر بعد نماز مغرب صرف 16 بار **آیَــہٍ** پڑھیں۔اور یہی اسم مبارک بعد ہر نماز تا آنکہ اگلے دن (بروزِ سوموار) عصر کے نماز کے بعد تک اسی تعداد میں ہی پڑھتے رہیں۔پھر سوموار کا دن گزار کر بعد نماز مغرب 353 بار **بِقَطْرِیَالٍ** پڑھیں۔اور یہی اسم مبارک بعد ہر نماز تا آنکہ اگلے دن (بروزِ منگل) عصر کے نماز کے بعد تک اسی تعداد میں ہی پڑھتے رہیں۔**علی هذا القیاس** ۔بہرحال باقی اسماء ، تعداد اور ایام اسی صفحہ پر نیچے دیئے گئے ہیں۔باقی ایام میں بھی طریقہ کار یہی ہوگا۔

جَلِیُشٍ	343	شب منگل
دَمُیَالٍ	85	شب بدہ
هَطَطُوُ شٍ	329	شب جمعرات
وَهِیُمٍ	61	شب جمعة
زُنُقَطًا	167	شب هفته
حُدَایَهٍ	28	شب اتوار
طُفَیَالٍ	130	شب سوموار
یَا شَكُور	526	شب منگل
یَا وَهَّا بُ هَب لِی مُلْكًا و الغنیٰ	1400	شب بدہ

☆ اگلے روز کا دن گزار کر بعد نماز مغرب **یا جبرائیل** دوسو چھپن 256 بار پڑھیں گے۔ ☆ اُس سے اگلے روز بعد نماز عشاء **یا میکائیل** 121 بار پڑھیں۔ ☆ اُس سے اگلے روز بعد نماز فجر **یا اسرافیل**ؑ کو تین سو بیاسی 382 بار پڑھیں گے۔بعد نماز ظہر **یا عزرائیل** 328 بار پڑھیں گے۔ اور بعد نماز عصر **قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْکُ** 442 مرتبہ پڑھیں۔اور بعد نماز مغرب **اَللّٰھُمَّ یَا کٰھٰیٰعٰصٓ کَفِیُتُ وَ یَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حَمِیُتُ** 473 چار سوتہتر مرتبہ پڑھیں۔پس اس طرح سے مثلث خالی البطن کی زکات پایہ تکمیل کو پہنچی۔(**وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم**)اس زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد عامل کے پاس ایک عظیم ترین تصرف اور کرامت وسعادت آچکی ہوگی۔انشاءاللہ العظیم۔

بلا زکات خاتم سلیمانی کے تصرف سے مستفید ہونے کا طریق:

دورقدیم کے علمائے عاملین خاتم (نقش) مثلث پرہی اپنے مطالب و مقاصد کے حصول کے لئے اکتفاء کیا کرتے تھے۔اوراس کے زوداثری کی وجہ سے ہی اسے اسم اعظم اور خاتم سلیمانی سے تعبیر کرتے تھے۔دورجدید کے علمائے عاملین نے ہرقسم کے نقوش سے کام لینے کے لئے زکات کے طرق کو پروان چڑھایا۔اس ضمن میں راقم الحروف (محمد عبدالرؤف البلوشی) شائقین عملیات اور قارئین کتاب ہذا(اسرارِمحبوبِ کامل) کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ نقش مثلث (خاتم سلیمانی) کو بغیر ادائیگی زکات کے صرف ترکیب عمل سے بھی ہرمسلمان استفادہ کرسکتا ہے۔بشرطِ کہ عامل متقی،نمازی،متشرع اور ادائیگی سنن کا پابند ہو۔ظاہروباطن کا پاک صاف ہونا،خلوص نیت اورعمل کی اجابت پرسوفیصدی یقین کرنے والا ہو۔وہ اس عظیم تصرف سے ضرور بالضرور مستفید ہوسکے گا۔(اگراُس شخص نے دعوتِ برہتیہ کی زکات ادا کی ہو۔تواور بھی بہتر ہے)تو ایسا خوش قسمت شخص سوالاکھ کی فرضی زکات کے مسئلہ لاینحل کے جھنجھٹ سے نکل کراپنے جمیع امور میں مکتفی ہوسکے گا۔انشاء اللہ تعالی۔یہ لازم ہے۔کہ اس عظیم کے تصرف کے وقت عامل،عمل ہذا کو عالم تنہائی میں سرانجام دے عمل کو بروز پیر(سوموار) پہلی یا آٹھویں ساعت میں آغاز کیا جائے۔لیکن عمل کے دن اور عمل سے تین روز قبل عامل پرہیز عمومی کے ساتھ روزے سے ہو۔عمل کے آغاز سے قبل عامل اپنی صوابدید کے مطابق سوچ سمجھ کر اپنی غرض وغایت اور مقصد و مطلب کو مدنظر رکھتے ہوئے کے لئے مثلث کی چال کو منتخب کرلے۔آیا اس بات کو ذہن نشین کرلے۔کہ عامل کا مقصد و مطلب کس عنصر کی چال کے ماتحت آتا ہے۔جیسے کہ یہاں مندرج ہے۔

نمبرشمار	عناصر	حروف	سمت	معروف تقسیم برائے مقاصد و مطالب
1	آتشی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ	مشرق	خرابی۔تنزلی۔سقم۔ہلاکت۔تمریض۔ذلت۔تفرقہ
2	خاکی	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	جنوب	بندش کی جمیع اقسام جیسے عقداللسان والنوم والشہوت۔خروج۔دفیعہ سحر
3	بادی	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ	مغرب	فتح ونصرت۔قضائے حاجات۔علو مرتبت۔مخصوص عہدے کا حصول۔
4	آبی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	شمال	محبت۔جلب۔شفائے امراض۔ردسحر۔تمام بندشوں کا کھولنا

یادرہے۔کہ! جو بھی نقش بنایا جائے گا۔رجال الغیب سامنے نہ پڑیں۔نقش کے نیچے اُسی عنصر ہی کے حروف لکھے جائیں گے۔مثلاً!

بسم اللہ الرحمن الرحیم o

4	9	2
3	5	7
8	1	6

ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض

(عموماً عملیاتی قدیم وجدید کتب میں مثلث خاکی ہی زیادہ مستعمل ہے۔اس نقش کو نقش غزالیؒ خاتم سلیمانیؑ اور رب ذوالجلال کا ایک عظیم اعجاز سمجھا جاتا ہے۔اسی لئے تو مختلف الاقسام ادعیہ وعزائم میں **بَطَدٍ۔زَھَجٍ۔وَاحٍ** کے الفاظ آتے ہیں)۔بہرحال جو بھی نقش بنایا جائے گا۔اس کے ہرخانے میں عدد لکھنے سے پہلے درج ذیل ٹیبل کو ضرور مدنظر رکھیں۔اگراس عمل کو اصول ثمانیہ(مفتاح۔مغلاق،۔۔۔یہ طریقہ پیچھے قواعد عملیات وزکات والے حصے میں گذرچکا ہے۔۔۔)سے کیا جائے۔تو بہت بہتر ہوگا۔اوررزلٹ بھی فوری ہوگا۔انشاء اللہ العظیم۔

نمبرشمار	حروف	اسمائے تسعہ	تعدادخواندن	منسوبی آیات	سورہ کا نام ونمبر
1	ا	آیہ	ایک مرتبہ	اللہ لا الہ الا ھو ... حدیثا ☆	سورہ النساء آیت نمبر۸۷
2	ب	بقطریال	دومرتبہ	بدیع السموت ... فیکون ☆	سورہ بقرہ آیت نمبر۱۱۷
3	ج	جلیش	تین مرتبہ	جاءالحق ..... زھوقا ☆	سورہ اسراء آیت نمبر۸۱
4	د	دمیال	چارمرتبہ	دامت السموت ... مجذوذ ☆	سورہ ھود آیت نمبر۱۰۸
5	ھ	ھطوش	پانچ مرتبہ	ھو اللہ .... الرحیم ☆	سورہ حشر آیت نمبر۲۲
6	و	وھیم	چھ مرتبہ	وربک یخلق .. یشرکون ☆	سورہ قصص آیت نمبر۶۸
7	ز	زنقطا	سات مرتبہ	زین للناس ... مآب ☆	سورہ آل عمران آیت نمبر۱۴
8	ح	حدایہ	آٹھ مرتبہ	حسبی اللہ .... عظیم ☆	سورہ التوبہ آیت نمبر ۱۲۹
9	ط	طفیال	نومرتبہ	طہ. ما انزلنا ... استوی ☆	سورہ طہ آیت نمبر۱

یاد رہے۔ کہ خانہ پنجم کو پُر کرتے وقت پانچ مرتبہ ''**ھطوش**'' پڑھ کر پانچ مرتبہ منسوبی آیت اور سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنی ہے۔ پھر اِس خانہ میں'' **اجیبوا بما امرتکم به**'' لکھ کر اپنا مقصد بھی لکھیں۔

اس ضمن میں جناب محترم عائلی صاحب اپنی کتاب **مکاشفات اسرار** میں پہلی، چوتھی اور آٹھویں آیات کے بجائے قرآن پاک کی یہ آیات استعمال کی ہیں۔ پہلی آیت کی جگہ **آیت الکرسی** ہے۔ چوتھی آیت کی جگہ **دعواهم فيها** ---- **العالمين** ۝ اور آٹھویں آیت کی جگہ پر **حم عسق** --- **الحكيم** ۝ والی آیات استعمال کی ہیں۔

بہرحال جب بھی اس خاتم سلیمانی سے کام لینا مقصود ہو۔ تو پہلے بخورات اور خوشبویات کے لئے گولیاں (میدہ، مشک، عود اور لوبان کو آمیختہ کر کے گولیاں بنانی ہیں) بنالیں۔ پھر کوئلہ کو دہکا کر اس دہکتے ہوئے کوئلے کے اردگرد انار کی تین لکڑیوں کا سہ پایہ بنا کر خاتم سلیمانی (نقش مثلث) کو باندھ کر پہلے (**کھیعص** اور **حم عسق** والی) آیات پنتالیس مرتبہ پڑھیں۔ پانچوں آیات کا جدول یہ ہے۔

نمبرشمار	حروف	حروف کی منسوبی آیات	حروف	سورہ اور آیہ نمبر
1	**ک**	**كماء انزلنه ... تذروه الرياح**	**ح**	سورہ کہف آیت نمبر 45
2	**ه**	**هوالذى ...... الرحمن الرحيم**	**م**	سورہ حشر آیت نمبر 22
3	**ى**	**يوم الآزفة ...... شفيع يطاع**	**ع**	سورہ مومن آیت نمبر 18
4	**ع**	**علمت نفس ...... اذا تنفس**	**س**	سورہ تکویر آیت نمبر 14 تا 18
5	**ص**	**ص والقرآن ...... عزةوشقاق**	**ق**	سورہ ص آیت نمبر 1 تا 2

پھر **عزیمت برهتيه** کو **45** مرتبہ پڑھیں۔ اور اسی دوران ایک ایک گولی بھی ڈالتے جائیں۔ **عزیمتِ برهتيه** کی پڑھائی کے دوران ہی نقش میں حرکت پیدا ہو جائے گی۔ اور یہ نقش گھومنا شروع کر دے گا۔ اِس ضمن میں محترم المقام جناب عائلی نقشبندی صاحب فرماتے ہیں۔ کہ! جب نقش گھومنا شروع ہو۔ یا کسی قسم کی کوئی آواز سنائی دے۔ تو عامل کو چاہیئے۔ کہ نقش کی جانب پیٹھ کر لے۔ تا وقتیکہ وہ آواز ختم نہ ہو۔ یا نقش کا گھومنا بند نہ ہو جائے۔ کیونکہ اہلِ علم کا ماننا ہے۔ کہ تصرفات کی اِس گھڑی میں اگر کوئی شخص اِس چیز کو ظہور پذیر ہوتا ہوا دیکھ لے۔ تو خوف سے اِس کی سانس ساکت ہو جائے گی۔ بہرحال نقش کا متحرک ہونا عامل کے مقصد و مطلب کی استجابت و اجابت کی بالکل واضح علامت ونشانی ہے۔ اور خاتم سلیمانی کے موکلات بہرصورت عامل کے مقصد کو اُسی لمحہ پورا کر دیں گے۔ انشاء اللہ العظیم۔

اس کے تصرف کا طریقہ **جوهرا لغالي في مثلث الا مام الغزالی** مصنف سید محمد یوسف شریف ہندیؒ، **گلشن اسرار لاهوت و ناسوت**، **مکاشفاتِ اسرار** مصنفہ جناب غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب اور **البدایه النهایه** (سید عبدالفتاح طوخی)، حضرت کاش البرنیؒ کی کتاب'' **عامل کامل**'' (جلد اول) اور دیگر کتب میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ موجود ہے۔ بلکہ مثلث خالی البطن کے دیگر کئی اعمال وعملیات بھی اِن کتب میں مفصلاً دیئے گئے ہیں۔ شائقین حضرات اپنی تشنگی دور کرنے کے لئے وہاں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

کلامِ اقبال 〈میری آرزو - کچھ اشعار〉

دُنیا کی محفلوں سے اُکتا گیا ہوں یا رب
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا
ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو
مرتا ہوں خامشی پر، یہ آرزو ہے میری
دامن کے کوہ کے اِک چھوٹا سا جھونپڑا ہو
آزاد فکر سے ہوں، عزلت میں دن گزاروں
دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو
لذت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں
چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو
گل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا
ساغر ذرا سا گویا مجھ کو جہاں نما ہو
ہو ہاتھ کا سرہانا، سبزے کا ہو بچھونا
شرمائے جس سے جلوت، خلوت میں وہ ادا ہو
مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل
ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہو
صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں
ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو
پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے
رونا میرا وضو ہو نالہ میری دعا ہو
اس خامشی میں جائیں اتنے بلند نالے
تاروں کے قافلے کو میری صدا درا ہو
ہر دردمند دل کو رونا میرا رلا دے
بے ہوش جو پڑے ہیں شاید انہیں جگا دے

اُمھاتِ جامعہ ابجدی : (مختصر مگر جامع تعارف ابجدِ ایقغ)

شمسُ المعارف (حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی البونی القرشیؒ)، ماہنامہ فلکیات اور صاحبِ رموز الجفر (حضرت کاش البرنیؒ) کے علاوہ دیگر کئی کتب میں اُمہاتِ جامعہ ابجدی کے متعلق علمائے عاملین نے بہت کشرح وبسط سے وضاحت فرمائی ہے۔

علمِ الجفر حصہ ء آثار کا یہ عظیم عمل اپنے اندر ایک علمی سمند رسموئے ہوئے ہے۔ یہ طریقہ عمل ہر مقصد اور جمیع حاجات میں کام دیتا ہے۔ یہ ایک عظیم عمل ہے۔ یہ جناب کا ایک ایثار ہے۔ کہ سینے میں لے کر مرجانے کے بجائے عوام الناس اور اخص الخواص کو روشناس کرایا جائے۔ اب اِس کو حل کرنا، اور فائدہ اُٹھانا آپ کی اپنی صوابدید پر ہے۔ جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے۔ میں اِس معمہ کو حل کر کے سمجھانے کی سعی کرتا ہوں۔ وہ اُمور و مقاصد کہ جن کے بُر لانے کی توقع محال ہو۔ اِس طریقہ عمل سے اکثر اوقات حیرت انگیز طور پر سرانجام پاتے ہیں۔ حُب وتسخیر، ملازمت وترقی، وسعتِ رزق وکثرتِ مال ودولت، فتح ونُصرت، قہر وغضب، شفاء وصحت وسقم، غرضیکہ جمیع اعمال وعملیات اور اُمورِ خیر وشر میں آسانی کام لیا جاسکتا ہے۔

علمائے جفر نے ابجد کے 9 درجات مقرر فرمائے ہیں۔ مندجہ ذیل جدول (Table) میں ابجدِ ایقغ کے متعلق مزید وضاحت ہدیہ ء ناظرین اور شائقینِ روحانیات پیشِ خدمت ہے۔

متعلقہ نقوش	مقاصد	اسمائے الٰہیہ	ایام	کواکب ساعت	اعداد	مراتب
مسدس	حیاتِ زچہ وبچہ۔ نورِ قلب۔ تسخیرِ قلب۔ ترقی	حی .قیوم	اتوار	شمس	1111	ایقغ
مثلث	دفیعہ تپ۔ مقبولیتِ دُعا۔ طلبِ حاجات۔ حُب	رحمٰن . رحیم	سوموار	قمر	222	بکر
مسبع	قدر ومنزلت۔ ترقی مرتبہ۔ خوشحالی۔ حفظ از فتنہ وفساد	ملک . قدوس	منگل	مریخ	333	جلش
مربع	ہیبت ودبدبہ۔ رعب۔ طلبِ مال ودولت۔ حصولِ روزگار	کبیر . متعال	بدھ	عطارد	444	دمت
مثمن	سہل مشکلات۔ فراوانی رزق۔ طلبِ رزق وروزگار	فتاح . رزاق	جمعرات	مشتری	555	ہنث
مخمس	رفع افلاس۔ حصول دولتمندی	کافی . غنی	جمعہ	زہرہ	666	وسخ
مسبع	قوتِ اعضاء۔ رفع نحوست	قوی . قادر	ہفتہ	زحل	777	زعذ
مسدس	تباہی دشمن۔ ایمنِ اعداء ومظالم	قہار . قاہر	اتوار	شمس	888	حفض
مثلث	حصولِ فتح وغلبہ۔ شر سے محفوظ رہنے کے لئے	ذوالقوۃ . شدید	سوموار	قمر	999	طصظ

جب بھی کسی غرض وغایت کی تکمیل کے لئے عمل کرنا مقصود ہو۔ تو مطلب کو مقاصد والے خانے میں دیکھ کر اُس دِن، ستارے، اسمائے الٰہیہ کو مدنظر رکھ کر متعلقہ نقش کو پُر کریں۔ مرتبہ، اسماءُ الحسنٰی اور طالب ومطلوب مع مادران کے اعدادِ مجمل (یعنی اعداد بحسابِ ابجدِ قمری) مع تعدادِ حروف، اعدادِ مفصل (یعنی ملفوظی حروف کے اعداد بحسابِ ابجدِ قمری)) مع تعدادِ حروف، اور مبسوط (ابجد عربی عددی) مع تعدادِ حروف نکال کر اِن کا مجموعہ حاصل کریں۔ پھر اِس میں کُل اعدادِ اُمہاتِ ابجدِ ایقغ (5995) کا اِضافہ کر کے متعلقہ نقش تیار کریں۔ نقش کے اوپر، دائیں بائیں اسمائے الٰہیہ اور نقش کے نیچے نام طالب و مطلوب (مادران) مع مقصد تحریر کریں۔ سعد اعمال عرج ماہ میں اور نحس اعمال زائدالنور میں سرانجام دیں۔ سعد اعمال انار یا کسی میٹھے پھل کی لکڑی سے لکھیں۔ سعد اعمال کا غذ یا ہرن کی جھلی پر زعفران اور عرق گلاب کی روشنائی بنا کر لکھنا ہوں گے۔ اور نحس اعمال لوہے کے قلم سے لکھیں۔ متعلقہ بخور جلائیں۔ عمل وحاجت کے پورا ہونے کی میعاد ومُدت سات سے پندرہ ایام تک ہے۔ اگر اِس دوران خیر وشر کا عمل ناکامیاب ہوجائے۔ تو اپنے عمل پر نظرِ ثانی کریں۔ کیونکہ یہ عمل ناممکن الخطاء از اثر ہے۔ اور اِن سات سے پندرہ ایام تک صوم وصلوٰۃ اور دورانِ پڑھائی خلوت کی شرائط لازمی ہیں۔ پڑھتے وقت نقش سامنے رکھنا ہوگا۔ باقی اوقات میں نقش کو رات کے وقت ستاروں کی روشنی میں رکھنا ہوگا۔ اور قبل طلوعِ آفتاب نقش کو اُٹھا کر سنبھال کر محفوظ کرلیں۔ جس تعداد کا نقش پُر کیا ہو۔ اِس کو سات پر تقسیم کر کے اسمائے الٰہیہ روزانہ کی تعداد مقرر کر کے پڑھیں۔ اگر تعداد کچھ رہ جائے۔ تو آخری دن زائد کر کے پڑھیں۔ اگر کل تعداد 5260 ہے۔ تو چھ ایام تک روزانہ کی تعداد 750 ہوگی۔ تو ساتویں دن کی تعداد 760 ہوگی۔ کواکب کی ساعت میں عمل کریں۔ بعد ختم عمل نقش کو بازو پر ایک ہفتے تک باندھے رکھیں۔ اختتام والے دِن حسبِ توفیق صدقہ کریں۔ اور نیاز دلائیں۔ اِس عمل کو سمجھنے کے لئے یہاں ایک مفصل وجامع مثال (بناء اسمِ مادر) پیش کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے۔ کہ قارئین وناظرین کو اِس عظیم المثل عمل کا وقوف اور اِدراک حاصل ہو۔ آمین۔

مثال: بہادر خان کو ترقی کی ضرورت ہے۔ (عمل میں والدہ کا نام بھی آئے گا۔ یہ سمجھانے کے لئے ایک مثال ہے) اِس مقصد کا مکمل عمل و نقش مفصلاً پیشِ خدمت ہے۔

بہادرخان (طالب کا نام، کہ جس کا مقصد حل طلب ہے)

عدد کی قسم	حروف	حروف کے اعداد	حروف کی تعداد	حروف کے اعداد و تعداد
اعدادِ مجمل	ب۔ہ۔ا۔د۔ر۔خ۔ا۔ن	863	8	871
اعدادِ مُفصل	با۔ہا۔الف۔دال۔را۔خا۔الف۔نون	1174	20	1194
اعدادِ مبسوط	اثنین۔خمسہ۔احد۔اربعہ۔مائتین۔ستہ مائتہ۔احد۔خمسین	3802	39	3841
کُل اعداد (Total Sum)				5906

ایقغ (مرتبے کا نام)

عدد کی قسم	حروف	حروف کے اعداد	حروف کی تعداد	حروف کے اعداد و تعداد
اعدادِ مجمل	ا۔ی۔ق۔غ	1111	4	1115
اعدادِ مُفصل	الف۔یا۔قاف۔غین	1323	11	1334
اعدادِ مبسوط	احد۔عشرہ۔مائتہ۔الف	1155	15	1170
کُل اعداد (Total Sum)				3619

اِسمِ اعظم (اِس عمل میں استعمال ہونے والے اسمائے الٰہیہ)

عدد کی قسم	حروف	حروف کے اعداد	حروف کی تعداد	حروف کے اعداد و تعداد
اعدادِ مجمل	ح۔ی۔ق۔ی۔و۔م	176	6	182
اعدادِ مُفصل	حا۔یا۔قاف۔یا۔واؤ۔میم	315	15	330
اعدادِ مبسوط	ثمانیہ۔عشرہ۔مائتہ۔عشرہ۔ستہ۔اربعین	3010	28	3038
کُل اعداد (Total Sum)				3550

اَب اِن تینوں اجزاء (نامِ طالب، نامِ مرتبہ اور اسمائے الٰہیہ) اور حروف کی تعداد کے کُل مجموعہ جات (5906+3619+3550=13075) میں کُل اعداد اُمہاتِ جامعہ ابجدی (ایقغ۔بکر۔۔۔طصظ۔تک) یعنی 5995 کو جمع کر کے نقشِ مسدس بنانی ہے۔ کُل مجموعہ اَب کی باریوں ہوگا۔ 13075+5995=19070

لہٰذا نقش بنانے کے لئے اور سات ایام میں اسمِ الٰہی کو ساعتِ شمس میں پڑھنے کا وِرد 19070 بنے گا۔ اَب ہم اِس کے نقش کی طرف گامزن ہوتے ہیں۔ کُل اعداد۔ 19070

مسدس کے اعدادِ طُرح (منفی اعداد قانون کے) 105 19070-105=18965

مسدس کے اعدادِ تقسیم 6 18965/6=3160 باقی 5

لہٰذا خانہ کسر 7 ہوگا۔ نقش کی چال اور نقش مذکورہ بالاعمل ناظرین کتاب ہذا اور شائقین روحانیات کی خدمتِ اقدس میں یہاں پیش کیا جاتا ہے۔

چالِ نقشِ مسدس

12	19	30	31	18	1
13	33	11	2	28	24
29	3	14	23	10	32
4	27	15	22	34	9
17	8	35	26	5	20
36	21	6	7	16	25

یا حی۔ یا قیوم

3172	3179	3190	3191	3178	3160
3173	3193	3170	3161	3188	3184
3189	3162	3174	3183	3170	3192
3163	3187	3175	3182	3194	3169
3177	3168	3195	3186	3164	3180
3196	3181	3165	3167	3176	3185

بہادر خان (بن ۔۔۔) ترقی

یاد رہے۔ کہ! مذکورہ بالاعمل کی طرح جمیع مقاصد کے لئے اعمال وعملیات کئے جاسکتے ہیں۔ اِس طرح کے اعمال وعملیات میں حصولِ کامرانی کے لئے پابندی صوم وصلوٰۃ اور تقوٰی کا ہونا ازحد ضروری ولازم ہے۔ نقش کی ٹوٹل تعداد کو سات پر تقسیم کر کے روزانہ روزہ رکھ کر متعلقہ اسمائے الٰہیہ پڑھنے ہیں۔ دورانِ پڑھائی بخورات لازمی جلانے ہیں۔ انشاء اللہ سات ایام میں لازمی ہر جائز حاجت اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے ضرور بالضرور پوری ہوگی۔ اگر روزانہ کی تعداد ایک وقت میں پوری نہ ہو سکے۔ تو روزانہ دو وقت (بعد نمازِ فجر و بعد نمازِ عشاء) پورا کریں۔ اگر تعداد کافی زیادہ ہو تو ہر نماز کے بعد ایک مقرر تعداد متعین کر کے بخور جلا کر پورا کر لیں۔ گو کہ یہ عمل کچھ محنت طلب تو ہے۔ مگر سات ایام میں مقصد و مطلب کا حصول بھی تو کوئی معمولی اَجر نہیں۔ کیونکہ! اِس جہاں میں بدوں محنت کے کامیابی وکامرانی کا حصول کافی مشکل ہے۔ اور جو محنت سے گھبراتا ہے۔ وہ کیسے متنفع ہوگا بھلا؟ اِس عمل کو مکمل شرح و بسط سے پیش کیا گیا ہے۔ کسی بھی قِسم کا کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا گیا۔ اَب جس کا جو نصیب ۔۔۔۔

علم الجفرِ احمر کا مجرب المجرب و مُستند عمل ۔حصولِ تصرفات در کائنات۔ (عملِ سند منسوب بہ حکیم افلاطون) :

یہ طریقہ عمل دراصل افلاطون کی کتاب ''الواح الجواہر'' سے نقل کیا جا رہا ہے۔ وہاں پر یہ عمل نہایت اختصار سے پیش کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ علم جفر آثار کے علمائے عاملین میں بہت ہی زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ یہ صد فیصد درست نتائج فراہم کرتا ہے۔ بشرطِ کہ! اِس کو مکمل قواعد کے ساتھ سرانجام دیا جائے۔ اس عمل کی سب سے عظیم خوبی یہ ہے۔ کہ بناء انتظارِ اوقاتِ مخصوصہ جب بھی چاہیں کسی بھی امر صغیر وکبیر میں تصرف کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ شخص علم النجوم کی بھی تھوڑی بہت سوج بوجھ ضرور رکھتا ہو۔ مثلاً طیرانِ فضائیہ پر، حیواناتِ آبی و خاکی کی تسخیرات، ارواحِ بشر یا مخلوقاتِ روحانیہ مثل جنات، موٴکلات، پریوں یا اسی قبیل کی روحانی ومخفی مخلوقات پر، جذب وجلب المطلوب محبوب وطُرد، شفاء وسقم، واپسی گریختہ، گرفتاری سارق، برآمدن مالِ مسروقہ، طلبِ باراں یا اختتامِ باراں، آندھی وطوفان کا لانا یا دور کرنا، غرضیکہ یہ عمل درحقیقت ایسے امور سے متعلق ہیں۔ کہ جو تصرفاتِ ارضی میں آتے ہیں۔ کیونکہ یہ از قبیل کائنات کے حقیقی علم وعمل اور خوارقِ عادات سے متعلق ہیں۔ اِن اعمال وعملیات کو کرنے کے لئے صاحب عمل کے پاس ایک صحیح وقت والی کوئی جنتری یا تقویم بھی لازمی ہونی چاہیئے۔ یہ علم دراصل عوام الناس کی دسترس سے کوسوں میل بعید بلکہ ناممکن العمل ہے۔ اس لئے اس کے تصرفات کا حصول بھی انتہائی مُشکل کہ شاید ناممکن ہے۔ اس عمل کی ایک خوبی یہ بھی ہے۔ کہ یہ علم تمام طریق پر کسی کو آتا بھی نہیں۔ چونکہ علم انبیاءؑ کی ذاتی وراثت ہے۔ اسی لئے خاص عُلماء کے توسط وتوسل سے وعوام الناس کی اس علم تک رسائی ممکن ہوسکتی ہے۔ میری یہ دُعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم سے مستحق حضرات کو اِس عظیم علم کا وقوف وادراک عطا فرمائے۔ آمین۔ کیونکہ یہ وہ علمائے حق وصادق عاملین ہوتے ہیں۔ کہ جن کے قلوب پر وارداتِ الٰہیہ، القائے رحمانی اور علم لدنی کی ادنیٰ سی شاخ علم الحروف کا محدود وقوف وادراک اترتا ہے۔ جب تک کوئی شخص تقوٰی اِختیار نہیں کرتا۔ وہ اُس وقت تک خود کو وارثِ انبیاءؑ درعلوم مخفیہ سے بے بہرہ وکورِ چشم ہی سمجھے۔ اور حق بھی یہی ہے۔

(یاد رہے۔ کہ! اس عمل کو مبہم طور پر کمی بیشی معہ اغلاط کے پیش کیا جارہا ہے۔ تاکہ نااہل کی نظر سے پوشیدہ رہے۔ جدول نمبر 1 درست ہے)

اِس ضمن میں حضرت کاش البرنیؒ اور ان کے صاحبزادے رسالہ روحانی دُنیا میں رقم طراز ہیں ۔ کہ ہمیں بھی اپنے والدِ مُحترم کی معرفت سے اس علم کا کچھ حصہ مُیسر ہوا ہے ۔ صاحبزادہ ء کاش البرنیؒ خود فرماتے ہیں ۔ کہ میں نے اس علم کو جتنا مؤثر پایا ۔ اور کسی علم کو اس حد تک پُر تاثیر و سریع الاثر نہیں پایا ۔ مجھے جب کبھی بھی اشد ضرورت (برائے انتقام) پیش آئی ۔ تو بھی میں نے درگزر سے کام لیا ۔ صرف چند انتہائی مجبوری کے مواقع پر اس علم سے کام لیا گیا ۔ والدمحترم (کاش البرنیؒ) کی ہی خواہش پر اس علم فہم و ادراک کے حصول اور عمل میں لانے کے لئے جداول ترتیب دی گئیں ۔ جن کی تیاری میں خاصا وقت صَرف ہوا ۔ یہ جداول مکمل و جامع ہیں ۔ ان میں کسی بھی قسم کی ترمیم وتخفیف کی قطعًا ضرورت نہیں ہے ۔ پھر ان جداول کی پڑتال اور تصیح کے حوالہ سے کئی حاذق اُستادوں وعلمائے عاملین کو گزرنا پڑا ۔ تاکہ کسی بھی قسم کا کوئی شبہ و دقیقہ اس عظیم المرتبت علم کا لوگوں تک تشہیر و ترویج کے سلسلے میں باقی نہ رہے ۔ بہرحال ! اِس عمل کی جداول پیشِ خدمت ہیں ۔ **وما توفیقی الا باللہ ۔**

جدول نمبر1 ابجدِ عربی عددی و عربی عددی قمری

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ابجدعربی عددی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	سِتہ	سبعہ	ثمانیہ	تِسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
تعدادِ **حرفی**	3	5	5	5	4	3	4	6	4	4	5	6	6	5
ابجدعربی عددی قمری	13	611	1036	278	705	465	136	606	535	575	630	1092	333	760
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ابجدعربی عددی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مآتین	ثلاثہ مائۃ	اربعہ مائۃ	خُمسہ مائۃ	ستہ مائۃ	سبعہ مائۃ	ثمانیہ مائۃ	تسعہ مائۃ	اَلَف
تعدادِ **حرفی**	4	5	6	5	4	5	9	9	8	7	8	10	8	3
ابجدعربی عددی قمری	520	192	651	590	456	501	1492	734	1161	921	593	1062	991	111

جدول نمبر 2 اسم ذات"اللہ"

نمبرشمار	اسم ذات	تعدادِحرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	**اللہ**	19	361	ا س ش

جدول نمبر3 عناصرِ اربعہ

نمبرشمار	عناصرِاربعہ	تعدادِحرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	**النار** (آتش)	23	529	**ط ک ث**
2	**الماء** (آب)	23	529	**ط ک ث**
3	**الباد** (باد)	23	529	**ط ک ث**
4	**التراب** (خاک)	31	961	**ا س ظ**

جدول نمبر4 روزِعمل

نمبرشمار	**اسماء الیوم**	تعدادحرفی	ضرب حرفی	نطق
1	**یوم السبت** (ہفتہ)	39	1521	**ا ک ث غ**
2	**یوم الا حد** (اتوار)	37	1369	**ط س ش غ**
3	**یوم الا ثنین** (سوموار)	37	2209	**ط ر غ غ**
4	**یوم الثلا ثاء** (منگل)	53	2809	**ط ض غ غ**
5	**یوم الا ربعاء** (بُدھ)	49	2401	**ا ت غ غ**
6	**یوم الخمیس** (جُمعرات)	42	1764	**د س ذ غ**
7	**یوم الجُمعه** (جُمعۃ المبارک)	41	1681	**ا ف خ غ**

جدول نمبر 5 وقتِ عمل

نمبر شمار	اسماء الاوقات	تعداد حرفی	ضرب حرفی	نطق
1	اللیل (دن)	23	529	ط ک ت
2	النهار (رات)	27	729	ط ک ذ
3	نصف اللیل (آدھی رات کا وقت)	39	1521	ا ک ث غ
4	نصف النهار (آدھے دن کا وقت)	43	1849	ط م ض غ
5	الصباح (صبح کا وقت)	29	741	ا م ض
6	المساء (شام کا وقت)	47	729	ط ک ذ

جدول نمبر 6 بسطِ عزیزی

الطباع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	10	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	26	و ک	مُشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	29	ط س	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	220	ک ر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	470	ع ث	زُہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	1800	ض غ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	3400	ت غ غ غ	قمر

جدول نمبر 7 ساعتِ عمل

نمبر شمار	ساعات	تعدادِ حرفی	ضرب حرفی	نطق
1	الساعة الاول	51	2601	ا خ غ غ
2	الساعة الثانی	59	3481	ا ف ت غ غ غ
3	الساعة الثالث	62	3844	د م ض غ غ غ
4	الساعة الرابع	58	3364	د س ش غ غ غ
5	الساعة الخامس	59	3481	ا ف ت غ غ غ
6	الساعة السادس	56	3136	د ل ق غ غ غ
7	الساعة السابع	57	3249	ط م ر غ غ غ
8	الساعة الثامن	61	3721	ا ک ذ غ غ غ
9	الساعة التاسع	60	3660	س خ غ غ غ
10	الساعة العاشر	60	3660	س خ غ غ غ
11	الساعة الاحد عشر	75	5625	ہ ک خ غ غ غ غ غ
12	الساعة الثانی عشر	76	5776	د ع ذ غ غ غ غ غ

جدول نمبر 8 کواکب

نمبر شمار	اسمائے کواکب	تعدادِ حرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	الزحل	23	576	د ع ث
2	المُشتری	39	1521	ا ک ث غ
3	المریخ	30	900	ظ
4	الشمس	26	676	د ع خ
5	الزهره	26	676	د ع خ
6	العطارد	32	1024	و ک غ
7	القمر	24	576	د ع ث

جدول نمبر 9 بروج

نمبر شمار	اسمائے بروج	تعدادِ حرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	الحمل	26	676	د ع غ
2	الثور	24	576	د ع ث
3	الجوزا	24	576	د ع ث
4	السرطان	31	961	ا س ظ
5	الاسد	22	484	د ف ت
6	السُنبلہ	32	1024	د ک غ
7	المیزان	32	1024	د ک غ
8	العُقرب	28	784	د ف ذ
9	القوس	20	400	ت
10	الجدی	22	484	د ف ت
11	الدلو	22	484	د ف ت
12	الحوت	26	676	د ع خ

جدول نمبر 10 منا زِ لِ قمر

نمبر شمار	اسمائے منازلِ قمریہ	تعدادِ حرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	الشرطین	34	1156	و ن ق غ
2	البطین	27	729	ط ک ذ
3	الثریا	29	841	ا م ض
4	الدبران	33	1089	ط ف غ
5	الھقعہ	26	676	و ع خ
6	الھنعہ	28	784	د ف ذ
7	الذراع	30	900	ظ
8	النشرہ	30	900	ظ
9	الطرفہ	24	576	و ع ث
10	الجبتہ	26	676	د ع خ
11	الزبرہ	27	769	ط ک ذ
12	الصرفہ	29	841	ا م ض
13	العواء	25	625	ہ ک خ
14	السماک	28	784	و ف ذ
15	الغفرہ	23	529	ط ک ث
16	الزبانا	31	961	ا س ظ
17	الاکلیل	32	1024	د ک غ
18	القلب	23	529	ط ک ث
19	الشولہ	28	784	د ف ذ
20	الغائم	33	1089	ط ف غ
21	البلاہ	28	784	د ف ذ
22	سعد الذابع	44	2936	د ل ظ غ
23	سعد بلع	29	841	ا م ض
24	سعد السعود	40	1600	خ غ
25	سعد الاجنیہ	46	2110	د ی ق غ غ
26	القرع المقدو	55	3025	ہ ک غ غ غ
27	الفرع المؤخر	54	2916	د ی ظ غ غ
28	الرشا	35	625	ہ ک خ

جدول نمبر 11 بسطِ عزیزی

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

بسط عزیزی : ابجد قمری کے 28 حروف ہیں۔ ان جملہ حروف میں ہر جوڑے کا دوسرا حرف بسطِ عزیزی ہے۔ جیسے ا کا ب، اسی طرح ف کا ص یا پھر خ کا ث وغیرہا۔ یعنی کہ اوپر والے حرف کا نیچے والا حرف بسطِ عزیزی ہوگا۔

اربعہ عناصر میں باھمی روابط و تعلقات:

☆ آتش و باد دوست و موافق ☆آتش و آب دشمن و ناموافق ☆آتش و خاک میمن و مصادق
(میمن یعنی کہ یہ دونوں عناصر ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں)
☆باد و آتش .دوست و موافق ☆باد و آب. میمن و مصادق ☆باد و خاک.دشمن و ناموافق ☆آب و آتش. دشمن و ناموافق ☆آب و باد. میمن و مصادق ☆آب و خاک. دوست و موافق ☆خاک و آتش. میمن و مصادق ☆خاک و باد.دشمن وناموافق ☆خاک و آب. دوست و موافق

قواعدِ کلیۃ کی جدول : (عجیب وغریب مگر نہایت پرتاثیر عمل)

حضرت علامہ ابوالعباس احمد بن علی البونیؒ نے اپنی مشہور و معروف کتاب ''شمس المعارف و لطائف العوراف'' کے حصہ سوئم میں علمِ جفر کے نہایت عظیم و سرمکنون اعمال وعملیات (بالخصوص قواعدِ کلیہ کی جدول) پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ك	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
گرم	گرم	گرم	گرم	سرد	سرد	سرد

تم کو کسی شخص سے عداوت ہے۔ اور تم اس کو ناقابلِ تلافی جانی نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔ یا تم غائب کو بلانا چاہتے ہو۔ یا تمھیں کسی سے کوئی فائدہ لینا منظور ہو۔۔ پس اس شخص کے نام کو ملاحظہ کرو۔ کہ کون سے عنصر کا اس میں غلبہ ہے۔ کیونکہ! انہی عناصر کا مجموعہ تمام موجودات کے خیر وشر، نیکی و بدی، ہدایت و گمراہی، حق و باطل پر اطلاق ہوتا ہے۔ (عمل بھی غالب عنصر کے ساتھ کیا جائے گا۔ جیسے کہ! اگر خاک غالب ہے۔ تو عمل خاک میں یا قبر میں یا مکان کی دہلیز وغیرہا میں دبایا جائے گا۔ اسی طرح اگر آتش غالب ہے۔ تو عمل آگ کے قریب دبایا جائے گا یا چراغ میں جلایا جائے گا۔) غالب عنصر کے حروف اس نام میں ملاؤ۔ پھر اس کے بعد اگر حروف اسم کے ایک ہی طرح کے ہیں۔ تو ان میں بسط چار مرتبہ ہوگا۔ اور اگر وہ منفرد ہیں۔ تو بسط پانچ مرتبہ ہوگا۔ پھر ایک ہی قسم کے حروف کی چار سطور بنائیں۔ جبکہ مفردہ کی پانچ پانچ۔ اگر پھر بھی کوئی فرق رہے۔ تو اس کو پھر سے بسط کرو۔ پھر دیکھیں وہ جورا جوڑا ہیں یا ایک ایک۔ پھر اس میں اسی طرح عمل کرو۔ اس عمل سے وہ قسم پیدا ہوگی۔ کہ جس کے ساتھ تم ان تینوں اقسام کو مسخر کر کے جو چاہو وہ کام کرلو۔ مثلاً!

مطلوب کا نام محمد ہے۔ اس اسم کے بسطِ عددی (عربی) یہ ہیں۔ ا ر ب ع و ن۔ ث م ا ن ی ہ۔ ا ر ب ع و ن۔ ا ر ب ع ہ۔ اعداد ان کے 23 ہیں۔ پھر اس کے بعد چاروں باتوں میں سے جو بھی کرنی ہو۔ حب وبغض، طرد و سقم۔ یاد رہے۔ کہ! اگر عدد متزوج (ہم جنس) ہوں تو رباعی نظم کرو۔ (یعنی **4 x 4** کا نقش) اور اگر مفرد ہوں۔ تو خماسی (**5 x 5**) نظم کرو۔ پس اس کے ساتھ آبی یا خاکی یا بادی یا ناری کے حروف کا بسطِ عددی اور یوم و ساعت، برج و کوکب وغیرہا کے بسطِ عددی کا اس میں اضافہ کر کے عمل پورا کرلو۔ (جیسا کہ پیچھے صفحہ نمبر **877** پر عملِ ''السند'' میں بتایا گیا ہے)

اگر کسی خوش نصیب کو یہ طریقہ سمجھ آ گیا۔ تو گویا اسے سرمکنون کی پہچان ہوگئی۔ یعنی اسے زمین و آسمان کے خزائن میسر ہوگئے۔ اسی طرح سے بارش یا ہوا کا مسخر کرنا کہ جب جی چاہا مینہ برسا دیا۔ یا جب چاہا مینہ بند کر دیا۔ یا پھر جب چاہا ہوا چلا دی اور جب چاہا ہوا بند کر دی۔ مثلاً! ریاح (ہوا) مطلوب ہے۔ تو ریاح کی میزان (یعنی لفظ ریاح کے حروف کی بسطِ عددی) یہ ہے۔ م ء ا ت ی ن۔ ع ش ر ہ۔ ا ح د۔ ث م ا ن ی ہ۔ یہ ٹوٹل 19 حروف ہیں۔ مقصد ہمارا ''**جلب**'' ہے۔ میزانِ جلب ملا کر عمل کرنے سے ہوا چل جائے گی۔ یاد رہے۔ کہ! جب بھی کسی کام کے واسطے اس طریقہ کے ساتھ عمل کرو۔ تو مخرج لازمی لے کر میزانِ عمل پر اضافہ کرو۔ جیسے کہ عنصر ناری کا مخرج 1125 ہے۔ پس یہ اہم موازین ہیں۔ اگر کوئی عالم ومتقی چاہے تو تمام عالم میں اسی عمل کے ذریعے سے اپنا تصرف کرسکتا ہے۔

اس (رب) کی یاد آئی، سانسو! ذرا آہستہ چلو دھڑکنوں سے بھی عبادت میں خلل پڑتا ہے

(یہ عمل بہت عظیم المرتبت شان کا حامل ہے۔ چونکہ! حضرت امام بونیؒ نے اس عمل مرموز طریقے سے نامکمل بیان کیا ہے۔ لہذا میں بھی ان کی بعینہٖ تقلید کر رہا ہوں۔ گو کہ مجھے اس عمل پر کافی حد تک دسترس و کمال بھی حاصل ہے۔ میں عمل ہذا کو جاننے کے باوجود نامکمل بیان کر رہا ہوں۔)

تصرفات کے حصول کا طریقہ کار :

اس مشہور ومعروف عمل میں کُل گیارہ موازین کو لینا پڑتا ہے۔ جو کہ یہ ہیں ۔ ☆ اسم طالب ☆ مطلب ☆ اسم مطلوب ☆ عنصر ☆ روزِ عمل ☆ وقتِ عمل ☆ ساعتِ عمل ☆ منزل عمل ☆ کواکبِ عمل ☆ طالعِ عمل (بُرج) ☆ اسمِ ذات (**اللہ**)

اس ضمن میں علمائے عاملین کا فرماتے ہیں ۔ کہ اس عمل میں گیارہ موازین ہی لینے چاہیئں ۔ اور وہ یہ توجیہ پیش کرتے ہیں ۔ کہ اسم ذات **اللہ** کے ملفوظی حروف (الف ۔ لام ۔ ہا) بھی گیارہ ہی بنتے ہیں ۔ اگر کہیں پر ایسی صورت حال آ جاتی ہے ۔ کہ مطلب ومطلوب ایک ہی ہو ۔ جیسے حصولِ رزق کے لئے عمل کرنا ہے ۔ تو مطلب ومطلوب دونوں رزق ہی ہونگے ۔ مگر ایسی جگہ پر مطلب کو رزق اور مطلوب کو رزاق قرار دے کر گیارہ موازین کو مجتمع کرنا ہوگا ۔ جُملہ موازین کے مؤکلات استخراج کرنے کا طریق یہ ہے ۔ کہ حروفِ ابجد عددی کو فی نفسہ ضرب دیں (جیسے ہمارے پاس طالع وقت قوس آیا ۔ تو **القوس** کے ابجد عددی 20 ہوئے ۔ اور 20x20=400 ہوئے ۔ ان کا نطق ''ت'' آیا ۔ تو مؤکل یہ بنا ۔ **تائیل** ۔ یاد رہے ۔ کہ عاملین حضرات مؤکل بنانے کے لئے آخر میں ایل لگاتے ہیں ۔ جس کے عدد بحساب ابجدِ قمری 41 بنتے ہیں ۔ جبکہ امام بونیؒ کا طریقہ مؤکل بنانے کے لئے آخر میں ائیل لگاتے ہیں ۔ جس کے اعداد 51 بنتے ہیں ۔ بہر حال دونوں طریقوں سے کام ہو ہی جاتا ہے ۔ چونکہ **انما الاعمال با لنیات** ۔ لہٰذا شائقینِ کتاب ہٰذا جو بھی طریق اپنائیں گے ۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے پُر تاثیر وسریع الاجابہ پائیں گے ۔ انشاءاللہ العظیم ۔

بہر حال جب تمام مؤکلات کا استخراج کر لے ۔ پھر ان مؤکلات کے ابجد قمری نکال لے ۔ جس قدر اعداد حاصل ہوں ۔ اِن کو گویا کرے ۔ اور جدول نمبر 10 بسطِ عزیزی کرے ۔ مثلاً اگر ہمارے پاس گیارہ موازین کے اعداد 3284 آئے ۔ تو ان کے حاصل شُدہ حروف یہ ہوئے ۔ جیسے کہ! د ۔ ف ۔ ر ۔ غ ۔ غ ۔ غ ۔ ان کا بسط عزیزی یوں ہوگا ۔ دب ۔ فق ۔ رص ۔ غض ۔ غض ۔ غض ۔ مصارقت ومصاحبت ہوئی ۔ اسی طرح سے اگر مطلب کسی چیز کے حصول کا نہ ہو ۔ یعنی بغض وجُدائی ، شر وعداوت ، سقم یا تسلیط المرض وغیرہ کا ہو ۔ تو ایک عنصر کو اس کے مخالف سے ضرب کریں ۔ جیسے کہ! د ۔ ف ۔ ر ۔ غ ۔ غ ۔ غ ۔ ان کا بسط عزیزی یوں ہوگا ۔ دا ۔ فر ۔ رف ۔ غذ ۔ غذ ۔ غذ ۔ مفارقت ہوئی ۔

یہ یاد رہے ۔ کہ! اس عمل کا بھی وقت تو ہی ہوگا ۔ کیونکہ عامل جس وقت چاہے عمل کر سکتا ہے ۔ یا پھر جیسے واپسی گریختہ یا جلب المطلوب کا عمل کرنا ہو ۔ تو بجائے انتظارِ وقت ، اس وقت کے جو بھی اوضاع میسر ہو سکیں ۔ انہی کے مؤکلات لے لیں ۔ مطلوب کو طلب کرنے کا کہیں ۔ مطلوب شخص بمطابق فاصلہ حاضر ہوگا ۔ اور ضرور حاضر ہوگا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ بشرطیکہ عمل میں کوئی لغزش واقع نہ ہو جائے ۔ صاحب عمل کو چاہیئے ۔ کہ اِس عمل کو پہلے سے تیار کر کے کئی مرتبہ پڑتال کرے ۔ تاکہ غلطی نہ ہو ۔ ایسی ہیئت فلکی و وضع نجمی کو دافع قوت و دفع طبیعت بھی کہا جاتا ہے ۔ کہ ہر کوکب کی قوت وطبیعت اپنی بہ نظر دوستی دوسرے کو دیتا ہوا ۔ ایسے اوضاعِ فلکیہ گردشِ سماویہ میں دلائل کامل ہوتے ہیں ۔ تمثیلاً تین اعمال پیشِ خدمت ہیں ۔ تاکہ صاحبان **علم الجفر الآثار** وشائقین عمل ہٰذا کو دقت ودُشواری پیش نظر نہ رہے ۔ اول : حصولِ عقل و دانش ، فہم وفراست وغیرہ کا عمل ۔ دوئم : حب وبُغض ، یا طلب وطرد کا عمل ۔
سوئم : منازلِ قمر یا حروفِ تہجی سے خیر وشر یا بُلندی مرتبہ وکشائش کاروبار یا وُسعتِ رزق کا عمل ۔

حصولِ عقل و دانش ، فہم و فراست وغیرہ کا عمل :

یہ طریقہ کار عقل ودانش ، فہم وذکاء ، علم وحکمت ، صحت وسقم وغیرہ جیسے اعمال میں کفایت کرے گا ۔

ایک بادشاہ تھا ۔ نام اس کا بلید تھا ۔ اور بلید کا ایک ہی لڑکا تھا ۔ جس کا نام سند تھا ۔ (حکیم افلاطون نے اپنی کتاب ''الواحُ الجواہر افلاطون'' میں اور بونیؒ وتلسمائیؒ وغیرہم نے اپنی اپنی گراں مایہ تصانیف وتالیفات میں اس عمل کو **عمل السند** کا نام دیا ہے) سند نہایت احمق ونافہم تھا ۔ عقل سے بالکل دور ، حد سے زیادہ بے شعور ۔ وہ یہ تک نہ جانتا تھا ۔ کہ میں کیا کہتا ہوں ۔ نہ ہی وہ یہ سمجھ سکتا تھا ۔ کہ دوسرا کیا کہہ رہا ہے ۔ سند کی عمر 24 یا 34 سال ہو چکی تھی ۔ جوانی کا عالم تھا مگر سند ۔ ۔ ۔ البتہ سند کا باپ ''بلید'' انتہائی زیرک ودانا اور عالم فاضل شخص تھا ۔ جمیع علوم وفنون میں کامل اور اسرار ورموزِ ظاہری وباطنی سے شناسا تھا ۔ اللہ تعالیٰ نے بلید کو عظیم الشان حکومت وسلطنت بھی عطا فرمائی ہوئی تھی ۔ اس بادشاہ کے ماتحت چالیس لشکر تھے ۔ ہر لشکر کی تعداد کم وبیش پانچ لاکھ نفوس پر مشتمل تھی ۔ پانچ وسیع وعریض ممالک اس بادشاہ کے زیرِ نگیں تھے ۔ اپنے حشم وخدم کو دیکھتے ہوئے اس بادشاہ کو شیطان نے ایسا بہکا دیا ۔ کہ وہ بادشاہ دعوٰی ربوبیت کر بیٹھا ۔ حتٰی کہ عالم وفاضل ، عاقل وجاہل غرض کہ اس کی تمام رعایا اس کی پرستش کرنے لگے ۔ لیکن بیٹا اس کا احمق ونا اہل مجسم تھا ۔ سوائے اس ایک لڑکے کے بادشاہ کی اِس عظیم مملکت وحکومت کا کوئی والی ووارث نہ تھا ۔ بادشاہ کو بھی اکثر یہی فکر دامن گیر رہتی تھی ۔

ایک روز جبکہ اراکین دولت وحاشیہ نشیں حاضر خدمت تھے ۔ اور دربار بھی بڑی آب وتاب ، شان وشوکت سے لگا ہوا تھا ۔ اور باشاہ اپنے مخصوص تخت پر براجمان تھا ۔ کہ وُزراء واُمرائے سلطنت عرض گُزار ہوئے ۔ کہ اے عظیم سلطنت کے جلیل القدر بادشاہ سلامت ! تیرے سوا ہمارا کوئی نہیں ، تو ہی ہمارا مالک ومُختار ہے (**نعوذ باللہ**) لیکن اس وقت ہم تیرے امتحان لینے کے واسطے حاضرِ خدمت ہوئے ہیں ۔ پس اگر تو واقعتاً اپنے قول وفعل میں صادق اور اپنی سلطنت کا حقیقی امین ہے ۔ تو ہمارے اور اس سلطنت کے واسطے اپنے صاحبزادہ سند کو عاقل وزیرک کر دے ۔ بادشاہ نے اُسی لمحے اُن کا سوال منظور ومقبول کیا ۔ اس لئے کہ بادشاہ علم الحروف میں وقوف وشناسائی رکھتا تھا ۔ چنانچہ بادشاہ نے ذیل کا عمل تیار کیا ۔

(اِسی لئے اِس عمل کو ''**عمل السند**'' کا نام دیا گیا۔ چونکہ! یہ عمل بادشاہ نے اپنے بیٹے'' سند کو عاقل وزیرک، دانا وباشعور بنانے کے لئے سرانجام دیا تھا۔ بہر حال اِس عمل کے لوازمات تفصیلاً یہاں پر درج کئے جاتے ہیں)

نمبرشار	موازینِ عمل	تعدادِحرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	السند (جس کے واسطے یہ عمل کیا گیا)	22	484	و ف ت
2	العقل (مطلب ومقصد)	23	529	ط ک ث
3	اتوار (عمل کا دِن)	37	1369	ط س ش غ
4	شمس (ساعتِ عمل)	26	676	و ع خ
5	حمل (طالع وقت)	26	676	و ع خ
6	مریخ (صاحبِ طالع)	30	900	ظ
7	الحمل (قمردرحمل)	26	676	و ع خ
8	المریخ (صاحبِ بُرجِ قمر)	30	900	ظ
9	الشرطین (عمل کے وقت کی منزل)	34	1156	و ن ق غ
10	الماء (عنصر) پلانے کا عمل	23	529	ط ک ث
11	اللہ (عمل کے لئے مستعمل اسمِ ذات)	18	324	و ک ش

اس عمل سے جوگیارہ موازین استخراج ہوئے۔ ان کُل موازین کے اعداد بحسابِ ابجدِ قمری **8219** بنے۔ نطق ان اعداد کے یہ ہوئے۔ ط ی ر غ غ غ غ غ غ غ غ۔ مؤکل ان کا **طیرغغغغغغغائیل** ہوا۔ اب ان حروفِ نطق کو بسطِ عزیزی کیا۔
طک۔ یل۔ رص۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ آ ئے۔

اب اتوار کے دن سے یہ عمل اس طرح سے شروع کیا۔ کہ ایک طشتری جدید لے کر **طیرغغغغغغغائیل** کو درمیان میں لکھ کراور اس کے اردگرد بسطِ عزیزی سے حاصل شُدہ حروف (طک۔ یل۔ رص۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض) کو مُشک وزعفران سے لکھ کر عرقِ گلاب وگاؤ زبان سے گھول کر شہد سے میٹھا کر کے شہزادے کو روزانہ کی بنیاد پر پلاتے رہے۔ اور چٹائے گئے۔ جبکہ اسی طرح کا ایک تعویز بھی شہزادے کے گلے میں لٹکایا گیا۔ ابھی آٹھ دن بھی نہ گُزرے تھے۔ کہ (وہی نالائق) شہزادہ عقل وفہم وفراست ومعاملہ فہمی میں اپنے باپ سے بھی آگے بڑھ گیا۔

دیگر تصرفات : اس عمل کے اور بھی بہت سے تصرفات ہیں۔ جیسے کہ بسطیات ومرکبات وحرفیات وعددیات و پانچ مظاہر (بسط۔ امر۔ نفس۔ عقل۔ ہیولیٰ) وغیرہ پر تصرفات حاصل کرنا۔ صاحبزادہ کاش البرنیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اس عمل وعلم کے نتائج اس مرتبہ پر ہیں۔ کہ واصف ان کے اوصافِ جمیلہ وجلیلہ سے یکسر عاجز وقاصر ہے۔ کیونکہ کُل اُمور وجمیع اعمال مِثل تسخیر الخلائق، کشائشِ رزق، تحصیلِ مال ودولت، برکتِ کاروبار وتجارت، ایتلاف وتسخیرِ ملائکہ وتسخیرِ ہفت سیارگان، تسلیط الامراض، تفریق بین الجمعین وبین المفارقین، مقہوری اعداء، تسلیط السقم وشفائے امراض، دفع اوجاع وطیب، عیش وعشرت وخرم وشادمانی، دفع خطر وکف مطہر وفتحِ حصار، غالب ومغلوب کرنا، عقود اللسان والنوم والقضیب والسموم، اخراج از سلاسل وزندان، حل وقفل، شبِ تاریک میں مِثل روز روشن دیکھنا، طی الارض، تبدیل شکل وصورت اور دیگر بے شمار ولا تعداد امور وابستہ ومتعلق اس علم کے ہیں۔ ہمیں جب تک اس عظیم الشان علم کے وقوف وادراک حاصل نہ ہوں گے۔ تا آنکہ ان مذکورہ امور میں اپنی حاجت روائی سے قاصر رہیں گے۔ جب تک کہ اس علم میں معرفت تامہ حاصل نہ ہو جائے۔ تو جو شخص جس بھی امر میں تصرف کا خواہاں ہو۔ خواہ وہ جزیات سے ہو یا کلیات سے۔ جیسے چاہے گا۔ (بشرطِ کہ جائز ومتشرع ہو) ویسا ہی ہو جائیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

حب و بُغض، یا طلب و طرد کا عمل : (مثالِ جلب المطلوب)

اگر طالب احمد اپنے مطلوب محمد کو کراچی سے طلب کرنا چاہتا ہے۔ اب اس عمل کے جب تمام موازین کو اکٹھا کیا جائے گا تو اس عمل کا جدول یہ بنے گا۔ یہ عمل دراصل جلب المطلوب کا ہے۔ اس عمل کی مثال وجدول پیشِ خدمت ہے۔

اس عمل سے جوگیارہ موازین استخراج ہوں گے۔ ان کُل موازین کے اعداد بحسابِ ابجدِ قمری **9870** ہوئے۔ اور ان کے نطق یہ ہوئے۔ ع۔ ض۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ غ۔ اب ان اعداد کو گویا کر کے ابجد بسطِ عزیزی سے تالیفِ حرفی کر کے جو سطرِ حروف تیار ہوگی۔ وہ یہ ہے۔ عن۔ ضغ۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔ غض۔

اب نقش بناتے وقت گیارہ مؤکلات لکھ کر ائیل لگا دیں۔ جیسے کہ! عنائیل۔ ضغائیل۔ غضائیل۔۔۔۔۔۔۔۔ پھر مندرجہ بالا سطر (ع۔

ض ۔ غ ۔ غ ۔ ۔) کو عین وقت پر لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں ۔ تو محمد بمطابق مسافت سفر احمد کے پاس بہرصورت پہنچ جائے گا ۔ جدول یہ ہے ۔

نمبرشمار	موازین عمل	تعدادحرفی	ضربِ حرفی	نطق
1	احمد (طالب)	21	441	ا م ت
2	جلب قلب (مطلب)	28	784	د ف ذ
3	محمد (مطلوب)	23	529	ط ک ث
4	الباد (عُنصر)	23	529	ط ک ث
5	الجمعہ (یومِ عمل)	41	1681	ا ف خ غ
6	النھار (وقتِ عمل)	28	729	ط ک ذ
7	الساعۃ الاول	51	2601	ا خ غ غ
8	الزھرہ	26	676	و ع خ
9	الحمل	26	676	و ع خ
10	المریخ	30	900	ظ
11	اللہ (اسمِ ذات)	18	324	و ک ش

منازلِ قمر یا حروفِ تہجی سے خیر وشر یا بُلندی مرتبہ وکشائش کاروبار یاوُسعتِ رزق کا عمل :

اس عمل میں بھی تمام حروفِ تہجی میں گیارہ موازین ہی کا استخراج ہوگا ۔ ☆ اسم طالب ☆ اسم مطلوب (مقصد ومطلب) ☆ منزلِ حروف ☆ طالع وقت ☆ صاحبِ طالع ☆ ساعتِ عمل ☆ یوم ☆ صاحبِ یوم ☆ برج قمر ☆ عنصر ☆ اسم ذات باری تعالیٰ ۔

ہم ہیں مُشتاق ، اور وہ ہیں بیزار — یا الٰہی ! یہ ماجرا کیا ہے

حاصل شُدہ اعداد کے مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر بسطِ عزیزی سے مربی ومقوی کریں ۔ بعدازاں حروفِ بسط عزیزی کے دو ۔ دوحروف مرکب کریں ۔ پھر جس حرف کی منزل ہو ۔ اس حرف کا نقشِ مُثلث بمطابق عنصر وضع کریں ۔ اس کے بعد مقصد (ہر دلعزیز خلائق) کے موافق اس نقش کی پُشت پر ایک تصویر وضع کریں ۔ کہ ایک مَرد کرسی نشیں ہو ۔ اور پھر اپنے نام (مع والدہ) کے حروف کو مفرد لکھ کر ان کے اعداد کا مجموعہ حاصل کریں ۔ اور اس تصویر کے سر پر وہ اعداد لکھ دیں ۔ بعدازاں ان اعداد کے حروف بنا کر بسطِ عزیزی سے مرکب کر کے تصویر کی پیشانی پر لکھ دیں ۔ پہلے والے طریقے کے مطابق حروف سے مؤکلات بنالیں ۔ اور اِن مؤکلات میں سے خلیفہ مؤکل کو سر پر اور باقی گیارہ مؤکلات بمع مرکب ، حروف حاصل شُدہ از بسطِ عزیزی کو تصویر کے اردگرد لکھ دیں ۔ اب یہ طلسم تیار ہوگیا ۔ اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں ۔ تو جاہ وجلال ، کشائشِ رزق و بلندی عالی المرتبت بہت ہی تھوڑے عرصہ میں مقصود پاؤ گے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ اور ہمیشہ نزد حُکام واُمراء ایسے شخص کی قدر و منزلت ہوگی ۔ اعزاء وحلقہ احباب اور عوام الناس میں بہت مقبول ومعروف ہو کر شان وشوکت حاصل کرے گا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔

عظمتِ قرآنِ حکیم پر ایک پیاری سی نظم

قرآن کا کوئی بھی متبادل نہ بدل ہے — قرآن ہر گفتنء دشوار کا حل ہے
قرآن رسالت کا محافظ بھی خبر ہے — قرآن بصیرت بھی، بصارت بھی، بصر ہے
قرآن تاثیر بھی ، مؤثر بھی ، اثر بھی — قرآن میں صحرا بھی سمندر بھی حجر بھی
محشر کی مثالیں بھی ، سدرہ کے ثمر بھی — قرآن میں ازل سے ابد تک کی خبر ہے
قرآن ہی تذکرہ جن و بشر ہے — قرآن کی آیات میں راتیں بھی ہیں دن بھی
قرآن میں ذکرِ انساں بھی شیاطین بھی جن بھی — قرآن تو انسانوں پہ احسان ہے رب کا
قرآن حقیقت میں خزینہ ہے ادب کا — قرآن تو گنجینہ ہے اصل و اصول کا
ہاں ہاں ! قرآن تو معجزہ ہے رسولؐ کا

تکسیرِ افلاطون

تصرفات کے حصول کا عظیم الشان علم :

مانا کہ میری ذات میں سو عیب ہیں مگر بِکتے نہیں ، خُدا کی قسم ! ہم فقیر لوگ
اگر نہ ہو تجھے اُلجھن تو کھول کر کہہ دوں وجودِ حضرتِ انسان ، نہ روح ہے نہ بدن

حضرت کاش البرنیؒ اپنی مشہورِ زمانہ کتاب رموز الجفر میں فرماتے ہیں ۔ کہ اس نظامِ عالم میں آتش و باد ، آب و خاک کا عمل ، خیر و شر کے اعمال ، ہدایت و گمراہی کی تعلیمات اور حق و باطل کی تشہیر و ترویج کارفرما ہے ۔ حضرت کاش البرنیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ تصرفات کے حصول کا یہ علم ، جو کہ درحقیقت ایک پنہاں راز اور مخفی خزینہ تھا ۔ اس کو یہاں بیان کیا جارہا ہے ۔ اس عمل سے چار قسم کے کام آسانی لئے جا سکتے ہیں ۔ بشرطیکہ سمجھ و بوجھ ، حسابی غلطیوں سے پاک اور علم جفرِ احمر سے شُدھ بُدھ رکھتا ہو ۔ وہ چار قسم کے کام یہ ہیں ۔

☆ جلب ☆ طُرد ☆ شِفاء ☆ سقم.

یعنی کہ طلب و جذب اور اتصال و انفصال کی جُملہ صورتوں کو اس عمل کے ذریعے سے سہلاً انداز میں حل کیا جا سکتا ہے ۔ اگر اس طریقہ پر کسی کے فہم و ادراک اور وقوف نے کام کر لیا ۔ تو سمجھ لینا چاہیئے ۔ کہ رد و قبول کی قوتوں پر اُس شخص کو تصرف حاصل ہو گیا ۔ اِسی ضمن میں تمثیلاً ایک طریقہ کارقارئینِ کتاب ہٰذا اور شائقینِ روحانیات کی خدمت اقدس میں پیش کیا جاتا ہے ۔

ایک سطر میں اسم طالب مع والدہ اور اسم مطلوب مع والدہ لکھیں ۔ دوسری سطر میں مقصد کے موافق حروفِ عنصری لکھیں ۔ حروفِ عنصری کی ترتیب یہ ہے ۔

عناصرِ حروف	مزاج	حروفِ نورانی	مزاج	حروفِ ظلمانی
آتشی حروف	**سعد**	**ا.ہ.ط.م**	**نحس**	**ف.ش.ذ**
بادی حروف	**سعد**	**ک.س.ق**	**نحس**	**ج.ز.ث.ظ**
خاکی حروف	**سعد**	**ی.ن.ص**	**نحس**	**ب.و.ت.ض**
آبی حروف	**سعد**	**ح.ل.ع.ر**	**نحس**	**د.خ.غ**

اب دونوں سطور کو امتزاج دو۔ مثلاً طالب **احمد**، مقصدومطلب حصولِ **محبت** اور مطلوب **محمد**۔

لہذا سادہ سطر تو یہ بنے گی۔ ا۔ح۔م۔د م۔ح۔ب۔ت م۔ح۔م۔د

البتہ، اِس مقصد کی امتزاجی سطر یوں بنے گی۔ **ا۔ح۔م۔د۔م۔ح۔ب۔ت۔ م۔ح۔م۔د**

اب اس سطر کا عنصری تجزیہ کیا۔ چونکہ یہ عمل محبت کا ہے۔ اس لئے ان کے حروف بھی سعد ہی لیں گے۔

آتشی حروف: ا۔م۔م۔م۔ (121) آبی حروف: ح۔ح۔ح۔(24)

اِس عمل کے اندر ہمیں خاکی و بادی حروف میسر نہ ہو سکے ۔ جبکہ یہاں پر حروفِ آتشی غالب ہیں ۔

اس لئے ہم نے دوسری سطر میں آتشی و بادی حروفِ سعد کو لکھا ۔ ا ہ ط م ک س ق

جب ہم نے ان دونوں سطور کا امتزاج کیا ۔ (یہ یاد رہے کہ ناموں کی سطر میں بار بار امتزاج دیں گے ۔ یہاں تک کہ ناموں والی سطر ختم ہو جائے) یہ امتزاج اس طرح سے ہو گا ۔

اا ح ہ م ط د م م ک ح س ب ق ت ا م ہ ح ط م م د =

کُل حروف کی تعداد 23

اب اس کی تکسیر صدر مؤخر کر کے زمام بر آمد کی تو چاروں گوشوں سے چار حروف لئے پھر قلبِ تکسیر کے حروف لئے ۔ پھر ان حروف کے اعداد جمل کبیر سے لے کر ان حروف کے ساتھ ائیل لگا کر مؤکل بنا لیں ۔

مِثال کے طور پر اگر چاروں گوشوں کے حروف یہ ہیں ۔ ا۔د۔ح۔ا اعداد۔ 14

جبکہ قلب کے حروف یہ ہیں۔ م۔ح۔ت۔ا اعداد۔

میزانِ اعداد یہ ہوئے ۔ 463=449+14 لہذا مؤکل کے اعداد 51 نکال لیں ۔ باقی 412 کا نطق **ب ۔ ی ۔ ت** ہوا۔
تو مؤکل **بیتائیل** بنا۔ اب ہمیں یہاں پر سطرِ طلسم تیار کرنا ہوگی ۔ جس کے لئے ہمیں نقشہ عناصر کو مدنظر رکھنا ہوگا ۔ جو یہ ہے ۔

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	10	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	26	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	69	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	220	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	470	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	1800	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	3400	تغغغ	قمر

نقشہ عناصر کے مُطابق اس تمثیلی مثال کے مطابق سطرِ طلسم یہ ہوگی۔ **اج ۔ دب ۔ ح ۔ ر ۔ اج ۔ مس ۔ حر ۔ تخ ۔ اج ۔**
(یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہر حرف اپنے ہی درجے سے ملے گا۔ تصرفاتِ تکسیرِ افلاطون کے علم کا یہ بہت اہم نقطہ ہے)

ایک محبت کافی ہے باقی عمر اضافی ہے

چونکہ اِس عمل کا مؤکل **بیتائیل** ہے ۔ اب طالب ومطلوب کی تصاویر لے کر دونوں کے پیچھے غالب عنصر کے مُطابق مربع نقوش بنائیں ۔ اور تصاویر پر سامنے مؤکل کا نام لکھیں ۔ اور مؤکل کے نام ہی کے اردگرد سطرِ طلسم کو لکھ لیں ۔ پھر ان تصاویر کو منہ در منہ جوڑ دیں ۔ چونکہ اس عمل میں آتشی حروف غالب تھے ۔ اس لئے اس عمل کو آتشی قرار دے کر وقت کا انتخاب کیا جائے ۔ اور استعمال کے لئے ایک نقش کو ایک حد تک (یعنی مختصر سے وقفے کے لئے) حرارت دی جائے ۔ اور دوسرے کو بازوئے راست پر باندھ لیا جائے ۔ اور ایک جدید چراغ لے کر اس کے اندر یہی مربع بنایا جائے ۔ نقش کے باہر چاروں اطراف میں چار مرتبہ اسی مؤکل کا نام لکھا جائے ۔ اور اس مربع ومؤکل کے اردگرد اندرونی طرف سے اسمائے طلسمات لکھ لیے جائیں ۔
چونکہ یہ عمل حُب ہے ۔ لہذا بخور مشک زعفران، لوبان اور صندل کا ہو۔ اب تکسیر والی سطور (جو کہ زعفران وعرق گلاب کی بنائی ہوئی روشنائی سے لکھی گئی تھی) کو لے لیں ۔ منقوش وجدید چراغ میں روغنِ گاؤ اور شہد ڈال کر فتیلہ روشن کریں ۔ اور پاس بیٹھ کر مطلوب کے طالب کے عشق میں گرفتار ہو کر حاضر ہونے کے قوی تصور کے ساتھ اس عزیمت کو روزانہ **13** مرتبہ پڑھنا ہے (13 مرتبہ اس لئے کہ طالب ، مقصد اور مطلوب کے کُل اعداد **463** سے اس طرح حاصل ہوئے تھے ۔ کہ **13=3+6+4=463**) ۔ عزیمتِ عمل ہذا یہ ہے ۔

توکلوا یا خُدام هذه الاسماءِ (بیتائیل) **و حرکوا روحانیة المحبة والمودة والاُلفة والقُرب احرقت قلب فلانة** (مطلوب مع والدہ) **علی المحبة والمودة فلان** (طالب مع والدہ) **بحق هذه الحروف التکسیر** (اج ۔ دب ۔ ح ۔ ر ۔ اج ۔ مس ۔ حر ۔ تخ ۔ اج) **وحرقت بالنار** (**عُنصر** ۔ یا جو بھی عُنصر ہو) **کما تحرق هذه الاسماءِ. علیکم و طاعتها لدیکم** ☆ انشاءاللہ ہفتہ عشرہ میں ہی مطلوب دیوانہ وار طالب کے حضور آن حاضر ہوگا ۔ انشاءاللہ عمل مکمل ہوا۔

کوئی محوِ رقص ہے ، تو کوئی گم ہے خیالِ یار میں یہ عشق کے رنگ ہیں ، نہیں کچھ کسی کے اختیار میں

یہ بات ضرور بالضرور ذہن نشین رہنی چاہیئے ۔ کہ اگر حقیقی تصویر نہ مِل سکے ۔ تو دو تصاویر طالب ومطلوب کی فرضی بنا لیں ۔ اور دونوں کی جنس کا بھی خیال رکھیں ۔ طالب کی تصویر پر مؤکل کا نام اور مطلوب کی تصویر پر اعدادِ مؤکل لکھیں ۔ اور مؤکل واعداد دونوں کے گرد اسمائے طلسمات لازمی لکھیں ۔ اور دونوں تصاویر کے پیٹ پر مُربع نقش عنصر کے مطابق لکھیں ۔ اور ان تصاویر کو اس طرح سے بنائیں ۔ کہ مقصد بھی نظر آئے ۔ جیسے کہ طالب تکبرانہ انداز میں کھڑا ہے ۔ اور مطلوب اس کے پاؤں میں ایسے بیٹھی ہے ۔ جیسے کوئی شخص بھیک مانگ رہا ہو ۔ یا پھر طالب کھڑا ہے ۔ اور مطلوب دونوں ہاتھ (گلے لگانے کے لئے) پھیلائے ہوئے اس کی طرف دوڑ کر آ رہی ہو ۔

نوٹ : بُغض وعداوت ، طرد وہلاکت ، حسد وسقم کے اعمال میں اسم الٰہی **قاھر ۔ قھار ، جبار** لئے جائیں گے ۔ اور سطر میں نحس حروف لئے جائیں گے ۔ اور مؤکل معکوسی بنے گا ۔ (پچھلے عمل کا نطق ب ۔ ی ۔ ت تا تو مؤکل **بیتائیل** بنا تھا ۔ مگر یہاں پر مؤکل **تیبائیل** بنے گا) اس طرح کے منفی عملیات کو سیسہ کی لوح پر آہنی قلم سے اسی قلم کی نوک یا کالی سیاہی کے ساتھ تیار کرنا ہوگا ۔

لطائف بیدار کرنے اور روح کی بالیدگی کا مجرب المجرب جفری عمل :

حضرت غلام الرسول میمن عائلی نقشبندیؒ کتاب مکاشفاتِ اسرار میں رقم طراز ہیں۔ کہ! کسی بھی (شرعی) عمل سے بیشتر اس عمل کے واسطے اپنی لطائف کو بیدار کرنے اور اپنی روح کی بالیدگی دینے کا یہ عمل ہے۔ یہ طریقہء کار مختلف موضوعات میں بھی جامع عدد کے تغیر و تبدل کے ساتھ کام آئے گا۔

کلیہ : نامِ مکتوبی شارِ حرفی (جمع ایک)، نامِ ابجد قمری عددی (بعینہٖ)، نامِ ملفوظی شارِ حرفی (طرح ایک)، نامِ عربی شارِ حرفی (جمع تین)، مضروبِ عربی شارِ حرفی (طرح تین)۔ اَب جو اعداد حاصل ہوں۔ ان جملہ اعداد کا ایک اسمِ الٰہی یا دو، تین اسمائے باری تعالٰی اُخذ کئے جائیں گے۔ اس سے زائد نہیں۔ پس جملِ کبیر کے موافق اِن اسمائے الٰہیہ کو وِرد کرنا ہے۔ کہ اس جمل الکبیر کو سات پر تقسیم کرنے سے جو عدد بچتا ہے۔ اس کی رات سے عمل شروع کرنا ہے۔ (عمل تو صرف) صرف پانچ روز تک کافی ہے۔ لیکن ہم اسے چھ روز تک پڑھیں گے۔ (اس عمل کو سمجھنے کے لئے یہاں پر ایک جدول کے ساتھ مثال پیش کی جا رہی ہے)

نام	قیمت				نوعیت	حاصلِ عدد	قانون	خالص عدد	اسمائے الٰہیہ
عبدالرؤف	ع	ب	د	ا	ابجدِ مکتوبی حرفی	08	+1	09	ا للہ
=	ل	ر	و	ف	=	=	=	=	=
عبدالرؤف	70	02	04	01	ابجدِ قمری عددی	393	بعینہٖ	393	ملیک . صابر
=	30	200	6	80	=	=	=	=	=
عبدالرؤف	عین	با	دال	الف	ابجدِ ملفوظی	21	-1	20	طیب
=	لام	را	واؤ	فا	=	=	=	=	=
عبدالرؤف	سبعین	اثنین	اربعہ	احد	ابجدِ عربی عددی	38	+3	41	ودود . طیب
=	ثلاثین	مأتین	ستہ	ثمانین	=	=	=	=	=
عبدالرؤف	حاصل ہیں۔38 x 8				مضروبِ عربی والمکتوبی	304	-3	301	سلٰم . سامع
جمل الکبیر	xxxxxxxxxxxxxxxxxx					764	x	764	764

مثلاً **عبدالرؤف** (کسی بھی) عمل سے قبل روحانی بالیدگی کا عمل کرنا چاہتا ہے۔ جہاں پر = نشان ہے۔ اس کا مطلب ہے۔ یہ خانہ اور اوپر والا خانہ ایک ہی ہیں۔(Means same as cited above =) یاد رہے۔ کہ! ہمیں 8 عدد کا کوئی اسمِ الٰہی نہیں مِلا۔ اسی لئے ہم یہاں پر اسمِ ذات "اللہ" کو پڑھیں گے۔ کیونکہ! یہ اسمِ اعظم ہے۔ اور تمام اسمائے الٰہیہ کے اثرات اسی اسم میں پائے جاتے ہیں۔

چونکہ! کل اعداد 764 کو 7 پر تقسیم کرنے کے بعد 1 عدد باقی بچے۔ لہذا! عمل کا آغاز اتوار کی رات سے شروع کرنا ہوگا۔ ہر رات کا وِرد و وظیفہ ایک ہی نشست میں ختم کرنا ہوگا۔ چونکہ ان اسمائے الٰہیہ کو رات کے وقت پڑھنا ہے۔ تو قانوناً انہیں حرفِ ندا "**یا**" کے ساتھ پڑھنا ہوگا۔ خیر و برکت کے لئے اول و آخر طاق مرتبہ درود پڑھ لیں۔ پڑھنے کی ترتیب یہ بنے گی۔

شب اتوار۔ یا اللہ۔ **764** مرتبہ۔ شب سوموار۔ یا ملیک یا صابر۔ **764** مرتبہ
شب منگل۔ یا طیب۔ **764** مرتبہ۔ شب بدھ۔ یا ودود یا طیب۔ **764** مرتبہ
شب جمعرات۔ یا سلٰم یا سامع۔ **764** مرتبہ
شب جمعہ۔ یا اللہ۔ یا ملیک یا صابر۔ یا ودود۔ یا طیب۔ یا سلٰم۔ یا سامع۔ **764** مرتبہ۔

پیری میں ولولے وہ کہاں ہیں شباب کے
اِک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے

عمل تسخیر روحِ خود۔ از کتاب ارتکاز توجہ۔

بقول حضرت شاہ گیلانی ! تسخیرِ روحِ خود یعنی اپنی روح کو مسخر کرنا۔ یہ ایک چوٹی کا آسان ترین عمل ہے۔ تسخیر روح خود میں انسان کشف کا بادشاہ بن جاتا ہے۔ دنیا ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح سامنے ہوتی ہے۔ ہر آنے والے واقعہ کو وہ الہامی طور پر قبل از وقت سمجھ سکتا ہے۔ ہر شخص کی قلبی کیفیات کا اندازہ بالکل اسی طرح سے کرسکتا ہے۔ جیسے کہ یہ حالات اس کے اپنے اوپر وارد ہوں۔ ہر شخص کے ذہن میں چھپی ہوئی بات سمجھ سکتا ہے۔ مرموز رازوں کا انکشاف کرسکتا ہے۔۔۔یعنی صاحب کتاب (صوفی حکیم سید علی رومی) نے اس عمل کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملا دیئے ہیں۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ! اس عمل کا عامل ہر چیز کے حقائق کا واقف ہو جاتا ہے۔ کشف قلب، کشف قبور اور کشف حقائق۔ (بہر حال! طریقہ کار اس عظیم عمل کا مثال کے ساتھ یہ ہے)

ع۔ ب۔ د۔ ا۔ ل۔ ر۔ و۔ ف۔ یعنی کہ **393**

عین۔ با۔ دال۔ الف۔ لام۔ را۔ واؤ۔ فا۔ **645**

645 کے اس طرح سے ٹکڑے کریں۔ کہ! 600 کا عدد **ش**۔ 40 کا عدد **م**۔ 5 کا عدد **ہ**۔ یعنی کہ ش۔م۔ھ (حرفِ اول **ش**)

نمبر شمار	اعداد بطن	حروفِ اول	باقی اعداد	حروفِ ملفوظی	اعدادِ حروفِ ملفوظی
01	**645**	حرفِ اول ''ش'' کے اعداد 600 منہا کئے	**45**	**میم . ھا** **95=90+5**	**95**
02	**95**	حرفِ اول ''ہ'' کے اعداد 5 منہا کئے	**90**	**صاد**	**96**
03	**96**	حرفِ اول ''ص'' کے اعداد 90 منہا کئے	**06**	**واؤ**	**13**
04	**13**	حرفِ اول ''و'' کے اعداد 6 منہا کئے	**07**	**زا**	**08**
05	**08**	حرفِ اول ''ز'' کے اعداد 7 منہا کئے	**01**	**الف**	**111**
06	**111**	حرفِ اول ''ا'' کے اعداد 1 منہا کئے	**110**	**قاف . یا**	**192**
07	**192**	حرفِ اول ''ق'' کے اعداد 100 منہا کئے	**92**	**صاد . با**	**99**
08	**99**	حرفِ اول ''ص'' کے اعداد 90 منہا کئے	**105**	**قاف . ھا**	**186**
09	**186**	حرفِ اول ''ق'' کے اعداد 100 منہا کئے	**90**	**صاد**	**96**
				ٹوٹل	**896**

ان اعداد **896** سے ایک نقشِ مثلث بنانا ہے۔ اور اب نام میں جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں۔ ان حروف کی مثلث مذکورہ مثلث کی دوسری طرف بنانی ہے۔ (یعنی دونوں مثلثیں آگے پیچھے بنیں گی) اور دونوں مثلثوں کے ارد گرد آنے والی عزیمت بھی تحریر کرنی ہے۔ اب ایک سونے یا چاندی کا باریک سا پترہ بنوا کر نوچندی جمعرات، جمعہ یا اتوار کی پہلی ساعت میں اِن دونوں نقوش کو کندہ کرلیں۔ (اگر سونا یا چاندی پر ممکن نہ ہو تو کسی سنہرے کاغذ پر ہی نقوش کو آگے پیچھے لکھ لیں) اب ہم نے دوسری قسم کے اعداد اس طرح سے حاصل کرنے ہیں۔ کہ! (روح عبدالرؤف) را۔ واؤ۔ حا۔ عین۔ با۔ دال۔ الف۔ لام۔ را۔ واؤ۔ فا۔

را	واؤ	حا	عین	با	دال	الف	لام	را	واؤ	فا
201	13	09	130	03	35	111	71	201	13	81

کل میزان **868** ہوئی۔ اب ان اعداد کے مساوی اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی ڈھونڈ لیں۔ پھر ایسی ایک عزیمت تیار کرلیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. اللھم سخرلی روحی باسمک بحق (حاصل شدہ اسماء) **اُجب یا رب حذا مرادی یا ایھا الروح روح** (نام طالب) **بالنصب الروح الروح** (نام طالب) **بالنصب المعنی بحق اسماء اللہ العظام یا اللہ یا ا للہ یا اللہ. آمین ۔**

نقش۔ اب کسی فارغ وقت میں روزانہ کم از کم 15 سے 20 منٹ تک نقش کو سامنے رکھ کر آنکھیں بند کر کے مذکورہ بالا عزیمت کی تلاوت کریں۔ اور دل ہی دل میں یہ تصور کریں۔ کہ! میری روح سامنے حاضر ہے۔ پھر حاصل شدہ اسماء الحسنٰی کا بطریق سہ ضربی (دائیں ران، بائیں ران اور قلب پر) ورد کریں۔ اس ورد کو بھی 15 سے 20 منٹ تک جاری رکھیں۔ ڈیڑھ سے دو ماہ میں اپنی روح مسخر ہو کر قابو میں آ جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (واللہ اعلم)

اس عمل میں ادائیگی فرائض (نماز پنجگانہ و دیگر) اور طہارت جسمی و قلبی کے علاوہ کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ بخور اور خوشبو بہتر ہے۔

اعمال و عملیات برائے حصول غناء ، ادائیگی قرض، دستِ غیب

مجرب عمل بنائے کیمیائے مشائخ برائے حصول غناء :

ایک حدیث میں آیا ہے۔کہ جمعۃ المبارک کے روز جب امام سلام پھیرے۔تو اس وقت جو شخص حالت تشہد میں ہی قبل اپنے پاؤں موڑنے کے **سورہ فاتحہ** ، **سورۃ اخلاص** ، **سورۃ فلق** ، **سورۃ والناس** سات سات بار پڑھے۔تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔اللہ تعالیٰ روز قیامت پر جتنے لوگ ایمان لائے۔تو سب کے برابر اس کا اجر عطا فرمائے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

کسی کو تاج سلطانی ، کسی کو بھیک دَر دَر کی　　　　میرے اللہ تیری مرضی ، جدھر چاہے اُدھر کر دے

ایک اور روایت میں ہے۔کہ اللہ تعالیٰ اُس کے دین و دنیا اور بال بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔اور حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا ہے۔کہ جو شخص ان کے یعنی سورۃ فاتحہ اخلاص و معوذ تین سات سات بار پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ **اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ . یَا حَمِیۡدُ . یَامُبۡدِیُٔ . یَا مُعِیۡدُ . یَارَحِیۡمُ . یَا وَدُوۡدُ . اَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ وَ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ** o تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی بنا دے۔اور ایسی جگہ سے اسے روزی پہنچائے۔جہاں سے اسکا گمان نہ ہو۔☆ حضرت انسؓ نے فرمایا۔کہ جو شخص جمعہ کے روز صرف یہ دعا سو بار پڑھا کرے۔تو اس پر دو جمعہ بھی نہ گزرنے پائیں گے۔کہ اللہ تعالیٰ اسے غنی بنا دے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔ **نزھۃ المجالس** کی عبارت یہاں ختم ہوئی۔

ای کریمی کہ از خزانہ ء غیب　　　　گبر و ترسا وظیفہ خور داری

دوستاں را کجا کنی محروم　　　　تُو کہ با دشمناں نظر داری

جبکہ امام غزالیؒ اور شیخ ابو طالب مکیؒ اپنی تصانیف میں یہ فرمایا ہے۔جب کوئی شخص نماز جمعہ امام کے ساتھ پڑھے۔اور سلام پھیر کر حالت تشہد ہی میں کسی سے بات کرنے سے قبل سات مرتبہ **سورۃ فاتحہ** ،سات بار **سورۃ اخلاص** سات بار **سورۃ فلق** ،سات بار **سورۃ والناس** میں اور سات بار یہ **دعائے مشائخ** پڑھے۔ **اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ . یَا حَمِیۡدُ . یَامُبۡدِیُٔ . یَا مُعِیۡدُ . یَارَحِیۡمُ . یَا وَدُوۡدُ .اللھم اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ واَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ** ۔

چنانچہ بزرگان دین سے مروی ہے۔کہ جو شخص ایسا کرے گا۔ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک محفوظ ہو جائیگا۔اور یہ وظیفہ اسکے لئے شیطان سے آڑ ہوگا۔منقول ہے۔کہ جو شخص ہمیشہ اسی طرح سے یہ سورتیں پڑھ کر دعا کیا کرے۔تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے پرواہ و بے نیاز کر دیتا ہے۔اور اسے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے۔　　　　اسی ضمن میں بعض علمائے عاملین اپنے تجربات اور کئی لوگوں کی اسناد کی بنا پر فرماتے ہیں کہ!

اگر کوئی شخص بروز جمعہ بعد نمازِ جمعہ دو رکعت فرض کے سلام و دعا کرنے کے بعد بنا کسی سے بات چیت کیے حالت تشہد ہی میں سات سات بار **درود و سلام** ، **سورہ فاتحہ** ،**سورۃ اخلاص** ، **سورہ فلق** ، **سورۃ والناس** ،اور **سورۃ طلاق** کی آیت **بِسۡمِ اللّٰہِ الرحمن الرَّحِیۡمِ** o **وَمَنۡ یَّتَقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَہٗ مَخۡرَجاً وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ اِنَّ اللّٰہُ بَالِغُ اَمۡرِہٖ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا**o (سورۃ طلاق آیت نمبر 3-2) اور یہ دعائے مشائخ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیۡدُ یَامُبۡدِئُ یَامُعِیۡدُ یَارَحِیۡمُ یَاوَدُوۡدُ اَکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنۡ مَّعۡصِیَتِکَ وَ اَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ ۔　　　　اور ہر رات کو **درودو سلام** ، **سورہ فاتحہ** ،**سورۃ اخلاص** ، **سورہ فلق** ، **سورۃ والناس** کو **70-70** بار اور سورۃ طلاق کی آیات (**بِسۡمِ اللّٰہِ الرحمن الرَّحِیۡمِ** o **وَمَنۡ یَّتَقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَہٗ مَخۡرَجاً وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ اِنَّ اللّٰہُ بَالِغُ اَمۡرِہٖ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا**o ۔ (سورۃ طلاق آیت نمبر 3-2) اور دعائے مشائخ کو **300-300** بار پڑھتا رہے۔

تو ایسا خوش نصیب شخص ہفتوں عشروں میں یقینی طور پر نہ صرف مالا مال ہو جائیگا۔ بلکہ دوسروں میں بھی تقسیم کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ العظیم۔مگر یاد رہے۔کہ کبھی دولت پر غرور و تکبر نہ کرے۔کیونکہ جو ذات عطا کر سکتی ہے۔وہ آزمائش میں بھی ڈال سکتی ہے۔

جب میں کہتا ہوں کہ یا اللہ میرا حال تو دیکھ　　　　حکم ہوتا ہے کہ پہلے اپنا نامۂ اعمال تو دیکھ

دست غیب و روزینہ کا حصول :

میرے پیر و مرشد جناب سید محبوب علی شاہؒ اپنی تصنیف جلیلہ **معدن عملیات و سادات** میں باب خواص اہم وھاب کے تحت فرماتے ہیں۔کہ اسم ''**وھاب** '' کے مندرجہ ذیل دونوں اعمال صدری اور نہایت مجرب ہیں۔اور فقیر (سید محبوب علی شاہؒ) کے خاندان کے آباؤ اجداد سے سینہ بسینہ چلے آرہے ہیں۔اور اس فقیر (محبوب علی شاہؒ) کو ان کے بزرگوں اور والد ماجد سید عثمان علی شاہ بخاریؒ سے بمہر پدری عنایت ہوئے ہیں۔ان

نگینوں کی قدر و قیمت سے ہر کس و ناکس واقف نہیں ہے۔ اسی لئے ان اعمال کو کوئی بلند ہمت اور مستقل مزاج شخص ہی کر سکے گا۔ میرے مرشد و مربیؒ فرماتے ہیں کہ ہماری طرف سے ہر اہل ایمان کو ان اعمال کی اجازت ہے۔ چاہیے کہ کوئی دانا اور صاحب ہمت شخص ہی یہ عمل کرے۔ کیونکہ! نادان اور پست ہمت ہمارے اس عمل میں قدم نہ دھرے۔ ورنہ خطاء کھائے گا۔ ان اعمال کا عامل کبھی بھوکا نہیں رہتا۔ اور نہ ہی محتاج۔ بلکہ ہمیشہ غنی رہتا ہے۔ ہر دو اعمال کی ترکیب و طریقہ یہاں پر مفصل و جامع انداز میں پیشِ خدمت ہے۔

عمل نمبر 1۔ **اسم اعظم یا وھاب** (عملِ اوّل):

جو بھی شخص یہ عمل کرنا چاہے۔ تو اس کو چاہیے۔ کہ کسی بھی ماہ سعید کے اندر مگر عروج ماہ میں خلوت نشینی، ترک حیوانات، صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ نوچندی منگل کو اس عمل کا آغاز اس طرح کرے۔ کہ سوموار سے بدھ تک تین روز تک روزانہ ایک ہی نشست میں اسم اعظم **یـــا وھـــاب** کو 35000 پینتیس ہزار بار پڑھا کرے۔ اور جمعرات کے روز بعد نماز عشاء اندھیرے میں بیٹھ کر یہ نیت کرو۔ کہ اب میں یہی اسم اعظم ایک ہی نشست میں سوا لاکھ بار پڑھ کر ہی اٹھوں گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ (شاید ہر 25 ہزار کی تکمیل پر 3 سے 5 منٹ تک کے کچھ عجائبات نظر آئیں گے)

☆ جب عامل پچیس ہزار 25000 مرتبہ کی تعداد کو پہنچے گا۔ عامل کو ایک بہت بڑا جنگل نظر آئے گا۔ ☆ جب عامل پچاس ہزار 50000 مرتبہ کی تعداد کو پہنچے گا۔ تو عامل کو بہت بڑا حد نگاہ تک ایک دریا نظر آئیگا۔ ☆ جب عامل پچھتر ہزار 75000 مرتبہ کی تعداد کو پہنچے گا۔ تو عامل کو ایک بہت بڑا اژدھا نظر آئیگا۔ جو کہ عامل کو خوفزدہ کرنے کی بھی کوشش کرے گا۔ لیکن عامل کو کچھ خوف و غم نہیں کرنا چاہیے۔

☆ جب عامل ایک لاکھ (100000) مرتبہ کی تعداد کو پہنچے گا۔ تو ایک حسین وجمیل عورت آئیگی۔ اور آتے ہی عامل کو لپٹ جائیگی۔ تا کہ عامل کی نفسانی و شہوانی ونسوانی خواہشات بھڑک اٹھیں۔ مگر عامل کو چاہیے۔ کہ اس حسینہ کو ہاتھ تک نہ لگائے۔ ورنہ ہاتھ لگانے کی صورت میں نہ صرف عمل ضائع ہوگا۔ بلکہ عامل کی جان بھی جا سکتی ہے۔ جان جائے یا نہ جائے۔ البتہ عامل دائمی اذیت اور رجعت کا لازمی شکار ہو جائے گا۔

☆ اور جب عامل سوا لاکھ 125000 مرتبہ کی تعداد کو پہنچے گا۔ تو ایک بزرگ صفت مرد ضعیف سفید پوش آئے گا۔ اور ایک طشت جواہرات سے بھرا ہوا عامل کے سامنے پیش کرے گا۔ تو عامل کو چاہیے۔ کہ لالچ کو دل میں قطعی طور پر قرار پکڑنے نہ دے۔ خاطر جمع رکھے۔ اور طشت نہ لے۔ وہ مرد ضعیف اصرار کرے گا۔ تو عامل کو چاہیے۔ کہ اس مرد ضعیف سے گزارش کرے۔

حضرت! مجھے یہ طشت نہیں چاہیے۔ البتہ آپ مجھے اتنا روپیہ (Amount) روزانہ دے دیا کریں۔ تو وہ مرد ضعیف مان جائے گا۔ انشاءاللہ۔ اور مقررہ روپیہ روزانہ ملتا رہے گا۔ انشاءاللہ۔ یاد رہے۔ کہ اس عمل کے بعد عامل کو چاہیے۔ کہ روزانہ کسی بھی وقت یہی اسم اعظم ''**یـــا وھـــاب**'' 1400 چودہ سو یا 14000 چودہ ہزار مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ روزینہ کبھی بھی بند نہ ہوگا۔ ذہن نشیں رہے۔ کہ! جب تک کہ عامل شرک، زنا، رشوت، سود، غیبت، جھوٹ، بغض وعناد وعداوت اور تارک نمازی ہونے سے بچا رہے گا۔ اُس کا روزینہ تا حیات ملتا رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ (لیکن یاد رہے۔ کہ!) اللہ تعالیٰ سورہ رعد میں فرماتا ہے۔ کہ! **بل للہ الا مر جمیعا** ۔ حقیقت تو یہ ہے۔ کہ! تمام تر اختیار (صِرف) اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔

عمل نمبر 2۔ **اسم اعظم یا وھاب** (عملِ ثانی): سگ سیاہ کی حاضری والا عمل مبارک:

قبلہ پیر و مرشد فرماتے ہیں۔ جو شخص کم ہمت ہو۔ یا زیادہ دیر تک ایک ہی نشست میں نہ بیٹھ سکتا ہو۔ یا پھر کمزوریء قلب کی وجہ سے عمل نمبر 1 والے عجائبات سے خوفزدہ ہو۔ تو وہ یہ والا عمل کرے۔ اس عمل کو **بیـاض بھـڑونچ** میں قبلہ پیر و مرشد کے علاوہ حضرت کاش البرنیؒ نے بھی اپنی تصنیف مبارک **عامل کامل** (حصہ اول) میں نہایت شرح وبسط سے پیش کیا ہے۔ اس عمل کا مفصل و جامع طریقہ کار یہ ہے۔ کہ!

اس اسم اعظم **یـــا وھـــاب** کو 11 گیارہ روز میں سوا لاکھ کی تعداد میں اس طرح پورا کیا جائے۔ کہ دس ایام تک روزانہ کی پڑھائی 11363 گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ بار ہوگی۔ اور گیارہویں روز 11370 گیارہ ہزار تین سو ستر بار ہوگی۔ تو مجموعہ عدد گیارہ روز میں سوا لاکھ ہو جائیگا۔ اس عمل کے شرائط میں ہے۔ کہ صوم وصلوٰۃ اور خلوت نشینی، ترک حیوانات نیز احرام باندھ کر اور دوران پڑھائی خوشبودار اگربتی لازم ہو۔ یاد رہے۔ کہ وظیفہ کی تعداد، وقت اور جگہ قطعاً تبدیل نہ کریں۔ وقتِ پڑھائی بعد نمازِ فجر سے عشاء کے وتر سے قبل تعداد کی تکمیل لازمی کریں۔ مگر ایک ہی نشست میں تعداد مکمل کرنا ہوگی۔ پڑھائی کا طریقہ ہے۔ پہلے 11 بار درود وسلام پھر 313 مرتبہ یہ دُعا'' **یَـا عَـزِیْـزُ رَبُّ الْـعَـرْشِ الْـمَجِیْدُ** '' پھر تعداد مقررہ میں اسم اعظم **یـا وھاب** پھر آخر میں 11 بار درود وسلام پڑھیں۔ دوران پڑھائی نماز ادا کرنے یا وضو کے لئے اٹھ سکتے ہیں۔ مگر بہتر یہ ہے۔ کہ ایک ہی نشست میں تمام پڑھائی مکمل کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ اس عمل کے جب عامل ہو جائیں گے۔

بارھویں دن علی الصبح عامل جنگل کی جانب چلا جائے۔ (جائے عمل سے جا کر واپس جائے عمل پر پہنچنے تک نہ کسی سے کوئی بات چیت کرنی ہے۔ نہ کسی کی طرف توجہ کرنا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی سلام بھی کرے۔ تو دل ہی دل میں اُس کے سلام کا جواب دیں) تو عامل کو جنگل میں ایک سگ سیاہ (کالا کتا) ملے گا۔ عامل کو چاہیے۔ کہ سگ سیاہ کو نہایت ادب واحترام سے گزارش کرے۔ کہ آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے یہاں آپکی دعوت ہے۔ آپ ضرور تشریف لائیں۔ اور یہ کہہ کر عامل واپس ہو جائے۔ اور پیچھے مڑ کر قطعاً نہ دیکھے۔ سیدھا گھر چلا جائے۔ پھر کھانا درج ذیل میں دیئے گئے

اجزائے دعوت اور اِن کی مقدار کے مطابق کسی متقی شخص کے ہاتھوں سے پکوائیے۔ کھانا مغرب سے قبل تیار ہونا چاہیئے۔

1۔ آٹا گندم۔ ساڑھے چار کلو 2۔ بکری کا گوشت۔ ڈیڑھ کلو 3۔ دہی۔ تین پاؤ (1/3 سیر)

4۔ پیاز۔ ڈیڑھ پاؤ (1/2 سیر) 5۔ روغن زرد۔ تین پاؤ (1/3 سیر)

وزن قطعاً طور پر کم یا زیادہ نہ کیا جائے۔ یہ یاد رہے۔ کہ نماز مغرب سے پہلے چار نمازی اور متقی افراد کو بھی دعوت طعام دے دیں۔ اب نماز مغرب سے پہلے دو چادریں خوش نما اس طرح بچھائے کہ ایک چادر پر چار مدعو اشخاص اور دوسری چادر پر وہ سگ سیاہ بیٹھ سکے۔ جبکہ عامل تیسری چادر پر یا بغیر چادر کے بیٹھ جائے۔ بعد از ادائیگی نماز مغرب عامل معہ ان چار نمازی متقی افراد کے سگ سیاہ کا انتظار کریں۔ وہ ضرور آئیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ جب وہ چار افراد کھانا کھالیں۔ تو ان کو جانے کی گزارش کریں۔ ان کے چلے جانے کے بعد عامل اس سگ سیاہ کو اپنی حاجت نہایت ادب و عاجزی سے بیان کرے۔ چاہے عامل کی حاجت مال وزر کی ہو، روزینہ و دست غیب کی ہو۔ ملک و متاع یا حصول عزت و دولت یا شہرت کی ہو۔ برکت و نفع کام و کاروبار کی ہو، ملازمت کی ہو، ترقی کی ہو۔ بانڈ یا سکیموں سے انعام کی ضرورت ہو۔ غرض کوئی بھی حاجت دنیاوی ہو۔ عامل کا مقصد ضرور بالضرور پورا ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ لیکن یاد رہے۔ کہ ایک وقت میں ایک ہی حاجت سگ سیاہ سے بیان کرنی چاہیئے۔ دوسری حاجت کے لئے پھر سے اِسی مکمل ترتیب کو ملحوظِ خاطر رکھ کر **11** روزہ پڑھائی اور بارہویں دِن سگ سیاہ کو دعوت دینا ہوگی۔ بعد از زکوٰۃ ، روزانہ کسی بھی وقت دُعائے مذکورہ **100** مرتبہ اور اسمِ اعظم ''**یا وھاب**'' **1400** مرتبہ تا حیات پڑھنا ہے۔ تاکہ خیر و برکت رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

یہ سگ سیاہ دراصل ایک نیک روحانی ہے۔ اس سے قطعاً نفرین اور نظر حقارت نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ خود بھی احترام کرے۔ اور نمازیوں کو بھی تاکید کرے۔ کہ وہ بھی اس سگ سیاہ کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھیں۔ کیونکہ یہ سگ سیاہ ظاہر میں کچھ تو باطن میں کچھ ہے۔ اسی لئے تو اس کی دعا میں فوری اثر ہے۔ یہ عمل میرے مرشد و مربیؒ اور اُن کے متعدد مریدین و متوسلین کا مجرب و آزمودہ ہے۔ اس عمل کے کافی فوائد جو مجھے اور دیگر احباب کو حاصل ہوئے۔

دست غیب کا عمل : یہ عمل مبارک میرے علاوہ میرے چند خصوصی احباب کا بارہا کا مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔ اِس عمل میں پرہیز عمومی کی معمولی سی شرط ہے۔ عمل کا طریقہ کار یہ ہے۔ کہ ان کلماتِ عظیمہ کو پہلے **21** دنوں تک روزانہ صبح و رات کو سونے سے پہلے **1400** مرتبہ پڑھنا ہے۔ پھر اِن کلماتِ عظیمہ کو چار ماہ تک مسلسل روزانہ رات کو **14000** مرتبہ پڑھنا ہے۔ اس کے بعد تا حیات **1400** مرتبہ دِن میں کسی بھی وقت پڑھتے رہنا لازمی ہے۔ تاکہ مداومت جاری رکھنے سے اِس عمل کے مؤکلات سے ہم آہنگی و شناسائی برقرار رہے۔ یاد رہے کہ اول و آخر طاق مرتبہ درود و سلام لازمی ہے۔ اور جو فتوحات حاصل ہوں۔ اُن کا کسی سے بھی ذکر نہیں کرنا چاہیئے۔ ورنہ ساری محنت رائیگاں جائے گی۔ کلماتِ عظیمہ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مُلْکًا وَّ الْغِنٰی ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۔ یَا وَ ھَّا بُ ۔ یَا وَ ھَّا بُ ۔ یَا وَ ھَّا بُ ۔

فوائدِ عمل : ا۔ تھوڑے سے پیسوں سے تمام اُمور حل ہو جایا کریں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۲۔ مال وزر اور رقم میں بفضلِ رحمان از خود اضافہ ہوتا رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۳۔ کوئی نہ کوئی شخص غیب سے مال وزر دیتا رہے گا۔ مگر ہر مرتبہ چہرہ تبدیل ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۴۔ گھر کی تمام اشیاء خوردنی اور استعمال کی چیزوں میں خیر و برکت ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۵۔ بے روزگار شخص بھی آسودہ حال اور خوشحال ہوتا چلا جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ کچھ مشاہدات ایسے بھی ہیں۔ جن کا چھپانا لازمی ہے۔ جو کوئی اِس عمل کو کرے گا۔ اُس پر سب کچھ عیاں ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

دراہم کے اندر خیر و برکت کے لئے :

صاحب **شموس الانوار** حضرت جناب ابن الحاج تلسمانی المغربی فرماتے ہیں۔ کہ! چاندی کے دو دراہم لے کر (نو چندی جمعرات، جمعہ یا سوموار کی پہلی ساعت میں) ایک پر اسمِ الٰہی ''**کافی**'' اور دوسرے پر اسمِ الٰہی ''**جواد**'' لکھو۔ پھر اُن پر یہ آیت بحسابِ ابجد قمری روزانہ کسی بھی وقت پڑھ کر پھونکا کرو۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ **ولھم رزقھم فیھا بکرۃ و عشیا** ۔ (سورہ مریم۔ آیت نمبر **62**) یاد رہے۔ کہ لکھنے سے پہلے اور پڑھنے کے دوران لوبان سلگاؤ۔ دراہم پر لکھائی پہلے ہی دن ہوگی۔ البتہ پڑھائی روزانہ کرنا ہوگی۔ اور روزانہ بعد پڑھائی کے اِن دراہم کو ریشم کے سفید کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی یا بٹوے کے اندر چار مثقال کے ساتھ رکھ دیا کرو۔ تھیلی یا بٹوے کا دھاگہ بھی ریشمی ہی ہو۔ پڑھائی اکیس ایام تک جاری رکھنی ہے۔ جب تک یہ دونوں دراہم تھیلی یا بٹوے میں موجود رہیں گے۔ درہم و دینار کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ انشاءاللہ۔

یاد رہے۔ کہ! مال و دولت اور کھانے پینے کی اشیاء جیسے کہ! دودھ، گھی، اناج و غلہ وغیرہ کے علاوہ چوپاؤں، کھیتی وغیرہ میں خیر و برکت پیدا کرنے کے مجرب ترین اور مستند اعمال و عملیات جناب حضرت جناب ابن الحاج تلسمانی المغربیؒ نے تحریر فرمائے ہیں۔ جو کہ کتاب **شموس الانوار** میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ اور اُن کو عمل میں بھی بآسانی لایا جا سکتا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ایک آیتِ کریمہ (فبای الاء ربکما تکذبٰن) کے عجیب و غریب فوائد و منافع :

اگر اِس آیت کو روزانہ بعد ہر نماز کے سو مرتبہ جبکہ رات کو سونے سے قبل ایک ہزار مرتبہ وِرد کیا جائے۔ تو اِس آیت مبارکہ سے یہ فوائد و منافع حاصل ہوں گے۔ (ان شاءاللہ)۔ دستِ غیب۔ تسخیرِ الخلائق۔ حل المشکلات۔ جملہ امور کا از خود سرانجام پا جانا۔ وغیرہم۔۔۔

اسم اعظم باسط:

یہ عمل میرے مرشد و مربی سید محبوب علی شاہ بخاریؒ کی کتاب سلوک و معرفت میں مرقوم ہے۔ حضرت جیؒ فرماتے ہیں۔ اکثر راہ سلوک پر چلنے والے اہل اللہ کو لنگر کے خرچ کی تنگی درپیش ہوتی ہے۔ (یا مدارس کو چلانے اور وہاں زیر تعلیم طلبہ کے نان نفقہ کے لئے بھی اخراجات کی کمی کا مسئلہ درپیش رہتا ہے) لہذا ذیل کا عمل اسی سلسلے کے مسائل کا دائمی تدارک ہے۔ اس عمل سے روزانہ کا لنگر، اخراجات اور اسباب از پردہ غیب حاصل ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہی طریقہ اکثر و بیشتر بزرگان دین اور علمائے عظام سے چلا آیا ہے۔ درج ذیل دس اسماء جو کہ دراصل حضرت موسیٰؑ کے عصا پر لکھے تھے۔ بزرگان دین ان دس اسماء کو خرچ بے خرچاں بھی کہتے ہیں۔ سیاحان، متوکل درویشوں کے لئے جنگلوں، سنسانوں، ویرانوں اور منزلوں میں اسی سبیل کے اعمال و عملیات مفید و متنفع ہیں۔ اس سلسلے کی تعلیمات کو سلسلہ غوثیہ قادریہ محبوبیہ بانوا میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ خصوصا بالخصوص میرے مرشد و مربی سید محبوب علی شاہ بخاریؒ کے سلسلہ میں اس طرح کے متعدد اعمال و عملیات جاری و ساری ہیں۔ اس عمل کی ترکیب اس طرح ہے۔

نوچندی جمعرات کو بوقت سحر جب خواب سے بیدار ہوں۔ تو لیٹے لیٹے بناء کسی سے بات چیت کئے **یا باسط** کو فقط دس بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے منہ پر مل لیں۔ پھر سفید پاک مصفی و معطر کپڑے پہن کر عود صندل، لوبان سلگا کر یا پھر کوئی خوشبودار اگربتی کی دھونی لگا کر لوگوں سے ذرا تنہائی اختیار کر کے صلوۃ الیل (نماز تہجد) اور صبح کی سنت کے بعد (41) اکتالیس بار یہ عزیمت پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم . یَا اِسۡرَافِیۡلُ یَا طَاطَائِیۡلُ یَا دَرۡدَآئِیۡلُ بِحَقِّ اِلٰہُ اَلاٰ لِھَۃِ الرَّفِیۡعُ جَلاَ لُہٗ یَا اِلٰہَ ۔

پھر فرض نماز پڑھ کر بناء کسی سے بات چیت کئے 100 سو بار **یا عزیز** اور 25 پچیس بار **سورہ اذا جاء نصر اللہ** ۔۔۔ مکمل) پڑھیں۔ پھر ان دس اسماء کو بہتر (72) بار پڑھ کر یارزاق (308) تین سو آٹھ بار پڑھیں۔ پھر درج ذیل آٹھ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر کسی بہتے پانی، دریا، سمندر، جھیل یا مچھلیوں والے تالاب میں ڈال دیا کریں۔ پھر مشرقی جانب منہ کر کے درج ذیل مربع والے دو عدد نقش لکھو۔ پھر ان دونوں نقوش کو دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور وسطی انگلی کے درمیان پکڑ کر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود وسلام اور درمیان میں 200 دوسو بار اسم مبارک **یا منعم** پڑھ کر دونوں نقوش پر دم کر دیں۔ پھر ایک نقش کو پانی میں گھول کر پینا ہے۔ جبکہ دوسرا نقش ٹوپی میں رکھ لیں۔ اب روزانہ ٹوپی والا نقش اور ایک تازہ نقش پانی میں گھول کر پیتے رہنا ہے۔ دس اسماء موسویؑ (جن کو **خرچ بے خرچاں** بھی کہتے ہیں) یہ ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ . اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَتِ سَزَایُوۡ . لِذَرۡعَیۡ . جُوۡسَا . مَنُوۡعَا . عَالِمًا . طَیُوۡسُوۡنَا . سَلِیۡخَا، مَلِیۡخَا . مَلقُوۡمَا . یَاقِیُّوۡمًا . بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ . وَبِحَقِّ اِھۡیَا اَشۡرَاھِیًّا . فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمِ.

(کچھ لوگ **شَزَایُوۡ** کے بجائے **سَزَایُوۡ** اور **طَیُوۡسُوۡنَا** کے بجائے **طَیُوۡثُوۡنَا** پڑھتے ہیں) یہی معمول روزانہ رکھیں۔ خداوند کریم ایسی جگہ سے رزق عطائے فرمائے گا۔ کہ! جہاں سے کبھی گمان بھی نہ ہوگا۔ یہ طریقہ اہل فقراء کے مجربات و معمولات میں سے ایک ہے۔ اس عمل میں استعمال ہونے والا نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1043	1047	1050	1036
١٠٤٩	١٠٣٧	١٠٤٢	١٠٤٨
١٠٣٨	١٠٥٢	١٠٤٥	١٠٤١
١٠٤٦	١٠٤٠	١٠٣٩	١٠٥١

یغنیھم اللہ من فضلہ

یاد رہے۔ کہ! نقش کے نیچے یہ آیت مبارکہ تحریر کرنی ہے۔ **یغنیھم اللہ من فضلہ** اور نقش کے پس پشت یہ بھی لکھنا لازمی ہے۔

اجب یا جبرائیل بحق یا باسط۔ (یاد رہے۔ کہ) یہ عمل اولیاء اللہؒ کے صدری مجربات میں سے ایک ہے۔ اس عمل کے حصول کے لئے صاحب عمل کا متشرع اور متقی ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ دست غیب خرقِ عادت و کرامت سے کم نہیں۔

رزق میں حیرت انگیز اضافہ :

41 دِنوں تک روزانہ پرہیز عمومی کے ساتھ مندرجہ ذیل **اسماء** کو ان کے اعداد (بحساب ابجد قمری) ایک جگہ اور وقت مقرر و معین کر کے پڑھتے رہو۔ جب 41 دِن پورے ہو جائیں۔ تو انہیں اسماء کو فقط 40 مرتبہ کھانے پر (جب بوقتِ ضرورت) پڑھو گے۔ تو اُس کھانے میں اس قدر خیر و برکت ہوگی۔ کہ ایک شخص کا کھانا دس اشخاص بھی کھائیں گے۔ تب بھی کھانا بچ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ **اسمائے الٰھیہ** یہ ہیں۔

الکافی. الوھاب. الرزاق. المتفضل. ذوالجلال والاکرام.

مَیں فقیروں سے بھی کرتا ہوں تجارت اکثر جو ایک پیسے میں لاکھوں کی دُعا دیتے ہیں

ازالہ غم اور ادائیگی قرض کی مجرب دعا :

1۔ حضرت شیخ عبدالقادر الجیلانی البغدادیؒ اپنی کتاب **غنیۃ الطالبین** میں فرماتے ہیں۔کہ! حضرت حسن بصریؒ کا فرمانِ عالیشان ہے کہ! ایک دن اِن کے پاس انہی کے ایک عزیز دوست تشریف لائے۔اور گزارش کی کہ! ابوسعیدؒ ! مجھ پر (بہت زیادہ) قرض ہے۔میں چاہتا ہوں کہ آپؒ مجھے اسم اعظم سکھائیں۔تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگرتم یہ بات چاہتے ہوتو اُٹھواور (تجدید) وضوکرو۔وہ اُٹھا اور (تجدید) وضو کیا۔تو آپؒ نے فرمایا۔کہ یوں دُعا مانگو۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم یا اللہ یا اللہ انت اللہ بلٰی واللہ انت اللہ لا الہ الا انت اللہ . اللہ اللہ . واللہ انہ لا الہ الا اللہ . اقض عنی الدین وارزقنی بعد الدین۔**

(وہ بزرگ رات کو چند مرتبہ اِس دعائے مبارکہ کو پڑھتے پڑھتے سوگیا) صبح جب وہ شخص اُٹھا۔تو اُس نے اپنی مسجد میں ایک تھیلی میں مختلف اقسام کے ایک لاکھ درا ہم رکھے ہوئے پائے۔اور اُس تھیلی کے دھانے پر لکھا ہوا تھا۔کہ اگرتم اِس سے زیادہ بھی مانگتے تو تمھیں دیتے۔تو نے جنت کا سوال کیوں نہیں کیا۔پھر وہ بزرگ حضرت سیدنا حسن بصریؒ کے پاس تشریف لائے۔اور تمام واقعہ سے انہیں مطلع کیا۔تو حضرت حسن بصریؒ اپنے دوست کے ساتھ اِن کے گھر کو چلے گئے۔۔۔۔

2۔ حضرت سیدی عبدالوہاب الشعرانیؒ اپنی کتاب **لطائف المنن** میں فرماتے ہیں۔کہ! ایک شخص پر تین ہزار دینار قرض تھا۔تو اُس نے یہ پڑھا۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمoاللھم انی اسئلک یا اللہ یا اللہ یا اللہ. بلٰی واللہ . انت اللہ لا الہ الا انت اللہ. اللہ اللہ واللہ انت اللہ. لا الہ الا انت یا حی یا قیوم ۔** پھر وہ شخص سوگیا۔اور جب اُٹھا تو اپنے سر کے قریب تین ہزار دینار پائے۔پھر اِس شخص کوخواب میں بتایا گیا۔کہا تونے اسمِ اعظم کے ساتھ سوال کیا۔ جسے اگر پانی پر پڑھا جائے۔تو وہ بھی جم جائے۔۔۔۔۔

مال و دولت میں خیر و برکت کا مجرب المجرب اور مستند صدری عمل :

رقبہ تو تیری جاگیر کا میلوں ہوا تو کیا ۔۔۔ رقبہ تو تیرے دل کا دو انچ بھی نہیں

یہ عمل ایک قلمی بیاض سے حاصل ہوا۔اور تین اشخاص کو کرایا گیا۔تو اُن میں سے دواشخاص نے تو یہ کہا۔کہ ہماری گھریلو پریشانیاں دور ہوگئی ہیں۔پہلے اُن کی تنخواہ گھر میں پوری نہیں ہوتی تھی۔اب اِسی عمل کی خیر و برکت سے وہ لوگ بچت کر رہے ہیں۔اور تیسرے شخص کا بیان ہے۔کہ کبھی دوست احباب یا انجان لوگ اُسے پیسے دے جاتے ہیں۔اور کبھی اُس کوراہ چلتے میں پیسے مِل جاتے ہیں۔بہر حال تینوں اشخاص میرے قریبی دوست ہیں۔جن سے جھوٹ کا گمان نہیں کیا جاسکتا۔اِس عمل مبارک کونوچندی شب جمعہ سے شروع کرنا ہے۔رات کوسونے سے پہلے کسی تنہا جگہ پر بحالتِ وضو، رو بہ قبلہ جائے نماز پر بیٹھ کرایک ہی نشست میں عمل کی روزانہ تکمیل کرنی ہے۔یاد رہے۔کہ اِس عمل کے تین مراحل ہیں۔طریقِ عمل ومراحل یہ ہیں۔

پہلا مرحلہ : پہلے تین مرتبہ درودِ پاک، پھر 313 مرتبہ دُعائے''اسمِ اعظم''اورآخرمیں تین مرتبہ درودِ پاک پڑھنا ہے۔اِس ترتیب کو(07) ایام یعنی کہ ایک ہفتے تک جاری رکھنا ہے۔**دوسرا مرحلہ** : پہلے گیارہ مرتبہ درودِ پاک، پھر 500 مرتبہ دُعائے''اسمِ اعظم''اورآخر میں گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھنا ہے۔اِس ترتیب کو ایک عشرے (یعنی دس ایام) تک جاری رکھنا ہے۔ **تیسرا مرحلہ** : پہلے سومرتبہ درودِ پاک، پھر 1100 مرتبہ دُعائے''اسمِ اعظم''اورآخر میں سومرتبہ درودِ پاک پڑھنا ہے۔اور اِس ترتیب کوتا حیات جاری رکھنا ہے۔تاکہ زندگی بھربفضلِ خُدا مال و دولت میں کثیرخیر و برکت جاری وساری رہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ دُعائے''اسمِ اعظم'' یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اللھم انی اسئلک یا اللہ یا اللہ یا اللہ ۔ بلٰی واللہ ۔ انت اللہ لا الہ الا انت اللہ۔اللہ اللہ اللہ ۔ واللہ لا الہ الا انت یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام.یا وھاب ھب لی ملکا وَالغِنٰی۔انک انت الوھاب۔ برحمتک یارحم الراحمین۔

یاد رہے۔کہ اِس عمل کے دوران خواب میں بہت حسین وجمیل مناظر بھی نظرآتے ہیں۔علاوہ ازیں غیب سے مال و دولت آنا شروع ہوجاتی ہے۔لوگوں کی انسیت ومحبت میں بھی بے پناہ اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔عامل کو چاہیئے کہ اپنے کسی خواب یا مالی خیر و برکت کا کسی سے تذکرہ نہ کرے۔کیونکہ اِس عمل میں خیر و برکت کے ضمن میں رازداری بھی ایک کڑی شرط ہے۔البتہ دوسرے لوگوں کے مالی مسائل ومشکلات کے پیشِ نظر یہ بتا سکتا ہے۔کہ اِس عمل کی بدولت مالی خیر و برکت ممکن ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

اِس ضمن میں اِس ناچیز حقیر پُرتقصیر (عبدالرؤف القادری) کی یہ بات لازمی ذہن نشیں رہے۔کہ! جب کسی کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دستِ غیب یا اِس قِسم کی خیر و برکت والی کوئی سعادت نصیب ہوجائے۔تو ایسے شخص کو وہ اِس سعادت وخوش بختی کا کسی سے ذِکر نہ کرنا چاہیئے۔بلکہ غریبوں، یتموں، مسکینوں اور لاوارثوں کی حددرجہ معاونت کرنی چاہیئے۔اگر اُس نے کسی کے سامنے اِس سعادت وخوش بختی کا ذِکرکر دیا۔تو وہ اِس عظیم وگراں قدر نعمتِ مترقبہ سے دائمًا ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

چو پا ئیو ں (بکر ی ، بھیڑ ، گا ئے ، بھینس و غیر ہ) کے ا ند ر خیر و بر کت کے لئے :

1۔ سات چھوٹے چھوٹے چنے کے برابر پتھر لے کر ہر پتھر پر محمد رسول الله ۔۔۔۔(آخر تک آیت) ایک سو مرتبہ اِن اسمائے الٰہیہ کے ساتھ لکھو۔ الوھاب . الجلیل . القادر . المقتدر ۔ پھر اِس آیت کو مع اسمائے الٰہیہ روزانہ کسی بھی وقت اِسی لکھے ہوئے پر ایک ہزار (1000) مرتبہ پڑھ کر پھونکا کرو۔ گیارہویں دن اُن پتھروں کو سپید کتان میں رکھ کر بکری کے صوف کے دھاگے سے باندھ دو۔ اور اِس کتان کو چوپاؤں کی جگہ پر لٹکا دیں۔ اُن چوپائیوں میں بفضلِ خدا خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ کہ جس قدر چاہو ذبح کرو۔ اور جس قدر چاہو فروخت کرو۔ تعداد میں کثرت ہوتی رہے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

2۔ بکریوں، گائیوں یا بھیڑوں وغیرہ میں زیادتی اور خیر و برکت پیدا ہونے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ کہ! کچھ نمک لے اُس پر یہ آیات لکھو ۔ ان هذا لرزقنا ماله من نفاد ○ (سورۃ صٓ۔ آیت نمبر 54) اور تتجا فی جنوبهم .... مما رزقنهم ینفقون ۔ (سورہ سجدہ۔ آیت نمبر 16) اور سورہ قدر مکمل لکھ کر یہ اسمائے الٰہیہ بھی لکھو۔ الرحمٰن . الر حیم . الو ھاب . الکر یم ۔ (یعنی دو آیات، ایک سورہ اور چار اسمائے الٰہیہ)۔ اور اِس نمک پر یہی دس دنوں تک روزانہ تین۔ تین سو مرتبہ پڑھ کر پھو پھو نکتے رہیں۔ گیارھویں دن اِس نمک کو چوپائیوں کے مقام پر کسی اونچی جگہ پر ڈال دیں۔ جہاں اُن چوپائیوں کے قدم نہ پڑیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حکم سے چاپائیوں میں زیادتی اور کثیر خیر و برکت نازل ہوگی۔ اور اِن چوپائیوں سے اولاد بکثرت ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اگر کسی پر یہ راز فاش کر دیا۔ تو خیر و برکت سے محروم ہو جاؤ گے۔

دکان وتجارت میں ترقی و فائدہ اور خیر و برکت کے حصول کا عمل :

اگر کوئی شخص اپنی دکان وتجارت یا کسی کاروبار (بشرطیکہ وہ جائز ہو) میں ترقی، خیر و برکت اور گاہکوں کی کثرت کا متمنی ہو تو چاہیئے۔ کہ! ایک کاغذ پر سورہ شعراء اور دوسرے کاغذ پر سورہ قصص لکھ کر لٹکا دے۔ تو انشاءاللہ اُس شخص کی دکان وتجارت اور کاروبار میں خاطر خواہ خیر و برکت اور روز افزوں ترقی ہوتی جائے گی۔ اور ایسا شخص کسی بھی بڑے نقصان سے بھی محفوظ رہے گا۔ انشاءاللہ۔

گھی اور دودھ میں حیرت انگیز اضافہ :

یہ آیت انزل من السماء ماء سے لے کر فیمکث فی الارض تک۔ (سورہ رعد۔ 17) **20** مرتبہ زعفران اور عرق گلاب سے لکھو۔ پھر اس حرز کو بانس کی نلکی میں رکھ کر گھی یا دودھ کے برتن میں ڈال دو۔ تو وہ دودھ یا گھی زیادہ ہونے لگے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

مکتبِ عشق کا دستور نرالا دیکھا اس کو چھٹی نہ ملی، جس کو سبق یاد رہے

گھی میں حیرت انگیز اضافہ : (آیت۔ ولهم رزقهم فیها بکرة وعشیا۔ (مریم۔62)

گھی میں برکت کے لئے ایک صحیفہ (سفید کاغذ بغیر لائن و ڈیزائن) کے اندر یہ مربع لکھو۔ اور اسکے اردگرد مذکورہ آیت لکھو۔ پھر اس صحیفہ کو گھی کے ایسے برتن میں ڈال دو۔ جو گھی سے لبالب بھرا ہوا ہو۔ گھی زیادہ ہوتا رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ مربع یہ ہے۔

15	90	70	40
90	70	40	15
70	40	15	90
40	15	90	70

گیہوں یا جو میں کیڑا نہ لگنے کا عمل :

یہ عمل نہائی مجرب اور مستند عمل ہے۔ (یہ عمل اُن آئمہ کو دراصل صدری طور پر میسر ہوا تھا) اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کسی چوب غار پر ایسی جگہ جہاں سورج کی روشنی پورے دن میں کسی بھی وقت نہ آتی ہو۔ وہاں پر بعداز غروبِ آفتاب ایک تختی لے کر یہ عبارت لکھ کر اس لکھی ہوئی تختی کو گیہوں یا جو میں دبا دیا جائے۔ تو ان میں کافی برسوں تک گھن یا کیڑا نہیں لگے گا۔ وہ عبارت عمل یہ ہے۔ (یہ عمل بارہا کا مجرب عمل ہے)

بسم الله الر حمٰن الر حیم ○الم تـرا الی الذین خرجوا من دیارهم وهم الوف حذ ر الموت . فقال لهم الله مـوتوا. ثم احیا هم. (بقره. 243) فـمـاتـوا کـذلـک یـموتو الفراش والسوس و یرحل باذن الله تعالیٰ عاجلا و الا خـرجت من خلافة و الو لا یة امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم الله وجهه الکریم و یشهد الیک انک شرقت لجام بغلة نبی الله سلیمٰن بن داؤد علیهما الصلوٰ ة و السلام.

جی ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

با برکت تھیلی کا سھل حصول : (از کتاب سراالجلیل خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل مؤلف حضرت شاہ ابوالحسن الشاذلیؒ)

یارب چہ چشمہ ایست محبت کہ من ازو یک قطرہ آب خردم و دریا گریستم

جوشخص شب سوموار سے ہررات کوسوتے وقت روزانہ 11-ایام تک یہ نمازاس طرح سے پڑھے کہ ! پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعدبیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعدتیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔بعداز سلام حالتِ تشہد ہی میں 100 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔پھر100 مرتبہ استغفاراور 100 مرتبہ درودِپاک، پھر100 مرتبہ یہ ذِکر پڑھے۔ **لا حول ولا قوۃ الا باللہ**۔ پھر 100 مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ☆ اَللّٰھُمَّ اغْفِرلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّ اغْفِرِاَللّٰھُمَّ لِجَمِیعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ o

پھر **حسبنا اللہ و نعم الوکیل 4500** مرتبہ پڑھے۔پھر**100** مرتبہ انحضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر ہدیہ درودو سلام بھیجیں۔(پھر) روزانہ اس نماز اور وِرد کے وقت سے پہلے تیار شُدہ ایک روئی کی سفید رنگ کے کپڑے کی تھیلی (**pocket size**) کی تیار کی ہوئی ہو۔اور درج ذیل دونوں نقوش کوعلیحدہ علیحدہ اپنے مُصلے تلے رکھ کر مندرجہ بالا وظائف کوانہاک کے ساتھ روزانہ پڑھتے رہیں۔یاد رہے۔کہ عمل کے آغاز سے پہلے اِن دونوں نقوشِ صمد یہ کوآ گے پیچھے لکھ کرانکے اردگرد سورہ اخلاص معہ تسمیہ لکھیں۔پھران دونوں نقوش کوتھیلی میں رکھیں۔دونوں نقوشِ صمد یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا	احد

دوسرا نقش

قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن لہ	کفوا احد
231	114	126	191	120	220
114	126	191	120	220	231
126	191	120	220	231	114
191	120	220	231	114	126
120	220	231	114	126	191

یہ نقشِ صمد یہ بزرگ مطلق ہے۔جس کا ہرضلع **1002** اعداد کا ہے۔جوکہ سورہ اخلاص کے اعداد بحساب ابجد قمری بنتے ہیں۔11-ایام کے بعداس تھیلی میں صاحب عمل اپنا روزینہ پائے گا۔انشاء اللہ۔مگر یاد رہے کہ اکیس دِنوں سے پہلے تھیلی میں نہ دیکھے۔اس کے بعد اپنی رقم و پیسے تھیلی میں ہمیشہ رکھتا رہے۔اور ہاں ! تھیلی میں کچھ رکھتے یا اُٹھاتے وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔اور 11 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر رقم نکالنی چاہیئے۔کبھی بھی تھیلی سے تمام رقم کو نہ نکالے۔اور نہ ہی پیسوں کو گنے۔اوردن میں کوئی وقت مقرر کر کے 1002 مرتبہ سورا اخلاص کوہمیشگی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔اور یہ کوشش کریں۔کہ جب بھی سورہ اخلاص پڑھیں۔توتھیلی کے اندر پھونک ماردیا کریں۔تاکہ اس میں خیر و برکت دائمًا برقراررہے۔انشاءاللہ۔

نہ تاج و تخت میں ، نہ لشکر و سپاہ میں ہے جو بات اِک مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے

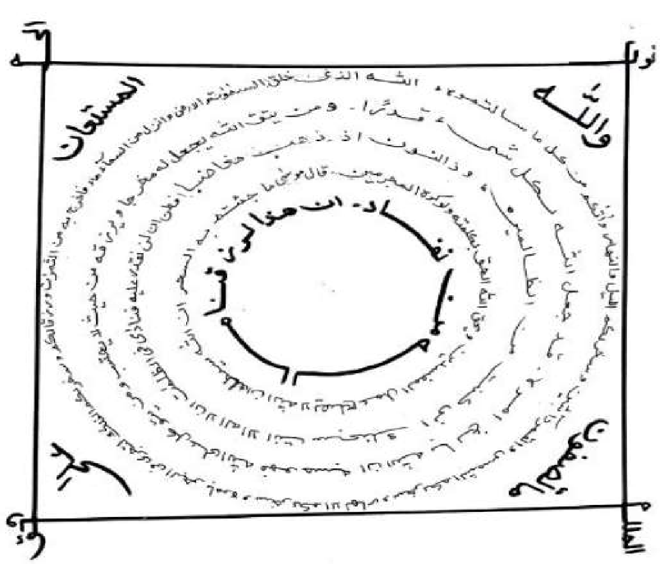
گیہو ں میں حیر ت انگیز ا ضا فہ :

پہلے سپید ریشم کے کتر میں یہ آیت زعفران اورعرق گلاب کے پانی سے 100 مرتبہ پڑھو۔ **تتجا فی جیوبھم عن المضاجع** سے **ینفقون** تک (سورہ سجدہ ۔آیت نمبر 16)۔ پھر اِسے ریشم کے دھاگے سے باندھ لو۔ پھر گیہوں کے 100 دانے لے کر ہر دانہ پر یہ آیت **ان ھذا لر زقنا ما لہ من نفاد** o (سورۃ صٓ ۔آیت نمبر 54) 100 مرتبہ لکھ کر سپید ریشم کے کتر میں رکھ لو۔ اِس کے بعد اِ سے ان 20 سیر گیہوں میں رکھ کر اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دو۔ اور کسی کو مت بتاؤ۔ اور اس عمل کے دوران اور بعد از عمل روزانہ اسی جگہ پر لو بان کی دھونی دیتے رہو۔ اور سات ایام تک ان کو یہیں پر ایسے ہی رہنے دو۔ جب تم سات ایام گزرنے کے بعد ان کو وزن کرو گے۔ تو ان میں ساڑھے تین سیر مزید اضافہ پاؤ گے۔ انشاء اللہ۔ اس کے بعد اگر تم ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے ان کا وزن کیا کرو گے۔ تو روزانہ ساڑھے تین سیر اضافہ پاتے رہو گے۔ (مگر چاہیئے کہ ! ایک مرتبہ وزن کر لیا تو دوبارہ اعادہ نہ کرے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین رکھے) بوقت ضرورت باوضو حالت میں اس سے بقدر حاجت گیہوں کو نکال کر استعمال کرتے رہو۔ راز فاش کرنے پر تم اس برکت سے محروم ہو جاؤ گے۔

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن　　　خاک ہو جائیں گے ہم ، تم کو خبر ہونے تک

مال واسباب میں خیر و برکت اور استحکام کا عمل :

میرے باطنی اُستادِ محترم جناب غلام الرسول مین ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ! ایک زمانہ ایسا بھی تھا۔ جب فرد واحد کما تا تھا۔اور دس آدمی بیٹھ کر اس ایک آدمی کی کمائی کھاتے تھے۔اور آج کا تو ایسا عجب زمانہ ہے۔کہ دس کماتے ہیں۔تو بھی ایک کو نہیں کھلا سکتے۔اس پر مستزاد یہ کہ! کوڑی کوڑی کو محتاج کرنے کے لئے کسی اپنے کی مہربانیاں شامل بھی ہو جائیں۔تو اس انپوری کی آگ کو اور ہوا لگ جاتی ہے۔غرضیکہ مال واسباب میں عدم استحکام اور خیر و برکت، گھروں میں نا اتفاقی (نا چاقی) اور لڑائی جھگڑے اپنا ڈیرہ جما لیتے ہیں۔ان تمام مسائل کے تصفیہ کے لئے یہ عمل بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ جہاں پر ایسی صورتحال کا سامنا ہو۔اِن لوگوں کے لئے درج ذیل آیات کو طشتری (بغیر لائن وڈیزائن) پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر گھر کے تمام متاثرین کو عشرہ تک روزانہ باقاعدگی کی بنیاد پر پلاتے رہیں۔اور اِسی طرح کا ایک اور نقش بنا کر اُس کو گھر کے تمام کمروں اور کچن میں چسپاں کر دیں۔(ماسوائے غسل خانہ واستنجاء خانہ کے) ہفتے عشرے میں ہی خیر و برکات لوٹ آئیں گیں۔انشاء اللہ تعالیٰ۔ یاد رہے۔کہ! اِس عمل میں مستعمل پانچوں آیات یہ ہیں۔ **و ذ النو ن اذ ا ذھب مغا ضبا ...کنت من الظا لمین** ۔(سورۃالانبیاءآیت نمبر87) **اللہ الذی خلق ۔۔ من کل ما سا لتمو ہ** ۔(سورۃ ابراہیم ۔32 تا34) بطلان جادو کی آیات یہ ہیں۔



"قا ل موسیٰ ما جئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللّٰہ لا یصلح عمل المفسدین.و یحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کر ہ المجرمین o(یونس 81 تا82) اور **و من یتق اللہ یجعل لہ ... لکل شیء قدرًا** ۔(سورۃ طلاق آیت نمبر۲۔۳) **ان ھذا لر زقنا ما لہ من نفاد** o(سورۃ صٓ ۔آیت نمبر 54) کا نقش لکھ کر جائے وقوعہ پر آویزاں کر دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔گھریلو معاملات اور گھر والوں کے مال واسباب میں خیر و برکت کے لئے یہ عمل ہمہ قسم شکایات کا ازالہ کرے گا۔ چاہیے کہ **فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ** کے درجات کی بلندی کی ضرور دعا کریں۔کیونکہ اُنہی کی بدولت و برکت سے ہمیں یہ عمل نصیب ہوا۔

اور ان کی روح کے لئے ایک مرتبہ سورہ فاتحہ، تین مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ سورہ یسین و سورہ مُلک پڑھ کر لازمی ایصال ثواب کریں۔ **جزاک اللہ خیرا واحسن الجزاء.**

دنیا دی ہر مشکل تائیں دولت کرے آسانی　　　ڈاہڈے قفل اتارے ایہہ وی کنجی رحمانی

حـدیث نبوی ﷺ : علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے۔اور تمھارے دِین کی سب سے اچھی چیز تقوٰی اور پرہیز گاری ہے۔ (**المعجم الا و سط للطبرانی** ۔حدیثِ صحیح)

ددھ وجود تیرے وِچ شیریں روغن د ارسانی مرشد　　　لاوے جاگ پریم دِی تاں جے ددھ پانی

کثرتِ رزق اور گھر میں خیر و برکت کے حصول کے نہایت مجرب اعمال :

☆ اگر کوئی شخص اپنے رزق و روزی میں کثرت و وسعت کا خواہاں ہو۔ اور گھر میں ہر طرح کی خیر و برکت کا متمنی ہو۔ تو اُسے چاہیئے ۔ کہ! یہ آیتِ کریمہ ہر نماز کے بعد 110 مرتبہ جبکہ رات کو سونے سے پہلے تین سو مرتبہ پڑھ کر روزانہ سویا کرے ۔ چاہیئے ۔ کہ! پہلے اس آیت کو زبانی یاد کر کے اس کے ترجمے کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے مکمل یقین کے ساتھ اس آیت کے عین مطابق زندگی گزارے ۔ اور یہ عمل کرے ۔ ایک دو عشروں میں اثرات مرتب ہونا شروع ہو جائیں گے ۔ ان شاء اللہ ۔ آیتِ کریمہ یہ ہے ۔

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ۔۔۔ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا ۔ (سورہ طلاق ۔)

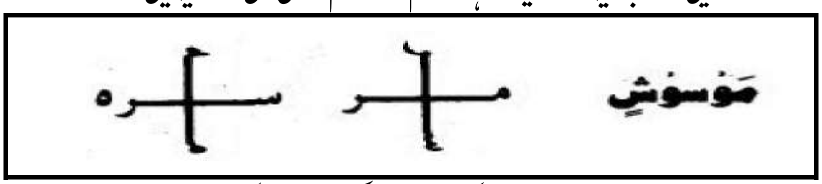
☆ اگر کوئی شخص بروزِ سوموار سے بروزِ جمعۃ المبارک تک روزانہ بعد نمازِ فجر اول و آخر درود و مستغاث شریف اور وسط میں سورہ طلاق کی آیت (**ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ۔۔۔ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا**) ایک ہی نشست میں پڑھ لے ۔ تو وہ عجیب خیر و برکت ملاحظہ کرے گا ۔ اور اگر چہ اُس کے دل میں کوئی دنیاوی (شرعی و جائز) خواہش ہو گی ۔ تو وہ بھی (باذن اللہ) پوری ہو گی ۔ ان شاء اللہ العظیم ۔

تنگی معاش کے دفیعہ یعنی وسعتِ رزق کا مجرب وظیفہ : وسعت رزق کے حصول اور تنگی معاش سے نجات کے لئے سورہ واقعہ بہت مجرب سورہ ہے ۔ احادیثِ صحیحہ میں اس سورہ کو پڑھنے کی خصوصی تاکید کی گئی ہے ۔ جبکہ سلسلہء عالیہ چشتیہ میں مشہور ہے ۔ کہ! اگر کسی کو تنگی معاش کی شکایت ہو ۔ یا رزق میں کمی پاتا ہو ۔ تو ایسے شخص کو چاہیئے ۔ کہ! روزانہ رات کو سونے سے قبل سورہ واقعہ اور سورہ جمعہ پڑھ کر سویا کرے ۔ تنگی معاش و رزق کے دفیعے اور وسعتِ رزق کے لئے یہ دونوں قرآنی سورتیں بہت مجرب قرار دی گئی ہیں ۔

ایک نہایت عجیب و غریب عمل

اُڑنے والا گھوڑا : (طلسمِ عجیب ، کرامتِ طیران فی الھواء)

حضرت فقیر غلام الرسول میمن ناشاد ؒ فرماتے ہیں کہ! آبنوس کی لکڑی سے ایک گھوڑا بنائیں ۔ اِس بناوٹی گھوڑے کی آنکھ کی جگہ پر بلور کو ڈالیں ۔ اور نیچے قلعی کا بچھا وادیں ۔ اب اِس گھوڑے کے چہرے پر نوشتہ ء ادریسؑ کے اِسمِ دوئم اور طلسم کو کندہ کریں ۔ اور پھر بیدِ مجنوں کی لکڑی اِسے چاروں طرف سے دے دیں ۔ اب یہ گھوڑا تیار ہے ۔ اسم اور طلسم اس عمل کے یہ ہیں ۔



بروز منگل طلوعِ جوزا ، 51 درجہ پر لوبان ذکر کا بخور روشن کریں ۔ اب گھوڑے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے 66 (چھیاسٹھ) مرتبہ یہی اسم پڑھیں ۔ (اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے یہ مصنوعی) گھوڑا ہوا میں پرواز کرنا شروع کر دے گا ۔ اور 66 میل تک ہی اُڑے گا ۔ جب نیچے اُتارنا مقصود ہو تو 66 مرتبہ یہی اسم دوبارہ پڑھ کر اِس بناوٹی گھوڑے کو نیچے اُتار دیں ۔ اور جس جگہ کا نام لیں گے ۔ گھوڑا وہاں کو جا پہنچے گا ۔ (یہ عمل محتاجِ تجربہ ہے)

حضرت ناشاد صاحب ؒ اِس ضمن میں رقم طراز ہیں کہ! یہ عظیم المرتبت عمل ، جو دراصل نوشتہ ء ادریس علیہ السلام سے مجھے مِلا تھا ۔ اِس عمل کے مختصر شرائط یہ ہیں ۔ تخلیہ ہو ، کام احسن طریقے سے ہو ، جب عمل سے کام لو تو معدہ بالکل خالی ہو ، اور عقیدہ کامل ہو ، اور اِس عمل کی اِجازت کسی ایسے شخص سے لیں ۔ جو واقعتاً صاحب نفس و دعوات ہو ۔ اور اِس کے بارے میں عقیدہ ہو ۔ کہ وہ استحقاق رکھتا ہے ۔ اور جانتا ہو ۔ کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا ۔

حضرت ناشاد صاحب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل بلا رمز یہ بیان کر دیا ہے ۔ اور متنِ عمل کی اشکال بھی احسن طریقے سے بنائی ہے ۔

اِسی ضمن میں صاحبِ **گلشنِ اسرار لاہوت و ناسوت** کی کتاب جو کہ دراصل متعدد کتابچوں پر مشتمل ہے ۔ کتابوں کے اِس مجموعہ عجیبہ و غریبہ میں ایک رسالہ بنام **رسالہ ازثما طیقی** (مصنف ۔ حضرت سیدنا ادریس نبیؑ) ہے ۔ جس میں یہ عمل درج ہے ۔ کہ!

آبنوس کی لکڑی سے ایک مصنوعی گھوڑا بنائیں ۔ اِس کی آنکھوں میں بلور لگا کر اندر قدرے پارہ بھر دیں ۔ اور اِس عمل کے لیے اسمِ دوئم (**موسوش**) اور حرف (صورتِ) پنجم اِس پر نقش کر دیں ۔ اور ارنڈ کی چار لکڑیوں کو گھوڑے کے پاؤں بنائیں ۔ لُبان ذکر اور کبوتر کی دھونی روشن کریں ۔ اور چاہیئے کہ ۔ یہ تمام عمل بروزِ منگل جبکہ طالع وقت جوزا یا سنبلہ اور ساعت عطارد کی ہو ۔ پھر گھوڑے کے منہ کو مکانِ مطلوب (یا جائے مقصود) کی طرف کریں ۔ اب اِس مصنوعی و بناوٹی گھوڑے پر سوار ہو کر آنکھیں بند کر لیں ۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے ایک ہی لحظہ کے اندر صاحبِ عمل اُسی متعین جگہ پر پہنچ جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ (یہ عمل محتاجِ تجربہ ہے)

سارق و مالِ مسروقہ کی نشاندھی کے اعمال و عملیات

عمل نمبر 1: صاحب **الفتح الکبیر** المعروف بہ **مجربات دیربی** ؒ فرماتے ہیں کہ! حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ! جو شخص (تازہ) وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم رب الضا لۃ و ھادی الضا لۃ رد علیَّ ضا لتی بقدرتک و سلطا نک فا نھا من فضلک و عطا ئک.** تو رب متعال اُس کی گم شدہ چیز کو واپس پھیر لاوے گا۔ انشاءاللہ۔

عمل نمبر 2: جس شخص کی کوئی چیز ضائع (گم) ہو جائے۔ تو چاہیئے کہ! صاحب عمل ہذا بحالت وضو رو بہ قبلہ مندرجہ ذیل اسم الٰہی اور آیہ کریمہ کو 119 مرتبہ اِس طرح پڑھے۔ کہ پہلے تین مرتبہ درودِ پاک، پھر اسم الٰہی 119 مرتبہ، پھر تین مرتبہ درود شریف پھر 119 مرتبہ آیتِ کریمہ پھر آخر میں تین مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔ تو حق تعالیٰ شانہ اُس شخص کی گم شدہ چیز کو پھیر لائے گا۔ انشاءاللہ۔ اور اُس کی خاطر اُس کی گمشدہ چیز کی ہمیشہ حفاظت کرے گا۔ ☆ اسمِ الٰہی یہ ہے۔ **یا حفیظ۔** ☆ اور آیتِ کریمہ یہ ہے۔ **انھا ان تک مثقال حبۃ من خر دل فتکن فی صخرۃ او فی السموات او فی الارض یات بھا اللہ لا ان اللہ لطیف خبیر o** (سورہ لقمان۔ آیت 16) یہ عمل بالکل صحیح وکئی مرتبہ کا مجرب عمل ہے۔

عمل نمبر 3: صاحب **الفتح الکبیر** المعروف بہ **مجربات دیربی** ؒ فرماتے ہیں کہ! جس شخص سے کوئی چیز ضبط ہو جائے۔ یا زبردستی لے لی جائے۔ یا کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے۔ تو اُسے چاہیئے کہ! نماز عصر اس کے دروازے پر یا اس گھر کے دروازے پر جہاں سے وہ چیز لی گئی ہو۔ یا گم ہوئی ہو وہاں پر (نماز عصر) پڑھ کر **سورہ والسماء والطارق** ---40 مرتبہ پڑھ لے۔ انشاءاللہ۔ اللہ کے فضل وکرم اور اس عمل کی برکت سے وہ سارق (چور) یا چیز لے جانے والا مع اُس چیز کے جو لے گیا تھا۔ اُسی جگہ (یعنی اُس گھر کے دروازے پر) چیز لے کر واپس ضرور آئے گا۔ اس عمل کو مسلسل تین روز تک کریں۔ اس دوران یا تو چیز واپس آجاوے گی۔ یا پھر صاحب عمل ہذا چور کو بحالت رویا دیکھ لے گا۔ انشاءاللہ۔ اگر نہ دیکھے تو اپنے عمل میں غور کرے۔

عمل نمبر 4: صاحب **الفتح الکبیر** المعروف بہ مجربات دیربیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! حیرت **و سر کشتگی** غلام گریختہ و دواب از دست رفتہ یا کسی بھی گم شدہ چیز کی بحالت رویا یا عالمِ بیداری اطلاع ہونے کا یہ بالکل صحیح و مجرب عمل ہے۔ اِن کلمات کو دن میں تین اوقات مقرر کر کے ایک۔ ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ (تین اوقات یعنی صبح، دو پہر اور رات) وہ کلمات یہ ہیں۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o لا الہ الا اللہ بھا قامت السموات و الارض . لا الہ الا اللہ بھا تکشف البلیات . لا الہ الا اللہ بھا یرد ما فات ۔ فاللہ خیر حا فظا وھوارحم الرا حمین . اللھم یا جا مع الناس لیوم لا ریب فیہ اُر دد علیٰ ضآ لّتی انک علیٰ کل شیء قدیر . یا بنی ا نھا ان تک مثقال حبۃ من خر دل فتکن فی صخرۃ او فی السموات او فی الارض یات بھا اللہ لا ان اللہ لطیف خبیر o ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم o**

عمل نمبر 5: بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشافِ سارق کے یہ ہے۔ کہ! ایک قدح (کٹورہ) لے کر اُس کے اندریں پیندے میں سورہ اخلاص بمعہ تسمیہ متفرق حروف (جیسے کہ ب س م ا ل ل ہ ال ر ۔ ۔ ۔) میں لکھیں۔ پھر جو لوگ متہم یا مشتبہ ہوں۔ اِن میں سے کسی کا نام مع والدہ متفرق کر کے لکھیں۔ اور پھر اُسی شخص (جس پر شک ہے اور جس کا نام لکھا گیا ہے) کے ہاتھ میں یہ کٹورا تھما دیں۔ بعد ازاں یہ عزیمت 11 مرتبہ پڑھیں۔

بسم ا للہ الر حمن الر حیم o اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِیَۃُ الْعُلْوِیَّۃِ وَالسِّفْلِیَّۃِ وَخُدَّامُ ھٰذَاالْعَھْدِ الْکَبِیْرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعوَتِی وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَ تَتوَکَّلُوْ ا(حا جت کا نا م) بِعِزَّۃِ بَرْھَتِیہِ 2 کَرِیْر ۲ تَتْلِیَۃِ 2 طُوْرَان 2 مَزْجَلِ 2 بَزْجَلِ 2 تَرْقَبِ 2 بَرھَشِ 2 غَلْمَشِ 2 خُوْطِیْرِ 2 قَلْنَھُوْدِ 2 بَرْشَانِ 2 کَظْھِیْرِ 2 نَمُوْشَلَخ 2 بَرْھَیُوْلاً 2 بشکیلخ 2 قز مز 2 اَنْغَلَلِیْطِ 2 قَبْرَاتِ 2 غَیَاھاً 2 کِیْدَھُوْلاً 2 شَمْخَاھِرِ 2 شَمْخَاھِیْر 2 شَمْھَاھِیْر 2 بَکَھْطَھُوْ نَیْہِ 2 بَشَارِش 2 طُوْنَشِ 2 شَمْخَا بَارُوْخ 2 بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّام ھٰذِہِ الْاَسْمَآءُ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ الْاِنْقِیَادُ وَ الْاِنْفَاذُفِیْمَا تُوْمَرُوْنَ بِہٖ فِیْ وَقْتِی ھٰذَا بہ بِعِزّۃِ ا للّٰہِ ا لعَزِ یزِ ا لْمُعتزِّ فِی عِزّ عِزّہِ وَاَوْفُوْ بِعَھْدِاللّٰہِ اِذَا عٰھَدْتُّمْ وَلَاتَنْقُضُوْا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْجَعَلْتُمُ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ کَفِیْلاً o (سورہ نحل نمبر 91)۔ پھر یہ آیہ وکلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

بسم ا للہ الر حمن الر حیم o اَینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا. ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر o الا ما حضر تم و دور تم ھذا القدح علیٰ اسم الاخذ بحق جبر آئیل و میکا ئیل و اسرافیل و عزرائیل و بحق میططرون الوحا الوحا الوحا . العجل العجل العجل . الساعۃ الساعۃ الساعۃ.

چنانچہ اگر کٹورا تھامنے والا چور ہوگا۔ تو کٹورا اُس کے کف دست پر پھرنے لگے گا۔ اگر کٹورا نہ پھرا۔ تو وہ نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھ کر بالکل یہی طریقہ اختیار کریں۔ اور پھر یہی طریقہ اُن تمام افراد پر کریں۔ جن پر شبہ ہو۔ چور پکڑا جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ بشرط کہ چور اُنھیں میں سے ہو۔

عمل نمبر 6: مجربات دیربی ؒ میں ہے۔ کہ! ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے۔ کہ! بروقت تلف (ضائع یا گم) ہونے کسی بھی چیز

کے (اُس چیز کے واپس حصول کے لئے) سورہ والضحیٰ لاتعداد مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔تو جو چیز اُن سے تلف ہوچکی ہوتی تھی۔تو وہ واپس مل جایا کرتی تھی۔

عمل نمبر 7: جس شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔یا پھر اس کا غلام، کنیز یا گھر کا کوئی فرد بھاگ گیا ہو۔تو چاہیئے کہ بروزِ جمعۃ المبارک بوقت ضحٰی (ساڑھے بارہ بجے سے ڈیڑھ بجے کے دوران) دو رکعت اس طرح سے پڑھے۔کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ، اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ بقرہ کی آخری آیات (**آمن الرسول بما انزل ۔۔۔۔** آخر تک) پڑھے۔جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا سو مرتبہ پڑھیں۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo اللھم یا جامع العجائب یا رآدّ کل غائب یا جامع الشتات یا من مقالید الامور بیدہ . اجمع علیٰ ضائعی** (اگر کوئی چیز گم ہوئی ہو تو **ضائعی** اگر کوئی شخص بھاگا ہو تو فلاں بن فلانۃ) **فلاں بن فلانۃ . لا جامع لی لہ الا انت فانک علیٰ کل شیء قدیرo**۔حاجت ضرور پوری ہوجائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

عمل نمبر 8: صاحب **الفتح الکبیر** المعروف بہ **مجربات دیربی** فرماتے ہیں۔کہ! جس شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔یا پھر اس کا غلام، کنیز یا گھر کا کوئی فرد بھاگ گیا ہو۔تو چاہیئے۔کہ اِس آیت کریمہ کو بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اِس طرح پڑھے۔کہ اول و آخر 11-11 مرتبہ درودِ پاک پڑھے۔آیتِ کریمہ یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo الم تعلم ان اللہ یعلم ما فی السماء والارض ط ان ذٰلک فی کتٰب ط ان ذٰلک علی اللہ یسیرo** (سورہ حج آیت نمبر 70)

عمل نمبر 9: ایک یہ قسم عمل بابریق ہے۔جس کو عمل چھاگل بھی کہا جاتا ہے۔کہ برائے امتحانِ سارق عمل ہذا مقرر ہے۔طریقہ اِس عمل کا یہ ہے۔کہ وہ اشخاص جن پر شبہ ہو۔کہ اِن میں سے کوئی ایک چور ہے۔اِن کے درمیان چھاگل (**بدھنی**) رکھ دیں۔ اور اُن دونوں اشخاص کو کہہ دیں۔کہ اِس بدھنی کو اپنی اپنی انگشتِ سبابہ سے زمیں سے قدرے اوپر اُٹھالیں۔پھر اس چھاگل پر ایک مشبہ شخص کا نام لکھیں۔اور **سورہ یٰسین** کو (شروع سے لے کر **وجعلنا من المکرمین o** تک) 11 مرتبہ پڑھیں۔اگر چھاگل نے گردش کی۔تو وہی چور ہے۔بصورت دیگر پھر دوسرے شخص کا نام لکھیں۔اور دوبارہ 11 مرتبہ **سورہ یٰسین شریف** کو (شروع سے لے کر **وجعلنا من المکرمین o** تک) پڑھیں۔اگر چھاگل نے گردش کی۔تو وہی چور ہے۔اگر اب کی بار بھی چھاگل میں کسی قسم کی حرکت نہ ہوئی۔تو مزید دو اشخاص کے ساتھ یہی معاملہ کریں۔اگر چور وہاں پر ہوگا۔تو لازمی چھاگل اُس کی باری پر گردش کرے گا۔انشاءاللہ۔یاد رہے۔کہ یہ عمل بارہا کا مجرب عمل ہے۔یہ عمل سو فیصدی درست و مجرب عمل ہے۔

اِن کا جو فرض ہے، وہ اہلِ سیاست جانیں میرا پیغام محبت ہے، جہاں تک پہنچے

عمل نمبر 10: بعض فوائد سے برائے اظہار ونشاندہی سارق یہ عمل مجربات میں سے ہے۔کہ! جب آپ کا ارادہ اِس عمل کے کرنے کا ہو۔تو ایک سفید کاغذ پر **سورہ یٰسین شریف** کو **یبصرون o** تک لکھیں۔**سورہ النساء** کو **مقیتا o** تک لکھیں اور **سورہ جن** آخر تک لکھیں۔(تینوں سورتوں کو تسلی کے ساتھ بلا اعراب لکھیں) پھر اِس کاغذ کو ایک قربہ (مشکیزہ) کے اندر رکھیں۔پھر اُن چور اشخاص (**مشتبہ متھمین افراد**) کے نام مع والدہ ایک ایک علیحدہ کاغذ پر لکھ کر ڈالتے جائیں۔پھر اِس مشکیزے میں ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر یوں کہیں۔ **اللھم انی اسئلک بما ارسلت ھذا ان تنفخ بطن ھذا السارق والسارقۃ کما نفخت ھذہ القربۃ** ۔یاد رہے۔کہ ہر مرتبہ آیت الکرسی کے بعد یہ کلمات لازمی کہیں۔اور پھر مشکیزے کے اندر پھونک مارتے رہیں۔آپ محوِ حیرت رہ جائیں گے۔کہ جن اسماء کو مشکیزے میں ڈالا گیا ہے۔اگر چور اُنھیں میں سے ہوا۔تو اُس کا بدن بھی پھول جائے گا۔باذن اللہ تعالیٰ۔

عمل نمبر 11: بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال واپس لانے یا واپس آنے اور یا پھر واپسی گریختہ وگم شدہ کے واپس آنے کا یہ درست طریقہ ہے کہ! **سورہ والسماء والطارق .. علیٰ رجعہ لقادر o** تک۔سات مرتبہ پڑھیں۔بعد ازاں یہ کلمات بھی سات مرتبہ پڑھیں۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo اللھم یا حافظ لا تنسٰی ویامن نعمہ لا تحصٰی انک قلت و قولک الحق المبین . انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون . احفظ علیٰ نفسی و ضالتی** ۔بعد ازاں یہ آیہ کریمہ بھی سات مرتبہ پڑھیں۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o فاللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین o** بعد ازاں یہ آیہ کریمہ بھی سات مرتبہ پڑھیں۔ **سورہ والضحی (ولسوف یعطیک ربک فترضٰی o** تک)۔انشاءاللہ تعالیٰ مالِ مسروقہ یا گریختہ یا گم شدہ کو رب متعال واپس پھیر لاوے گا۔

عمل نمبر 12: جس کسی کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو اور اِس کو معلوم نہ ہو کہ کس نے چرائی ہے؟ تو اِن حروف واعداد کو لکھ کر اپنے بالیں پر زیرِ گوش رکھ کر سو جائیں۔انشاءاللہ تعالیٰ سارق کو اپنے خواب میں ضرور دیکھیں گے۔یہ عمل بارہا تجربے میں سو فیصدی درست ثابت ہوا ہے۔وہ حروف واعداد یہ ہیں۔ **ھ ۔ ح ۔ ھ ۔ ٦ ۔ ھ ۔ عد ۔ ٤ ۔**

اپنی ہی مٹی پہ چلنے کا سلیقہ سیکھو سنگِ مرمر پہ چلو گے، تو پھسل جاؤ گے

عمل نمبر 13: بعض فوائد میں سے ہے۔کہ اِن آیات کو روٹی پر لکھ کر اُن لوگوں کو کھلایا جاوے۔جو متہم ومشتبہ بسرقہ ہوں۔باذن اللہ تعالیٰ سارق کو روٹی تناول کرنے پر قطعًا قدرت حاصل نہ ہوسکے گی۔باقی لوگ بآسانی روٹی کھالیں گے۔لیکن چور وہ روٹی کھانے سے عاجز رہے گا۔یعنی کہ لقمہ چور کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا باذن اللہ۔وہ آیات یہ ہیں۔ ☆**واذا قتلتم نفسا فادرء تم فیھا ۔ واللہ مخرج ما کنتم تکتمون o** (سورہ بقرہ۔آیت نمبر 72)

☆یتجر عہ ولا یکاد یسیغہ ویا تیہ الموت من کل مکان وما ھو بمیت . ومن ورآئہ عذاب غلیظ o(سورہ ابراہیم ۔آیت نمبر 17)الا یسجدوا للہ یخرج الخبء فی السموات والارض ویعلم ما تخفون وما تعلنون o(سورہ نمل ۔نمبر25)و با لحق انز لنہ و بالحق نزل ۔ o(سورہ بنی اسرائیل ۔نمبر105)اور یہ درودِ پاک بھی لکھیں ۔و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ الہ و صحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا۔

عمل نمبر 14: صاحب **مجربات د یر بیؒ** فرماتے ہیں کہ! واسطے بیان ونشاندہی سارق ومال مسروقہ کے حصول کے لئے یہ عمل بھی نہایت درست ثابت ہوا ہے۔ایک موٹی چار گوشوں والی ایسی آہنی میخ بنوائیں۔جس کا سر چار گوشے کا (چورس) ہو۔☆ایک گوشے پر یہ لکھیں۔**یٰــــس ۔ والقرآن الحکیم o** ☆دوسرے گوشے پر یہ لکھیں۔**صٓ والقرآن ذی الذکر o** ☆تیسرے گوشے پر یہ لکھیں۔**قٓ والقرآن المجید o** ☆چوتھے گوشے پر یہ لکھیں ۔ **حٰمٓ عٓسٓقٓ .ھذا یوم لا ینطقون o ولا یؤذن لھم فیعتذرون o** (سورہ مرسلات ۔آیت نمبر **36-35**) اِس عمل کے بعد مشتبہ ومتہم بسرقہ افراد کو حکم دیں۔کہ اِس آہنی میخ کے ارد گرد دائرہ بنا کر مؤدب بیٹھ جائیں۔اب صاحب عمل کو چاہیئے کہ! ایک مرتبہ سورہ ملک پڑھے۔پھر میخ پر ایک ضرب لگائے۔پھر ایک مرتبہ سورہ ملک پڑھے۔پھر میخ پر ایک ضرب لگائے۔اِسی طرح آٹھ مرتبہ سورہ پڑھنی ہے۔اور آٹھ ضربات لگانے کے بعد اُن مشتبہ ومتہم بسرقہ افراد کو کھڑا ہونے کا حکم دیں۔جو سارق (چور) ہوگا۔وہ قطعاً کھڑا نہیں ہو سکے گا۔باذن اللہ تعالیٰ۔یاد رہے۔کہ پہلے سورہ پڑھنی ہے پھر ضرب لگانی ہے۔جب چور کا پتا چل جائے۔تو میخ کو زمین سے با احتیاط اُکھاڑ لیں۔کیونکہ جب تک میخ زمین میں پیوست رہے گی۔چور اُٹھ نہیں سکے گا۔

عــمــل نــمــبــر 14: جس کسی کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو اور اِس کو معلوم نہ ہو کہ کس نے چرائی ہے؟ تو اِن حروف واعداد کو لکھ کر اپنے بالیں پر زیرِ گوش رکھ کر سو جائیں۔انشاءاللہ سارق کو اپنے خواب میں ضرور دیکھیں گے۔یہ عمل بارہا تجربے میں سوفیصدی درست ثابت ہوا ہے۔وہ حروف واعداد یہ ہیں۔

ء ۔ا۔ح۔ح۔ح۔ا۔ا۔ا۔ح۔ھ۔ھ۔ا۔۲۔۲۔۲۔ا۔۲۔ا۔ا۔ا۔۷۔۸۔ا۔ا۔ط۔ح۔ا۔ھ۔

اپنی ملت پہ قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ

عمل نمبر 16: مرغی کے انڈے پر سورہ ملک کی یہ آیات لکھیں۔**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ۫ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر ۙo الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ط وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ oالَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًاط مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ط فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ ھَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ o ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیۡرٌ "** o پھر اِس انڈے پر روغن لگا کر کسی نابالغ لڑکے کو دے کر اُسے کہیں۔کہ انڈے میں بغور دیکھے۔صاحب عمل سورہ یٰسین پڑھتا رہے۔وہ بچہ چور کا تمام حال بیان کردے گا۔باذن اللہ تعالیٰ۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

دانا مزاج ہو تو فقط ایک اشارہ بس نادان کو لہو و لعب ہے اور قصہ خوانی ہے

عــمل نمبر 17: اگر کسی کی کوئی چیز گم یا چوری ہوگئی ہو۔تو ایسے شخص کو یا اِس کے جملہ گھر والوں کو چاہیئے۔کہ دن میں پانچ مرتبہ **سورہ یٰسین** کو تعوذ (اعوذ باللہ۔۔۔) کے ساتھ پڑھیں۔مگر یاد رہے کہ سورہ سے پہلے تسمیہ (بسم اللہ۔۔۔) نہیں پڑھنی۔بلکہ تعوذ کے بعد سورہ یٰسین مکمل پڑھ کر دوبارہ تعوذ و سورہ یٰسین پڑھنا شروع کردیں۔اور گھر کے تمام افراد ایک دائرہ بنا کر انفرادی طور پر پانچ مرتبہ سورہ یٰسین مع تعوذ پڑھ کر یہ دُعا سو مرتبہ پڑھیں۔**یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ۔یا جامع یا جامع یا جامع ۔** اُسی دن ورنہ تین یوم میں مالِ مسروقہ کی اطلاع بہر صورت مل جائے گی۔انشاءاللہ۔اگر تین ایام میں اطلاع نہ ملی تو سمجھیں۔کہ پڑھائی صحیح طریقے سے نہیں کی گئی۔اگر گھر کے افراد قرآنِ پاک پڑھے ہوئے نہ ہوں۔تو ایک دائرہ بنا کر فقط اسم الٰہی (**یَا جَامِعُ**) کو مسلسل و بلا تکرار پڑھتے رہیں۔کیونکہ اِس اسم کے پڑھنے سے بھی اُسی دن ورنہ تین یوم میں مالِ مسروقہ کی اطلاع بہر صورت مل جائے گی۔انشاءاللہ۔یہ عمل بارہا کا مجرب المجرب اور مستند عمل ہے۔ویسے مسروقہ مال کی بازیابی کے بعد سارق کو تہہ دل سے معاف کر دینا انسان کے اخلاق و شخصیت، عظمت و رفعت کو کافی بلند کرتا ہے۔

حافظا گر وصل خواہی ، صلح کُن با خاص و عام با مسلمان اللہ اللہ ، با برہمن رام رام

حصولِ مال و زر کی نماز: (از حضرت جناب مخدومِ زمن شاہ محمد حسن صابری چشتی قدوسی رامپوریؒ درکتاب تواریخ آئینۂ تصوف)

اگر کوئی شخص نقدی یا خزانہ چاہے۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! بدھ، جمعرات اور جمعہ کو بعد نمازِ عشاء خلوت میں چار رکعت دو سلاموں کے ساتھ اسی نیت (حصولِ زر یا خزانہ) سے اِس طریق سے پڑھیں۔کہ! ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور صد مرتبہ آیت کریمہ "**وَعِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُھَا اِلَّا ھُوَ ط وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ط وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ** o(سورہ انعام ۔آیت نمبر**165**) پڑھیں۔دوسری اور چوتھی رکعت میں سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں ہزار۔ہزار مرتبہ آیت کریمہ "**لَا یُجَلِّیۡھَا لِوَقۡتِھَا اِلَّا ھُوَ** ۔(سورہ اعراف ۔آیت نمبر**206**) پڑھیں۔خواب میں اپنے مقصود کو پائے گا۔اِس عمل کی تکرار تین مرتبہ ضرور کریں۔(اس میں بھی ایک رمز پنہاں ہے)

چند متفرق اعمال و عملیات

عجیب و نادر عمل حب : اگر ممکن ہو تو مطلوب کا کپڑا لیں۔ بصورت دیگر ایک سفید کاغذ لے کر اس پر مطلوب کی تصویر اس طرح بنائیں۔ کہ!

اس کے راس یعنی سر پر **مطلوب کا نام معہ والدہ**

اسکے چہرے پر **فاذا نقر فی الناقور** دائیں ہاتھ پر **غلت ایدیھم**

بائیں ہاتھ پر **قدر انوش** شکل کی دائیں طرف **میطترون**

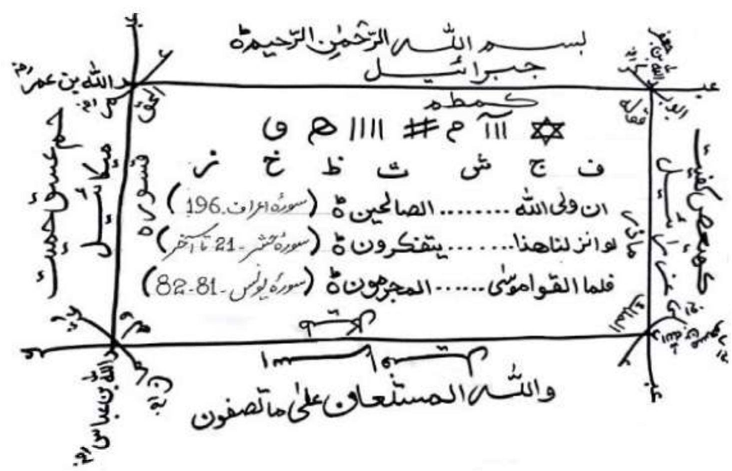
شکل کی بائیں طرف **کشطورش** شکل کی سینے پر **الذی یوسوس فی صدور الناس**

(کچھ کتب میں **قدرالوش** اور کچھ کتب میں **شطوارش** لکھا ہوا ہے) پھر یہ مرقوم شکل بننے کے بعد اس کو مشرقی دیوار پر کیل سے ٹھونک دیں بخور رلوبان اور خردل کا جلا کر سورۃ جن 27 بار پڑھیں اور ہر بار سورۃ جن کے اختتام پر یہ 3 کہیں۔ **تَوَکَّلُوْا یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الْمُوَکِّلِیْنَ وَخُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ عقدت نوم فلاں** (مطلوب معہ والدہ) **اِلَی الْمُحَبَّۃِ وَالْمُوَدَّۃِ فلاں** (طالب معہ والدہ) **اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ**. پھر اس کے بعد فقط آٹھ بار **دعائے برھتیہ** کو پڑھیں تو آپ حیرت انگیز طور پر مشاہدہ کریں گے کہ دوران پڑھائی اس کپڑے یا کاغذ کو آگ لگ جائیگی اور شاید کیل بھی غائب ہو جائے بہر حال آگ کا خود بخود لگنا اس عمل کی اجابت کی نشانی ہے۔ یہ عمل چونکہ علمائے عاملین کا پسندیدہ عمل ہے اور یہ عمل میرا تجربہ شدہ نہیں ہے۔ لیکن امید واثق ہے کہ جو بھی شائق اس عمل کو کرے گا فائدہ ضرور اٹھائے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

حصول نکاح کا مجرب عمل (برائے مستورات) :

کر و شوق سے محبت مگر اک بات سن لو کسی اور کام کے پھر نہ رہو گے دل لگا کر

یہ حضرت علامہ ابن الحاج تلسمانی مغربیؒ کا مجرب الجرب عمل ہے۔ جو کہ انہوں نے اپنی مشہور زمانہ کتاب **شموس الانوار** میں بیان فرمایا ہے۔ اور اسی عمل کو پاکستان کے عظیم نامور عامل اور ولی کامل، استاذ العاملین **جناب فقیر غلام الرسول میمن ناشاد** ؒ نے ماہنامہ فلکیات میں نہایت شرح و بسط سے بیان فرمایا ہے۔ کچھ لڑکیاں باوجود سلیقہ مندی، حسن و خوبصورتی اور اعلیٰ تعلیم کے بھی گھروں میں بیٹھی بیٹھی اپنی قیمتی عمر گنوا بیٹھتی ہیں۔ اور کوئی ان کو خاطر میں نہیں لاتا۔ اور نہ کوئی رشتہ لیتا ہے۔ ایسی غرض مند (غرض مند) لڑکیوں کے لئے یہ عمل نہ صرف بہت بڑی خوشخبری ہے۔ بلکہ اس عمل کو کرنا بہت زیادہ ضروری بھی ہے۔ یہ عمل کوئی بھی نیک آدمی بشرطِ کہ وہ نیت میں صادق ہو اور صوم وصلوٰۃ کا بھی پابند ہو۔ یہ عمل عروج ماہ میں عرق گلاب اور زعفران سے لکھنا ہے۔ تاکہ ایک فیصد بھی ناکامی کا شائبہ نہ رہے۔



عامل بروز جمعہ، جمعرات، پیر یا اتوار کو **سورہ حشر** مکمل لکھے۔ اور مذکورہ نقش بھی بنا کر دے۔ اب جمعہ کے دن جب امام مسجد منبر پر تشریف فرما ہو۔ تو وہ لڑکی غسل کر کے یہی سورہ (سورہ حشر) دھو کر پی جائے۔ اور یہ نقش گلے میں لٹکائے۔

تو (بحکمِ خُدا) اس عمل کی بدولت بحکم خداوندی یہ لڑکی عزیز و اقارب اور لوگوں کی نظروں میں دلہن کی طرح پیاری ہو جائیگی۔ اور چند دنوں میں یا ہفتوں میں (اُس غرض مند لڑکی کے لئے) نکاح کے پیغامات آنا شروع ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن خاک ہو جائیں گے ہم، تُم کو خبر ہونے تک

مجرب عمل برائے کشادہ کردن نکاح بندی :

ہمارے روحانی استاذ فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ صاحب شموس الانوار علامہ ابن الحاج التلسمانی المغربیؒ سے نقل فرماتے ہیں۔ کہ بعض مخالفین و حاسدین جب کسی لڑکی کا رشتہ لینے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ تو وہ بدلہ لینے کی ٹھان لیتے ہیں۔ اور اس لڑکی کا کسی بھی دوسری جگہ پر رشتہ نہ ہونے کے لیے سحری اعمال کرواتے ہیں۔ تاکہ '' ہم نے نہ چکھا تو پیالہ توڑ دیں گے '' کے مصداق کوئی دوسرا بھی اس لڑکی کے ساتھ رشتہ طے نہ کر سکے۔ اور نتیجہ کے طور پر جو بھی رشتہ لے کر آئے۔ وہ (بھی) بدگمان ہو کر جائے۔ ایسی غیر محسوس رکاوٹیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اور نتیجہ اختلاف رائے کی صورت میں نکلتا ہے۔ اور لڑکی بے چاری بس سپنے ہی دیکھتی رہ جاتی ہے۔ (چاہے وہ کیسی ہی خوبصورت، پڑھی لکھی، سلیقہ مند اور ہزار ہا خوبیوں کی ہی حامل کیوں نہ ہو) بہر حال اس سلسلے میں ذیل کا عمل نہایت ہی مفید و مجرب پایا گیا ہے۔ نو چندے دنوں میں اس لڑکی کے سر پر (کوئی بھی متقی اور قابل

عثمادشخص) سورہ انعام کی آیت نمبر۲۲ **اومن کان میتا ۔۔ فی الناس** o اور ساتھ میں **سورہ کوثر** مع تسمیہ ستر مرتبہ دم کرے ۔ پھر نوچندی جمعہ یا سوموار کو ساعت عطارد میں سورہ رحمٰن اور سورہ الم نشرح (دونوں سورتیں مع تسمیہ لکھ کر ہر سورت کے بعد) اس لڑکی کا نام مع والدہ لکھیں ۔ اور ساتھ میں یہ عبارت بھی شامل کرلیں ۔

بسم الله الرحمن الرحیم o یا جماعة الرجال سلبت عقولکم فلانة (لڑکی کا نام مع والدہ) **کسلب الثمرة من شجرتها و الحبة من اکمامها و الزهرة من هیاکله و القیت محبة و عطفا وحنانا و تخیلا و عشقا و تخیلا لا طاقة لکم بالجلوس ولا بالعقود حتی یتزوجها احد منکم و ابطلت تعطیلها و ان تزوجها یا اهل عانیة حرکوا الارواح الروحانیة الساکنة فی قلوب الاجنبین o فینظرو الی فلانة** (لڑکی کا نام مع والدہ) **فیبصرونها فی اعینهم کالشمس المنیرة او کنظر زلیخا لیوسف علیه الصلوة والسلام** o پھر اس کے بعد یہ آیت بھی ساتھ لکھ لیں ۔ **قال موسی ما جئتم ... ولو کره المجرمون** o (سورہ یونس آیت نمبر 82-81) پھر اتوار کے دن وہ لڑکی غسل کر کے سورہ رحمٰن والا تعویذ گلے میں ڈال لے ۔ ایک دو ہفتوں میں یقینی طور پر نکاح ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اس عمل کے متعلق تو ابن الحاج الکبیرؒ اور ناشادؒ فرماتے ہیں کہ سات دن بھی پورے نہ ہونے پائیں گے ۔ کہ حیرت انگیز طور پر اس لڑکی کا نکاح ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

حب و تالیف قلب کا مجرب عمل: (بمطابق حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ)

اس عمل کو کو بارہا مرتبہ مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے ۔ اس عمل کو واپسی گریختہ ، روٹھے ہوئے میاں یا بیوی یا رشتہ دار ، کسی حاکم کی تسخیر یا حصول نکاح کیلئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے ۔ اس عمل کا طریقہ یوں ہے ۔ کہ اس عمل کو تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری کی ساعات میں یا پھر عروج ماہ میں زہرہ یا مشتری کی ساعات میں جمعرات یا جمعہ کے دن جبکہ قمر درعقرب نہ ہو ۔ کیونکہ !

عقرب آوے ہر ماہے ڈھائی دن بھرا اس توں بچناں لازم آکھن کل عامل علماء

مثلاً غلام مصطفیٰ صاحب اپنی بیوی رضوانہ کو اس عمل کے ذریعے اپنے گھر واپس لانا چاہتے ہیں ۔ اور میڈم رضوانہ صاحبہ ایک عرصہ سے روٹھ کر میکے جا بیٹھی ہے ۔ (1) نام مطلوب رض وان ہ (2) حروف ناریہ اہ ط م ف ش ذ

(3) امتزاج ار ہ ض ط و م ا ف ن ش ہ ذ

اس عمل میں نام والدہ بھی لینا ضروری ہے ۔ اور اگر مطلوب مع والدہ کے حروف 7 سے زیادہ ہوں ۔ تو چھ حروف کیساتھ امتزاج دینے کے بعد مطلوب مع والدہ کے باقی حروف کو لکھیں ۔ اور آخر میں آخری آتشی حرف ''ذ'' لکھیں ۔ تا کہ امتزاج آتشی حروف سے شروع ہو کر آتشی حرف پر ہی منتہی ہو ۔ مذکورہ تیسری سطر کو مدنظر رکھیں ۔ کیونکہ یہ سطر مقصد کے حصول و تکمیل کے لئے معاون و مددگار رہے ۔ یہی تیسری سطر وقت مقررہ پر اکیس مختلف سفید کاغذوں پر عرق گلاب اور زعفران کی روشنائی سے تحریر کردیں ۔ اس کے بعد ہر لکھے ہوئے کاغذ میں چند دانے تفاح الجان (سیب دانہ) کے رکھ کر ان کاغذات کے اکیس عدد فتیلے بنا لیں ۔ اب کسی خوشبو دار لکڑی کے کوئلوں کو دہکا کر ایک فتیلہ ڈالیں ا ۔ ور لوبان کی چٹکی بھی اوپر ڈالیں ۔ اور درج ذیل عزیمت بھی اکیس بار تصور مطلوب کے ساتھ پڑھیں ۔ **تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِیَةِ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ مِنْ (نام مطلوب والدہ) وَالْقَآءِ مُحَبَّتِیْ وَمَوَدَّتِیْ اَوْ مُحَبَّةِ** (نام مطلوب مع والدہ) **فِیْ قَلْبِهٖ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .... و لا الضالین o آمین** ۔ یہاں پر یہ بات لازمی یاد رہے کہ **تسمیہ** کی آخری میم **الحمد** کیساتھ اس طرح سے جا لگے ۔ **مِلْحَمْدُ لِلّٰهِ** ۔۔۔۔۔ ۔ مزکورہ بالا عزیمت ان کے لیے ہے ۔ جو خود مطلوب چاہتے ہوں ۔ لیکن اگر کوئی دوسرا شخص طالب کے لئے یہ عمل پڑھنا چاہے ۔ تو عزیمت میں معمولی سی یہ تبدیلی ہوگی ۔ **اجیبوا یا خدام الحروف النار یة سخروا** (نام مطلوب معہ والدہ) **و القوا محبتی و مود تی فی قلبها** (نام مطلوب معہ والدہ) **بحق بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله رب ..... ولا الضالین. آمین**. یہاں پر بھی یہ بات یاد رہے ۔ کہ **تسمیہ** کی آخری میم **الحمد** کیساتھ اس طرح سے جا لگے **مِلْحَمْدُ لِلّٰهِ** ۔۔۔۔ **آمین** . آخر تک .

علامہ دیربیؒ فرماتے ہیں ۔ یہ عمل بارہا آزمایا جا چکا ہے ۔ عمل واقعی صحیح و متحقق ہے ۔ بشرط کہ حسن اعتقاد و یقین کامل کیساتھ ہو ۔ تو مدعا ضرور حاصل ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ جس وقت عمل پہلے دن شروع کیا تھا ۔ روزانہ اسی وقت اسی جگہ عمل کریں ۔ کامیابی ضرور ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اس عمل کی قدر کریں ۔ کیونکہ یہ خاص الخاص مجرب عمل ہے ۔ اباجی حضور (میرے مرشد و مربی) نے بھی یہ عمل معدن شفاء سادات میں تحریر فرمایا ہے ۔ بقول میاں محمد بخشؒ !

محبت کا مجرب چٹکلہ :

اگر کوئی شخص کسی پر مرتا ہو اور مطلوب متوجہ نہ ہوتا ہو تو وہ شخص اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ناخن کاٹ کر اپنے بال اس میں شامل کر کے ان تمام کو جلا کر راکھ پیس کر مطلوب کو کھانے میں دیا کرے ۔ اور طالب مکمل وضو کر کے وہ وضو والا پانی بھی مطلوب کو پلاتا رہے ۔ تو مطلوب یقینی طور پر طالب کی محبت میں شیفتہ و فریفتہ ہو جائے گا اور اس قدر طالب کے پیار میں مبتلا گرفتار ہو جائے گا کہ جدائی و فراق کا تصور بھی گوارا نہیں کر سکے گا ۔ انشاء اللہ ۔

مجرب عمل حب : (بمطابق مکتوب از حضرت غلام الرسول میمن نا شادؒ)

اس (عمل) کی پیدا کردہ الفت مرتے دم تک نہیں جاتی ۔ یہ صرف 7 دن کا (مجرب) عمل ہے ۔ بہرحال محبت میں دیوانہ کرنے کا ایسا عمل جو دائی بھی ہو میں نے اور نہیں دیکھا ۔ جس وقت باقی راستے بند ہوں یا پھر عزت و آن کا مسئلہ ہو یا خود ذاتی طور پر استعمال کی ضرورت ہو یہ ایسا ہی عمل ہے ۔ (مسکن مطلوب کا) فاصلہ گرچہ سات سمندر پار کا (ہی کیوں نہ) ہوگا تو بھی مطلوب بدحواس ہوکر آن پہنچے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

بہرحال عملیاتی دنیا میں یہ عمل واقعتاً مجرب المجرب ، لاجواب اور لاثانی عمل حب ہے ۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے ۔ اس عمل کی ابتداء نوچندی شب اتوار (یعنی ہفتہ کا دن گزار کر) کو آٹھویں ساعت (ساعت شمس) سے ہوگی ۔ اس کے بعد شب سوموار سے ہر رات آٹھویں ساعت میں یہ عمل تنہائی میں کرنا ہوگا ۔ اس عمل میں ہمیں تین اسماء کی ضرورت ہوگی ۔ 1 ۔ اسم قمر ۔ 2 ۔ مؤکل علوی ۔ 3 ۔ مؤکل سفلی ۔

مثال کے طور پر پہلی رات کاغذ پر (عرقِ گلاب وزعفران کی روشنائی سے) یہ (تینوں اسماء) لکھیں ۔

لیا خیم روقیائیل المذھب

پھر اسی کاغذ کے اوپر سات دانے تخم سیب (تفاح الجان) کے رکھ کر ستر (70) مرتبہ یہ آیت پڑھیں ۔ **زین للناس حب الشھوت حسن مآب** O تک ۔ (سورہ آل عمران آیت نمبر 14) پھر اس فتیلہ کو جلائیں اور جلاتے وقت پکار کر کہیں **سلبت عقل فلاں بن فلانة** (مطلوب کا نام مع والدہ) **لعشق و المحبة فلان بن فلانة** (طالب کا نام مع والدہ) ۔ پھر دوسری رات (شب سوموار) کو آٹھویں ساعت (یعنی ساعت قمر) کا اسم اور مؤکلات کے اسماء لے لیں ۔ اور اسی طریقہ سے سات راتوں تک یہی عمل کریں ۔ اس عمل کو بآسانی سرانجام دینے کے لیے ذیل میں ایک مفید جدول دیا جارہا ہے ۔

نمبر شمار	شب	ساعات	اسمائے قمریہ	مؤکلات علوی	مؤکلات سفلی
1	اتوار	شمس	لیا خیم	روقیائیل	المذھب
2	سوموار	قمر	لیا لغو	جبرائیل	مرۃ الابیض
3	منگل	مریخ	لیا فور	سمسمائیل	الاحمر
4	بدھ	عطارد	لیا روث	میکائیل	البرقان
5	جمعرات	مشتری	لیا روغ	صرفیائیل	الشمھورش
6	جمعہ	زھراء	لیا روش	عینیائیل	زوبعۃ الابیض
7	سنیچر	زحل	لیا شلش	کسفیائیل	میمون السیاف

اس عمل کی بدولت مطلوب کی عقل اس قدر دور ہو جائے گی ۔ کہ وہ دیوانہ وار بدحواس ہوکر طالب کے پاس آن پہنچے گا ۔ گرچہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو ۔ اور دائمی طور پر سائے کی طرح ساتھ رہے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ یاد رہے ۔ کہ یہ مشہور و معروف عمل شموس الانوار اور دیگر کئی عربی کتب میں بھی موجود ہے ۔

درد منداں دے سخن محمد دین گواہی حالوں جس پلے پھل بدّھے ہون آوے باس رومالوں

حب والفت کا مجرب کراماتی کاجل : (بمطابق علامہ محمد رفیق زاہد درکتاب قانونِ طلسمات)

عروج ماہ میں بروز جمعرات ، جمعہ یا اتوار جبکہ زہرہ استقامت و سعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تین یا سات عدد جونک چلتے ہوئے پانی سے پکڑ کر اپنے جسم کے مختلف مقامات پر لگائیں پھر جب یہ کیڑے خوب خون پی کر مکمل سیراب ہو جائیں اور خود بخود علیحدہ ہوکر گر پڑیں ۔ تو ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ جدا کر کے ریشمی دھاگے سے باندھ کر کسی چھت یا بلند جگہ پر سائے میں لٹکا دیں اور ان کے خشک ہونے کا انتظار کریں یہاں تک کہ جب یہ جونکیں مرکر خشک ہو جائیں تو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر انکی بتیاں بنالیں ۔ س کے بعد ترکیب عمل کے مطابق تانبے کے نئے چراغ میں روغن زنبق و زیت ڈال کر جلائیں اور حسب دستور کاجل اتار کر اس کو محفوظ کرلیں پھر اس کاجل کو استعمال کر کے آپ جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ آپ کی ایک ہی نظر سے تسخیر ہوگا کہ ہزار جان سے فدا ہو جائے گا ۔

ہم راہ گزر عشق میں بھٹکے نہ اس لئے **نظروں میں** صرف یار کا نقش قدم رہا

حب والفت کا یہ کراماتی کاجل محمد رفیق زاہد صاحب کا ذاتی تیار کردہ ایک ایسا مجرب و بے خطا کاجل ہے جو ان کے روزانہ کے معمولات میں مستعمل تھا ۔ اس کراماتی کاجل کے متعلق **ماہر طلسمات محمد رفیق زاھد صاحب** رقمطراز ہیں کہ راقم الحروف کی طرف سے اس عمل کی قوت تاثیر کو غلط ثابت کرنے والا اور اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل پیش کرنے والے کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کے طور پر دیا جائے گا ۔

کروں گا کیا جو ہوگیا محبت میں ناکام مجھے تو اور کوئی کام بھی نہیں آتا

طلسم مجربہ برائے دائمی محبت:۔

اگر خواہش ہو۔ کہ دو اشخاص کے درمیان دوستی، محبت اور عشق پیدا کرنا مطلوب ومقصود ہو۔ تو یہ طلسم وہاں پر سیف ضارب کی طرح سریع الاثر ہوگا ۔ بشرطیکہ وہ دو اشخاص ایک دوسرے کو جانتے ہوں ۔ پہنچانتے ہوں ۔ چاہے وہ دوست ہوں ۔ یا دشمن ہوں ۔ دور ونزدیک کے عزیز ورشتہ دار ہوں ۔ بہر حال وہ ایک دوسرے کو جانتے ہوں ۔ اور ایک دوسرے کی شکل وصورت اور نام سے واقف ہوں ۔ اس طلسم کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ اس طلسم کے لئے کوئی ایک چھوٹا یا بڑا کمرہ درکار ہے ۔ جو کہ بالکل خالی ہو۔ اسے مٹی اور خاک سے صاف کر دو۔ اور معطر کر دو پس ہر ماہ کی چودھویں تاریخ کو استقبال شمس وقمر ہوتا ہے ۔ پس چاہیے ۔ کہ اگر علم ونجوم اور جنتری وتقویم کی سمجھ آتی ہے ۔ تو بہتر ورنہ کسی ماہر نجوم سے استقبال شمس وقمر اور درج ذیل درجات حاصل کر لو۔

درجہ ۱۴۔۱۵۔۲۱ ثور　درجہ ۲۰۔۲۱۔۲۷ جوزا　درجہ ۲۰۔۲۱۔۲۷ سرطان

درجہ ۱۴۔۱۹۔ اسد　درجہ ۷۔۹۔۱۰۔۱۴۔۱۵۔سنبلہ　درجہ ۱۴۔ میزان　درجہ ۱۶۔ عقرب

درجہ ۸۔ قوس　درجہ ۴۔ جدی　درجہ ۱۹۔ دلو　درجہ ۳۔ حوت

یا پھر انہی درجات کے قریب قریب ہوں ۔ بہر حال ہر ماہ کی **14** چودہ تاریخ کو استقبال شمس وقمر آسانی مل جائیں گے ۔ بس کچھ تدبر وتفکر کی ضرورت ہوگی ۔عمل سے پہلے موم سفید سے دو پتلے بنا لو۔ یعنیہ انہی دونوں اشخاص کے۔ کہ جن کے لئے عمل کرنا مطلوب ہو۔ اب ہر دو پر مرتبہ اول کے اعداد مطلوب یا طالب مع والدہ اور مرتبہ دوئم کے اعداد لکھیں ۔ پس ایک پتلے کو اسی کمرے کے ایک گوشے میں اور دوسرے پتلے کو کمرے کے دوسرے گوشے میں آمنے سامنے رکھیں ۔ پس روز بروز جس قدر قمر، شمس کے قریب قریب ہوتا جائے گا۔ اسی قدر پتلوں کو قریب قریب رکھتے جائیں ۔ دونوں پتلے قریب قریب ہوتے چلے جائیں گیں ۔ اٹھائیسویں دِن تک دونوں آپس میں مل جائیں گے ۔ پس یاد رکھیں ۔ جس وقت شمس وقمر ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر آجائیں ۔ اور مرکز بہ مرکز اتصال کریں ۔ اس مخصوص وقت دونوں پتلوں کو سینہ بسینہ ملا کر ایک زاویہ میں رکھو۔ مگر اس کا لحاظ رکھنا چاہیے ۔ کہ وقت اتصال نیرین مرکز بمرکز اور بوقت اتصال دونوں پتلے سینہ بسینہ متحد ہوں ۔ ان میں فرق نہ ہو۔ پس ان پتلوں کو اندھیرے میں ملا ہوا رکھ کر دفن کر دو۔ پس یہ طلسم تمام ہوا۔ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھیں ۔ کہ جیسے جیسے یہ پتلے قریب تر ہوتے چلے جائیں گے ۔ تو یقینی اور غیر متوقع طور پر وہ دو اشخاص بھی نزدیک ہوتے چلے جائیں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ جب اور جیسے ہی وہ دو پتلے آپس میں مل جائیں گے ۔ تو وہ دو اشخاص جن کے لیے عمل کیا گیا ہوگا۔ وہ بھی دائمی طور پر مل جائیں گے ۔ یاد رہے کہ! یہ عمل انتہائی مجرب المجرب اور مستند عمل ہے ۔

اب تو اِس شخص نے تنہائی مقدر کر دی　　وہ جو آیا تھا میری دنیا بسانے کے لئے

عمل جلب (یعنی بلانا و حاضر کرنا):۔

اگر کسی کو اپنے پاس بلانا منظور ہو۔ تو درج ذیل نقش دائیں گھٹنے کے نیچے رکھ دیں ۔ (علمائے عاملین تو کہتے ہیں کہ دائیں پاؤں کے نیچے رکھ دیں ۔ مگر ناموں کی بے حرمتی کے ڈر سے گھٹنا قدرے ٹھیک ہے) نقش پر مسلسل زور یعنی وزن ڈالیں ۔

ب ک . ر		د م . ت
	اسم مطلوب مع والدہ	
و س . خ		ح ف . ض

اور آہستگی کے ساتھ یہ پڑھیں ۔ **اَجِبْ یَا بَدُوْ حَائِیْلُ یاکَمْسَفَائِیْلُ یَارَتَخْصَائِیْلُ اَجْلِبْ** (مطلوب شخص مع والدہ یا اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو اکہیں تصور مطلوب کا پختہ کریں صرف مطلوب کا نام ہی کافی ہے) **اِلٰی ھٰذَا الْمَجْلِسْ** (اور گھر میں بلانا ہو تو **اِلٰی ھٰذَاالْبَیْت**) **فِی اَسْرَعِ وَقْت بِحَقِّ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْ مٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ۔** چند ہی لمحات میں مطلوب وہاں آن پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حسن جس چیز میں ہو دیکھ کے مت ہو خوش　　بند کر لو مگر آنکھیں ، اگر انسان ہو تم

اعمال تسخیر و حب کے مکمل عامل بنیئے:

جو شخص یہ چاہے ۔ کہ وہ تسخیر وحب کے اعمال کا ایسا عامل ہو جائے کہ جو بھی نقش عمل وغیرہ لکھے یا کرے ۔ تو اس میں فی الفور اثر پیدا ہو۔ اور اس کے تمام اعمال میں عجیب وسریع تاثیر ظاہر ہو جائے ۔ تو اس کو لازم ہے ۔ کہ پرہیز جلالی کے ساتھ اسم اعظم "**یَا وَدُوْدُ**" کو چالیس روز میں بیس لاکھ مرتبہ مکمل کریں ۔ پھر روزانہ **(2000)** دو ہزار مرتبہ اپنے ورد میں رکھے ۔ بہر حال یہ خاص اسرار ہیں ۔ کہ ہر عامل کو یا ودود کا لازماً عمل کرنا چاہیے ۔ یا ودود کے عامل کی حالت یہ ہو جاتی ہے ۔ کہ صرف ارادہ کرنے سے ہی حب کے اعمال میں اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے ۔ اور طالب ومطلوب کو وہ عامل چشم زدن میں یک جان کر سکتا ہے ۔ اس اسم اعظم کے اس عمل کو کرنے سے قبل فقیر مولف سے بلا واسطہ اجازت لینا بہت ضروری ہے ۔ اسم اعظم یا ودود کے مزید عملیات کے لئے **شمس المعارف ، جواھر خمسہ ، رموز الجفر ، الجواھر الماعہ** وغیرہ کتب کا مطالعہ کریں ۔

عمل حاضری مطلوب : (مجرب المجرب عمل)

حاضری مطلوب کا یہ عمل ایک ایسا سیف ضارب عمل ہے ۔ جو کبھی اور کسی بھی حال میں فیل نہیں ہوتا ۔ طریقہ یوں ہے ۔ کہ چنے کے بیسن کا سات مہرہ (سات کونوں والا) چراغ تیار کریں ۔ اسکے بعد منسوب سیارگان کے رنگ کے نمونوں کے ٹکرے بنا لیں ۔ اور ہر ٹکڑے کا اندازاً عرض دو انگلی اور طول سات انگلی ہونا چاہیے ۔ اس کے بعد سات کپڑوں پر علیحدہ علیحدہ یہ عزیمتیں (روزانہ وقتِ مقررہ پر) بنائی جائیں گیں ۔ ساتوں عزائم یہ ہیں ۔ جیسے کہ ! شمسی رنگ زرد رنگ یعنی اورنج رنگ کپڑے پر یہ لکھیں ۔

اُجِبْ یَا مُذْھِبُ وَاجلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ رُوْقِیَآ ئِیْلُ الْغَالِبُ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ یَا ہِ یَا ہِ۔

قمری رنگ یعنی سفید رنگ کے کپڑے پر یہ لکھیں ۔

اُجِبْ یَا مَرَّۃِ الْاَبْیَضِ بْنِ الْحَارِثُ وَاجْلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ شَدْحَآئِیْلُ اَلْغَالِبُ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ سَامٍ سَامٍ۔

مریخی رنگ سیاہ مائل سرخ رنگ (DARK RED) کے کپڑے پر یہ لکھیں ۔

اُجِبْ یَا اَحْمَرُوَاجْلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ سَمْسَمَآئِیْلُ اَلْغَالِبُ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ دَمْلِیْخٍ دَ مْلِیْخٍ ۔

عطاردی رنگ (فیروزی یا ہلکے نیلے رنگ کے کپڑے) پر یہ لکھیں ۔

اُجِبْ یَا بُرْقَانُ وَاجْلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ مِیکَآئِیْلُ اَلْغَالِبُ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ اَھْیَاشٍ اَھْیَاشٍ۔

مشتری رنگ (سبز رنگ) کے کپڑے پر یہ لکھیں ۔

اُجِبْ یَا شَمْھُوْرَشٍ وَاجْلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ صَرْفِیَآئِیْلُ اَلْغَالِبُ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ دَرْمِیْشٍ دَرْمِیْشٍ۔

زھرہ جیسے رنگ (سرخ مائل رنگ) کے کپڑے پر یہ لکھیں ۔

اُجِبْ یَا زُوْبعَۃِ الْاَبْیَضِ وَاجْلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ عَیْنِیَآئِیْلُ اَلْغَالِبُ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ سُبُّوْحٌ۔

زحل رنگ (سیاہ رنگ کے کپڑے) پر یہ لکھیں ۔

اَجِبْ یَا مَیْمُوْنَ سَیَافِ السَّحَابِیْ وَاجْلِبْ (فلاں بن فلانۃ) بِحَقِّ کَسْفِیَآئِیْلُ اَلْغَالِبُ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّ اَوْزًا اَوْزًا۔

(کچھ کتب میں عطاردی رنگ میں **میکا ئیل** کے بجائے **نَوَآئِیْلُ** لکھا ہوا ہے بہرحال دونوں درست ہیں)

یہ ساتوں بتیاں احتیاط سے سنبھال کر رکھ دیں ۔ اب نوچندی اتوار کی رات جب نصف شب یعنی کہ عین ساڑھے بجے کا وقت ہو شمسی رنگ کے کپڑے والی عزیمت سے لکھی ہوئی بتی تر کر کے جلانی ہے ۔ اور مطلوب کی حاضری کا مکمل تصور رکھ کر سات مرتبہ **سورۃ طٰہٰ** پڑھیں ۔ یاد رہے ۔ کہ چراغ میں تیل اتنا ہونا چاہیے ۔ کہ **سورۃ طٰہٰ** کو سات بار پڑھنے سے پہلے بتی یعنی کہ فتیلہ ختم نہ ہو ۔ اسی طرح ہر روز اسی وقت ایک کتان سات دنوں تک جلائیں ۔ ایک انتہائی ضروری امر یاد رکھیں ۔ کہ چراغ کے ساتوں مہروں پر کوئی نشانی ضرور لگائیں ۔ تاکہ ہر رات کا مہرہ یعنی کنارہ علیحدہ ہو ۔ اللہ تعالی سے کامل امید ہے ۔ کہ مطلوب اگر چہ **100** زنجیروں میں بندھا سلاخوں میں قید ہی کیوں نہ ہو ۔ تو ایسا شخص بھی عمل کی جگہ پر ضرور آن پہنچے گا ۔ انشاء اللہ تعالی ۔ ایک سو دس فیصد مجرب المجرب عمل ہے ۔

ہم راہ گزر عشق میں بھٹکے نہ اس لئے　　نظروں میں صرف یار کا نقش قدم رہا

حب والفت کا مجرب کراماتی عمل:

عروج ماہ میں آدھی راب کے وقت مطلوب کی تصویر لے اُس کو پلاسٹک کوٹنگ کر کے پانی والی بالٹی میں ڈال دیں ۔ (اگر تصویر نہ ملے تو ایک کاغذ پر مطلوب معہ والدہ کے اسماء لکھ کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے پانی کی تہہ میں ڈال دیں) اور طالب چاند کے سامنے بیٹھ کر مطلوب کی تصویر یا اسماء کو دیکھتے ہوئے مطلوب کا تصور کرتے ہوئے آیت '' **فاذکرونی اذکر کم** '' کو **360** مرتبہ پڑھ لیں ۔ پانی والی بالٹی ستاروں کے سائے میں پڑی رہے ۔ طالب جا کر سو جائے ۔ پھر طلوع آفتاب کے بعد پانی پودوں یا درخت کی جڑوں میں انڈیل دیں ۔ سات راتوں میں بہر صورت کام ہو ہی جائے گا ۔ ان شاء اللہ ۔

گریختہ کی واپسی کے مجرب المجرب اعمال و عملیات:

1۔ منجملہ فضائل سورہ یسین کے ایک یہ بھی ہے ۔ کہ ایک عدد مُربع کاغذ پر **یسین** سے **فھم لا یبصرون** (تک) الگ الگ حروف کر کے لکھے ۔ اور کاغذ کے وسط میں گریختہ کا نام مع والدہ لکھے ۔ اور گریختہ کے نام پر سوئی گاڑھ کر ایسے مکان میں جہاں اس کی بود و باش رہتی ہو ۔ وہاں لٹکا دے ۔ تو اللہ تعالی کے حکم سے وہ واپس آجائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ (امام قرطبی فرماتے ہیں ۔ کہ یہ عمل نہایت نافع اور مجرب عمل ہے)

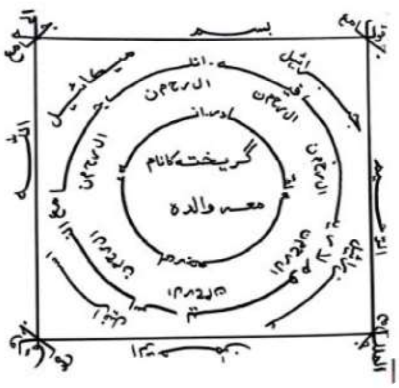
2۔ عمل ہذا بھاگ جانے والے شخص کی واپسی کے لئے نہایت مفید ومتفع ہے۔ اگر چہ وہ زنجیروں میں ہی قید کیوں نہ ہو۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ کہ! تم ایک گبریلا (خنفساء، ایک کیڑا ہے) کہیں سے حاصل کرو۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اگر مطلوب کوئی مرد ہے۔ تو نر گبریلا لو۔ اور اگر کوئی مطلوب عورت ہے۔ تو مادہ گبریلا لے لو۔ (نر اور مادہ گبریلے کا فرق اس طرح سے پتا چلے گا۔ کہ تم اس گبریلا کو اُلٹا کرو۔ اگر وہ گبریلا خود بخود سیدھا ہو جائے۔ تو وہ نر ہے۔ اور اگر وہ کوشش کے باوجود سیدھا نہ ہو سکا۔ تو سمجھو کہ! وہ مادہ گبریلا ہو گا) گبریلے کے حصول کے بعد تم یہ نقش بناؤ۔



اب اس نقش (دائرہ) کے عین وسط میں ایک سوئی یا کیل گاڑ کر اس گبریلے کو تاگے سے باندھ لو۔ جس وقت وہ گبریلا سوئی کے اطراف پھرے گا۔ تو تم مطلوب کی واپسی کا تصور کرتے ہوئے لا تعداد مرتبہ یہ آیت پڑھنا شروع کردو۔ **انه علیٰ رجعه لقادر** o (سورہ طارق۔ آیت نمبر 8) اس جگہ پر گبریلا سرگرداں ہو کر پھرے گا۔ اور مطلوب جہاں بھی ہو گا۔ وہ وہاں پر سرگرداں پھرتے ہوئے بالآخر عمل کی جگہ پر نہ چاہتے ہوئے بھی پہنچ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم اور اس عمل کی بدولت مطلوب کی واپسی، قیدی کے چھٹکارے یا واپسی گریختہ کے لئے کوئی نہ کوئی سبب ضرور پیدا کر دے گا۔ انشاءاللہ۔

جب تک بکے نہ تھے، کوئی پوچھتا نہ تھا   تو نے خرید کر مجھے انمول کر دیا

3۔ یہ عمل میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) اور دیگر کچھ احباب کا مجرب وآزمودہ عمل ہے۔



کہ اگر کسی کا کوئی بھاگ گیا۔ تو اس عمل اور نقش کی برکت سے بھاگا ہوا شخص واپس لوٹ آئے گا۔ بلکہ پھر کبھی نہیں بھاگے گا۔ انشاء اللہ۔ طریقہ اِس عمل کا یہ ہے۔ سامنے دیئے گئے نقش کی طرح کے 2 نقوش لکھیں۔ ایک کو گریختہ کے گھر میں موجود کسی درخت یا ایسی اونچی جگہ پر باندھیں۔ جہاں نقش ہوا سے ہر وقت ہلتا رہے۔ اور دوسرے نقش کو لکھ کر بھاگے ہوئے شخص کے گھر میں کسی بھاری وزن یا پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ اور گھر کے تمام اشخاص یہ دعا مسلسل و بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ **اللھم انی اسئلک بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم o و بحق الرحمن ان تمنع ھذا العبد من الا باق یا رب العالمین۔** اس عمل اور نقش کی برکت سے نہ صرف وہ شخص واپس لوٹ آئے گا۔ بلکہ پھر کبھی بھی نہیں بھاگے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

میاں بیوی میں محبت و مودت (یا) حصول نکاح کا مجرب المجرب عمل:

پوچھا کسی نے، چاند نکلتا ہے کس طرح   زُلفوں کو رُخ پہ ڈال کے، جھٹکا دیا، کہ یوں

یہ مجرب المجرب عمل ابن الحاج تلسمانیؒ نے اپنی کتاب شموس الانوار نے تحریر فرمایا ہے۔ جب میاں یا بیوی میں کوئی بھی ایک دوسرے کو اپنی طرف مائل کرنے کا خواہاں ہو یا پھر کوئی شخص کسی مخصوص عورت سے نکاح کا متمنی ہو تو چاہیئے کہ مطلوب کا مستعمل کپڑا کسی بھی طور سے حاصل کرے پھر اس کپڑے پر نو چندی ایام میں ساعت زہرہ کے اندر جب کہ طالع قوس ہو (یہ سب کسی اچھی تقویم یا جنتری میں مل جائے گا) میں یہ خاتم تحریر کرے۔

786

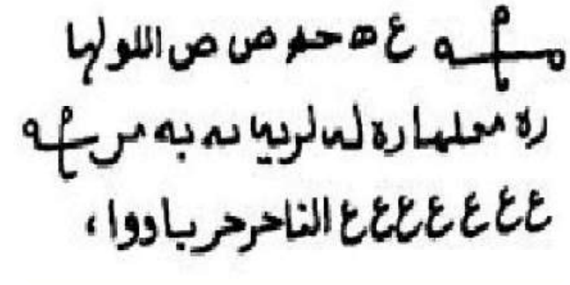
ف	و	ط	ع
ع	ف	و	ط
ط	ع	ف	و
و	ط	ع	ف

(نام مطلوب مع والدہ **الی المحبة والمودة** نام طالب مع والدہ)

یاد رہے کہ جب یہ مربع نقش (خاتم) لکھا جائے تو اس وقت جاوی ولوبان یا پھر کوئی خوشبودار دار اگربتی کی دھونی بھی لازمی ہونی چاہیئے پھر اس لکھے ہوئے کپڑے کو سامنے رکھ کر عزیمت دہروشہ کو ایک ہزار مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر سینکڑہ پر ستر مرتبہ اس طرح کہو۔ **یا روحانیة التمیل اعطفوا و میلوا فلانة بنت فلانة (مطلوب) الی المحبة و المودة فلان بن فلاں (طالب) بحق ھذا الخاتم۔** پڑھائی کے بعد اس حرز کو (مربع نقش لکھا کپڑا) کسی جدید غیر مستعمل سبز کپڑے میں موم جامہ کر کے طالب کے گریبان میں باندھ دو۔ اس عمل کی بدولت ہفتہ عشرہ کے اندر ہی مطلوب نہ چاہتے ہوئے بھی طالب کی جانب لازمی طور پر مائل ہو گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ یہ عمل بار ہا کا مجرب اور عاملین کا پسندیدہ عمل ہے۔

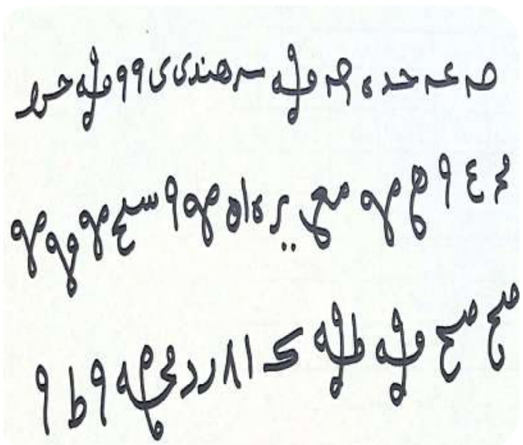
علوم دنیاوی کے بحر میں غوطے لگانے سے   زبان گو صاف تو ہو جاتی ہے دل طاہر نہیں ہوتا

محبت کے دوعجیب و غریب چٹکلے :



1۔ جناب السید عبدالفتاح الطّوخی المصری اپنی کتاب تسخیرالشیاطین فی وصال العاشقین میں رقم طراز ہیں۔کہ! اگرکوئی شخص کسی پر دائیں ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے طلسم لکھ کر جس کسی کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا جائے۔اوراگر ہوسکے تو پھر وہی لکھا ہوا ہاتھ بھی اُس کے ساتھ ملایا جائے۔تو وہ اُسی وقت مسخر ہوجاتا ہے۔ اور پیٹھ پیچھے ہولیتا ہے۔انسان تو انسان،حیوان بھی اس عمل سے اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے۔ (یہ عمل بھی محتاجِ تجربہ ہے۔لیکن سننے میں آیا ہے۔کہ مجرب ہے)

ہر حال میں ہنسنے کا ہنر پاس تھا جن کے وہ رونے لگے ہیں گر، کوئی بات تو ہو گی



2۔ جناب ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ اپنی کتاب ''شمس المعارف'' میں رقم طراز ہیں۔کہ! یہ عجیب و نادر عمل ہے۔ترکیب اس عمل کی یہ ہے۔کہ! سامنے دیئے گئے تعویذ طلسم کو بدھ کے روز کی پہلی ساعت (عطارد میں) مشک و زعفران اور عرقِ گلاب کی روشنائی سے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر ہاتھ کو بند کرلے۔اور لکھنے کے بعد یہ قسمِ کبیر تین مرتبہ پڑھ لے۔(**بسم اللہ القدوس الطاھر** ۔۔۔آخر تک) پھر جس بھی شخص کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔اُس کے سامنے جا کر اپنا ہاتھ کھول کر اُسے اپنا ہاتھ دکھا دے۔(کسی اور کے سامنے یا خود سے اُس وقت تک ہاتھ قطعاً نہ کھولے) مطلوب کو ہاتھ دکھا کر واپس چلا آئے یا جہاں جی چاہے چلا جائے۔اور نہ ہی مُڑ کر اس کی طرف دیکھے۔وہ لازمی طور پر پیچھے پیچھے آئے گا۔اور حاجت روئی کرے گا۔ان شاءاللہ۔

دھجیاں جن کی اڑی تھیں عقل تھی جن سے خفا اے جنونِ شوق دیکھ وہ چاک گریباں آ گئے

حاضریٔ محبوب کا مجرب عمل: (بمطابق حضرت امام بونیؒ دَر کتاب شمس المعارف)

مثلاً مطلوب و محبوب ایک شخص ہے۔جس کا اسمِ گرامی **محمد** ہے۔محمد کے اعداد بحسابِ ابجد قمری **92** ہیں۔اور اسمائے موافق اِس اسم (**محمد**) کے **باسط** اور **ودود** ہیں۔اِن اعداد کا مؤکل **کعبائیل** بنے گا۔اب اگر محمد سے کوئی حاجت ہو۔یا اُس کا تسخیر کرنا مطلوب ہو۔تو اِن دونوں **اسمائے الٰھیہ** کے ساتھ مؤکل کو متوجہ کرو۔مطلب حاصل ہوگا۔آگے چل کر امام بونیؒ فرماتے ہیں۔کہ میں نے ایک پوشیدہ راز و اسرار کو بیان کیا ہے۔اِس کی قدر کو پہچانو۔

ارسطو سے نہ پوچھ اے ہم نشیں خاصیت الفت مجھے معلوم ہے، سن لے، اثر مہلک، مزہ اچھا

اعمالِ طرد : (کسی بھی شخص کو محفل سے خارج کرنے کا عجیب عمل)

1۔ یہی عمل کچھ کتب میں اِس طرح سے بھی مرقوم ہے۔کہ اگر کوئی اِس بات کا خواہاں ہو۔کہ محفل سے کسی ایک بندے کو نکالا جائے۔تو اُسے چاہیئے کہ! کلمات عبارت کو لکھ کر اپنے زانوئے چپ کے نیچے دبائے رکھے۔یا اپنے دست چپ میں عطاردی رنگ (فیروزی یا ہلکے نیلے رنگ کے کپڑے) پر یہ لکھیں۔ **اجب یا برقان واجلب** (فلاں بن فلانۃ) **بحق میکائیل الغالب علیک و بحق اھیاشٍ اھیاشٍ**۔ مشتری رنگ (سبز رنگ) کے کپڑے پر یہ لکھیں۔انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے دبائیں۔اور اِس کلماتِ عبارت کو دل ہی دل میں اُس شخص کے اخراج کے تصور کے ساتھ پڑھنا شروع کردیں۔وہ شخص اُس محفل و مجلس سے نہ چاہتے ہوئے چلا جائے گا۔انشاءاللہ۔کلماتِ عبارت یہ ہے۔

یا شیخ محمد شاماکی! اُخرِج ھذا الملعون فی الوقتی ھذا۔

2۔ فوائدِ مجربہ (سنسیؒ) میں سے ہے۔کہ جب تمھارے پاس کوئی ایسا شخص آن بیٹھے۔کہ جس کا بیٹھنا تمھیں ناگوار ہو۔تب تم چپکے سے اُس شخص کے اخراج کی نیت و تصور سے اِن آیات کو پڑھنا شروع کردو۔وہ شخص چند ہی لمحات میں اُس محفل مجلس سے نہ چاہتے ہوئے نکل جائے گا۔انشاءاللہ۔آیات یہ ہیں۔ **تذروح الریاح . وکان اللہ علیٰ کل شیءٍ مقتدرا**۔(سورہ کہف،نمبر۔**45**) **ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون**۔(سورہ دخان،آیت نمبر **12**) **یومئذ یصدرالناس اشتاتا** (سورہ زلزلۃ،نمبر 8) **انفروا خفافا و ثقالا**۔(سورہ توبہ نمبر۔**41**)

سکون اور عشق، وہ بھی دونوں ایک ساتھ رہنے دو غالب، کوئی عقل کی بات کرو

3۔ اگرکوئی شخص پاس بیٹھا ہے۔اورکسی وجہ سے اسکا بیٹھنا مناسب نہیں لگ رہا۔تو درج ذیل نقش لکھ کر بائیں گھٹنے کے نیچے زور لگا کر اپنا وزن دے کر رکھ دیں۔اورآہستگی سے یہ پڑھیں۔ **اَجِبْ یَا اَجْھَزْ طَائِیْلُ یَایَلْنَا ئِیْلُ یَاعَصْقَشْثَا ئِیْلُ یَاذَضْظَغَائِیْلُ اُخْرُجْ فلاں** (مطلوب شخص مع والدہ یا اگر والدہ کا نام معلوم نہ تو حوا کہیں تصور مطلوب کا پختہ کریں۔صرف مطلوب کا نام ہی کافی ہے) **مِنْ ھٰذَا الْمَجْلِسْ** (اورگھر سے نکالنا ہوتو **اِلٰی ھٰذَاالْبَیْتْ** کہیں یا اگر گھر، دفتر یا ہوٹل سے نکالنا ہوتو اس جگہ کا نام ہی آئیگا) **فِیْ اَسْرِعِ وَقْتٍ بِحَقِّ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ**۔

فلاں بن فلانة	ا ی ق غ	فلاں بن فلانة
ز ع ذ	ہ ن ث	ج ل ش
فلاں بن فلانة	ط ص ظ	فلاں بن فلانة

اس شخص کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔کہ وہ نہ چاہنے کے باوجود کیوں اس محفل سے چلا گیا ہے۔صاحب مکاشافات اسرار نے یہ عمل بڑی شرح و بسط کے ساتھ پیش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ فقیر غلام الرسول میمن نا شادؒ کے درجات بلند فرمائے۔آمین۔

بغض و عداوت یا تفریق و جدائی کا مجرب عمل :

اگر کوئی مرد زنا کاری میں مبتلا ہو۔یا کسی ناجائز تعلق کی وجہ سے اپنی بیوی کے حقوق پورے نہ کرتا ہو۔اور اپنی بیوی پر ظلم وستم ڈھاتا ہو۔یا کوئی ایسی عورت جو اپنے شوہر سے جدائی چاہتی ہو۔اور جدائی کے علاوہ اور کوئی راستہ نہ ہو۔تو ان امور کی بجا آوری کے لئے یہ عمل نہایت مفید اور بارہا کا مجرب المجرب عمل ہے۔نزول ماہ قمری (یعنی اسلامی ماہ کے آخری چودہ ایام) کے آخری سینچر کے دن پہلی ساعت میں ایک پرانی ٹھیکری پر سات باریہ اسمائے قمریہ معکوسی مع عبارتِ عمل لکھیں۔

شلشائیل ، شورائیل ، غورائیل ، ثورائیل، روفائیل ، وغلائیل، میخائیل (فلاں بن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ) **کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَاراً لّلحَرْبِ اَطْفَاھَا اللّٰہُ** . (سورہ مائدہ۔آیت نمبر **64**) **اَشْعَلھا الشیطن فرق بین** (فلاں بن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ) **کما فرقت بین السماء والارض تو کلوا** (حاجت کا نام یعنی جدائی بغض وعداوت یا دشمنی وغیرہ) **این دردیائیل ودھموش اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّ ثِقَالاً یَوْ مَئِذٍ یصدر الناس اشتاتا**.(سورہ زلزال۔آیت نمبر **6**). **اللھم فرق بین** (فلاں بن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ) **این در دیائیل و دھموش افعلوا ما امرتکم بحق قال للسموت والارض ائتیا طوعا و کرھاقالتا اتینا طائعین**(سورہ حم السجدہ آیت نمبر **11**)

پھراس ٹھیکری کو ساعت زحل ہی میں گھسو۔اور جس شخص پر عمل کرنا ہے۔تو اس شخص کے گھر کی چھت پر ڈال دو۔تو اسی دن جدائی ہو جائیگی۔ صاحب شموس الانوار جناب ابن الحاج تلسمانی المغربیؒ اس عمل کی بہت زیادہ تعریف وتوصیف بیان کی ہے۔پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔اور اپنے آپ کو ظلم سے بچائیں۔ورنہ دنیا تمھارے لئے میں تباہی ہوگئی۔اورآخرت میں پُرسی ہوگی۔اورآپؒ (جناب تلسمانی) نے چیلنج دیا ہے۔کہ یہ عمل ایسا پرتاثیر ہے۔کہ کبھی بھی ناکامی نہیں ہوگی۔لیکن آپؒ نے ساتھ میں یہ بھی تنبیہ فرمائی ہے۔کہ ایسے اعمال کی اجابت اور سریع التاثیری کے لئے اطاعت الہیٰ اور خوف باری تعالیٰ کا ہونا بہت ضروری ہے۔تاکہ اس عمل کو صرف اور صرف جائز امور ہی میں مستعمل رکھا جائے۔عمل کرنے والا اپنے فعل کا خود ذمہ دار ہوگا۔(اِس ضمن میں راقم الحروف (محمد عبدالرؤف القادری) دنیا وآخرت میں بری ءالذمہ ہوگا)

تیری نگاہ کا ایک جام چاہتا ہوں   جواب گردشِ ایام چاہتا ہوں
خیالِ دوست بہت تھک چکا ہے ذہن میرا   مجھے نہ چھیڑ، اَب آرام چاہتا ہوں

بغض و عداوت یا تفریق و جدائی کا مجرب عمل: (بمطابق حضرت ابن الحاج التلسمانیؒ در شموس الانوار)

اس تفریق وجدائی کے عمل کا نام روحانی علم والوں کے نزدیک ہیم صاہی ہے۔اورعبداللہ بن رباحہ (جنکے زمانہ میں اس عمل کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے) اس عمل کو اہل ضلال استعمال کیا کرتے تھے۔اورآپؒ (جناب تلسمانی المغربیؒ) نے چیلنج دیا ہے۔کہ یہ عمل ایسا سریع التاثیر اور معروف ومقبول عمل ہے۔جو کہ کبھی بھی فیل نہیں ہوتا۔بشرطیکہ ترکیب عمل کو پوری طرح سے ملحوظ خاطر رکھا جائے۔بہرحال ترکیب عمل یہ ہے۔کہ درج ذیل سورۃ مبارکہ معہ عبارت عمل کو **9** نو سیاہ کاغذوں پر نزول ماہ قمری (**یعنی اسلامی ماہ کے آخری چودہ ایام**) کے آخیر سینچر کی پہلی ساعت میں لکھا جائے۔اور پھر اسمائے قمر معکوسی (**شَلْشَائِیْلُ . شُوْرَائِیْلُ . غُوْرَائِیْلُ . ثُوْرَائِیْلُ . رُوْفَائِیْلُ وَغَلَائِیْلُ . مِیْخَائِیْلُ**) کو صرف صرف **42** بار تلاوت کر کے انہی کاغذوں پر دم کیا جائے۔اس کے بعد اسی ساعت (ساعت زحل) یا اسی دن کی آٹھویں ساعت (ساعت زحل) میں مسلمانوں کے قبرستان میں ایک ایسی پرانی قبر کی پائنتی میں دفن کیا جائے۔ جو کہ قدیم ہونے کے ساتھ ساتھ نامعلوم وغیر معروف بھی ہو۔یعنی صاحب قبر کا پتہ نہ ہو۔کہ وہ کون تھا؟ ہفتہ عشرہ کے اندر اندر یقینی جدائی وتفریق ہو جائے گی ۔سورۃ معہ عبارت عمل ی اور اسمائے قمر معکوسیہ یہ ہے۔اس کو احتیاط سے بلا اعراب لکھنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمo اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا ۔ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا ۔ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَھَا ۔ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا ۔ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا ۔ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُالنَّاسُ اَشْتَا تاً لِّیُرُوْا اَعْمَالَھُم فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ شَلْشَائِیْلُ شُوْرَائِیْلُ غُوْرَائِیْلُ ثُوْرَائِیْلُ رُوْفَائِیْلُ وَغَلَائِیْلُ مِیْخَائِیْلُ تَوَکَّلُوا یَاخُدَّامُ ھذہ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ فَرِّ قْ بین (فلان بن فلاں وَ فلانۃ بنت فلانۃ) کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْ ض۔

اُسے پانا اُسے کھونا ، اُسی کے ہجر میں رونا — یہی عشق ہے محسن ، تو ہم تنہا ہی اچھے ہیں

ظالم کو مخصوص جگہ ، گھر یا مکان سے بھگانا:

یہ ایک ایسا کراماتی مجرب ومستند عمل ہے۔ جو کہ ایک نعمت غیر مترقبہ اور سریع التاثیر الحسیہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ صاحب شموس الانوارؒ ابن الحاج تلسمانی سے جناب عامل کامل فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ یہ عمل پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص دوسروں پر لایعنی ظلم کرتا ہو۔ یا مکان پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہو۔ اور حقدار کو حق نہ ملتا ہو۔ تو وہاں پر یہ عمل سیف ضارب کیطرح کام کرے گا۔ اور اس گھر یا دوکان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر ایسے بھاگ کھڑا ہو گا۔ کہ جیسے وہاں کسی بھی طرح اس کا رہنا محال تھا۔ چاہے اس جگہ پر قابض شخص کے باپ دادا ہی کیوں نہ پیدا ہوئے ہوں۔ طریقہ یہ ہے۔

زوالِ ماہ میں سیاہ کاغذ پر قطران (گندھک کی روشنائی) سے منگل کے دن ساعت مریخ میں مذکورہ مخمس نقش اور اسکے اردگرد اس طرح سورۃ عصر لکھیں۔ **والعصر ان الانسان لفی خسر الابنو** (جس شخص کا مکان/دوکان خالی کرانا ہوتو نام مع والدہ) **وجیر انھم الا الذین آمنو ---- بالصبر بھذا الاھل التعدیۃ .-**

786

9ط	7ز	5ہ	3ج	1ا
7ز	5ہ	3ج	1ا	9ط
5ہ	3ج	1ا	9ط	7ز
3ج	1ا	9ط	7ز	5ہ
1ا	9ط	7ز	5ہ	3ج

یاد رہے۔ کہ زوال ماہ میں یہ نقش لکھیں۔ پھر اس مکان یا دکان یا دفتر کی دیواروں کی جڑوں میں زمین کھود کر دفن کر دیں۔ چند ہفتوں میں وہ جگہ ہرصورت خالی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محبت کی گرمی بھی کیا چیز ہے — کہ طبیعت میری کیا سے کیا ہو گئی

نکاح ثانی سے روکنے کا عمل:

کچھ لڑکیاں وخواتین فقط دولت وشہرت یا کسی کی ضد کی وجہ سے جوان یا اڈھیر عمر کے لوگوں سے نکاح کی متمنی ہوتی ہیں۔ جس سے مرد حضرات نکاح ثانی (دوسری شادی) کر لیتے ہیں اور نتیجتاً پہلی بیوی اور بچے اس شخص کی محبت وشفقت اور عدم توجہی کا شکار ہو جاتے ہیں ایسی صورت حال میں یہ عمل نہایت مفید ومجرب ثابت ہوا ہے۔ بیوی کو چاہیے کہ پہلے تو اس عورت کا نام مع والدہ معلوم کرے پھر اپنے شوہر کے کپڑوں پر یعنی قمیص میں اندر کی طرف ایسی جگہ جو کہ جسم پر مس ہوتی رہتی ہو۔ پر یہ آیت لکھے **وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَہٗ عُدَّۃً وَّلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَھُمْ فَثَبَّطَھُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ** ۔ (سورۃ توبہ۔ آیت نمبر ۴۶) اس کے بعد اسمائے قمر معکوسی اس طرح سے لکھے (**شلشائیل ، شورائیل، غورائیل، ثورائیل ، روفائیل ، وغلائیل ، میخائیل**) پھر یہ آیت لکھیں۔ **فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ** ط **اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ** ط **اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ** ۔ (سورۃ یونس۔ آیت نمبر ۸۱)

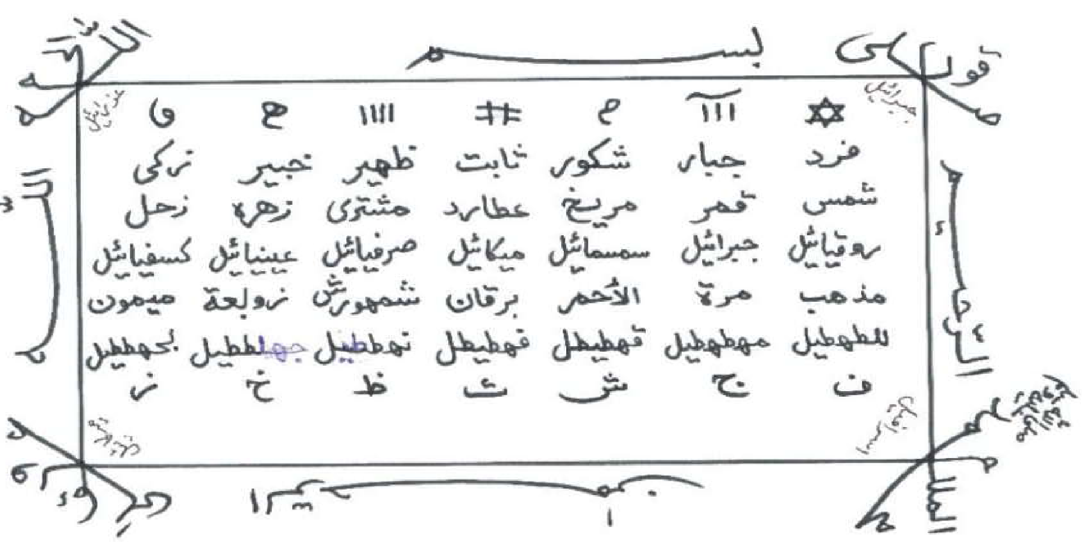
اور پھر یہی دونوں آیات اور معکوسی اسمائے قمر علیحدہ علیحدہ سات بار پانی پر پڑھ کر پھونک دو اور شوہر کو یہ پانی پلا دو اور ایک تعویز میں اسمائے قمر **70** ستر بار اور اسمائے رؤس اربعہ بھی 70 بار لکھو اور مرد مع مادر (یعنی شوہر) اور عورت مع مادر کا نام (جس سے شوہر نکاح ثانی کا متمنی ہو) بھی ایک ایک بار لکھ کر کسی قبر کی پائنتی زمین میں دفن کر دو۔ تو وہ شوہر قطعی طور پر نکاح ثانی نہ کر سکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شرافت کے دُشمن ، ذلالت کے حامی — بڑے بے ایمانوں سے پالا پڑا ہے

کسی گھر یا علاقے پر نازل شدہ کسی بھی قسم کی وبا یا مصیبت کا خاتمہ : (بمطابق حضرت ناشادؒ)

اعمال کی قوت آفرینی مسلمہ ہے۔ اعمال کے ذریعے کسی گھر پر وباء ومصیبت کا نازل کرنا تو معمولی سی بات ہے۔ پوری بستی یا پورے شہر کو بھی زیرعذاب و عتاب اور مقہور کیا جا سکتا ہے۔ درج ذیل عمل اس قسم کے مصائب وہمہ اقسام وباؤں کا مکمل انسداد ہے۔ خدانخواستہ اگر کہیں بھی ایسی صورتحال کا سامنا ہو۔ تو اس جگہ پر درج ذیل عمل کو بے خوف وخطر استعمال کریں اور اعجاز کلام ربانی کے سریع التاثیر فوائد کو کھلی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں۔ بطلان جادو کی آیات قـــــال

موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین ۔ و یحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمین (یونس۸۱تا ۸۲) ۔ سورہ توبہ کی آخری آیات **لقد جاء کم رسول من ... وھو رب العرش العظیم** (سورہ توبہ نمبر۱۲۸۔۱۲۹)۔ **آیت الکرسی** اور **معوذتین** کا حصار (زوال کے اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت) متاثرہ گھر، علاقہ، بستی یا شہر کا کریں ۔ مناسب تو یہی ہے ۔ کہ پڑھتے جائیں ۔ اور متاثرہ گھر وعلاقہ یا بستی کے گرد کھینچتے جائیں ۔ بفرض محال اس علاقہ، بستی یا شہر کا رقبہ وسیع ہے ۔ تو اور لکیر کھینچنے میں کسی قسم کی پریشانی یا پس وپیش کا احساس ہونے لگے ۔ تو آپ اپنی حس کے تمام عوالم کو یکسر مجتمع کر کے مذکورہ آیات اور سورتوں کو پڑھ کر **3** یا **7** مرتبہ دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت کو ہوا میں گھمائیں ۔ یہ مصمم تصور انتہائی ضروری ہے کہ ! **میں اس متاثرہ جگہ کے گرد موجودہ مصائب اور وباؤں سے بچنے اور تمام لوگوں کو بچانے کے لئے ایک مضبوط آہنی دیوار کھڑی کئے دیتا ہوں** ۔ پھر اس گھر، علاقہ، بستی یا شہر کے اردگرد چاروں اطراف (شمالاً، جنوباً، شرقاً اور غرباً) میں درج ذیل چار اعداد نقوش لکھ کر ہوا میں لٹکائیں ۔ اور ایک نقش متاثرہ جگہ کے عین وسط میں لٹکائیں ۔ ہر نقش کے نیچے یا نقش کے گرد دائرہ میں بلا اعراب پوری سورہ ملک مع تسمیہ تحریر کرنا لازمی ہے ۔ بفضل الٰہی اس عمل کی برکت سے وہاں پر موجود مصائب و وبائیں دائمی طور پر ختم اور ناپید ہو جائیں گیں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔



یاد آئیں گی غفلتیں تم کو — تمہیں دکھ نہ ہونے کا بڑا دکھ ہو گا

پُر حکمت طبی نظم

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے — وہاں تک چاہیئے بچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑے میں سردی — تو کر استعمال انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی — تو پی لے سونف یا ادرک کا پانی
اگر خوں کم بنے اور بلغم زیادہ — تو کھا گاجر، چنے، شلغم بھی زیادہ
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا — اور ضُعفِ جگر بھی ہے تو کھا پپیتا
جگر میں ہو، اگر گرمی، دہی کھا — اگر آنتوں میں خشکی ہو تو گھی کھا
تھکن سے ہوں اگر عُضلات ڈھیلے — تو فوراً، دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہو محسوس — تو مِصری کی ڈلی مُلتان کی چوس
زیادہ گر، دِماغی ہے تیرا کام — تو کھا لے شہد کے ہمراہ بادام
اگر ہو قلب کی گرمی کا احساس — مُربہ آملہ کا کھا اور ساتھ اناس
جو دُکھتا ہو گلہ نزلے کے مارے — تو کر نمکین پانی کے غرارے
اگر ہے درد سے دانتوں کے بیکل — تو اُنگلی سے مسوڑھوں پر نمک مَل

جو بدہضمی میں چاہے افاقہ
تو وہ اِک وقت کا کر لے فاقہ

علم النفس (علمِ سر و دھا)

نوٹ : یاد رہے۔ کہ ! علم النفس مسلمانوں ، اہلِ ہنود ، یہود و نصاریٰ میں یکساں رائج ہے۔ اور جملہ مذاہب کے لوگوں نے اس عجیب و غریب علم سے اپنی صوابدید کے مطابق خاطرخواہ منافع اور فوائد بھی حاصل کئے ہیں۔

ویسے تو اس علم پر تمام مذاہب و ملت کے لوگوں نے کام کیا ہے۔ اس علم کو جس طریقے سے پاک و ہند کے بزرگ اور کامل ولی اللہ جناب حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ اور نامور عالم اور استاد العالمین جناب علامہ شفق رامپوری صاحب نے بیان فرمایا ہے۔ اتنی باریک بینی سے اس علم کی تحقیق باقی لوگ نہ کر سکے۔ اور علامہ شفق رامپوری صاحب ہی کی تحقیق کو موجودہ دور کے علماء اور عاملین سند قرار دیتے ہیں۔

میں کسی بات کا خوگر نہیں ہوں لیکن صرف عادت ہے مجھے سانس لینے کی

عربی میں اس علم کو علم النفس اور ہندی میں علم سر و دھا کہتے ہیں۔ اس علم میں ناک کے ذریعے سانس یعنی تنفس کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔ سانس ناک کے دونوں نتھنوں سے کم و بیش ہر وقت جاری رہتا ہے۔ اعلم النفس میں سانس کو نتھنوں کے ذریعے لینے کے عمل کو **سُر** کہتے ہیں۔

اقسام نفس : اقسام علم النفس میں سر کی تین اقسام پائی جاتی ہیں۔ شمسی (**پنگلا**) قمری (**ایڑا**) متساویہ (**سکھمنا**)

شمسی سر (یعنی پنگلا) : جب دائیں نتھنے سے سر جاری ہو۔ تو اس سر کو شمسی سر یا پنگلا کہیں گے۔

قمری سر (یعنی ایڑا) : جب بائیں نتھنے سے سر جاری ہو۔ تو اس سر کو قمری یا ایڑا کہیں گے۔

متساویہ۔ سُر (یعنی سکھمنا) : جب دونوں نتھنوں سے سانس جاری ہو۔ تو اس مجموعی سر کو متساویہ یا سکھ منا کہتے ہیں۔

جس نتھنے سے سانس زیادہ آ رہی ہے۔ اسے نفس جاری یا چلتا ہوا سر کہتے ہیں۔ اور جس نتھنے سے سانس کم آ رہی ہو اس کو بند سر کہیں گے۔

علم نفس کا سیکھنے والا شخص اگر نتائج پر توجہ رکھے۔ تو وہ قدرت کے بہت سارے سربستہ رازوں سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ مختلف امور کے نتائج اور آئندہ وقوع پذیر ہونے والے واقعات سے قبل از وقوع بآسانی آگاہ ہوا جا سکتا ہے۔ یہ علم ایک بدیہی علم ہے۔ اس علم میں بقیہ علوم کی طرح وہم گمان یا شکوک وشبہات کا شائبہ تک نہیں۔ بلکہ اس علم کے واضح قوانین و نتائج **اظہر من الشمس** عیاں ہیں۔ معائنہ کر کے مشاہدے کے ساتھ دیکھے جا سکتے ہیں۔

ان کو ملتی ہی نہیں منزلِ مقصود کبھی جن کو آغاز کے انجام سے ڈر لگتا ہے

اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا واقعی ہماری زندگی کا دارو مدار سانس پر ہی موقوف و منتہی ہے۔ کہ ہم اپنے دنیاوی امور و معمولات کی اچھائی یا برائی کی جانچ پڑتال کرنے کے محتاج ہوں۔ اور کیا علم النفس کو قدرت الٰہیہ نے اس قدر مایہ حیات بنایا ہے۔ کہ مختلف امور کی سعادت و نحوست کو سانس پر ہی موقوف رکھا جائے۔ کہ اگر ہمارا کام بنا یا بگڑا۔ تو اس میں سانس ہی کی کارستانی ہے۔ یعنی کہ سانس کو دنیاوی امور پر منضبط کرنا ایک علم یا زینت کلام کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ یعنی کہ ایک بے بنیاد حقیقت پر ریت کی عمارت کھڑی کر دی گئی۔ اس ضمن میں علامہ شفق رامپوری صاحب رقمطراز ہیں۔ کہ میں ان تمام امور، سوالات و خدشات کے تناظر میں صرف تین انتہائی مضبوط و مستحکم دلائل پیش کرتا ہوں۔ جس کے بعد یہ بات روز روشن کی طرح واضح و درخشاں ہو جائے گی۔ کہ سانس علاوہ مایہ حیات ہونے کے سر قدرت کا ایک معمور و واضح خزانہ بھی ہے۔ اور اپنے اندر ایسی ایسی حقیقت کے راز سموئے ہوئے پنہاں ہے۔ کہ جن کو دیکھ کر، محسوس کر کے یا مشاہدہ کر کے صنعت الٰہیہ پر قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔

1۔ اول دلیل تو یہ ہے۔ کہ کائنات کا ذرہ ذرہ وابستہ گردش سیارگان ہے۔ جیسے کہ یہ بات واضح ہے۔ کہ سیارگان کی نقل و حرکت، گردش و رفتار زمین پر منعکس ہونے سے رات و دن کا تغیر و تبدل، گرمی و جاڑا یعنی موسمی تبدیلیاں، پھلوں و پھولوں کا رنگ و روپ، زمین پر مختلف انواع و اقسام کے فصلات کا اگنا و پکنا اور خشکی وغیرہم یہ سب انقلابات و حرکات اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ لاتعداد سیارگان کی حرکت و گردش ہی سے منسوب ہیں۔ اس پر زیادہ دلیل کی ضرورت نہیں۔ کہ اجرام فلکی مخفی و اعلانیہ طریق پر کرۂ ارضی کے ذرہ ذرہ کو بذریعہ کشش مادی اپنے عمل و اثر کی آماجگاہ بنا چکے ہیں۔ جس طرح کائنات ارضی کے تمام اجزاء اثرات سیارگان سے اثر پذیر ہیں۔ اسی طرح نفس بھی اجرام فلکی کے اثرات سے قطعاً خالی نہیں۔

2۔ دوسری دلیل یہ ہے۔ کہ ناک کے سوراخوں کی دو ہونے کی تقسیم بھی قدرت الٰہیہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔ ورنہ سانس تو ایک نتھنے سے بھی لیا جا سکتا ہے۔ اور ناک کے ماسواء منہ سے بھی سانس لیا جا سکتا ہے۔ یعنی کہ نتھنوں کا دو۔ دو ہونا، سانسوں کا باری باری ایک یا دونوں نتھنوں سے لیا جانا بھی علم النفس یعنی سانس ہی کی وجہ سے ہے۔ **کیونکہ** ! اگر سانس ہے۔ تو زندگی کا چانس ہے۔

3۔ تیسری دلیل جو کہ بہت قوی و مستحکم ہے۔ وہ یہ کہ اگر کوئی مشاہدہ کرے۔ کہ سانس بھی ایک نتھنے سے کبھی دوسرے نتھنے سے آتی اور جاتی ہے۔ یعنی اسی طرح شمس و قمر کی رفتار و گردش کی طرح نتھنوں سے سانس کا عمل بھی تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

جا کی پونجی سانس ہے جھٹ آئے جھٹ جائے واہ کو ایسا چاہیے کہ رہے نام لو لگائے

علمُ النفس کے ذریعے اسلامی تاریخ کا معلوم ہونا : (رویتِ ہلال یا اسلامی تاریخ معلوم کرنے کا مجرب طریقہ)

علم النفس کے ذریعے اسلامی تاریخ کو بھی معلوم کیا جا سکتا ہے ۔ کیونکہ سانس کی رفتار کا منضبط قانونِ قدرت یہ ہے ۔ کہ قمری ماہ کی پہلی تاریخ کو آفتاب نکلتے وقت بایاں سر چلتا ہوگا ۔ اور یہ تین دن تک برابر طلوع آفتاب کے وقت رہے گا ۔ لہٰذا اگر کوئی بھی شخص رویت ہلال کے سلسلے میں شائبہ کا شکار ہو ۔ تو اسے چاہیے ۔ کہ وہ صبح سورج نکلتے وقت بغور مشاہدہ کرے ۔ کہ کونسا سر جاری ہے ۔ اگر تو دایاں سر جاری ہے ۔ تو اس کا مطلب ہے ۔ کہ چاند ہوگیا ۔ اگر داہنا سر جاری نہ ہو ۔ تو یقیناً چاند نہ ہوا ۔ بہر حال علم النفس کے قاعدے کے مطابق ہر تین دن کے بعد طلوع آفتاب کے وقت شمسی سر ، قمری سر میں تبدیل ہوتا رہتا ہے ۔ اس حساب سے قمری و شمسی تاریخیں حسب ذیل ہوں گی ۔

قمری سر کی تاریخیں	1	2	3	7	8	9	13	14	15	19	20	21	25	26	27
شمسی سر کی تاریخیں	4	5	6	10	11	12	16	17	18	22	23	24	28	29	30

اوقات نفس : علم النفس کی بنیاد قمری تاریخوں (اسلامی تاریخوں) میں دو اقسام پر منقسم ہے ۔ عروج ماہ اور زوال ماہ ۔ عروج ماہ یعنی چاندنی راتیں ، کہ جن کو ہندی میں شکل پکش کہتے ہیں ۔ اور زوال ماہ یعنی جن راتوں میں چاند گھٹتا ہے ۔ کو ہندی میں کرشن پکش کہتے ہیں ۔ یکم سے شب چودہ تک عروج ماہ اور پندرہ سے اٹھائیس تک زوال ماہ کا زمانہ ہوتا ہے ۔ اور سانس ہر گھنٹے میں کم و بیش دو ۔ دو گھنٹے تک ہر ایک نتھنے میں رہتا ہے ۔ لہٰذا ! اب چاند کی تاریخوں کا حساب رکھیں ۔ اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت دیکھ لیا کریں ۔ کہ موافق یا مخالف سر چل رہا ہے ۔ یعنی اگر معینہ و مذکورہ سر کے مطابق سر چل رہا ہے ۔ تو سمجھ لیں ۔ کہ آج کا دن بے غل وغش گزرے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اور کوئی بھی ایسا واقعہ یا حادثہ وقوع پذیر نہ ہوگا ۔ جس سے طبیعت میں اضمحلال و بے چینی ہو ۔

گرفت بر علم النفس : اگر کوئی شخص علم النفس میں ماہر ہونا چاہتا ہو ۔ تو اسے زیادہ سے زیادہ پینتیس سے چالیس ایام تک روزانہ (ہر) دو ۔ دو گھنٹے بعد وقتاً فوقتاً محنت کرنا پڑے گی ۔ پہلے تو تواریخ ازبر کر لی جائیں ۔ تو بعد ازاں طلوع آفتاب کا وقت روزانہ تحقیق کر لیا جائے ۔ پھر آپ کو کسی کتاب یا امتحان کی ضرورت نہیں پڑے گی ۔ اور آپ ماہر (علم النفس) ہو چکے ہوں گے ۔ انشاءاللہ ۔

اپنی منشاء سے سروں کی تبدیلی : کچھ طریقے ایسے بھی ہیں ۔ کہ ہم چلتے ہوئے سر کو قاعدے اور نظام کے تحت اپنی مرضی سے ڈھال سکیں ۔ قاعدے بالکل آسان ہیں ۔ کوئی بھی شخص جب چاہے اپنا سر تبدیل کر سکتا ہے ۔

1 ۔ جس سمت کا سر چلانا مقصود و منظور ہو ۔ اس کے مخالف سمت لیٹ جائے ۔ مثلاً اگر داہنا سر چل رہا ہے ۔ اور چاہت و خواہش بائیں سر چلانے کی ہو ۔ تو داہنے پہلو پر لیٹ کر دائیں کان کو انگلی سے بند کر دو ۔ اور داہنی بغل کو سکیڑ لو اور داہنے نتھنے کو بھی روئی سے بند کر دو ۔ اور بائیں نتھنے سے خوب زور سے ہوا خارج کر کے چار یا پانچ منٹ تک یہ مشق کرنے کے بعد کھلا نتھنا یعنی داہنا والا بند ہو جائے گا ۔ اور بند نتھنا یعنی بایاں نتھنا جاری ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔

2 ۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے ۔ کہ بیت الخلاء (Toilet) میں جا کر بیٹھ جائیں ۔ اب آپ جس نتھنے کو بند کرنا چاہیں ۔ اس طرف کے پاؤں پر زور دے کر بیٹھیں ۔ اور جس طرف کا سر تبدیل کرنا مقصود ہو ۔ اس طرف کا پاؤں کھڑا کر لیں ۔ یعنی کہ صرف پاؤں کی انگلیاں ہی قدمچہ پر ٹکی رہیں ۔ پاؤں کا باقی حصہ زمین سے اٹھا کر اجابت کریں ۔ تو فوراً وہ نتھنا بند ہو جائیگا ۔ جس پر زور دیا گیا تھا ۔ اور جس طرف کے پاؤں کو کھڑا کیا گیا تھا ۔ اس طرف کا نتھنا فوراً کھل جائیگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ اپنی کتاب ''بحرالحیات'' کے دوسرے باب میں (علم النفس کے مضمون) میں فرماتے ہیں ۔ کہ !

اگر کسی پر حرارت غالب ہو ۔ تو وہ شمسی سُر (راست نتھنے کا سانس) روئی سے ایک شبانہ وروز تک بند کر دے ۔ کہ اس نتھنے سے بالکل سانس خارج نہ ہو ۔ تو حرارت اُس کی زائل ہو جائے گی ۔ بلکہ شاید اُسے گرمی کے موسم میں بھی سردی کا احساس ہونے لگے ۔ اور ایسے ہی اگر کسی پر رطوبت (نمی وتری) زیادہ ہو ۔ تو وہ بائیں نتھنے کو اسی طور سے بدستور بند کئے رکھے ۔ تو رطوبت جاتی رہے گی ۔ بلکہ سردی کے موسم میں اُس شخص کو گرمی کا احساس ہوگا ۔ اسی طرح سے اگر کوئی شخص دائیں کروٹ سوئے گا ۔ تو اُس کے بائیں نتھنے سے سانس جاری ہوگا ۔ اور اگر کوئی بائیں کروٹ سوئے گا ۔ تو اُس کے دائیں نتھنے سے سانس جاری ہوگا ۔ اگر کوئی شخص اپنی عادت بنالے ۔ کہ ! دن کو اپنا بایاں نتھنے چلائے رکھے ۔ اور رات کو دایاں نتھنا چلائے رکھے ۔ تو وہ شخص کبھی بیمار نہ ہو ۔ بلکہ سستی ، درد ، استخوان ، درد سر ، درد دندان ، حرارت و رطوبت ، برودت و یبوست ، سحر و زہر ، مار ، کژدم وغیرہا سے بھی محفوظ و مامون رہے گا ۔ اگر وہ اسی عمل کو جوانی میں کرے گا ۔ تو کبھی بوڑھا نہ ہو ۔ اور نہ ہی اُس کے بال سفید نہ ہوں گے ۔ اور اگر بوقتِ پیری اس عمل کو کرے گا ۔ تو عجب نہیں کہ اُس کے بال دوبارہ سے سیاہ ہو جائیں ۔ اگر کوئی شخص کسی بادشاہ ، حکمران (یعنی کسی آفیسر) یا بزرگ کے حضور کسی قصد و طلب کے لئے جائے ۔ تو اس کو چاہیئے ۔ کہ ! اسمائے مذکورین کے نام کے حروف شمار کرے ۔ اگر حروف طاق ہوں ۔ تو دم راست چاہیئے ۔ تین قدم اس میں آگے کو رکھے ۔ اور اگر جفت ہو تو دم چپ چاہیئے ۔ کہ اس طرح وہاں تک جا پہنچے ۔ پس جب منزلِ مقصود پر پہنچے ۔ تو خیال کرے ۔ اگر دم راست جاری ہے ۔ تو خود کلام میں سبقت کرے ۔ اور اگر دم

چپ جاری ہو۔تو مذکورین کو بات کرنے کا موقع دے۔ ہرصبح سوتے اُٹھ کر اپنے سانس (دَم) کو ملاحظہ کرنا چاہیئے۔جس طرف کا سانس چلتا ہو۔اُسی طرف زمین پر پہلا قدم رکھنا چاہیئے۔بحکمِ خدا شب و روز بفراغت گزارو گے۔اور اگر دونوں سانس (متساویہ سر) جاری ہوں۔تو دونوں قدموں کو ایک ساتھ زمین پر رکھو۔لین اس دن کوئی کام نہ کرو۔بلکہ پورا دن ذکراذکار و عبادتِ الٰہی میں گزارو۔تاکہ پورا دن اچھا گزرے۔

علم نفس سے علاجات : (تجربات و مشاہدات کی روشنی میں)

☆ قمری سر قمر سے اور شمسی سر سورج سے مشتق و منسوب ہے۔جب سر شمس سے قمر کی طرف منتقل ہو رہا ہوتا ہے۔تو انسانی جسم ٹھنڈا اور سرد ہو رہا ہوتا ہے۔چونکہ قمری سر سرد ہوتا ہے۔اس لئے اس کے **اثر سے جسم میں بھی ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے۔** ☆ جب سر قمری سے شمسی سر کی جانب منتقل ہو رہا ہوتا ہے۔**تو جسم میں گرمی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔** چونکہ شمس گرم ہے۔اور حرارت اس کی طبیعت اور فطرت کا لازمی جزو ہے۔ اس طرح آپ آزمائیں۔کہ بخار کی شدت میں شمسی سر چلتا ہے۔جبکہ مالیخولیا، دیوانہ پن، ہذیان، اور جنون یہ تمام حالتیں جب بھی زوروں پر ہوں گی۔تو اُس وقت قمری سر چل رہا ہوگا۔

☆ **یہ بھی قانون ہے۔**کہ سانس دو گھنٹے سے زیادہ ایک سر میں نہیں چلتی۔البتہ! **اگر کوئی حادثہ ہونے والا ہوگا۔**تو سانس **4،3 گھنٹے تک تبدیل نہ ہوگی**۔لہذا یہ بات بھی یاد رہے۔کہ اگر مسلسل کئی گھنٹوں تک سانس ایک ہی سر میں چلتی رہے۔تو یہ ایک واضح علامت و دلیل ہے۔کہ! یقیناً کچھ نہ کچھ ہونے ہی والا ہے۔بلکہ بہت بڑا حادثہ یا نقصان ہونے والا ہے۔ ☆ معدے میں گرانی، بدہضمی یا متلی کی شکایت کے وقت شمسی سر چلا دینے سے پانچ تا دس منٹ میں آفاقہ ہو جائے گا۔ان شاءاللہ۔ ☆ گرمی کے زکام میں قمری سر چلانے سے اور سردی کے زکام میں شمسی سر چلانے سے کچھ ہی لمحات میں آفاقہ ہو جائے گا۔ان شاءاللہ۔ ☆ پیاس کی شدت یا روزہ کی تلخی کے وقت قمری سر چلا دینے سے تسکین آجاتی ہے۔ان شاءاللہ۔ ☆ جب کوئی آپے سے باہر ہو۔اُس پر شدید غصہ طاری ہو۔تو اس وقت یقیناً متساویہ یا شمسی سر ہوتا ہے۔چاہیئے۔کہ! فوراً قمری سر چلا دے۔تاکہ غصہ فرو ہو۔اور سکون حاصل ہو جائے۔ان شاءاللہ۔ ☆ اسہال یا شدید اسہال کی صورت میں حبسِ دَم کرنے سے اسہال بند ہو جاتے ہیں۔ان شاءاللہ۔ ☆ بحالتِ بخار قمری سر چلانے سے سر درد، متلی، پیاس کی شدت، بے چینی کا خاتمہ اور جسمانی حرارت رفع ہو جاتے ہیں۔ان شاءاللہ۔ ☆ نیند نہ آنے پر قمری سر چلا کر چاند کا تصور کرنے سے پانچ سے دس منٹ میں نیند آجائے گی۔ان شاءاللہ۔ ☆ سردی سے بچنے اور جسمانی کپکپاہٹ دور کرنے کے لئے شمسی سر چلانا چاہیئے۔اور اسی دوران حبسِ دَم کی مشق بھی کرنی چاہیئے۔پندرہ سے بیس منٹ بعد بوجہ جسمانی گرمائش، شاید ماتھے پر پسینہ آنا شروع ہو جائے۔ان شاءاللہ۔

سروں کی اچانک تبدیلی اور اِس کے اثرات :

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔کہ سانس تبدیل ہو کر سابقہ سر کی طرف عود کر جاتی ہے۔جہاں سے اسے پلٹا یا گیا تھا۔اسی لئے احتیاط کرنی چاہئے۔کہ سانس پلٹ نہ جائے۔اس کے واسطے 10 سے 15 منٹ تک کا وقفہ کافی ہے۔اب ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے۔کہ کیا سر کی تبدیلی سے حادثہ رونما ہی نہیں ہوگا۔تو اسکا جواب یہ ہے۔کہ صبح اٹھ کر ہمیں معلوم ہوا۔کہ آج طلوع آفتاب کے وقت جس سر کو قاعدہ کے مطابق چلنا چاہیئے تھا۔وہ نہیں چل رہا۔تو یہ علامت کسی مصیبت یا حادثے کی خبر ہوسکتی ہے۔اب ہم نے قاعدہ کے مطابق سانس کو تبدیل کر لیا۔یعنی کہ موافق سر چلا دیا۔تو اس سے آنے والے واقعہ مصیبت یا حادثے اگر رونما ہو بھی گیا۔تو اس کی شدت میں %90 تک کمی آجائے گی۔اور اس حادثہ کی اہمیت انتہائی کم ہو جائیگی۔بہر حال علم النفس پر کچھ دن کی محنت شاقہ کے بعد نت نئی باتوں کا بھی انکشاف ہونے لگتا ہے۔کہ کیا بہتر ہے اور کیا غلط؟ کب کب، کیا کیا جائے؟ کسی سے ملیں یا نہ ملیں؟ وغیرہ۔۔۔سر کے اوقات میں کیا کیا کام کرنے چاہیے۔اِس کی تفصیل یہ ہے۔

شمسی سُر کے اوقات کے مفید اُمور :

جب شمسی سر چل رہا ہو۔تو یہ کام کرنا مفید ہوں گے۔حجامت بنوانا۔مکان کا توڑنا۔درختوں کا کاٹنا یا درخت کی شاخوں کا توڑنا۔عمل عداوت کرنا۔باہمی تفرقہ ڈلوانا۔سفلی عمل کرنا یا پڑھنا۔کسی کو دھوکا یا فریب دینا۔کسی کو مرتبہ سے گرانا۔جواء کھیلنا۔شکار کھیلنا۔شراب پینا۔کشتی لڑنا۔کسی کام کو روکنے کی کوشش کرنا۔کسی کو برے کام کی رغبت دلانا۔بیوی کو طلاق دینا۔کسی کو نقصان دینے کی خاطر مقدمہ کرنا۔یہ تمام امور زوال ماہ کی اندھیری راتوں میں کرنے چاہیئں۔کیونکہ زوال ماہ میں ہفتہ، اتوار یا منگل کو ان کے اثرات میں اور بھی زیادہ تیزی آتی ہے۔(دنیائے عملیات میں بھی منفی اُمور زوال ماہ میں کیئے جاتے ہیں)

تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے۔کہ زوال کا تیسرا وقت یعنی غروب آفتاب سے 15 سے 20 منٹ پہلے سے غروب آفتاب تک مسمریزم، ہپناٹزم، تصور و یکسوئی کی مشقیں بہت جلد پختہ ہوتی ہیں۔اور اگر اس وقت مطلوب کی تسخیر کا تصور کیا جائے۔تو چند یوم میں یقینی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔کہ جب خوشی، دولت، فارغ البالی اور نفع کی بات ہوگی۔تو اس وقت قمری سر چل رہا ہوگا۔

اور جب رنج، ملال، دکھ، بیماری وغیرہ کی بات ہوگی۔تو شمسی یا متساویہ سر چل رہا ہوگا۔علم النفس کے ماہرین نے یہ وطیرہ بنایا ہوا ہے۔کہ جب وہ صبح جاگتے ہیں۔تو وہ لیٹے لیٹے نتھنوں پر ہاتھ رکھ کر معلوم کر لیتے ہیں۔کہ جس طرف کا سر چل رہا ہو۔اس طرف کی ہتھیلی چوم کر چہرے پر خوب پھیرتے ہیں۔اور پھر اسی ہتھیلی کو چوم کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔اور جب گھر سے وہ والا قدم نکالو۔جس طرف کا نتھنا بند ہو۔اِس لئے وہ دن ان کا نہایت خوشی اور سعادت میں گزرتا ہے۔یہ بھی مجربات میں سے ہے۔

قمری سُر کے اوقات کے مفید اُمور: کنواں کھدوانے ۔ باغ لگانے ۔ دوکان کا افتتاح کرنے ۔ بچے کو سکول مدرسہ وغیرہ داخل کروانے ۔ کوئی نیا ہنر یا کام سیکھنے یا سیکھانے ۔ ملازمت کرنے ۔ بچوں کا نام رکھنے ۔ روپیہ بینک میں جمع کرانے ۔ یا حفاظت کے لئے صندوق یا بٹوا میں رکھنا ۔ جائیداد خریدنا ۔ جانور خریدنے ۔ کھیت میں بیج ڈالنا ۔ اور اگر یہ تمام امور عروج ماہ کی چاندنی راتوں میں اور پیر جمعرات و جمعہ کے ایام میں سرانجام دیئے جائیں ۔ تو اثر بہت زیادہ ہوگا ۔ (دنیائے عملیات میں بھی مثبت اُمور عروج ماہ میں کئے جاتے ہیں)

متساویہ سُر کے اوقات کے مفید اُمور : افسروں اور حاکموں سے ملاقات کرنا ۔ کوئی مکان سکول ہنر یا عبادت گاہ بنانا ۔ شادی بیاہ کرنا ۔ نئے کپڑے پہننا ۔ متبرک و مقدس مقامات کی سیر کرنا وغیرہ ۔ دن منگل کا بہتر ہوتا تھا ۔ یہ بھی یاد رہے ۔ کہ بوقت ضحوائے کبرٰے یعنی زوال کے تین اوقات میں جب سجدہ جائز نہیں ۔ ان اوقات میں کسی بھی نیک و بد کام کا آغاز نہ کیا جائے ۔ ورنہ بجائے فائدے کے عظیم نقصان ہونے کا احتمال ہے ۔

مردہ بدم زندہ بدم ، گریہ بدم خندہ شدم　　　　دولتِ عشق آمد و من دولتِ پائندہ شدم

زوجہ کو قابو میں لانا: اکثر اوقات یہ بھی ہوتا ہے ۔ کہ کچھ لوگ رونا روتے ہیں ۔ کہ انکو اپنی بیوی پر قدرت حاصل نہیں ۔ بیوی قابو میں نہیں ۔ بات نہیں سنتی مانتی ۔ اور اس پر فتح و قدرت حاصل نہیں ۔ تو اس پر فتح حاصل کرنا علم النفس کا یہ عمل بہت زبردست اور بارہا کا مجرب و تیر بہدف عمل ہے ۔ ترکیب عمل اس کی یہ ہے ۔ جب بیوی ایام ماہواری سے فارغ ہو ۔ اور وہ غسل کرے ۔ تو مرد اس بات کا بغور مشاہدہ کرے ۔ جب رات میں مرد کا شمسی اور عورت کا قمری سر چل رہا ہو ۔ اگر اس وقت مباشرت کی جائے ۔ تو مرد یقینی طور پر نہ صرف عورت پر فتح اور غلبہ پائے گا ۔ بلکہ بیوی ہمیشہ شوہر کی تابع فرمان ہوگی ۔ یہ یاد رہے ۔ کہ لازمی نہیں ۔ کہ جس دن عورت ایام ماہوری سے پاک ہو ۔ اسی رات ہی قربت کی جائے ۔ مطلوبہ نتائج حاصل ہوں گے ۔ بلکہ ایام ماہواری کے ختم ہونے سے لے کر پانچ ایام تک مطلوبہ فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں ۔

زوجہ کی توجہ حاصل کرنا: اگر کوئی مرد اپنی بیوی پر توجہ نہ دے ۔ یا کسی دوسری جگہ ناجائز تعلقات استوار کئے ہوئے ہوں ۔ یا مرد نافرمان ہو ۔ یا بیوی سے وابستگی اور موافقت نہ رکھتا ہو ۔ تو وہ عورت اپنے مرد سے اس وقت بات کرے ۔ جب عورت کا شمسی اور مرد کا قمری سر چل رہا ہو ۔ اب یہ بھی ایک مشکل امر ہے ۔ کہ اپنا سر تو ہر کسی کو معلوم ہے ۔ مگر دوسرے کا تو نہیں ۔ بہرحال جب دوسرے کا سر معلوم کرنا مقصود ہو ۔ تو پیچھے دی گئی تواریخ سے حساب کر سکتے ہیں ۔ یا پھر آپ کسی بھی طرح سے ہاتھ لے جاکر معلوم کر سکیں ۔ تو یہ بدرجہا اولٰی بہتر اور سو فیصد ٹھیک ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالی ۔

مذہبی کتابوں میں تفسیر و تحقیق سے یہ ثابت ہے ۔ کہ حضرت حوّا اصل میں حضرت آدمؑ کی بائیں پسلی سے پیدا ہوئی تھیں ۔ چونکہ جسم کے بائیں حصے کا تعلق بھی قمر سے ہے ۔ اسی لیے تو مرد کو شمسی اور عورت کو قمری سروں سے منسوب کیا جاتا ہے ۔ لہذا جب ایسا وقت ہو کہ مرد کا شمسی اور عورت کا قمری سر چل رہا ہو ۔ تو شوہر بیوی میں محبت کے جذبات جنم لیتے ہیں ۔ بلکہ اس وقت کی قربت کے اندر محبت و یگانگت کے ساتھ ساتھ اولاد نرینہ بھی پیدا ہوتی ہے ۔ بشرطیکہ حمل ٹھہر جائے ۔ یہ انتہائی مجرب عمل ہے ۔ جو کہ ناممکن الخطاء ہے ۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔

کسی سے کوئی کام نکلوانا : اگر کسی حاکم یا کسی بندے سے کوئی حاجت یا غرض ہو ۔ تو چاہیئے ۔ کہ وہ اس شخص کو اپنے بند نتھنے والی طرف رکھے ۔ اور دو تین منٹ کے توقف کے بعد اس سے ہم کلام ہو ۔ تو وہ شخص یقینی طور پر آپ کا نہ صرف ہم خیال اور طرفدار ہوگا ۔ بلکہ آپ اس سے جو بھی بات کریں گے ۔ وہ لازمی طور پہ مان لے گا ۔ اور آپکی حاجت و غرض کو بھی حسب منشاء پورا کرے گا ۔ انشاء اللہ ۔

اور اگر صورت حال ایسی ہو ۔ کہ آپ اس شخص کو اپنے بند نتھنے کی طرف نہ بٹھا سکتے ہوں ۔ یعنی کہ صورت حال کچھ اس قسم کی بن گئی ہے ۔ کہ عامل کا سر دایاں چل رہا ہے ۔ اور وہ شخص بھی داہنی طرف بیٹھا ہوا ہے ۔ اور عامل اس شخص کو بند سر کی طرف منتقل بھی نہیں کر سکتا ۔ تو ایسی صورت میں تم اپنا داہنا سر کسی بھی طرح بند کر دو ۔ ظاہر ہے ۔ کہ سانس روکنے کی کچھ تکلیف تو ضرور ہوگی ۔ اور سانس منہ سے لینا پڑے گا ۔ تو اس وقت عامل اپنی بات اس شخص سے منوالے گا ۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔

پلکوں کی حد کو توڑ کے دامن پہ آ گرا　　　　اِک آنسو میرے صبر کی توہین کر گیا

علم النفس کے ذریعے سوالوں کے صحیح صحیح جوابات کا حصول:

ہر اک کو یہ دعوی ہے کہ ہم بھی ہیں کچھ چیز　　　　اور ہم کو ہے یہ ناز کہ ہم کچھ بھی نہیں ہیں

ایسے اصحاب جو بذریعہ علم رمل ۔ علم نجوم ۔ مستحصلہ جفر ۔ علم الاعداد ۔ قیافہ شناسی ۔ یا دست شناسی سے سوالات کے جوابات دیتے ہیں ۔ اور اکثر غلط قیاس آرائی سے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے ۔ بلکہ عزت ، وقار ، اور شہرت میں بھی خاطر خواہ کمی کا سبب بنتی ہے ۔ لیکن اگر علم النفس کے ذریعے جوابات دیئے جائیں ۔ تو 98% کامیابی ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔ مگر یاد رہے ۔ کہ علم النفس میں جواب کا اثر دو گھنٹے سے 20 ایام تک کا ہوتا ہے ۔

لہذا علم النفس کے عامل پر لازم ہے ۔ کہ عامل ایسی جگہ نشست رکھے ۔ کہ جہاں لوگ چاروں اطراف سے آ یا جا سکیں ۔ اگر کمرہ نشست چھوٹا ہو ۔ یا جگہ کم ہو ۔ تو کم از کم اس قدر ضرور ہو ۔ کہ عامل اپنے داہنے اور باہنے طرف عوام کے بیٹھنے کی جگہ بنائے ۔ اور عامل خود درمیان میں ہی رہے ۔ یہ قاعدہ بالکل آسان ہے ۔ بار بار کی مشق (practice) کرنے سے عامل مسائل کے جوابات دینے میں ماہر ہو جاتا ہے ۔ اگر عامل علم النفس کا داہنا سر چل رہا ہے ۔ اور سائل بھی داہنی طرف سے آ کر بیٹھ گیا ۔ تو یہ اشارہ ہے ۔ کہ سائل جو مقصد لے کر حاضر ہوا ہے ۔ اس میں کامیاب ہوگا ۔ عامل کو

چاہیئے ۔کہ بے تکلف ہوکر کامیابی کی بشارت دے دے ۔لیکن اگر سائل کے سر کا پتہ ہو۔تو عامل کو چاہیئے ۔کہ دیکھے ۔اگر عامل اور سائل دونوں کے سر موافق ہیں ۔تو کامیابی میں کوئی شک وشبہ نہیں ۔ ورنہ بصورت دیگر ناکامی ہوگی ۔اس طریقہ سے کامیابی اور ناکامی کا پتہ چلایا جا سکتا ہے ۔

ایک بہت موثر ہے ۔کہ جب کوئی سائل آیا۔اس کو بٹھا کر خود کو وقتی طور پر بظاہر کسی کام یا لکھت پڑھت میں مصروف کرلیں ۔یا خود کو ایسا محسوس کرائیں ۔کہ آپ کسی گہری سوچ وِدُھن میں مستغرق ہیں ۔مگر باطن میں سائل پر بھرپور توجہ دیں ۔اور مندرجہ ذیل کیفیات کا بغور جائزہ (**Observation**) لیتے رہیں ۔

1۔ اگر تو سائل اس دوران میں سر نیچے کئے بیٹھا رہا۔تو اس کا مطلب ہے ۔کہ سائل کے مقصد یا کامیابی میں دیر ہے ۔مگر ہو جائے گا۔ **2**۔ اگر تو سائل نے اس دوران میں اردگرد یا داہنے باہنے دیکھتا ہے ۔تو مقصد پورا نہ ہوگا ۔اور ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ **3**۔ اور اگر سائل نے اوپر کی طرف یا چھت کی طرف دیکھا۔تو اس کا مطلب ہے ۔کہ اس کا مقصد ضرور اور جلد پورا ہوگا۔ **4**۔ مگر یاد رہے ۔کہ کچھ لوگ سر بالکل نیچے ہی کی طرف بیٹھے رہتے ہیں ۔تو ایسے لوگوں کو کچھ زیادہ وقت دیں ۔کہ شاید وہ داہنے بائیں دیکھے ۔یا اوپر کی طرف دیکھے ۔ **5**۔ اگر کوئی دولہا دولہن کے علاوہ شادی کے بارے میں سوال کرے ۔تو یہ شادی موافق ومبارک ہے یا نہیں ؟ تو سوال کے وقت اگر شمسی سر چل رہا ہو۔تو شادی مبارک ہے ۔یعنی سائل کا شمسی سر ہونا چاہیے ۔ **6**۔ اگر کوئی سوال کرے ۔کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی ؟ تو سائل کے نفس یعنی سر کی تحقیق کرو ۔اگر سائل کا شمسی سر ہے ۔تو لڑکا ہوگا ۔اور اگر قمری سر چل رہا ہے ۔تو لڑکی ہوگی ۔

7۔ اگر کوئی شخص سوال کرے ۔کہ میں فلاں کاروبار یا تجارت کرنا چاہتا ہوں ۔کہ نفع ہوگا یا نقصان ؟ تو اگر سائل کا قمری سر چل رہا ہو۔تو اس کا مطلب ہے ۔کہ سائل کو کاروبار یا تجارت یا دوکان میں نفع ہوگا ۔انشاء اللہ ۔لیکن اگر خدانخواستہ شمسی سر چل رہا ہوگا ۔تو نقصان ہوگا ۔اور اگر متساویہ سر ہوگا۔تو اس کا مطلب ہے ۔کہ کاروبار تجارت یا دوکان میں نفع نقصان برابر ہوگا۔ **8**۔ اگر کوئی شخص کہے ۔کہ میں فلاں سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں ۔آیا اُس سے ملاقات ہو گی یا نہیں ؟ اور بعد ملاقات حاجت روائی بھی ہوگی یا نہیں ؟ اگر سائل وعامل دونوں کے شمسی سر چل رہے ہوں ۔تو نہ صرف ملاقات ہوگی ۔ بلکہ حسب منشاء ہوگی ۔ انشاء اللہ۔ **9**۔ اگر سائل کا قمری اور عامل کا شمسی سر چلتا ہے ۔تو گمان غالب ہے ۔کہ ملاقات ہوگی ۔اور اگر بفرض محال ملاقات ہو بھی گئی ۔تو صحیح طریقے سے بات نہ ہو پائے گی ۔اور مدعا مبہم رہ جائے گا ۔جبکہ متساویہ سر چلنے کے وقت بھی اول تو ملاقات ہی نہیں ہوگی ۔ اگر ہو بھی گئی ۔تو کام نہیں ہوگا۔ بلکہ الٹا نقصان ہوگا۔

10۔ اگر کوئی سائل سوال کرے ۔کہ کہ میں نے فلاں جگہ شادی کا پیام بھیجا ہے ۔ وہاں مجھے کامیابی ہوگی یا نہیں ؟ اس سوال یا اس قسم کے سوالات کے صحیح جوابات کے استخراج کرنے کا طریق یہ ہے ۔کہ اگر سوال کے وقت سائل کا شمسی سُر چل رہا ہے ۔تو **Proposal** مطلب منظور ہوگا۔لیکن اگر بوقت سوال، سائل کا قمری سر چل رہا ہو۔تو منظور ہونے کی کوئی امید نہیں ۔ **11**۔اگر قاصد کو اس وقت پیغام دیں ۔یا خط وغیرہ ، جب قاصد کا شمسی سُر چل رہا ہو۔اور قاصد بھی دانا ہے ۔اور اس وقت سوال پیش کرے ۔ جب شمسی سر چل رہا ہو۔تو تمام تر امید ہے ۔اگر قمری سر چلتا ہوگا ۔تو دیر میں کامیابی ہوگی ۔اور کئی ایک رُکاوٹیں بھی پیدا ہوں گی ۔علاوہ تاخیر کے ، بہت سی تدبیر بھی کرنا پڑیں گی ۔تب جا کر شادی ہوگی ۔ ہاں البتہ شادی ہو جائے گی ضرور ۔ **12**۔ اگر سوال اپنی یا کسی کی بیماری کے متعلق ہو۔کہ صحت ہوگی ؟ اور اگر تو سائل خود بیمار ہو۔اس کی طرف سے کوئی اور سوال پیش کرے ۔تو تحقیق کرو ۔کہ سائل کا کونسا سر چل رہا ہے ۔اگر شمسی سر چل رہا ہو۔تو صحت ہوگی ۔اور اگر سائل کے ساتھ ساتھ عامل کا بھی شمسی سر چل رہا ہو۔تو بہت جلد صحت ہوگی ۔ بیماری میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے ۔اور اگر سائل کا شمسی اور عامل کا قمری سر چلتا ہو۔تو شفاء اور صحت تو ہوگی ۔مگر کچھ دیر ضرور لگے گی ۔لیکن اگر سائل اور عامل دونوں کا قمری سر چل رہا ہو۔تو بہت عرصے کے بعد شاید شفاء و صحت ہو۔اور اگر سائل کا نفس متساویہ چل رہا ہو۔تو بیماری خطرناک ہے ۔اور شفاء کی امید بھی کم ہے ۔اور اگر کسی شخص کا قمری سر چلنا شروع ہو جائے ۔اور شمسی سر قطعی بند ہو جائے ۔تو قدرت کی طرف سے یہ ایک بڑی مصیبت اور خطرناک انقلاب کی نشانی ہے ۔جس سے لطف حیات کے اختتام کا قوی امکان ہے ۔ بلکہ 12 سے 15 دن تک اگر یہی کیفیت رہی ۔تو موت کا صاف اور یقینی اعلان ہے ۔ **13**۔ اگر کوئی شخص سوال کرے ۔کہ میں فلاں علم سیکھنا چاہتا ہوں ۔یا فلاں کورس کرنا چاہتا ہوں ۔جیسے میڈیکل، انجیئر نگ وغیرہ تو کیا مجھے کامیابی ہوگی ؟ یا یہ کہ میرے لئے یہ علم یا کورس مفید ہوگا ؟ اگر تو سائل کا قمری سر چل رہا ہو۔تو جواب اثبات میں دیں ۔اور اگر سائل کا شمسی سر چل رہا ہو۔تو جواب نفی میں دیں ۔لیکن اگر ایسے وقت میں عامل کا قمری اور سائل کا شمسی سر چل رہا ہو۔تو سائل اس علم و ہنر وغیرہم میں دستگاہ کامل اور استعداد مالا یطاق حاصل نہیں کر پائے گا ۔اگر سائل اور عامل دونوں کے قمری سر چل رہے ہو۔تو حسب ضرورت وقوف وادراک حاصل ہوگا ۔اور اگر دونوں کے متساویہ سر چل رہے ہوں ۔تو سائل کو اس علم و ہنر یا کورس سے منع کریں ۔ کیونکہ یہ ہنر، علم وکورس یا تو وہ درمیان میں چھوڑ دے گا ۔یا پھر فائدے کے بجائے الٹا نقصان اٹھائے گا۔(امگر یاد رہے حفظ قرآن یا دینی تعلیمات کے لئے یہ سوال قطعی طور پر نہ کیا جائے) اسی طرح اگر کسی مقصد کے لئے کوئی درخواست کے لکھنے کے لئے یا کسی حاکم ،افسر یا رئیس سے ملنا ہو۔تو شمسی سر کی پابندی اختیار کریں ۔کامیابی وکامرانی قدم چومے گی ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔

زہے معشوق چوں بند قبا بَست — ہزاراں بند بر دل اَز جفا بست

میں یہ بات دوبارہ دہرا رہا ہوں ۔کہ علم النفس میں کسی بھی سوال کا جواب کم ازکم 2 گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ 20 یوم تک رہتا ہے ۔لہذا پریشان و پشیمان بالکل نہ ہوں ۔ اور نہ ہی کسی بھی جواب کو مدت پر منطبق کرکے دائمی پریشان رہیں ۔ بلکہ مدت ختم ہونے پر دوبارہ جواب حاصل کریں ۔ اور سائل کو بھی ضرورت کے لئے سر تبدیل کر کے حسب ذیل منشاء نتائج بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔

آرزو ہے مجھے اک شخص سے ملنے کی بہت — نام کیا لوں کوئی اللہ کا بندہ ہوگا

عملیات حب بذریعہ علم النفس

تفصیلِ سُر : عمل سے پہلے سُروں کی ترکیب وترتیب ملاحظہ خدمت ہے۔ ہم جو ناک سے سانس لیتے ہیں۔ اسکی تین قسمیں ہیں۔ شمسی ، قمری اور متساویہ۔ جب دائیں نتھنے سے سانس جاری ہو۔ تو اسے شمسی سُر کہیں گے۔ جب بائیں نتھنے سے سانس جاری ہو۔ تو اُسے قمری سُر کہیں گے۔ جب دونوں نتھنوں سے سانس جاری ہو۔ تو اُسے متساویہ کہیں گے۔ یعنی کہ جب سانس دائیں نتھنے سے بائیں نتھنے کی طرف یا پھر بائیں نتھنے سے دائیں نتھنے کی طرف منتقل ہو رہا ہو۔ تو اس انتقال نفس کے وقت (جو تقریباً 10 سے 12 منٹ کم وبیش تک) رہتا ہے۔ یہ نفس متساویہ یا مساوی سُر کہلائے گا۔ اور جب سانس دائیں نتھنے سے بائیں نتھنے کی طرف منتقل ہو رہا ہو۔ تو نفس متساویہ چلنے سے کچھ منٹ پہلے جو صورت ہوتی ہے۔ اس کا تعلق زھرہ ستارہ سے ہے۔ اور یہی ساعت زھرہ ہمیں اپنے اِس عمل کے لیء درکار رہوگی۔ علم النفس کے علم میں اور ساعت زھرہ محبت کے عملیات کے لئے مجرب المجرب اور تیر بہدف ہے۔ اب اسی طرح اعداد کی بھی تین قسمیں ہیں۔ شمسی ، قمری اور متساویہ۔

(1) ایسے اعداد کہ جن کا نصف آسانی سے ہوتا چلا جائے۔ مثلاً 16 نصف 8 نصف 4 نصف 2 نصف۔ یعنی کہ وہ اعداد جن کا نصف تین یا اس سے زیادہ بار ہو سکے۔ یہ **اعداد قمری** کہلائیں گے۔ (2) ایسے اعداد جن کا نصف ایک بار ہو سکے۔ جیسے 50 کا نصف 25 اور یا پھر 22 کا نصف 11 وغیرہ۔ تو ایسے **اعداد شمسی** کہلائیں گے۔ (3) ایسے اعداد جنکا نصف ہی نہ ہو سکے۔ مثلاً 3، 7، 11، وغیرہ ایسے **اعداد متساویہ** کہلائیں گے۔ عملِ نفس کے سلسلے میں تین اعمال پیش خدمت ہیں۔

ہر قدم کہتا ہے تو آیا ہے جانے کے لئے — منزل ہستی نہیں ہے دل لگانے کے لئے
سانس کی ترکیب پر مٹی کو پیار آ ہی گیا — خود ہوئی قید اس کو سینے سے لگانے کے لئے

حب وتسخیر کا سو فیصدی مجرب و نادرۂ روزگار عمل :

لاکھوں عملیات وریاضات میں سے منتخب اس عمل جیسا مجرب المجرب، مستند اور بہترین عمل برائے حب وتسخیر شاید ہی روئے زمین پر کوئی اور ہو۔ یہ عمل ہندوستان کے مشہور عامل وجفار وماہر علوم فلکیات جناب علامہ شفق رامپوریؒ کا مجرب ترین عمل ہے۔ اور اس عمل کو علامہ شاد گیلانی شورکوٹی نے بھی اپنی کتاب ارتکاز توجہ کی زینت بنایا۔ شاد گیلانی صاحب کہتے ہیں۔ کہ اُنہوں نے اپنے دوستوں کو یہ عمل پوری طرح سمجھا کر دس بارہ (12-10) جگہوں پر تجربہ کر کے بھی آزما لیا۔ اب تو میں صرف یہی کہوں گا۔ کہ اگر اکسیر ہے۔ تو یہ ہے۔ عمل ہے۔ تو یہ ہے۔ اور اگر کسی عمل میں اثر ہے۔ تو اسی عمل میں ہی اثر ہے۔

طریقہ نمبر1: اس عمل کے لئے عروج ماہ غروب آفتاب سے آدھا گھنٹہ پہلے مشرق جانب رُخ ومنہ کر کے آلتی پالتی مار کر اطمینان سے بیٹھیں۔ اب آپ کا جس شخص کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو طالب ومطلوب معہ مادران کے اسماء کے ابجد قمری اس وقت جمع (حاصل) کریں۔ جب عامل کا یا اگر طالب خود عمل کرنا چاہتا ہے۔ تو طالب کا قمری سر (نفس قمری) جاری ہو۔ اب کل مجموعہ کا استنطاق کریں۔

استنطاق اس طرح ہوگا۔ مثلاً **6754** کا استنطاق **4=2+2 22=4+7+5+4** یا پھر **(8888)**

5 = 3+2(32) 8+8+8+8 اب عدد **5** متساویہ ہے۔ کیونکہ 5 کا نصف نہیں ہوسکتا۔ ابجد قمری کا ٹیبل یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20	30	40	50
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
60	70	80	90	100	200	300	400	500	600	700	800	900	1000

اب دیکھنا یہ ہوگا۔ کہ اگر طالب ومطلوب معہ مادران کے اعداد بحساب ابجد بیان کردہ قاعدہ کے مطابق قمری آتے ہیں۔ تو مطلوب لازماً اس عمل کی مقناطیسی کشش سے کھینچ آئے گا۔ اور قوت عمل مطلوب کو ایک ہفتہ یا اس سے بھی کم وقت میں کھینچ لے گی۔ اور اگر شمسی اعداد آئے۔ تو وقت 3 ماہ تک کا لگ سکتا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں مطلوب کا آنا مشکل امر ہے۔ اور اگر متساویہ اعداد آئے۔ تو وقت تین سے پانچ ہفتے کا ہے۔ بہرحال ہر طالب کی قسمت۔

اسی عمل کا دوسرا مرحلہ اس طور پر ہے۔ کہ طالب ومطلوب مع مادران کے ابجد قمری کے مطابق سورۃ یوسف کی کوئی ایک آیت یا کئی ایسی آیات تلاش کریں۔ کہ جسکے اعداد ان اعداد کے مساوی ہوں۔ اگر آیت نہ ملے۔ تو کسی آیت کا کچھ حصہ یا فقرہ ایسا تلاش کریں۔ جو کہ مکمل جملہ بن سکے۔ اور آیت مل جائے۔ تو اب عروج ماہ میں غروب آفتاب سے آدھ گھنٹے قبل سانس روک کر مطلوب کو تصور میں اندر کھینچیں۔ اور تصور کریں۔ کہ مطلوب قلب میں آگیا۔ اسی دوران آیت پڑھیں۔ اس طرح بار بار کریں۔ یاد رکھیں۔ کہ اگر طالب ومطلوب معہ مادران کا کل مجموعہ اعداد بحساب ابجد قمری اگر متساویہ یا قمری تھے۔ تو مصلے پر مغرب کی طرف منہ کر کے آلتی پالتی مار کر بیٹھیں۔ اگر مجموعہ اعداد بحساب ابجد قمری، شمسی تھا۔ تو جانب مشرق منہ کر کے دوزانو بیٹھیں۔ حبس دم کریں۔ اور حبس دم ہی کی حالت میں آیت مذکورہ کو مجموعہ اعداد بحساب ابجد قمری، کے مطابق پڑھیں۔ جتنی دیر تک سانس روک کر آیت پڑھیں گے۔ اُتنا ہی اچھا ہے۔ **واللہ ایں عمل مجرب است** ۔

طریقہ نمبر2: علم النفس کے علمی قاعدے وقانون کے مطابق ! جب سانس الٹے نتھنے سے سیدھے نتھنے کی طرف منتقل ہو رہا ہو۔ کیونکہ یہ علم النفس کے مطابق زھرہ کا وقت ہے۔ جیسے کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔ کہ عروج ماہ میں غروب آفتاب سے آدھ گھنٹہ قبل بوقت ساعت مشتری یہ عمل کریں۔ عمل کا طریق اسطرح ہے۔ کہ آلتی پالتی مار کر بیٹھیں۔ اگر مطلوب کی تصویر ہو۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ ورنہ اس کا نام لکھ لیں۔ اگر نام بھی معلوم نہ ہو۔ تو مطلوب کی صورت کا ہی تصور کر لیں۔ منہ مشرق کی طرف کریں۔ اور لمبی سانس اندر کو کھینچیں۔ اور یہ تصور کریں۔ کہ مطلوب سانس کے ساتھ اندر کھنچا چلا آ رہا ہے۔ اور قلب میں چلا گیا۔ اب سانس کو کچھ دیر روکے رکھیں۔ پھر آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالیں۔ دو ایک چھوٹی سانسیں لے کر پھر لمبا سانس لیتے ہوئے وہی تصور کریں۔ اسی طرح سے غروب آفتاب تک بار بار کرتے رہیں۔ چند ہی یوم میں مطلوب لازمی طور پر طالب کی آتش عشق میں دیوانہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہی عمل کسی حاکم، رئیس یا افسر سے کام نکلوانے کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔ چند ہی ایام میں بہرصورت میں کامیابی ملے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریقہ نمبر3: حُب بذریعہ علم النفس کا یہ دوسرا طریقہ دراصل پہلے والے طریقہ سے بھی زیادہ مجرب و تیر بہدف ہے۔ طریقہ نشست، وقت اور سمت پہلے طریقہ والے ہیں۔ طریقہ عمل اس طرح ہے۔ کہ طالب اپنے دونوں ہاتھ اپنے آگے سامنے کی طرف ایسے پھیلائے۔ جیسے کہ کسی کو آغوش میں لینے کے لیے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ اور ایک بہت ہی گہرا سانس اندر کی طرف لیں۔ اور یہ تصور کریں۔ کہ آپ کے دو دل ہیں۔ جب تک کہ سانس اندر لے جا کر روکنے پر قدرت حاصل ہو۔ یہ تصور قائم کئے رکھیں۔ جب دم گھٹنے لگ جائے۔ تو سانس باہر کو نکال دیں۔ اسی طرح بار بار مشق کو جاری رکھیں۔ تا کہ چار آٹھ دنوں کی مشق سے مطلوب کا مکمل نقشِ تصور جم جائے۔ جب مطلوب ومحبوب کا نقشِ تصور وتخیل مکمل طور پر جم جانے کا مطلب ہے۔ کہ مقصود حاصل ہونے کے بالکل قریب ہے۔ مزید کچھ ہی دنوں میں زیادہ سے زیادہ ہفتہ عشرہ میں نہ چاہتے ہوئے بھی مطلوب بہرصورت طالب کا معشوق مسخر اور محبّ بن کر سخت بے چینی و بے قراری میں آن حاضر ہو گا۔ انشاءاللہ۔ یہ دوسرا دل جو آپ اپنے تصور دل میں پیدا کریں گے۔ حقیقتاً محبوب کا دل ہو گا۔ یہ قاعدہ بہت ہی زیادہ مجرب المجرب اور مستند ہے۔

ضروری وضاحت : علم النفس کے علمی قاعدے وقانون کے مطابق ! اگر کوئی شخص چالیس منٹ یا اس سے بھی زیادہ سانس روکنے پر قادر ہو جائے۔ تو ایسا شخص سب کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ جو کہ ایک کامل حکیم، کامل شخص یا ایک کامل ولی اللہ کو حاصل ہوتا ہے۔ ایسے شخص پر قدرت کے نہ صرف راز منکشف ہوتے ہیں۔ بلکہ وہ دانائے حقیقت ومعرفت اور نابغہ روزگار شخص اپنی عمر کو سو سے دو سو برس تک بھی پہنچا سکتا ہے۔ اِسی لئے جوگی، یوگی، پنڈت، سامی، سنیاسی قسم کے لوگ برسہا برس تک حبسِ نفس کی مشقوں کو سرانجام دیتے رہتے ہیں۔

خواص دس اسماء (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

ہمارے شیخ پیر سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ اپنی گراں مایہ تصنیف جلیلہ معروف بہ **جواھراولیاء** میں رقمطراز ہیں۔ کہ ان دس اسماء کی عظمت و برکت سے حضرت موسیٰؑ کا عصاء مبارکہ فوری طور پر اژدھا بن جایا کرتا تھا۔ اور اسی عصاء کی برکت سے حضرت موسیٰؑ اپنے تمام معجزات لوگوں کو دکھاتے تھے۔ ان اسماء کے ہزاروں لاکھوں نہیں۔ بلکہ بے شمار و بے حساب اور ان گنت خواص وفوائد، خصائل اور فضائل ہیں۔ اگر وہ تمام لکھے جائیں۔ تو دفتر کے دفتر بھر جائیں گے۔ لیکن ان اسماء کے فوائد، خصائل اور فضائل تب بھی ختم نہ ہوں گے۔ فقیر سید محبوب علی شاہ بخاریؒ ان اسمائے مبارکہ کے چند خواص خاصان خاص طالب حق کے لئے یہاں درج فرماتے ہیں۔ جو اصحاب فیض حاصل کریں۔ تو وہ ہمارے شیخ پیر سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ کو بھی دعائے خیر سے ضرور یاد فرمائیں۔

ہزاروں دام سے نکلا ہوں اک جنبش سے — جسے غرور ہو آئے کرے شکار مجھے

1۔ اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ میرے گھر میں خیر و برکت ہو۔ اور کبھی مفلسی وفقر نہ ہو۔ تو وہ شخص ان دس اسماء کو روزانہ بعد نماز صبح 72 بہتر بار اول آخر ۳،۳ بار درود پڑھتا رہے۔ پس ہمیشہ خوشحال رہے گا۔ اور گھر میں ہر طرح ہر چیز میں بکثرت خیر و برکت ہو گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ یہ بارہا کا تجربہ شدہ عمل ہے۔ مگر یاد رکھو۔

2۔ اگر ہر کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ اسے دنیا میں تمام نعمتیں میسر ہو جائیں۔ تو اسے چاہیے۔ کہ یہ دس اسماء چالیس روز تک روزانہ ہزار مرتبہ پڑھتا رہے۔ تمام مقاصد حاصل ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ 3۔ اگر کوئی شخص چالیس روز تک پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ ہر نماز کے بعد 1000 (ایک ہزار بار) اور رات کو پانچ ہزار بار یہ اسماء پڑھے۔ مگر اول و آخر 100 سے 100 بار درود پاک بمع پرہیز روحانی، وضو اور صوم صلوٰۃ کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اور مکمل خلوت نشین رہے۔ تو اس شخص کو اس قدر دنیاوی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ جو کہ اس کے وہم گمان میں بھی نہ ہوں گی۔ اور وہ شخص زمین کے اندر مدفون خزائن کو بھی بآسانی دیکھ سکے گا۔ اور اس شخص کو حد درجہ تسخیر خلائق حاصل ہو گا۔ یہ ریاضت و عمل بارہا کا مجرب المجرب ہے۔ فقیر سید محبوب علی شاہؒ فرماتے ہیں۔ جس کا دل چاہے۔ کہ اسے آزمالے کبھی بھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

4۔ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو۔ کہ جملہ طیور و درندگان دشتی و حوشی و جن و ماہی و مور کثر دم، مار وکل حشرات الارض تابع اور فرمان رہیں۔ تو ایسا شخص مکمل خلوت نشین ہو کر آبادی سے دور رہ کر پرہیز جلالی و جمالی صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ اس ریاضت کا آغاز کرے۔ ترتیب یہ رکھے۔ یہ دس اسماء روزانہ دس ہزار (10,000) بار اسطرح سے پڑھے۔ کہ ہر نماز کے بعد 1000 (ایک ہزار بار) اور رات کو پانچ ہزار بار یہ اسماء پڑھے۔ ہر بار میں اول و آخر کوئی درود پاک سو سو بار پڑھے۔ اور اسی طرح سے تین چلوں تک مسلسل پڑھتا رہے۔ جونہی تیسرا چلہ مکمل ہو گا۔ تو تمام درندگان چرند و پرند فرمانبردار

رہیں گے۔ اور اسے شیر کی سواری کے لئے سانپ کا کوڑہ بھی حاصل ہوگا۔ اور جو شخص بھی عامل کو دیکھے گا۔ دل و جان سے مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن یاد رہے۔ کہ دوران ریاضت جو بھی اسرار نظر آئیں۔ ان کو ایک علیحدہ کاپی پر لکھ لیا جائے۔ اور کسی بھی ان اسرار کو قطعی طور پر ذکر نہ کیا جائے۔ ورنہ نہ صرف یہ تمام انعامات و نعمتیں و کرامات سلب ہو جائیگی۔ بلکہ عین ممکن ہے۔ کہ عامل سخت ترین رجعت کا شکار ہو جائے۔ بلکہ اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ 5۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ دیو و پری میرے مسخر ہوں۔ تو ایک سال کی خلوت اختیار کرتے۔ اور روزانہ پانچ ہزار بار ان دس اسماء کو پڑھتا رہے۔ پرہیز جلالی و جمالی صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی پابند رہے۔ کہ کسی سے بھی ملاقات نہ ہو۔ بالخصوص مستورات سے۔ تو تمام دیو، پری، مسخر و مطیع ہو کر دائمی فرمانبرداری اختیار کریں گے۔ انشاء اللہ العظیم۔ 6۔ اور اسی ریاضت کے طریقہ سے اگر عامل کشف القلوب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ یا اپنی باطنی آنکھ کھولنا چاہتا ہو۔ یا پھر وہ مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب، عرش سے فرش و تخت الثریٰ تک دیکھنا چاہتا ہو۔ یا پھر ہزار ہا نعمتیں حاصل کرنا چاہتا ہو۔ تو یہ تمام انعامات و کرامات اسی ریاضت کی بدولت حاصل ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ العظیم۔ 7۔ اسی ریاضت کے طریقہ سے یعنی 5000 ہزار بار چار چلہ تک ریاضت کرنے سے کشف القبور و کشف القلوب اور کشف الارواح حاصل ہوگا۔ اور بعد اس ریاضت کے جس ولی اللہ ،شہید یا فوت شدگان میں جسے چاہے۔ حاضر کر کے ملاقات کر سکے گا۔ انشاء اللہ العظیم۔

8۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو۔ اور شہر میں قحط سالی ہو۔ تو ایسی صورت میں چار روز تک روزانہ پچیس ہزار بار یہی دس اسماء پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے یہ پڑھے۔ **اللھم ربنا انزل علینا مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا و آیة منک وارزقنا وانت خیر الرازقین** (سورہ مائدہ ۱۱۴) پس فوراً بارش شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ جب تک عامل یہ نہ کہے۔ کہ بند ہو جا۔ تب تک بارش بند نہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

9۔ اگر کوئی یہ چاہتا ہو۔ کہ زمین سے پانی کا ایک چشمہ جاری ہو۔ جس سے سارا عالم فیض یاب ہو۔ اور کبھی کم نہ ہو تو چاہیے۔ تو چاہیئے۔ کہ! کوئی ذی روح اور بودار چیز نہ کھائے۔ تو روزانہ یہی دس نام شریف روزانہ دس ہزار بار پڑھے۔ پس چلہ پورا ہونے پر عامل جو کچھ کہے گا۔ فوراً اجابت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ 10۔ جو شخص یہ چاہے۔ کہ حق تعالیٰ رزق اپنے غیب سے عطا کرے۔ جس میں کوئی آدم زاد درمیان میں وسیلہ نہ ہو۔ جس طرح عیسیٰ روح اللہ کو آسمان سے ہر نعمت آتی تھی۔ اسی طرح سے آوے۔ تو چاہیے۔ کہ ایک سال تک متواتر روزانہ روزے بھی رکھے۔ اور ان دس اسماء کو روزانہ فقط ایک ہزار بار دن میں اور ایک ہزار مرتبہ رات میں پڑھنے کا مسلسل و متواتر معمول بنالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ابھی سال بھی پورا نہ ہوا ہوگا۔ کہ غیب سے رزق آنا شروع ہو جائے گا۔ ان دس ناموں کا ورد بزرگان دین اپنے خاص الخاص اور سچے عاشق و صادق مرید طالب کو ہی تعلیم کرتے ہیں۔ نااہل کو خبر تک نہیں دیتے۔ تاکہ دنیا میں فتنہ و فساد نہ پھیلے۔ 11۔ اگر کوئی یہ چاہتا ہو۔ کہ ملائک معظم کو ظاہری آنکھ سے دیکھوں۔ اور ملائکہ سے گفتگو بھی کروں۔ تو اِن 10 اسماء شریف کو ہفت چلہ میں دس لاکھ بہتر ہزار (۱۰،۷۲،۰۰۰) بار بارصوم وصلوۃ کے پڑھے۔ اور کسی فاسق و فاجر مرد و عورت کو نہ دیکھے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی چلہ میں ملاقات سے ملائکہ ہو جائے گی۔ بعض کو تیسرے چلہ میں ہوتی ہے۔ بعض کو پانچویں چلہ میں۔ تا آنکہ ساتویں چلہ تک تو ضرور ملائکہ اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ جن کو ظاہری آنکھوں سے نہ صرف دیکھ سکے گا۔ بلکہ ملائکہ اِس سے گفتگو بھی کریں گے۔ حتیٰ کہ اور کل حالات، موت و زندگی، خیر و شر سے آگاہ کریں گے۔ لیکن عامل کو چاہیے۔ کہ ڈیڑھ تولہ سے زیادہ غذا نہ کھائے۔ تاکہ دل صاف رہے۔ بسیار مجرب ہے۔ اکثر بزرگان دین کا تجربہ ہے۔

12۔ اگر کوئی چاہے۔ کہ میں جملہ جانوراں کی گفتگو بخوبی سمجھ لوں۔ تو عامل کو چاہیئے۔ کہ ایک سال تک خلوت اختیار کرے۔ افطار دو تولہ سبزی کے علاوہ اور کچھ نہ کھائے۔ اور ان دس اسماء کو روزانہ فقط ایک ہزار بار دن میں اور ایک ہزار مرتبہ رات میں پڑھنے کا مسلسل و متواتر معمول بنالے۔ اس کے علاوہ بکثرت درود شریف پڑھا کرے۔ اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ بھی پڑھے۔ پس اسی حال سے ایک سال بمشکل گزرے گا۔ کہ عامل ہر جانور کی بولی بخوبی سمجھنے لگ جائیگا۔ انشاء اللہ۔ بسیار مجرب ہے۔ 13۔ اگر کوئی یہ چاہتا ہے۔ کہ دریا اور آب و ہوا پر اور ہر جگہ زمین مشرق تا مغرب تک پہنچنے کی طاقت حاصل ہو۔ اور پانی پر چلنے یا آگ میں نہ جلنے کی قدرت حاصل ہو۔ تو اس کو چاہیے۔ کہ دو تولہ سے زیادہ کھانا نہ کھائے۔ اور وہ دس اسمائے شریف روزانہ پانچ ہزار بار بمع بکثرت درود شریف پڑھے۔ اور رات کو پانچ ہزار مرتبہ اول و آخر سو۔ سو مرتبہ درود و سلام پڑھا کرے۔ اور اِسی ترتیب کو 55 پچپن دنوں تک رکھے۔ تو پانی پر چلنے کی قوت اور ہوا پر اڑنے کی قابلیت اور آگ پر چلنے کی توفیق حاصل ہوگی۔ اور اگر اسی حال سے پانچ چلہ کرے گا۔ تو آگ، پانی، آب و ہوا اور زمین مسخر ہوگی۔ جو عامل حکم کرے گا۔ ویسا ہی ظہور ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ 14۔ اگر کوئی شخص روزانہ صرف ایک ہزار بار یہی دس اسماء پڑھ کر پھر درود و سلام بکثرت پڑھا کرے۔ تو جمال ذوالجلال کا مشاہدہ کرے گا۔ لیکن اس عمل کے لئے خلوت نہایت ضروری ہے۔ ورد نیا کی کوئی چیز اللہ عزوجل سے طلب نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جمال الٰہی سے مشرف ہوگا۔ اور ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کا خصوصی قرب حاصل ہوگا۔ 15۔ اگر کوئی شخص روزانہ صرف دو ہزار بار یہی دس اسماء با صوم وصلوۃ پڑھے۔ اور ہمیشہ روزے سے رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اِس کو درجات عالی پر فائز کرے گا۔ اور ہمیشہ دل میں عشق الٰہی کے سوائے کوئی چیز گزر نہ کر سکے گی۔ اور سرور کائنات ﷺ کی حضوری اور ان کی خصوصی محفل میں باریابی حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ العظیم۔ اور اس ریاضت کا حامل شخص اللہ تعالیٰ کے خصوصی بندوں میں شمار ہوگا۔ اور دین و دنیا و آخرت تینوں جہانوں میں اسکا ہمسر کوئی نہ ہوگا۔ جو بھی بات منہ سے نکالے گا۔ فوراً پوری ہوگی۔ کیونکہ اس کو **کن** کی زبان مل جائیگی۔ انشاء اللہ۔ ایسا شخص زمانہ حال کے رجال الغیب کا سردار ہوگا۔ ان دس اسماء کی دعوت اول حضرت

موسیٰ کلیم اللہؑ نے دی تھی۔ ان کے بعد ہزار ہا بزرگان دین نے ان دس اسماء کی دعوت دے کر مدارج عالی حاصل کیے ہیں۔ 16۔ اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہے۔ اور کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا ہو۔ تو وہ ان دس اسماء کو روزانہ ستائیس بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اور چند بار پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسم کے اندر جو بھی مرض ہوگا۔ دفع ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ مریض تندرست و توانا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ بسیار مجرب ہے۔ 17۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم و جابر حکمران، رئیس، بادشاہ کے قبضہ میں گرفتار ہو۔ یا پھر ان جیسوں سے جانی مالی خطرہ سے دوچار ہو۔ تو وہ ان دس اسماء شریف کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے۔ کوئی کتنا ہی ظالم کیوں نہ ہو۔ وہ نہ صرف مہربان و شفیق ہوگا۔ بلکہ ہمہ قسم کی امداد بھی کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ 18۔ جسم میں خواہ کوئی بھی مرض کیوں نہ ہو۔ مثلاً دردِ سر، دردِ شقیقہ، دردِ چشم، دردِ گوش، دردِ دندان، دردِ گلو خناق و گلہڑ، و خنازیر، دردِ سینہ و پہلو، نمونیہ، دردِ ناف، دردِ پیٹ، دردِ جگر، دردِ گردہ، عرقُ النساء، وجع المفاصل، نقرس، بندش پیشابِ انساں ہو یا جانوراں۔ چاہے تپ محرقہ ولرزہ، سل و دق، فالج، لقوہ، رعشہ، مالیخولیہ، جنون مراق ذیابیطس ہر قسم کے زہر خوردہ و مار گزیدہ مرد یا عورت بستہ ہو۔ یا بخت بستہ ہو۔ یا کوئی جادو ٹونہ ہو۔ جن دیو پری یا کوئی آسیب کیوں نہ ہو۔ مرض اٹھراہ، مسان یا کند ذہن و نسیان ہو۔ اگرچہ جسم میں کوئی بیماری یا علت و تکلیف ہو سب کا علاج بزرگان دین ان دس اسماء سے کیا کرتے ہیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ان ہی دس اسماء کو لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اور پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائے بھی اور مریض پر چھڑکے بھی۔ اور پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔ یا جائے ماؤف پر ہاتھ رکھ کر ایک سے لیکر ۱۳ دفعہ تک پڑھے۔ ہر طاق مرتبہ پر دم کریں۔ اس طرح چند بار ایک دو روز، اور مہلک امراض میں ہفتہ عشرہ تک عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد یں وغیرہ تو اُسی وقت بند ہوں گی۔ بخار بھی جاتا رہے گا۔ یاد رکھیں۔ اس سے بھی کئی گنا زیادہ فوائد ان دس اسماء شریفہ میں ہیں۔ جو بھی عامل جس نیت سے پڑھے گا۔ ضرور بالضرور کامیاب و کامران ہوگا۔ یہ خاص الخاص فقراء کا خصوصی ورد دراصل گوہر نایاب، اسرار مخفی، خزانہ لاجواب اور لاثانی و بے مثال ورد و وظیفہ ہے۔ ان دس اسمائے شریفہ کی اجازت سید قاضی حمید الدین ناگوری چشتیؒ سے واسطہ بہ واسطہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ اور واسطہ بہ واسطہ سلسلہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ میں ہمارے مرشد و مربی شیخ سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ تک پہنچا ہے۔ اور ان سے تمام مریدین سلسلہ ہذا اور طالبان صادق کو اجازت ہے۔ لیکن جو شخص بھی ان دس اسماء مبارکہ کے فوائد سے مستفید ہونا چاہے۔ وہ لازمی طور پر ہمارے مرشد و مربی شیخ سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھے۔ وہ دس اسماء مبارکہ یہ ہیں۔ جن کے اِس قدر فوائد، فضائل اور خصائل ابھی گذرے ہیں۔ (اس دُعا سے پہلے تسمیہ پڑھنا لازمی ہے)

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ سَزَایُوْ. لِذَرْعِیْ . جُوْسًا . مَنُوْعًا. عَالِمًا. طَیُوْسُوْنًا. سَلِیْخًا. مَلِیْخًا. مَلْقُوْمًا . یَاقَیُّوْمًا . بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اِهْیًا اِشْرَاهِیًّا . فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥

دس اسماء مبارکہ کے ضمن میں ویسے تو اُمتِ محمدیہ ﷺ کے لاتعداد و بے شمار مصنفین و مؤلفین نے اپنی اپنی قیمتی تصانیف و تالیفات کو معمور و مزین فرمایا ہے۔ جیسے کہ ایک فارسی کتاب ''**لمعاتِ رحمانی**'' میں باقاعدہ اِن اسمائے مبارکہ کا ایک باب قائم کیا ہے۔ صاحب کتابؒ فرماتے ہیں۔ کہ! یہ دس اسمائے معظّمہ دراصل حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے عصا مبارک پر لکھے ہوئے تھے۔ اِن اسماء کی عظمت سے یہ عصا اژدہا بن جاتا تھا۔ اور اِس عصا سے حضرت موسیٰؑ نے بہت سارے معجزات عوام الناس کو دکھائے۔ اِن اسماء کی تین سو سے زائد خاصیات ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہاں پر مسلمانوں کے احتیاج کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئین و شائقین کتاب ہذا کی خدمتِ اقدس میں بطورِ نمشتہ پیش کئے جا رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل میں اِن اسمائے مبارکہ کے چند فوائد دیئے گئے ہیں۔ اِن فوائد سے متفع و مستفید ہونے کے لئے چاہیئے۔ کہ بحالتِ خلوت کوئی شخص فقط پچیس ایام کے لئے خود کو مخلوقِ خدا سے تنہا کر لے۔ اِن اسمائے مبارکہ کو ہر نماز کے بعد ایک۔ ایک ہزار مرتبہ، اور روزانہ رات کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھتا رہے۔ پچیس ایام کے بعد وہ شخص اِن اسمائے مبارکہ کا عامل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اِس ریاضت کے بعد روزانہ کسی بھی وقت اِنہیں اسمائے مبارکہ کو ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ تاکہ ایسے شخص سے کلی اثرات و کرامات کا بار ہا ظہور ہوتا رہے۔ انشاء اللہ۔ بشرطیکہ اپنے نفس، قلب اور آنکھوں کی حفاظت کرے۔

۱۔ جو مسلمان اِن اسمائے مبارکہ کو سو مرتبہ ہر نماز کے بعد اور رات کو سونے سے قبل تین سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اور اِنہیں اسماء کو بحالتِ وضو خوشخط لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ ایسا شخص جملہ بلاؤں و آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور ایسے شخص کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ۲۔ جو مسلمان اِن اسمائے مبارکہ کو بحالتِ سفر پڑھتا رہے۔ اور قبل ابتدائے سفر اِن اسماء کو لکھ کر دائیں بازو میں باندھ لے۔ تو ایسا شخص سفر کے جملہ مصائب و مشکلات سے مامون رہے گا۔ اور اُسے تھکاوٹ بھی محسوس نہ ہوگی۔ انشاء اللہ۔ ۳۔ جو مسلمان اِن اسمائے مبارکہ کو لکھ کر کسی دیو و پری گرفتہ پر ایک تسبیح (صد مرتبہ) پڑھے۔ اور بار بار پھونکتا رہے۔ تو ایسا مریض نجات پا جائے گا۔ اور اُسے اپنا جسم بالکل ہلکا محسوس ہوگا۔ انشاء اللہ۔ **خیر الناس من ینفع الناس**۔ (حدیثِ نبوی ﷺ) ۴۔ جو مسلمان ان اسمائے مبارکہ کو کسی آسیب گرفتہ (مثل خبیث و غیر مسلم جن نے قبضہ کیا ہوا ہو) کے لئے لکھ کر اُس کے ماتھے پر لٹکائے۔ اور اِنہیں اسمائے مبارکہ کو 120 مرتبہ پڑھ کر آسیبی مریض کے چہرے پر بار بار پھونکے۔ خبیث جن وجود پر حاضر ہوگا۔ اور اس سے عہد و پیماں لے کر اُسے جانے کو کہے۔ اُس کے جاتے ہی آسیبی مریض خبیث جن سے نجات پائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۵۔ جو مسلمان اِن اسمائے مبارکہ کو مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر کو لکھ کر کسی طرح اپنی معشوقہ کو کسی مشروب میں ڈال کر پلا دے۔ اور مطلوب کا عاشق کی محبت میں معشوق بنانے کا تصور کرتے ہوئے اِنہیں اسماء کو مسلسل پڑھتا رہے۔ چند ہی ایام میں معشوق خود عاشق ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۶۔ جو مسلمان اِن اسمائے مبارکہ کو ہر نماز کے بعد

سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔تو ایسا شخص کبھی فسق وفجور میں مبتلا نہ ہوگا۔ ۷۔ جو مسلمان شخص حالات وزمانے کی وجہ سے درماندہ ہوگیا ہو۔ ایسا شخص اِن اسمائے مبارکہ کو بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء ایک۔ایک ہزار پڑھنے کا معمول بنالے۔تو اُس کے حالات درست ہوجائیں گے۔اور اُس کے جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔ ۸۔ اگر کسی کی روزی تنگ ہو۔اور کسی بھی طریقہ سے فراخ نہ ہوتی ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ اِن اسمائے عشرہ موسویؑ کو بعد نمازِ جمعۃ المبارک بحالت تشہد تیس مرتبہ پڑھے۔اور روزانہ رات کو تین سو مرتبہ پڑھتا رہے۔اِسی عمل کو پانچ جمعوں تک کرتا رہے۔یاد رہے۔کہ ہر جمعہ کو تیس اور روزانہ رات کی تعداد تین سو مرتبہ رہنی چاہیئے۔حق تعالیٰ تین ہی جمعوں میں رزق فراخ فرمادے گا۔انشاءاللہ۔

۹۔ اگر کوئی شخص کند ذہن ہو۔تو چاہیئے۔کہ اِن اسمائے مبارکہ کو بعد ہر نماز 11 مرتبہ پڑھے۔اور روزانہ رات کو سونے سے قبل بحالت وضو قبلہ رخ بیٹھ کر 150 مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک کر پیتا رہے۔چند ہی ہفتوں عشروں میں نہ صرف حافظہ قوی ہوجائے گا۔بلکہ ذہن بھی کھل جائے گا۔انشاءاللہ۔

۱۰۔ اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو۔تو چاہیئے۔کہ اِن اسمائے مبارکہ کو مکمل یقین کے ساتھ فقط تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونکے۔تو مریض کو آرام و شِفاء حاصل ہوگی۔انشاءاللہ۔ ۱۱۔ اگر کسی کی کھیت یا باغ میں چوہے کثر تعداد میں ہوں۔تو چاہیئے۔کہ اِن اسمائے مبارکہ کو اُس کھیت یا باغ کے چاروں اطراف اور درمیان میں لکھ کر جھنڈا بنادیں۔اور کوئی شخص روزانہ کسی بھی وقت اُس کھیت یا باغ میں جاکر اِن اسماء کو لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے۔چند ہی ایام میں تمام چوہے وہاں سے کوچ کرجائیں گے۔انشاءاللہ۔

۱۲۔ اگر کوئی شخص لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو۔تو چاہیئے۔کہ یہ اسمائے مبارکہ لکھ کر بازو پر باندھے۔اور انہیں اسماء کو روزانہ رات کو سونے سے پہلے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھتا رہے۔تو جو اسے دیکھے گا۔عظیم المرتبت جانے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۳۔ اگر کسی پر سحر کردیا گیا ہو۔تو چاہیئے۔کہ اِن اسمائے مبارکہ کو چینی کے برتن میں تین مرتبہ لکھ کر پھر پانی سے دھو کر مسحور کو اکیس ایام تک پلاتا رہے۔وہ سحر سے یقینی نجات پائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۴۔ اگر کسی کو سر میں درد ہو۔تو ایسے شخص کو یہی اسمائے مبارکہ لکھ کر کسی کپڑے میں لپیٹ کر سر میں باندھ لے۔اور پھر اِنہیں اسمائے مبارکہ پندرہ مرتبہ پڑھ کر پھونکتا رہے۔دردِ سر فوراً دفع ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۵۔ اگر کسی کو آنکھوں میں درد ہو۔تو ایسے شخص کو یہی اسمائے مبارکہ لکھ کر کسی کپڑے میں لپیٹ کر سر میں باندھ لے۔اور پھر اِنہیں اسمائے مبارکہ پچیس مرتبہ پڑھ کر اپنی آنکھوں پر پھونکتا رہے۔یا کسی اور کو کہے۔کہ وہ پڑھ کر پھونکے۔دردِ چشم فوراً دفع ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۶۔ اگر کسی تپ محرقہ یا تپ لرزہ ہو۔تو یہ اسمائے مبارکہ لکھ کر گلے میں باندھے۔اور اِن اسماء کو مسلسل مگر وقفے وقفے سے پڑھتا رہے۔چند ہی گھنٹوں میں دونوں تپ ختم ہوجائیں گے۔انشاءاللہ۔

۱۷۔ اگر کسی کو کوئی جسمانی تکلیف ہو۔جس کی وجہ سے وہ کمزور و ناتواں ہوگیا ہو۔تو چاہیئے۔کہ دن میں پانچ مرتبہ کسی چینی کی طشتری پر اِن اسمائے مبارکہ کو عرقِ گلاب وزعفران سے لکھ کر پلاتے رہیں۔تو تین سے پانچ ایام میں طبیعت پہلے جیسے سنبھل جائے گی۔بلکہ پہلے سے بھی زیادہ بہتری ہوجائے گی۔انشاءاللہ۔

۱۸۔ اگر کوئی مظلوم کسی ظالم کے ہاتھوں گرفتار ہو۔تو چاہیئے۔کہ یہ اسمائے مبارکہ لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لے۔اور اِن اسمائے مبارکہ مسلسل پڑھتا رہے۔تو وہ ظالم شخص چند ہی روز میں اِس مظلوم شخص پر مہربان ہوجائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

چھوڑا نہ رشک نے کہ! تیرے گھر کا نام لوں ہر اِک سے پوچھتا ہوں، کہ! جاؤں کِدھر کو میں؟

☆ حضرت خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن کے ملفوظات بنام ''**مقابیس المجالس**'' میں مرقوم ہے۔کہ! ایک شخص بنام گل خان ولد امام بخش خان **بزدار** مجذوب ومجنون ہوگیا تھا۔لوگ اُسے شفاء کی خاطر حضرتِ اقدسؒ کی خدمت میں لائے تھے۔تاکہ قبلِ محترم اپنے کسی درویش کو حکم دیں۔کہ گل محمد پر توجہ کرکے سلبِ مرض کریں۔چنانچہ آپؒ نے ایک خادم کو حکم فرمایا۔کہ! جس جگہ پر گل محمد خان اقامت پذیر ہے۔کہتے ہیں۔وہ جگہ منحوس ہے۔اور جنوں و پریوں کا مسکن ہے۔تم وہاں پر جاؤ۔اور وہاں پر چادر بچھا کررُو بہ قبلہ بیٹھ جاؤ۔اور یہ دُعا اس ترکیب سے پڑھو۔دس مرتبہ پڑھ کر سامنے مغرب کی جانب دَم کرو۔پھر دس مرتبہ پڑھ کر پشت یعنی مشرق کی جانب دَم کرو۔پھر دس مرتبہ شمال کی طرف اور دس مرتبہ جنوب کی طرف دَم کریں۔(پھر دس مرتبہ بجانب سماء اور پھر دس مرتبہ اپنے سامنے زمین کی طرف دَم کرے۔یعنی دَم شش جہت کرنا لازمی ہے) دُعا یہ ہے۔

ثَزَايُوْ لِزَرْعَا زُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمًا طَيُوْ ثُوْ نَا شَلِيْخَا مَلِيْخَا مَلْخُوْ مَا وَ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

حدیث نبوی ﷺ: اللہ تعالیٰ نے خوشی اور آرام (درحقیقت) رضا اور یقین میں بنایا ہے۔

صدا میری عادت یہی رہے گی تجھے یاد نہ کوئی شکوہ، نہ گلہ، جب بھی ملا تو مسکرا کے ملا

فضائل و خواص اسمائے اصحاب کہفؓ

حی و قیوم ذات ہے اللہ کی فقط زندہ ہمیشہ بات ہے اللہ کی فقط

ہمارے مرشد و مربی شیخ سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ نے ان اسمائے مبارکہ کے چند فوائد، خصائل و خواص جو کہ عام و خاص کے کام آنے والے ہیں۔ اپنے معمولات، مجربات، ملفوظات اور کتب میں درج فرمائے ہیں۔ تاکہ ضرورت مند حضرات فائدہ اٹھا کر ہمارے مرشد و مربی شیخ سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اسمائے اصحاب کہفؓ یہ ہیں۔

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ٥ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا . مَکْسَلْمِیْنَا . کَشْفُوْطَطْ . تَبْیُوْنَسْ . کَشَافَطْیُوْنَسْ . اَذَرْفَطْیُوْنَسْ . یُوَانِسْ . بُوْنَسْ . بُوْسَ . وَاِسْمُ رَاعِیْ مَرْطُوْنَسْ وَاِسْمُ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْرٌ ٥ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ . وَلَوْ شَاءَ لَھَدَالکُمْ اَجْمَعِیْنَ ٥ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

تفاسیر کے مطابق اصحاب کہفؓ دراصل سات آدمی اور ایک ان کا سگ (کتا) تھا۔ یہ اصحاب دقیانوس بادشاہ جو کہ دعویٰ خدائی کیا کرتا تھا۔ کے زمانہ میں اپنا ایمان بچا کر ایک غار میں داخل ہوگئے۔ اور ابھی تک اسی غار ہی میں ہیں۔ جب آخر زمانہ میں جناب آخرالزمان حضرت مہدیؓ اور حضرت عیسیٰؑ تشریف لائیں گے۔ تو اس وقت اصحاب کہفؓ بھی اپنے غار سے باہر تشریف لائیں گے۔ اور لوگ جوق در جوق جناب آخرالزمان حضرت مہدیؓ کے دست حق پر بیعت ہوکر امت محمدیہ ﷺ میں داخل ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ یہ اصحابِ ذی مقام و مرتبت بہت جلیل القدر، معزز اور انتہائے قابل احترام ہیں۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف ان کے اسماء کے صدقے لوگوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ بلکہ ہمہ اقسام کے مصائب، مشکلات اور رنج وغم سے بھی نجات عطا فرماتا ہے۔ ان اسمائے مبارکہ کے ہزارہا، بےشمار و لاتعداد فوائد، خصائل و خواص میں سے چند یہ ہیں۔

۱۔ حضرت علیؓ بروایت حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ کہ جو شخص نام اصحاب کہفؓ لکھ کر اپنے پاس سفر و حضر میں رکھے گا۔ یا اپنے سامان میں رکھے گا۔ تو وہ ہر طرح کے خطرہ چور ڈاکو یا پانی میں ڈوبنا یا آگ میں جلنے سے حق تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ کسی قسم کا اس کو نقصان نہ ہوگا۔ سلامت سفر سے گھر آئے گا۔

۲۔ اگر اصحاب کہفؓ کے نام لکھ کر اپنے مکان یا چھپر یا سامان میں رکھے گا۔ تو ایسا شخص ہر طرح کی حفاظت میں رہے گا۔ اور کبھی بھی اس جگہ کو آگ نہ لگے گی۔ انشاء اللہ۔ بسیار مجرب ہے۔

۳۔ اگر کسی جگہ آگ لگی ہوئی ہو۔ اسمائے اصحاب کہفؓ سفید کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے میں چند سنگریزے باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ فوراً آگ بجھ جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۔ اسمائے اصحاب کہفؓ لکھ کر لکڑی میں باندھ کر زمین کے چاروں طرف چکر دے کر پھر درمیان کھیت کے گاڑ دیں۔ تو اس کھیت میں کوئی جانور یا چوپا قطعاً نہ آئے گا۔ اور نہ ہی کسی دوسرے طریقہ سے کسی قسم کا کوئی نقصان ہوگا۔ اور تمام فصل اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہی رہے گی۔ انشاء اللہ العظیم۔

۵۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر کسی کتاب یا غلہ میں رکھ دیں۔ تو ہمہ قسم کرم (کیڑوں) وغیرہ اور چوروں سے محفوظ و مامون رہے گا۔ اگرچہ وہاں پانی بھی آجائے۔ تب بھی کوئی نقصان نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۶۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر کسی دردزہ والی عورت کی بائیں ران پر باندھے۔ تو بفضل الٰہی بچہ فوراً پیدا ہوگا۔ یا مٹی کے پیالہ پر لکھ کر دردزہ والی عورت دونوں ہاتھ اس پیالہ کو زمین پر توڑے۔ تو بھی فوراً بچہ پیدا ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۷۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو مٹی کے پیالہ پر لکھ کر جہاں دریا زمین میں ڈھا لگا تا ہو۔ وہاں زمین کے اندر دفن کر دیں۔ تو دریا اس جگہ سے ہٹ جائے گا۔ اور پھر اس جگہ کبھی نہ آئے گا۔ انشاء اللہ۔

۸۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر تیر یا بندوق پر باندھ دیں۔ کبھی نشانہ خالی نہ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۹۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر کسی مکان کے ہر کمرہ کے چاروں کونوں میں ایک ایک چسپاں کر دیں۔ اور چند بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مکان کے اندر باہر، اوپر نیچے ہر جگہ چھڑک دیں۔ تو ہر قسم کے جن بھوت پری بدارواح اگر اس مکان میں ہوں۔ یا باہر سے اس مکان مین پتھر وغیرہ آتے ہوں۔ تو کل دفع ہوکر یہ جگہ ہر طرح سے اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۰۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر کسی جنگجو یا مہم جو کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ اور وہ شخص کسی جنگ، مہم یا معرکہ میں جائے۔ تو ایسا شخص ہر طرح کے صدمے سے بچا رہے گا۔ اور منصور و مظفر واپس لوٹے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۱۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر ہر قسم بخار، دردسر، درد سینہ کمر درد یا پیٹ درد والے مریض باندھیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان اسمائے مبارکہ کی برکت سے آرام اور شفاء عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۲۔ اگر ان تمام اسمائے مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو ایسا شخص نظر حکام و امراء و احباب و عزیز و اقارب میں محترم و معزز ہوگا۔ اور وہ ہر رنج و غم اور چور سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳۔ اگر کوئی حاجت مند دوگانہ قضائے حاجت پڑھ کر اسمائے اصحاب کہفؓ فقط سو بار پڑھے۔ اول و آخر چند بار (طاق تعداد میں) درود و سلام پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر ان عزت والے اسماء کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے صدق قلب و نیت سے عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا کرے۔ تو بفضل تعالیٰ حاجت برآئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نـــوٹ : ہمارے مرشد و مربی شیخ سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ فرماتے ہیں۔ کہ خواص ان اسمائے اصحاب کہفؓ کے ہزاروں ہیں۔ جس کام کے لئے کروگے۔ وہی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر (اصحاب کہفؓ کے ناموں کو) کسی مال و متاع پر لکھا جائے۔ تو وہ (مال) چوری سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر کسی کشتی پر (اصحاب کہفؓ کے ناموں کو) لکھا جائے۔ تو وہ غرق نہیں ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر کوئی بچہ رات کو بہت روتا ہو۔ یا کسی بچے کو رات کو نیند نہ آتی ہو۔ تو ماں یا باپ کو چاہیئے۔ کہ اسمائے اصحابِ کہفؓ والی دُعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دیا جائے۔ تو وہ بچہ رات کو آرام و سکون سے سوئے گا۔ انشاء اللہ۔

ام الصبیان کو مریض یا مریضہ کو چاہیئے۔ کہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے ان اسماءے اصحابِ کہفؓ والی دعا کو 100-100 مرتبہ چند ایام تک پڑھے۔ تو اس مصیبت سے خلاصی پائے گا۔ انشاء اللہ۔

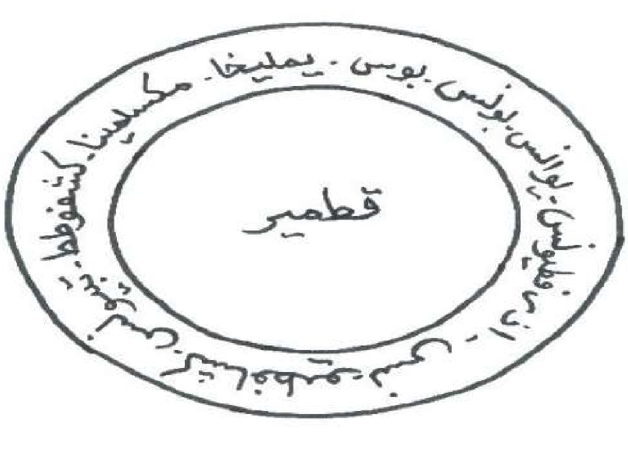
جناب مولانا حقی نازلیؒ اپنی تصنیف جلیلہ **خزینۃ الاسرار** میں فرماتے ہیں۔ اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ اصحاب کہفؓ کے ناموں کو تم اپنی اولادوں کو سکھاؤ۔ کیونکہ ان ناموں کو اگر کسی گھر کے دروازے پر لکھا جائے۔ تو آگ اسے نہیں جلائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

چلے کیتے پر رب نہ ملیا لینا کی چلیاں وچ وڑھ کے
بلھے شاہؒ جھاگ بنا دودھ نہیں جمدا پانویں لال ہوے کڑھ کڑھ کے

زکاتِ اسمآئے اصحابِ کہفؓ : اگر کوئی شخص ایک سو بیس روز تک پرہیز روحانی (پرہیز جلالی و جمالی) کے ساتھ ہر نماز کے بعد 1000 بار (ایک ہزار بار) اور رات کو پانچ ہزار بار یہ اسماء اصحاب کہفؓ پڑھے۔ مگر اول و آخر 100 سے 100 بار درود پاک بمع پرہیز روحانی مع وضو اور صوم و صلوٰۃ کے ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اور مکمل خلوت نشین رہے۔ تو اس شخص کو اس قدر دنیاوی اور اخروی نعمتیں اور رحمتیں حاصل ہوں گی۔ جو کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوں گی۔ اور وہ شخص ان محترم و مقدس اسماءے اصحاب کہفؓ سے مکمل طور پر مستفید ہو سکے گا۔ اور گمان غالب ہے۔ کہ ان مقتدر و پاکیزہ ہستیوں یعنی اصحاب کہفؓ کی زیارت سے بھی بار یاب ہو۔ انشاء اللہ العظیم۔

اس زکات کی تکمیل کے بعد صاحب زکات کو چاہیئے۔ کہ ان اسماء کو روزانہ بعد نمازِ فجر و عشاء **100-100** مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے۔ تا کہ ان اسماء کے کلی فوائد سے مستفید ہوتا رہے۔

نـــوٹ: جناب مولانا حقی نازلیؒ اپنی تصنیف جلیلہ **خزینۃ الاسرار** میں فرماتے ہیں۔ کہ ابو سعید محمد مفتی خادم نے فرمایا ہے۔ کہ میں نے بحالت رویاء اصحاب کہفؓ کو دیکھا۔ اور میں نے ان سے پوچھا۔ کہ آپؓ کے اسمائے مبارکہ کو ہم بعض امور کے لئے تبرکاً لکھتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی ہم ان میں تاثیر نہیں پاتے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ تو انہوں نے فرمایا۔ کہ تم ہمارے ان اسمائے مبارکہ کو دائرے کی شکل میں لکھو۔ اور وسط میں **قطمیر** لکھا کرو۔ جیسا کہ سامنے نقش میں دیا گیا ہے۔



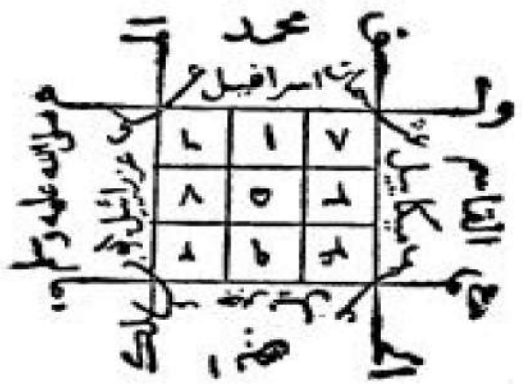
محمد ﷺ گل اَست و علیؓ روئے گل شدہ فاطمہؓ درمیان بوئے گل
چوں عطرش برآمد حسینؓ و حسنؓ معطر ازاں شد زمین و زمن

حاضراتِ نفسی (سورہ فاتحہ کا مجرب المجرب عمل) :

اس حاضرات کی ابتداء سے قبل آنحضور نبی مکرم ﷺ ،خلفائے راشدینؓ وجمیع صحابہ کرامؓ کو سورہ فاتحہ ایصالِ ثواب کریں۔(ایصالِ ثواب کا طریقہ یہ ہے۔کہ! ایک مرتبہ سورہ فاتحہ معہ تسمیہ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص۔یہ ایک مرتبہ ہوا۔اس طریق سے پانچ مرتبہ پڑھیں۔تاکہ سورہ فاتحہ پانچ مرتبہ اور سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ ہوجائے)ایصالِ ثواب کے بعد یہ کہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم . یَا اَصۡحَابُ النُّبُوَّةِ اَخَذۡتُ الۡاِذۡنِ مِنۡکُمۡ وَ بِا جَازَتِکُمۡ وَ بِاذُنِکُمۡ اَقُوۡلُ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم . الحمد للہ رب العالمین . الرحمین الرحیم . مالک یوم الدین ۔۔۔ ولا الضالین. آمین۔

یہ حاضراتِ نفسی کوئی بھی انسان خود پر کر کے معلومات حاصل کرسکتا ہے۔اس کا طریقہ کار یہ ہے۔کہ! بازار سے ایک نیا آئینہ خرید کر لائیں۔ آئینہ کی پشت پر سامنے والا نقش مرقوم کریں۔آئینے کو بلند یا کسی کرسی پر رکھیں۔اور آئینے کو دیکھتے ہوئے سورہ فاتحہ معہ تسمیہ تین سو تیرہ (**313**) مرتبہ پڑھیں۔اور ہر سینکڑہ پر دس مرتبہ عزیمت پڑھیں۔لیکن نقش بناتے وقت اور سورہ فاتحہ پڑھتے وقت لبان ذکر اور دھنیا کی دھونی بھی مسلسل دیتے رہیں۔



عزیمت یہ ہے۔ **اُحۡضُرُوۡا یَا خَادِمِ هٰذِهِ السُّوۡرَةِ الشَّرِیۡفَةِ وَاکۡشِفِ الۡحِجَابِ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکَ حَتّٰی اَرَاکَ بِعَیۡنِیۡ وَاُخَاطِبُکَ بِلِسَانِیۡ۔**

جب گنتی پوری ہو جائے گی۔تو آئینہ میں ایک شخص نمودار ہو گا۔آپ اُسے سلام کریں۔(السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ) پھر اُس سے اپنی حاجت بیان کریں۔یعنی جس اُمر کے متعلق معلومات چاہتے ہیں۔وہ درست معلومات فراہم کرے گا۔ان شاء اللہ۔

تھوڑی سی تحسین بھی اہل نظر کی ہے بہت ۔۔۔ بے بصیرت نے اگر استاد بھی مانا تو کیا فائدہ

حاضراتِ نفسی (قدیم و مجرب طلسماتی عملِ حاضرات و روئیتِ موتٰی) :

یہ حاضرات علامہ رفیق زاہد کی کتاب ''بوستانِ طلسمات'' سے منقول ہے۔اس طلسماتی حاضراتِ نفسی کا طریق یہ ہے۔کہ! صاف وکورے کاغذ پر دائرہ بنا کر اس کے چاروں اطراف میں حروفِ ابجد تحریر کر کے دائرے میں ایک شیشے کا گلاس ٹکا دیں۔اور مندرجہ ذیل طلسماتی کلمات کو مسلسل تلاوت کر کے گلاس پر پھونکتے رہیں۔چند ہی لمحات بعد گلاس میں حرکت ہوگی۔اس وقت عامل آمدہ روح کو پکار کر پوچھے۔''اے حاضر روح! بتا تُو کون ہے؟ عامل کے دریافت کرنے پر گلاس حرکت کرتے ہوئے مختلف حروف پر چلے گا۔عامل کو چاہیئے۔کہ! حروف کو علیحدہ نوٹ کرتا چلا جائے۔جب گلاس دوبارہ اپنی جگہ پر واپس آجائے۔تو ان حروف کو ملاحظہ کریں گے۔تو وہ ایک بامعنی فقرہ بن جائے گا۔جس سے کہ حاضر روح کے بارے میں معلومات ہوں گی۔اَب عامل پر منحصر ہے۔کہ! اسی روح سے یا پھر اس روح کی مدد سے دوسری روح کو حاضر کر کے سوالات کرنا شروع کریں۔مقصد ومطلب ضرور حاصل ہوگا۔طلسمات کلمات یہ ہیں۔

حَنۡطًا . مَنۡطًا . مَلۡجًا . عَلَیۡوۡنٍ . هَانِیۡطٍ . سَمۡعًا . سُعۡبَتِ یَا مَنۡ لَّهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی وَالصِّفَاتِ الۡعُلۡیَا وَالضِّیَآءِ وَالۡبُهۡجَةِ اِلَیۡهَا رَبِّ اَعِنِّیۡ بِمَلَآئِکَتِکَ وَالۡجِیۡبُوۡنِیۡ طَآئِعِیۡنَ یَفۡعَلُوۡنِیۡ جَنَّ (کذا و کذا) اَجِیۡبُوۡا اَیُّهَا الرُّوۡحُ الۡعَالِیَّةِ مَنۡ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَئۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡهًا قَالَتَا اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ . اٰمِیۡن . یَا رَبُّ الۡعَالَمِیۡنَ ۔

تنہائی میں بھی فکر جماعت کی جی میں ہے ۔۔۔ دنیا میں مَیں نہیں ہوں یہ دنیا مجھی میں ہے

تسخیر جنات و روحانیات کا طریقہ مجربہ اَز حضرت امام غزالیؒ :

جو شخص جنات سے ملاقات کرنا چاہے۔یا ان سے کلام کرنا اور ان کا کلام سننا چاہے۔تو وہ ایک خالی مکان میں نوچندی سے یک شنبہ سے چہار شنبہ کے دن تک بیٹھ کر لوبان کی دھونی روشن کرے۔اور عمل کے اختتام تک برابر لوبان سلگتا رہے۔(یعنی پورے عمل کے دوران اس کی دھونی ہو) اور ایک کنڈل کھینچ کر اس کے اندر بیٹھ جائے۔اور چالیس مرتبہ سورہ ء جن پڑھے۔(کچھ علمائے روحانیین نے پچاس مرتبہ بھی لکھا ہے) تو جنات کا بہت بڑا لشکر حاضر ہوگا۔اس لشکر میں سے عامل جس کو چاہے۔اپنی خدمت و اطاعت کے واسطے مخصوص کر لے۔ اور ان سے کچھ خوف نہ کرے۔چاہیئے۔کہ! اس جن سے تسخیر کرنے ،طلسم بنانے یا خزانہ نکالنے یا حب وبغض کا کام لیتا رہے۔

بہت جی خوش ہوا ، حالی سے مل کر ۔۔۔ ابھی کچھ لوگ اچھے ہیں جہاں میں

حاضرات بر طفل (مجرب المجرب عمل) :

کسی بھی میڈیم (یعنی نابالغ لڑکا یا لڑکی) کو نہلا کر صاف ستھرے کپڑے پہنا کر اپنے سامنے بٹھائیں ۔ کوئی خوشبو دار دھنہ یا اگربتی بھی سلگا لیں ۔ تا کہ وہ جگہ خوشبو دار ہو جائے ۔ اب اس میڈیم کے ہر دو ہاتھوں پر سیاہ روشنائی لگائیں ۔ اور درج ذیل عزیمت کلمات کو ماش کے دانوں پر دم کر کر کے ماش کے دانے میڈیم کو مارتے رہیں ۔ زیادہ سے زیادہ اکیس (21) مرتبہ پڑھنے سے ہتھیلی پر ایک عجیب سی صورت اس میڈیم کو نظر آئے گی ۔ اس سے اپنے حل طلب مسئلے کا حل پوچھیں ۔ یا کسی گمشدہ انسان یا چیز کا پوچھیں ۔ صحیح جواب مل جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ عزیمت یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتْحُوْنَ -3 مرتبہ ۔ جِتُّتْک -3 مرتبہ ۔ عَافِيْثَا -3 مرتبہ ۔شَفِيْعًا -3 مرتبہ ۔عَطِيْشَا -3 مرتبہ ۔سُرُوْرًا -3 مرتبہ ۔قُدُوْرًا -3 مرتبہ ۔سَهْلًا -3 مرتبہ ۔نَهْلًا -3 مرتبہ ۔اُحْضُرُوْا يَا قَوْم حَاضِرَاتٍ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ سُلَيْمَان بْنِ دَاءُوْدَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلْوُحَا -3 مرتبہ ۔اَلْعَجَلُ -3 مرتبہ ۔اَلسَّاعَةُ -3 مرتبہ ۔ بَارَکَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۔

جنات و روحانیات کی تسخیر میں کامیاب ہونے کی کلید : (بمطابق ابن الحاج تلمسانی المغربیؒ در شموس الانوار)

آبادی سے دور کہیں خلوت نشین ہو ۔ ہر حیوانی چیز سے پرہیز کرے ۔ اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ عروج ماہ میں ہفتہ کے روز سے اس ریاضت کو شروع کیا جائے ۔ ہفتہ کے دن عامل کو چاہیے ۔ کہ تسبیحات ،تحمیدات ،تہلیلات اور درود وسلام سے اس ریاضت کا باقاعدہ آغاز کیا جائے ۔ پھر اتوار کے دن ہر نماز کے بعد یہ آیت پاک 900 (نوسو) بار مگر اول وآخر 11، 11 بار درود وسلام پڑھیں ۔ آیت مبارکہ یہ ہے ۔

وَكَذٰلِکَ نُرِىْٓ اِبْرَاهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ (سورۃ انعام ۔آیت نمبر 75)

عامل نویں یا دسویں دن اپنی دائیں ہتھیلی پر ایک دینار کے برابر مہندی کے رنگ کا نشان پائے گا ۔ بہر حال یہ ریاضت (۱۱) گیارہ دنوں تک کی ہے ۔ یہ دراصل ملوکِ اجنہ کی طرف سے ایک واضح نشانی اور عہد نامہ ہوگا ۔ کہ گویا انہوں نے عامل سے یہ عہد کر لیا ۔ کہ وہ عامل کی ہر امداد و تسخیر میں دائمی طور پر معاون رہیں گے ۔ اور عامل کو تسخیرات اجنہ کے بارے میں ہر مراد کے لکھنے کا حکم دے دیا ۔ اور یہ نشان بھی ہتھیلی سے دور ہونا دشوار ہے ۔ البتہ عامل چاہئے ۔ کہ وہ اس بات کو ہر کسی سے پوشیدہ رکھے ۔ بلکہ کوشش کرے ۔ کہ عامل کا ہاتھ بھی کوئی نہ دیکھ سکے ۔ امام غزالی نے اپنی کتاب **سر القاطع** میں اور ابن الحاج تلسمانی المغربیؒ نے **شموس الانوار** میں اس عمل کی بہت تعریف وتوصیف بیان کی ہے ۔ عامل خود بھی اپنے روحانی تصرف سے اس نشان کو لوگوں کی نظروں سے مخفی رکھ سکتا ہے ۔ تا کہ عامل کے سوا کوئی دوسرا نہ دیکھ سکے ۔

سید عبد الکریم مؤکل سورہ کوثر کی یقینی تسخیر : (مختصر اور مجرب عملِ تسخیر)

اس عمل میں **سورہ کوثر** کا مؤکل تین سے سات روز میں حاضر ہو کر دائمی اطاعت وفرمانبرداری کا دم بھرتا ہے ۔ اس عمل کی شرائط میں پرہیز روحانی ،خوشبوئیات کا سلگانا ،خلوت نشینی ہیں ۔ جن کا بجالانا ضروری قرار دیا گیا ہے ۔ عمل کا طریقہ کار یہ ہے ۔ نوچندی جمعرات سے ہر نماز کے بعد ہزار (**1000**) بار سورہ کوثر اس طرح پڑھیں ۔ کہ ہر سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھنے کے بعد یہ عزیمت دس بار پڑھیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُؤجِبَاتِ مَعْرِفَتِکَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ وَبِلَطَآئِفِ مَغْفِرَتِکَ وَعَزَآئِمِ قُدْرَتِکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ عَبْدَکَ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اِلَّا مَا اَجَبْتُ وَسَمِعْتُ وَاَطَعْتُ بِحَقِّ شَرْدِيْخٍ شَرْدِيْخٍ مَرْدِيْخٍ مَرْدِيْخٍ بِحَقِّ مَنْ كَلَّمَ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا عَلٰى جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ اَلْوُحَا اَلْوُحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةِ ۔ بَارَکَ اللّٰهُ فِيْکَ وَعَلَيْکَ ۔

مؤکل آن حاضر ہوگا ۔ اس کی آمد پر ہی عامل کو چاہیے ۔ کہ ! طریقہ حاضری پوچھ کر اس کو دائمی طور پر اطاعت وفرمانبرداری کا حکم دے ۔ اور اِس مؤکل سے دوبارہ حاضر ہونے کی نشانی لے ۔ اور بلانے کا طریقہ پوچھ لے ۔ تا کہ دوبارہ یہی ریاضت نہ کرنی پڑے ۔ بعد قول وقرار اس کو جانے کو کہا جائے ۔ **اگر تیسرے دن نہ آئے ۔ تو پانچویں ،ساتویں یا حد گیارہویں روز تک لازمی آہی جائے گا ۔** ان شاء اللہ ۔ اگر پھر بھی نہ آئے ۔ تو عامل سے کوئی غلطی وکوتاہی ہوئی ہوگی ۔

ایک عظیم مؤکل کی آسان تسخیر (ھیلوش) :

یہ عظیم مؤکل وہ تمام امور سرانجام دیتا ہے ۔ جن کی طالب صادق خواہش کرتا ہے ۔ بشرطیکہ ! وہ امور شریعت کے عین مطابق ہوں ۔ بہر حال اس مؤکل کی تسخیر فقط تین سے گیارہ ایام میں بہر صورت تکمیل پذیر ہوتی ہے ۔ اس عمل میں پرہیز روحانی اور خلوت نشینی کو از حد ضروری قرار دیا گیا ہے ۔ عروج ماہ قمری میں نوچندی منگل کے دن صبح سے اس عمل کا آغاز کریں ۔ دوران پڑھائی کوئی خوشبو دار بخور یا کسی اگربتی کی دھونی دینا لازمی ہے ۔ روزانہ پڑھائی سے پہلے تین بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار بدنی کر لیں ۔ بعد از حصار کے اس اسم کو بلا کمی و بیشی تعداد 1500 پندرہ سو بار ہر نماز کے بعد پڑھا جائے گا وہ اسم مبارک یہ ہے ۔ هَيْلُوْشِ ۔ **(Hai-Loo-Shin)**

سورہ فاتحۃ الکتاب سے تسخیرِ مؤکل : (از حضرت مولوی حقی نازلیؒ در کتاب خزینۃ الاسرار)

جو بھی شخص روحانیین میں سے آشنائی کرنا چاہے۔تو وہ کسی بھی قمری ماہ کی نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء آغاز کرے۔پرہیز روحانی مع صوم وصلوٰۃ، بخورات سلگا کر اور خلوت نشیں رہ کر) غسل کر کے پاک و مصفیٰ ہو کر خلوت گاہ میں بیٹھے۔دورانِ ریاضت کسی سے بھی کلام نہ کرے۔اِس عمل کی ریاضت 29 یا 30 دنوں پر مشتمل ہے۔پہلی رات میں 99 مرتبہ **سورہ فاتحہ** اور **اسماءُ الحسنٰی** 1 مرتبہ پڑھنے ہیں۔دوسری رات میں **سورہ فاتحہ** 98 مرتبہ اور **اسماءُ الحسنٰی** 2 مرتبہ پڑھنے ہیں۔اِسی سلسلے کو پندرہویں رات تک جاری رکھنا ہے۔جبکہ سولہویں (16) رات سے **سورہ فاتحہ** کو زیادہ اور **اسماءُ الحسنٰی** کو کم کر کے پڑھنا ہے۔اور آخر ماہ تک اِسی طرح سے پڑہائی کرنا ہوگی۔اُسی ریاضت کے ماہ قمری کی آخری رات کو **روحانیین** میں سے کوئی شخص نہایت عمدہ صورت میں صاحب دعوت کے پاس آ کر ساتھی بن جائے گا۔پھر صاحب دعوت خادم کی حاضری کا طریقہ پوچھ لے۔

آیت الکرسی کے عظیم مؤکلات سے کام لینے کا مجرب طریقہ :

یہ چار مؤکلات سبز رنگ کے پرندوں کی صورت ملے ہوئے پروں کے ساتھ آن حاضر ہو کر عامل کی خواہش کو پورا کرنے کے بعد واپس چلے جاتے ہیں۔بہر حال ان مؤکلات کی حاضری ایک دن سے ایک ہفتہ میں ہو جاتی ہے۔اس عمل میں پرہیز روحانی از حد ضروری قرار دیا گیا ہے۔اس عمل کے دوران ہر قسم کے پھل فروٹ کھائے جا سکتے ہیں۔عروج ماہ قمری میں نوچندی جمعرات کے دن سے اس عمل کا آغاز کریں۔دوران پڑھائی کوئی خوشبودار بخور یا کسی اگربتی کی دھونی دینا لازمی ہے۔روزانہ پڑھائی سے پہلے تین بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار بدنی کر لیں۔ بعد از نماز عشاء حصار کر کے آیت الکرسی کو فقط تین سو تیرہ بار اس طرح پڑھیں۔کہ ہر بار آیت الکرسی کے بعد یہ عبارت پڑھی جائے گی۔ **بِسُرْ یَا خِ ٢. کَشِیُ ھَنْلَخٍ ٢. شَلْخَمۃٍ ٢. طَلَخٍ ٢. اُحضُرُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ وَ افْعَلُوْا بِکَذَا وَ کَذَا** (یعنی حاجت کا نام لینا ہے) **اَلْوَحَا ٢۔ اَلْعَجَلُ ٢۔ اَلسَّـــاعَۃُ ٢**۔ یہ چاروں مؤکلات جب حاضر آن حاضر ہوں۔تو ان چاروں سے اپنی حاجت بیان کریں۔تو وہ آپ کی حاجت کو پورا کرنے کے پابند ہوں گے۔بعد حاجت روائی کے ان کے روبرو یہ انصراف پڑھو۔ **اِنْصَرَفُوْا اِلٰی مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ اِنْصَرِفُوْا مَاجُوْرِیْنَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ وَ جَزَاکُمْ عَنَّا خَیْرًا**۔ اس انصراف کے پڑھتے ہی وہ چاروں واپس چلے جائیں گے۔

اس کو نا قدری ء عالم کا صلہ کہتے ہیں   مر گئے ہم تو زمانے نے بہت یاد کیا

آیت الکرسی کے عظیم مؤکل کی تسخیر کا مجرب طریقہءِ عمل:

آیت الکرسی کے اس عظیم وطاقتور مؤکل (ملک کندیاس) کی تسخیر کے سلسلے میں میرے مرشد و مربی سید محبوب علی شاہ بخاری دہلویؒ نے بہت توصیف وتعریف فرمائی ہے۔اس عمل کا مکمل اور مجرب طریقہ یہ ہے۔کہ! پرہیز روحانی، خلوت اور خوشبویات کی دھونیوں سے نوچندی دوشنبہ (سوموار) سے اس عمل کا باقاعدہ آغاز اس طرح کریں۔کہ سوموار کو پورا دن درود وسلام، استغفار اور تسبیح وتہلیل میں گزاریں۔

پھر بروز سہ شنبہ (منگل) سے پانچوں نمازوں میں ہر نماز کے بعد (71) اکہتر بار آیت الکرسی مع تسمیہ پڑھ کر (7) سات بار عزیمت آیت الکرسی پڑھیں۔لیکن یاد رہے۔کہ پڑھائی کی تعداد میں کسی قسم کی کوئی کمی وبیشی نہ ہو۔اور دوران پڑھائی کوئی خوشبودار دھنہ یا کسی اگربتی کی دھونی لازمی ہونی چاہیئے۔اور ذیل میں دیا گیا خاتم آیت الکرسی بھی سر پر یا اپنی ٹوپی میں رکھنا لازمی ہے۔اور بوقت سحر وافطار اس نقش کو کسی طشتری (بغیر لائن وڈیزائن) پر لکھ کر پینا بھی ضروری ہے۔تا کہ عامل عمل ھذا اس عمل کی رجعت سے محفوظ و مامون رہے۔جن محترم ومکرم عاملین نے اس عمل کو باحسن سرانجام دیتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔انہوں نے اس عمل کی استجابت کے سلسلے میں چند علامات اور نشانیوں کی بھی نشاندہی فرمائی ہے۔جیسے کہ! کتاب جواہر الاولیاء اور حضرت امام غزالیؒ کی کتب وغیرہ کو ملاحظہ فرمایا جا سکتا ہے۔

۱۔ پہلی نشانی یہ ہوگی۔کہ صاحب عمل کے خلوت خانے کے کسی ایک گوشے سے گدھے کی صاف اور واضح آواز سنائی دے گی۔۲۔ دوسری نشانی یہ ہوگی۔کہ خلوت خانے کے اوپر (چھت پر یا چھت سے بھی اوپر) گھوڑوں کے دوڑنے یا ریل گاڑی کے چلنے کی سی آواز سنائی دے گی۔

۳۔ تیسری نشانی یہ ہوگی۔کہ لوہے کی تین قطاریں (سرخ، سفید اور سیاہ لوہے کی قطاریں) خلوت خانے کے دروازے سے داخل ہو کر خلوت خانے میں سے ہوتی ہوئیں خلوت خانے سے باہر نکل جائیں گی بہر حال یہ تینوں علامات اور نشانیاں تین یا پانچ منٹ سے زیادہ کی نہ ہوں گی۔لہذا عامل کو قطعاً خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔ ۴۔ چوتھی نشانی اس عمل کی یہ ہوگی کہ خلوت خانے کی کوئی ایک دیوار پھٹ جائے گی اور نور کا ایک عظیم خادم (مؤکل) عامل کے پاس آ حاضر ہوگا۔اور **السلام و علیکم** ورحمۃ و برکاتہ **یا ولی اللہ**۔اس وقت عامل کو چاہیے کہ نہایت ادب و احترام، عاجزی وانکساری اور اطمینان وطمانیت سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر عامل جواب میں عرض گزار ہو **وعلیك السلام** ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پھر وہ نورانی خادم پوچھے گا کہ! **اے ولی اللہ**! آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں تو عامل کو چاہیے کہ نہایت ادب واحترام، عاجزی وانکساری اور اطمینان وطمانیت سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر عامل جواب میں عرض گزار ہو کہ میں آپ سے ایک ایسے خادم کی درخواست کرتا ہوں جو کہ میرے جمیع امور میں ہمیشہ معاون و مددگار رہے۔ جب میں گزارش کروں تو وہ مجھے لاکھوں میل تک دور لے جائے یا واپس لائے میرے روز کے نان نفقہ کا، ماکولات ومشروبات رزق و

روزی کی فراہمی میں میری ہمیشہ مدد کرتا رہے۔ مال واسباب کی فوری فراہمی بھی کرتا رہے تاکہ میرے تمام معمولات زندگی باحسن طریق رواں دواں رہیں۔تو وہ خادم اثبات میں سر ہلائے گا اور پھر وہ کہے گا کہ! **اے ولی اللہ** ! یہ سونے کی انگشتری لے لو اس انگشتری کے اندر اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم منقوش ہے یہ تیرے اور میرے درمیان ایک میثاق (یعنی عہد) ہے جب اور جہاں پر میری ضرورت یا حاجت ہو تو اس **انگشتری** کو دائیں ہاتھ میں رکھ کر تین بار آیت الکرسی کی عزیمت پڑھ کر کہیں کہ **یا ملک کند یاس احسنی بحضورک** ۔ پھر اپنی حاجت بیان کرنا تو میں اسی وقت آپ کی حاجت کو پورا کرنے کا پابند ہوں گا ۔ (صاحب عمل کو چاہیے ہے شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی حاجات کو بیان کرے ورنہ صاحب عمل کو جانی نقصان اور عظیم رجعت بھی ہوسکتی ہے ۔ **عزیمت** آیت الکرسی یہ ہے۔ جو کہ درحقیقت اس عمل کی روح وجاں ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشۡرَفُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ سَیِّدِنَاوَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسۡئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیۡکَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ . یَارَحۡمٰنُ یَارَحۡمٰنُ یَارَحۡمٰنُ . یَارَحِیۡمُ یَارَحِیۡمُ یَارَحِیۡمُ . یَاہ یَاہ یَاہ یَاہ . یَا رَبَّاہ‘ یَا رَبَّا ہ‘ یَا رَبَّاہ‘ . یَا سَیِّدَاہ‘ یَا سَیِّدَاہ‘ یَا سَیِّدَاہ‘ . یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَاغَیَاثِیۡ عِنۡدَشِدَّتِیۡ یَاغَیَاثِیۡ عِنۡدَشِدَّتِیۡ یَاغَیَاثِیۡ عِنۡد شِدَّ تِیۡ . یَا اَنِیۡسِیۡ عِنۡدَ وَحۡدَ تِیۡ یَا اَنِیۡسِیۡ عِنۡدَ وَحۡدَ تِیۡ یَا اَنِیۡسِیۡ عِنۡدَ وَحۡدَ تِیۡ . یَا مُجِیۡبِیۡ عِنۡدَدَعۡوَتِیۡ یَا مُجِیۡبِیۡ عِنۡد دَعۡوَتِیۡ یَا مُجِیۡبِیۡ عِنۡد دَ عۡوَتِیۡ . یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ . اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ ج اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ . یَااَللّٰہُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ یَامَنۡ تَقُوۡمُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بِاَمۡرِہٖ یَا جَامِعُ الۡمَخۡلُوۡقَاتِ تَحۡتَ لُطۡفِہٖ وَقَھۡرِہٖ اَسۡئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنۡ تُسَخِّرُ لِیۡ رُوۡحَا نِیَّۃِ ھٰذِہٖ الۡاٰیَۃِ الشَّرِیۡفَۃِ یُعِیۡنُوۡنِیۡ وَ یَقۡضُوۡ احَاجَتِیۡ وَ ھِیَ (یہاں پر حاجت کا نام لینا ہے) یَامَنۡ لَا تَاۡخُذُوۡہ‘ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ . اِھۡدِنَا اِلَی الۡحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیۡقٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ حَتّٰی اَسۡتَرِیۡحُ مِنَ النَّوۡمِ . لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ . یَا مَنۡ لَہ‘ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَالَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہ‘ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ اَللّٰھُمَّ اشۡفَعۡ لِیۡ وَاَرۡشِدۡ نِیۡ فِیۡمَا اُرِیۡدُ مِنۡ قَضَآءِ حَوَآئِجِیۡ وَاَثۡبَاتَ قَوۡلِیۡ وَفِعۡلِیۡ وَعَمَلِیۡ وَبَارِکۡ فِیۡ اَھۡلِیۡ یَامَنۡ یَّعۡلَمُ ما بین ا ید یھم و ما خلفھم و لا یحیطو ن بشیء من علمه . یَا مَنۡ یَّعۡلَمُ ضَمِیۡرَ عِبَادِہٖ سِرًّ اَوۡجَھۡرًا اَسۡئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنۡ تُسَخِّرَ لِیۡ مَلٰئِکَۃِ الۡکِرَامِ وَخُدَّامُ ھٰذِہِ الۡاٰیَۃِ الۡعَظِیۡمَۃِ وَالدَّعۡوَۃِ الۡکَرِیۡمَۃِ الۡمُنِیۡفَۃِ یَکُوۡنَ لِیۡ عَوۡنًا عَلٰی قَضَآءِ حَوَآئِجِیۡ حَوۡلًا حَوۡلًا حَوۡلًا ھِیۡلًا ھِیۡلًا ھِیۡلًا جُوۡلًا جُوۡلًا جُوۡلًا مَلَکًا مَلَکًا مَلَکًا یَامَنۡ لَّا یَتَصَرَّفُ فِیۡ مُلۡکِہٖ اِلَّا بِمَاشَآءَ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ . سَخِّرۡلِیۡ عَبۡدِکَ کُنۡدِیَاسٍ حَتّٰی یُکَلِّمُنِیۡ فِیۡ حَالِ یَقۡظِنِیۡ وَیُعِیۡنُوۡنِیۡ فِیۡ جَمِیۡعِ حَوَآئِجِیۡ یَا مَنۡ وَّلَا یَئُوۡدُہ‘ حِفۡظُھُمَا وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ . اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا حَمِیۡدُ یَا مَجِیۡد یا با عث یا شھید یا حق یا وکیل یا قوی یا متین کُنۡ لِّیۡ عَوۡنًا وَ مُعِیۡنًا وَ حَافِظًا وَنَاصِرًا وَ اَمِیۡنًا . وَ سَخِّرۡ لِیۡ خَلۡقِکَ الرُّوۡحَانِیِّیۡنَ حَتّٰی یَاۡتُوۡنِیۡ خَاضِعِیۡنَ طَآئِعِیۡنَ . اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَیۡکَ وَ سَلَّمۡتُ اَمۡرِیۡ اِلَیۡکَ . اَللّٰھُمَّ لَآ مَلۡجَا وَ لَا مَلۡجَا اِلَّا اِلَیۡکَ اَشۡکُوۡ اِلَیۡکَ مَا لَآ یَخۡفٰی اِلَیۡکَ . اَللّٰھُمَّ وَفِّقۡنِیۡ لِخَیۡرِکَ وَ ارۡزُقۡنِیۡ بِفَضۡلِکَ وَ رَحۡمَتِکَ بِاَلۡفِ اَلۡفِ لَآ حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ . اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ اَیُّھَا السَّیِّدِ کُنۡدَیَاس اَجِبۡنِیۡ اَنۡتَ وَ خُدَّامَکَ وَ اَعۡوَانِکَ وَ اَعِیۡنُوۡنِیۡ فِیۡ جَمِیۡعِ اُمُوۡرِیَ الدِّیۡنِیۡ وَدُنۡیَایَ بِحَقِّ وَمَا تَعۡتَقِدُوۡنَہ‘ مِنَ الۡعَظۡمَۃِ وَ الۡکِبۡرِیَآءِ وَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الۡاٰیَۃِ الۡعَظِیۡمَۃِ وَ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اُجِبۡ اَیُّھَا السَّیِّدِ کُنۡدَیَاسَ اَسۡرِعُ مِنَ الۡبَرۡقِ وَمَا اَمۡرُنَا اِلَّا وَاحِدَۃٌ م کَلَمۡحِ الۡبَصَرِ . اَوۡ ھُوَ اَقۡرَبُ . اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ اس عمل کا خاتم یہ ہے۔اس خاتم کے اردگرد پوری آیت الکرسی مع تسمیہ بھی تحریر کرنی ہے۔

۳۵۰۰	۳۵۰۳	۳۵۰۶	۳۴۹۳
۳۵۰۵	۳۴۹۴	۳۴۹۹	۳۵۰۴
۳۴۹۵	۳۵۰۸	۳۵۰۱	۳۴۹۸
۳۵۰۲	۳۴۹۷	۳۴۹۶	۳۵۰۷

دعوت و عزیمت آیت قلب سورہ یٰسین :

شیخ سید محمد یوسف ھندیؒ (**الشجرة النعمانيه** میں) فرماتے ہیں ۔کہ! جب اس نے اس عظیم آیت کی خدمت (یعنی عمل ریاضت) کی بابت سنا ۔تو کہا ۔کہ میں نے حکمرانی کو خیر باد کہا ۔اور اس آیت کی خدمت کا طریقہ سیکھنے کے لئے سفر پر روانہ ہو گیا ۔دوران سفر کئی مہینوں تک میں نے علم روحانیات (ماہرین جفار، نجوم و مال وغیرہ) سے سورۃ یٰسین شریف کی اس ریاضت کے بارے میں دریافت کیا ۔تو کچھ علمائے عاملین نے مجھے بتایا کہ بیت اللہ الحرام کے نزدیک ایک شخص رہتا ہے ۔وہ اس کا علم رکھتا ہے ۔میں مکہ آ گیا ۔اور اس شخص سے نہایت مودبانہ و عاجزانہ طریقے سے ملا ۔مگر میں نے اپنا مدعا بیان نہیں کیا ۔اور اس شخص کی خدمت شروع کر دی ۔کم و بیش ایک برس تک میں اس کی خدمت میں مشغول رہا ۔لیکن میں نے اس آیت مبارکہ کی خدمت (**ریاضت**) کے بارے میں کوئی سوال نہیں کیا ۔ ایک دن میں حرم شریف میں بیٹھا ہوا تھا ۔اور اب بھی میں نے اس سے کچھ دریافت نہیں کیا تھا ۔کہ اس شخص نے مجھے خود مخاطب کرتے ہوئے خود ہی کہا ۔کہ تمھارے جیسے (بے لوث خادم) کو کچھ دینا چاہتا ہوں ۔پھر اس نے مجھے ایک ورق عنایت فرمایا ۔اور خصوصی ہدایت فرمائی ۔کہ تم اسے اچھی طرح سے ذہن نشین کر لو ۔اس کے بعد خلوت نشیں ہو کر اس وظیفے پر عمل کرنا ہے ۔جب میں نے اسے اچھی طرح سے یاد کر لیا ۔تب میں خلوت نشین ہو گیا ۔تاکہ صوم و صیام اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ ریاضت کا آغاز کر سکوں ۔خلوت نشینی سے پہلے اس بزرگ نے اس عظیم المرتبت وظیفہ (یعنی ریاضت عمل) کا طریقہ اس طرح سے سکھایا تھا ۔

طریق ریاضت : ہر فرض نماز کے 818 بار **سَلٰمٌ قف قَوۡلًامِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ** o پڑھنا ہے پھر 1232 بار یہ آیت **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الۡمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ** پڑھنا ہے پھر اس کے بعد یہ عزیمت 7 سات بار پڑھنی ہے ۔عزیمت یہ ہے ۔ **اٰبِ، اَبِی تُوۡقِ. جَلِیۡلِ ، یَادَارِحِیۡلِ ، غَابِ، اَغۡلِیُوۡبُ . عِیۡلِ ، اَغِیۡلِ ، قِیۡلِ ،وَاقِلِ ،تَامِ ، تَامُوۡمِ، نَجۡنِیۡمِ ، نَحۡشِ ، بَرۡ قِیَاشِ، سَمۡسَکِ ، هَـمۡهَمِ ، طَمۡطَهُوۡرِ ، طَهُوۡرِہٖ ، یَـاشِمَالِ ، یَایَمِیۡنِ ، یَااَللّٰهُ ، یَابَاسِطُ . سَلٰمٌ قف قَوۡلًامِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ** o اور رات کے وقت آیت (سلام ۔۔رحیم) کو (1781) سترہ سو اکیاسی بار پڑھنی ہے ۔اور دعا **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الۡمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ (1232)** بارہ سو بتیس بار پڑھنی ہے ۔اور عزیمت مذکورہ (41) اکتالیس بار پڑھنی ہے ۔مگر یہ یاد رہے ۔کہ خلوت میں دوران ریاضت کوئی بھی دوسرا شخص نہ آئے ۔اور ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو جب یہ پڑھائی ہو ۔تو عامل نے اپنے سر پر یہ وفق (نقش) اٹھا رکھا ہو ۔اور یہی وفق (نقش) عامل سحر و افطار میں چینی کے برتن پر عرق و گلاب و زعفران کی روشنائی سے لکھ کر پانی ڈال کر لازمی پیا کرے ۔تاکہ ہمہ قسم رجعت سے محفوظ رہے ۔اور ہر مرتبہ دوران پڑھائی دھونی یا خوشبو لازمی ہو ۔تیسرا دن گزار کر رات پڑھائی کے وقت دھونی کی مانند ایک پاکیزہ اور مسحور اور خوش کن خوشبو آتی ہوئی محسوس ہو گی ۔جو کہ دراصل اس عمل کی قبولیت کی واضح علامت اور نشانی ہے ۔لیکن اس دوران کوئی روحانی مخلوق وغیرہ عامل کے سامنے نہیں آئے گی ۔اس عمل کا خاتم (نقش) یہ ہے ۔

بسم ا للہ ا لر حمن ا لر حیم

سلم	قو لا	من ر ب	ر حیم
273	257	131	136
256	270	139	132
138	133	255	271

سَلٰمٌ قف قَوۡلًامِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ☆

جب عامل اپنے حجرے (خلوت کی جگہ پر) یہ پاکیزہ خوشبو محسوس کرے ۔تو چاہیے ۔کہ عمل مکمل کر کے آیت (سلام ۔۔رحیم) کو صرف دس بار پڑھ کر عزیمت کو ایک بار پڑھے ۔تو عامل کو ایک آواز سنائی دے گی ۔مگر کوئی نظر نہیں آئے گا ۔اور آواز سنائی دے گی ۔ **ما ذا ترید یافلاں** (یعنی کہ اے فلاں آپ کیا چاہتے ہیں) اس وقت عامل کو چاہیئے ۔کہ اس روحانی سے عہد لے ۔کہ وہ ہمیشہ عامل کا معاون و مددگار رہے گا ۔

بوقت ضرورت جب عامل کو کچھ چاہیے ہو ۔تو آیت قلب (**سَلٰمٌ قف قَوۡلًامِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ**) کو صرف دس بار پڑھ کر عزیمت کو تین بار پڑھے ۔تو عامل کو ایک آواز سنائی دے گی ۔اس وقت عامل نہایت ادب و احترام و اطمینان سے اپنی خواہش بیان کرے ۔بہر حال عامل جو بھی خواہش کرے گا ۔تو وہ (غائب روحانی) اسی وقت عامل کی خواہش کو پورا کرے گا ۔خواہ عامل کی خواہش مال و منال کی ہو ۔یا ماکولات و مشروبات کی ہو ۔یا کسی اور دنیاوی چیز کی ۔یاد رہے ۔کہ آیت قلب کے خدام (روحانیین) انتہائی وفادار اور فرمانبردار ہوتے ہیں ۔

یہ عشق نہیں آساں ، اتنا ہی سمجھ لیجئے — اِک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

حضرت علی شیر خدا کا قولِ مبارک : حضرت علی المرتضیٰؓ نے فرمایا ۔کہ! ریاکار (لوگوں کو دکھا کر کوئی عبادت یا نیکی کرنے والا) کی تین علامات ہیں ۔ایک یہ کہ! خلوت میں تو کاہل رہتا ہے ۔ اور لوگوں کے سامنے چست و چالاک رہتا ہے ۔دوسرا یہ کہ! جب اس کی تعریف کی جاتی ہے ۔تو بڑھ چڑھ کر عبادت کرتا ہے ۔تیسرا یہ کہ! ملامت اور سرزنش سے اپنے عمل کو کم کر دیتا ہے ۔

اسمِ اعظم اللہ کے مؤکل کی آسان تسخیر کے دو عملیات :

طریقہ نمبر **1**۔ برکات اسمِ ذات ﴿ **اللہ** ﴾ برائے قضائے حاجات وتسخیر مؤکلات رات کو اچھی خوشبو جلا کر تنہائی میں اسم ذات اللہ **4356** بار (جو **66** ضرب **66** کے اعداد کا مجموعہ ہے) پڑھے۔اول **6** مرتبہ اسمِ ذات ''اللہ'' پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ **سَاَلْتُکَ یَا اللّٰہُ نَجَحَ مَقَاصِدِیْ بِتَسْخِیْرِ اَمْلَاکَ کِرَامٍ تَکَرَّمْتَ** ۔ پھر ہر **10** مرتبہ کے بعد ایک بار یہی دُعا پڑھے۔اب اسم ذات **56** بار ہو گیا۔اب باقی **4300** رہا۔ ہر سو کے بعد ایک بار یہ دعا مذکورہ پڑھے۔اس طرح (**4356**) بار مکمل کرے۔اس کے بعد درج ذیل دعا **66** مرتبہ پڑھے۔پھر ایک یا تین مرتبہ اپنا شجرہ طریقت پڑھے۔انشاء اللہ تعالیٰ اپنے عام وخاص جملہ مقاصد کو پالے گا۔اور عجیب وغریب اسرار ملاحظہ کرے گا۔جس سے اس کی تمام اغراض پوری ہو جائیں گی۔اگر خاص مؤکل کی تسخیر کے حصول کی نیت سے 66 چھیاسٹھ ایام تک ہر نماز کے بعد اسی ترتیب سے کرے۔تو عجیب کشف اسرار کا ظہور ہوگا۔اور مؤکل عامل کو خواب و بیداری میں امورات مخفیہ کے بارے میں واضح ہدایات دے گا۔اور کسی کو خبر نہ ہونے دے قضائے حاجت کے لئے ایک روزہ عمل کی عام اجازت اس کتاب کے ہر قاری کو فقیر سید محبوب الٰہی شاہ قادری علیہ الرحمہ کے فیضان سے ہے۔لیکن روحانیت سے ملاقات وتسخیر کے لئے 66 چھیاسٹھ روز عمل کی اجازت پیرومرشد فقیر سید محبوب الٰہی شاہ قادریؒ کے سلسلہ کی کسی مجاز بزرگ وخلیفہ یا صاحبزدگان سے حاصل کرے۔تاکہ کلی فوائد حاصل ہو سکیں۔دعا یہ ہے۔جو **66** بار پڑھی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ مُوْجِدُ الْاَشْیَاءِ وَ مُبْدِیْھَا اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالْخَدِیْمِ قَیْطَرُوْشِ لِاَسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرَاہُ بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِاللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اَن تَقْضِیَ لِیْ حَا جَتِیْ (فلاں بن فلاں) **بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْعَظِیْمِ ۔اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** (پوری آیت الکرسی) **اَلَّذِیْ عَنَتَ لَہُ الْوُجُوْہُ بِذِلَّۃِ الْاِسْتِکَانِہٖ اِلٰی جَلَالَۃِ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقُیُّوْمُ اِھْیَا اِشْرَاھِیّاَ اَذُوْنَا ئِیْ اَصْبَأوْتُ آلِ شَدٰا یٰ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ** ۔

طریقہ نمبر **2**۔ جو شخص اسمِ ذات '' **اللہ** '' کی دعوت دینا چاہے۔اس کو پہلے اخلاص قلب حاصل کرنا چاہیئے۔(پرہیز روحانی مع صوم وصلوٰۃ، بخورات سلگا کر اور خلوت نشیں رہ کر) غسل کر کے پاک ومصفّٰی ہو کر خلوت گاہ میں بیٹھے۔دورانِ ریاضت کسی سے بھی کلام نہ کرے۔اِس عمل کی ریاضت 14 دنوں پر مشتمل ہے۔اِس ریاضت کا آغاز نوچندی جمعۃ المبارک سے کرنا ہے۔مگر چاہیئے۔کہ بروزِ جمعرات سے صوم وصیام وپرہیز کے لئے خود کو مستعد کر لیا جائے۔اسم ذات کی ریاضتِ عظیمہ کا طریقہ یہ ہے۔کہ ہر نماز کے بعد اسمِ اعظم '' **اللہ** '' کو ایک ہزار مرتبہ اور سورہ نور کی آیت نمبر **35** معہ تسمیہ (**اللہ نور السموت ۔۔۔والله بكل شيء عليم**) کو پچاس مرتبہ پڑھنا ہے۔اور رات کو اسمِ اعظم '' **اللہ** '' کو دس ہزار مرتبہ ایسے پڑھنا ہے۔کہ ہر ہزار کے بعد مذکورہ آیتِ نور کو پچاس مرتبہ پڑھنا ہے۔آخری روز ایسا محسوس ہوگا۔کہ ! تمام مکان نور سے معمور ومزین ہو گیا ہے۔اور صاحب دعوت کو اپنے تئیں ایسا لگے گا۔کہ وہ خود نور کے دریا میں گہرائی کے ساتھ محوِ استغراق اور ڈوب رہا ہے۔پس چاہیئے۔کہ دل کو مضبوط کر لے۔کیونکہ یہ احساس چند منٹ کا ہی ہوگا۔اِس کے بعد ایک نورانی مؤکل آئے گا۔اِس سے ہرگز نہیں ڈرنا چاہیئے۔کیونکہ یہ کافی زیادہ مبارک نورانی مؤکل ہے۔وہ صاحب دعوت سے کہے گا۔**السلام علیکم** ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! صاحب دعوت نہایت ادب واحترام سے سلام کا جواب دے کر مؤدب بیٹھ جائے۔اور اُس مؤکل سے ایک خادم کے لئے گزارش کرے۔پھر صاحب دعوت خادم کی حاضری کا طریقہ پوچھ لے۔اور پہلے والے نورانی مؤکل کو ادب کے ساتھ شکریہ کہہ کر رخصت کر دے۔ یاد رہے۔کہ یہ خادم صرف شرعی امور میں معاون رہے گا۔ورنہ اَز خود آزاد ہو جائے گا۔

عجیب وغریب عمل برائے دیدنِ ارواحِ علویہ و سفلیہ : (بمطابق حضرت شیخ بونیؒ در شمس المعارف)

اگر کوئی بھی شخص **28** عدد انڈے لے کر ہر ایک پر حروفِ معجمہ مع اضمار لکھ لے۔اور پھر ایک شیشے اور سیسے کے پیالوں پر بھی حروفِ معجمہ مع اضمارات لکھ لے۔پھر اِن انڈوں پر ایک مرغی کو بٹھا دے۔اور روزانہ مرغی کو گیہوں کا دانہ کھلائے۔اور اُن دونوں پیالوں میں پانی ڈالتا رہے۔تاکہ مرغی اِنہی پیالوں میں سے ہی پانی پیا کرے۔یہاں تک کہ اِن تمام انڈوں سے چوزے بھی نکل آئیں۔جب یہ بچے دو تین ایام کے ہو جائیں گے۔تو ایک عجیب سا امر دیکھنے کو ملے گا۔کہ اِن میں سے ایک مرغ مسلسل اوپر کی جانب ہر وقت دیکھتا رہتا ہے۔اور اِس مرغ کا سر بھی اوپر کی طرف پھرا ہوا ہوگا۔یہ بہت قیمتی مرغ ہے۔اس کی دل وجاں سے حفاظت کریں۔ب یہ مرغ جوان ہو جائے۔تو ایک بڑا سا پاک صاف تھال لے لیں۔اور اِس مرغ کو اس طرح سے بشریعتِ مطابق ذبح کریں۔کہ اِس مرغ کا تمام خون اِسی تھال ہی میں گرے۔پھر اِس تھال کو ڈھانپ لیں۔اور سایہ میں اِس خون کو خشک کریں۔جب یہ خون خشک ہو جائے۔تو اِس خون کو احتیاط سے کھرچ لیں۔اور اس خشک خون کو پیس کر اس کا سُرمہ بنا لیں۔جو بھی شخص اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے گا۔وہ بفضل خدا اپنی آنکھوں سے ارواحِ علویہ وسفلیہ کا معائنہ کرے گا۔مدفون خزانوں کو دیکھنے پر قادر ہوگا۔

تیری زندگی اسی سے ، تیری آبرو اسی سے   جو رہی خودی تو شاہی ، نہ رہی تو رو سیاہی

حاضری مؤکل (لمخلش) : (اَز امام بونیؒ دَرکتاب منبع اصول الحکمة)

جب کوئی شخص روحانیت **لمخلش** سے خدمات لینا چاہے اور وہ یہ چاہے کہ لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو، ہوا میں اڑے یا پانی پر چل سکے۔ یہ عمل ایسے ہی اسرار میں سے ایک ہے اس عمل پر ہر کوئی واقف نہیں ہوسکتا۔ سوائے ان کے جو اس عمل حکمت لاثانی سے واقف ہوں۔

	حلد	دو	ح ل	ک طاح
طا	عمع ادا۱۱۱۶ ۹ط	ح و کان	ا ح ک ۳	د مح هد
ه	و۱۸معنبر س	صور	ودر	ج مبلغ
ه	کس	مصحس۹	طه سلطا	ع حط ا
ه				

اس طلسم کو ورق پر مشک وزعفران اور عرق گلاب سے لکھے اور ایک چوکی پر لٹکائے جو چار لکڑیوں کی ہو زیتون کی یا انار کی ہو یا چاروں کو ملا کر بنائی گئی ہو پاک بدن اور پاک لباس پاک مکان میں روزہ و ریاضت کے ساتھ ہے ہر نماز کے بعد عزیمت چالیس مرتبہ پڑھے اور رات میں سو مرتبہ پڑھے سات دن تک ۔عزیمت یہ ہے۔ **هَلْهَيُوْبِ . مَهَلْطَش . مَهَلْشَطِ . شَكْهَلِيْلِ . كَشْمَخ . طَخَلْشَفِ. هَيْمَاهٍ** ۔ ساتویں روز ایک نور رات کو ظاہر ہوگا۔ اس وقت عامل کو چاہئے کہ بلاخوف وخطر یہ کہے کہ مجھ پر ظاہر ہو جاؤ میری استطاعت کے مطابق ۔ پس چار ملائکہ ظاہر ہوں گے۔ اور اشارہ سے پوچھیں گے تو کیا چاہتا ہے۔ پس کہے کہ میں آپ سے علوم اور حکمت سیکھنا چاہتا ہوں۔ پھر انہیں کے ساتھ اور چار لوگ ظاہر ہوں گے اور یہ کل آٹھ ہو جائیں گے۔ اس وقت ان آخری چار فرشتوں کے ہاتھ میں ایک ایک کتاب ظاہر ہوں گے پس ان سے کہے مجھے کچھ حصہ عطا کر دیں وہ اشارہ سے پوچھیں گے کہ تم کیا چاہتے ہوں پس ان سے کہے کہ میری ساتھ کلام کرو جیسے میں آپ سے کلام کر رہا ہوں پھر وہ کلام کریں گے پس ان سے طلب کرلو جو تم چاہتے ہو۔ وہ تم کو اسماء اور حکمت سکھائیں گے اور جو کچھ تم چاہو گے تم کو سکھائیں گے۔ اور ہوا میں اڑو گے پانی پر چلو گے لوگوں سے پوشیدہ ہوسکو گے اور جو کچھ تم چاہو گے تم کو سکھائیں گے اور تمہیں چھوڑ کر نہیں جائیں گے جب تک تم اپنے مطلوب تک نہ پہنچ جاؤ۔ (یہ عمل محتاج تجربہ ہے)

تسخیر موکلِ یقینی :

یہ عمل بار ہا کا مجرب المجرب اور مستند عمل ہے۔ اس کی اسناد اولیاء اللہ اور عمومی لوگوں سے تسلسل کے ساتھ آئی ہے۔ اس عمل کے لئے طہارت ظاہری و باطنی اور صوم وصیام و خلوت نشینی اور روحانی پرہیز لازمی قرار دی گئی ہے۔ روحانی پرہیز یہ ہے۔ گوشت ہر قسم، حیواناتی گھی وتیل، انڈا، دودھ، دہی، کچا لہسن، پیاز، مولی، ہینگ، سرکہ، شہد۔ بوس وکنار و جماع وغیرہ۔ اس عمل میں بہتر تو یہ ہے۔ کہ سحر وافطار میں پانی اور کھجور پر ہی اکتفا کیا جائے۔ خلوت نشینی، اکل حلال اور صدق مقال بھی بہت اہم ہے۔ اس عمل کا آغاز نو چندی جمعرات سے ہوگا۔ شب جمعہ کو بعد نماز عشاء روزانہ ایک تازہ چنبیلی یا گلاب کا پھول سامنے رکھ کر آیت مبارکہ مع تسمیہ **121** ایک سو اکیس بار صرف اکیس دنوں تک پڑھیں۔ عمل سے پہلے خوشبودار بخور رات یا اگربتی کی لازمی دھونی دیں۔ آیت مبارکہ کا موکل حاضر کر اطاعت کا دم بھرے گا۔ اور عاملین کی دینی و دنیاوی حاجات کے لئے یہ موکل تاحیات کفالت کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ موکل کے حاضر ہونے پر عہد و پیمان لے کر طریق حاضری پوچھ کر اس دن کا پھول موکل کو نہایت ادب واحترام سے تحفتہً پیش کر دیں آیت مبارکہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم o وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجاً ، وَّ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ . قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ۔ (سورۃ الطلاق۔ آیت نمبر 3-2)

سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے ورنہ اتنے تو مراسم تھے، کہ آتے جاتے

تسخیر و دیدنِ جنات : (بمطابق حضرت مولانا محمد رفیق زاہد صاحب ماہر طلسمات ۔ دَر کتاب ۔ قانونِ طلسمات)

اگر کسی شخص کو تسخیر و حاضری ء جنات کے دیکھنے کی غرض و نیت دامن گیر ہو۔ تو وہ شخص آبادی سے دور کسی سنسان و ویران اور دور افتادہ مقام پر طلوعِ آفتاب سے قبل چلا جائے۔ (اس عمل کا وقت کچھ کتب میں ظہر و عصر کے مابین بھی بتایا گیا ہے) پہلے وہ آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھوں کو پورے جسم پر پھر دے۔ اور اِن اسمائے طلسمات (یہ **اسمآء** دراصل رسالہء ارثماطیقی **منسوب بہ** حضرت ادریس نبیؑ سے ہیں۔ **جو کہ زمین میں مدفون تھا۔ اور جس کو حکیم بلیناس نے زمین سے نکالا تھا**) کو چند ایک مرتبہ پڑھ کر ایک مٹھی بھر مٹی اُٹھائے۔ اور اس مٹی کو اپنے چاروں اطراف میں پھینک دے۔ جونہی عامل ایسا کرے گا۔ تو وہ مُلاحظہ کرے گا۔ کہ عامل کے ارد گرد دگرد و غبار کے طوفانی بگولے پیدا شروع ہو جائیں گے۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ وہ بلا کسی خوف و خطرے کے کسی ایک طوفانی بگولے کی طرف سرعت کے ساتھ چلا جائے۔ اور اُس کھڑا ہو جائے۔ تو اس طوفانی بگولے میں موجود جنات کا ایک صف آراء لشکر نظر آئے گا۔

یا پھر وہاں حیرت انگیز طور پر سُرخ و سیاہ آندھی کے طوفان پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اور چشم زدن میں وہاں کا پورا ماحول گرد و غبار سے سیاہ رات کی طرح تاریک ہوتا چلا جائے گا۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ بلا خوف و خطر اِن اسماء کو پڑھتا رہے۔ کچھ ہی دیر میں اِسی گرد و غبار کے منظر کے اندر جنات حاضر ہوں گے۔ اور عامل سے نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے عامل کا مطلب دریافت کریں گے۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ اپنا مقصد دلی تفصیلاً بیان کرے۔ جنات فوراً عامل کا حکم بجالانے کے پابند ہوں گے۔ بہر حال اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

اَنْکَآئِیْلُ ۔ مَرْمُوْشِ ۔هَیْطَلَا ۔ کَرْ فَاشِ ۔اَرْمُوْنِ ۔ هَمِیْرِ ۔ مِرْمُوَایَا ۔ اَمْطَاشِ ۔ بَیْطَلَاشِ ۔ بَرّ" ۔ بَرْقُوْشِ ۔ عُجْلَا سٍ ۔ سَیْسَطُفَاشِ ۔ مَرْمَرُوْشِ ۔ اَصْقَا هَنْغَمَا کَشَحِ ۔ بَارُوْقٍ ۔ سَرْطَا مَنْمُوْشِ ۔ سَعْصَا نَمُوْدِ ۔بَرْمَا بَا لَیُوْسِ ۔اَ هَفُقَهَا کِیْثَارِثٍ ۔ جَمْعَا بَا یَا رِیْنُوْس ۔ کَفَا لِحَیْنَ ۔ اَغْیَارُابَا لُعَذْمِ ۔ لُبَا نَا وَبَا لُعْطَرَیْنِ ۔ اَرْحَمَا کَا نَیْکُ تَهْبًا ۔ تَیَحْبَانِ ۔ لَغْهُمَا ۔ بِدْحَا لِحِ ۔ عَمْلًا ۔ سَکَا بَالَاوُنِ ۔ سَجَدَ بِالَا قُرْبُوْنَ ۔ اَرِیْنَا نِیُوْشِ ۔ هَبْغَرِنَارُ دَیْنِ ۔ مَفْرَمَارُوْس ۔سَلْسَلَادَیْنِ ۔ اَرْفَاسٍ لَغْمِیْعُوْنِ ۔

یہ بات یاد رہے۔ کہ! جنات کو دیکھنے یا تسخیر کا ارادہ اُس وقت تک کوئی شخص نہ کرے۔ جب تک کہ اُس کا کوئی کامل اُستاد یا مرشد نہ ہو۔ ورنہ نہ صرف ایسا شخص بہت بڑی اور بُری رجعت کا شکار ہو گا۔ بلکہ اُس کی جان بھی جانے کا اندیشہ ہے۔

مختصر ریاضت برائے تسخیر الحمیٰ :

جو کوئی بھی **تسخیرُ الحمی** کا شائق ہو۔ اسے چاہیے۔ کہ نو چندی جمعرات سے صوم و صیام و خلوت اور پرہیز جلالی و جمالی سے اس ریاضت کا آغاز کرو۔ اور بروز بدھ ہر نماز کے اسمائے قمریہ کے ساتھ رؤوس اربعہ کو 1000 مرتبہ پڑھیں۔ اور ہر سینکڑہ پر کلمات عبارت کو تین مرتبہ پڑھو۔ اسمائے قمریہ یہ ہیں۔ (لِیَاخِیْمٍ ۔ لِیَالغُوْ ۔ لِیَافُوْرٍ ۔ لِیَارُوْثٍ ۔لِیَارُوغٍ ۔ لِیَارُوْشٍ ۔ لِیَاشَلَشٍ) اور اسمائے رؤوس اربعہ یہ ہیں۔ (مَارِزُ ۔کَمْطَمِ ۔ قَسْوَرَةٍ ۔ طِیْکَلُ) کلمات عبارت یہ ہیں۔ **اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْحُمٰی اَلْجَنْبُ بِهٰذِهِ الْاَ سْمَآءِ اِلَّا مَا کُنْتَ طَوْ عَ یَدِ یُ اُسَلِّطُکَ عَلٰی مَنْ اُرِیْدُ ۔** اور گیارہویں روز عالم تنہائی میں **3000** ہزار مرتبہ اسمائے قمریہ کے ساتھ اسمائے رؤوس اربعہ پڑھیں۔ یہاں تک کہ عامل عمل ہذا کو بخار آن پکڑے گا۔ اور ایک بڑھیا کھچڑی بالوں والی عامل کے سامنے حاضر ہو گی۔ اور وہ عامل کو تین اسماء دے گی۔ پھر جب عامل کسی بھی شخص پر **تسلیط الحمی** کا ارادہ کرے۔ تو عامل ایک ورق پر یہی تینوں اسماء لکھ کر زبان تلے رکھے۔ اور مطلوب کے روبرو جا کر انہی اسماء کو چند بار پڑھ کر وہاں سے اٹھ آئے۔ مطلوب کے اٹھنے سے پہلے یہ شخص شدید حمی کا شکار ہو جائے گا۔

مختصر ریاضت برائے تسخیر اجنہ :۔ (دس روزہ ریاضت اَز ابن الحاج تلسمانیؒ در کتاب شموس الانوار)

جو کوئی بھی تسخیر جن کا شائق ہو۔ چاہیے۔ کہ نو چندی جمعرات سے صوم و صیام و خلوت اور پرہیز جلالی و جمالی سے اس ریاضت کا آغاز کرے۔ اور بروز جمعۃ المبارک ہر نماز کے یہ عزیمت 140 بار بوقت تہجد یا رات کو سونے سے پہلے **1000** بار پڑھے۔ اور دسویں روز بوقت تہجد یا رات کو سونے سے پہلے 1000 کی بجائے **3000** ہزار بار یہی عزیمت پڑھے۔ عزیمت یہ ہے۔ **سَرْ بُوْدِ** (3۔ مرتبہ) **بَنُوْحٍ** (3۔ مرتبہ) **عَا جُوْلٍ** (3۔ مرتبہ) **وَطَمْیُوْلٍ** (3۔ مرتبہ) **اَقْبِلْ یَا اَبَالْکَلْبُ وَافْعَلْ وَامَرْتُکُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ السُّرْیَانِیَّةِ وَ اِنَّه' لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ** o دسویں رات اس ریاضت کا خادم (جن) بصورت کلب (سگ) حاضر ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب عامل کو چاہیے۔ کہ نہایت سکون و اطمینان اور بلا خوف خطر اس سگ سے عہد و پیمان لے کر خادم (جن) کو دائمی طور پر اپنا غلام بنائے۔ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ یہ جن آپ کے تمام امور میں معاون و مددگار رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جیسے کہ! **جلب القبول ، محبة بین الرجال والنساء ، فراق بین الرجال والنساء والتمریض ، جلب السحر ، اخراج الکنوز والدفائن من الا رض** ۔ اگر بالفرض دسویں رات خادم حاضر نہ ہو۔ تو اگلے روز سے ہر نماز کے بعد عزیمت کو (۱۴۰) ایک سو چالیس بار اور رات کو باوقت تہجد 3000 تین ہزار بار پڑھیں۔ اور یہ ترتیب 7 دنوں تک جاری رکھیں۔ اسی دوران لازمی سگ حاضر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

تسخیرِ ہمزاد کا مشہور و معروف عمل :(کسی مُردہ کا ہمزاد مسخر کرنا)

جو شخص اتوار یا منگل کو مر جائے۔تو اگر عامل مسلمان ہے۔تو قبرستان جاتے وقت'' **یَا بُعُثُ** ' پڑھتا ہوا میت کے ساتھ قبرستان جائے۔اور اگر عامل کوئی غیر مسلم ہے۔تو وہ شمشان گھاٹ جاتے وقت '' **ھرانگ سوانگ** '' کہتا ہوا جائے۔مسلم میت غسل کے بعد جو روئی مُردے کے کانوں میں لگائی جاتی ہے۔وہ روئی بوقت دفن کرنے کے کسی طرح سے حاصل کر کے اِس روئی کو ایک بکس میں بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔روئی نکالتے وقت عامل اُس مُردے کے کانوں میں آہستہ سے کہے۔ **رات کو میں 12 بجے آپ کے پاس آپ کا توشہ لے کے حاضرِ خدمت ہوں گا**۔اور واپسی پر تمام لوگوں سے الگ تھلگ گھر آئے۔اور گھر آنے تک کسی سے بات چیت نہ کرے۔اور نہ ہی پیچھے مُڑ کر دیکھے۔پھر ایک سیر آٹا لے کر اِس کی دو موٹی موٹی روٹیاں گھر پر پکوائے۔اور روٹیوں پر گھی بھی لگائے۔اور اوپر تھوڑا سا گڑ رکھ کے روٹیوں کو لپیٹ کر کسی کپڑے میں رکھ لے۔اِسی آٹے سے ایک چراغ بھی بنائے۔جس میں گھی ڈالے۔اور بتی اِسی روئی (جو مُردے کے کانوں سے حاصل کی تھی) کی ڈال کر قبرستان میں جا کر روشن کرے۔رات کو 12 بجے سے کچھ دیر پہلے قبر پر پہنچ جائیں۔اور عین 12 بجے رات کو چراغ قبر کے اوپر عین درمیان میں بتی کی لو مغربی جانب رکھ دے۔اور عامل خود اپنا رُخ چراغ کی جانب کر کے'' **یا بُعُث** ''یا پھر'' **ھرانگ سوانگ** '' باآوازِ بلند وِرد کرنا شروع کر دے۔اگر عامل ہندو ہے۔تو شمشان گھاٹ میں مُردے کو جلائے جانے کی جگہ پر چراغ رکھے۔(باقی طریقہ دونوں کا ایک ہی ہے) بہر حال بعد ڈیڑھ دو گھنٹوں کے قبر شق ہو جائے گی۔(اگر ہندو ہے۔تو مُردے کی روح وہاں آن موجود ہوگی) بہر حال مردہ قبر میں لیٹا ہوا نظر آئے گا۔اُس مُردے کو دونوں روٹیاں دکھاؤ۔وہ مُردہ عاجز اور بھکاری بن کر روٹیوں کے لئے صاحب عمل سے مِنت سماجت کرے گا۔اُس وقت عامل اِس ہمزاد سے ہم کلام ہو کر کہے۔کہ روٹیاں تمھیں اُس وقت دوں گا۔جب تم میری باتیں مانو گے۔اور میرے کام آؤ گے۔اگر وہ حامی نہ بھرے۔یا بات نہ مانے۔اور انکاری ہو۔تو عامل بھی کہے۔کہ میں تمھیں روٹیاں نہیں دوں گا۔جب وہ کہے۔کہ ٹھیک ہے۔میں آپ کی باتیں مانوں گا۔تو اُس سے کاموں کی تفاصیل طے کر لو۔کہ وہ کون کون سے امور میں عامل کا معاون ہو سکتا ہے؟ بہر حال عامل اپنی تمام باتیں منوا کر اب نہایت وقار و متانت اور تدبر و عقل مندی سے اِس ہمزاد سے آسان شرائط طے کر لے۔یاد رہے۔کہ! ایسی کوئی شرط نہ مانے جس کا بجا لانا مشکل یا ناممکن ہو۔البتہ عامل اسے اپنی شرائط کا مکمل پابند کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی کا مظاہرہ نہ کرے۔جیسا کہ وہ کہے گا۔کہ اِتنا طعام مجھے روزانہ دو گے؟ عامل کو چاہیئے۔کہ وہ ہمزاد کو کہے کہ 24 گھنٹے میں صِرف ایک روٹی تم کو دے سکوں گا۔ہمزاد کہے گا۔کہ تم مجھے کتنے وقت کے لئے مسخر رکھو گے ؟ تو عامل کو چاہیئے۔کہ ہمزاد کو دس سال سے زیادہ کا عرصہ نہ بتائے۔کم از کم تین ماہ ہو سکتے ہیں۔بہر حال یہ ہمزاد مندرجہ ذیل امور میں استعانت کر سکے گا۔ ☆ خبریں دینا اور واقعات کی اطلاع فراہم کرنا۔ ☆ ایک شخص جس قدر وزن اُٹھا سکتا ہے۔اُتنا وزن اُٹھا کر لانا۔ ☆ کوئی بھی چیز یا پھل اور سبزیاں (نزدیک و دور سے موسم و بے موسم) خرید کر لا دینا (بلا قیمت چیزیں نہیں لائے گا) ☆ عورتوں اور بچوں کے قلوب میں حب و بغض پیدا کرنا۔یا انہیں ورغلانا وغیرہ۔ ☆ پتھر یا غلاظت کسی کے گھر یا دفتر یا جائے کاروبار پر پھینکوانا۔ یاد رہے۔کہ! جو اصحاب کمزور دل ہوں۔وہ ہرگز ہرگز یہ عمل نہ کریں۔کیونکہ اِس عمل سے **Heart Attack** بھی ہوسکتا ہے۔

تسخیرِ ہمزاد :(طلسماتی عمل از مولانا محمد رفیق زاہد صاحب۔ از کتاب بوستانَ طلسمات)

یہ عمل بھی بعینہٖ متذکرہ بالا عمل کی طرح ہے۔یعنی اتوار یا منگل کے روز جب کوئی شخص وصال کر جائے۔تو غسل دئے جانے کے بعد میت کے کان میں جو روئی رکھی جاتی ہے۔وہ کسی طرح سے حاصل کر لے۔اور موقع پا کر مُردے کے کان میں چپکے سے فقط اتنا کہہ دے۔کہ! مَیں آج رات 12 بجے آپ کے پاس آؤں گا۔اس کے بعد تاوقتِ شب بارہ بجے کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے۔بعدہٗ کفن و دفن واپس آ کر عامل ایک سیر (کلو) جتنا آٹا گوندھ لے۔اور اسی آٹے سے ایک چراغ بنا کر اُس میں قدرے دیسی گھی ڈال کر تیار رکھے۔اور باقی آٹے کی دو روٹیاں بنا کر روٹی پر دیسی گھی لگائے۔اور کچھ حلوہ بھی تیار کر لے۔پھر قبرستان جا کر روٹیاں اور حلوہ اپنے پاس رکھے۔جبکہ اُسی قبر کے پاس چراغ رکھ کر چراغ میں وہی روئی ڈال لے۔جو میت کے کان سے حاصل کی تھی۔اور وہیں پر بیٹھے بیٹھے کلماتِ عبارت قدرے زور سے وِرد کرنا شروع کر دے۔کلماتِ عبارت یہ ہے۔ **ثَوْغِیًّا ثَوْغِیًّا ثَوْغِیًّا اَلُوْمَا اَلُوْمَا اَلُوْمَا** ۔

دورانِ پڑھائی،آدھے پونے گھنٹے بعد وہی قبر پھٹ کر مردہ بحالتِ برہنہ عامل کے حضور آ کھڑا ہوگا۔مردہ سے قطعاً خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔اور وہ قبر سے نکلتے ہی اپنا توشہ (وہی دو روٹیاں اور حلوہ) طلب کرے گا۔اس وقت عامل کو چاہیئے۔کہ! وہ روٹیاں اور حلوہ فقط اُس مردے کو دکھا کر اپنے پاس ہی رکھے۔اور اپنا ورد جاری رکھے۔پھر وہ مردہ غصے میں آ کر کہے گا۔اے صاحبِ دعوت تُو مجھ سے کیا چاہتا ہے ؟ جلدی اپنا مقصد بیان کر اور میرا توشہ مجھے دے دے۔عامل اس مردہ سے دائمی تابعداری ، وفاداری اور ہر قسم کے حکم کے بجالانے کا عہد لے لے۔اور اُس سے حاضری کا طریقہ پوچھ لے۔اگر مردہ نہ مانے۔تو انکار کی صورت میں عامل پھر سے عبارتِ عمل پڑھنا شروع کر دے۔یہاں تک کہ وہ مردہ تابع داری، وفاداری اور حکم بجالانے کا اقرار کر لے۔اگر اُس مردہ نے تابعداری و وفاداری کے قیام کے لئے اپنی طرف سے کچھ شرائط بیان کیں۔تو عامل کو چاہیئے۔کہ! نہایت سمجھ داری سے فقط وہی شرائط مانے۔جن کو وہ پورا بھی کر سکے۔کیونکہ! اگر مردہ نے کہا کہ مجھے پیٹ بھر کر تین وقت کھانا کھلایا کرو۔تو عامل اُسے کہے کہ تمہیں فلاں فلاں دن (یعنی ہفتہ میں ایک یا دو دن) فقط دو روٹیاں ہی ملیں گیں۔بہر حال! عہد و پیمان لے کر روٹیاں اور حلوہ اس کے روبرو رکھ کر عامل واپس گھر آ جائے۔بوقتِ ضرورت عامل اس ہمزاد کو طلب کر کے اپنے مطلقہ مقاصد حاصل کرتا رہے۔

(صاحب عمل تسخیر ہمزاد کا کسی سے قطعاً ذکر نہ کرے۔اس راز کو افشاء کر کے عامل سخت ترین رجعت کا شکار ہو سکتا ہے۔بلکہ اپنی جان بھی گنوا سکتا ہے)

دعوت ھمزاد : (بمطابق حضرت مولانا محمد رفیق زاہد صاحب ماہرِ طلسمات۔ درکتاب۔ بوستانِ طلسمات)

اس عمل کے لئے عامل بلند عزم، مستقل مزاج اور مضبوط قوتِ ارادی کا مالک نہ ہو۔ تو ہرگز ہرگز یہ عمل نہ کرے۔ کیونکہ اگر عمل کے دوران عامل خوفزدہ ہو کر عمل کو ترک کر دے گا۔ تو وہ اپنی جان گنوا بیٹھے گا۔ بہر حال اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ! عروج ماہ میں پرہیزِ روحانی مع صوم وصیام، آبادی سے دور شب پیر سے اس عمل کا اس طرح سے آغاز کرے۔ کہ روزانہ دعوت ہمزاد برائے تسخیر کی نیت سے مقررہ جگہ پر بیٹھ کر اپنا حصار کر کے حصار کے اندر کھڑے ہو کر اپنے پیچھے چراغ روشن کر کے روزانہ اس عمل کو 19۔ ایام تک بلا ناغہ اس عمل عبارت کو پڑھے۔ (پرہیز جلالی و جمالی کی وجہ سے کھڑے کھڑے بندہ تھک جاتا ہے۔ کیونکہ اس عمل کا دورانیہ ساڑھے تین سے چار گھنٹہ روزانہ ہوگا۔ لہذا چھت کے ساتھ کوئی رسی باندھ کر (گرنے کی صورت میں) خود کو پکڑ لیا کرے۔ بہر حال!) اور اپنے سامنے کی جانب سائے پر نظر رکھے ہوئے اس عبارت عمل کو 786۔ مرتبہ پڑھے۔

عَـزَّمْـتُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْحَابُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَيَا اَصْحَابَ الْجُوْدِ وَالسَّبَاحِ اَهُوْ مَا سًا . مَا هُوْ مَا . ابَرْ هُوْ مَا . اِهْيًا اَشْرَاهِيًّا اُحْضُرُوْا يَا قَوْمِ هَمْزَادِ وَالرُّوْحِ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ" قُدُّوْس" رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ . بِرَحْمَتِكَ يَارْحَمَ الرَّاحِمِيْنَo

روزانہ عجیب وغریب وڈراؤنے مناظر ہوں گے۔ آخری روز تمام مناظر ختم ہوتے ہی ایک خوبصورت اور مضبوط وتوانا جسم وجان کا آدمی سامنے آکر عرض گزار ہوگا۔ کہ! حضور! میں آپ کا ہمزاد ہوں۔ فرمائیے۔ کیا حکم ہے؟ اب عامل نہایت وقار ومتانت اور تدبر وعقل مندی سے اپنے ہمزاد سے آسان شرائط طے کر لے۔ یاد رہے۔ کہ ایسی کوئی شرط نہ مانے۔ کہ! جس کا بجالانا مشکل یا ناممکن ہو۔ اور حاضری کا مکمل طریقہ پوچھ کر ہمزاد کو رخصت دے دے۔ اس کے بعد جب کبھی ضرورت پڑے (ہمزاد کو ہروقت نہ بلائے کہ تماشہ ہی بن جائے) تو ہمزاد ہی کے بتائے ہوئے طریقے سے اُسے بلایا کرے۔ یاد رہے۔ کہ جس دن عہد شکنی ہوئی یا ہمزاد کی تسخیر کے متعلق کسی اور کو خبر دی۔ اُسی دن ہی نہ صرف ہمزاد آزاد ہو جائے گا۔ بلکہ عامل بھی سخت رجعت کا شکار ہو جائے گا۔

عجیب وغریب عمل برائے تسخیرِ مخفی ھمزاد : (عمل از کتاب ارتکاز توجہ۔ علامہ شاد گیلانی صاحب)

ایک مقام خلوت یا ایسا مکان یا مکان میں مخصوص کمرہ تجویز کریں۔ کہ جس میں سوائے عامل کے کوئی دوسرا نہ جائے۔ تسخیر ہمزاد غیبی کی نیت کے ساتھ پرہیز روحانی مع صوم وصیام سے عمل کا آغاز شب جمعہ سے کر دیں۔ سب سے پہلے **فاتحہ، چہار قل شریف، آیت الکرسی**، ہر ایک کو تین تین مرتبہ پڑھ کر زمین پر بطورِ حصار ایک دائرہ (Anti clock-wise) بنالیں۔ دائرہ میں صندل، لوبان اور عود کے بخورات کو روشن کریں۔ یا پھر کوئی خوشبودار اگربتی لگالیں۔ پہلے گیارہ مرتبہ **درود سلام** پڑھ کر پھر ایک مرتبہ **سورہ یٰسین شریف**، ایک مرتبہ **سورہ واقعہ**، ایک مرتبہ **سورہ توبہ** پڑھ کر پانچ سو (500) مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ **اِن اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر o**۔ اس کے بعد **سورہ والناس** سے **سورہ الھاکم التکاثر** ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ پھر آخر میں دوبارہ گیارہ مرتبہ **درود و سلام** پڑھیں۔ پس وظیفہ ختم ہوا۔ یہی وظیفہ پانچ ایام تک جاری رکھنا ہے۔ اِس کے بعد دائرہ میں ہی سو جائیں۔ دوران عمل یا عالم رویا میں شاید کچھ ڈراؤنی شکلیں بھی نظر آئیں۔ یا کچھ خوفناک آوازیں سنائی دیں۔ بہر حال عامل کو کسی بھی طرح خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ دورانِ اعمال وعملیات اِس طرح کے عجائبات کچھ سیکنڈ یا دو چار منٹ کے لئے ہوتے ہیں۔ پانچویں دن ایک شخص آئے گا۔ اور ایک شربت کا پیالہ پیش کرے گا۔ اس شخص کا ظاہر ہونا عمل کے استجابت کی واضح نشانی ہے۔ اب آپ عامل ہو گئے۔ کوئی بھی کام ہو چند مرتبہ **اِن اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر o** پڑھیں۔ کوئی نظر تو نہیں آئے گا۔ ہاں! البتہ آواز ضرور آئے گی۔ کہ! کیا چاہتے ہیں۔ جناب؟ عامل کو چاہیئے۔ کہ اپنا (جائز اور شرعی) مقصد مختصراً بیان کرے۔ کچھ ہی دیر میں مقصد پورا ہو جائے گا۔

مشکل کشائی بذریعہ مؤکلات : (مولانا محمد رفیق زاہد۔ درکتاب۔ قانون طلسمات)

جس شخص پر کوئی ناقابل بیان و برداشت خوفناک مصیبت نازل ہوئی ہو یا وہ غم والم میں مبتلا ہو یا کسی ظالم وجابر حاکم سے خوفزدہ ہو یا کسی اچانک مہم کے درپیش ہونے کا خطرہ محسوس کرتا ہو یا غربت وافلاس کا ستایا ہوا ہو۔ تو ایسا مجبور ومظلوم اور غریب ومسکین شخص متذکرہ جملہ امور کے حل اور جملہ حالات و مشکلات سے چھٹکارہ پانے کے لئے مؤکلات کی مخفی مخلوق سے رہنمائی واستمداد حاصل کر سکتا ہے۔ ایسا شخص طلوعِ فجر سے قبل اُٹھ کر غسل کر کے آبادی سے دور کسی ویران مقام پر جا کر پہلے اپنا حصار باندھ لے۔ پھر بجانب مغرب ہو کر یہ عبارت عمل ایک سو ایک (101) مرتبہ پڑھ لے۔

يَـا شَـوْقَـاطُـوْسًـا يَا شَوْقَاعُوْسًا يَاشَوْقَا قُوْسَايَا شَوْقَا لُوْسَاعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُؤَكِّلُوْنَ الظَّاهِرُوْنَ اُجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوا فِيْمَااَمُرُكُمْ بِـحَـقِّ الْاَسْـمَآءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتُهَا لَدَيْكُمْ مَافِيْهَامِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفُ مِنْكُمْ اُحَرِّقُ بِالنَّارِهَيًّاا لُعَجَلُ السَّاعَةِ يَاعَصْحَلْعَيَاۤ ئِيْلُ وَيَا هَـمْـقَـحَيَـاۤ ئِيْلُ وَيَا هَطْمَقْيَاۤ ئِيْلُ وَيَا كَفُحَمْقَيَاۤ ئِيْلُ صَحْوَا كَاسًا مَحْوَا كَاسًافَحْوَا كَاسًا قَحْوَا كَاسًا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْمُبَارَكَةِ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَاَ قْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِصَاحِبِكُمْ صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ هَيًّاا لُعَجَلُ يَا اَيُّهَا ا لُعَامِلُوْنَ لِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا الْوَحَا السَّاعَةِ.

تکمیل تعداد معینہ سے قبل ہی جہاتِ اربعہ (یعنی چاروں سمتوں) سے ایک ایک گھڑ سوار نمودار ہوگا۔ یہ چاروں گھڑ سوار اس عمل کے مخفی مؤکلات ہیں۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ! ان کے حضور اپنا مدعا مختصر مگر جامع انداز میں بیان کرے۔ اُن مؤکلات میں کوئی ایک اس بندہ خدا کی دستگیری کر دے گا۔ (عموماً لوگ مال وزر طلب کرتے ہیں) اس کے بعد یہ چاروں گھڑ سوار واپس چلے جائیں گے۔ عامل بھی واپس چلا آئے۔ ان شاء اللہ مشکل کشائی ہو چکی ہوگی۔ (بالفرضِ محال! اگر پہلی ہی رات مؤکلات حاضر نہ ہوں۔ تو اس عمل کو کم از کم سات راتوں تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ کیونکہ یہ عمل نہایت مؤثر اور مجرب ہے)

ارسالِ ھواتف کے مجرب اعمال

1۔ اس مجرب عمل میں پرہیزِ روحانی کی ضرورت ہے۔ یہ عمل روزانہ کسی ایسی جگہ پر کیا جائے۔ جہاں کوئی اور مخل نہ ہو سکے۔عمل کے دوران لبان زکر کی دھونی دینالازمی امر ہے۔اس کا جامع طریقہ یہ ہے۔کہ! یہ عبارت ہزارمرتبہ پڑھی جائے۔ **اَللّٰھُمَّ یَا سَطِیْعُ النُّوْرِ الَّذِیْ وَضَعَ الْمُذِلَّۃَ عَلٰی رَقَابِ الْجَبَابِرَۃِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَفْعَ رُؤُسِھِمْ مِنْ خَشْیَۃِ سَطْوَتِہٖ** ۔ اور ہر سینکڑہ پر تین مرتبہ یہ کہا جائے۔ **اُجِبْ یَا ھٰرُوْنَ السَّحَابِیُ وَاذْھَبْ اِلٰی (کذا و کذا) وَافْعَلْ بِہٖ (کذا و کذا) الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ** ۔اس عمل کے اجابت کی نشانی کالے دھوئیں کا ظاہر ہونا ہے۔ اس عمل کا انصراف یہ ہے۔ **بخ بخ انصراف بسلام فاذا قضیت الصلاۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ** (سورہ جمعہ) **انفروا خفافا و ثقالا** (سورہ جمع توبہ) **امن قبل ان نطمس وجوھا** (سورہ نساء) **انصرفوا بارک اللہ فیکم و علیکم** ۔

2۔ (عملِ ناشاد صاحب) یہ عمل بدھ کی شب لوگوں کے سو جانے کے بعد تنہا و مصفا کمرے میں لوبان اور جاوی یا کسی اگربتی کی دھونی سلگا کر کمرے کے اندر مغربی جانب رکھیں۔اور لوبان دان کے ساتھ کوئی چراغ یا موم بتی بھی ایسی جگہ رکھیں۔کہ عامل کا سایہ مشرقی جانب کی دیوار پر پورا پورا صاف اور واضح نظر آئے۔پھر یکدم آنکھیں بند کر کے عامل مشرق کی جانب منہ کر لے۔تا کہ مشرقی جانب اپنے ہی سایہ کو عامل بخوبی دیکھ سکے۔اس کے بعد عامل عمل ہذا انتہائی وقار و متانت،نرمی وسکون اور گریہ وسوز کے ساتھ اس سایہ کو دیکھتے ہوئے اس عزیمت عمل کو فقط (100) سو بار کی تعداد کے مطابق اس طرح سے پڑھے۔جیسے وہ سایہ نہیں۔بلکہ ایک جیتا جاگتے انسان کو سامنے بٹھا کر مخاطب ہے۔سات سے زیادہ گیارہ راتوں میں تو بہر صورت کام ہو ہی جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔جس شخص سے کام لینے کیلئے یہ عمل کیا جا رہا ہے۔اس شخص کی نیند میں وہی چیز آ کر اسے آپ کا کام کرنے کے لئے ڈرائے گی۔جس کا عامل عزیمت میں نام لے گا۔اور اس عمل کی بدولت انتہائی وہشت،دہشت اور ڈر و خوف کا شکار ہوگا۔یا پھر عامل اپنی صوابدید کے مطابق اس جگہ پر کسی بزرگ شخصیت مع والدہ کا نام بھی لے کر بھی اپنا کام کرایا جا سکتا ہے۔کہ عامل عمل ہذا کے کام کئے بناء اس کے پاس کو دوسری راہ نہ ہوگی۔بہر صورت اسے عامل کی خواہش کو لازمی لازمی طور پر بجالانا ہی ہوگا۔عزیمت عمل ہذا یہ ہے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ ھُوَ وَاَنَا ھُوَ ۔اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَلَدَ حِیْنَ وَلَدتَ وَ بَرَ ذَاتِیَ الْوُجُوْدِ حِیْنَ بَرَزْتُ وَ قَامَ حِیْنَ قُمْتُ وَ رَقَدَ حِیْنَ رَقَدْتُّ وَحَلَّ حِیْنَ حَلَّلْتُ وَ غَابَ حِیْنَ غِبْتُ وَ نَاغٰی حِیْنَ نَاغَیْتُ وَ بُکٰی حِیْنَ بُکَیْتُ وَ ضَحِکَ حِیْنَ ضَحِکْتُ وَجَآءَ حِیْنَ جِئْتُ وَ مَشٰی حِیْنَ مَشَیْتُ وَ اَکَلَ حِیْنَ اَکَلْتُ وَ شَرِبَ حِیْنَ شَرِبْتُ وَتَکَلَّمَ حِیْنَ تَکَلَّمْتُ وَ فَھِمَ حِیْنَ فَھِمْتُ اَمَّا تَرٰی مَا نُزِّلَ لِیْ مِنْ فلاں بن فلاں (جس سے کام ہو) **یَمُطُّ قَدْرِیْ وَ تَسَلَّطَ عَلٰی وَاَذَانِیْ وَاَنَا اَسْتَنْصِرُ بِکَ عَلَیْہِ وَ عَطِیَّۃِ وَسَلَطِتُکَ عَلَیْہِ فَلَا تَدَعْنِیْ وَاِیَّاہُ وَ اَشْغِلْہُ عَنِّیْ وَحَطِّ قُوَّاہُ وَ کُنْ عَلَیْہِ مُسَلَّطًا بکذا و کذ** (خوفناک جانور یا کسی روحانی شخصیت کا نام مع والدہ لیں) **وَ اَکْفِنِیْ اِیْذَآئِہٖ وَشَرِّہٖ بِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ . آمِیْن** .

3۔ سورہ کافرون کو الگ الگ حروف (بسطِ حرفی) سے (ق ۔ل ۔ی ۔ا ۔ی ۔ھ ۔ا ۔ل ۔ک ۔ف ۔ر ۔و ۔ن ۔۔۔تا آخر) سیسے کے پترے پر نہایت احتیاط کے ساتھ لکھو۔ پھر اس تختی کو سامنے رکھ کر عزیمت دھروشیہ کو ہزار بار اس طرح سے پڑھیں۔کہ ہر سینکڑہ کے اخیر میں کلمات عبارت کو دس بار پڑھنا ہے۔ عزیمت **دھروشیہ** یہ ہے۔ (اس عزیمتِ دھروشیہ کو ہر مرتبہ معہ تسمیہ پڑھنا ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ اَھْیًا شَرَاھِیًّا دَھْمُوْتَا عَالِیْ مُتَعَالِیْ فِیْ عُلُوْہٖ اَیْنَ الْاَجْنَادِ الْقَوِیَّۃِ اَیْنَ الشَّمْھَازِیَّۃِ اَیْنَ کُرْدَن اَیْنَ دَرْدَمِ اَیْنَ عُصَاب اَیْنَ صَاحِبِ جَبَلِ الدُّخَان اَیْنَ الرَّاکِبُ عَلَی الْفِیْلِ الْمُتَعَمِمِ بِالثُّعْبَان اَجِیْبُوْا بِحَقِّ الْاَسْمَآءِ الْعِبْرَانِیَّۃِ بَرْھَمُوْتَا وَ شَیْمُوْثَا اَجِیْبُوْا لِلّٰہِ طَآئِعِیْنَ ۔ اٰمِیْن ۔ اور کلمات عبارت یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم . یَا مَلَآئِکَۃِ الصَّعِقِ وَالْعَذَابِ اِبْعَثُوْا اِلٰی رُوْحَانِیَّۃِ النِّکَالِ یُھْلِکُوْنَ لِفُلَان بن فلانۃ (دشمن کا نام مع والدہ ۔یا اس شخص کا نام جس سے کام لینا مقصود ہو) **فِیْ صِفَتِیْ وَ حِیْلَتِیْ بِاِسْمِھِمْ مِنْ سَمُوْمٍ وَحَرَابٍ مِنْ نَّارٍ وَ اَطْعَنُہٗ بِالْحَرَابِ وَاَضْرِبُہٗ بِالدَّبَابِیْسِ وَیَسْتَنُوْنَۃِ وَ یُخْرِبُوْنَ دَارُہٗ وَ یُمَرِّضُوْنَ جِسْمُہٗ وَ یُبْطِلُوْنَ عَضُوًّا مِنْ اَعْضَآئِہٖ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاْتِیْ اِلٰی خَاضِعًا ذَلِیْلاً وَّ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ** (حاجت کا نام) **الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ بِحَقِّ الشَّدِیْدِ الْمُھْلِکِ الْمُمِیْتِ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ الْقَھَّارِ الْمُنْتَقِمِ الْقَوِیِّ** O

پھر اس تختی کو آگ کے پاس دفن کر دیں۔ اگلی رات اس سیسے کے پترے کو نکال کر یہ مکمل عمل کر کے پھر اس تختی کو آگ کے پاس دفن کر دیں۔ عمل سے فارغ ہو کر پھر تین سو بار درود وسلام پڑھ کر عامل روزانہ اسی جگہ پر اکیلا سو جایا کرے۔ پس مطلوب شخص پر وہی شئے نازل ہوگی۔جس کا عامل ارادہ کر کے عبارت کلمات میں پڑھتا رہا ہوگا۔ اس پورے عمل کے دوران کوئی خوشبودار دخنہ یا کوئی اگربتی کی دھونی لازمی ہونی چاہیئے۔اس عمل کو شب جمعہ سے شروع کرنا چاہیئے۔عامل ضرور بالضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔انشاءاللہ۔عمل میں کامیابی نہ ہو تو مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔یہ عمل ضرور مستجاب ہوگا۔انشاءاللہ العظیم۔اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔کیونکہ بروز قیامت ہر صغیر وکبیر عمل کا محاسبہ ومحاکمہ ضرور ہوگا۔صرف جائز اعمال میں ایسے عملیات کو کریں۔عملیات ارسال ہواتف میں یہ عمل بہت مجرب اور سریع التاثیر عمل ہے۔

تسمیہ کے ذریعے ارسالِ ھواتف : (مجرب عمل اَز امام بونیؒ در کتاب منبع اصول الحکمۃ)

اگر کسی کا مقصد حب وتسخیر یا حاضری مطلوب کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو کسی نو چندی جمعرات ، جمعہ یا سوموار کے دن اس عمل کو بجالائے اگر بغض، عداوت یا جدائی و نا چاقی کرانے کا مقصد ہو تو زوال ماہ میں سنیچر یا منگل کے دن عمل کرے۔ بہر حال شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے عمل کیا جائے ورنہ بجائے فائدے کے الٹا نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آبادی سے دور جہاں مکمل سکون ہو یا کسی خالی مکان میں یا پھر اپنے ہی گھر کے کسی خالی کمرہ میں یہ عمل مکمل خلوت اور پرہیز روحانی کے ساتھ بجا لائیں۔ ارسال ہواتف کا عظیم طریقہ یہ ہے کہ! مشک و زعفران اور ماء الورد سے تیار کردہ سیاہی سے اس عمل کا خصوصی نقش اور اس نقش کے نیچے عزیمت ایک سفید کاغذ (بغیر لائن) پر نہایت احتیاط سے تحریر کریں پھر اس کاغذ میں ایک ریشم کا دھاگا اندر سے اس طرح رکھیں کہ یہ دھاگہ باہر تک نکلا ہوا ہو۔ پھر اس کاغذ کو احتیاط سے لپیٹ کر اس جنگلی قلم کے کانے (سرکنڈے) میں رکھ دیں اور اس نکلے ہوئے دھاگے سے اس کانے کو کسی کھٹے انار یا کسی درخت کے درمیان میں معلق کر کے لٹکا دیں۔ (مگر یاد رہے۔ کہ!) کانے کی ایک طرف بند ہو۔ اور دوسری طرف کاغذ کو گول لپیٹ کر کانے میں ڈال کر شمع اسکندرانی سے احتیاط کے ساتھ بند کر دیں۔ لکھنے سے پہلے ہی خوشبودار بخور یا کوئی اگر بتی کی دھونی لازمی لگا دیں۔ پھر اس سرکنڈے کو عامل اپنے سامنے رکھ کر فقط 786 بار تسمیہ **(بسم اللہ الرحمن الرحیم)** پڑھ کر تین بار عزیمت پھر ایک بار سورہ اذا زلزلت الارض اور ایک بار سورہ جمعہ کا آخری رکوع پڑھنا ہے۔ صاحب عمل ہذا یہ دیکھ کر ششدر رہ جائے گا، کہ! کہ سرکنڈا گھومنے لگا ہے۔ پس جب سرکنڈا گھومنے لگے۔ عمل مکمل کر کے بند کر دیں۔ سرکنڈے کا گھومنا ہی اس عمل کے استجابت کی واضح علامت اور کھلی نشانی ہے۔ اگر خدانخواستہ پہلی بار میں سرکنڈا نہ گھومے۔ تو دوبارہ سے وہی پڑھائی کریں۔ تیسری، پانچویں یا زیادہ سے زیادہ گیارہویں بار تک سرکنڈا لازمی گھومے گا۔ عزیمت (اور توکیل) اس عمل کی یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم . تَوَکَّلُوۡا یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الۡاِسۡمِ الۡمُبَارَکِ بِحَقِّہٖ عَلَیۡکُمۡ وَ طَاعَتِہٖ لَدَیۡکُمۡ وَ اِذۡھَبُوۡا اِلیٰ فلان (جس شخص سے کام لینا مقصود ہو۔ اس کا نام مع والدہ یا عہدہ) **فِیۡ ھَیۡئَتِیۡ وَ مِثَالِیۡ وَ خَوِّفُوۡہُ وَ ارۡعِبُوۡہُ وَأۡمُرُوۡہُ بِقَضَاءِ حَاجَتِیۡ وَ ھِیَ کذا و کذا** (جو کام لینا مقصود ہو) **اَلۡوَحَا اَلۡعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ۔** اس عمل ارسال ہواتف کا نقش عظیم یہ ہے۔

ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م
س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب
م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س
ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م
ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا
ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل
ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل
ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه
ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا
ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل
ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر
م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح
ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م
ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن
ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا
ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل
ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر
ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح
م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی

منتظر چشم بھی، قلب بھی، جان بھی ہے آپ کے آنے کی حسرت بھی ہے، ارمان بھی ہے

سورہ قدر کی عظیم دُعائے مبارکہ : (عزیمتِ حضرۃ شمس الا صفہانیؒ)

اَجِبْ یَامُذْهِبُ بِحَقِّ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ لِیَاخِیْمِ فَرْدٌ وَبِحَقِّ رُوْقِیَائِیْلَ اَجِبْ یَا مُرَّةُ ا بِحَقِّ وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لِیَا لَغُوْ جَبَّارٌ وَبِحَقِّ جِبْرَئِیْلُ اَجِبْ یَااَحْمَرُ بِحَقِّ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ لِیَافُوْرِ شَکُوْرٌ وَبِحَقِّ سَمْسَائِیْلُ اَجِبْ یَا بُرْقَانُ بِحَقِّ تَنَزَّلُ الْمَلآئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا لِیَارُوْثِ ثَابِتٌ وَبِحَقِّ مِیْکَائِیْلُ اَجِبْ یَاشَمْهُوْرَشْ بِحَقِّ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ لِیَارُوْغِ ظَهِیْرٌ وَبِحَقِّ صَرْفِیَائِیْلَ اَجِبْ یَا ذُوْبَعَةُ بِحَقِّ سَلَامٌ هِیَ لِیَارُوْشِ خَبِیْرٌ وَبِحَقِّ عِیْنِیَائِیْلُ اَجِبْ یَامَیْمُوْنَ بِحَقِّ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ لیا شلش زکی و بحق کسفیائِیْلُ اَجِیْبُوْا اَیُّهَا الْمُلُوْکُ السَّبْعَةِ وَتَوَکَّلُوْا فلاں بن فلاں (مطلوب کا نام معہ والدہ) بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ وَبِحَقِّ فَجَشْ ثَظَخَزٍ رَبُّ الْاَرْبَابِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ .

عزیمتِ مذکورہ جملہ امورِ خیر وشر میں کافی ہے۔ اعمال خیر کا بخور رجاوی اور اعمال شر میں لوبان الذکر ہے۔ جملہ امورِ خیر وشر میں خاتم یہ ہے۔

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

خاتم کے چند فوائد : 1۔ اگر تم ان اسماء کے خدام کو دیکھنا چاہو تو ایک روغنی پلیٹ میں یہ خاتم لکھواور اس پر بارش کا پانی ڈال کر سات مرتبہ دعوت مذکورہ بالا شمس اصفہانی والی پڑھو پس وہ تم کو نظر آئیں گے اور تم سے بات کریں گے۔ 2۔ اگر تم کسی کو محبت میں حاضر کرنا چاہو تو یہ خاتم مشک وزعفران وگلاب سے کاغذ پر لکھ کر ایسے درخت پر لٹکاؤ جس میں کوئی پتہ نہ ہو۔ اور عزیمت سات بار کہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ کَمَا طَیَّرْتَ وَطَیَّشْتَ اَوْرَاقَ هٰذِهِ الشَّجْرَةَ طَیِّشْ عَقَلَ فلاں بِمُحَبَّةِ فلاں اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

آسیب اور نظر بد وغیرہ کا علاج : کاغذ پر مندرجہ ذیل خاتم لکھ کر اردگرد **آیت الکرسی** لکھے۔ اور یہ آیت لکھے۔ وَاِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ . پھر اس کو بخور رجاوی لوبان ذکر اور دھنیا دیکر اس پر دعوۃ سات مرتبہ پڑھے۔ اور گلے میں ڈلوائے۔ انشاء اللہ تمام تکالیف فی الفور اور دائمی طور پر دور ہو جائیں گے۔ اسماء سبعہ قمریہ کا نقش ہفت در ہفت یہ ہے۔ جو کثیر فوائد میں مشتمل ہے۔

لیا خیم	لیا لغو	لیا فور	لیا روث	لیا روغ	لیا روش	لیا شلش
لیا لغو	لیا فور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیا خیم
لیا فور	لیاروث	لیا روغ	لیاروش	لیا شلش	لیا خیم	لیا لغو
لیا روث	لیاروغ	لیا روش	لیا شلش	لیا خیم	لیا لغو	لیا لفور
لیا روغ	لیا روش	لیا شلش	لیا خیم	لیا لغو	لیا لفور	لیا روث
لیا روش	لیا شلش	لیا خیم	لیا لغو	لیا لفور	لیا روث	لیا روغ
لیا شلش	لیا خیم	لیا لغو	لیا لفور	لیا روث	لیا روغ	لیا روش

خاتمہ بندش : اگر کسی پر کسی قسم کی بندش ہو یا اس پر جادو ہو تو خاتم کو برتن میں لکھے اور میٹھے پانی سے دھو کر سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر پلائے۔ نہلائے اور چھینٹے مارے تو فوراً اثر دور ہو جائے گا اور مریض کو نہایت سکون محسوس ہو گا۔

عمل برائے تفرقہ : اگر کسی کے دوران تفرقہ چاہتا ہو۔ تو کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر جمع ہوئے ہوں۔ اور فسق وفجور پر جمع ہوں۔ تو کوری ٹھیکری پر 7X7 خانے کا نقش ان اسماء کا لکھ کر اس پر دعوت اکیس پڑھے۔ اور شر کا بخور کرے۔ اور پھر اس کو پیس کر ان کے مکان میں بکھیرے۔ وہ سب متفرق ہو جائیں گے۔ (اور) اگر اپنے ناخن اور ٹھوری کے بال جلا کر اس میں نوشادر کھ دیں۔ اس پر اسماء لکھے۔ اور ٹھیکری پر دعوت سات بار پڑھ کہ پیس کر ان لوگوں کے مکان میں چھڑکے۔ تو ان کے درمیان اسی وقت تفرقہ پیدا ہو جائے گا۔

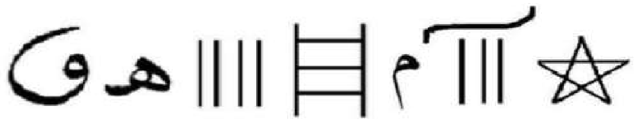
☆ **مقامِ توبہ** : حضرت سید نا علی ہجویری داتا صاحبؒ فرماتے ہیں۔ کہ!

در حقیقت عبادت توبہ کے بغیر درست نہیں ہوتی۔ کیونکہ! توبہ مقامِ ابتدا ہے۔ اور بندگی مقامِ انتہا۔

ورق ورق میری نظروں میں کائنات کا ہے   کہ دستِ غیب سے لکھی ہوئی کتاب ہوں میں

دعوت استاذ الخوارزمیؒ : (از کتاب ۔منبع اصول الحکمۃ ۔۔حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ)

اسمائے سواقط حروفِ سورہ فاتحہ سامنے دیئے گئے ہیں۔ استاذ الخوارزمی سے یہ دعوت ان اسماء کی بہت عظیم الشان جلیل القدر ترتیب سے دی گئی ہے جونہایت سریع الاثر ہے۔



بِسْـمِ اللّٰـهِ الـرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الدَّائِمِ الْقَاهِرِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَشْیَاءِ کُلَّهَا کَیْفَ شَآءَ بِقُدْرَتِهٖ وَ خَلَقَ آدم بِـعَـظْـمَةِ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ فَسَجَدَتْ لَهُ الْمَلَائِکَةِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَمَرَهَا بِاَرَادَتِهٖ فَاسْتَمْسَکَتْ بِجَلَالِهٖ فَسُبْحَانَهٗ لَااِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکَ الْمَعْبُوْدُ فَنَخْرُجُ الْاَشْیَاءُ مِنَ الْعَدَمِ اِلَی الْوُجُوْدِ اَعْزَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَاالْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ الْاَبْرَارِ السَّاکِنُوْنِ تَـحْـتَ عَـرْشِ الْـمُـلْـکِ الْـجَبَّـارِ بِالذِّلَّةِ وَالْوَقَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَلْجَائِلُوْنَ فِیْ فَلْکِ الْقَمَرِ السَّیَّارِ اَلسَّائِرُوْنَ بِسَیْـرَانِـهٖ الْـمُتَـصَـرِّفُـوْنَ فِـیْ اَفْـعَـالِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰهِ وَعَظْمَتِهٖ وَالْعَرْشِ وَرِفْعَتِهٖ وَالْکُرْسِیْ وَوُسْعَتِهٖ وَجِبْرِیْلِ وَوَجْهَتِهٖ وَمِیْـکَـائِیْـلِ وَ اَمَـانَتِـهٖ وَاِسْرَافِیْلِ وَ نَفَخَتِهٖ وَعِزْرَائِیْلَ وَقَبْضَتِهٖ وَبِالْاِسْمِهٖ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الدَّائِمِ الْقَائِمِ عَلیٰ کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَـتْ وَالشَّـاهِـدِ عَلَیْهَا بِمَا عَمِلَتْ فَبِحَقِّهٖ عَلَیْکُمْ اَدْعُوْکُمْ مَعَاشَرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِیَةِ الظَّاهِرِیْنَ اُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاقْصُوْا حَاجَتِیْ وَاحْضَرُوْا مَقَامِیْ وَ شَمُّوْ دُخْنٰی بِحَقِّ مَااَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْعَجَلِ الْعَجَلِ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ بِحَقِّ لِیَا لَغُوْ لِیَافَوْرُ لِیَارُوْثِ لِیَارُوْغِ لِیَا رُوْشَ لِیَاشَلَشَ اَجِبْ یَا رُوْفِیَائِیْلِ وَاَنْتَ یَامَذْهَبَ بِحَقِّ لِیَاخِیْمِ اَجِبْ یَاجِبْرَئِیْل وَاَنْتَ یَا مَرَّةِ بِحَقِّ لِیَـالَـغُوْا اَجِبْ یَاسَمْسَائِیْلُ وَاَنْتَ یَااَحْمَرُ بِحَقِّ لِیَا فُوْرِ اَجِبْ یَامِیْکَائِیْلِ وَاَنْتَ یَا بَرْقَانَ بِحَقِّ لِیَارُوْغِ . اَجِبْ یَاعِیْنَائِیْلُ وَاَنْتُ یَـا ذُوْبَـعَةَ بِـحَقِّ لِیَـارُوْشِ اَجِـب یَـا کَـسْفِـیَـائِیْـلُ وَ اَنْتَ یَا مَیْمُوْنَ بِحَقِّ لِیَاشَلَشَ بِحَقِّ نُوْرُالْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ مَالِکِ الْـمُلْـکِ ذِیْ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ اَجِیْبُوْا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ بِمَهْمَهُوْبٍ مَهْمَهُوْبٍ ذِیْ اللُّطْفِ الْـخَـفِـیِّ بِـصَـعْصَعِ ذِی النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ وَالْکَمَالِ وَالْجَمَالِ یَااللّٰهُ بِسَهْسَهُوْبٍ سَهْسَهُوْبٍ ذِیْ الْعِزِّ الشَّامِخِ الَّذِیْ لَهُ الْعَظْمَةُ وَالْکِبْرِیَاءُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ بِمَهْلَهُوْبٍ هَلْهَبُوْبٍ هِیْبَرُوْشٍ هِیْبَدُوْشٍ اَلْاَرْکِیَاطُ الَّذِیْ لَهُ نُوْرٌفَوْقَ نُوْرٍ اَجِیْبُوْا بِحَقِّ مَعْمَلَخَشٍ فُوْدَمٍ قُدُّوْسٍ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنُ عِمْرٰنَ ذِی النُّوْرِ عَالِمِ الْاَسْرَارِ وَمَا فِی ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ تَوَکَّلُوْا بِحَقِّ مَااَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ (فلاں کام) تَوَّکَّلْ یَابُرْهَانِ وَالْقَدْ بُرُوحاً نِیَّتِکَ فِیْ (فلاں بن فلاں)تَوَّکَلُوْ یَا مَعَاشَرَ الْاَمْلَاکْ الْعَلْوِیَّةِ وَالسِّفْلِیَّةِ فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ بِهٖ مِنْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ (فلاں کام)بِـحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ حُکْمَةِ نَافِذُفِیْکُمْ وَبِعَصْیَهٖ مِنْکُمْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهُ وَبَرَکَاتُهٗ ۔

اس کا بخور یہ ہے کہ عمل خیر کے لیئے عود جاوی تاصری مصطگی ، کندر میعہ سائلہ اور اعمال شر کے بخور یہ ہیں حیثیت تنکار مرصبر اور لادن اسود ہے ۔ اور اس کا نقوش ہفت در ہفت(7x7 خانوں) کا ہے ۔

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

اوراس کا زجر یہ ہے ان اسماء کو تین مرتبہ پڑھنے سے زیادہ سرعت سے یہ عمل ہوتا ہے وہ اسماء یہ ہیں۔ عِیْـدُوْش ۲ مِهْـرَاشِ ۲ بَـطْشَـی ۲ طَـرْشِ ۲ هَطْشِ ۲ اَرْشِ ۲ وَبِحَقِّ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِئْتِیَا طَوْعًااَوْ کَرْهًاوَّ قَالَتَ اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ ٥

دعوت هذا کے فوائد : ان **اسماء سبعه** کے ساتھ ہر امر جیسے کہ جلب خیر اور رفع شر ہو سکتے ہیں۔ جب کسی کو بلانے کی نیت کرے تو اسماء سبعہ سات کھجوروں پر لکھے یا کسی بھی پھل پر لکھے اور اسپر دعوۃ اکیس (۲۱) بار پڑھے اور مطلوب کو کھلا دے پس اس کی حاضری اور اطاعت میں سرعت اور آسانی ہوگی اسی طرح اگر اسمائے سبعہ برتن میں لکھ کر میٹھے پانی میں دھو کر اس پر اکیس (۲۱) بار پڑھ کر دم مطلوب کو پلا دے تو بہت زیادہ محبت کرنے لگ جائے گا اس طرح اگر یہ اسماء لکھے مطلوب کے کپڑے پر اور اس کی بتی بنا کر چنبیلی یا زیتون کے تیل میں جلائے اور دعوت کے دوران نہایت سات مرتبہ پڑھے اور اس دوران نیک بخور کرتا رہے۔ مطلوب بہت جلد حاضر ہوگا۔ اگر ایک بادام ایسا لے جس میں دو گریاں ہوں اور ان گریوں کو پانی میں ڈالے جو گری اوپر آئے اس پر لیا لکھا اور جو بعد آئے یا نیچے ہو اس پر خیم (اسی پر اسماء سبعہ سات سو اکہتر (۷۷۱) مرتبہ پڑھے اس دوران اچھا بخور جلاتا رہے پھر پہلا بادام مطلوب کو کھلا دے اور دوسرا طالب کو کھلا دے ان دونوں کے درمیان جذب و محبت شدید پیدا ہو جائے گی۔ اگر اپنے دائیں کان کی میل لے کر انجیر میں ملا کر اس پر سات مرتبہ دعوت پڑھے اور کسی کو کھلا دے وہ مطیع ہو کر تمہاری سچی محبت میں مبتلا ہو جائے گی۔ اگر اپنی داڑھی (ٹھوڑی) کے بال اور اپنے ناخن لے کر جلا کر عرق گلاب و زعفران میں ملا کر ان سے اسماء سبعہ سات مرتبہ اپنی ہتھیلی میں لکھ کر کسی انسان کو مس کر لے تو وہ دائمی طور پر مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

حاضری مطلوب : اگر کسی آدمی یا عورت کو حاضر کرنا ہو تو ایک سکے کا پترا لے کر اس پر نوچندی اتوار کے دن پہلی ساعت میں اثر المطلوب یا کسی کاغذ پر ایک شکل بنا کر اس کے جسم کے مختلف حصوں پر اس طرح سے لکھے۔

سر پر **لیاخیم روقیائیل مذهب اجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)۔

سینے پر **لیالغو جبرائیل مرة اجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)۔

دائیں بازو پر **لیافور سمسائیل الاحمراجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)۔

بائیں بازو پر **لیا روث میکائیل بر قان اجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)۔

ظھرہ پر **لیا روغ صر فیائیل شمهورش اجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)

دائیں ٹانگ پر **لیاروش عنیائیل ذوبعة اجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)۔

بائیں ٹانگ پر **لیاشلش کسفائیل میمون اجیبوا واجلبوا** (مطلوب مع والدہ) **الی المحبة** (طالب مع والدہ)۔

پھر اس کو انار کے درخت میں لٹکا دے پھر سات ٹکڑے کپڑے پر اسماء **یا و کیل** لکھے اور ہر ٹکڑے کو الگ الگ نئے چراغ میں پاک تیل ڈال کر اپنے ارد گرد جلائے۔ ایک کا منہ قبلہ کی طرف دوسرا اپنے پیچھے۔ تیسرا دائیں طرف چوتھا بائیں طرف پانچواں مشرق کی طرف چھٹا مغرب کی طرف ساتواں مطلوب کے گھر کی طرف اگر معلوم ہو۔ تو اگر معلوم نہ ہو تو شمال اور غروب کے درمیان رکھے اور بخور جلائے اور چراغ جلائے اور عزیمت مذکورہ استاذ الخوارزمی والی اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پس مطلوب بے شک حاضر ہوگا۔ چاہے وہ زنجیروں سے باندھا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

آسیب زدہ کا علاج: جب تمہارے پاس کوئی آسیب زدہ آئے تو اس کی آنکھوں کے درمیان لیاخیم لکھو اور اس کی شہادت کی انگلی پر لیالغو اور انگوٹھے پر لیافور اور اس پر دعوت مذکورہ پڑھو اگر حاضر ہو جائے تو اس سے بات کرو۔ اگر وہ بات نہ کرے تو اس کے ہاتھ پر 7x7 کا نقش لکھو۔ اور ایک پاک لکڑی لیکر اس پر لیالغو لکھو اور اس کی درمیانی اور ساتھ والی انگلی کے درمیان زور دے کر پکڑ و اور دعوت الخوارزمی کو بار بار پڑھتے رہو۔ پس وہ بولے گا اور اپنے نام اور مقصد اور قبیلے کے بارے میں بتائے گا اس کو خارج ہونے کا حکم دو اور اس سے حلف لو۔ جب آسیب چلا جائے تو **اسمائے سبعہ قمریہ ، آیت الکرسی** ، آخری **سورۃ حشر** لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے یا سر پر رکھا جائے۔ پس وہ کبھی بھی واپس نہ لوٹے گا۔ اور مریض ہمیشہ کے لئے ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر آسیب اکڑے اور نہ بولے یا نہ نکلے تو اس کے ماتھے کے درمیان یہ طلسم لکھے اور اس پر اکیس مرتبہ دعوت پڑھے پس وہ اطاعت کریگا اور بولے گا اور جو کچھ کہو گے کرے گا۔ اور اگر نہایت گستاخ آسیب ہو اور اسکو جلانا مقصود ہو تو یہ **اسمائے سبعہ قمریہ** نیلے کپڑے پر لکھو اور اس کے ساتھ یہ طلسم لکھو **حم حیما الله بینم له بابا کن احرق یا سمسما ئیل من عصا لسھا ء الله من الجن والشیاطین بحق هذا الاسماء** اس کا دھواں مریض کو پہنچائے۔ اور جلانے کے لئے یہ بھی ہے کہ یہ اسمائے لکھے۔ **املج ۳ قبلج توکل یا احمر وانت یا عبدالقادر بحبرق هذا العون کف ی** اگر آسیب کو جس کا اندر ہی قید کرنا ہو تو!

مریض کے ماتھے پر لکھے **لیاخیم ۔ وقفوهم انهم مسئولون۔** اس کے دائیں کلائی پر **لیالغو ۔ رو قیائیل ۔ مذهب ۔**

بائیں کلائی پر **لیافور ۔ جبرائیل ۔ مرة۔** دائیں ہنڈی پر **لیا روث ۔ سمسائیل ۔ احمر۔**

بائیں ہنڈی پر **لیاروغ ۔ صر فیائیل ۔شمهورش ۔** پیٹ پر **لیا ر و ش ۔ صر فیائیل ۔شمهورش۔**

کمر پر **لیاشلش ۔کسفیائیل ۔ میمون ۔**

اس کے بعد دعوت خوارزمیؒ کو اکیس بار پورے یقین کامل کے ساتھ پڑھ کر دم کر دے تو آسیب یقینی طور پر قید ہو جائیگا۔

آسیب کو قید کرنا : اگر آسیب کو بوتل میں قید کرنا چاہے تو بوتل پر ایک کاغذ لگائے اور اس کاغذ کے درمیان میں دائرہ میں اسماء لکھے۔ اور دعوت پڑھ کر خدام کو آسیب اس کے اندر داخل کرنے کا حکم دے اور سات مرتبہ بوتل کو مریض پر گھمائے اور پھر اسے رکھ دے۔ اور پڑھتا رہے۔ جب بوتل خود بخود ہلنے لگے تو اس کا منہ بند کر کے موم لاکھ وغیرہ لگائے۔ اور اس پر لیا لغور لکھ دے اور اس کو زمین میں گہرا دفن کر دے جہاں پر پاؤں نہ آئے جب تک دفن رہے گا وہ آسیب قید ہی رہے گا۔ یا جب تک وہ بوتل ٹوٹ نہ جائے۔

عمل ارسال ھواتف ازبونیؒ :

درج ذیل خاتم مبارک ایک عدد کسی کاغذ پر لکھیں۔ اور ایک عدد رات کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں۔ اب رات کو پرہیز عمومی کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ (1000) **اللھم یا کھیعص یا حم عسق** اس طرح سے آپ پڑھیں۔ کہ ہر سینکڑہ پر دس مرتبہ یہ عبارت عمل پڑھیں۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم o تو کلوا یا خدام ھذہ الآیات و اذھبوا الی** (اس شخص کا نام مع والدہ جس سے کام لینا مقصود ہو) **فی صورتی و سموالہ اسمی و خوفوہ و ازعجوہ و اقلقوہ الموت حتی اذا اصبح یأتی الی خاضعا ذلیلا و یقضی حاجتی بحق ھذہ الأسماء علیکم و طاعتھا لدیکم الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ بارک اللہ فیکم و علیکم۔**

ک ح	ح م	ی ع	ع س	ص ق
ح م	ی ع	ع س	ص ق	ک ح
ی ع	ع س	ص ق	ک ح	ح م
ع س	ص ق	ک ح	ح م	ی ع
ص ق	ک ح	ح م	ی ع	ع س

یہ عمل پانچ سے سات دن کا ہے۔ اس دوران پرہیز عمومی اور صوم و صیام نہایت ضروری ہے۔

ارسال کا مجرب عمل : حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے۔ کہ! کہ آیت الکرسی کو فقط دوسو بار اس طرح سے پڑھیں۔ کہ ہر صدی پر **یا اللہ۔ یا حی یا قیوم۔ یا علی یا عظیم۔** کو ایک ہزار تین سو ستر (1370) بار پڑھ کر اس دعا و عزیمت کو تین بار پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ وَمِلَاءَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ بِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَنْ تُرْسِلُ خَادِمِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَان** (دشمن کا نام۔ یا اس شخص کا نام جس سے کام لینا مقصود ہو) **فِیْ صِفَتِیْ وَحُلِیَّتِیْ بِاَسْمِھِمْ مِنْ سُمُوْمِ وَحَرَّابِ مِنْ نَّارِ وَ اَطْعَنَہٗ بِالْحَرَابِ وَاضْرِبُہ بِالدَّبَابِیْشِ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاْتِیْ اِلٰی خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَّ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ بِمَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَلْوَحَا 2۔ اَلْعَجَلُ 2۔ اَلسَّاعَۃَ 2۔**

اس پڑھائی کے عامل کو چاہیئے کہ بطرف اس شخص کے (یعنی کہ دشمن۔ یا وہ شخص جس سے کام لینا مقصود ہو) کسی حربے کے ساتھ یا کسی چیز سے اشارہ کرے۔ پھر تین سو با درود و سلام پڑھ کر عامل اسی جگہ پر اکیلا سو جائے۔ یاد رہے کہ اس پورے عمل کے دوران کوئی خوشبودار دخنہ یا کوئی اگربتی کی دھونی لازمی ہونی چاہیئے اس عمل کو شب جمعہ سے شروع کرنا چاہیئے یہ عمل سات سے گیارہ ایام تک کرنا چاہیے عامل ضرور بالضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ انشاءاللہ۔ صاحب مجربات دیربی میں اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ اگر ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک عمل میں کامیابی نہ ہو تو مایوس نہ ہونا چاہیئے تا آنکہ سات جمعوں تک یہ عمل ضرور مستجاب ہوگا۔ انشاءاللہ العظیم۔ اس عمل کو میرے پیرومرشدؒ نے معدن کرامت میں بھی تحریر فرمایا ہے۔

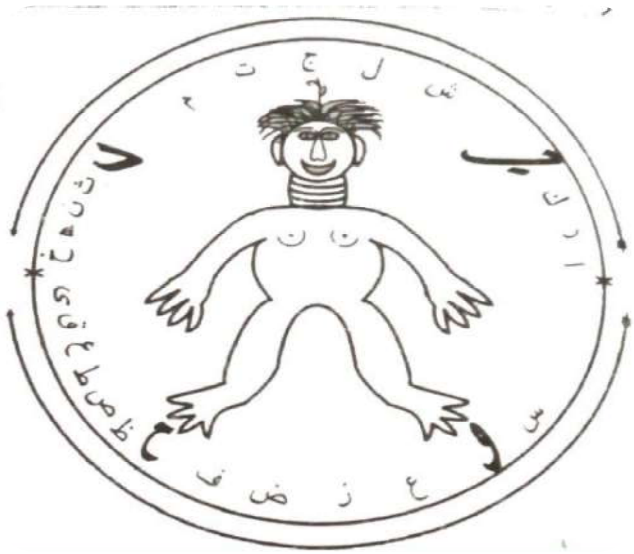
علمِ کیمیاء سکھانے والے مؤکل کی تسخیر : (از حضرت امام ابوالعباس احمد بن علی البونیؒ در کتاب شمس المعارف)

جو بھی شخص جذبہ ذوق وشوق سے علمِ کیمیاء (سونا و چاندی بنانے کا علم) صحیح و مکمل طور پر جاننے کا متمنی ہو۔ تو اس عمل کو سرانجام دینے کے بعد بحالت رویاء، یا پھر عالم بیداری میں کوئی اللہ تعالیٰ کا بندہ حصوصی اس شخص کو علم کیمیاء سکھلا جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ تو ایسے شخص کو لازم ہے۔ کہ 40۔ ایام تک پرہیز روحانی مع صوم و صیام رہتے ہوئے آبادی سے دور کہیں خلوت اختیار کرے۔ حلال روزی سے سحر و افطار کا اہتمام کرے۔ ہر نماز کے بعد **سورہ والشمس، سورہ والیل، سورہ والضحی** اور **سورہ الم نشرح** ہر ایک کو سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ آیتِ کریمہ (**قل اللھم مالک الملک ۔ ۔ بغیر حساب** o تک) 40۔ مرتبہ پڑھ کر اس دُعا کو 11 مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم انی اسئلک بقدرتک علٰی کل شیء و تسخیرک لکل شیء یا احد یا صمد یا وتر یا حی یا قیوم . ان تصلی و تسلم علٰی سیدنا محمد ان تسخر لی العلم الذی سترتہ علٰی کثیر من خلقک و اکرمت بہ کثیرا من عبادک یا کافی یا غنی یا مغنی یا فتاح یا ھادی واغننی بہ عمن سواک انک مالک الملک و بیدک مقالید السموات والارض وانت علٰی کل شیء قدیر o

تسخیر اجنہ (بلا پرہیز آسان) : عمل مجربہ از حضرت غلام الرسول میمن نا شادؔ

بازار سے ایک نیا جیبی آئینہ لے لیں۔ جس طرح سے اس عمل میں شکل دی گئی ہے۔ ہو بہو یہی شکل آئینہ پر وضع کریں۔ پس آئینہ تیار ہو گیا۔ اب جس دن اس عمل کو کرنے کا ارادہ ہو۔ اس دن کو گزار کر رات کو (بعد نماز عشاء) اپنے سامنے رکھ کر **400** سو مرتبہ **20** دنوں تک مسلسل یہ عزیمت پڑھیں۔ تیسرے دن سے عجائبات کا مشاہدہ شروع ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عزیمت اور نقش اس مجرب عمل کے نیچے دیئے گئے ہیں۔



اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرَالْجِنِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بُدُّوحِ كَمْسَفْ رَتْخَضْ وَبِحَقِّ هَشْطَشْلَهْكُوْشٍ كَشْكَشْلِيْعُوْشٍ بِخَلْهَلْشَطُوْشٍ شَلْطُطَشْكُوْشٍ وَ بِبَآءِ الْبِهَاءِ وَبِدَالِ الدُّخَانِ وَبِوَاوِ الْوَلَايَةِ وَبِحَآءِ الْحَيَاتِ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o

عمل کے بعد آئینہ کو کسی سیاہ کاغذ میں لپیٹ کر رکھ دیں۔ تاکہ آپ کے علاوہ دوسرا کوئی اس آئینہ تک نہ پہنچ سکے۔ اس عمل میں شرائط وغیرہ کچھ نہیں۔ روزانہ کے نتائج، مشاہدات اور مکاشفات اپنی ڈائری میں لکھتے رہیں۔ اس عمل کے جنات بلا شبہ کام کرتے ہیں۔

تسخیر خادم سورہ فاتحہ شریفہ :

سورہ فاتحہ شریف کے خادم کی تسخیر کا یہ عمل متعدد علمائے عاملین سے منقول ومنسوب ہے۔ اور اس عمل کو مجرب المجرب ہونے کی سند بھی حاصل ہے۔ (الحمدللہ) اس عمل کا طریقہ نہایت سادہ اور آسان ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی کر کے روزانہ رات کو خلوت میں بیٹھ کر عمل کا آغاز نو چندی جمعرات سے اس طرح کرنا ہے۔ کہ! کوئی خوشبودار دھنہ سلگا کر یا اگربتی لگا لیں۔ پھر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی انگشتِ شہادت پر پڑھ کر ایک دائرہ بطورِ حصار بنا لیں۔ بعد ازاں اس دائرہ میں قبل رُو ہو کر بیٹھ جائیں۔ سورہ فاتحہ شریف (مع تسمیہ) ایک ہزار (1000) مرتبہ اس طرح سے پڑھیں۔ کہ! ہر سو مرتبہ سورہ فاتحہ شریف کے عبارت عمل کو تین مرتبہ پڑھیں۔ سات ایام تک یہ تمام عمل ایک ہی نشست میں بحالتِ وضو پڑھنا ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے۔

تَرِيْشٍ (2مرتبہ) ۔بَطْهِيْشٍ (2مرتبہ) ۔مَشَاشٍ (2مرتبہ) ۔كَشَارِشٍ (2مرتبہ) ۔اُطَامِشٍ (2مرتبہ) ۔ قَطْمُوْشٍ (2مرتبہ) ۔اُنْهِتٍ (2مرتبہ) ۔ عَلُوْشٍ (2مرتبہ) ۔ مَخْلُوْشٍ (2مرتبہ) ۔اُجِبْ يَا رَيْحَانُ وَافْعَلْ لِيْ مَطَا بِعَةُ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ الشَّرِيْفَةِ اُمِّ الْقُرْآنِ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْاَ خِذِ بِنَاصِيَتِكَ اُجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ بِحَقِّ الْفَرْدِ الْجَبَّارِ الشَّكُوْرِ الثَّابِتِ الظَّهِيْرِ الْخَبِيْرُ الزَّكِيُّ اَلْوَحَا(2مرتبہ)اَلْعَجَلُ (2مرتبہ) اَلسَّاعَةِ (2مرتبہ)۔

بالفرض محال! اگر سات ایام میں خادم حاضر نہ ہوا۔ تو پھر بھی عمل جاری رکھیں۔ لیکن اگر اکیس یوم میں بھی خادم حاضر نہ ہوا۔ تو آپ سمجھیں۔ کہ! دورانِ عمل آپ سے کسی قسم کا کوئی نقص واقع ہوا ہے۔

تسخیرِ جنی عورت :

جن عورت کی تسخیر کا ی عمل نہایت مشہور ومعروف عمل ہے۔ اس عمل میں ایک بہت بڑی خوبی اور اسی طرح سے ایک نہایت عظیم مشقت بھی ہے۔ خوبیٔ عمل تو یہ ہے۔ کہ! عامل چوبیس گھنٹوں بعد ایک نہایت عظیم تصرف وقوت کا حاکم بن جاتا ہے۔ مگر عظیم مقت یہ ہے۔ کہ! چوبیس گھنٹوں میں یہ اسم سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر ہی اُٹھنا ہے۔ یعنی جبکہ تعداد پوری نہیں ہو گی۔ عامل دائرہ ءحصار میں رہتے ہوئے اپنی نشست سے نہیں اُٹھ سکتا۔

طریقۂ عمل یہ ہے۔ کہ! عمل سے تین یوم قبل صوم وصیام اور خلوت کی پابندی کے ساتھ پرہیز جلالی و جمالی کر کے دائرہ ءحصار میں بیٹھ جائیں۔ اور اسم ’’ **يَا شَمْعَلُوْنِيْ** ‘‘ کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر ہی اُٹھیں۔ دورانِ پڑھائی خوفناک مناظر، خوبصورت برہنہ عورتوں کا دائرہ کے پاس آنا اور خوفناک مناظر پیش آنے جیسے واقعات بھی وقوع پذیر ہوں گے۔ لہذا عامل نہ تو ڈرے۔ اور نہ جذبات کو بے قابو ہونے دے۔ ورنہ سخت رجعت ہو گی۔

یہ کتابچہ جس میں چند اعمال ہیں پیش خدمت ہے ہمارے لختِ دل ہیں آپ کا مال تجارت ہے

فال نامہ | فال نامہ قرآنی مُشتمل براعجاز رحمانی | یا حی یا قیوم

استخارہ یہ کہتا ہے اس سے کنارہ کرلوں — دل کہتا ہے مگر استخارہ دوبارہ کرلوں

طریقہ نمبر 1 : یہ طریقہ جناب سید سرفراز احمد شاہ نے کتاب ''حرفِ فقیر'' میں بتایا ہے۔ کہ! وضو کر کے دو (رکعت) نفل پڑھیں۔ (سلام پھیرنے کے بعد) دل میں تین مرتبہ درودِ پاک پڑھتے ہوئے **At random** قرآنِ پاک کھولیں۔ **Left side** کے صفحہ کو نمبر ایک تسلیم کرتے ہوئے **Seventh Page** پر جائیے۔ اور اُس (صفحہ) کی ساتویں سطر کے ساتویں لفظ کا ترجمہ دیکھ لیجیے۔

سوبار تیرا دامن ہاتھوں میں میرے آیا — جب آنکھ کھلی دیکھا اپنا ہی گریباں ہے

طریقہ نمبر 2: اسی طرح کا ایک اور مجرب المجرب اور مستند ترین استخارہ کہ جس کو میرے مربی و مرشد جناب سید محبوب علی شاہؒ کی تصانیف ، شمس المعارف و لطائف العوارف ، صاحب مجربات دیربی ، صاحب اغاثۃ المظلوم، مجربات سنوسیؒ کے علاوہ دیگر متعدد عاملین نے اپنی اپنی کتب کو معمور و مزین فرمایا ہے۔ متذکرہ تمام مصنفین اس ضمن میں فرماتے ہیں۔ کہ! اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو۔ یا یہ اندیشہ ہو۔ کہ فلاں مشکل و مصیبت سے کیسے خلاصی حاصل کی جائے۔ تو ایسے شخص کو چاہیے۔ کہ عشاء کے فرض وسنن کے بعد مگر قبل صلاۃ الوتر استخارہ کی نیت سے گھر یا مسجد میں (کسی گوشے یا ایسی جگہ کہ جہاں پر کوئی دوران پڑھائی مخل نہ ہو) دو رکعت اس طرح سے پڑھے۔ کہ سورہ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ **آیت الکرسی** پڑھے۔ بعد سلام حالت تشہد ہی میں 21 بار آیت الکرسی۔ 11 مرتبہ سورہ قدر۔ 11 مرتبہ **سورہ الم نشرح** ۔ 11 مرتبہ سورہ والشمس ۔ 11 مرتبہ **سورہ واللیل** ۔ 11 مرتبہ سورہ والتین ۔ 11 مرتبہ سورہ تکاثر ۔ 11 مرتبہ **سورہ اخلاص** اور 11 مرتبہ **معوذ تین** (سورہ فلق وسورہ والناس) پڑھ کر یہ دعائیہ کلمات عظیمہ بھی 11 مرتبہ پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَفَاءَلۡتُ بِحَقِّ مَا تَلَوۡتُہٗ مِنۡ کَلَامِکَ الۡقَدِیۡمِ ☆ اَلَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَہٗ عَلٰی نَبِیِّکَ وَرَسُوۡلِکَ الۡکَرِیۡمِ ﷺ ☆ فَاَرِنِیۡ مَا ھُوَ الۡمَکۡنُوۡنَ وَالۡمُخۡبَآءُ . اَللّٰھُمَّ اَرِنِیۡ فِیۡ مَنَامِیۡ فِیۡ لَیۡلَتِیۡ ھٰذِہٖ مِمَّا سَئَالۡتُ وَمَا لَمۡ اَسۡئَلۡ وَ بَیِّنۡ لِیۡ الۡخُرُوۡجِ مِنۡ ھٰذَا الۡاَمۡرِ (اس لفظ یعنی الامر پر صاحب استخارہ اپنے مطلب ومقصد کا تصور کرے) **بِقُدۡرَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ ☆ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ ھٰذَا فَرَجًا وَمَخۡرَجًا یَا عَلِیۡمُ یَا حَکِیۡمُ ☆ وَ بَیِّنۡ لِیۡ فِیۡ نَوۡمِیۡ ھٰذَا مَا یَدُلُّنِیۡ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعۡوَتِیۡ . اَلَّذِیۡ اُخَافُہٗ وَاَحۡذُرُوۡہٗ . اَللّٰھُمَّ اِنۡ کَانَ خَیۡرًا فَاَرِنِیۡ بَیَاضًا اَوۡ خُضۡرَۃً وَ اِنۡ کَانَ شَرًّا . فَاَرِنِیۡ سَوَادًا اَوۡ حُمۡرَۃً وَ اَرۡسِلۡ لِّیۡ خَادِمًا مِنۡ خُدَّامِ ھٰذِہِ الۡاٰیَۃِ الشَّرِیۡفَۃِ وَ سُوۡرَۃِ الۡمُبَارَکَۃِ ☆ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر'' ☆ بِفَضۡلِکَ وَ بِرَحۡمَتِکَ وَکَرَمِکَ یَا کَرِیۡمُ ☆**

اس دعا کے بعد نماز وتر اور بقایا نماز مکمل کر کے بنا کسی سے بات چیت کئے اسی عمل کی جگہ پر دائیں کروٹ سو جائیں۔ انشاء اللہ بحکم ایزدی پہلی، تیسری یا حد ساتویں رات تک ذیل میں سے کوئی نہ کوئی ایک بات ضرور بالضرور وقوع پذیر ہوگی۔ انشاء اللہ۔

ارض و سماء کہاں تیری وسعت کو پاسکے — میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تُو سما سکے

ا۔ خواب میں سفید یا سبز رنگ ظاہر ہوگا۔ اور دل کو اطمینان حاصل ہوگا۔ ۲۔ خواب میں سیاہ یا سرخ رنگ ظاہر ہوگا۔ اور دل کو خوف اور وحشت ہوگی۔ ۳۔ خواب میں کوئی انس، جن یا مؤکل حاضر ہو کر صاحب استخارہ کے مطلب و مقصد سے طالب کو آگاہی فراہم کرے گا۔ سفید و سبز رنگ اگر ظاہر ہو۔ تو اس کا مطلب ہے۔ کہ یہ کام کریں۔ سیاہ و سرخ رنگ اگر ظاہر ہو۔ تو اس کا مطلب ہے۔ کہ یہ کام ملتوی کریں۔ کیونکہ اس کام میں خیر نہیں ہے۔

بہت قریب سے دیکھا ہے دنیا کو — تب ہی تو دور جا کے بیٹھا ہوں

طریقہ نمبر 3: یہ مجرب المجرب اور مستند ترین طریقہ ہے کہ! بحالتِ وضو تنہا جگہ پر مصلے پر بیٹھ کر روبقبلہ مُصحفِ پاک کو نہایت ادب واحترام سے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر بہ چشم بند اپنے مقصد و غایت کو قلب میں رکھے ہوئے دل ہی دل میں مندرجہ ذیل پڑھیں۔

☆ **درود و سلام۔** 7 مرتبہ۔ ☆ **سورہ فاتحہ شریف۔** 7 مرتبہ۔

☆ **سورہ اخلاص۔** 7 مرتبہ ☆ **آیتُ الکرسی شریف۔** 7 مرتبہ۔

اِن کے پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کو دل میں رکھتے ہوئے یہ دُعا مکمل اعتقاد و یقین کے ساتھ سات ہی مرتبہ پڑھیں ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَفَاءَ لْتُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہ‘ مِنْ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ☆ اَلَّذِیْ اَنْزَلْتَہ‘ عَلٰی نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ ﷺ ☆ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنَ وَالْمُخْبَآءَ .اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ مِمَّا سَئَالْتُ وَمَا لَمْ اَسْئَلُ وَ بَیِّنْ لِیْ الْخُرُوْجِ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ (اس لفظ یعنی الامر پر صاحب استخارہ اپنے مطلب ومقصد کا تصور کرے) **بِقُدْرَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ☆ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ☆ وَ بَیِّنْ لِیْ فِیْ نَوْمِیْ ھٰذَا مَا یَدُلَّنِیْ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ .اَلَّذِیْ اُخَافُہ‘ وَاَحْذُرُوْہُ . اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضاً اَوْ خُضْرَةً وَ اِنْ کَانَ شَرًا .فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَةً وَ اَرْسِلْ لِّیْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَ سُوْرَةِ الْمُبَارِکَةِ☆اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ‘‘☆ بِفَضْلِکَ وَ بِرَحْمَتِکَ وَکَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ☆**

اِس دُعا کے پڑھنے کے بعد اپنے قُرآنِ مجید پر دم کر کے مُصحف مقدس کو کھولیں ۔ اب جو بھی صفحات سامنے آئیں ۔ اِن دونوں اطراف کے صفحات پر بغور دیکھ کر اسم ذات ’’ **اللہ** ‘‘ کو گِن کر اِس تعداد میں تین اعداد کا اِضافہ کر کے اِتنے ہی صفحات آگے کی طرف پلٹ کر اُتنی ہی سطور گن لیں ۔ آخری سطر پر مقصد و مطلب کی واضح ترین آیت مستخرج ہو گی ۔ ترجمہ دیکھ لیں ۔ آپ یقیناً حیران و ششدر رہ جائیں گے ۔ کہ ! آپ کے مطلب و مقصد کی آیت نکل آئے گی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ یہ ہے ۔ قرآنِ پاک کا عظیم ترین زندہ معجزہ ۔

رسمِ الفت ہی اجازت نہیں دیتی ورنہ ہم بھی تمھیں ایسا بھولیں کہ سدا یاد کرو

فال نامہ قرآنی از شیخِ اکبر محی الدین ابنِ عربی ؒ

طریقہ نمبر 4: اما بعد ! یہ جدول نہایت عظیم النفع دراصل حضرت شیخِ اکبر محی الدین ابنِ عربی اندلسی ؒ کا کراماتی قرعہ ہے ۔ اور اس سے فال استخراج کرنے کا یہ طریقہ ہے ۔ کہ جس مقصد و غایت کے لئے فال نکالنا مقصود ہو ۔ تو سب سے پہلے اپنے مقصد کا دل میں خوب خیال جمائے ۔ پھر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی روحِ مبارک کو ایصال کرے ۔ اس کے بعد پھر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اس فالنامہ کے مُصنف جناب حضرت شیخِ اکبر محی الدین ابنِ عربی اندلسی ؒ کی روحِ مبارک کو ایصال کرے ۔ اس کے بعد اپنے مقصد کا صفحہ کھول کر آنکھیں بند کر کے جدول پر اپنی شہادت کی اُنگلی پھیر کر کسی ایک جگہ روک کر آنکھیں کھول دے ۔ اب دھیان سے دیکھے ۔ کہ کِس حرف پر انگشت شہادت ہے ۔ اس لفظ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر پانچواں حرف لیتا جائے ۔ (بہتر تو یہ ہے ۔ کہ حروف کو لکھتا جائے) یہاں تک کہ اسی حرف پر مُنتھی ہو ۔ جہاں سے آغاز کیا تھا ۔ پھر ان تمام حروف کو جمع کرے ۔ تو صاحب فال محو حیرت ہو گا ۔ کہ کہ ان حرفوں سے آیت ظاہر ہو جائے گی ۔ جو کہ جدول کے نیچے دی گئی ہوں گی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ آیت کے ساتھ ہی نتیجہ لکھا ہوا ہو گا ۔

یہ قرعہ دراصل اس فالنامہ کے مُصنف جناب حضرت **شیخِ اکبر محی الدین ابنِ عربی اندلسی** ؒ کی لاتعداد کرامات میں سے ایک ادنٰی سی کرامت ہے ۔ اس قرعہ کے اندر عجیب و غریب اسرار ہونے کے ساتھ ساتھ اس فالنامہ کا نتیجہ بھی بالکل واضح اور درست ہو گا ۔ فالنامہ میں ہاں اور نہیں دونوں کے جوابات موجود ہیں ۔

رب العالمین سے دُعا ہے ۔ کہ ہمیں صراطِ مُستقیم پر رہنے کی توفیق و طاقت مرحمت فرمائے ۔ اور ہمیں اپنے نیک و شرعی مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے ۔ اور ہمیں اس قرعہ سے مُستفید و مُتنفع فرمائے ۔ آمین ۔

یاد رہے ۔ کہ اِس عظیم المرتبت عطیہء خداوندی کو مذاق نہیں بنانا چاہیئے ۔ صرف بوقتِ ضرورت اِس سے کام لینا چاہیئے ۔ اور اِس فال نامہ کو بحالتِ وضو کرنا انتہائی ضروری ہے ۔

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے کہ خوشبو آ نہیں سکتی ، کبھی کاغذ کے پھولوں سے

یہ کام کرنا اچھا ہے یا نہیں ؟

م	ا	ا	ا	ب	ہ	و	و	و	ی
ر	ب	ت	ت	ر	د	ص	ن	ن	ش
ا	ع	ع	ب	م	ج	ر	د	ص	ہ
ع	ی	م	و	ب	ت	ل	ہ	ر	ر
د	ا	ل	و	م	ن	م	ا	ا	ہ
ل	ق	ا	ت	ر	ا	ی	ی	ت	ب
ہ	ل	ہ	و	م	ل	و	ل	ق	ح
ا	ن	ی	ف	م	و	و	د	ا	ت
ل	ا	ل	ن	ہ	ل	و	ف	ا	ن
ب	ج	ی	ل	ر	ہ	ہ	ن	ذ	و
ی	ہ	ت	م	و	ص	ر	ہ	ک	ض
ب	ہ	و	ع	ن	ر	م	د	ن	ا
ا	ر	ا	م	ج	م	ج	ا	ز	و
ع	ج	ا	ل	ت	ت	ا	ذ	ا	ن
ل	ی	ب	م	ل	م	م	ا	ا	ت
ن	ہ	ا	ر	م	و	ل	د	و	ہ

تفصیل نامہ برائے فال :

طیب	یبشرھم ربھم برحمة منه و رضوان و جنات لھم(سورہ توبہ،آیت نمبر21)	آیت
ہاں	انہیں ان کا رب خوشخبری دیتا ہے ۔ اپنی رحمت کی ۔ اور رضامندی کی ۔ اور جنتوں کی ۔	ترجمہ
طیب	و ان تصبروا و تتقوا فان ذلک من عزم الا مور ☆ (سورہ الِ عمران،آیت نمبر186)	آیت
ہاں	اگر تم صبر کو لو ۔ اور پرہیز گاری اختیار کر لو ۔ تو یقیناً یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے ۔	ترجمہ
لا طیب	وان تدعھم الی الھدیٰ فلن یھتدوا اذا ابدا ☆ (سورہ کہف،آیت نمبر57)	آیت
نہیں	گو کہ آپ انہیں ہدایت کی طرف بلاتے رہیں ۔ لیکن یہ کبھی بھی ہدایت نہیں پانے کے ۔	ترجمہ
لا طیب	واصبر علیٰ ما یقولون واھجر ھم ھجرا جمیلہ☆ (سورہ مزمل،آیت نمبر10)	آیت
نہیں	اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں ۔ ان پر صبر کرو ۔ اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ ۔	ترجمہ
طیب	ھم درجات عنداللہ ط واللہ بصیر م بما تعملون ط ☆ (سورہ الِ عمران،آیت نمبر163)	آیت
ہاں	اللہ تعالیٰ کے پاس ان کے الگ الگ درجات ہیں۔اوران کے تمام اعمال کواللہ تعالیٰ بخوبی دیکھ رہا ہے۔	ترجمہ

اِس کام کا انجام بخیر ہو گا یا نہیں ؟

ک	ل	و	و	ق	ل	ه	ه	ر	ا
م	م	د	ز	ل	ا	ا	و	ق	و
ا	ل	ا	ن	ا	ر	ب	ا	ا	ب
ا	ش	ل	ه	ش	د	ر	ی	م	ر
و	ی	ا	م	ن	ا	ف	ل	ن	ا
ا	ی	ط	ا	ک	ن	ا	ی	ل	ب
ی	ل	ب	ط	ا	خ	ح	م	ی	ل
ر	ی	ن	ب	ح	ج	و	ا	ا	ق
و	ت	ل	ت	ف	ا	ا	ق	و	ل
م	ل	و	ف	ا	ن	د	ل	ض	ت
ه	ن	و	ل	ک	ا	ی	ه	ن	ن
م	ا	د	ا	م	ن	و	و	ه	ن
غ	ف	ا	م	ا	م	ی	ا	ع	ل
ا	ا	ل	ل	ق	ع	ل	ی	ی	ا
ی	ا	ص	ک	ن	د	خ	ر	ث	ط
و	ر	ا	ی	ی	ا	ت	ط	ر	ن

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	کلما ارادوا ان یخرجوا منها من غم اعیدوا فیها☆ (سورہ حج، آیت نمبر 22)	**لا خیر فیه**
ترجمہ	یہ جب بھی وہاں کے غم سے نکل بھاگنے کا ارادہ کریں گے ۔ وہیں لوٹا دیئے جائیں گے ۔	نہیں
آیت	لهم البشریٰ فی الحیوة الدنیاو فی الآ خرة ☆ (سورہ یونس، آیت نمبر 64)	**خیر فیه**
ترجمہ	ان کے لئے دنیا وی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے ۔	ہاں
آیت	وهدا الی الطیب من القول و هدوا الیٰ صراط الحمید ☆ (سورہ حج، آیت نمبر 24)	**خیر فیه**
ترجمہ	ان کی پاکیزہ بات کی رہنمائی کر دی گئی ۔ اور قابلِ صدتعریف راہ کی ہدایت کر دی گئی ۔	ہاں
آیت	ورزقنا هم من الطیبات و فضلناٰ هم علیٰ کثیر ممن خلقنا تفضیلا☆ (سورہ بنی اسرآئیل، نمبر 70)	**خیر فیه**
ترجمہ	اورانہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں ۔ اور اپنی بہت سی مخلوقات پر انہیں فضیلت عطا فرمائی ۔	ہاں
آیت	و قالوا بشرناک بالحق فلا تکن من القانطین☆ (سورہ حجر، آیت نمبر 15)	**خیر فیه**
ترجمہ	انہوں نے جواب دیا ۔ ہم تمھیں برحق بشارت دے رہے ہیں ۔ تم مایوس نہ ہو ۔	ہاں

منصبِ عالی کی طلب **یا پھر** کل مُرادوں کے واسطے، کہ! پوری ہوں گی یا نہیں ؟

ل	ق	و	ی	ی	ہ	ل	ی	ا	ا
ا	ا	س	د	م	ل	ل	ت	ا	ر
م	ل	خ	و	ب	ل	ہ	ل	د	ا
ک	م	ف	ا	ل	و	م	ر	ن	ع
ا	ا	ب	ا	د	ل	ل	ی	ج	ل
ذ	ک	ق	ع	و	ی	ا	و	ل	ا
ن	ل	م	ن	ل	ت	م	ا	ا	ا
د	ل	غ	ک	ح	ع	ک	ی	خ	س
و	ت	ر	ل	ا	ن	و	ک	ی	ن
م	ء	م	ف	و	ن	ت	و	ت	ا
د	ی	ل	ف	ی	و	ا	ا	ی	ت
ن	ل	ت	ا	ا	ہ	م	ض	ل	ء
م	ل	ر	ا	ذ	ا	ک	و	ر	ی
ی	م	ن	ض	ا	م	ن	ہ	ف	ل
ل	ت	ش	ا	ق	ک	ش	ی	ح	ر
و	ا	ا	ک	ب	ن	ء	ء	م	ی

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	له الملک والذين تدعون من دونه ما يملکونo (سورہ فاطر،آیت نمبر13)	لا يحصل المراد
ترجمہ	اس کی سلطنت ہے۔جنہیں تم اس کے سوا پکار رہے ہو۔	نہیں
آیت	قل اللهم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء o (سورہ الِ عمران،آیت نمبر26)	يحصل المراد
ترجمہ	آپ کہہ دیجیئے۔اے اللہ تعالیٰ! اے تمام جہان کے مالک! تُو جسے چاہے بادشاہی عطا کرے۔	ہاں
آیت	ويستخلف ربی قوما غيرکم ولا تضرونه شيئاo (سورہ ھود،آیت نمبر57)	لا يحصل المراد
ترجمہ	اور میرا رب تمھارے قائم مقام لوگوں کو کردے گا۔اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔	نہیں
آیت	يا داؤد انا جعلناک خليفة فی الارض فا حکمo (سورہ ص،آیت نمبر26)	يحصل المراد
ترجمہ	اے داوٗدؑ! ہم نے تمھیں زمین میں خلیفہ بنا دیا۔	ہاں
آیت	يأمر بالعدل والاحسان و ايتآء ذی القربیٰo (سورہ نحل،آیت نمبر90)	يحصل المراد
ترجمہ	عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔	ہاں

یہ خبر درست ہے یا غلط ؟

ا	ا	ذ	ب	ق	ن	ن	ل	ل	ا
ه	ا	ک	ک	ل	ذ	ل	ا	ذ	و
ا	ذ	ل	ب	ا	ل	ی	ی	و	ک
ه	ن	و	ا	ذ	و	ک	م	ب	ل
ا	ذ	ا	ا	ک	ل	ب	ل	ل	ق
ق	و	ح	ح	ا	ص	ا	ق	ق	ل
ص	ب	ف	ل	ر	ا	ا	م	م	ب
ل	ی	ن	ا	ک	ح	ا	ش	ج	ا
ق	ت	ا	ا	ن	و	ن	ء	ء	ه
م	ا	ا	ه	ه	ا	و	ت	م	و
م	ا	خ	ف	ا	ن	س	ذ	ه	ل
ا	ت	ا	م	ح	ل	ک	ل	ف	ک
ه	ب	ی	ی	ی	ا	ر	ر	ا	م
ل	و	ب	م	ا	ا	ا	ه	ر	ل
ا	ع	م	م	ع	ل	ن	ا	ر	ک
ل	ه	ب	ی	ی	ه	ا	ا	ج	م

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	ان هذا لهو القصص الحق ج وما من اله الا الله☆ (سورہ آلِ عمران، آیت نمبر 62)	صحیح
ترجمہ	یقیناً صرف یہی سچا ایمان ہے ۔ اور کوئی معبودِ برحق نہیں ۔ بجز اللہ تعالیٰ کے ۔	درست
آیت	ان الذین کذبوا باٰیاتنا واستکبروا عنها ☆ (سورہ اعراف، آیت نمبر 40)	کذب
ترجمہ	جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ۔ اور ان سے تکبر کیا ۔	جھوٹ
آیت	ذلک الیوم الحق ط فمن شآء اتخذ الٰی ربه ماٰبا ☆ (سورہ نبا، آیت نمبر 39)	صحیح
ترجمہ	یہ دن ہے ۔ اب جو چاہے اپنے اپنے رب کے پاس (نیک اعمال کرکے) ٹھکانہ بنالے ۔	درست
آیت	بل کذبوا بالحق لما جآء هم فهم فی امر مریج☆ (سورہ ق، آیت نمبر 5)	کذب
ترجمہ	بلکہ انہوں نے سچی بات کو جھوٹ کہا ۔ جبکہ وہ ان کے پاس پہنچ چکی ۔ پس وہ الجھاؤ میں میں پڑ گئے ہیں ۔	جھوٹ
آیت	قالوا کذٰلک قال ربک انه هو الحکیم العلیم☆ (سورہ زاریات، آیت نمبر 30)	صحیح
ترجمہ	انہوں نے کہا ۔ ہاں ! تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے ۔ بے شک وہ حکیم وعلیم ہے ۔	درست

عُقدِ نکاح بہتر ہے یا نہیں ؟

ل	ل	ی	س	ا	و	و	ز	ی	ف
ت	ج	ل	ف	ت	ا	ا	ن	ت	ع
ز	ا	ن	و	ل	ع	ن	ل	ت	ز
و	ع	س	ک	ا	م	ح	ا	ن	و
ع	ی	ب	ی	ل	ا	ل	ح	ف	ا
د	م	ل	ل	س	ق	ک	ا	ا	ن
ا	ن	ہ	س	ء	ت	ا	ش	ن	ا
ن	ن	ا	ء	ی	ل	ت	و	ا	ف
ا	ح	م	ل	ل	ک	ک	ت	ق	ا
ح	ا	ا	ل	ح	ح	و	ن	ا	م
ی	ذ	ن	ہ	ض	ت	ا	ل	ل	ی
ب	ء	ا	ف	ل	ی	ا	س	ی	و
غ	ت	و	ی	ت	ل	ا	ء	ت	ا
ل	ت	ل	م	ر	ا	ی	ا	ک	ق
ت	و	ن	ی	و	ک	م	ب	ف	ب
ب	ن	ن	ن	ن	ا	ہ	ی	ہ	ہ

تفصیل نامہ برائے فال :

لا طیب	فا عتزلوا النساء فی المحیض ولا تقر بو ھن☆ (سورہ بقرہ، آیت نمبر 222)	آیت
نہیں	حالتِ حیض میں عورتوں سے الگ رہو ۔	ترجمہ
طیب	و یستفتو نک فی النساء قل اللہ یفتیکم فیھن ☆ (سورہ نساء، آیت نمبر 127)	آیت
ہاں	آپ عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔آپ کہہ دیجیئے ۔اللہ تعالی خود ان کے بارے میں حکم دے رہا ہے۔	ترجمہ
طیب	زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 14)	آیت
ہاں	مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے لئے مزین کر دی گئی ہے ۔ جیسے عورتیں اور بیٹے ۔	ترجمہ
طیب	ولا جناح علیکم ان تنکحوا اذا ء اتیتمو ھن☆ (سورہ ممتحنہ، آیت نمبر 10)	آیت
ہاں	اور کوئی گناہ نہیں تم پر ۔ کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرو ۔ جب تم انہیں دے دو ۔	ترجمہ
لا طیب	ولا تعزموا عقدۃ النکاح حتی یبلغ الکتاب☆ (سورہ بقرہ، آیت نمبر 235)	آیت
نہیں	اور عقدِ نکاح جب تک عدت ختم نہ ہو جائے ۔ پختہ نہ کرو ۔ جان رکھو ۔ کہ اللہ تعالی تمھارے دلوں کی باتوں کا بھی علم رکھتا ہے ۔	ترجمہ

خرید و فروخت کرنی چاہیئے یا نہیں ؟

ذ	ن	ل	ک	د	ف	ا	ا	ف	ق
ق	ا	ه	و	س	ا	م	ل	ل	خ
و	ط	ب	م	و	ت	ن	ی	ا	ر
ا	م	ط	ا	ا	ب	ع	س	م	ا
ا	م	ل	ن	ف	ل	ک	ا	غ	ن
ر	و	ز	ت	ه	م	ل	ر	م	س
ا	ه	ل	ح	و	ه	ج	ق	م	م
ک	ل	ن	ا	ل	و	ا	م	ل	ض
ن	ه	ش	ا	ن	ا	ل	ی	ل	ع
ا	ا	ء	ی	م	ع	ل	ا	ط	ه
ب	ر	ن	ا	ا	ق	ن	م	ب	م
ا	د	ب	ا	ا	ت	ی	ع	و	ک
ر	ن	د	ق	و	م	م	ا	ت	ن
ا	م	و	ا	ی	ه	ک	ه	و	ا
س	ز	ق	ل	ت	خ	ج	ی	ا	ف
ا	ء	ر	ه	و	ر	ا	د	ل	ر

تفصیل نامہ برائے فال :

غیر نافع	قد خسروا انفسھم و ضل عنھم ما کانوا یفترون ☆ سورہ اعراف، آیت نمبر 53)	آیت
نہیں	بے شک ! ان لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا۔ اور یہ جو باتیں تراشتے تھے۔ سب گم ہوگئیں۔	ترجمہ
نافع	فکلوا مما غنمتم حلالا طیبا و اتقوا اللہ ☆ (سورہ انفال، آیت نمبر 69)	آیت
ہاں	پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے۔ خوب کھاؤ پیو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔	ترجمہ
نافع	اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ و یقدر ☆ (سورہ قصص، آیت نمبر 82)	آیت
ہاں	اللہ تعالیٰ فراغ دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہے۔ اپنے بندوں میں سے۔ اور تنگ بھی کرتا ہے (جس کے لئے چاہے)	ترجمہ
نافع	انما نطعمکم لوجہ اللہ لا نرید منکم جزاء ☆ (سورہ انسان، آیت نمبر 9)	آیت
ہاں	ہم تمھیں صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کھلا رہے ہیں ۔ ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے ۔	ترجمہ
غیر نافع	فذاقت وبال امرھا و کان عاقبۃ امرھا خسرا ☆ (سورہ طلاق، آیت نمبر 9)	آیت
نہیں	انہوں نے اپنے کئے کا مزہ چکھ لیا۔ اور ان کا انجام کار کھاٹا ہی گھاٹا ہے ۔	ترجمہ

حمل میں لڑ کا ہے یا لڑ کی ؟

ا	ا	ر	و	ب	ن	ن	ب	ا	ش
ا	ی	ہ	ل	ر	ل	س	ب	ل	ن
ل	م	ل	ہ	ا	ہ	ی	ی	ا	ہ
ی	ت	م	ع	ب	ب	ہ	ن	ل	ا
ش	ا	ا	م	س	ر	م	ل	ب	ح
ک	ر	ص	م	ا	ب	ی	ا	ا	ق
ی	م	ل	و	ن	ح	و	ح	ض	ب
ی	ا	ی	ع	ی	ی	ن	ن	ت	ا
م	ی	ف	و	م	ص	ا	ب	ل	ن
د	ع	ش	ی	ا	ق	ی	ر	س	ل
ا	ذ	ن	ا	ص	ب	ہ	ا	ل	ا
ک	ا	ہ	ذ	ل	ل	ب	ب	ک	ح
م	ک	غ	ر	ی	ت	و	ل	ک	ن
م	ذ	ا	ا	و	ن	ر	م	ل	ب
ا	ی	ح	ا	ا	ل	ت	ل	ن	ر
ل	ہ	ی	ث	ک	ہ	ا	م	ی	ن

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	ان اللہ یبشرک بیحیی مصدقام بکلمۃ من اللہ ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 39)	ذکر
ترجمہ	کہ اللہ تعالیٰ تجھے حضرت یحییٰؑ کی خوشخبری دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرمان کی تصدیق کرنے والا بن کر آئے گا۔	لڑ کا
آیت	وانی سمیتھا مریم وانی اعیذ ھا بک و ذریتھا ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 36)	اُ نثٰی
ترجمہ	میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا۔ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو پناہ دیتی ہوں تیری (شیطان مردود کے فتنے سے)	لڑ کی
آیت	رب ھب لی من الصا لحین ط فبشر ناہ بغلا م حلیم ☆ (سورہ الصآفات، آیت نمبر 100-101)	ذکر
ترجمہ	اے میرے رب ! مجھے ایک بیٹا عطا فر ما ۔ جو کہ صالحین میں سے ہو ۔ (دعا کے جواب میں) ہم نے اس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ۔	لڑ کا
آیت	واللہ اعلم بما و ضعت و لیس الذکر کا لا نثٰی ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 36)	اُ نثٰی
ترجمہ	اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ۔ جو اس نے جنا ۔ اور بیٹا بیٹی کی مانند نہیں ہوتا ۔	لڑ کی
آیت	و بشر نا ہ با سحاق نبیا من الصا لحین و با رکنا ☆ (سورہ الصآفات، آیت نمبر 112)	ذکر
ترجمہ	اور ہم نے اسے اسحاقؑ کی بشارت دی ایک نبیؑ صالحین میں سے ۔	لڑ کا

قرض وصول ہو گا یا نہیں ؟

ا	ا	ا	و	ل	ل	ن	ن	م	ا
ذ	ت	ا	ن	ت	ی	ا	ل	ا	ء
ی	م	ل	ہ	ا	ق	ن	ہ	ل	ک
ر	ہ	م	ا	ل	ض	ب	ع	ل	و
ا	د	ا	ک	ا	ل	ی	ل	ت	ا
ل	ن	ذ	ا	ل	ہ	ا	ی	ب	ر
ق	ر	ن	م	ب	ر	ل	ا	ن	و
ض	ا	ت	ا	ا	ا	ی	ق	ن	ض
ح	ء	و	ت	ع	س	و	ا	ا	ا
ن	د	و	م	ف	ا	ہ	ا	ن	ا
ف	ا	ل	ہ	م	ی	ل	ذ	ب	ض
ض	ی	ی	ق	ا	ا	ک	ن	ن	ع
ع	ا	ہ	ط	ف	ف	ل	م	ا	ت
ہ	ا	م	ر	و	ل	م	ح	ی	ا
ہ	ا	س	ء	ت	ا	د	ن	و	ق
ض	م	و	د	و	ع	ت	ن	ہ	ا

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	الذی یقر ض اللہ قرضا حسنا فیضا عفہ لہ اضعافا☆ (سورہ بقرہ، آیت نمبر 245)	وصول
ترجمہ	تم میں کون ہے؟ جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے۔	ہاں
آیت	ان تا منہ بدینار لا یؤدہ الیک الا ما دمت ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 75)	لا وصول
ترجمہ	اگر تم ایک دینار کے معاملے میں بھی اس پر بھروسہ کرو۔ تو وہ ادا نہ کرے گا۔	نہیں
آیت	ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون ☆ (سورہ نحل، آیت نمبر 128)	وصول
ترجمہ	اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے۔ جو تقوٰی سے کام لیتے ہیں۔ اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔	ہاں
آیت	ومن اھل الکتاب من ان تا منہ بقنطار یؤدہ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 75)	وصول
ترجمہ	اہلِ کتاب میں کوئی تو ایسا ہے۔ کہ اگر تم اس کے اعتماد پر مال و دولت کا ڈھیر بھی دے دو۔	ہاں
آیت	لا تا کلوا الربو اضعافا مضا عفۃ ط واتقوا اللہ ۔ ☆ (سورہ الِ عمران، آیت نمبر 130)	لا وصول
ترجمہ	یہ بڑھتا اور چڑھتا سود نہ کھاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔	نہیں

خو ا ب کی تعبیر بہتر ہے یا نہیں ؟

ی	و	و	ہ	ر	ا	م	ی	ذ	ب
ب	ا	ت	ا	ق	ن	ج	م	ت	د
ی	ع	ن	ا	ا	ل	ل	ع	و	ت
ا	ن	م	ی	ی	ت	ا	ت	ل	ت
ق	ا	ہ	ر	ن	ص	ل	ع	ء	ی
ص	ر	ل	و	م	ر	ء	ی	ی	ن
ء	و	ک	ا	ا	و	ی	و	ی	ل
ی	ا	ع	م	م	ا	ا	ل	ن	ل
ک	ل	ی	ق	ک	ع	ت	ا	ب	و
ل	ی	ل	ل	ع	ی	ا	ی	ق	ل
ا	ر	ع	د	م	خ	ی	ق	ج	ت
و	ن	و	ع	ن	ت	ا	ب	ل	ی
ک	ک	ک	ہ	م	ف	ا	م	ا	ن
ی	ل	ا	ر	ت	ک	ا	ا	ب	ء
ی	ف	ت	ی	ا	د	ت	م	ح	و
و	ن	ہ	ق	ی	ا	ت	ا	ا	ل

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	یا بنی لا تقصص رؤ یاک علیٰ اخوتک فیکیدوا لک کیدا ☆ (سورہ یوسف،آیت نمبر 5)	لا خیر فیہ
ترجمہ	اس نے کہا۔اے بیٹے ! اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا۔ورنہ وہ تیرے لئے کوئی چال (سازش) چلیں گے۔	نہیں
آیت	و ما جعلنا الرؤیا التی ارینا ک الا فتنۃ ☆ (سورہ بنی اسرائیل،آیت نمبر 60)	لا خیر فیہ
ترجمہ	اور ہم نے نہیں کی نمائش ۔ وہ جو کہ ہم نے دکھائی مگر آزمائش (یعنی فتنہ)	نہیں
آیت	ویتم نعمتۃ علیک و علیٰ اٰل یعقوب کما اتمھا ☆ (سورہ یوسف،آیت نمبر 6)	خیر فیہ
ترجمہ	اور تیرے اوپر اور آلِ یعقوبؑ پر اپنی نعمت اسی طرح پوری کرے گا۔جس طرح اس سے پہلے اس نے پورا کیا۔	بہتر ہے
آیت	ھذا تا ویل الرءیا ی من قبل قد جعلھا ربی حقا ☆ (سورہ یوسف،آیت نمبر 100)	خیر فیہ
ترجمہ	یہ تعبیر ہے میرے اس خواب کی ۔ جو مَیں نے پہلے دیکھا تھا ۔ اسے حقیقت بنا دیا ۔	بہتر ہے
آیت	رب قد اتیتنی من الملک و علمتنی من تأ ویل الاحا دیث☆ (سورہ یوسف،آیت نمبر 101)	خیر فیہ
ترجمہ	اے میرے رب ! تُو نے مجھے حکومت بخشی ۔ اور مجھ کو باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھایا ۔	بہتر ہے

ا س عو ر ت کی شا د ی ہو گی یا نہیں ؟

و	و	و	و	ل	ا	ا	ل	ق	ہ
ت	ز	ل	ر	م	ق	و	ن	ن	ف
ی	ا	س	ف	ی	ن	ج	ا	ی	ہ
ا	م	ء	ب	ا	ل	ط	ن	ی	ا
ل	ہ	ص	و	ز	ہ	ر	ی	ت	و
ا	ت	ب	ک	ا	ن	و	م	ن	ج
ا	ر	م	و	م	ل	ض	ا	ل	ط
ل	و	ا	ا	ہ	ہ	ا	ک	ت	ر
ک	ن	ت	ب	ت	ا	م	س	ر	و
ن	ن	ب	ج	ن	ع	ا	ن	ن	د
ل	ل	و	ت	خ	ی	ل	ا	ب	ل
ک	ہ	س	ر	ہ	ل	و	ء	ج	م
ش	ا	ی	ا	ظ	ی	ل	ل	ل	ل
ء	ل	و	ج	ا	ش	ہ	ا	ا	ظ
ہ	ب	ا	ہ	ل	ی	ص	ل	ل	ی
د	ی	ل	ی	ل	ا	ر	ہ	ت	ا

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	واتقین اللہ ط ان اللہ کان علیٰ کل شیء شھیدا ☆(سورہ احزاب،آیت نمبر55)	طیب
ترجمہ	اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔	ہاں
آیت	وازواج مطھرۃ و رضوان من اللہ واللہ بصیرم با لعباد ☆(سورہ الِ عمران،آیت نمبر15)	طیب
ترجمہ	پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہوں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا سے سرفراز ہوں گے۔	ہاں
آیت	وللنساء نصیب مما اکتسبن واسئلوا اللہ من فضلہ ☆(سورہ نساء،آیت نمبر32)	لا طیب
ترجمہ	اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے۔اس کے مطابق ان کا حصہ اللہ تعالیٰ سے۔اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو۔	نہیں
آیت	و قرن فی بیو تکن ولا تبر جن تبر ج الجا ھلیۃ الاولیٰ☆(سورہ احزاب،آیت نمبر33)	لا طیب
ترجمہ	اور اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو۔ اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔	نہیں
آیت	لھم فیھا ازواج مطھرۃ و ند خلھم ظلا ظلیلا☆ (سورہ نساء،آیت نمبر57)	طیب
ترجمہ	اور اُن کو پاکیزہ بیویاں ملیں گے۔ اور انہیں ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔	ہاں

اِ ن د و ا شخا ص میں لڑ ا ئی ہو گی ؟ یا صُلح ہو گی ؟

ن	ل	ا	ا	ا	ا	ق	ی	و	و
ر	ص	ی	ل	ی	ف	ا	ا	ص	ن
ا	ا	ا	و	ن	و	ل	ہ	ح	ک
ف	ل	ل	ذ	ن	خ	ح	ا	ا	م
ف	م	ب	ت	م	ا	ہ	ن	ا	ک
و	ی	ح	ی	ل	ا	خ	ی	ب	ا
ق	و	ض	ک	ی	ث	ر	ر	ن	ف
ل	ن	ل	و	ل	ا	ا	ا	م	غ
و	خ	ء	ط	و	ا	ت	م	ا	ب
ا	ل	م	ع	ا	ج	ا	و	ی	ا
د	و	ی	ا	ف	ہ	ط	ن	و	ل
ا	م	ع	ل	ن	و	ہ	ن	ا	ی
ا	ا	ی	ہ	ا	ب	ف	ل	ل	ب
و	و	ل	ر	ن	م	خ	ا	و	ذ
ل	ن	ت	و	ل	ا	ا	ق	س	ا
م	م	ل	ہ	ہ	ک	ک	ا	ل	ل

تفصیل نامہ برائے فال :

حرب	وان یکن منکم الف یغلبوا الفین باذن اللہ ☆ (سورہ انفال،آیت نمبر 66)	آیت
لڑ ا ئی	اور ہزار آدمی ایسے ہوں ۔ تو دو ہزار پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آئیں گے ۔	ترجمہ
صُلح	واصلحوا ذات بینکم و اطیعو اللہ ورسولہ ☆ (سورہ انفال،آیت نمبر 1)	آیت
صلح	اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو ۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو ۔	ترجمہ
حرب	یا یھا النبی حرض المؤمنین علی القتال ☆ (سورہ انفال،آیت نمبر 65)	آیت
لڑ ا ئی	اے نبیؐ ! مومنوں کو جنگ پر اُبھارو ۔	ترجمہ
صُلح	قل اصلاح لھم خیر ط وان تخالطو ھم فاخوانکم ☆ (سورہ بقرہ ،آیت نمبر 220)	آیت
صلح	جس طرزِ عمل میں ان کے لئے بھلائی ہو ۔ وہی اختیار کرنا بہتر ہے ۔	ترجمہ
حرب	انفرو خفافا و ثقالا و جاھدوا باموالکم ☆ (سورہ توبہ،آیت نمبر 41)	آیت
لڑ ا ئی	نکلو ۔ خواہ ہلکے ہو یا بوجھل ۔ اور جہاد کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں کے ساتھ ۔	ترجمہ

خُشکی (یعنی مثل کسی گاڑی، بس، ریل، کار، وین۔۔۔ وغیرہ) کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں ؟

و	و	و	و	ق	ت	ف	ل	ہ	ل
ح	ض	ا	د	س	م	ل	ت	و	ی
ل	ا	ص	ا	ر	ا	ل	ع	ا	و
ث	ل	ر	ل	ا	ق	ہ	خ	ی	ف
ا	ا	د	ا	ی	ل	ل	ک	ل	ا
ک	م	ل	ط	ل	م	ج	ل	ی	ا
ا	ا	ن	ب	ر	ل	ہ	ا	م	ض
ی	د	س	ن	ف	ب	ی	و	ا	ا
ل	ن	ل	ل	ن	د	ع	ا	ق	ظ
ل	ل	ت	و	ر	م	ی	م	ل	و
ت	ا	ش	و	ا	ک	ل	ف	ہ	ک
و	ق	ی	د	ی	ن	ا	ا	و	ف
و	ع	ل	ا	ب	ا	د	ا	ا	د
ب	ی	ر	ل	ا	ا	ن	ض	ی	ا
ل	ا	م	ص	ل	غ	ج	ر	ر	خ
ی	ر	ح	ا	ل	ہ	ا	ا	ط	ق

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	و تحمل اثقالکم الی بلد لم تکونوا بالغیہ ☆ (سورہ نحل، آیت نمبر 7)	**نافع**
ترجمہ	اور وہ تمھارے لئے بوجھ ڈھو کر ایسے ایسے مقامات پر لے جاتے ہیں۔	بہتر ہے
آیت	وفضل اللہ المجاھدین علی القاعدین اجرا عظیما ☆ (سورہ نساء، آیت نمبر 95)	**نافع**
ترجمہ	اور اللہ تعالٰی نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر فضیلت دی۔ اور اجرِ عظیم۔	بہتر ہے
آیت	ولا تصعر خدک للناس ولا تمش فی الارض مرحا ☆ (سورہ لقمان، آیت نمبر 18)	**غیر نافع**
ترجمہ	اور لوگوں کے سامنے (غرور سے) گال مَت پُھلاؤ۔ اور (اللہ تعالیٰ کی) زمین پر اتراتے ہوئے مت چلو۔	نہیں بہتر
آیت	و ھدوا الی الطیب من القول و ھدوا الٰی صراط الحمید ☆ (سورہ حج، آیت نمبر 24)	**نافع**
ترجمہ	اور ان کو پاکیزہ بات قبول کرنے کی ہدایت بخشی گئی۔ اور انہیں خدائے حمید کی راہ بتائی گئی۔	بہتر ہے
آیت	قل سیروا فی الارض فانظروا کیف بدا الخلق ☆ (سورہ عنکبوت، آیت نمبر 20)	**نافع**
ترجمہ	کہہ دو۔ کہ ملک میں چلو پھرو۔ اور دیکھو۔ کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی مرتبہ پیدا کیا۔	بہتر ہے

کھیتی یا زراعت سے نفع ہو گا یا نہیں ؟

ک	ف	ل	ک	و	م	ا	ا	ل	ا
ت	خ	ت	و	ر	ر	ر	ق	ا	ز
ک	ج	ر	م	ق	و	ن	ب	ن	ا
ا	ا	ا	ث	ہ	م	ب	ہ	م	ل
ن	ہ	ذ	ر	ہ	ج	ن	ہ	ہ	م
ن	ب	ا	ا	ن	ا	ا	ل	ذ	ا
ت	ت	ش	ا	ل	و	ک	ج	ا	ث
ع	ل	ر	ث	م	ی	ش	ت	م	ر
و	ی	ف	ر	ا	ن	ء	ت	و	ت
و	ف	ک	ا	م	ز	ا	و	ت	ن
ر	خ	ن	و	ا	و	ر	ا	ا	م
ع	ج	م	ح	ن	و	ن	ن	ق	م
م	ا	ا	ہ	ن	ق	م	ل	ی	ہ
ا	ن	ظ	و	م	م	ہ	ا	م	ب
ک	خ	ل	ح	ا	ر	ض	م	ص	ل
ی	ر	ی	ا	ل	م	ا	ن	د	ہ

تفصیل نامہ برائے فال :

آیت	کم ترکوا من جنات و عیون oوزروع و مقام کریم☆(سورہ دخان،آیت نمبر26-25)	غیر نافع
ترجمہ	کتنے باغات اور چشمے تھے ۔ جو یہ لوگ چھوڑ گئے ۔ اور کتنے کھیت اور شاندار مکانات ۔	غیر نافع
آیت	فاخرجنا بہ نبات کل شیء فاخرجنا منہ خضرا ☆(سورہ انعام،آیت نمبر99)	نافع
ترجمہ	پھر ہم نے اس سے اُگنے والی ہر چیز نکالی ۔ پھر ہم نے اس سے سبزی نکالی ۔	نافع
آیت	لا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین ☆ سورہ بقرہ ،آیت نمبر35)	غیر نافع
ترجمہ	نہیں جانا اس درخت کے پاس ۔ ورنہ تم ظالموں میں سے شمار ہو گے ۔	غیر نافع
آیت	کلوا من ثمرہ اذا اثمرو أتوا حقہ یوم حصادہ ☆(سورہ انعام،آیت نمبر141)	نافع
ترجمہ	جب یہ درخت پھل دیں ۔ تو ان کے پھلوں کو کھانے میں استعمال کرو ۔ اور جب ان کی کٹائی کا دن آئے ۔ تو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو ۔	نافع
آیت	وارزق اھلہ من الثمرات من اٰمن منھم باللہ والیوم الآخر ☆(سورہ بقرہ ،آیت نمبر126)	نافع
ترجمہ	جو اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں ۔انہیں قسم قسم کے پھلوں سے رزق عطا فرمائے ۔	نافع

یا حی یا قیوم	بابُ الطب والحکمة (جسمانی وروحانی)	باب نمبر16

تلبینہ (ایک منفرد طریقہ علاجِ نبوی ﷺ) : تلبینہ کی اسناد کے متعلق احادیث کی مشہور کتب جیسے صحیح مسلم **2216**، مسند احمد، السنن الکبرٰی للنسائی **7531**، سنن ابن ماجہ **3444, 3446, 3445** میں موجود ہے۔

تلبینہ دراصل تین چیزوں کا مرکب ہے۔ ۱۔ **جَو** (جو ثابت ہو اُس کا آٹا یا دلیہ) ۲۔ **دودھ** ۳۔ **شھد**

طریقہ : جو کا آٹا دو بڑے چمچ بھرے ہوئے ایک ایک کپ تازہ پانی میں گھولیں۔ ایک اور برتن میں دو کپ پانی تیز گرم کریں۔ اس گرم پانی میں جو کے آٹے کا گھولا ہوا کپ ڈال کر صرف پانچ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اور لکڑی کے کسی چمچ یا ڈوئی سے مسلسل ہلاتے رہیں۔ پھر اُتار کر اس کو ٹھنڈا کر لیں۔ اس میں حسبِ ذائقہ شہد مِلا لیں۔ اور پھر اس میں دو کپ نیم گرم دودھ مِلا کر خوب مِکس کریں۔ پس تلبینہ تیار ہے۔

دیہاتی (یعنی دیسی) طریقہ یہ ہے۔ کہ! جَو کو خوب کوٹ کر اِس میں دودھ ملا کر پکائیں۔ پھر مٹھاس کے لئے تھوڑی سی شہد مِلا لیں۔ بس تلبینہ تیار ہے۔ مگر بحالتِ بیماری اِسی طریقہ سے تلبینہ (دلیہ) بنا کر مریض کو گرم گرم دینا چاہیئے۔ تاکہ وہ تندرست و توانا ہو جائے۔

تلبینہ کے لاتعداد فوائد : حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کے اہل خانہ میں جب کسی کو بُخار یا کوئی اور تکلیف ہو۔ تو آپ ﷺ حکم فرماتے۔ کہ اس کے لئے تلبینہ تیار کیا جائے۔ پھر فرماتے۔ کہ تلبینہ بیمار کے قلب سے غم کو اُتار دیتا ہے۔ اور اس کی کمزوری کو یوں اُتار دیتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر غلاظت اتار دیتا ہے۔ (یاد رہے۔ کہ) حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ رسول اکرم ﷺ کا یہ قول نقل کرتی ہیں۔ کہ تم لوگ طبیعت کے ناپسند کرنے کے باوجود نفع مند چیز یعنی تلبینہ کو اپنے اوپر لازم کر لو۔

بعض حُکماء اور اطباء تلبینہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ خاص کر جسم کی ہر قسم کی کمزوری، تھکاوٹ، اُکتاہٹ وغیرہ کے لئے تلبینہ بہت بہتر ہے۔ جو لوگ چلہ کشی کرتے ہیں۔ یا مسلسل مجاہدے و عبادات کرتے ہیں۔ تلبینہ اُن کو تقویت فراہم کرتا ہے۔

نورِ حکمت کا آسان حصول بطریقِ نبوی ﷺ :

رسولِ مکرم نبی آخرالزماں ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ! جو شخص صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے۔ (تو) اِس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے۔ اور بہتر (72) امراض سے امن میں رہتا ہے۔

سِم ساعت کا علاج بذریعہ دُعا نبوی ﷺ:

سم ساعت یعنی کہ ایک ایسا زہر جو اس (زہر) کے کھانے والے کو ایک ہی ساعت میں (یعنی کہ اُسی لمحہ) ہلاک کر دیتا ہے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ سپہ سالار اسلامی فوج نے عیسائیوں کے بہت بڑے سردار عبدالمسیح ابن عمرو بن قیس بن حیان العسانی سے سم ساعت لے کر یہ دُعا پڑھ کر پوری شیشی پی لی۔ (تاریخ گواہ ہے۔ کہ! اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے سپہ سالار کو معمولی سا گزند بھی نہیں پہنچا)

بسم الله الرحمٰن الرحیم o بسم الله و با لله . بسم الله رب الارض والسماء . بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم o مؤرخین لکھتے ہیں۔ کہ! اس زہر کو پینے کے بعد آپؓ نے تھوڑا سا پانی لے کر اپنی ٹھوڑی اور سینہ پر مارا۔ اس سے آپؓ کو بہت پسینہ آیا۔ اور زہر کا اثر باطل ہو گیا۔

حدیثِ نبوی ﷺ اور طب : صاحب مقدمہ ابنِ خلدون اور صاحب کتاب **الطب و الحکمہ** (جناب علامہ سیوطیؒ) نے کہا ہے۔ کہ! رحمت اللعالمین ﷺ نے ایک حدیثِ مبارکہ میں، جو کہ! طب کی جامع ہے، میں فرمایا ہے۔ کہ''معدہ بیماریوں کا گھر ہے۔ پرہیز دوا کا سر ہے۔ اور ہر بیماری کی جڑ برودت (یعنی بھرے پیٹ پر کھانا) ہے''۔ لہٰذا ہر جسم کا علاج اُس چیز سے کرو۔ جس کا وہ عادی و خواہش مند ہو۔

معدے کی صحت کی تدبیر : دو ہفتوں میں ایک مرتبہ گرم و نمکین پانی سے قے کی جائے۔ یا صرف پانی سے ہی یہ سفوف استعمال کی جائے۔ مصطگی، لونگ، فلفل، زنجبیل، سماق ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں۔ پھر اِن سب کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنا کر رکھ چھوڑیں۔ اب ہر مرتبہ کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے اور کھانے کے آدھ گھنٹے بعد ایک درہم جتنی مقدار کا یہ سفوف کھا لیا کریں۔ کیونکہ! یہ سفوف صحتِ معدہ کے لئے بہت مجرب ہے۔

2۔ معدے کی صحت کی ایک تدبیر یہ بھی ہے۔ کہ ہر شخص کو چاہیئے۔ کہ صبح جب آنکھ کھلے۔ تو بیت الخلاء (**Toilet**) جا کر بول و براز کے لئے جا بیٹھنا چاہیئے۔ چاہے بول و براز خارج ہو یا نہ ہو۔ پھر بھی پانچ سے دس منٹ یا اِس سے بھی زیادہ بحالتِ بول و براز بیٹھنے سے صحت درست اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ یاد رہے۔ کہ بول و براز اور ریح (**Gas**) کو ہرگز ہرگز روکنا نہیں چاہیئے۔ اگرچہ سواری ہی کی حالت میں کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اِن کے روکنے سے اعضائے بدن کو ناکافی تلافی نقصان پہنچتا ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ! کچھ لوگ دن میں تین سے چار مرتبہ یا اِس سے بھی زیادہ بیت الخلاء کی طرف جاتے ہیں۔ اور بیٹھے رہتے ہیں۔ اِسی وجہ سے اُن کی یادداشت کافی حد تک کمزور ہوتی ہے۔ کیونکہ حکماء و اطباء کا قول صرف صبح بعد از نیند تک محدود ہے۔

عقل، فہم اورحافظہ کی کمزوریوں کے مجرب روحانی علاجات : (بمطابق امام السیوطیؒ بحوالہء حدیثِ نبوی ﷺ)

1۔ جس شخص کا حافظہ کمزور ہو۔اسے چاہیے۔کہ شب جمعہ کسی برتن میں بارش کا پانی ڈال کراس پراگلے صفحہ پرآنے والی سورتیں وغیرہ پڑھیں۔اور پڑھتے وقت قبلہ رخ بیٹھے ہوئے باوضوجائے نماز پرآب باراں سامنے کسی نئے برتن میں ہواورانگشت شہادت پانی میں ڈبوئے ہوئے یہ پڑھیں۔

درود و سلام		مع تسمیہ 70بار
سورۃ فاتحہ		مع تسمیہ 70بار
آیت الکرسی		مع تسمیہ 70بار
سورۃ حشر	(لوانزلناہٰذا القرآن۔۔۔تاآخر)	مع تسمیہ 70بار
سورۃ اخلاص		مع تسمیہ 70بار
سورۃ فلق		مع تسمیہ 70بار
سورۃ والناس		مع تسمیہ 70بار
کلمہ توحید		مع تسمیہ 70بار
درود سلام		مع تسمیہ 70بار

ہرایک کوستر بار پڑھ کر پانی پر پھونکتے رہیں۔لیکن انگشت شہادت پانی سے آخر تک نہیں نکالنی۔جب تک کہ عمل تمام نہ ہو جائے۔

طریقہ استعمال:

بارش کے اس دم شدہ پانی میں سے روزانہ صبح دو چار گھونٹ نہار منہ پیئیں۔اور یہ پانی ہفتہ عشرہ تک استعمال کریں۔مجرب المجرب، تیر بہدف اور سریع الاثر عمل ہے۔جوکہ میرے علاوہ کئی دوستوں کے مجربات ومعمولات میں ہمیشہ رہتا ہے۔

2۔ یہ طریقہ بھی بہت پرتاثیر ہے۔ہشام بن قاضی بن حارث بن عباس کی زبانی روایت کرتا ہے۔کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابنِ عباسؓ سے فرمایا۔کیامَیں تجھ کووہ بات بتلاؤں؟ جوحضرت جبرائیل امینؑ نے مجھے بطورِہدیہ دی ہے۔جس سے حافظہ بڑھتا ہے۔اورنسیان دورہوتا ہے۔حضرت ابنِ عباسؓ نے کہا۔یارسول اللہ ﷺ ! ضرور بتلایئے۔آپؐ نے فرمایا۔کسی تھال یا کٹورے میں زعفران وعرقِ گلاب سے سورہ فاتحہ،سورہ حشراورسورہ واقعہ لکھو۔پھرآبِ زم زم یا آبِ باراں یاکسی صاف پانی سے (اِس لکھے ہوئے کو) دھوکرتین مثقال لوبان اوردس مثقال شہداوردس مثقال شکر ملاکر پی جاؤ۔اِس کے بعد دورکعت پڑھو۔ہررکعت میں 50 مرتبہ سورہ اخلاص اور50 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو۔حضرت ابنِ عباسؓ کہتے ہیں۔کہ! اسلام (لانے) کے بعدجیساکہ مَیں اِس روزخوش ہوا۔(زندگی میں ایسا) کبھی نہیں ہواتھا۔کیونکہ اِس کانفع چالیس روز کے بعدہی شروع ہوا۔ حضرت شہاب الزہری اِس کولکھ کراپنی اولادکو پلایا کرتا تھا۔عاصم کا قول ہے۔کہ مَیں نے **55** سال کی عمرمیں اِس کااستعمال شروع کیا۔پس ہرایک مہینہ میں میراحافظہ بڑھتا (قوی ہوتا) گیا۔ 8۔ جب نیندآرہی ہو۔جمائیاں (اُباسیاں) بھی آناشروع ہوجائیں۔اورسونے کادل چاہ رہاہو۔طبیعت سست ہوچکی ہو۔آنکھوں میں نیند کاخمارآچکاہو۔تو یہی قیمتی وقت ہے۔جب طالب اس وقت سے فائدہ اُٹھاکراپنا مقصدکوحاصل کرسکتا ہے۔اس وقت کتاب سرہانے موجود ہو۔جوسبق مہینہ بھرکی مشقت سے یاد نہ ہوسکا۔اسے چندایک بار (پانچ سے نوبارکم اَزکم) پڑھ لینے کے بعدطالب کوحق ہے۔کہ وہ گہری نیندسوجائے۔مگرکتاب سرہانے کے پاس ہی رہے۔اورپھرجب صبح کے وقت آنکھ کھلے۔فوراً ہی یہ کام کریں۔کہ کتاب اُٹھاکراُسی سبق کو چندایک بار پڑھ لیں۔اگردیکھاجائے۔تودیکھنے میں یہ ایک چھوٹی سی تکنیکی مشق (Technical Practice) ہے۔جس سے غبی سے غبی طالب علم کوسبق یوں حفظ ہوجاتا ہے۔کہ وہ کبھی بھول ہی نہیں سکتا۔جوطالب علم بھی اس تکنیک کی مسلسل مشق کرتا رہے گا۔وہ ضرور بالضرور اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔صاحب ارتکازتوجہ نے اپنے وسیع تجربات کی بناپراس مجرب مشق کی بہت تعریف وتوصیف بیان کی ہے۔

3۔ حدیث نبوی ﷺ کی کتب میں آیا ہے۔کہ! حضرت علی المرتضیٰؓ سے مروی ہے۔کہ! انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے قلتِ حفظ کی شکایت کی۔تو آنحضور نبی آخرالزمان ﷺ نے فرمایا۔حضرت جبرائیلِ امینؑ میرے پاس یہ کلمات لائے تھے۔اورکہا۔یا محمد ﷺ جس شخص پر حفظ (کرنا) دشوار ہو۔تو وہ اِس دعا کو ایک ظرفِ نَو میں آبِ زعفران سے لکھ کر تمام شب تاروں کے سائے میں رکھے۔جب صبح ہوتو اِس کو آبِ باراں سے نہار منہ پی لے۔تو جو کچھ وہ سنے گا۔سب اِس کو یاد رہے گا۔(انشاء اللہ تعالیٰ) چنانچہ وہ (حضرت علی المرتضیٰؓ) کہتے تھے۔کہ! جب مَیں نے اِس کو تین روز پیا۔تو (فرماتے ہیں۔کہ!) قسم ہے۔اس اللہ تعالیٰ کی۔جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کو بشیرونذیرمبعوث فرمایا۔مَیں نے اِس کے بعد جوبھی بات سنی۔وہ مجھے یاد رہی۔وہ (عظیم الشان) دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الر حمن الر حیم o اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعۡلَمُ سِرِّیۡ وَعَلَا نِیَّتِیۡ فَاقۡبَلۡ مَعۡذِرَتِیۡ وَتَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَاَعۡطِنِیۡ سُوۡءَ الِیۡ وَتَعۡلَمُ مَا فِیۡ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ ذَ نۡبِیۡ یَا مَنۡ یَّعۡلَمُ خَآ ئِنَۃَ الۡاَعۡیُنِ وَمَا تُخۡفِی ا لصُّدُوۡرُ .وَا للّٰہُ یَقۡضِیۡ بِالۡحَقِّ ط وَا لَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَقۡضُوۡنَ بِشَیۡءٍ ط اِنَّ اللّٰہَ ھُوَالسَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُo (سورہ غافر۔آیت نمبر19-20)

4۔ (بقولِ حضرت علی المرتضیٰؓ)! جوشخص آیاتِ ذیل کو (کسی ظرف جدید بغیر لائن مثل طشتری پر) لکھ کر تین روز تک شہد و پانی سے دھو کر پیتا رہے۔تو اُس کا حافظہ وفہم تیز ہو جائے۔اورنسیان دور ہو جائے۔(انشاءاللہ تعالیٰ) آیات وسورہ یہ ہیں۔ **افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام... ضلل المبین** o(سورہ الزمر۔22) **اللہ نور السمٰوٰتِ والارض ...بکل شیءٍ علیم** o تک۔(سورہ نور۔35) **رب اشرح صدری ... بصیرا** o تک(سورہ طٰہٰ۔آیت نمبر25-35) **قل الحمد للہ الذی** ۔۔۔(سورہ بنی اسرائیل۔111) **واللہ من ورائھم محیط** ۔ سورہ والشّمس معہ تسمیہ۔سورہ فاتحہ معہ تسمیہ۔آمن الرسول ۔۔۔آخر تک (سورہ بقرہ)۔معوذتین معہ تسمیہ۔

5۔ (بمابق احادیثِ نبویہ ﷺ)! حضرت ابنِ مسعودؓ سے مروی ہے۔کہ! سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس شخص کو قرآنِ مجید کے نسیان کا خوف یا شبہ ہو۔تو چاہیئے۔کہ یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیمoاللھم نور بالکتاب بصری واشرح بہ صدری واستعمل بہ جسدی و بدنی واطلق بہ لسانی وقوی بہ جنانی واسرع بہ فھمی وقوی بہ عزمیحولک و قوتک فانہ لا حول ولا قوۃ الا بک یارحم الراحمین۔

6۔ یہ طریقہ بھی مجربات میں سے ہے۔بعض صالحین سے منقول و مرفوع ہے۔کہ! سورہ یٰسین شریف میں ایک اسم (یعنی آیت) ایسی ہے۔کہ! جوشخص اِس کو جان لے۔تو وہ پانچ روز تک روزانہ اِس اسم کو بحالتِ وضودن رات پڑھتا رہے۔اورلکھ لکھ کر پیتا بھی رہے۔تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر حکمت و دانائی کے دروازے کھول دیتا ہے۔اور وہ عوالم کے رموز واسرار پر وقوف وادراک حاصل کر لیتا ہے۔وہ اسم سورہ یٰسین کے وسط میں پوشیدہ ہے۔اِس اسم کے پانچ کلمے ہیں۔سولہ حروف ہیں۔چار حروف سقوط ہیں۔اس اسم کا ایک حرف بے نقط ہے۔دو حروف کے اوپر نقطے ہیں۔جبکہ دو حروف کے نیچے نقطے ہیں۔دریافت کر لیں۔(**سلم** قف **قولا من رب رحیم**)

7۔ امام غزالیؒ خواص القرآن میں رقم طراز ہیں۔کہ جوشخص تمام علوم کے حفظ کا خواہش مند ہو۔تو اسے چاہیئے۔کہ ایک نہایت پاکیزہ برتن (مثل طشتری مگر بغیر لائن وڈیزائن) پر درج ذیل آیات لکھ کر صبح سویرے نہار منہ آب زم زم سے دھو کر پیا کرے۔تو ایسا شخص جوبھی چیز سنے گا یا پڑھے گا۔تو ان آیات کی برکات سے یاد کر لے گا۔ (یادرہے کہ یہ آیات روزانہ لکھ کر خشک ہونے کے بعد آب زم زم یا عرق گلاب سے دھو کر پیتا رہے) یہ عمل نہایت مجرب المجرب اور مستند ہے۔آیات شریفہ یہ ہیں۔ **الرحمن ۔ علم القرآن ۔۔ والشجر یسجدان** ۔(سورہ رحمٰن) **لا تحرک بہ لسانک** ۔۔۔ **ان علینا بیانہ** (سورہ القیمۃ۔19-16) **بل ھو قرآن مجید ۔ فی لوح محفوظ** ۔(سورہ بروج ۔22-21)**سنقرئک فلا تنسی** ۔(سورہ اعلیٰ آیت نمبر۶) **اقراء وربک** ۔۔ **ما لم یعلم** ۔(سورہ علق۔5-3)

8۔ یہ جوعوام الناس میں مشہور ہے۔کہ اگر حافظہ کمزور ہے یا بھولنے کی عادت ہے۔تو بادام کھائیں۔یادرہے۔کہ! بادام تو واقعی کھانے سے حافظہ قوی ہوتا ہے۔مگر بادام کھانے کا طریقہ ہرکسی کومعلوم نہیں۔کہ جس سے واقعتاً حافظہ قوی ہو جائے۔اِس کا سہل طریقہ یہ ہے۔رات کو تین بادامِ مغز چھیل کراُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔صبح نہار منہ یہ بادام کھا کراوپر دودھ پی لیں۔اگلی رات پانچ بادامِ مغزچھیل کراُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔صبح نہار منہ یہ بادام کھا کراوپر دودھ پی لیں۔پھراگلی رات سات بادامِ مغزچھیل کراُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔اِس طرح جب بادام کی تعداد 19 تک پہنچ جائے۔تو روزانہ دو۔دو بادام گھٹاتے جائیں۔یادرہے کہ دودھ کی مقدار آدھے گلاس سے قدرے زیادہ ہو۔مگر گلاس لبالب بھرا ہوا نہ ہو۔پہلے ہی عشرے میں فرق بالکل واضح طور پرمعلوم ہو جائے گا۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

اگر ملنا نہیں ممکن تو لہروں پر قدم رکھ کر
ابھی دریائے الفت کے کنارے بانٹ لیتے ہیں

پُر حکمت اقوالِ زریں : (کھانے کے واسطے علمائے طب نے اوقات مقرر فرمائے ہوئے ہیں)

☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ دورات و دن میں تین سے زائد مرتبہ کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ! ایک رات و دن میں فقط ایک ہی مرتبہ کھانا کھانا چاہیئے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ! ایک رات و دن میں دو ہی مرتبہ کھانا کھانا چاہیئے۔اور یہی سنتِ نبوی ﷺ بھی ہے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ! مندرجہ بالا اوقاتِ مقررہ کے علاوہ صبح وشام اور چاشت کے وقت کچھ کھا پی لیا جائے۔تو اِس میں بھی کوئی حرج نہیں۔لیکن یادرہے۔کہ رات کو کھانے کے بعد کچھ چلنا بھی چاہیئے۔تاکہ خوراک ہضم ہو سکے۔اور گہری نیند بھی میسر ہو سکے۔کیونکہ رات کی نیند جتنی اچھی اور گہری ہوگی۔اُتنا ہی جسم کی تھکاوٹ دور ہوگی۔جسم بھی پرسکون رہے گا۔

بدن کو توانا رکھنے والی تین چیزیں :

تین چیزیں انسان کو تندرست و توانا اورصحت مند جسم کو بیمار اور جلد ہلاک کرنے والی ہیں۔

ہمیشہ شراب پینا۔ پرہیز ازکثرت جماع یعنی ہمیشہ مباشرت کرنا۔ طعام پر طعام داخل کرنا۔

تنگ دستی اگرچہ ہو غالب ! تندرستی ہزار نعمت ہے

امام شافعیؒ کے چار کامیاب ترین آزمودہ نُسخہ جات :

علامہ دمیریؒ اپنی کتاب خواص الحیوانات میں حضرت امام شافعیؒ سے نقل کرتے ہیں ۔ کہ! امام شافعیؒ نے فرمایا ہے ۔

عقل بڑھانے والی چار چیزیں : 1 ۔ اولیاء کی محفل میں بیٹھنا ۔ 2 ۔ مسواک کا استعمال ۔ 3 ۔ صُلحاء کی مجلس ۔ 4 ۔ اپنے علم پر عمل کرنا ۔ 5 ۔ لایعنی باتوں سے پرہیز **قوتِ جماع میں اضافہ کرنے والی چھ چیزیں** : ۱ ۔ چڑیوں کا گوشت ۲ ۔ اطر یفل ۳ ۔ بادام ۴ ۔ پستہ ۵ ۔ دیسی انڈے کی زردی ۔ ۶ ۔ کھجور **اعمال بدن کو مضبوط بنانے والی چار چیزیں** : ۱ ۔ گوشت کھانا ۲ ۔ خوشبو کا سونگھنا ۳ ۔ کثرت سے نہانا (چاہے روزانہ تین بار) ۴ ۔ کتان کا لباس پہننا

پانچ اعمال **بدن کو کمزور و لاغر** کرتے ہیں ۔ اور **بڑھاپا بہت جلدی آتا** ہے ۔

۱ ۔ کثرتِ جماع ۲ ۔ نہار منہ کثرت سے پانی پینا ۳ ۔ تُرش اور تیکھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا ۴ ۔ وہم وفکر

۵ ۔ مبتلائے عشق درمحبوب ۔ (یادرہے ۔ کہ پہلی اور پانچویں بات بہت خطرناک حد تک نقصان دہ ہے)

اُن کے دیکھے سے جو آجاتی ہے چہرے پہ رونق ۔۔۔ وہ سمجھتے ہیں ، بیمار کا حال اچھا ہے

عجیب و غریب ڈبیہ برائے حکماء و اطباء :

اِس عمل میں علم مسمریزم کے اثرات پوشیدہ ہیں ۔ یہ خواص الحیوانی کا بہترین سفلی عمل ہے ۔ اِس عمل کی انجام دہی سے قبل ایک چاندی کی ڈبیہ بنوا کر رکھیں ۔ بعد ازاں موسم کنوار میں جب سرکنڈوں کے اوپر شگوفے نکل آتے ہیں ۔ تو اِن شگوفوں پر بے شمار کیڑے نمودار ہوجاتے ہیں ۔ عمل کا آسان طریقہ یہ ہے ۔ کہ! اتوار کے دن قبل طلوعِ آفتاب سرکنڈوں کی جگہ پر پہنچ جائیں ۔ اور لباس اُتار کر بالکل برہنہ ہوجائیں ۔ اور اسی برہنہ حالت میں مقام مذکور جہاں سرکنڈے ہوں ۔ وہاں جا کر ایک صاف ستھرا سفید رنگ کا رومال لے کر اِس سے سرکنڈوں کے شگوفوں کے اوپر موجود کیڑے احتیاط سے رومال کے ساتھ پکڑتے جائیں ۔ اور اسی چاندی کی ڈبیہ میں ڈالتے جائیں ۔ کیڑوں کو رومال ہی سے پکڑنا ہے ۔ ہاتھ وغیرہ مَس (Touch) نہیں ہونا چاہئے ۔ 10 سے 15 کیڑے کافی ہیں ۔ بس عمل تمام ہوا ۔ اَب اپنے کپڑے پہن کر واپس گھر چلے آئیں ۔ مگر گھر آتے یا جاتے وقت کسی سے قطعًا کوئی بات چیت نہیں کرنی ۔ حتیٰ کہ سلام کا جواب بھی دل میں ہی دینا ہے ۔ اَب آپ کے پاس ایک نایاب ، قیمتی کرامت ہاتھ لگ چکی ہے ۔ اِس ڈبیہ کے فوائد وثمرات یہ ہیں ۔ کہ!

کسی بھی مریض و مریضہ کی نبض دیکھنے سے قبل چاندی کی کیڑوں والی ڈبیہ کو داہنے پاؤں کے نیچے دبالیں ۔ آپ پر مریض و مریضہ کے طبعی حالات و کیفیات اَز پردہ غیب آشکار ہونے لگ جائیں گے ۔ جس قدر خطرات ، وسوسے ، اور خیالات مریض و مریضہ کے دل میں آتے جائیں گے ۔ عامل کو پتا چلتے جائیں گے ۔ اَب وہ عامل (حاملِ ڈبی ہذا) مریض و مریضہ کو بتا کر ورطہء حیرت میں مسلسل ڈالتا چلا جائے گا ۔ یہاں تک کہ! عامل اُس مریض و مریضہ کو وہ باتیں بھی بتادے گا ۔ جنہیں اُس مریض و مریضہ نے کسی کے سامنے بیان تک نہ کیا ہوگا ۔

خُشک کھانسی کا مُجرب علاج : (یہ طریقہ انتہائی مجرب ہے ۔ انشاء اللہ العظیم)

روزانہ رات کو سونے سے قبل (کھانا کھانے کے کم ازکم ڈھائی گھنٹے بعد) ایک چمچ شہد لے کر اس پر ایک چٹکی کالی مرچ کی ڈال کر چاٹنے سے دو سے تین دن میں خشک کھانسی سے دائمی جان چھوٹ جائے گی ۔ اور خُشک کھانسی سے آرام آنا تو پہلے ہی دن سے شروع ہوجائے گا ۔

پردہ دامان اکابر ہیں نگا ہیں ۔۔۔ دل علم کا گنجینہ انوار ہے گویا
آزادی کامل کے لئے رزم عمل میں ۔۔۔ اخلاص کی چلتی ہوئی تلوار ہے گویا

تمام امراض کا علاج :

1 ۔ کلمات ذیل کو سات مرتبہ پڑھنے اور ایک مرتبہ لکھ کر پاس رکھنے سے انسان بفضلِ خدا تمام آفاتِ ارضی وسماوی اور امراضِ جسمانی سے محفوظ ہوجاتا ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo و صلی اللہ علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ الٰه و صحبه وسلم. اقسمت علیکم یا جمیع العلل والامراض والاریاح والاوجاع بعز عز اللہ و بعظمت عظمة اللہ وبجلال جلال اللہ وبنور نوراللہ وبسلطٰن سلطٰن اللہ ولا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم. و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰله و صحبه وبارک وسلم تسلیما کثیرا ابدا ابدا. عمدہ ترین روغن زیتون کو مٹی کے کسی صاف برتن میں میں ڈالیں ۔ کلمات (سورہ وآیات) ذیل کو سات ۔ سات مرتبہ پڑھتے جائیں ۔ اور لکڑی سے زیتون کو ہلاتے جائیں ۔ پھر اِس روغن سے مریض کے بدن پر مالش کریں ۔ کلمات یہ ہیں ۔ سورہ فاتحہ ، سورہ اخلاص ، معوذتین ، آخر آیات سورہ توبہ (**لقد جآء کم** ۔۔۔ تا آخر) ، آیت کریمہ (و ننزل من القرآن ... للمؤمنین ۔ تک) اور آخری آیات سورہ حشر (**لو انزلنا هذا القرآن** ۔۔۔ آخر تک) ۔

2 ۔ صاحب کتاب **الطب و الحکمه** (علامہ سیوطی) ، صاحب مجربات دیربیؒ اور صاحب خزینۃ الاسرار فرماتے ہیں ۔ کہ حدیث مبارکہ میں تمام امراض سے بچاؤ کے لیے ایک انتہائی تیر بہدف اور سریع الاثر عمل مبارک آیا ہے ۔ جس کی برکت سے نہ صرف تمام تکالیف ، امراض اور دردوں سے کامل شفاء ہوجائے گی ۔ بلکہ اس دم شدہ پانی کو پینے والے شخص سے جتنے آزار اس کے بدن میں ہوں گے ۔ اللہ تعالیٰ ان تمام آزار و بیماریوں کو دور کر کے دائمی تندرستی وشفاء عطا فرمائے گا ۔

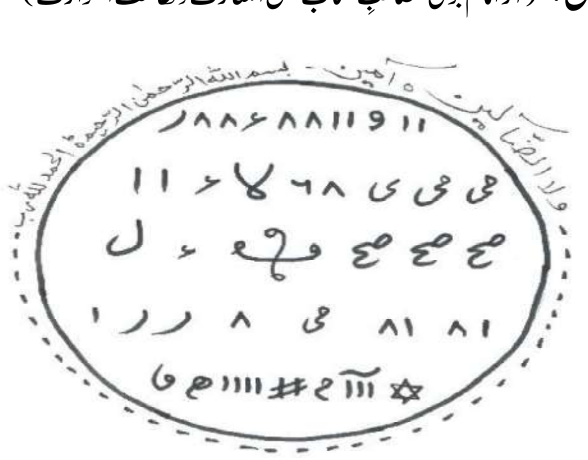
انشاءاللہ تعالیٰ۔حتیٰ کہ تمام بیماریوں کو اس دم شدہ پانی پینے والے کی رگوں، گوشت اور استخوان بلکہ تمام اعضاء سے نکال دے گا۔انشاءاللہ العظیم۔
طریقہ عمل یہ ہے۔کہ شب جمعہ میں بعد نماز عشاء یا بروز جمعہ (مگر مغرب سے پہلے تک) بارش کا پانی لے کر اس پر درج ذیل سورتیں وغیرہ پڑھنی ہیں

سورۃ فاتحہ	مع تسمیہ	70بار
آیت الکرسی	مع تسمیہ	70بار
سورۃ حشر (لوانزلناھٰذا القرآن۔۔۔تا آخر)	مع تسمیہ	70بار
سورۃ اعلیٰ	مع تسمیہ	70بار
سورۃ الم نشرح	مع تسمیہ	70بار
سورۃ قدر	مع تسمیہ	70بار
سورۃ کافرون	مع تسمیہ	70بار
سورۃ اخلاص	مع تسمیہ	70بار
سورہ فلق	مع تسمیہ	70بار
سورۃ والناس	مع تسمیہ	70بار
کلمہ توحید (جو تسبیح فاطمۃ الزہرہؓ کے بعد پڑھا جاتا ہے)	شروع میں ایک بار تسمیہ	70بار
کلمہ تمجید (تیسرا کلمہ)	شروع میں ایک بار تسمیہ	70بار
استغفراللہ العظیم	شروع میں ایک بار تسمیہ	70بار
کوئی بھی درود و سلام	شروع میں ایک بار تسمیہ	70بار

ہر ایک سورۃ کو ستر۔ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کریں (یعنی پانی پر پھونکیں) پھر دوسری سورۃ وغیرہ ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کریں (علی ھذا القیاس۔۔) یہ تمام عمل باوضو مصلّے پر قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہی نشست میں کریں۔یہ بارہا کا مجرب المجرب اور مستند عمل ہے۔

طریقہ اِستعمال: بارش کے اس دم شدہ پانی میں سے روزانہ صبح دو چار گھونٹ نہار منہ نوش فرمائیں۔اور کم از کم یہ پانی عشرہ تک استعمال کریں۔اور فائدہ اٹھائیں۔یہ عمل مبارک ہمارے پیر و مرشد نے معدن کرامت میں بھی ذکر فرمایا ہے۔(اس ضمن میں ناچیز **عبدالرؤف البلوشی** عرض گزار ہے۔کہ! اگر اسی عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔تو دائمی فائدہ رہے گا۔انشاءاللہ العظیم)

نقش قمقمۃ الکبریٰ برائے شفاء از جمیع امراض: (از امام بونیؒ صاحبِ کتاب شمس المعارف ولطائف العوارف)



یہ نقش ہمارے مربی و مرشد جناب پیر سید محبوب علی شاہ بخاریؒ کے روزانہ کے معمولات میں رہا ہے۔(بقولِ مرشد کریم) یہ عظیم دائرہ (کہ جس کے ارد گرد سورہ فاتحہ بھی لکھی ہوئی ہو) ہر مرض و ہر درد کے لئے تیر بہدف اور اکسیر ہے۔علمائے عاملین، حکماء و اطباء اور بزرگان دین اس دائرہ یعنی **نقش قُمقُمَۃُ الکُبریٰ** کو لکھ لکھ کر پیتے اور پلاتے رہے ہیں۔اور اس سے غسل کرتے اور کراتے رہے ہیں۔جب بھی ضرورت ہوتی ہے۔تو یہی دائرہ لکھ کر کسی تیل میں رکھ کر جسم کے درد کے مقام پر مالش کرنے سے کافی و شافی آرام مل جاتا ہے۔جیسے دردِ سر، شقیقہ، شقیقۃ العین، درد سینہ، درد پہلو، درد پیٹ، وجع المفاصل، صداع قدیم، عرق النساء، اور جسم کے تمام اقسام کے دردوں کو دور کرنے میں یہ دائرہ لاثانی اور بے مثال ہونے کے ساتھ ساتھ مجرب المجرب ہے۔کیونکہ اس دائرہ میں اسم اعظم ہے۔

تمام بیماریوں سے حفاظت: 1. ایک سوڈانی حکیم کا قول ہے۔کہ اگر کوئی یہ چاہے۔کہ وہ کبھی بیمار نہ ہو۔اور نہ کبھی معدہ کے کسی چھوٹے یا بڑے مرض میں مبتلا ہو۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! جب تک بھوک نہ لگے۔کچھ نہ کھایا جائے۔کھانا کھاتے ہوئے یاد رکھے۔کہ ابھی کچھ بھوک باقی ہو۔تو ہاتھ کھینچ لئے جائیں۔اس طرح کرنے سے موت کے سوا کوئی بیماری نہیں آسکتی۔
ایک قسم کے دو طعاموں کو یکجا نہ کریں۔اور نہ ہی دو گرم چیزوں کو ایک ساتھ جمع کریں۔مثلاً انڈا اور گوشت۔اور نہ ہی دو سرد چیزوں کو ایک ساتھ جمع کریں۔جیسے مچھلی اور دودھ کو۔اور نہ ہی دو خشک چیزوں کو ایک ساتھ جمع کریں۔مثلاً کنگنی اور مسور۔اور سخت و لیس دار چیزوں کو بھی نہ کھایا جائے۔کیو

نکہ اِن کا ہضم کرنا معدے کے واسطے انتہائی دشوار ومشکل ہے۔تمام علمائے حکمت اوراطباء کا اِس بات پر بھی قوی اتفاق واتحاد ہے۔کہ! جسم کے اندر تمام امراض چھ چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔اول اورخطرناک ترین یہ کہ! کثرت جماع۔دوئم رات کے وقت زیادہ کھانا پینا۔سوئم رات کے وقت کم سونا۔چہارم دن کے وقت زیادہ سونا۔پنجم یہ کہ بھرے ہوئے معدے پر کھانا کھانا۔ششم یہ کہ بول وبرازاورریح (Gas) کا روکنا۔

2. شیخ فقیہ سلیمانؒ کہتے ہیں۔کہ حضرت سعید بن میسّبؒ سے ایک صالح مومن جن مِلا۔اور کہا۔کہ! اے سعیدؒ! کیا آپؒ چاہتے ہیں۔کہ آپؒ کو ایک ایسا لباس پہنادوں۔کہ وہ لباس جس بھی انسان کے پاس رکھا جائے۔اِس کوکوئی بیماری وبرائی ہاتھ نہ لگائے۔اگر چار پائی پرلٹکایا جائے۔تو اُس کوکوئی بیماری نہ ستائے۔اوراگرکوئی اِس کو پاس رکھ کرکسی بادشاہ یا حکمران کے پاس چلا جائے۔تو اُس بادشاہ یا حکمران پر اِس کی ہیبت طاری ہوجائے۔اوراگر اِس کو کوئی مسافراپنے پاس رکھے۔تو اُس کوسفری تکالیف ومشکلات سے امان حاصل ہو۔اگرکوئی اِس کو اپنے پاس رکھ کرکشتی یا جہاز میں بیٹھے تو ڈوبنے سے مامون رہے۔حضرت سعید بن میسّبؒ نے فرمایا۔ایسی چیز مجھے کون سکھائے گا؟ اِس جن نے کہا۔کاغذوروشنائی لائیں۔اور لکھیں۔(اور یہ دُعالکھوائی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o کل ذی ملک مملوک للہ و کل ذی عزۃ فغلبۃ اللہ و کل ذی قوۃ فضعیف عنداللہ و کل جبار فصغیر عنداللہ و کل ظالم لا محیص لہ من اللہ یا أعداء حا مل کتابی ھذا أو یا حاسد من الجن والانس والشیاطین والعفاریت والعمالقۃ المتمردین خا تم سلیمٰن بن داؤد علیھما السلام علٰی افواھھم وعصا موسٰی علیہ السلام علٰی أکافھم وخیر کم بین أعینکم وشر کم تحت أقداکم ولا غا لب الا اللہ یا حا مل کتابی ھذا فی عز اللہ الما نع الذی لا یذل من اعتز بہ ولا یکشف من استتر بہ سبحٰن من أ لجم البحر بکلما تہ سبحٰن من أ طفانارا ابراھیم بحکمتہ سبحٰن من تواضع کل شیء لعظمتہ اقبل ولا تخف نجوت من القوم الظا لمین. لا تخاف در کا ولا تخشٰی لا تخف انک أنت الاعلٰی لا تخا فا اننی معکما أ سمع وأری. اللھم ارحم حا مل کتابی ھذا واسترہ بسترک البا قی الحصین فی لیلۃ ونھارہ و ظعنہ وقرارہ الذی سترت بہ أولیائک المتقین من أعدائک الکا فرین. اللھم من عاداہ فعادہ امن کادہ فکدہ ومن نصب لہ فخا فخذہ واطف عنہ نار من أ راد بہ عداوۃ وشرا و فرج عنہ کل ھم و ضیق ولا تحملہ ما لا یطیق أنت اللہ لا الہ الا أنت الحق الحقیق. وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولانا محمد واٰ لہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا ابدا ابدا۔

بُری عادات و خصائل کے لوگوں کے لئے اصلاحی عمل :

1۔ اگرکوئی شخص شراب نوشی،جوئے،سودخوری،زناکاری اورجھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو۔توبروز جمعۃ المبارک بعدنماز جمعہ کسی پیالے یاطشتری (جوکہ سفیدرنگ کی ہوا۔اوراس پرکوئی ڈیزائن،لائینیں،یاپھول نہ ہو) پران آیتوں کو لکھے۔پھر جب یہ آیتیں خشک ہوجائیں۔تو پیالے یاطشتری میں آب باراں (بارش کا پانی) ڈال کر پھراس پانی پرستر مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر پانی پر پھونک ماریں۔پھر بحالت وضوہی میں اس پانی کے ساتھ گیہوں کا آٹا گوندھ کر روٹی پکائیں۔پھر جس شخص کی اصلاح کا ارادہ ہو۔اُسے ہفتے کے دن صبح نہارمنہ (خالی پیٹ) روٹی کھلائیں۔اوراسی طرح سے اتواراورپیرکی صبح بھی۔متواترتین،پانچ یا زیادہ سے زیادہ نودن تک روٹی کھانے کے بعداللہ تعالٰی ضرور بالضرور اس معاصی شخص سے برائیوں کوختم فرمادے گا۔انشاء اللہ تعالٰی اوراس طرح گناہوں میں پھنسے ہوئے آدمی کی حالت تبدیل ہوکر کچھ یوں ہوجائے گی۔ اوراگر ہرجمعۃ المبارک کو یہ عمل کیا جائے۔اور ہفتہ سے جمعہ تک یہ روٹی اس معاصی کوکھلائیں۔پھردوسرے جمعہ اورتیسرے جمعہ تک بھی یہ عمل کیا جائے۔تو اللہ تعالٰی سے قوی امید ہے۔کہ وہ شخص تاحیات ہمہ قسم برائیوں سے دور رہے گا۔انشاء اللہ تعالٰی۔جوبھی شخص یہ عمل کسی معاصی کے لئے کرے۔وہ نمازی متقی اوردیندار ہو۔تاکہ عمل میں سرعت وتاثیریقینی ہو۔آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ . یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَیۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ . اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ وَیَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِاللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ .فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ . وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا .فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ o (سورہ مائدہ ۔۹۰۔۹۱) صاحب **خزینۃ الاسرار** (حقی نازلیؒ) نے اس عمل کو (کافی تعریف وتوصیف کے ساتھ) اپنے مجربات میں لکھا ہے۔

2۔ جوشخص سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ،آیت الکرسی تین سوتیرہ مرتبہ،صلوٰۃ منجیہ (درودِتنجینا) ایک ہزار مرتبہ ہرایک انفرادی طور پر پڑھ پڑھ کر اُس شخص (شراب نوشی،جوئے،سودخوری،زناکاری اورجھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو) کی قمیص (یابنیان) پر پھونکتے رہیں۔تو جوشخص شراب نوشی، جوئے،سودخوری،زناکاری اورجھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو۔جب وہ شخص اُس قمیص (بنیان) کو پہنے گا۔تو اللہ تعالٰی اپنے خصوصی فضل وکرم سے اُس شخص کی اصلاح فرمادے گا۔انشاء اللہ تعالٰی۔علامہ حقی نازلیؒ فرماتے ہیں۔کہ! ہم نے باربا اِس عمل کو آزمایا۔تیر بہدف اورمجرب پایا۔

سُخن کسے دے ہیرے موتی کوئی جواہر لعلاں اک دیوے اک شمع محمد اک چمکن وانگ مثالاں

طلسمات و اعمال برائے دفع عارضہ ءتپ : (**بخار دور کرنے کے مُجرب علاجات**)

1. اگر کسی کو سردی کا بُخار ہو۔ تو ایسے مریض کے لئے کاغذوں کے تین ٹکڑوں پر حروفِ ناریہ کے ساتھ مُفردات لکھ کر ان کاغذوں کی مریض کو دھونی دی جائے۔ تو اس عمل سے بُخار کی شدت میں کمی ہو جائے گی۔ اور چند لمحات بعد وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اور اگر کسی کو گرمی کا بُخار ہو۔ تو حروفِ مائیہ کے ساتھ مُفردات لکھ کر اسی طرح سے عمل بجا لاؤ۔ بے شک گرمی کا بُخار بھی ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

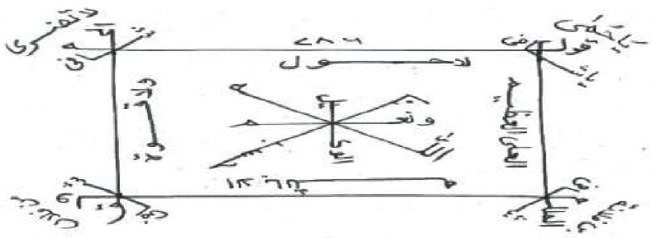
مفردات یہ ھیں۔ (ا۔ج۔ھ۔ز۔ط) حروف ناریہ۔ (ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ) حروف مائیہ۔ (ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ)

2۔ حضرت مولوی حقی نازلیؒ ''خزینۃ الاسرار'' میں اور علامہ دیربیؒ "الفتح المجید المعروف بہ مجرباتِ دیربیؒ '' میں فرماتے ہیں۔ کہ! کتان کے دھاگے کو لے کر اِس پر ایک مرتبہ سورہ الم نشرح معہ تسمیہ اِس طرح پڑھو۔ کہ اِس سورہ کے ہر ''**ک**'' پر ایک ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ یاد رہے۔ کہ! اِس سورہ مبارکہ میں 9 کاف ہیں۔ لہذا ایک دھاگے پر 9 گرہیں لگیں گیں۔ اور یہی عمل تین مرتبہ تین مختلف دھاگوں پر کرو۔ پھر اِن دھاگوں کو بخار گرفتہ شخص کے دائیں ہاتھ پر باندھ دو۔ اگر اُسی دن چند گھنٹوں میں اگر بخار زائل ہو گیا ۔تو ٹھیک۔ بصورتِ دیگر! دوسرے دِن دوبارہ یہی عمل کرو۔ اگر دوسرے دن بھی بخار نہ ٹوٹا۔ تو ٹھیک۔ ورنہ تیسرے دن بھی یہی عمل کرو۔ اب چاہے، کتنا ہی سخت بخار کیوں نہ ہو۔ اِس مرتبہ تو لازمی آرام آ ہی جائے گا۔ انشاء اللہ تعالٰی۔

3. اگر کسی بخار والے مریض یا مریضہ کی پشت پر یقین کامل کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت رکھ کر اذان اور اقامت تحریر کی جائے۔ تو اسی لمحہ شفاء ہو گی۔ انشاء اللہ تعالٰی۔ یہ طریقہ اولیائے کاملین سے منسوب و منقول ہے۔

4. علامہ کمال الدین الدمیریؒ نے اپنی کتاب خواص الحیوانات میں فرمایا ہے۔ کہ! مجھے بعض مشائخین سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چھوٹے چھوٹے تین کاغذوں پر یہ عبارت لکھے۔ **قلنا یا نار کونی بردا و سلام سلاما سلاما**۔ پھر دن میں تین مرتبہ (صبح۔ دوپہر، رات) پانی میں یہ لکھے ہوئے کاغذ حل کر کے بُخار و تپ کے مریض کو پلاتے رہیں۔ تو پہلے یا تیسرے دن تک ہر صورت میں مریض صحت و شفاء پا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ عمل بہت عجیب و غریب مگر انتہائی مجرب المجرب اور آزمودہ ہے۔

5۔ اگر کسی کو بخار ہو جائے۔ چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو۔ اس کے لئے اگر یہ نقشِ عظیم لکھ کر دیا جائے۔ تو اُس شخص کو اُسی لمحے بخار سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالٰی۔ یہ نقش انتہائی مجرب المجرب اور مستند ہے۔ کیونکہ بارہا کا آزمودہ ہے۔



6. آسان سا طریقہ ہے۔ کہ! کوئی شخص یا مریض خود دفعیہ بخار کی نیت سے ایک سیاہ قدرے موٹا دھاگہ لے لے۔ پھر بحالتِ وضو جائے نماز پر قبلہ رخ بیٹھ کر یقینِ کامل سے سورہ یٰسین شریف ایسے پڑھے۔ کہ! سورہ یٰسین کی ہر مبین پر تین مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر دھاگے کو ایک ایک گرہ باندھتا جائے۔ اِس طرح دھاگے کی سات گرہیں ہو جائیں گیں۔ اِس عمل کو صبح اور رات (دن میں دو مرتبہ) سرانجام دیں۔ دواوقات میں دھاگے جدید لیتے جائیں۔ اور دائیں ہاتھ پر باندھتے جائیں۔ یہ عمل تین دن سے کبھی بھی زیادہ نہیں کرنا پڑتا۔ بشرطیکہ بخار ہو۔ دیگر کوئی بیماری نہ ہو۔ لازمًا آرام آ ہی جائے گا۔ اِس عمل کو بارہا مجرب ہونے کی لاتعدادا سنادحاصل ہیں۔

دمہ کا مجرب علاج :

1۔ سداب کا پانی شہد خالص میں ملا کر استعمال کرنے سے دمہ کی تکلیف ختم ہوتی ہے۔

2۔ اور اگر کسی کو دمہ اور کھانسی دونوں کی تکلیف ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ! تخم السی، اصل السوس دونوں کو باریک پیس کر گائے کے گھی یا شہدِ خالص میں ملا کر بقدر 6ماشہ صبح، دوپہر اور رات کو استعمال کریں۔ امید ہے۔ تین سے پانچ ایام میں ہی کلی آرام و شفاء حاصل ہو گی۔ انشاءاللہ۔ یہ طریقہ بارہا کا مجرب طریقہ ہے۔

3۔ اگر کوئی شخص (بالخصوص ضعیف العمر) کو دمہ کی تکلیف ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ! روزانہ رات کو سونے سے قبل نیم گرم دودھ میں ایک چٹکی خالص زعفران کی ڈال کر اسے حل کر کے پیا کرے۔ پہلی ہی رات سے آفاقہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ (انشاءاللہ)

کلونجی کے فوائد : کلونجی کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ وہ موت کے سوا ہر بیماری کی دواء ہے۔ (کلونجہ کے مزید فوائد یہ ہیں) ☆ نیز نفخ کو تحلیل کرتی ہے۔ ☆ کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ ☆ اگر (کلونجی کو) کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھا جائے تو زکام کو فائدہ دیتی ہے۔ ☆ مسوں کو قطع کرتی ہے۔ ☆ پیشانی پر لیپ کرنے سے سر درد کو دور کرتی ہے۔ ☆ گر دردِ دندان کا مریض (کلونجی کو) سِرکہ میں پیس کر غرارے کرے۔ تو دردِ دندان سے آرام ہو گا۔ ☆ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ ☆ بلغم کو دور کرتی ہے۔

یوں تو ہر شخص بڑے احترام سے مِلا   مگر جو بھی مِلا ، اپنے ہی کام سے مِلا

ہر درد کے دفیعہ کے مجرب المجرب اعمال و عملیات :

1۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔اپنے ہاتھ کو اپنے جسم میں اس جگہ رکھو۔ جہاں آپ کو درد محسوس ہوتا ہے۔اور پھر تین مرتبہ بسم اللہ۔۔۔کہو۔اور سات مرتبہ (یہ کلمات) پڑھو۔ **اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ** ۔(ان شاءاللہ درد سے سکون مل جائے گا) صحیح مسلم وسنن ابی داؤد۔

2۔ یہ عمل مبارک نہ صرف درد سر اور تمام اقسام کے درد دفع کرنے ، بلکہ بھڑ وبچھو یا کسی زہریلے کیڑے (حشراتُ الارض) کے زہر اتارنے میں بھی بے نظیر و بے مثل ، سریع الاثر اور عجیب تر ہے۔ترکیب خاص اس عمل کی یہ ہے۔کہ سانس روک کر مقام ماؤف پر انگشت شہادت سے تین مرتبہ **لیُعَذِّبھُم** لکھ کر دم کریں۔ پھر دریافت کریں۔کہ درد کا اثر باقی ہے یا نہیں؟ اگر درد ہوا۔تو دوبارہ یہی عمل کرو۔بعض اوقات درد مقام ماؤف سے کسی اور جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔اور بھاگا بھاگا پھرتا ہے۔ بہرحال جہاں درد ہو۔ وہاں وہاں پر یہی عمل کرتے چلے جائیں ۔ چند بار لکھنے کے بعد درد سے دائمی نجات حاصل ہو جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ یہ عمل بارہا کا مجرب المجرب عمل ہے۔

3۔ اگر کسی شخص کو جسم کے کسی بھی حصے پر درد ہو تو وہ خود یا کسی دوسرے شخص سے بحالتِ وضو سورہ فاتحہ کو اِس دعا کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر درد والی جگہ پر پھونکے۔تو اللہ تعالیٰ اُسے درد سے شفاء عطا فرمائے گا۔انشاءاللہ۔اِس کا تجربہ کیا گیا۔سورہ فاتحہ کے ساتھ پڑھی جانے والی دُعا یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم اذھب عنی سوء ما أجد وفحشہ بدعوۃ نبیک محمد الطیب المبارک المکین الامین عندک بسم اللہ** ۔

4۔ کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ تلاوت کر کے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ **بسم اللہ اللھم اذھب عنی سوء ما اجد و فحشہ بدعوۃ نبیک المبارک الامین المکین عندک** ۔تو درد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔مریض کو سکون وآرام ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

دانت محفوظ و مضبوط رکھنے کے مجرب اعمال و عملیات :

نعمتِ دنیا زن و دندان بود　　　　بے زن و دندان دنیا زندان بود

1۔ عشاء کے وتر میں پہلی رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ اذا جاء نصر اللہ** ،دوسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے **سورہ تبت یدا ابی لھب** اور تیسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ اخلاص** روزانہ پڑھنے سے دانت دائمی طور پر مضبوط اور ہر تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں۔یہ عمل مجربات میں سے ہے۔ایک شخص جس کی عمر سو سال سے زیادہ تھی وہ دانتوں سے گنے چھیل کر کھایا کرتا تھا۔یہ اسی عمل کی برکت ہے۔

2۔ جس وقت کسی کے داڑھ میں درد ہو۔تو ان حروف کو دیوار پر لکھ لو۔ح۔ب۔ر۔ص۔لا۔و۔ع۔م۔لا۔پھر جس کسی کو داڑھ کے درد کی شکایت ہو۔ اُسے یہ کہا جائے۔کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مقامِ درد پر رکھ لے۔پھر ایک کیل لے کر پہلے حرف پر رکھ کر دبایا جائے۔یا ٹھونکا جائے۔کیل دباتے وقت یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھی جائے۔**بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo الم ترالی ربک کیف مد الظل ولوشاء لجعلہ ساکنا** ۔(سورہ فرقان۔آیت نمبر۔45) **وَلَہ ماسکن فی اللیل واللنھار وھو السمیع العلیم** o(سورہ انعام۔آیت نمبر۔13) پھر دردزدہ سے پوچھے۔کہ درد ختم ہوا یا نہیں؟ اگر ٹھیک نہ ہوا۔تو اگلے حرف پر کیل دبا کر اسی عمل کو دہرائے (**علٰی ھذا القیاس**) کسی نہ کسی حرف پر لازمی طور پر درد ختم ہو ہی جائے گا۔ یہ یاد رہے۔کہ ہر حرف پر نیا کیل ٹھونکنا یا لگانا ہے۔اور حا۔عین اور میم وغیرہ میں کیل کو حرف کے درمیان میں رکھیں گے۔بقیہ تمام حروف میں کیل کو حرف کے نیچے رکھ کر دبایا جائے گا۔یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔(ایسا ایک عمل پیچھے گذر چکا ہے)

3۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ اپنے دانتوں کی مضبوطی کو برقرار رکھنا چاہے۔تو اس کو چاہیئے۔کہ صبح سویرے جس وقت آنکھ کھلے۔تو وہ شخص اپنے اوپر کے دانتوں سے نیچے کے دانتوں کو خوب دبائے۔لیکن اس دوران اپنا منہ بھی بند رکھے۔تاکہ منہ سے جھاگ ، بھاپ اور سانس نہ نکلے۔دو یا تین منٹ کے بعد جب منہ لعاب (تھوک) سے بھر جائے۔تو اس تھوک کو نکال دے۔پھر مسواک خوب کیا کرے۔مسواک کے بعد وضو کر لے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے چند ہی ایام یا ہفتوں میں یہ حکمت اس قدر مؤثر اور فائدہ مند و منتفع ثابت ہوگی۔کہ نہ صرف دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ بلکہ منہ سے نہ خون آئے گا۔ اور بدبو کا آنا تو قطعاً ختم ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔(نیز یاد رہے۔کہ) یہ عمل اور اِس طرح کے دیگر کئی اعمال وعملیات سنیاسی ، سادھو ، یوگی اور جوگی حضرات کے پاس ہوتے ہیں۔اُن کی کتب سے دیکھے جاسکتے ہیں۔اگر ان میں کمال حاصل ہو جائے۔تو دواء یا طبیب وحکماء سے علاج کرانے یا اُن کے پاس جانے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔

سر کے درد کے مجرب علاجات :

1۔ حضرت عمر فاروق ؓ کے زمانہ میں جب نوشیرواں مارا گیا۔تو اُس کی ٹوپی حضرت امیر المؤمنین ؓ کی خدمت اقدس میں پیش کی گئی۔اور کہا گیا۔کہ! اے امیر المؤمنین ؓ ! یہ نوشیرواں کی (وہ عظیم الشان اور شفاء بخش) ٹوپی ہے۔کہ جب وہ بیمار ہوا کرتا تھا۔تو اِس ٹوپی کو سر پر رکھ لیتا تھا۔جس کو پہن کر وہ اچھا ہو جایا کرتا تھا۔جنابِ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق ؓ نے فرمایا۔(کہ) نوشیرواں کی ٹوپی کو سر پر رکھنے سے شفاء ہو جائے۔یہ عجب ہے۔اِس کو پھاڑ دو۔جب (یہ ٹوپی) پھاڑی گئی۔تو اِس (ٹوپی) میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o شھداللہ انہ لا الہ الا ھو** (سورہ آلِ عمران۔آیت نمبر 18) **نور و قدرۃ و برھان و حکمۃ و سلطٰن یا ھادی من اھتدٰی یا من لا ینام ابدًا. لا الہ الا اللہ عیسٰی روح اللہ و کلمۃ. لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و حبیبہ . اُسکن ایھا الصداع با لذی سکن لہ ما فی اللیل و النھار وھو السمیع العلیم**o

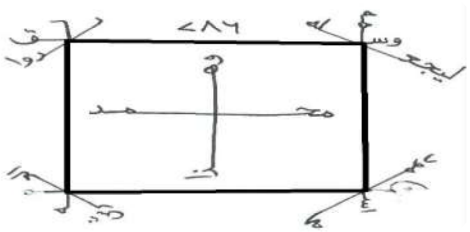
2۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔تو دم کرنے والا شخص اپنا دایاں ہاتھ مریض کے سر پر رکھ کر یہ دُعا سات ،نو یا گیارہ مرتبہ پڑھے ۔
بسم الله الرحمٰن الرحيمo بسم الله خير الاسمآء بسم الله رب الارض والسمآء بسم الله اسمه بركته و شفآء بسم الله الذی لا يضر مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السمآء و هو السميع العليمo

3۔ علامہ کمال الدین الدمیری ؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان میں رقم طراز ہیں۔کہ ! مذکورہ حروف کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر درد کی جگہ پر چپکا لیا جائے ۔تو درد سر جاتا رہے گا۔انشاءاللہ۔مذکورہ حروف یہ ہیں ۔ **د۔م۔ہ۔م۔ل۔ہ ۔**

4۔ جس وقت کسی کے سر میں یا جسم کے کسی بھی مقام پر درد ہو۔تو آنے والے ان حروف کو کسی لکڑی کی تختی یا کسی پاک صاف جگہ پر لکھ لے ۔ **ا۔ح۔ا۔ك۔ك۔ح۔ع۔ح۔ا۔م۔ح۔** پھر جس کسی کو سر کے درد کی شکایت ہو۔اسے یہ کہا جائے ۔کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مقامِ درد پر رکھ لے۔پھر ایک کیل لے کر(جو کہ کسی روشنائی میں رکھے ہوئے ہوں) پہلے حرف پر رکھ کر دبایا جائے ۔یا ٹھونکا جائے۔کیل دباتے وقت یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھی جائے۔
بسم الله الرحمٰن الرحيمo الم ترالی ربک كيف مد الظل ولوشاء لجعله ساكنا. (سورہ فرقان۔آیت نمبر۔45) **وَلَه ماسكن فی الليل والنهار وهو السميع العليمo** (سورہ انعام۔آیت 13) پھر درد زدہ سے پوچھے ۔کہ درد ختم ہوا یا نہیں؟ اگر ٹھیک نہ ہوا۔تو اگلے حرف پر کیل دبا کر اسی عمل کو دہرائے (**علٰی هذا القياس**) کسی نہ کسی حرف پر لازمی طور پر درد ختم ہو ہی جائے گا۔یہ یاد رہے ۔کہ ہر حرف پر نیا کیل ٹھونکنا یا لگانا ہے۔اور حا۔عین اور میم میں کیل کو حرف کے درمیان میں رکھیں گے ۔بقیہ تمام حروف میں کیل کو حرف کے نیچے رکھ کر دبایا جائے گا۔یہ طریقہ انتہائی سہل اور بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔

5۔ **دعائے عظیم البرکت** : (بقول امام شافعیؒ) بنواُمیہ کے بعض خاندانوں میں چاندی کا ایک مقفل ڈبہ (یا صندوق) پایا گیا۔جسے سونے کا تالا لگا ہوا تھا۔اور جس کے اوپر یہ لکھا ہوا تھا۔**شفاء من كل داء** (یعنی ہر مرض سے شفاء کے لئے)۔لیکن اس کے اندرون یہ لکھا پایا گیا۔کہ اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو رہا ہو۔تو اسے کسی طبیب کے پاس جانے کی قطعاً ضرورت نہیں۔بلکہ یہ کلمات پڑھ کر دم کرلے۔تو انشاءاللہ اس کے سر کا درد جاتا رہے گا۔وہ کلمات یہ ہیں۔
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ۔ اُسۡكُنۡ اَيُّهَا الۡوَجۡعُ سُكُنۡتُكَ بِالَّذِیۡ يُمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ۔ اُسۡكُنۡ اَيُّهَا الۡوَجۡعُ سُكُنۡتُكَ بِالَّذِیۡ يُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَا اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۔

دردِ زہ میں کمی کا مجرب عمل:



عورت کے لئے مرحلہ ولحہءزچگی قیامت سے کم نہیں ۔کہ عورت اس وقت آدھی قبر میں ہوتی ہے اور آدھی باہر۔بہر حال اس نقش کو ایک ورق پر لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں۔اور عورت کے پاس کوئی دوسری عورت یا کوئی شخص بیٹھ کر یہ کلمات مسلسل پڑھتے رہیں۔تو اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اس نقش وکلمات کی برکت سے نہ صرف درد میں خاطرخواہ کمی ہوگا۔بلکہ وضع حمل جلدی اور بآسانی ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔وہ کلمات یہ ہیں۔
بسم الله الرحمن الرحيم O حَنَّةٌ وَلَدَتۡ يَحۡیٰ. وَمَرۡيَمُ وَلَدَتۡ عِيۡسٰیo اُخۡرُجۡ اَيُّهَاالۡمَوۡلُوۡدُ بِقُدۡرَةِ الۡمَلِكِ الۡمَعۡبُوۡدِ o بسم الله الرحمن الرحيمO اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ عِدَّتِیۡ فِیۡ كُرۡبَتِیۡ وَ اَنۡتَ صَاحِبِیۡ فِیۡ غُرۡبَتِیۡ وَ اَنۡتَ حَفِيۡظِیۡ عِنۡدَ شِدَّتِیۡ وَ لِیۡ نِعۡمَتِیۡ.

لاغر جسم کو فربہ (موٹا) کرنے کے مجرب المجرب طریقے :

1۔ صاحبِ **کتاب الرحمة فی الطب والحكمة** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ ! بدن کو فربہ کرنے کا یہ نسخہ بہت مفید ومتنفع ہے ۔اِس نسخہ سے رنگ جسمانی بھی صاف ہوتا ہے ۔قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے ۔جسم میں غذا جدید پیدا ہوتی ہے ۔نسخہ یہ ہے۔(کہ) حلبہ یعنی میتھی بقدرضرورت لے کر پانی ڈال کر پکائیں۔اسی طرح چار پانچ مرتبہ کریں۔لیکن ہر ایک مرتبہ میں تازہ پانی ڈالا کریں۔تو یہ ایک گاڑھا قوام بن جائے گا۔پھر اس قوام کو خشک کر کے باریک پیس کر اس کے مساوی آرد گندم اور گائے کا تازہ دودھ ڈال کر پھر سے پکائیں ۔یہاں تک کہ دوبارہ حلوے کا قوام تیار ہو جائے۔اَب اسے ہلکی آنچ پر رکھ کر اِس پر شہد، شکر اور روغن زرد ڈال کر ہلاتے رہیں۔اب یہ قوام بالکل تیار ہے۔اِس کے تیار ہونے کے بعد دن میں چار مرتبہ بقدرطبع برداشت تناول فرماتے رہیں۔لیکن یاد رہے۔کہ اس قوام کو کھانے کے بعد یا پہلے کم ازکم ایک گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں پیئیں ۔تاکہ اِس قوام کا اثر ہو سکے۔ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے ۔انشاءاللہ تعالیٰ ۔

2۔ صاحبِ **کتاب الطب والرحمة** جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ ! اگر کوئی لاغر عورت یا لڑکی فربہی کی خواہشمند ہو۔تو اُسے چاہیئے ۔کہ ! ہالیوں کو کوفتہ کر کے اس میں سے بقدرضرورت نہار منہ گائے کے تازہ دودھ اور گائے ہی کے گھی کے ساتھ استعمال کرے ۔اور اِسی طرح سے کئی روز تک یہی خوراک کھاتی رہیں۔بہت فائدہ ہوگا۔اور ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے ۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

3۔ **کتاب الرحمۃ** (میں) جناب علامہ جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی فربہی کا خواہاں ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ دانہ حرمل کو گندم کے ساتھ خوب پکائیں۔ اور کسی دیسی چھوٹے چوزے کو کھلاتے رہیں۔ تا کہ وہ مرغی موٹی تازی ہو جائے۔ پھر اس کو ذبح کر کے بھون کر کھا جائیں۔ اگر کوئی شخص اسی طرح سے تین سے پانچ مرغیاں کھالے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اُس شخص کا جسم فربہ ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی اُس شخص کے صحت وکمال میں بھی خاطر خواں ترقی ہونا شروع ہو جائے گی۔ یہ طریقہ نہایت مجرب اور مستند ہے۔ ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

4۔ جناب سید ابو سعید گلشن شاہ صاحب نے ایک محفل کے دوران اِس رازِ عظیمہ سے پردہ اُٹھایا۔ کہ! اگر کسی شخص کو موٹا ہونے کی خواہش ہو۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ دن میں تین مرتبہ یہ طریقہ کرے۔ کہ! ایک درجن کیلے کے ساتھ مشروب کی ڈیڑھ لیٹر والی بوتل (**Coca Cola** یا **Pepsi**) پیئے۔ ہفتے عشرے ہی میں جسم فربہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ ہوسکتا ہے۔ کہ شروع ایام میں اتنا ہضم نہ ہو سکے۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ! شروع میں چار چھ کیلے کھا کر دو تین گلاس پیئے۔ آہستہ آہستہ اپنی اس خوراک کو بڑھاتے جائیں۔ بہر حال! یہ خوراک ایک ہفتے یا عشرے ہی میں جسم کو موٹا کر دے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سلب شدہ عقل کے مریض کی شفا یابی کا مجرب عمل :

اگر ہم اپنے گردونواح میں موجود لوگوں کا جائزہ لیں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ کچھ لوگ بظاہر تو ٹھیک ٹھاک نظر آتے ہیں۔ مگر وہ ہمیشہ بہکی بہکی اور بے ڈھنگی باتیں کرتے ہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ کہ وہ کیا کچھ کہہ رہے ہیں۔ کہنا کچھ ہوتا ہے۔ کہتے کچھ ہیں۔ یہ وہ اچھے بھلے لوگ ہوتے ہیں۔ جن کی عقل سلب ہو چکی ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں یا ان کے عزیز واقارب کے لئے یہ عمل انتہائی مستند و مجرب ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ ایسے مریض پر سورۃ **اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَ۔۔۔۔ اَصْلُھَا ثَابِت" وَفَرْعُھَا فِی السَّمَآءُ** (سورہ ابراہیم۔ آیت نمبر 24) اور اسمائے قمریہ (**لِیَاخِیم، لِیَالِغُوْ، لِیَافُوْر، لِیَارُوْث، لِیَارُوْغ، لِیَارُوْش، لِیَاشَلَش**) اور اسمائے رؤوس اربعہ (یعنی **مَارِزُ، کَمْطَم، قَسْوَرَۃ، طِیْکَلُ**) ایسے مریض پر بلا تعداد معینہ پڑھتے جائیں۔ تا کہ وہ ہوش میں آ جائے۔ اس کے بعد مذکورہ آیت، اسمائے قمریہ، اسمائے رؤوس اربعہ اور **سورۃ عادیات** لکھ کر مریض کے گلے میں تعویز بنا کر ڈالا جائے۔ بعدہ سورۃ الرحمٰن چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی میں عرق لہسن وروغن کنجد ملا کر مریض کے سر میں مالش کرائی جائے۔ یہ مالش اس وقت تک کرتے رہنا ضروری ہے۔ جب تک عقل مکمل طور پر واپس نہیں آ جاتی۔ اور یہ وقت زیادہ سے زیادہ تیس سے پینتیس دنوں تک کا ہے۔ (اگر 41 روز کرے۔ تو بہتر ہے)

ملھوف (جس کی عقل زائل ہو چکی ہو) کا مجرب علاج :



صاحبِ **کتاب الرحمۃ** جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! ملہوف کے واسطے مندرجہ ذیل نقش (نصف دائرہ) بارہا کا مجرب ومستند مانا گیا ہے۔ اِس کو لکھ کر مریض کے سر پر یا دائیں بازو پر باندھا جائے۔ اور مریض پر آیت تین سو مرتبہ پانچ ایام تک روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھتا رہے۔ حرف "قاف" کا دائرہ درج ذیل ہے۔ حرف "ق" کے علاوہ دیگر آٹھ دائرے ہونگے۔ آیت یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o ونفخ فی الصور فصعق من فی السمٰوٰت ومن فی الارض الا من شآء اللہ** ۔ (سورہ زمر۔ آیت نمبر 68) یہی ملہوف کا بہترین و مجرب علاج ہے۔



اسی طرح سے شیخ طریقت حضرت ابو بکر شبلیؒ کے سامنے ایک ایسے شخص کو لایا گیا۔ کہ جس کی عقل گم ہو گئی تھی۔ اور حواس بھی جاتے رہے تھے۔ حضرت جنابؒ نے حرف قاف اس کے ارد گرد آٹھ دائرے ایک طشتری پر لکھ کر دیئے۔ اور اُس پر شہد ڈال کر چٹایا گیا۔ بیمار تندرست ہو گیا۔ اگر مریض کو پہلے ہی دن افاقہ نہ ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ! ایک کاغذ پر حرف قاف اس کے ارد گرد آٹھ دائرے لکھ کر مریض کو بار بار اُسے دیکھنے کو کہا جائے۔ اور دن میں تین مرتبہ لکھ کر اُسے چٹایا بھی جائے۔ تین دن میں وہ شفا یاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ مجرب ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ : ابو بکرؓ تم پر روزہ اور نماز کی کثرت سے افضل نہیں ہوئے۔ بلکہ ایک راز اور علم کی وجہ سے، جو اس کے سینہ میں ڈالا گیا۔

احتلام روکنے کا مجرب طریقہ : جس مسلمان کو احتلام کی شکایت رہتی ہو۔ تو ایسا شخص سونے سے قبل اپنی ناف پر **عمر** اس طرح سے لکھے۔ کہ اس اسمِ مقدس ومبارک کے "م" کا دائرہ ناف کو محیط کر لے۔ پھر اپنے ماتھے پر بھی یہی اسم مبارک لکھے۔ اور آخر میں اپنی دائیں ران پر بیرونی طرف **آدم** اور بائیں ران پر بیرونی طرف **حوا** لکھ لیں۔ انشاء اللہ احتلام سے جان چھوٹ جائے گی۔ یہ عمل اُن مسلمانوں کے لئے ہے۔ جن کو روزانہ احتلام ہو جایا کرتا ہو۔ اور ایسے اشخاص رات کے کھانے میں کمی کر لیں۔

شیطانِ لعین اور قومِ اجنہ سے محفوظ رہنے کا عظیم وظیفہ :

1. جو بھی شخص اِس وظیفہ عظیمہ کو تین ۔ تین مرتبہ بلا ناغہ پڑھتا ہے گا ۔ تو ابلیسِ لعین اس پر قابو نہیں پا سکے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اور اگر کسی کو جنات ستاتے ہوں ۔ تو بھی ایسے مریض کو چاہیئے ۔ کہ اس وظیفہ مُختصر کو صبح و شام روزانہ 100-100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے ۔ قومِ اجنہ سے دائمی نجات حاصل ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اِس وظیفے کے دیگر بھی کئی فوائد ہیں ۔ جو کہ دائمی پڑھنے والے پر خود بخود ظاہر ہوں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اٰمَنتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَحْدَهٗ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ ۔ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o (سورہ بقرہ ۔ آیت نمبر 256)

2. صاحب لقط المرجان فی احکام الجان جناب امام سیوطیؒ دو کتب (کتاب الاشرف از ابن ابی دنیا اور کتاب العجائب از ابوعبدالرحمٰن ہروی) سے نقل فرماتے ہوئے واقعات بیان فرماتے ہیں ۔ مُختصراً یہ کہ ! جو کوئی شخص دِن اور رات میں یہ دُعائے مبارکہ مسلسل پڑھتا رہے ۔ تو ایسے شخص کے گھر میں اس کے بچوں بالخصوص بچیوں اور ازواج کے پاس شیاطین جنات نہیں آسکتے ۔

بسم الله الر حمن الر حيم o لا حول ولا قوة الا بالله ماشاء الله كان وما لم يشأ لم يكن o

آنکھوں کی بصارت کو تیز کرنے اوراِن کی جملہ بیماریوں کے مجرب علاجات :

1۔ ایک پیتل کے برتن میں یہ درودِ پاک اور آیتِ کریمہ لکھ کر اِس میں شہد ڈال کر پھر اِس شہد کو رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالتے رہیں ۔ لیکن یاد رہے ۔ کہ شہد بالکل اصلی ، دیسی اور چھوٹی مکھی کا ہو ۔ جس میں کسی اور چیز کی قطعاً آمیزش نہ ہو ۔ کیونکہ آنکھ بہت نازک ہوتی ہے ۔ یہ طریقہ بھی بہت ہی زیادہ مجرب ہے ۔

2۔ یہ میرا ذاتی اور چند احباب کا تجربہ ہے ۔ کہ اگر کسی کی بینائی کمزور ہو ۔ یا آنکھوں کے سامنے کسی سفید چیز کو دیکھنے سے کالے سیاہ دھبے نظر آتے ہوں ۔ یا آنکھوں کے اندرونی طرف درد رہتا ہو ۔ اِن تمام مسائل کا ایک ہی انتہائی مجرب حل یہ ہے ۔ کہ روزانہ رات کو اول و آخر سات ۔ سات مرتبہ درودِ نور اور آیت کریمہ کو ایک سوایک مرتبہ آبِ زم زم پر پڑھ کر دم کر کے روزانہ آنکھوں میں ڈالا جائے ۔ آنکھوں کے تمام عوارضات دور ہوں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

درودِ نور یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرُ اللّٰهِ ۔

آیتِ کریمہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌo (سورہ نور ۔ آیت نمبر 35)

3۔ جو شخص اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر سات مرتبہ یہ آیت (فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ) ۔ سورہ ق ۔ آیت نمبر 22) پڑھے ۔ اور ہر مرتبہ (اسی آیت کے ساتھ) درودِ پاک بھی پڑھے ۔ پھر انہیں انگوٹھوں کو چومتے ہوئے اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے ۔ تو اُس کی آنکھوں کے نور میں اضافہ ہوگا ۔ (ان شاء اللہ)

4۔ بعضے صالحین نے بتایا ۔ کہ ! ہم نے حضرت خضرؑ سے شرفِ ملاقات حاصل کیا ۔ اُنہوںؑ نے فرمایا ۔ کہ ! جو شخص اذان و اقامت سنتے ہوئے (کلمہ مبارکہ) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (پر) مَرْحَبًا بِكَ يَا حَبِيْبِىْ وَ قُرَّةُ عَيْنِىْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ کہہ کر اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر (حبِّ رسول ﷺ کے سچے جذبے کے ساتھ) اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے گا ۔ تو اُس کی آنکھیں کبھی نہیں دُکھیں گی ۔ اسی طرح بعض صالحین نے اسی عمل کو کرنے کے بعد اپنے تجربے کی بنیاد پر کہا ۔ کہ ! اُن کی نظروں کی بینائی بھی اس عمل سے تیز ہوگئی ہے ۔

5۔ جو شخص اِن دو بیتوں کو زبانی یاد کر کے روزانہ سو (100) مرتبہ یا اِس سے کچھ زیادہ مرتبہ آنکھوں کی بینائی تیز رہنے کی نیت سے پڑھا کرے ۔ شروع میں ایک مرتبہ تسمیہ ضرور پڑھیں ۔ تو ایسے شخص کی آنکھیں کبھی نہیں دکھیں گیں ۔ اور نہ ہی بینائی کم ہوگی ۔ انشاء اللہ ۔ دونوں بیت یہ ہیں ۔ (بیت پڑھنے سے پہلے ایک مرتبہ تسمیہ پڑھ لیں)

يا ناظري بيعقوب ؑ أعيذ كما ۔۔۔ مما استعاذ به اذ مسه الكمد

قميص يوسف ؑ اذ جآء البشير به ۔۔۔ بحق يعقوب اذ هب أيها الر مد

ایک اسرائیلی واقعہ: حضرات بنی اسرائیل کی کتب میں مرقوم ہے ۔ کہ ! حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا ۔ اے اللہ ! بیماری کس نے پیدا کی ؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ مَیں نے ۔ پھر (حضرت ابراہیمؑ نے) پوچھا ۔ علاج کس نے بنایا ؟ (اللہ تعالیٰ نے پھر) فرمایا ۔ مَیں نے ۔ پھر (حضرت ابراہیمؑ نے) دریافت کیا ۔ (تو پھر) طبیب کا کیا کام ہے ؟ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا ۔ مَیں مرض کا علاج اس (طبیب) کی معرفت بھیجتا ہوں ۔

حدیثِ نبوی ﷺ : ہمیشہ پاک و صاف رہا کرو ۔ رزق میں برکت ہوگی ۔

شب کوری ، روز کوری ، و دیگر عوارضِ چشم کے لئے :

شیشے یا چینی کی پلیٹ پر خوشخط و واضح کر کے یہ آیت کریمہ **اللہ نور السمٰوت والارض ... بکل شیءٍ علیم o** (سورہ نور آیت نمبر 35) لکھ کر یا کُندہ کرا کے رکھیں ۔ پھر اس لکھے ہوئے پر عرقِ گلاب لگا کر دھوئیں ۔ اور کسی شیشی میں محفوظ کر لیں ۔ اب ایک سلائی بادام یا چلغوزہ کی لکڑی کی بنائیں ۔ اس لکڑی کی ایک طرف باریک خطاطی میں '' **ب ۔ ج ۔ ز ۔ ی ۔ ن ۔ ف ۔ ق ۔** '' لکھیں ا۔ ور سلائی کے درمیان میں '' **ش** '' لکھیں ۔ ا۔ ور لکڑی کی دوسری طرف '' **ت ث خ ذ ض ظ غ** '' لکھیں ۔ یاد رہے ۔ کہ یہ تمام حروف سلائی کے اُتنے ہی حصہ پر لکھے جائیں گے ۔ کہ جب سلائی آنکھ میں پھیری جائے ۔ تو وہ تمام حروف آنکھ کے اندرونی حصہ کو مس ہوسکیں ۔ اب روزانہ سونے سے پیشتر اور صبح ہاتھ منہ دھونے کے بعد دواء کی دو ۔ دو سلائیں لگانے کا معمول بنالیں ۔ ہفتہ عشرہ میں ہی افاقہ شروع ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

☆ اگر کسی کی بصارت کم ہوگئی ہو ۔ تو وہ اپنی آنکھوں کو '' شش جہت '' (چھ سمتوں میں) پھیر کر تصور پر ہ ءبینی پر کیا کرے ۔ تو روشنی آنکھوں کی اس عمل سے زیادہ ہو ۔ ☆ اگر کسی کو ڈھلکے کا عارضہ ہو ۔ تو وہ بقوتِ تمام ان کو کشادہ رکھے ۔ اور شکم بارک یعنی معدہ اندر سے خالی کر کے سر، گردن اور کمر کو برابر کر کے دوزانو بیٹھے ۔ اور اکیس مرتبہ پر ہ ءبینی پر تصور کرے ۔ ان شاء اللہ کلی فائدہ ہوگا ۔ اور عارضہ دور ہوگا ۔ ☆ اگر چاہے ۔ کہ ! آنکھ دُکھنی نہ آوے ۔ ایک سبز تختی پر سیاہ نقطہ لگا کر ایسے مکان میں بیٹھ کر جس میں روشنی برابر ہو ۔ اور اندھیرا نہ ہو ۔ اُس نقطہ پر نگاہ جمائے رکھے ۔ پلک نہ جھپکائے ۔ آنکھ کا رُخ ہوا کی جانب ہو ۔ پہلے تو آنکھوں سے سرد پانی نکلے گا ۔ اُس کے بعد گرم پانی آئے گا ۔ اور آخر مین آنکھوں سے گدلا پانی خارج ہوگا ۔ اُس وقت سمجھ لیں ۔ کہ ! اَ آنکھوں کو آرام آگیا ۔ چاہیئے ۔ کہ ! اس عمل کو ہر تین ماہ بعد لازمًا کیا کرے ۔ ☆ اگر کوئی بحالتِ مباشرت اپنے پرہ ءبینی پر نظر کئے رکھے ۔ تو انزال دیر سے ہوگا ۔ مگر اول و آخر تصور کو فراموش نہ کرے ۔ تا کہ تاثیر باقی رہے ۔ اور عمل باطل نہ ہو ۔

غم و رنج کا علاجِ نبوی ﷺ : (قولِ حضرت عبد السلام ؒ)

اگر ابیاتِ ذیل کو چاندی کی انگشتری میں چاندنی راتوں (قمری ماہ کی 3 سے 14 تک) کے زمانہ میں نقش کریں ۔ تو امراضِ سر سے لے کر امراضِ ناخن تک دور ہوتے ہیں ۔ اور اگر ابیاتِ ذیل کو لوہے کی انگشتری میں چاندنی راتوں کے زمانہ میں نقش کریں ۔ تو ناف سے لے کر قدموں تک کے تمام امراض دفع و دور ہوتے ہیں ۔ لیکن یاد رہے ۔ کہ ! چاندی والی انگشتری کو سر پر باندھنا چاہیئے ۔ اور لوہے والی انگشتری کو ناف پر باندھنا چاہیئے ۔ اشعار حسبِ ذیل ہیں ۔

حا شاہ أن یحرم الراجي مکا رمہ	او یر جع الجار منہ غیر محترمٍ
و منذألز مت أفکاري مدا ئحہ	و جد تہ لخلا صی خیر ملتزم
و لن یفوت الغنٰی منہ یدًا تر بت	ان الحیاء ینبت الازھا ر فی الا کم
ولم أرد ز ھرۃ الد نیا التی و اقتطفت	یدا ز ھیر بما أثنٰی علٰی ھرم

نزلہ و زکام کے علاجات : نزلہ وزکام کی دراصل حقیقت یہ ہے ۔ کہ ! ناک اور خیاشیم کے منہ میں وغدغہ پیدا ہوتا ہے ۔ جس کی وجہ سے دماغ اور چہرے پر خشکی کے سے آثار ظہور پذیر ہونا شروع ہو جاتے ہیں ۔ سبب اس کا ایک قسم کا خشک مادہ ہوتا ہے ۔ جو دماغ سے اُترتا ہے ۔ اور حلق سے نیچے جاتا ہوا محسوس بھی ہوتا ہے ۔ اور اِسی مادہ سے سر کی رطوبتوں کے مجاری میں ایک قسم کا سدہ واقع ہو جاتا ہے ۔ پھر جب گرمی یا دھوپ کی حرارت وغیرہ دماغ میں اثر کرتی ہے ۔ تو وہ رطوبت تحلیل کرتی ہے ۔ نتیجے کے طور پر ایک رقیق و نمکین پانی حلق سے اُترتا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ اور ناک میں پانی آتا جاتا ہے ۔ ناک سے بہنا شروع ہو جاتا ہے ۔ نزلہ و زکام کے لئے مندرجہ ذیل علاجات تجویز کئے جاتے ہیں ۔ (اگر نزلہ و زکام کو 10 گھنٹوں سے زیادہ وقت گذر جائے ۔ تو نزلہ وزکام کو بہنے دیں ۔ ورنہ وہ نزلہ وزکام جم کر سر میں شدید درد اور بھاری پن کر دیتا ہے)

1۔ کانوں کے سوراخ میں روئی کا پھویہ رکھیں ۔ اور کپڑے سے سر ڈھانپ کر میعہ کا دھواں ناک میں لیں ۔ آرام ہو جائیگا ۔ **2۔** ایک بڑا پیاز قطع کر کے روغن میں ملا کر گندم کی روٹی کے ساتھ کھائے ۔ تا کہ زکام پختہ ہو جائے ۔ جب پختہ ہو جائے تب گندم کی روٹی یک سالہ دنبہ کے گوشت کے ساتھ کھائے ۔ چند ایام میں ہی آرام ہو جائے گا ۔ انشاءاللہ ۔ **3۔** کلونجی کو بریاں کروا کر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام کو آرام ہوگا ۔ انشاءاللہ ۔ **4۔** حرمل کے دانے آگ پر ڈالیں ۔ اور اِس کا دھواں ناک میں پہنچائیں ۔ زکام کو آرام ہوگا ۔ انشاءاللہ ۔ **5۔** تھوم کے چھلکے آگ پر ڈالیں ۔ اور اِس کا دھواں ناک میں پہنچائیں ۔ زکام کو آرام ہوگا ۔ انشاءاللہ ۔ **6۔** جب نزلہ وزکام شروع ہو ۔ تو عین اُسی وقت دو عدد دیسی انڈے لے کر اُن کو اُبال لیں ۔ پھر اُن کا چھلکا اُتار کر صاف کر کے ہر انڈے کے چار حصے کر دیں ۔ اَب اُن پر شہد، نمکِ خوردنی اور چیاہ پسی ہوئی مرچیں ڈال کر یہ انڈے کھالیں ۔ نزلہ وزکام کو فورًا آرام ہوگا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ **7۔** گرمی کے زکام میں قمری سرا اور سردی کے زکام میں شمسی سر چلانے سے زکام درست ہو جائے گا ۔ ان شاءاللہ ۔

خوبصورتی کا حصول : اگر کوئی شخص چھوارے کی گٹھلی سرکہ میں پیس کر منہ پر لیپ کر کے روزانہ سویا کرے ۔ تو چند ہی دنوں میں وہ واضح طور پر محسوس کرے گے ۔ کہ چہرے کی کیل ، چھائیاں ، داغ ، دھبے اور مُہاسے سب ختم ہو گئے ۔ اور اگر اسی نُسخہ کو چند ہفتوں تک روزانہ رات کو سونے سے قبل کرتے رہیں ۔ تو اُمید ہے ۔ کہ سانولا سا انسان گورا اچھا ہو جائے گا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ کیونکہ یہ حکماء کا مجرب المجرب نُسخہ ہے ۔

مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھہراؤ پن اور سکون کا حصول:

اگر کوئی شخص بے چینی و بے سکونی کی وجہ سے ادھر ادھر مارا مارا پھرتا ہو۔ یا پھر سدا نقل مکانی کرتا رہتا ہو۔ یا پھر حالات سے بے حد دل برداشتہ ہو کر مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھہراؤ اور سکون کا خواہاں ہو تو یہ عمل ایسے لوگوں کے لئے ایک لا ثانی تحفہ ہے۔ کہ جن کے ساتھ خدانخواستہ ایسے حالات ہوں۔ کہ کسی بھی کام میں دل نہ لگے۔ یا کسی بھی عمل کے لئے مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھہراؤ، سکون اور استقامت نہ ہو۔ عمل کا طریقہ یہ ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات، جمعہ یا سوموار کے دن کسی طشتری (جو کہ بغیر لائن و ڈیزائن کی ہو) پر عرق گلاب و زعفران کی روشنائی سے سورہ فاتحہ، سورہ قریش، سورہ اخلاص، معوذتین اور یہ آیت لکھ کر ان کو سکھا لیں۔ پھر اس طشتری کو عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ ساتھ میں انہی سورتوں کے ذوالکتابہ نقوش درج ذیل نقش کے ساتھ بنا کر مریض موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ آیت یہ ہے۔ **مثلاً کلمة طيبة كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء** (سورہ ابراہیم آیت نمبر ۲۴) اور ذوالکتابہ نقوش کے ساتھ کا نقش یہ ہے۔ پہلے نقش کی چال ہے۔ پھر نقوش ہیں۔

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

پہلا نقش

۷۸۶

203	2842	2233	6124
3436	1421	406	2639
1218	1827	3248	609
3045	816	1015	2030

دوسرا نقش

۷۸۶

319	4466	3509	2552
3828	2233	638	4147
1914	2871	5104	957
4785	1276	1595	3190

تیسرا نقش

۷۸۶

108	1512	1188	864
1296	756	216	1404
648	972	1228	324
1620	432	540	1080

حفاظت حمل اور بچے زندہ رہنے کا مجرب عمل: ایسی خواتین جنکے حمل ساقط ہو جاتے ہیں۔ یا ان کی اولاد زندہ نہیں رہتی۔ اس عمل کی برکت سے بفضلِ خدائے ذوالجلال نہ صرف اولاد سالہا سال زندہ رہے گی۔ بلکہ حمل بھی ساقط نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ طریقہ عمل اس طرح ہے۔ کہ یہ چھ آیات شفاء لکھیں۔

ویشف صدور قوم مومنین ۔ (سورہ توبہ نمبر 14) **واذا مر ضت فھو یشفین** ۔ (سورہ شعراء نمبر 8) **یا ایھاالناس قد جاء تکم مو عظة من رب کم وسنا ء تمافی الصدم و ھدی و رحمة المومنین** (سورۃ یونس 57) **تعد کلی من کل الثمرات فاسلکی سیل ریک ذالا میخر ج من بطونھا شراب فیه شفا الناس ان فی ذلک لا یة لقوم یتفکرون** (النحل :29) **وننزل من القر آن ماھو شفا ء و رحمة المومنین ولا یزید الظالمین الاخسارا** (الاسراء :86) **قل ھو للذین امنو اھدی و شفاء** (فصلت :44) 99 **اسماء الحسنیٰ** (جو کہ **ترمذی شریف** اور احادیث کی دیگر کتب میں درج شدہ ہیں) یہ آیات **قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان اللہ سیبطله ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین O و یحق اللہ الحق بکلماته ولو کر ہ المجرمین** O (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86)

اِس کتاب میں موجود تمام آیات کو مع اعراب قرآن کریم سے ملاحظہ کر لیں۔ تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

ان تمام کو سفید کاغذ پر لکھ کر عورت کے گلے میں تعویز کی طرح بنا کر ڈال لیں۔ اور بطلان جادو کی آیت درمیان میں لکھ کر ارد گرد دائرہ میں 99 اسمائے الحسنٰی سات عدد چینی کی پلیٹوں یا طشتریوں میں لکھ کر دیں۔ تاکہ مریضہ روزانہ طلوع آفتاب سے قبل پلیٹ یا طشتری میں پانی ڈال کر پیتی رہے۔ اور بھی آیت بطلان والی دونوں آیات **قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان اللہ سیبطله ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین O و یحق اللہ الحق بکلماته ولو کر ہ المجرمین** O (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86) کسی بھی وقت صرف 70 مرتبہ دم کرتے رہیں۔

اچھی چیز کو نظرِ بد سے بچانا:

جو کسی اچھی چیز کو دیکھ کر کہے۔ **ماشاء اللہ لا حول ولاقوۃ الا باللہ** ۔ تو اسے نظرِ بد نہیں لگے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً: قرآنِ کریم میں نظرِ بد سے بچاؤ کی آٹھ آیتیں ہیں۔ سات **سورہ فاتحہ** کی اور ایک **آیت الکرسی** کی۔ (علامہ دیلمیؒ)

تمام حروف تہجی کی جامع آیات : (علامہ کمال الدین الدمیریؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان)

۱۔ اگر کسی شخص کو خوف یا رنج وغم کی بیماری ہو۔تو ذیل کی آیات کو لکھ کر پہن لے۔تو خوف، رنج وغم اُس شخص کا جاتا رہے گا۔ ۲۔ دُشمن پر غلبہ اور کاموں میں خیروبرکت، نیز امراض ظاہریہ وباطنیہ سے حفاظت بلکہ تمام جسمانی وروحانی تکالیف سے ازالے کے لئے مفید ہے۔انشاءاللہ۔ ۳۔ کسی پاک وصاف برتن میں یہ آیات لکھ کر عرقِ گلاب، زیتون یا تِل کے تیل سے دھو کر کسی بھی جسمانی تکلیف مثل پھوڑا، پھنسی، مسہ، اُبھارا، طلوع ، برص کے نشانات اور جسم کے تمام داغ دھبوں والے اشخاص کو دے دیں۔اُن کے لئے یہ بہت مفید ونافع ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔یادرہے۔کہ! اِن دونوں آیات میں حروفِ تہجی کے تمام حروف مجتمع ہیں۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (سورہ آلِ عمران)

☆ **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ج وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ج كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا** ۝ (سورہ فتح)

زبان کی ھکلاھٹ دور کرنے کا عمل : (مجرب عمل از فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ)

آپؒ فرماتے ہیں۔کہ اگر کسی بچے کی زبان میں ہکلاہٹ ہو۔تو وہ نہار منہ کلی وغیرہ کر کے یہ حروف زعفران وشہد سے اس بچہ کی زبان پر پندرہ روز تک مسلسل لکھیں۔انشاءاللہ تعالیٰ فرق ظاہر ہوگا۔میرا تجربہ بحکم ایزادی اس میں یہ تھا۔کہ جو کہ بعد مشاہدہ معمول میں رہا ہے۔کہ ملفوظی طور پر یہی حروف پندرہ مرتبہ لکنت زدہ پڑھے۔اس کے باوجود کہ پڑھنے کی کوئی تعداد معین نہیں۔جتنا پڑھ سکے۔حروفِ ناطقہ یہ ہیں۔

ب ج ز ی ن ف ق ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔ ان حروف کی تعداد **15** پندرہ ہے اور اعداد **5452** ہے۔

گھر کے افراد میں نا اتفاقی ، نا چاقی اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنا :

کس نے کہا ہے تجھ کو کہ یزداں تلاش کر　　　میرا یہ مشورہ ہے کہ انساں تلاش کر

کہاں گئی ملنساری ؟ کہاں گئے خون کے رشتے ؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ایک گھر کے اہل خانہ کا ایک دوسرے سے خدا واسطے کا بیر رکھنا۔بچوں کا نافرمان، بڑوں کی شفقت میں کمی، غرضیکہ گھر نہیں۔بلکہ میدان جنگ۔بہر حال اللہ تعالیٰ آپس میں اتفاق واتحاد نصیب فرمائے۔یہ عمل آپس میں صلح واتفاق کروانے کے لئے بےنظیر ولاجواب عمل ہے۔ سورہ نساء مکمل لکھ کر پھر آیت کریمہ۔**قال موسىٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين ۝ و يحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمين ۝** (سورہ یونس۔آیت نمبر 83-86) لکھ کر سائل یا سائلہ کو دیں۔اور تاکید کر دیں۔کہ اس کاغذ کو پانی میں ڈال کر گھر کے تمام افراد چھوٹے بڑوں کو یہ پانی پلا دیں۔عمل کے پانی کا ایک ایک قطرہ بھی جس جس کے پیٹ میں جائے گا۔تو ان لکھے ہوئے کاغذوں کی برکت سے تمام اہل خانہ باہم شیر وشکر ہو جائیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

یاد رہے۔کہ یہی عمل کم از کم پانچ سے نو بار تک کریں۔(علاوہ ازیں) **سورۃ نساء** مکمل اور **سورۃ یونس** کی دونوں آیات گھر کی چوکھٹ اور تمام کمروں کی چوکھٹوں پر لگا دیں۔تو یہ اتفاق واتحاد دائمی رہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

غم و رنج کا علاجِ نبوی ﷺ :

حضرت علی شیر خداؓ کا قول مبارک ہے۔کہ! مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے۔اور انسان سے قوی مستی ہے۔جو عقل کو زائل کر دیتی ہے۔اور سب سے قوی نیند ہے۔اور نیند سے قوی غم ہے۔اور رنج وغم کے بارے میں حضرت رسالت مآب نبی آخر الزمان ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔کہ! جو شخص فکر یا غم میں مبتلا ہو گیا ہو۔اگر یہ دعا پڑھے۔تو اللہ تعالیٰ اُس کو رنج وغم سے نجات عطا فرما کر خوشی وخرمی نصیب کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اللهم انى عبدك وابن عبدك وابن امتك نا صيتى بيدك ماض فى حكمك عدل فى قضآءك اسئلك بكل اسم هو لك سميت به نفسك او انزلته فى كتابك او عمته احدا من خلقك او استاثرت به فى علم الغيب عندك ان تجعل القرآن العظيم ربيع قلبى و نور بصرى و شفآء صدرى و جلآء حزنى و ذهاب همى و غمى۔

خطرہ کوئی نہیں مجھے کسی زوال کا　　　میں دیوانہ ہوں محمد ﷺ کی آلؓ کا

نظر بد کے مجرب المجرب طریقہ جات علاج:

1۔ اگر کسی شخص یا بچے / بچی کو نظر بد لگی ہو۔ تو چاہیئے ۔ کہ بحالتِ وضو اول و آخر تین ، تین مرتبہ درود و سلام پھر 7 مرتبہ سورہ فاتحہ ، پھر 7 مرتبہ آیت الکرسی ، پھر 7 مرتبہ سورہ اخلاص ، پھر 7 ۔ 7 مرتبہ معوذ تین پڑھیں ۔ پھر مندرجہ ذیل دعا کو 7 مرتبہ پڑھ کر نظر گرفتہ پر دم کر دے ۔ فوراً نظرِ بد ختم ہو جائے گی ۔ انشاء اللہ ۔ (نیچے دُعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ نظر گرفتہ کا نام معہ والدہ لکھنا ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُؤۡذِیۡکَ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ نَفۡسٍ اَوۡ عَیۡنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشۡفِیۡکَ بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡکَ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اسۡمِہٖ بَرَکَۃٌ وَ شِفَآءٌ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ " فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ " ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ عَظِیۡمِ الشَّانِ شَدِیۡدِ الۡبُرۡھَانِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ حَبۡسٌ حَابِسٌ " مِّنۡ حِجۡرٍ یَابِسٍ وَ شِھَابٍ قَابِسٍ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذۡھِبۡ حَرَّھَا وَ بَرۡدَھَا وَوَصَبَھَا ۔ قُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ رَدَدۡتُّ عَیۡنَ الۡعَآئِنِ عَلَیۡہِ وَ فِیۡ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیۡہِ وَ فِیۡ کَبِدِہٖ وَکُلۡیَتِہٖ لَھُمۡ رَقِیۡقٌ " فِیۡمَا لَہٗ یَلِیۡقُ " ۔ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ھَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ۔ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیۡرٌ " ۔ فَلَمَّا اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِہِ السِّحۡرُ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبۡطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ۔ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّ مِنۡ کُلِّ عَیۡنٍ لَّآمَّۃٍ ۔ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ " حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۔ اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلۡطَانِ الۡعَظِیۡمِ وَ الۡمَنِّ الۡقَدِیۡمِ ذَا الۡوَجۡہِ الۡکَرِیۡمِ وَلِیَّ الۡکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الۡمُسۡتَجَابَاتِ عَافِ (فلاں بن فلاں) مِنۡ اَنۡفُسِ الۡجِنِّ وَ اَعۡیُنِ الۡاِنۡسِ ۔ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔ قَوۡلُہُ الۡحَقُّ وَلَہُ الۡمُلۡکُ ۔ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ۔ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ کَثِیۡرًا دَآئِمًا اَبَدًا اَبَدًا ۔

اس دعا کے پڑھنے کے چند ہی ساعت بعد حاملِ نظرِ بد بالکل معجزاتی طور پر بالکل ٹھیک ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ یہ میرا مجرب المجرب اور روزانہ کے معمولات کا عظیم الشان اور وافی وشافی عمل ہے ۔ مجرب واللہ مجرب ۔

2۔ نظرِ بد کا اثر معلوم کرنے کا ایک سو فیصدی کامیاب طریقہ درج کیا جاتا ہے ۔ جسے کر کے عجائبات خداوندی کا از خود نظارہ کیا جا سکتا ہے ۔ طریقہ یہ ہے ۔ کہ ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اُس پر یہ عبارت تحریر کریں ۔ (اعراب لگانے کی ضرورت نہیں) **لمشلخ ۔ مھعلش ۔ معلشلخ ۔ بجمیلمش ۔ معلشلخ ۔ بجمتملش ۔ مجصلمش ۔ ملکشخ ۔ مصطشبلخ ۔ مصطھلیصخ ۔ معلعصلص ۔ معلصط ۔ سطتوا ۔ ایتھوا ۔ ھیال ۔ العجل ۔ یکع لھو نیثا ۔ الخیر ۔ ھبال ۔ العجل ۔ الوحا ۔ الساعۃ ۔ اللعنۃ الشیطان الرجیم ۔ بما یکد النظر والعین العامل** ۔ پھر بیضہ مرغ کو خشک دھنیا کی دھونی دیں ۔ اور سات مرتبہ بحالت وضو سورہ اخلاص مع تسمیہ پڑھ کر انڈے پر پھونک کر انڈے کو توڑ ڈالیں ۔ انڈے میں زردی و سفیدی کے بجائے تازہ خون دیکھنے میں آئے گا ۔ اِسی خون سے مریض کی پیشانی پر نشان لگاتے ہی نظر بد اُسی لمحہ ختم ہو جائے گی ۔ انشاء اللہ ۔

3۔ اگر کوئی نظر گرفتہ شخص مرد یا عورت تمھارے سامنے آئے ۔ تو اُس شخص سے مرغی کے ایک انڈہ لانے کا تقاضا کریں ۔ جب وہ مریض انڈہ لے آئے ۔ تو صاحب عمل وہ بیضہ مرغ لے کر مریض کے سر پر رکھے ۔ پھر صاحب عمل یہ دُعائے عظیمہ سات مرتبہ پڑھے ۔ اسی دوران یہ بیضہ مریض کے سر ، دونوں کندھوں پر پھیرتے جاؤ ۔ دُعائے عظیمہ یہ ہے ۔ **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اسۡمِہٖ بَرَکَۃٌ وَ شِفَآءٌ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ " فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ " ۔**

پھر اس انڈے کو نظر گرفتہ کے دائیں طرف (کے کف دست) پر رکھ کر اُس نظر گرفتہ سے کہیں ۔ کہ وہ اِس پر پھونک مارے ۔ مریض کے پھونک مارنے کے دوران صاحب عمل سات مرتبہ اللہ تعالٰی کے اِن اسماء کو پڑھ لے ۔ **یا اللہ یا رب یا حفیظ یا مانع** ۔ بعد ازاں اس انڈے کو مریض کے بالوں میں تھوڑا سا پانی ڈال کر توڑ ڈالیں ۔ آپ یہ دیکھیں گے ۔ کہ انڈے کے اندر ایک سیاہ یا گاڑھے سُرخ رنگ کا نقطہ سا نظر آئے گا ۔ جان لو ۔ کہ یہی نظر بد ہے ۔ بعدہ بیضہ کو زمین میں دفن کر دیں ۔

4۔ کسی نظر گرفتہ کو س پر لگی نظر کو دفع کرنے کی غایت سے ایک عدد بیضہ ءمرغ لے کر اس پر ایک بار یہ درود پاک لکھیں ۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم . و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ و سلم تسلیما کثیرا. ثم ینظرون من افشاء العین صلت بھا العین الشرور والحسود** ۔ اس کے بعد سات بار یہ دو الفاظ بھی انڈے پر لکھیں ۔ **ھلکع فوع** ۔ پھر اس بیضہ اور مریض کو خشک دھنیا کی دھونی دیں ۔ پھر اس انڈے کو نظر گرفتہ کے دائیں طرف کے کف دست پر رکھ کر **سورہ اخلاص مع تسمیہ** سات سے اکیس بار پڑھیں ۔ تو انڈا ہتھیلی پر از خود کھڑا ہو جائے گا ۔ بعد ازاں اس انڈے کو توڑ ڈالیں ۔ آپ یہ دیکھیں گے ۔ کہ انڈے کے اندر سرخ خون کا ایک نقطہ (نقطہ یعنی دھبہ سا) نظر آئے گا ۔ جان لو ۔ کہ یہی نظر بد ہے ۔ اس سرخ دھبے کو مصاب (نظر گرفتہ) کے ماتھے پر مالش کریں ۔ نظر گرفتہ اسی وقت یقینی طور پر ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔

5۔ جس شخص، بچے یا چوپائے کے بارے میں یہ معلوم کرنا ہو کہ اسے نظر لگی ہوئی ہے یا نہیں؟ ذیل کی عزیمت کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کے منہ میں اسی دم شدہ پانی سے کلی کروائیں۔ پھر مریض اس پانی میں بغور دیکھے۔ اگر مریض پر کسی نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو اسے پانی میں کوئی خوفناک شکل وصورت نظر آئے گی۔ اگر مریض کو کچھ نظر نہ آئے۔ تو عامل مریض کو تسلی دے۔ کہ کوئی نظر وغیرہ کا اثر نہیں ہے۔ بلکہ ایک طبی مسئلہ ہے۔ لہذا ایسا شخص اپنا علاج کروائے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَّمۡتُ عَلَیۡکَ اَنۡ اَرَدۡتُّ یَا عَیۡنُ الۡعَنَائِنَةِ بِحَقِّ نُوۡحَتُفِکَ جُنُتُکَ وَ اُخۡرِ جَتُ مِنۡ حَجَرٍ یَابِسٍ اَوۡ شَهَا بٍ ثَاقِبٍ حَبَسَ حَابِسٍ فِیۡمَا لَکَ مَلِیۡقٍ" بِهَا فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ لا هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ٥ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیۡرٌ"٥

قدیم و لاعلاج امراض کا علم الحروف کے ذریعے شافی علاج :

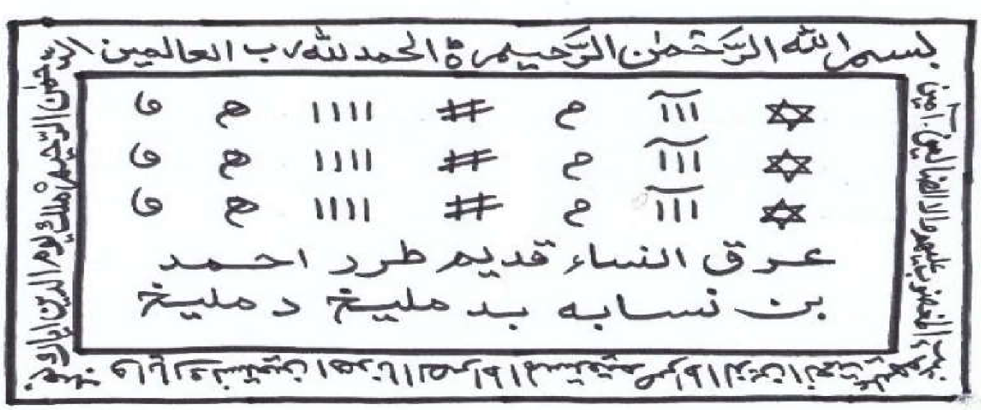
صاحب **مکاشفات اسرار** اور صاحب **فیضان القرآن** نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے۔ اس طریقہ علاج میں سات حروف "**ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ذ۔**" جن کو سواقط سورہ فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ سات حروف پوری سورۃ فاتحہ میں نہیں ہیں۔ **جناب فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ** فرماتے ہیں۔ کہ ایک عورت میرے پاس آئی جو درد سر کہنہ کی مریضہ تھی۔ اس کے لئے (یہی) عمل تیار کیا گیا۔ اس عورت نے نویں دن آکر اپنی صحت یابی کی اطلاع دی۔ آگے چل کر حضرت ناشاد صاحبؒ مزید فرماتے ہیں۔ کہ شفاء امراض کے لئے یہ ایک بیش بہا قیمتی نعمت ہے۔ جو میرے سینے میں مستور تھی۔ اس سلسلے میں ایک مثال پیش خدمت ہے۔ تاکہ ہر خاص و عام اس مجرب عمل سے کماحقہ مستفید ہو سکے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مثلاً احمد بن نسابہ عرق النساء کے عارضے میں کافی عرصہ سے مبتلا ہے۔ تو احمد کے لئے اس طرح سے عمل تیار ہوگا۔

احمد	بن	نسابہ	عرق النساء قدیمی	طرد
53		118	667	213

نام مع والدہ، بیماری اور مقصد کل مجموعہ **1051** ۔ **ف ج ش ث ظ خ ز** (ان حروف کا کل مجموعہ **2390**)۔ 1051 + 2390 = **3441** ۔ کل مجموعہ 3441 مفرد (1+4+4+3=12) 1+2=**3** ۔ مفرد 3 ہوا۔ اسکا مطلب ہے۔ 3 سطور کا تعویز (نقش) بنے گا۔ اور 3 نقوش ہی بنیں گے۔ اب کل مجموعہ یعنی 3441 کو 7 پر تقسیم کریں گے۔ باقی 4 بچا۔ اب اس نقشہ کو غور سے دیکھیں۔

اعداد	1	2	3	4	5	6	7
ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
ایام	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
اسمائے سریانی	یاہ یاہ	سام سام	دملیخ دملیخ	اھیاش اھیاش	درمیش درمیش	سبوح سبوح	اوزا اوزا

کل مجموعہ 3441 کو چار پر تقسیم کریں۔ باقی 1 بچا۔ اب اس 1 کا مطلب ہے۔ کہ ان طلاسم یعنی نقوش کا بخور مریض کو دیا جائے۔ 2۔ بچنے کا مطلب ہے۔ کہ روزانہ تعویز (نقش) باندھ کر ۲۴ گھنٹوں کے بعد اتار کر دوسرا نقش پہنا جائے۔ اور پہلا اتار کر کسی درخت پر باندھ دیا جائے۔ 3۔ بچنے کا مطلب ہے۔ کہ روزانہ ایک تعویز (نقش) عرق یا پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔ اگر 0 (صفر) باقی رہے۔ یعنی کچھ بھی نہ بچے۔ یعنی کہ 4 پورا پورا تقسیم ہو جائے۔ تو روزانہ ایک تعویز (نقش) مریض کے ننگے سر پر جبکہ مریض ننگے پاؤں زمین پر کھڑا ہو نقش سر پر کچھ منٹ (تقریباً 5 سے 10 منٹ) تک رکھ کر زمین میں دفن کر دیں۔



یاد رہے۔ کہ جو بھی صورت بنے۔ وہ اعداد مفردہ (جیسے کہ اس عمل میں ۳ بار ہے) اتنے ہی دنوں تک عمل لازمی کریں۔

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

رد سحر کے لئے عظیم عمل :

علامہ سنوسی نے اپنے مجربات میں اس عمل کو لکھا ہے ۔ آپؒ فرماتے ہیں ۔ کہ اگر کسی شخص کو یہ شک ہو ۔ کہ اس پر کسی نے سحر کیا ہوا ہے ۔ جس کی وجہ سے اس کی طبیعت میں ہمہ وقت اضمحلالی کیفیت رہتی ہے ۔ تو اسے چاہیئے ۔ کہ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ معوذتین اور مندرجہ ذیل عمل کو شب جمعہ یا بروز جمعہ لکھ کر مریض پہن لے ۔ اور دن میں دومرتبہ صبح و رات (سونے سے قبل) سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، معوذتین اور مندرجہ ذیل عمل کو تین ۔ تین پڑھ کر اپنے اوپر دَم کر لیا کرے ۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں سحر سے دائمی جان چھوٹ جائے گی ۔ عمل یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o و یحق اللہ الحق بکلمتہ ولو کرہ المجرمون من المفسدین والمفسدات والساحرین والساحرات ☆ رب احکم بالحق وربنا الرحمٰن المستعان علٰی ما تصفون ☆ اذا الشمس کورت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا النجوم انکدرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الجبال سیرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆واذا العشار عطلت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الوحوش حشرت ☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا البحار سجرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا النفوس زوجت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الموئدۃ سئلت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ☆ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین☆ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم☆قولہ الحق ولہ الملک☆ حسبنا اللہ و نعم الوکیل. ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم☆و صلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا محمد و الہ وصحبہ وبارک وسلم☆

اُن کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے منہ پر رونق   وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

خللِ دماغ یا آسیب و جنات کا علاجِ نبوی ﷺ :

علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی الشافعیؒ اپنی یگانہ روزگار تصنیف مبارکہ ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن احمد نے زوائد المسند میں اُبی بن کعبؓ سے سندحسن کے ساتھ روایت کی ہے ۔ کہ اس نے کہا ۔ کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا ۔ کہ ایک اعرابی آیا ۔ اور اُس نے عرض کی ! میرا ایک بھائی ہے ۔ اور اس کو ایک دُکھ ہے ۔ آپ ﷺ نے (استفسار) فرمایا ۔ اس کا دکھ کیا ہے؟ اعرابی نے کہا ۔ اس کے دماغ میں خلل ہے ۔ (یا اُسے آسیب ہے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ، اچھا! اُس کو میرے پاس لے آؤ ۔ چنانچہ وہ اعرابی اپنے بھائی کو (بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں) لے آیا ۔ اور اُسے (اپنے بیمار و آسیبی بھائی) کو رسول اللہ ﷺ کے روبرو بٹھا دیا ۔ رسول اللہ ﷺ نے فاتحۃ الکتاب ، سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات ، ایک آیت سورہ آلِ عمران کی (**شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو**) اور یہ دونوں آیات (**والھکم الہ واحد ، آیت الکرسی**) ایک آیت سورہ اعراف کی (**ان ربکم اللہ**) سورہ مومنون کا آخر (**افحسبتم انما خلقنکم ۔۔۔۔ آخر تک**) ایک آیت سورہ جن کی (**وانہ تعالٰی جد ربنا**) پہلی دس آیات سورہ الصافات کی ، سورہ اخلاص اور معوذتین (**سورہ فلق ، سورہ والناس**) پڑھ کر اُس (بیمار و آسیبی شخص) پر دَم کیا ۔ اور وہ شخص صحیح سالم ہو کر اُٹھ کھڑا ہو ۔ اکہ گویا اسے کبھی کوئی شکایت ہی نہیں ہوئی تھی ۔

آپ اپنی مدد کو جو اُٹھے ہے وہ ہاتھ خوب   چھوڑ و غم اے رفیق ! خدا ہی کا ہے ساتھ خوب

مُستند و مُجرب اعمال برائے دفیعہ رجعت و آسیب و جنون و مرگی وغیرھم :

1۔ علامہ دیربیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ بعض خواص آیت الکرسی سے حرق عارض ہے ۔ یعنی جلانا اس شئے کا (جیسے آسیب جن و پری یا ان جیسی کوئی مخلوق) جو کسی پر واقع ہو ۔ چنانچہ جب کوئی اس جیسی مصیبت کو جلانے کا ارادہ کرے ۔ یا کسی انسانی جان کی اس ذلیل ورزیل مخلوق سے جان چھڑانا چاہے ۔ تو اس کو چاہیے ۔ کہ پہلے تو مریض یا مریضہ کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے ۔ تا کہ مریض یا مریضہ اس آذان کو سنیں ۔ اذان کے بعد **سورۃ فاتحہ ، معوذتین ، آیت الکرسی ، سورۃ صافات** مکمل ، آخر سورۃ حشر (**لوانزلنا ھذا القرآن ۔۔۔**) تا آخر اور **سورۃ طارق** مکمل پڑھ پڑھ کر اُس متاثرہ مریض و مریضہ پر دَم کرتا رہے ۔ تو بے شک وشبہ (وہ آسیب جن و پری یا ان جیسی کوئی مخلوق) جل جاوے گا ۔ جب وہ آگ میں جلایا جائے گا ۔ تو وہ مریض بے ہوش ہو جائے گا ۔ چند منٹ بعد مریض یا مریضہ کو ہوش آئے گا ۔ تو وہ بالکل ٹھیک ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔ یہ عمل مجرب اور صحیح ہے ۔ اور بارہا عمل میں آیا ہے ۔ اور حق تعالٰی ہر شئے پر حاضر و ناظر ہے ۔ یہ عمل نہایت عجیب اور سریع لاثر ہے ۔ اسکو ہمیشہ یاد رکھیں ۔ اور ہمیشہ اپنا معمول بنالیں ۔

2۔ اگر دوران چلہ کشی ، یا دعوت اسم الٰہیہ یا سورہ یا تسخیر جن و پری و ہمزاد یا روحانیہ کوئی شخص کسی بھی قسم کی رجعت کا شکار ہو جائے ۔ یا پھر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون و مرگی یا جادو ٹونہ سحر و آسیب و مسان کے تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو ۔ تو ایسے اشخاص کو چاہیئے ۔

کہ درج ذیل دعائے مبارکہ (معہ تسمیہ) کو روزانہ ہر نماز کے بعد 21-21 بار یا پھر دن میں فقط 25-25 بار روزانہ صبح و شام پڑھتا رہے ۔ ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ہو جائے گا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ دعا رُ جعت یہ ہے ۔

عَلِیقًا . مَلِیقًا . طَلِیقًا . خَالِقًا . مَخْلُوقًا . کَافِیًا . شَافِیًا . اِرتَضٰی . مُرتَضٰی . بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ . وَ نُنَزِّلُ مِنَ القُرآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحمَةٌ اللمؤ منین . ولا یزید الظالمین الا خسارًا . بِحَقِّ آسًا . تَاسًا . لَاسًا . وَلُوسًا.اِرْجِعُوْا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ . ولا حول ولا قوة الا با للہ العلی العظیم . اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنَّا السِّحْرَ وَالدَّعْوَةَ وَالْعَیْنَ فَارْجِعْ اِلٰی عَا مِلِهَا .

3۔ اگر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون و مرگی یا آسیب و مسان ، جن و بھوت و پری وغیرہم کی گرفتگی کی تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو ۔ تو ایسے شخص کو چاہئے ۔ کہ درج ذیل انتہائی مجرب و مستند عمل کو روزانہ صبح و شام پڑھتا رہے ۔ ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔طریقہ عمل یہ ہے کہ ! ایک ایسے کمرے کا انتخاب کریں ۔جس میں کوئی سامان نہ ہو ۔ یا بہت ہی کم سامان پڑا ہوا ہو ۔ مریض یا مریضہ کو کمرے کے عین وسط میں بٹھا دیں ۔ یا لٹا دیں ۔ اور مریض یا مریضہ کے ایک بندہ آگے ، ایک بندہ پیچھے ، ایک بندہ دائیں اور ایک بندہ بائیں کھڑا کر دیں ۔ (مگر دائیں اور بائیں والے دونوں بندوں کو قدرے پیچھے کی جانب کھڑا کریں) اور اُن چاروں بندوں کو ایک ہی ساتھ یک آواز میں سات مرتبہ اذان دینے کی تاکید کریں ۔ تاکہ یہ چاروں اور مریض یا مریضہ ایک دوسرے کی اذانوں کی آواز کو بخوبی سُن سکیں ۔ اِس دوران اگر مریض بے ہوش ہونے لگے ۔ یا اُسے دورہ وغیرہ چڑھنے لگے ۔تو مریض یا مریضہ کو اُس کی حالت پر چھوڑ دیں ۔مگر خیال رہے ۔ کہ مریض یا مریضہ خود کو کہیں نقصان نہ پہنچائے ۔ سات مرتبہ اذان دینے کے بعد مربع شکل میں کھڑے معاونین کو چاہیئے ۔ کہ **آیت الکرسی** ،سورہ مومنون کی آخری آیات (**افحسبتم انما خلقنکم** ۔۔۔ آخر تک)،**معوذ تین** اور درجِ ذیل عزیمتِ اصحابِ کہف ؓ کو سات سات مرتبہ زور زور سے پڑھ کر مریض یا مریضہ پر پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہیں ۔ اس عمل کے بعد مریض کو اُس کے حال پر چھوڑ دیں ۔ اس عمل کو دن میں دو سے تین مرتبہ دہرائیں ۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اس عمل کی برکت و بدولت سے وہ مریض یا مریضہ پہلے ، تیسرے یا حد سے حد ساتویں روز تک لازمی طور پر مکمل شفاء یاب و صحت مند ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ اِس عمل میں استعمال ہونے والی عزیمتِ اصحابِ کہف ؓ یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اَللّٰھُمَّ اَبطَلَت وادفع عن (فلاں بن فلانة ۔ مریض یا مریضہ کا نام معہ والدہ لیں) جمیع الاعمال والاسحار والدعوة والعزائم والعقد والعین. ان کانت فی ورقة او عروق او خیوط او طیور او نار او تراب او مآء او ھواء او شجر او حجر با طل با طل ما عملوا وما کا نو یعملون. بِحُرُ مَةِ یَمْلِیْخَا ۔ مَکْسَلْمِیْنَا . کَشْفُوْطَطْ . تَبْیُوْنَسْ . کَشَافَطْیُوْنَسْ . اَذَرْفَطْیُوْنَسْ . یُوَانَسْ . بُوْنَسْ . بُوْسَ . وَاِسْمُ رَاعِیْ مَرْطُوْنَسْ وَاِسْمُ کَلْبِهِمْ قِطْمِیْرٌo وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ.وَلَوْ شَاءَ لَهَدَالكُمْ اَجْمَعِیْنَo بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْ حَمَ الرَّا حِمِیْنَo

غم و رنج کی کیفیات اوروجوھات مع تدا بیر :

صاحبِ **کتاب الرحمة فی الطب والحکمة** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! عوارض نفسانیہ میں سے یہ بھی ہے ۔ کہ غم و ہم دل کی بہت بڑی اور سخت آفات ہیں ۔ جبکہ خوشی و خرمی دل کی راحتیں ہیں ۔ یاد رہے کہ ’’ ہم ‘‘ کے یہ معنٰی ہیں ۔ کہ امور مہتم بالشان کے اہتمام کے وقت ظاہر بدن میں حرارتِ عزیزی کا ظہور ہوتا ہے ۔ اِس وقت اگر غرضِ مطلوب و مقصود حاصل نہ ہو ۔تو اس سے ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے ۔جس کو ’’ ہم ‘‘ کہا جاتا ہے ۔ اِس وقت حرارتِ عزیزی طبیعت کے اندر داخل ہو جاتی ہے ۔ جس کی وجہ سے طبیعت پر سوداء غالب ہو جاتا ہے ۔ اور بعض اوقات تو یہاں تک غلبہ کرتا ہے ۔ کہ ناگہانی طور پر موت تک واقع ہو جاتی ہے ۔ اور اِسی طرح سے جب انسانی جسم ہم و غم کا شکار رہتا ہے ۔ تو جسم لاغر و ناتواں ہوتا جاتا ہے ۔ پس انسان کو چاہیئے ۔ کہ ایسی چیز کے لئے کوشش کرے ۔ جس کا حصول ممکن ہو ۔ اور کثرت خواہشات سے پرہیز کرے ۔ تاکہ ہم و غم میں مبتلا نہ ہو ۔ اور جب بفضل خدا کوئی تمنا یا غرض حاصل ہو جائے ۔ تو حد سے زیادہ خوش نہ ہو ۔ یاد رہے ۔ کہ ! حد سے زیادہ ہم و غم یا رنج اور حد سے زیادہ خوشی و خُرمی بھی باعث ہلاکت ہیں ۔ لہٰذا انسان کو ہمیشہ معتدل المزاج و میانہ رو ہونا چاہیئے ۔

غیض و غضب بھی عوارض نفسانیہ سے ہیں ۔ اور یہ دونوں شیطان کی طرف سے ہیں ۔ شیطان آگ سے تخلیق کیا گیا ہے ۔ یاد رہے ۔ کہ غصہ آگ ہے ۔ پس اس آگ یعنی غصے کو پانی سے بجھانا چاہیئے ۔ جیسا کہ حدیثِ نبوی ﷺ میں وارد ہے ۔ کہ ! غصے کی حالت میں یا تو پانی سے نہا لیا جائے ۔ یا پھر کامل وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لی جائے ۔ اور بعد سلام یہ دُعا پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَللّٰھم اغفر لی ذ نبی واذھب عنی غیظ قلبی واعذ نی من الشیطٰن الر جیم ۔

شیاطین جنات و آسیب کو حاضر کر کے جلانے کا مجرب عمل (**عزیمت احراق الجن**)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَآئِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ عَزِيْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى كُلِّ جَآنٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَشَيْطٰنٍ وَ شَيْطَانَةٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَةٍ وَغِيْلٍ وَغِيْلَانَةٍ مِنَ الدَّنَاهِشَةِ وَالْاَبَالِسَةِ وَالْغَطَاطِشَةِ وَالزَّوَابِعَةِ وَالْعَفَارِيْتِ وَ الْعِمَالِقَةِ وَالْخَوَاطِفِ وَالْمُسْتَرِقِيْنَ السَّمْعَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ وَالْغَوَّاصِيْنَ تَحْتَ الثَّرٰى وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ صَغِيْرُكُمْ وَكَبِيْرُكُمْ وَحُرِّكُمْ وَ عَبْدِكُمْ وَذُكُوْرِكُمْ وَاِنَاثِكُمْ صَحِيْحُكُمْ وَسَقِيْمُكُمْ وَاَعْمَامُكُمْ وَبَصِيْرُكُمْ وَسُكَّانِ الْبَرَارِيْ وَالْقِفَارِ وَالْكُهُوْفِ وَالتُّلُوْلِ وَرُؤُوْسِ الْجِبَالِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَعْجَمِيًّا اَوْعَرَبِيًّا اِلَّا مَا اَجِبْتُمْ اَوْ اَسْرَعْتُمْ اِلٰى مَجْلِسِيْ هٰذَا اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا وَجَلَّبْتُمْ هٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى هٰذَا الْاٰدَمِيِّ وَ اَخْبَرْتُمُوْنِيْ بِاِسْمِهٖ وَشَاْنِهٖ وَرَهْطِهٖ وَمَذْهَبِهٖ وَ مِنْ اَيِّ الْاَجْنَاسِ هُوَ وَمِنَ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ مِنْكُمْ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ مِنَ الْحَقِّ سَعَةٌ ٥ اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ سَمَّيْتُ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ اِسْمِهٖ فِيْ عَزِيْمَتِيْ هٰذِهٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ يَنْطِقُ بِهٖ رَبُّنَا فِيْ سَمَآءِ الْغُيُوْبِ عَلٰى بُرُوْجِ السَّمَآءِ فِيْ مُبْدَاٰءِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَخُلِقَ الْاَرْضِ فِيْ لُجَجِ الْبِحَارِ وَاَذْعَنَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةِ فَخَرُّوْا لِلّٰهِ سَاجِدِيْنَ وَ بِاَوَّلِ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا الرَّبُّنَا جَلَّا جَلَالُهٗ وَقَهَّرَ بِهَا خَلْقَهٗ حِيْنَ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَحَمِدَ نَفْسَهٗ بِنَفْسِهٖ قَبْلَ خُلِقَ الْخَلْقَ وَقَالَ لِكُلِّ شَيْءٍ كُنْ فَيَكُوْنَ ٥ (وَ) اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" لا وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ٥ (سورہ طلاق، آیت نمبر۔12) وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ج اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ٥ (سورہ بنی اسرائیل، آیت نمبر۔81) اَعْزَمُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ تَزَلْزَلَتْ بِهِ الْاَقْدَامُ وَتَدَكْدَكَتْ بِهِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَارْتَعَدَتْ بِهٖ وَمِنْهُ الْاَجْسَادُ وَخَرَّصَتْ مِنْهُ الْاَلْسِنُ وَاقْشَعَرَّتْ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ ۔ وَ وُجُوْهُ الْخَلَآئِقِ لِعَظْمَتِهٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَرَّتِ الْجِبَالُ الصِّلَابُ لِهَيْبَتِهٖ وَاَقَرَّتْ جَمِيْعُ الْخَلَآئِقِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ٥ اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعَاشَرَ الْجِنَّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْاَعْوَانِ اَوَّلُكُمْ وَاٰخِرُكُمْ تُحْضَرُوْنَ ٥ اَلسَّاعَةِ اَلسَّاعَةِ اَلْوَحَا اَلْوَحَاوَتَتَوَكَّلُوْا بِهٰذَا الْعَاصِيْ اَلْمُتَمَرِّدُ اَيْنَ مَيْمُوْنَ السَّحَابِيْ اَيْنَ مَيْمُوْنَ الْغَمَامِيْ اَيْنَ اَبُوالْوَلِيْدِ صَاحِبِ الْعَذَابِ اَيْنَ بَخِيْلِيْتُ السَّيْفُ اَيْنَ مَيْمُوْنَ الْاَسْوَدِ ۔ اَلَّذِيْ هُوَ مِنْ خُدَّامِ الْاَحْمَرِاَيْنَ مَرْوَانَ الْاَسْوَدِ سَيْفُ اَيْنَ قِيْحُوْنَ السَّيْفُ اَيْنَ مُحْلِقَ النَّصْرَانِيْ اَلسَّحَابُ السَّيْفُ اَيْنَ فِرْقُوْنَ اِكْتِفُوْهُ وَ اَوْثِقُوْهُ وَاَعْجِلُوْهُ وَاَعْلَمُوْهُ بِحَقِّ الْاَسْمَآءِ الْعَظِيْمَةِ خُذُوْهُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ٥ آمين ٥ يَارَبُّ الْعَالَمِيْنَ ٥ تَقَدَّمْ يَا مُذْهِبُ اِلٰى بِسَاطِيْ هٰذَا وَاَنْتَ يَا مُرَّةُ وَاَنْتَ يَا مَيْمُوْنَ وَاَنْتَ يَا دَنْهَش وَاَنْتَ يَامَهْيَا كِيْلَ اَنْتُمْ وَخُدَّامُكُمْ وَاَعْوَانُكُمْ فَاِنْ اَبَيْتُمْ وَعَصَيْتُمْ رَجَمْتُكُمْ بِشِهَابٍ ثَاقِبٍ وَشِهَابٍ مُّبِيْنٍ وَ شِهَابٍ رَّاصِدٍ اَلْوَحَا اَلْوَحَا قَبْلَ نُزُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةِ بِالْمُحَارِقِ وَالْمُحَرِّقَاتِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا قَبْلَ اَنْ يَّغْضَبَ الرَّبَّ عَلَيْكُمْ السَّمَآءِ بِكُمْ تَخْسِفُ وَالْاَرْضُ بِكُمْ تَرْجُفُ وَالْعَذَابُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ وَاَسْمَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُحِيْطَةٌ م بِكُمْ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ بِالسَّاهِرَةِ وَاَجِيْبُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَاَعِيْنُوْنِيْ عَلٰى هٰذَا الْمُتَمَرِّدُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَيْنَ مَا تَكُوْنَ يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ٥ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَقِفُوْا هُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ ٥

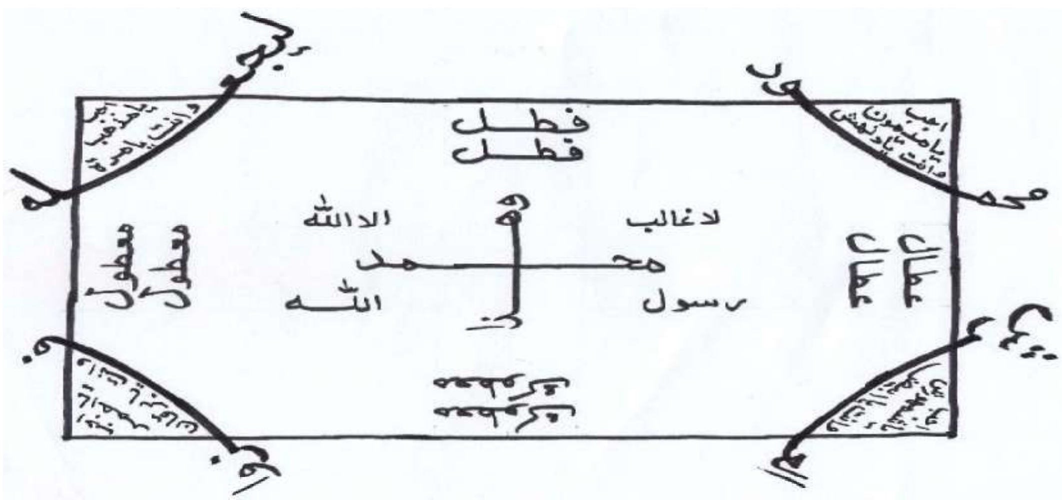
عزیمت احراق الجن سے جنات و آسیب کی معلومات اور علاج کے مجرب طریقے :

اس عزیمت سے نامور علمائے عاملین نے اپنی اپنی تصانیف و تالیفات کو مزین فرمایا ہے۔ جیسے کہ محدث و مفسر جناب علامہ جلال الدین سیوطی الشافعیؒ نے **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** المعروف **مجربات امام سیوطی** میں، **فقیر غلام رسول ناشاد** اور غلام الرسول عائلی نقشبندیؒ نے **مکاشفات اسرار** میں، علامہ رفیق زاہد نے **قانون طلسمات** میں، الشیخ محمود ابی المواہب الخلوتی الحنفیؒ نے **مفاتیح الکنوز فی حل الطلاسم والرموز** میں، عامل ابراہیم محمد عبیدؒ نے **مجموعہ عملیات و مجربات الغزالی الکبیر** میں ، شیخ طریقت السید محمد بن محمد الحریری البیومی المصریؒ نے **کتاب الروح** وغیرہم کے علاوہ امام غزالیؒ کے **قلمی مخطوطات** اور دیگر کئی کتب میں یہ عمل مع عزیمت و خاتم (چوکور نقش) نہایت شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے۔

1۔ صاحب **مکاشفات الاسرار** جناب غلام الرسول میمن عائلی نقشبندی صاحب اس عزیمت کے بارے میں رقمطراز ہیں۔ کہ انہوں نے اس عزیمت کو اپنے معمولات میں رکھا ہوا ہے۔ اور اس عزیمت کے حقائق کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ!

جہاں تک حقائق بیان کرنے کا تعلق ہے۔ تو عزیمت احراق الجن کا بیان ادھورا سا محسوس ہوتا ہے۔ جب تک کہ! اس عزیمت (احراق الجن) سے متعلقہ خاتم (چوکور نقش) کا ذکر نہ کیا جائے۔ کیوں کہ عزیمت کا خاتم (چوکور نقش) ہی دراصل اس عمل کے مکمل ہونے کی واضح دلیل ہے۔ کہ یہ عزیمۃ لکھ کر آسیب زدہ کے سر پر رکھی جائے گی۔ اور مذکورہ خاتم (چوکور نقش) اس (آسیب زدہ یا جن گرفتہ شخص) کے دائیں ہاتھ میں (تھما) دیا جائے گا۔ بعدہٗ اسی دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کو 7 مرتبہ پڑھا جائے گا۔ تو جنات کی اس (آسیب زدہ یا جن گرفتہ) کے وجود پر حاضری ہو گی۔ دوران عمل بخور اس عمل کا لوبان و زعفران ہے۔ اگر کوئی اس دعوت کی حقیقت کو پا گیا۔ تو (یہ دعوت) تاحیات اسے دوسرے اعمال سے بے نیاز کر دے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ جنات و آسیب کو حاضر کر کے جلانے کا اِس سے بہتر عمل اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

حقیقت اس عزیمۃ اور خاتم (چوکور نقش) یہ ہے۔



لیکن میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) کا ضمناً یہ خیال ہے۔ کہ سب سے اعلیٰ و ارفع عمل آیت الکرسی شریف کا ہے۔ بشرطیکہ آیت الکرسی کی زکات ادا کی گئی ہو۔ (جس کا طریقہ زکات والے باب میں مفصل بیان کیا گیا ہے۔ یعنی پچاس دنوں میں آیت الکرسی کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھا جائے)

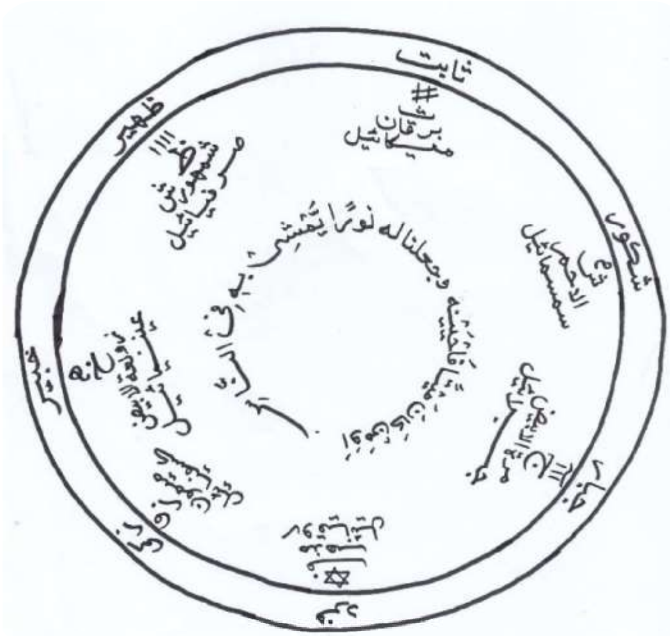
2۔ علامہ سیوطیؒ اپنی مشہور و معروف کتاب **کتاب الطب والحکمۃ** اس عزیمت کے متعلق رقمطراز ہیں۔ کہ! جن و آسیب گرفتہ شخص کو سامنے بیٹھا کر یہ عزیمت **11** بار پڑھ کر کسی شخص کو کہو۔ کہ وہ کسی صاف چیز مثل آئینہ یا پانی یا تیل میں دیکھنا شروع کرے۔ وہ جو کچھ اس میں دیکھے۔ وہ بعینہٖ عامل کے آگے بیان کرتا جائے گا۔ دیکھنے والے کو جب کوئی شخص اس پانی وغیرہ میں نظر آئے گا۔ تو تم اس کو کہو۔ کہ وہ اس شخص کو کہے۔ کہ تیرے (عامل کے) آگے بیمار کو حاضر کرے۔ کہ وہ اس مریض کو فی الفور تیرے آگے حاضر کرے گا۔ پھر اس مریض و بیمار سے عامل اسی شخص کے توسط سے حال مرض پوچھے۔ پھر ظالم جن و آسیب سے بدلہ لے۔ اگر عامل ارادتاً ایسا چاہے۔ کہ جن کو قید کرے۔ تو عامل اس مریض کو اپنے سامنے کسی رومال پر کھڑا کر لے۔ اور ایک سرمہ دانی لے کر ایک سفید کاغذ پر یہ آیت لکھ کر مریض پر ڈال دیں۔ آیت یہ ہے۔ **یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ**☆ (سورۃ رحمٰن نمبر ۴۱)

4۔ میرا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے۔ کہ! کسی صاف کاغذ پر عزیمت کی خاتم (پیچھے دیا گیا چوکور نقش) لکھ کر مریض یا مریضہ کے دائیں ہاتھ پر رکھی جاتی ہے۔ اور خاتمِ سلیمانیؑ مریض کے ماتھے پر لکھ دی جاتی ہے۔ (یا پھر پہلے سے کاغذ پر لکھی ہوئی کو ماتھے پر چپکا دیا جاتا ہے)۔ اور عزیمتِ احراق الجن کو مریض و مریضہ کے سر پر رکھا جاتا ہے۔ اور مریض کی آنکھوں پر کالی پٹی باندھ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد یہی عزیمۃ احراق الجن **11** بار پڑھی جاتی ہے۔ اور ہر تین (3)

مرتبہ پڑھ کرمریض سے پوچھا جاتا ہے۔کہ! کچھ نظر آیا۔ یا کندھے بھاری ہوئے۔ یا سر میں درد ہوا۔ یا پورا جسم سُن ہو رہا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اِس عمل کی برکت وبدولت سے مریض یا مریضہ دائمی طور پر اس جن یا آسیب سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔ مصنف ومؤلف وجامع کتاب ہٰذا (**محمد عبدالرؤف القادری**) کے نزدیک یہ عمل مستند ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب المجرب طریقہ عمل ہے۔ جو کہ نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

میرے پاس سے گزر کر میرا حال تک نہ پوچھا　　　　میں کیسے مان جاؤں وہ دور جا کے روئے

3۔ صاحب ''**الروح و ماهتيها و ماهيت الجن و الملک**'' جناب السید محمد الحریری البیومی المصریؒ اس عظیم عزیمت احراق الجن کے متعلق بعنوان قرینہ جنات کے عوارض کے تحت فرماتے ہیں۔ کہ یہ جنات آدمیوں، عورتوں اور بچوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نتیجتاً (**آسیب زدہ یا جن گرفتہ شخص**) مریض اپنے پاؤں زمین پر زور سے مارتا ہے۔ یا پھر سر کو زمین یا دیوار پر پٹختا رہتا ہے۔



یا پھر منہ کو ٹیڑھا کرلیتا ہے۔ یا پھر کبھی کبھار تو ایسے مریض ومریضہ کا دل چاہتا ہے۔ کہ خود کو کسی بلند مقام سے یا نہر، کنوئیں یا دریا میں گرا کر ہلاک کرڈالے۔ بہرحال رفتہ رفتہ ایسا مریض ومریضہ مخبوط الحواس ہوتا جاتا ہے۔ آگے چل کر مصنف فرماتے ہیں۔

کہ آغاز علاج میں کتے، بلی یا گوہ کا سر معالج اپنے پاس رکھتا ہے۔ اور قرینہ جن اس عزیمت اخراج الجن (یعنی عزیمتِ احراق الجن) کے پڑھنے سے ہی بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ جس سے مریض خود کو پرسکون اور ہلکا محسوس کرتا ہے۔ بعد اس سر کو افتادہ، ویران و سنسان یا پھر آبادی سے دور کسی جگہ دفن کردیا جاتا ہے۔ مریض کا علاج کرنے سے قبل خاتم سلیمانی بھی مریض یا مریضہ کے ماتھے پر لکھی (بنائی) جاتی ہے۔ بہرحال اس عمل کی خاتم سلیمانیؑ یہ ہے۔

5۔ میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) اپنا ذاتی طریقہ یہ ہے۔ کہ! جس وقت مریض پر آسیب آجائے۔ تو عامل اُسی وقت فوراً مریض کے سر کے بال اس کی چوٹی سے پکڑ کر تھوڑے سے کاٹ ڈالے۔ تاکہ آسیب مریض کو چھوڑ کر چلا جائے۔ عامل ان بالوں کو اپنے پاس محفوظ کرلے۔ پھر بھی اگر جن وآسیب مریض کا پیچھا نہ چھوڑے۔ یا عامل اُسی آسیب کو حاضر کرنا چاہے۔ تو عامل مریض پر ''دعوت احراق الجن'' سات مرتبہ پڑھ کر مریض کا حصار کرلے۔ اور اس جن وآسیب کے دَورہ کی حالت میں کاٹے ہوئے بالوں کو تھوڑا تھوڑا کرکے کوئلہ پر جلانا شروع کردے۔ تو مریض پر ہزارہا کوششوں کے باوجود حاضر نہ ہونے والا آسیب وجن چشم زدن میں اپنے زیر اثر مریض پر آن حاضر ہوتا ہے۔

اے مسلماں! ہر گھڑی رہے پیشِ نظر　　　　آیہ **هل من مزيد** رکھ

6۔ صاحب **کلید رموز مخفی** جناب عامل وحکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا اس عزیمت احراق الجن کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب سحر وجادو یا تعویزات کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو ایک سفید تانبے کی چھوٹی سی دیگ لے کر اس کے باہر اوپر کی طرف اٹھائیس اضمار الحروف احتیاط سے کندہ کرالیں یا لکھ کر اور دیگ کے اندرونی طرف (یعنی دیگ کی گردن سے منہ تک) یہ آیت کاغذ پر لکھ کر اُس کاغذ کو چسپاں کرلیں۔ یا پھر کسی سے اندرونی طرف یہی آیت کندا کرالیں۔ **وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ٥** (سورۃ سباء آیت نمبر 51.) پھر نیا سفید کپڑا لے کر اس دیگ کے منہ پر یعنی اس کی گردن تک کپڑا باندھ دیں اور لوبان کا بخور سلگائیں پھر مذکورہ دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کی تلاوت شروع کردیں یہاں تک عامل کو دیگ سے باریک سی آواز سنائی دے گی پس جب آواز سنائی دے تو عامل کو چاہیے کہ سفید کپڑے کو کھول دے پس سحر وجادو وتعویزات سب کو دیگ کے اندر حاضر پائے گا سحر جادو وتعویزات کی حاضری کا یہ عمل نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے مصنف فرماتے ہیں کہ ہمیں (یہ عمل) بڑی کوشش ومحنت سے حاصل ہوا ہے۔ اس دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کو دنیا کے نامور ومشہور عاملین وکاملین **دعوۃ الاحراق** اور **جامعۃ القبائیل الجنات** کے نام سے جانتے ہیں۔ بہرحال اٹھائیس اضمار الحروف اگلے صفحہ پر ہیں۔

نمبرشمار	حروف	اضمار الحروف
1	ا	هِيُهٍ هِيُهٍ يَهُوُنٍ يَهُوُنٍ شَكُمَهِيُلٍ شَكُمَهِيُلٍ
2	ب	بَلِيُسٍ لِيُسٍ حَلِيُجٍ
3	ج	هَدُ مَحٍ لَيُطَفٍ لَهُظَفُجٍ اَحُوُجٍ
4	د	هَيُطَطَبٍ هَطَطُفٍ تَهَالِيُجٍ
5	ه	دَلُحٍ هَلِيُلَكٍ سَلُمُوُحٍ يَاهٍ
6	و	يَهُيُوُهٍ هَدُوُهٍ يَمُوُهٍ
7	ز	سَعُدُوُسٍ هَطَاطِمٍ
8	ح	دَهُلَجٍ وَدَهُلَجٍ يَغُشَلاً
9	ط	شَمُهَطٍ شَمُهَطٍ شَمُهُوُطٍ شَلُحٍ
10	ی	يَاهٍ يَاهٍ يُوُهٍ يَدَهٍ وَمُضَعٍ دَمُضَعٍ هَلُفٍ هَلُفٍ
11	ک	لَهُمِيُطٍ لَهُمِيُطٍ حِيُثٍ بَيَعُورٍ هِيُهٍ هَشٍ سَعُدُوُسٍ
12	ل	عَفِيُطٍ عَفِيُطٍ طَمُسٍ خَلُذَمٍ مَلُخَسٍ
13	م	جَمِيُشاً اَلُفٍ حُجَجٍ يَا مُوُهٍ اِهُياً حَجُمَشَطٍ لَعُيَاهٍ
14	ن	مُسُلَسُلَةٍ شَلُشَعٍ شَهُقَعٍ سَرُوِيُحٍ مَرُدَمَخٍ مَهُلِيشٍ فَعَحُجٍ يَاهٍ عَلُصَلَحِيُمٍ سُوُحٍ طَمُسٍ
15	س	سَلُطِيُعٍ عَلُطَحٍ يَاهٍ يَاهٍ عَلُصَلَحِيُمٍ سُوُحٍ طَمُسٍ يَرُدَتَجٍ صَدَ يَاهٍ يَمُوُ هٍ
16	ع	يَحُطَمٍ عَدُنَقٍ اَرُدِيفٍ سَبُعٍ يَاهٍ يَمُوُهٍ
17	ف	سَطَفٍ سَطِيطَالٍ كِيُطَمٍ بَطُمَلَشٍ لَطُشٍ لَطُشٍ
18	ص	حَطِيُعٍ سَعٍ سَتُعٍ لِيُحٍ يَمُوُهٍ يَاهٍ
19	ق	عَلُطَكٍ عَطُلَقٍ مَهُفِيُطٍ عَلُجٍ يَاهٍ يَمُوُهٍ قَهُرٍ يُوُه
20	ر	سَطِيُقٍ لَهُلِيخٍ يَمُوُهٍ يَمُوُهٍ قَهُرٍ يُوُهٍ يَاهٍ
21	ش	عَدُحَصٍ عَدُحَصٍ طَلُحَيَاسٍ طَلُحَيَاسٍ
22	ت	سُوُهِيُلٍ صَقِيُلٍ طُوُسَمٍ طَاهٍ يَمُوُهٍ
23	ث	لِيَا كِيُدٍ لِيلَدُوُسٍ طَمُعَتٍ
24	خ	عَيُوُطٍ اَلاَ وُكَسٍ وَ كُسٍ وَكُسٍ خَخَجٍ خَخَجٍ يَاهٍ يَمُوُهٍ
25	ذ	عَامَصٍ مَهُدَ عٍ سَهُلَطٍ
26	ض	عَلَلَمٍ صَصٍ صَهُدَ عٍ شَهُلَطٍ
27	ظ	هِيُمَطُوُشٍ سَعُدَايُلٍ سَطُوُ لٍ نَمُوُهٍ يَاهٍ يَمُوُهٍ
28	غ	صَطَطٍ سَهُقِيُعٍ كَلَكٍ هَبُوُطٍ

آسیبی و جناتی اثرات سے نجات کا مجرب عمل:

یہ مجرب المجرب عمل ایسا سریع التاثیر اور مستند عمل ہے۔ جسے صاحب **شموس لانوار** ، صاحب **کتاب الروح وماھتیھا** (الحریری البیومی) صاحب **غایۃ الحکیم** کے مرتب (استاذ محمود نصار) اور صاحب **آسیبی قوتوں سے نجات** جناب غلام سرور شباب حویلی لکھانے اپنی اپنی تصانیف میں انتہائی تفصیل و توضیح اور شرح و بسط سے پیش کیا ہے۔ یہ تمام اصحاب علم وفن اس ضمن میں اپنے اپنے تجربات بیان فرماتے ہیں۔ کہ!

اگر کوئی بھی مرد و عورت یا بچہ بچی بوجہ آسیبی و جناتی گرفتگی سے بے ہوش ہو جاتا ہو۔ یا بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ یا خود کو نقصان پہنچاتا ہو۔ یا پھر خود پر قابو نہ رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہو۔ یا اس مریض و مریضہ پر ایسی یا اس سے ملتی کوئی کیفیت ہو۔ تو ایسی صورت میں پہلے تو مریض کے ماتھے پر یہ آیت تحریر کریں۔ **اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِناً کَمَنْ کَانَ فَاسِقاً لَا یَسْتَوٗنَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلاً نُزُلاً نُزُلاً** (سجدہ نمبر 18) اس آیت کو پیشانی پر تحریر کرنے کے بعد اس مریض کے دائیں ہاتھ میں خاتم سلیمانیؑ تھما دیں۔ یاد رہے۔ کہ یہ خاتم سلیمانیؑ سے پہلے سے ہی نے لکھی ہوئی ہو پھر نیلے رنگ کے فتیلے پر یہ آیت مبارکہ لکھیں۔ **اِنَّـا اَعْتَدْنَـا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُھْلِ یَشْوِی الْوُجُوْہَ یَشْوِی الْوُجُوْہَ یَشْوِی الْوُجُوْہَ** (سورہ کہف 29) پھر اس فتیلہ کو قطران (نباتاتی تیل) میں ڈبو دیں۔ اور قطران سے نکال کر اس مریض یا مریضہ کے ناک کے قریب جب یہ فتیلہ عامل لے جائے گا۔ تو مریض خود بخود نہ چاہتے ہوئے بے ہوش ہو کر گر جائے گا۔ جب مریض گر جائے۔ تو عامل کو چاہیے۔ کہ مریض کے کان کے قریب جا کر **سورۃ جن** پڑھنا شروع کر دے۔



بس کچھ ہی دیر بعد وہ مریض یا مریضہ جو کہ آسیب یا جن گرفتہ ہے پر آسیب یا جن حاضر ہو کر اپنا حال بیان کر دے گا۔ اگر مریض یا مریضہ پر موجود جن و آسیب مسلمان ہو گا۔ تو مریض یا مریضہ درود پاک پڑھنا شروع کر دے گا۔ اور اگر خدانخواستہ مریض یا مریضہ پر موجود جن و آسیب غیر مسلم ہو گا۔ تو وہ اول فول بکنا شروع کر دے گا۔ شاید گالی گلوچ بھی کرے۔ بہر حال اس آسیب کو اس عمل کی وجہ سے اتنی شدید تکلیف پہنچے گی۔ کہ وہ آسیب و جن مریض یا مریضہ کے جسم سے دائمی طور پر بھاگ جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَبِاسْمِ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ کَازِمِ کَازِمِ دُبْزًا رَامِیَ مُزْن وَشَتِی سَتَامَرَا ھُوْدًا ھُوْدًا ھِیَ وَالْمَطَا اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰہُ الشَّافِیْ وَاللّٰہُ الکَافِیْ۔

خاتم سلیمانی کا نقش عظیم یہ ہے۔

مُستند و مُجرب نقش برائے دفیعہ سحر و رجعت و آسیب و جنون جادو ٹونہ وغیرہم:

اگر اس نقش کو بھی لکھ لیا جائے۔ اور روزانہ کسی بھی وقت میں اسی نقش کو سامنے رکھ کر مندرجہ بالا سورتیں، آیتیں وغیرہا پڑھ پڑھ کر پھونکیں جائیں۔ اور یہی عمل گیارہ دنوں تک کیا جائے۔ بعدہ اسی نقش کو موم جامہ کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے۔ تو ہر قسم کے امراض سے یقینی حفاظت رہے گی۔ ان شاء اللہ۔



رزق کی کشادگی ، نوکری کے حصول اور تسخیرالخلائق بننے کا مجرب نسخہء نبوی ﷺ:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں۔کہ! ایک شخص آنحضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔اور اپنی تنگ دستی کا شکوہ کرنے لگا۔تو رسولِ مکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا۔کیا وہ تسبیح تمھیں یاد نہیں۔جو تسبیح ملائکہ کی ہے۔(بلکہ) تمام مخلوقات کی تسبیح ہے۔اسی کے ذریعے سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ وہ کون سی تسبیح ہے۔آپ ﷺ پہلے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے۔تو آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔اور آپ ﷺ نے فرمایا۔اے ابنِ عمرؓ! صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد سے نمازِ فجر تک کے درمیان یہ کلمات ''**سبحٰن اللہ وبحمدہٖ سبحٰن اللہ العظیم وبحمدہٖ استغفر اللہ**'' سو مرتبہ پڑھ لیا کرو۔تو دنیا تمھارے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی۔اور اللہ تعالیٰ ہر اس کلمہ کے بدلے، جو تم کہو گے۔ایک فرشتہ (مؤکل) پیدا فرمائیں گے۔جو قیامت تک تسبیح بیان کرتا رہے گا۔اور اس کا ثواب تمھیں ملے گا۔

گنجے پن کا مجرب المجرب عمل:۔

گنجے پن کی مختلف وجوہات ہیں۔جیسے کہ سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے۔کہ موروثی طور پر کم عمری میں لوگ گنجے پن کا شکار ہو جاتے ہیں کچھ پریشانی کی وجہ سے تو کچھ دماغی کمزوری کی وجہ سے جبکہ کچھ لوگ آب و ہوا یا پھر پانی کی ناموافقت کی وجہ سے اور کچھ لوگ سحر و جادو کی وجہ سے بھی گنجے پن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔بہر حال سب کے لئے یہ علاج نہایت مفید و نافع ہے۔بہر حال گنجے پن کے علاج کا مجرب المجرب اور آسان طریقہ یہ ہے۔کہ!

کسی برتن میں **سورہ بروج** مکمل، **فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ** ط **اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُهٗ** ط **اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ** ۔ (**سورۃ یونس نمبر 81**) اور ہفت اسمائے قمر (**لیاخیم** ، **لیالغو** ، **لیافور** ، **لیاروث** ، **لیاروغ** ، **لیاروش** ، **لیاشلش**) اور اسمائے رؤس اربعہ (**مار ز۔ کمطم۔ قسورۃ۔ طیکل**) لکھ کر پھر اس برتن میں تھوڑا سا پانی اور روغن زیتون ڈال کر اس برتن میں مہندی بنا کر سات روز تک مسلسل روزانہ لگاتے رہیں۔اور روزانہ نئی مہندی بنائیں۔مہندی بن جانے کے بعد یہی سورۃ و آیت اور اسمائے قمر اور رؤسائے اربعہ بھی پڑھیں۔پھر یہ مہندی لگائیں۔یہ عمل بروز ہفتہ شروع کریں۔اور جمعہ کو ختم کریں۔

عملِ حجاب النار : محمد رفیق زاہد مرحوم اپنی کتاب قانونِ طلسمات میں رقم طراز ہیں۔کہ! عمل حجاب النار پڑھ کر اگر کوئی منہ میں آگ رکھ لے۔تو منہ نہ جلے۔کپڑوں پر آگ ڈال دے۔تو وہ نہ جلیں۔ہاتھوں کو آگ میں ڈال دے۔تو کوئی اثر نہ ہو۔آگ پر چلے۔تو پیر نہ جلیں۔ہر عمل سے قبل سات مرتبہ یہ حجاب النار کے کلمات پڑھ لے۔لیکن اس عمل کو تماشہ بنا کر لوگوں سے پیسے لوٹنا مناسب نہیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا النَّارُ الْمُوْقِدَۃُ بِالْحَرَارَۃِ وَالْاِحْتِرَاقِ بِرَدِّ لِصَاحِبِ الدَّعْوَۃِ بِالسَّائِرِ الْاَحْوَالِ وَالْاَسْرَارِ بِحَقِّ مَلٰئِکَۃِ النَّارِ بِالْاَسْمَآءِ الْاَخْیَارِ قَرْقُوْ قَمَآئِیْلُ قَرْقَیُوْ شَمَآئِیْلُ قَرْقُوْھَمَا کِیْلُ قَرْقُوْ مَکَآئِیْلُ قَرْقَعْنَا شٍ قَرْقَیُوْشٍ قَرْقُوْ قِیُوْ اشٍ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا عَبْدَ النَّارِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْقِیُوْ اشٍ یَا قَرْقَا طُوْشٍ فَقَدَ قُوْشٍ بَرْقَدُوْشٍ بَرْدًا وَّسَلَامًا مَاقِیًا اَھِیًّا اَقًّیًا قَرْقِیًّا ۔

سدر کا علاج : صاحبِ کتاب الرحمۃ جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ! اگر کسی انسان کی حالت اُٹھتے وقت ایسی ہو جائے۔کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جائے۔اور سر چکرا کر گرنے کی سی کیفیت ہو جائے۔بلکہ بعض اوقات تو گر پڑے۔تو ایسی بیماری کو ''**سدر**'' کہتے ہیں۔اور اِس کا سبب خلط صفراوی ہے۔جو کہ دراصل معدہ میں بند ہوتی ہے۔علاج اِس مرض کا یہ ہے۔کہ! سدر کے مریض کو صبح کے وقت نہار منہ لیموں کا تازہ رَس نکال کر اُس میں حسبِ ضرورت میٹھا ملا کر پلائیں۔اور روزانہ قے کرائیں۔تا کہ خلط صفراوی باہر نکل آئے۔یاد رہے۔کہ اِس مرض کے دوران گرم و تیز (Spicy) چیزوں سے پرہیز کریں۔خوراک میں گندم کی روٹی کے ساتھ تازہ گائے کا دودھ پلایا کریں۔چند ہی ایام میں بہتری ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

مجرب عمل برائے حفاظت جان : ابو محمد عبداللہ بن یحییٰ ابن ابی الہیثم المصعبیؒ۔جو کہ امام شافعیؒ کے اصحاب میں سے بہت بڑے عالم و صالح بزرگ تھے۔اُن کا بیان ہے۔کہ! ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے (قتل کی نیت سے) مجھ پر زوردار حملہ کیا۔اور تلواروں سے بہت سارے وار کئے۔مگر مجھ پر تلواروں کا ذرہ بھر بھی کوئی اثر نہیں ہوا۔جب اُس بزرگ سے وجہ دریافت کی گئی۔تو اُنہوں نے فرمایا۔کہ اُن کے حملے کے وقت میں یہ آیتیں پڑھ رہا تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم ٥ (سورہ بقرہ۔آیت نمبر 255) **و یرسل علیکم حفظۃ ۔** (سورہ انعام۔آیت نمبر 61) **ان ربی علی کل شیء حفیظ ۔** (سورہ ھود۔آیت نمبر 57) **فا للہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین ۔** (سورہ یوسف۔آیت نمبر 64) **له معقبٰت من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر اللہ ۔** (سورہ رعد۔آیت نمبر 11) **انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحا فظون ۔** (سورہ حجر۔آیت نمبر 9) **و حفظنا ھا من کل شیطٰن الرجیم ۔** (سورہ حجر۔آیت نمبر 17) **وجعلنا السماء سقفا محفوظا ۔** (سورہ انبیاء۔آیت نمبر 32) **وربك علی کل شیء حفیظ ۔** (سورہ سباء۔آیت نمبر 21) **و حفظا من کل شیطٰن مارد ۔** (سورہ الصافات۔آیت نمبر 17) **و حفظا ذالك تقدیر العزیز العلیم ۔** (سورہ فصلت۔آیت نمبر 12) **اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بو کیل ۔** (سورہ شوریٰ۔آیت نمبر 6) **وان علیکم لحا فظین کراما کاتبین یعلمون ما تفعلون ۔** (سورہ انفطار۔آیت نمبر 10 تا 12) **ان بطش ربك لشدید ۔ انه**

ھو یبدیء و یعید وھو الغفور الودود ذوالعرش المجید ۔ فعال لما یرید ۔ ھل اتاک حدیث الجنود فرعون وثمود بل الذین کفروا فی تکذیب ۔ واللہ من ورآئھم محیط م بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ۔ (سورہ بروج۔آیت نمبر 12 تا22)**ان کل نفس لما علیھا حافظ ۔** (سورہ طارق۔آیت نمبر4)

ایک روز ابو محمد عبداللہ بن یحیٰی ابن ابی الہیثم المصعبیؒ ایک جماعت کے ہمراہ نکلے ۔ وہ بیان فرماتے ہیں ۔ کہ ہم نے ایک بھیڑیئے کو ایک دُبلی پتلی بکری کے ساتھ کھلنڈریاں کرتے ہوئے دیکھا ۔ جو اُس بکری کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا رہا ۔ جب ہم قریب پہنچے تو بھیڑیا بھاگ گیا ۔ بکری کے پاس جا کر دیکھا ۔ تو اس کی گردن میں ایک تعویذ بندھا ہوا تھا ۔ جب اس تعویذ کو کھول کر دیکھا ۔ تو اس میں بھی یہی آیات لکھی ہوئی تھیں ۔

حفاظتِ جان کا عظیم الشان عمل : حافظ ابوزراعہ رازیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ! شہر جرجان میں ایک مرتبہ شدید آگ لگ گئی ۔ اس حادثہ میں نو ہزار گھر جل کر خاکستر ہو گئے ۔ اور ان گھروں میں موجود قُرآنِ کریم کے بھی نو ہزار نسخے آگ کی نذر ہو گئے ۔ مگر حیرت کی بات یہ ہے ۔ کہ قرآنِ پاک کے تمام نسخوں میں موجود مندرجہ ذیل آیات نہیں جلیں ۔ بلکہ بالکل محفوظ رہیں ۔ وہ آیات یہ ہیں ۔ (شروع میں ایک مرتبہ تسمیہ ضرر لکھیں)

ذالک تقدیر العزیز العلیم ۔ (سورہ انعام ۔ آیت نمبر 96) **ولا تحسبن اللہ غافلا عما یعمل الظالمون ۔** (سورہ ابراھیم ۔ آیت نمبر 42) **وان تعدا نعمت اللہ لا تحصوھا ۔** (سورہ نحل ۔ آیت نمبر 18) **و قضٰی ربك ولا تعبدو الا ایاہ ۔** (سورہ اسراء ۔ آیت نمبر 23) **تنزیلا ممن خلق الارض والسمٰوات العُلٰی ۔ الرحمٰن علی العرش استوٰی ۔ لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض وما بینھما وما تحت الثرٰی ۔** (سورہ طٰہٰ ۔ آیت نمبر 4تا6) **یوم لا ینفع مال و لا بنون ۔ الا من اتی اللہ بقلب سلیم ۔** (سورہ شعراء ۔ آیت نمبر 88تا89) **ا' ئتیا طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین ۔** (سورہ فصلت ۔ آیت نمبر11) **الا الی اللہ تصیر الامور ۔** (سورہ شورٰی ۔ آیت نمبر53) **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔ ما ارید منھم من رزق وما ارید ان یطعمون ۔ ان اللہ ھوالرزاق ذوالقوۃ المتین ۔** (سورہ زاریات ۔ آیت نمبر 56تا58) **وفی السماء رزقکم وما توعدون ۔ فو رب السماء والارض ۔ انہ لحق مثل ما انکم تنطقون ۔** (سورہ زاریات ۔ آیت نمبر 22تا23) **و علی اللہ فلیتوکل المؤمنون ۔** (سورہ مجادلہ ۔ آیت نمبر 10)

اگر یہ آیتیں کسی سامان ، دوکان ، مکان وغیرہ میں حفاظت کی غایت ونیت سے رکھی جائیں ۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم اور اِن آیات کی برکات سے حفاظت فرماتا ہے ۔ اور یہ آیات مفید ومتنفع ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کی آزمودہ ہیں ۔

مصائب سے خلاصی اور قید سے رھائی کی مجرب دُعا :

1 ۔ جب حضرت امام موسٰی کاظمؒ مقید تھے ۔ تو ایک دن کوتوال اُن کی رہائی کا پروانہ لے کر حاضر ہوا ۔ تو حضرت امام موسٰی کاظمؒ نے کہا ۔ کہ دیکھو! میں تمھیں ایک راز بتاتا ہوں ۔ ایک رات میں سورہا تھا ۔ کہ حضرت نبی مکرم رحمۃ اللعالمین ﷺ (میرے خواب میں) تشریف لائے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اے موسٰی ! تمھیں ظلمًا قید کر دیا گیا ہے ۔ (اگر) تم یہ دعا پڑھا کرو ۔ تو تم یہ رات بھی قید خانے میں نہیں گزار سکو گے ۔ کہ رِہا کر دیئے جاؤ گے ۔ (انشاءاللہ) ۔ اور وہ دعا یہ ہے ۔

یا سامع کل صوت یا سابق کل فوت ویا کاسی العظام لحما و منشرھا بعد الموت .اسئالک باسمآئک العظام و با سمک الا عظم الاکبر المخزون المکنون الذی لم یطلع علیہ احد من المخلوقین .یا حلیما اذا ناۃ لا یقدر علٰی اناتہ . یا ذالمعروف الذی لا ینقطع معروفہ ابدا و لا یحصی لہ عددا فرج عنی .

پھر اس کے بعد وہی ہوا ۔ جس حالت میں کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو ۔ یعنی تم میری رہائی کا پروانہ لے کر آئے ۔

2 ۔ اپنے پیرو مرشد حضرت بابا فرید گنج شکرؒ سے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ نقل کرتے ہیں ۔ کہ انہوں نے ارشاد فرمایا ۔ کہ جو شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو گیا ہو ۔ وہ یہ آیت پڑھے ۔ **ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین o ونجنا برحمتک من القوم الکٰفرین o**

3 ۔ ایک شخص کو قید ہو گئی ۔ اور وہ بیس سال تک قید میں رہا ۔ کہ ایک رات وہ اپنے اہل وعیال کو یاد کر کے بیٹھا ہوا رو رہا تھا ۔ کہ دفعتًا ایک پرندہ قید خانہ کی دیوار پر آ کر بیٹھ گیا اور ایک دعا پڑھنے لگا ۔ وہ قیدی اُس دعا کو غور سے سُنتا رہا ۔ اور اسے یاد کر لیا ۔ اِس کے بعد وہ شخص تین ایام تک اُسی دعا کو پڑھتا رہا ۔ وہ قیدی کہتا ہے ۔ کہ جب تیسرے دن ورات کو وہ دعا پڑھتے پڑھتے سو گیا ۔ جب صبح وہ اُٹھا ۔ تو اُس نے خود کو سینکڑوں میل دور اپنے گھر کی چھت پر پایا ۔ نیچے اُترا تو اُس کی بیوی اپنے شوہر کی بدلی ہوئی ہیئت اور بدحالی کو دیکھ کر گھبرا گئی ۔ لیکن جب اس نے غور سے دیکھا ۔ تو اپنے گم شُدہ شوہر کو پہچان لیا ۔

وہ شخص کچھ عرصہ تک گھر میں رہا ۔ پھر ادائیگی حج کے لئے حجاز چلا گیا ۔ جب وہ شخص دورانِ طواف اس دعا کو پڑھ رہا تھا ۔ تو اچانک ایک ضعیف العمر بزرگ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا ۔ اور دریافت کیا ۔ کہ تم کو یہ دعا کہاں سے مِلی ؟ کیونکہ یہ دعا تو بلادِ روم میں ایک پرندہ آڑتے ہوئے پڑھا کرتا ہے ۔ اس شخص نے اُن بزرگ ہستی کو اپنے قید وبند کی تمام صورتِ حال اور اِس دعا کو پرندے کے ذریعے سیکھنے کا پورا واقعہ تفصیل سے بتایا ۔ یہ سُن کر اِس بزرگ نے فرمایا ۔ کہ اس دعا کی یہی تاثیر ہے ۔ پھر میں نے اس بزرگ سے نام دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں خضرؑ (بنی اسرائیل کا نبیؑ) ہوں ۔ وہ پرتاثیر وسریع الاثر دعا یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم oاللھم انی اسئلک یا من لا تراہ العیون ولا تخالطه الظنون ولا یصفه الواصلون ولا تغیرہ الحوادث ولا یخشی الدوائر یعلم مثا قیل الجبال ومکاییل البحار وعدد قطر الامطار وعدد ورق الاشجار وعدد ما اظلم علیه اللیل واشرق علیه النهار ولا تواری منه سماء ولارض ارضا ولا بحر الا یعلم مافی قعرہ و لا جبل ولا سهله ولا بحر الا یعلم ما فی قعرہ وساحله . اللھم انی اسئلک ان تجعل خیر عملی آخرہ وخیر عمری آخرہ وخیر عملی خواتمه و خیر ایامی یوما القاک فیه انک علی کل شئی قدیرoاللھم من عادانی فعادہ ومن کادنی فکدہ وو من بغی علی بهلکة فاهلکه ومن ارادنی بسوء فخذہ واطفی عنی نار من اشب لی نارهوا کفنی هم من ادخل علی همه وادخلنی فی درعک الحصینة واسترنی بسترک الوافی یا من کفانی کل شئی اکفنی ما اهمنی من امر الدنیا والآخرة و فعلی بالتحقیق یا شفیق یا رفیق فرج عنی کل ضیق ولا تحملنی مالا اطیق انت الٰهی الحق الحقیق یا مشرق البرهان یا قوی الارکان یامن رحمته فی کل مکان وفی هذا المکان یا من لا یخلوا منه مکان احرسنی بعینک التی لا تنام واکنفنی فی کنفک الذی لا یرام انه قد تیقن قلبی ان لا اله الا انت وانی لا اهلک وانت محی یا رجائی فبقدرتک علی یا عظیما یرجی لکل عظیم یا علیم یا حلیم انت بحاجتی علیم وعلٰی خلاصی قدیر وهو علیک یسیر فامنن علی بقضآئها یا اکرم الاکرمین oویا اجود الاجودین ویا اسرع الحاسبین ویا رب العالمین. ویارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین . ارحمنی وارحم علٰی جمیع المذنبین من کل امة سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیه واله واصحابه وسلم.انک علی کل شئی قدیر oاللھم استجب لنا کما کما استجبت لهم برحمتک عجل علینا بفرج من عندک بجودک وکرمک وارتفاعک فی علو سمآئک یا ارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین .یا ارحم الراحمین. انک علی ما تشآء قدیرo وصلی اللہ تعالٰی علی خیر خلقه سیدنا محمد خاتم النبیین وعلی اله و صحبه اجمعینo

4۔ حضرت مولوی حقی نازلیؒ ''خزینۃ الاسرار'' میں فرماتے ہیں کہ ! جو شخص الحمد شریف کو 121 ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے ۔ اگر وہ قید میں ہے ۔ (تو وہ سورہ فاتحہ کی برکت سے آزاد ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ) اور اگر اُس کے پاؤں میں بیڑیاں لگی ہوئی ہوں ۔ اور وہ شخص دس 10 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بیڑیوں پر تھوکے ۔ تو بیڑیاں کھل جائیں گیں ۔ انشاء اللہ ۔ اور اِس کا تجربہ کیا گیا ۔ تو اِس عمل کو صحیح پایا ۔

تشخیصِ سحر کا مجرب طلسماتی عمل :

1۔ اسمائے ذیل کو صاف شفاف پانی پر پھونک کر سحر زدہ مریض کو پلائیں ۔ پانی پینے کے فوراً ہی بعد مسحور کو ایک جدید آئینہ دے دیں ۔ جس میں صرف وہ خود دیکھے ۔ اور اُسے تاکید کریں ۔ کہ بغور و خوض آئینہ میں اپنا چہرہ ملاحظہ کرے ۔ اگر تو اِس مریض پر سحر و جادو ہوا ہوگا ۔ تو اِس شخص کو اپنا ہی چہرہ نہایت مُہیب نظر آئے گا ۔ بلکہ ظاہری شکل وصورت کے بجائے ایک خوفناک حبشی انسان کی طرح کا مسخ و مکروہ اور سیاہ رنگ کا چہرہ نظر آئے گا ۔ جس سے کہ مریض خوفزدہ ہو جائے گا ۔ اور ممکن ہے ۔ کہ ایک دفعہ آئینے میں اِس شکل وصورت کو دیکھ کر دوبارہ دیکھنے کی ہمت ہی نہ کر سکے ۔ بارہا اِس عمل کا میں (ماہر طلسمات رفیق زاہد صاحب) نے تجربہ کیا ہے ۔ اسماء یہ ہیں ۔

کَمَا صَو صَیًا عَو طَلٍ طَلَا عَطًا عَفطًا صَا طًا طَاغطًا عَثُو ثًا حُرِّ متًا مُکبًّا صَیرًا هَیَا مَرُوالٰی رَبِّهَا نَا ظِرَةً وَ وَجُو ُہ یَو ُمَئِذٍ غَا بِرَةً وَار ُقِدُو ُا تَا مَةً حَصَا صَیحَنًا رَیَا شِیفًا عَقبًا خَر جًا اَملِیخَثًا تَملِیخَثًا اَ مَا لُه ُ بِحَقِّ هٰذِہ الاَسمَآءِ مِنَ السِحرِ اَتَو کُّلُ یَا عَبدَالنَّا رِ حَرِّق وُجُو هِکَ وَالنَوَاصِیکَ وَالاَقدَا مِ مُحَا رِقًا صَطَا صُو صِیًّا صُو صَرِیًّا بِمَا عِمًا خَوَا طِفقًا شَا لِهًا .

2۔ جس شخص یا مریض کو اِس بات کا شبہ ہو ۔ کہ اُس پر سحر و جادو کا اثر ہے ۔ تو تشخیص کے لئے عامل ایسے شخص کو اپنے رُوبرو بٹھائے ۔ اور ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات مرتبہ پڑھ کر پہلے اُس سحر زدہ کے چہرے پر دم کرے ۔ پھر دونوں کانوں پر سات سات مرتبہ ، پھر ناک کے دونوں نتھنوں پر ، پھر دونوں آنکھوں پر ، پھر دونوں بازؤں پر اور پھر دونوں ٹانگوں پر ، پھر سات مرتبہ سر پر اور آخر میں سحر زدہ کے سینہ پر دل کے مقام پر سات مرتبہ تلاوت کر کے پھونکتا جائے ۔ اور اِس کے بعد 7 ہی مرتبہ صاف شفاف پانی پر 7 مرتبہ تلاوت کر کے سحر زدہ کو یہ پانی پلائیں ۔ اگر تو اِس مریض پر سحر و جادو کا اثر ہوا ۔ تو اس پانی کے حلق سے اُترتے ہی وہ مریض غش کھا کر زمین پر گر کر لوٹ پوٹ ہونا شروع کر دے گا ۔ عامل کو چاہیئے ۔ کہ مریض کی اِس حالت پر فکر و اندیشہ یا کسی قسم کی تشویش کو قلب میں جگہ نہ دے ۔ بلکہ مریض کے سامنے انہیں اسمائے طلسمات کو بلند آواز سے پڑھتے پڑھتے اُس کے جسم پر بھی پھونکتا جائے ۔ کچھ ہی لمحات کے بعد مریض پر سے یہ کیفیت ختم ہو کر اُس کی طبیعت متلانے لگے گی ۔ اور نتیجے میں مریض کو قے آنا شروع ہو جائے گی ۔ یاد رہے ۔ کہ قے آنے سے پہلے عامل ایک صاف ستھرا اور بڑا سا تھال وہاں رکھ لے ۔ جس میں مریض کی قے کو جمع کیا جا سکے ۔ اب عامل جب دیکھے کہ قے آنا بند ہوگئی ہے ۔ تو عامل قے کے پانی میں بغور دیکھتے ہی ورطہ حیرت میں گم ہو جائے گا ۔ کہ قے کے پانی کے اندر خون کے منجمد ٹکڑے ، جلی ہوئی راکھ کے ذرات ، پرانے کاغذات کی صورت میں تعویذات اور غلیظ و

مکروہ قسم کا عجیب وغریب مواد نظر آئے گا۔اور قے کا پانی گرم اور جھاگ دار ہوگا۔جس میں آگ اور دھوئیں کا دبیز سا غُبار نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے گا۔ اور مسحور اُس وقت تک مسلسل قے کرتا رہے گا۔ جب تک کہ سحر و جادو کا تمام اثر مکمل طور پر باطل ہوکر مسحور کے جسم و جاں سے خارج نہ ہو جائے۔اِس عمل کے بعد واقعتاً مسحور کو ایک نئی زندگی مِل جاتی ہے۔کیونکہ وہ مکمل طور پر ہر قسم کے سحر و جادو سے آزاد ہو چکا ہوتا ہے۔اسمائے طلسمات حسبِ ذیل ہیں۔

اَیَا تعَا لُوا کَلِمَۃً ھَیًّا نُوا مَجَا نُوا عَظِیمَۃً وَ یَنُوا بِھَا السِّحرُ الکُلِیّۃِ وَالجُز ئِیَّۃِ وَ ا مَدَّ فِی مِنَ العَینِ وَالبَلآءِ تَرُوسًا تکَرًّا بِمَا یَلوَ وقُ اَعُو ذُ مِسمِینًا مُھَیمِنًا فِی الاَرضِ وَالسَّمَآ ءِ بِحَقِّ انہ من سلیمٰن ا نہ بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo العجل.الوحا.الساعۃ۔

3۔ یہ مجرب عمل انتہائی سریع التا ثیر اور مستند عمل ہے۔ جسے میرے مرشد و مربی کے صاحبزادے (محترم ومکرم جناب صاحبزادہ سید ابوسعید المعروف گلشن شاہ صاحب) نے مع اِذن تحفۃً اور ہدیۃً مجھے عطا فرمایا ہے۔اِس کا طریقہ یہ ہے۔ یاد رہے۔اگر مریضہ ہے۔تو مریضہ کے لئے ایک معاون عورت کو مقرر (Depute / Nominate) کریں۔لیکن اگر مریض ہے۔تو کسی معاون بندے کو مقرر کر دیں۔ بہرحال یہ مریض و مریضہ پر منحصر ہے۔اِس عمل کا طریقہ یہ ہے۔کہ! پہلے تو سات عدد کبوتروں کا بندوبست کیا جائے۔مریض یا مریضہ کو آرام سے لِٹا لیں۔صاحبِ عمل سب سے پہلے ایک کبوتر پر ایک مرتبہ سورہ جن پڑھ کر پھونک دے۔ پھر کبوتر کے مقعد کو مریض یا مریضہ کی ناف پر اُن کا معاون رکھے۔اور صاحب عمل تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر مریض و مریضہ اور کبوتر پر پھونک دے۔اور اِس کبوتر کو انفرادی طور پر قفس میں بند کر دے۔اِسی طرح ساتوں کبوتروں پر پڑھائی کرتے جائیں۔ ہوسکتا ہے۔ کچھ کبوتر مر جائیں۔ بہرحال جو کبوتر بچ جائیں۔اُن کو کسی نزدیکی قبرستان میں جا کر اُڑا دیں۔مردہ کبوتروں کو قبرستان میں ویسے ہی پھینک دیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اِس عمل کی بدولت مریض و مریضہ کو کلی شفاء حاصل ہوگی۔انشاءاللہ۔یہ عمل بارہا کا مجرب ترین عمل ہے۔

صحیح سالم شخص کو بھید معلوم کرنے کے لئے بے ہوش کرنا

عمل نمبر 1 : کتاب الرحمۃ فی الطب و الحکمۃ میں جناب امام سیوطیؒ فرماتے ہیں۔کہ! بروزِ ہفتہ ایک شخص پاک وصاف جسم و کپڑوں میں ملبوس ہو کر سیدھا کھڑے ہونے کو کہیں۔اور اس کے پس پشت مدد اور سہارے کے لئے دوسرے ایک اور شخص کو کھڑا کر دیں۔ جب پہلا شخص بے ہوش کر گرنے لگے۔تو یہ اس کو سہارا دے سکے۔ پہلا شخص آنکھیں بند کر کے منہ نیچے کر کے آنے والے طلسماتی عبارتِ حاضری کو بغور سنتا رہے۔یاد رہے۔کہ! اس عمل کے دوران کوئی غیر سنجیدہ شخص وہاں پر نہ ہو۔ جو ہنسے، ہنسائے یا تمسخر اُڑائے۔اَب عامل نہایت وقار اور متانت سے کلماتِ عمل پڑھنا شروع کر دے۔معمول کچھ ہی دیر میں بے ہوش ہو جائے گا۔ اور وہ بولنے کے لئے ہونٹ تو ہلائے گا۔مگر مہمل طور پر پھرا سے بلانے (یعنی معمول کے شعور کو جگانے) کے لئے عامل آنے والی طلسماتی عبارتِ حاضری کلامی کو کم از کم دس مرتبہ پڑھے۔

طلسماتی عبارتِ حاضراتی:

اُجِیبُوا اَیُّھَاالمَلکَانَ المُوَکِّلُونَ بِیَمِینِ ھٰذَا الشَّخصِ وَشِمَا لِہٖ اَنتُمَا اَعلَمُ بِحَا لِہٖ اِن کَانَ طَاھِرًا اَو نَظِیفًا اِرمُوہُ مِن غَیرِ اَذِیَّۃٍ وَلا اِنزِعَاجٍ بِحَقِّ اللّٰہُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ القَدِیمِ اِلیٰ اِبرَاھِیمَ الخَلِیلِ وَمُوسٰی الکَلِیمِ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّنَ ﷺ بَیِّنُوا طَھَا رَتِہٖ وَارمُوہُ بِحَقِّ الرَّبَّ جَلَّ جَلا لَہٗ اُجِبْ اَیُّھَاالخَادِمُ وَارمِہٖ مِن غَیرِ اَذِیَّۃٍ وَلا اِنزِعَاجٍ شِیھُوبِ شِیھُوبِ طَا طُوبِ طَا طُوبٍ اَلا عُظَمُ سُلطَانُ اللّٰہِ . اَحرِقُ مَن عَصیٰ اَسمَاءُ اللّٰہِ بِاالنَّارِ المُوقَدہِ. وَتَجبُرُ عَلیٰ اَسَاءَۃِ مَن لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیسَ بِمُعجِزٍ فِی الاَرضِ وَلَیسَ لَہٗ مِن دُونِہٖ اَولِیَآءُ ط اُولٰئِکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِینٍ.عَجِّلْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیکَ اِرمِہٖ اِلیٰ خَلفِہٖ بَاشٍ . بَرشٍ . تَرشٍ شَمَلِیخٍ اَبلَخٍ اَمَلِیخٍ ھَیَّا ھَیَّا عَجِّل عَجِّلْ اَسرِعُ اَسرِعُ وَارمِہٖ اِلیٰ خَلفِہٖ مِن غَیرِ اَذِیَّہٖ وَلا اِنزِعَاجٍ اَلوَحَا اَلوَحَابِشَقِیقٍ شَقِیقٍ بَل قَبِیلٍ یُعنَی الاَنفُسِ اِنَّہٗ مِن سُلَیمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلَّا تَعلُوا عَلَیَّ وَاتُونِی مُسلِمِینَ مُسرِعِینَ طَآئِعِینَ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ . اِرمِہٖ مِن غَیرِ اَذِیَّۃٍ وَلا اِنزِعَاجٍ اَلسَّاعَۃِ .

طلسماتی عبارت کلامی :

اَنطِقُ وَتُکَلِّمُ بِالَّذِی اَنطِقُ النَّملَۃَ لِسُلَیمٰنِ ابنِ دَاوٗدَ عَلَیھِمَا الصَّلوٰۃِ وَالسَّلامُ فَقَالَتْ یَا یُّھَا النَّملُ ادخُلُوا مَسٰکِنَکُم ج لا یَحطِمَنَّکُم سُلَیمٰنُ وَجُنُودُہٗ لا وَھُم لا یَشعُرُونَ. اَنطِقُ وَتُکَلِّمُ بِالَّذِی اَنطِقُ عِیسَی ابنُ مَریَمِ عَلَیہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ فِی المَھدِ صَبِیًّا .اَنطِقُ وَتُکَلِّمُ بِاَ شُمخٍ شَمَاخُ العَالِیُ عَلیٰ کُلِّ بَرَاخٍ ھَیَّا تُکَلِّمُ یَاھَیَاشٍ ھِیشٍ ھِیطُوَا شُلَشٍ اَرنُوشٍ شَلمَشٍ شَملَھَا طَھشَاہُ .

مذکورہ بالا دونوں عبارات سے انتقالِ آسیب کا مجرب عمل :

عمل نمبر 2 : انتقال آسیب کے عمل سے مراد یہ ہے۔کہ! جس میں آسیب زدہ مریض کے آسیب و جن کو کسی دوسرے تندرست شخص کی طرف منتقل کر کے مریض کا شافی علاج کیا جاتا ہے۔ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ! مریض کا کوئی ایک ایسا قریبی عزیز، رشتہ دار یا قابل بھروسہ اور با اعتماد دوست، جو کہ عارضی طور پر مریض کے آسیبی و جناتی اثرات کو اپنے جسم پر برداشت کر لینے کی ہمت و قوت رکھتا ہو۔اور اس سلسلے میں اس آسیبی و جناتی اثرات کے حامل

مریض کی مصیبت ومشکل کواور تکلیف کو بخوشی مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے ہوئے اپنے جسم کو آسیب و جنات کولانے پر رضامند ہوجائے۔تو عامل بنام الہیٰ آغاز عمل اس طرح کرے ۔کہ مریض کے جس بااعتمادی شخص پر اس عمل کو بجالانا چاہے۔اس کا جسم اور کپڑے پاک صاف ومعطر ہوں۔عامل اس بااعتماد شخص کو حکم دے۔کہ وہ مریض کے مرض کو اپنی طرف منتقل کرنیکا مصمم ارادہ کرتے ہوئے مریض کے چاروں اطراف مسلسل 7 چکر لگائے۔اس کے بعد مریض اپنی چارپائی سے اٹھ کر کھڑا ہو۔اوراس کا مددگار شخص مریض کی جگہ پر یعنی اس کی چارپائی پر لیٹ جائے۔اور مریض بھی اس ارادہ سے کہ میں اپنا مرض اس مددگار شخص کے سپرد کرتا ہوں۔اس چارپائی کے چاروں طرف 7 چکر لگائے۔اس عمل کے بعد مریض کا مددگار شخص اپنے مضبوط ارادہ کو برقرار رکھتے ہوئے مریض کے بستر پر آنکھیں بند کیئے لیٹا رہے۔اور مریض اپنے ارادہ پر قائم اس کے سرہانے آنکھیں بند کیئے کھڑا رہے۔اس وقت عامل کو چاہیے۔کہ کہ وہ طلسماتی عبارت حاضری کا مسلسل ورد شروع کردے۔اور ہر بار اختتام عبارت پر مریض اوراس کے مددگار شخص پر پھونکتا رہے۔عمل کی قوت سے مریض کا اعتمادی شخص اس بستر پر لیٹے ہوئے اچانک خوفزدہ ہوکر زور زور سے خوفناک چیخ و پکار کرتے ہوئے چارپائی سے نیچے کودنے کی کوشش کریگا۔مگر اس عمل کے زور اوراس شخص کی جسمانی قوتیں معطل ہونے کی وجہ سے وہ ایسا کرنے سے قاصر رہے گا۔کچھ دیر چیخنے چلانے کے بعد بے ہوش ہوجائے گا۔یہ چیخ و پکار اس بات کی علامتی دلیل اور واضح نشانی ہے۔کہ مریض کا آسیب وجن اس مریض کا جسم چھوڑ کر بااعتمادی و قابل بھروسہ شخص پر مسلط ہو چکا ہے۔اوراسی دوران مریض (جوکہ سرہانے اپنی آنکھیں بند کے لئے کھڑا تھا) اپنی آنکھیں کھول دے گا۔اور خود کو بالکل توانا وتندرست خیال کرے گا۔جیسے اس پر کبھی کسی جن وآسیب کا سایہ ہی نہ پڑا تھا۔عامل کو چاہیے۔کہ وہ مریض کے اس بااعتمادی شخص کے گرد حصار باندھ کر طلسماتی عبارت کلامی پڑھنا شروع کردے۔اس طلسماتی عبارت کلامی کی وجہ سے وہ آسیب و جن عامل سے بات کرنے پر مجبور ہوجائیگا۔اس وقت عامل کو چاہیے۔کہ انتہائی باوقار اور بارعب انداز سے اس جن وآسیب کو اس بااعتمادی شخص کے جسم کو آزاد کرنے کا حکم صادر کرے۔اگر وہ چلا جائے۔تو ٹھیک ہے۔ورنہ بصورت دیگر عامل اس طلسماتی عبارت حاضری کا کاغذ پر تحریر کرکے اس کی بتی بنائے۔

اوراس آسیب زدہ بااعتماد شخص کے ناک میں اس طلسماتی عبارت حاضری کو لکھے۔اب اِس جدید مریض کو کاغذ کی دھونی بھی پہنچائے۔بفضلہٖ تعالیٰ ناک میں دھونی کا دھواں پہنچتے ہی وہ آسیب وجن جلنا شروع ہوجائیگا۔اور پکار کر کہے گا۔میں جل گیا۔بھسم ہوگیا۔چنانچہ عامل اس آسیب وجن کو اللہ تعالیٰ اور حضرت سلیمانؑ کی قسم دے کر قول وقرار وعہد وپیمان لینے کے بعد آزاد کردے۔اور اپنا عمل ترک کردے۔اوراس آسیب وجن سے اس کے چلے جانے کی کوئی واضح نشانی طلب کرے۔چنانچہ اس وقت عامل جو بھی نشانی طلب کرے گا۔آسیب وجن اس نشانی کے ظاہر کرنے کا بہرصورت پابند ہوگا۔نشانی کا مطلب ہے۔اسے کہا جائے۔کہ فلاں چیز کو اٹھاؤ۔یا رکھو ۔ یا پھر اس بااعتمادی شخص کے جسم کے کسی حصے جیسے کسی ہاتھ کی یا پاؤں کی کوئی انگلی ہلا کر دکھادے۔تو وہ ایسے ہی کرے گا۔اس کے بعد اسے جانے کا کہو۔جونہی وہ آسیب وجن اس بااعتماد شخص جس پر فرضی طور پر آسیب وجن کو مسلط کیا گیا تھا۔اس شخص کو چھوڑ دے گا اس کے چھوڑتے ہی وہ شخص آنکھیں کھول دے گا۔اس وقت اس بااعتمادی شخص کو کچھ بھی معلوم نہ ہوگا۔کہ اس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ اور وہ شخص اسی وقت ہی چارپائی سے ایسا اٹھ کھڑا ہوگا۔جو کہ کچھ دیر پہلے لاغر،مصیبت زدہ کمزور بےبس ولاچار اور خوفناک قسم کی صورت حال سے دوچار تھا۔اب وہ بالکل ہشاش بشاش ہوگا۔آگے چل کر موصوف (ماہر طلسمات جناب رفیق زاہد صاحب) رقم طراز ہیں۔کہ عمل ہذا میرا (جناب رفیق زاہد صاحب) ذاتی طور رآزمودہ مجرب عمل ہے۔

بستر پر پیشاب کرنے کا خاتمہ:

کچھ تو بڑے لڑکے/لڑکیاں لیکن بالخصوص معصوم بچوں کو بستر پر پیشاب کرنے کی علت ہوتی ہے۔اس شکایت کے دفیعے کے لئے چاہیئے۔کہ! اس طلسم کو دومختلف کاغذوں پر لکھیں۔ایک اُس پیشاب کرنے والے کے گلے میں لٹکائیں۔جبکہ دوسرا اس کی چارپائی کے پائے یا بستر کے کسی کونے میں باندھ دیں۔یہ عادت چندہی دنوں میں چھوٹ جائے گی۔ان شاءاللہ۔طلسم یہ ہے۔ **معھو ام امی لا لا ہ ہ لا لا لا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او۔**

عمل حفاظت از بدشگونی و ناقص وھم:

۱۔ آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس کو بدشگونی اس کو کسی کام سے روک دے۔تو اس شخص نے شرک اختیار کیا۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ! یارسول اللہ ﷺ !بدشگونی کے تدارک کی کیا تدبیر ہے؟ تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ اس کی تدبیر ہے۔کہ یہ کلمات کہہ لے۔

اللھم لا طیر الا طیرک ولا خیر الا خیرک ولا الہ غیرک ۔اس کے بعد اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہوجائے۔

۲۔ علامہ کمال الدین الدمیریؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان میں رقم طراز ہیں کہ ! مفتاح السعادۃ میں مذکور ہے کہ! طیرہ یعنی بدشگونی اُسی کو نُقصان پہنچاتی ہے۔جو اِس سے ڈرتا ہے اور خائف رہتا ہو۔اور جو اِس کی پرواہ نہیں کرتا۔اِس کا کچھ نہیں بگڑتا۔بالخصوص جب اِس کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لی جائے۔تو نقصان کا کچھ بھی اندیشہ نہیں رہتا۔ **اللھم لا طیر الا طیرک ولا خیر الا خیرک ولا الہ غیرک. اللھم لا یأتی بالحسنات الا انت ولا یذھب بالسیئآت الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔** جو شخص طیرہ کا اہتمام وخیال کرتا ہے۔تو یہ اس شخص کی جانب تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے۔جس تیزی سے سیلاب کا پانی کسی ڈھلان کی جانب بڑھتا ہے۔اور ایسے شخص کے قلب میں وساوس کا دروازہ کھل جاتا ہے۔اور شیطان اُس کے ذہن میں ایسی قریب وبعید مناسبتیں اور اوہام لاکھڑی کرتا ہے۔جس سے انسان کا عقیدہ دینی بگڑ جاتا ہے اور زندگی خراب ہوجاتی ہے۔

قضائے حوائج کی مجرب المجرب و مستند نمازیں

قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل :

صاحب مکتوبات صدی جناب شیخ محقق شیخ شرف الحق والدین احمد یحیٰ منیریؒ اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنی کتاب **شفاء العلیل** میں رقمطراز ہیں کہ قضائے حاجات ،حل المشکلات اور کفایت مہمات کے مقصد کے لئے یہ چار رکعتیں جس وقت چاہو پڑھو(سوائے وقت زوال کے)مگر شب آدینہ اس کے لئے بہت بہتر ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین . فا ستجبنا له و نجینه من الغم و کذلک ننجی المؤمنین** o(سورہ انبیاء آیت نمبر 87--88) پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **رب انی مسنی الضر و انت ارحم الرا حمین** o(سورہ انبیاء آیت نمبر 83)پڑھیں۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **و افوض امری الی الله . ان الله بصیر م با لعبا د** (سورہ غافر آیت نمبر 44) پڑھیں۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **حسبنا الله و نعم الوکیل** o(سورہ آل عمران آیت نمبر 173) پڑھیں۔ سلام پھرنے کے بعد سو مرتبہ **رب انی مغلوب فانتصر** o (سورہ القمر۔10)۔پھر شیخ محقق فرماتے ہیں ۔کہ اس نماز کو بہتر سمجھو۔اور جملہ مہمات اور حاجات میں پڑھو۔کیونکہ اس نماز میں فتوح بہت ہیں۔

صلوۃ الحا جۃ مجربه:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو وہ کامل وضو کر کے دو رکعتیں (اس طرح سے) پڑھے ۔کہ! پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ **اٰمن الرسول** ۔۔۔آخر تک (**سورہ بقرہ** کی آخری آیات) اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔یاد رہے کہ اِن دونوں رکعتوں کے چاروں سجدوں میں تین۔تین مرتبہ **سبحان ربی الا علٰی** کے بعد چالیس۔چالیس مرتبہ آیتِ کریمہ(**لا اله الا انت سبحنك ا نی کنت من الظا لمین**) ہر ایک سجدہ میں پڑھنی ہے ۔ اس طرح چاروں سجدوں میں آیتِ کریمہ کی مجموعی تعداد **160** ہو جائے گی ۔ پھر سلام پھیر بناء کسی سے بات چیت کئے ایک ہی نشست میں بیٹھ کر بحالتِ تشہد یہ آیت کریمہ(**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم .لا اله الا انت سبحنک ا نی کنت من الظا لمین**) بارہ سو مرتبہ پڑھے۔ تو اِس کی حاجت پوری ہو گی ۔ اِس نماز کو روزانہ رات کو سونے سے قبل پڑھنا چاہیئے چند ہی ایام میں بفضل یزداں حاجت ضرور پوری ہو جائے گی ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔

حضرت امام العلامہ ولی صالح ابوعبداللہ محمد بن یوسف سنوسی الحسنیؒ اپنے مجربات میں ارشاد فرماتے ہیں ۔کہ! حضرت امام یافعی ابی اسحاقؒ سے اور وہ حضرت ابراہیم بن شیبانؒ سے اور وہ حضرت ابی عبداللہ مغربیؒ سے روایت کرتے ہیں ۔کہ! مَیں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا۔اور میں نے (آنحضرت نبی مکرم ﷺ سے) عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ ! میری اللہ تعالیٰ سے ایک حاجت ہے ۔تو اب میں اُس (حاجت) کے رَوا ہونے میں کس کو وسیلہ گردانوں ؟ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ! ''تم اللہ تعالیٰ کے سامنے سر سجدے میں رکھ کر اپنی دونوں انگلیاں کلمہ کی ،آسمان کی طرف اُونچی کر کے کہو۔ **لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ**۔(سورہ انبیاء۔آیت نمبر۔87) چالیس مرتبہ۔اور پھر جو حاجت ہو۔اُس کا نام لو۔تو انشاء اللہ قبول ہو گی۔(اور) جنابِ رسول رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا۔جو شخص (حضرت) یونس بن متّیؑ (نبی) کی دعا کے ساتھ دعا کرے گا۔(تو) اللہ تعالیٰ اُس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔(انشاء اللہ) کیونکہ اِس آیت کے فورًا بعد اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے۔ **فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ لا وَنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ط وَکَذٰلِکَ نُنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ** o

مٹا کر اپنی ہستی کو سرا سر جستجو ہو جا ۔۔۔ جو تو چاہے وہی ہو گا ، جو وہ چاہے وہ تُو ہو جا

صلٰوۃ صمدیه :

اس نماز حاجت برآری کے لئے **قوت القلوب للشیخ ابو طالب المکی**ؒ ، **احیاء العلوم للغزالی**ؒ ، **غنیة الطالبین للشیخ عبدالقادر الجیلانی**ؒ ، **القول البدیع للسخاوی**ؒ، **وظائف اللیالی والایام للمدینی**ؒ ، **الجواهر الخمسه للگوالیاری**ؒ اور **سر الجمیل للشیخ ابوالحسن الشاذلی**ؒ ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔اس نماز کا آغاز شب سوموار سے کرنا ہے اس کا طریقہ کار یہ ہے چار رکعت ایک سلام سے اس طرح پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے بعد از سلام حالتِ تشہد ہی میں 75 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں پھر 75 مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔**لا حول ولا قوة الا بالله**۔ پھر 75 مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَالِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ تَوَالَدَ وَارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیۡ صَغِیۡرًا وَّ اغۡفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡهُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ اِنَّکَ مُجِیۡبُ الدَّعۡوَاتِ بِرَحۡمَتِکَ یَآاَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ o پھر 75 مرتبہ انحضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر ہدیہ درود و سلام بھیجیں۔

صلوة الحاجة : (مجرب عمل از کتاب: غنیۃ الطالبین ۔ القول البدیع الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع للسخاویؒ)

جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو وہ کامل وضو کر کے دو رکعتیں (اِس طرح سے) پڑھے ۔ کہ! پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **آیت الکرسی** پڑھے ۔ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **اٰمن الرسول** ۔۔ آخر تک (سورہ بقرہ کی آخری آیات) پڑھے ۔ پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے ۔ اور چند مرتبہ یہ دعا (مع تسمیہ) پڑھے ۔ (تو) اِس کی حاجت پوری ہوگی ۔ انشاء اللہ ۔ دعا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ☆ اَللّٰهُمَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَيَاصَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَاغَالِبَ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ . وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم . اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمِ الَّذِىْ عَنَتَ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ . اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَكَذَا (اپنی حاجت کا نام لیں) . **بِرَحْمَتِكَ يَاَ رْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .**

صلوٰۃ الا ولیاء برائے قضائے حوائج :

صلوٰۃ الاولیاء جس مقصد کے لئے پڑھی جائے ۔ وہ ضرور پورا ہو ۔ امام زاہدؒ سے منقول ہے کہ میں نے اس نماز کو حضرت خضر نبیؑ سے سیکھا اور پڑھا اور میں نے طلب کیا خُدا سے خُدا کو پس میں نے پایا خُدا کو ۔ اور ابو عیاضؒ نے طلب مال کے لئے اس نماز کو پڑھا تو مالِ کثیر پایا ۔ اور ابو قاسمؒ نے طلب علم کے لئے اس نماز کو پڑھا تو علم کو حاصل کیا ۔ ترکیب اس نماز کی یہ ہے کہ قبل صلاۃ الصبح (یعنی کہ جب تک تہجد نماز پڑھی جا سکتی ہو) دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھی جاوے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات مرتبہ اور سورہ کافرون ایک مرتبہ ، جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سات مرتبہ اور سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھی جاوے ، اور بعد از سلام دس مرتبہ **کلمہ تمجید** ، اور دس مرتبہ **یا غیاث المستغیثین اغثنا** پڑھ کر اللہ رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرو ۔ ضرور حاجت روائی ہوگی ۔ انشاء اللہ العظیم ۔ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ نے اس نماز کو نہایت مجرب قرار دیا ہے ۔

صاحب جواھرخمسہ کا قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل مبارک :

حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ اپنی کتاب جواہر خمسہ میں رقمطراز ہیں کہ اگر صدقِ نیت سے (یہ نماز کسی) مُردہ پر بھی پڑھی جائے تو وہ (بھی) زندہ ہو جائے ۔ وہ نماز یہ ہے ۔ چار رکعت دو سلام سے اس طرح پڑھے ۔ کہ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **قل اللھم** ۔۔۔ **حساب** o تک ، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر ، تیسری کعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون ، چوتھی کعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص (صمدیہ) ، ہر ایک کو پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے ۔ اور سلام کے بعد دُعائے مرقومہ ذیل کو **313** مرتبہ پڑھے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ (وہ شخص ابھی) مُصلے سے اُٹھنے نہ پائے گا ۔ کہ حق تعالیٰ شانہ اُس کی حاجت کو پورا کر دے گا ۔ ((یاد رہے ۔ کہ!) اس مجرب نماز کے پڑھنے سے کام فوراً بنے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔) وہ دُعائے مکرم و معظم یہ ہے ۔

بسم الله الرحمن الرحيم o لا اله الا انت سُبحنك انى كنت من الظالمين ☆ حسبنا الله و نعم الو كيل ☆ رب انى مسنى الضر و انت ارحم الراحمين ☆ و اُفوضُ امرى الى الله ان الله بصير م بالعباد ☆ يا من ذكره شرف للذاكرين ☆ و يا من طاعته نجاة للمطيعين ☆ يا من رافته ملجأ للعالمين ☆ يا من لا يخفٰى عليه ابنا حين ☆ برحمتك يا رحم الراحمين ☆

قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل : (عمل درکتبِ خزینة الاسرار. صاحب فتح المجید)

یہ مجرب عمل ہے ۔ کہ جب بھی اس عمل کے کرنیکا ارادہ ہو ۔ تو پہلے غسل کر لیں ۔ پھر وضو کر کے ایک صاف کپڑے پہن کر کسی ایسی جگہ یہ عمل کریں ۔ جہاں کوئی آپ کو دیکھ نہ لے ۔ طریقہ عمل یہ ہے ۔ کہ دو رکعت نماز نفل تمام انبیاءؑ و رسلؑ خصوصاً بالخصوص سردار الانبیاء والرسل ﷺ اور تمام صحابہ کرامؓ اولیائے کرامؒ اور علمائے عظام اور تمام ارواح المسلمین کو ایصال ثواب کریں ۔ پھر **100** بار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ** پھر **100** مرتبہ پڑھیں ۔ درود و سلام پھر **1** مرتبہ **سورۃ فاتحہ** معہ تسمیہ **3** مرتبہ **سورۃ اخلاص** معہ تسمیہ پھر **1-1** مرتبہ **معوذ تین** معہ تسمیہ پڑھ کر مذکورہ مقدس ہستیوں کو ایصال ثواب کریں ۔ اس کے بعد **لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَة‘** (سورۃ نجم کی آیت نمبر ۵۹) ا ۔ بار اور یہ ابیات بھی **1** بار پڑھیں ۔

يَامَنْ اِذَا ضَاقَ الْفَضَاءِ	وَتَرَاكَمَتْ جَمَلُ الدَّوَاهِىْ
وَاذِيْقَتِ النَّفْسِ الْحَمَامِ	وَآيَسْتَ عِنْدَالتَّنَاهِىْ
فَرَجْتُهَا بِدَقِيْقَةٍ	مِنْ حُسْنِ لُطْفِكَ يَااِلٰهِىْ

اس کے بعد آیت **لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَة‘ 3** بار اور ابیات **1** بار پڑھیں ۔ پھر آیت (**لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَة‘**) **50** اور ابیات **1** مرتبہ پڑھیں ۔ پھر آیت (**لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَة‘**) **1100** گیارہ سو بار ایسے پڑھیں ۔ کہ ہر سینکڑہ کے خاتمے پر ایک بار ابیات پڑھیں ۔ اس کے بعد **818** آٹھ سو اٹھارہ بار **سَلَامٌ** قف **قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ** پڑھیں ۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی و انکساری سے دعا کریں ۔ حاجت ضرور پوری ہو جائیگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ مجرب واللہ مجرب ۔

صلوۃ الحاجۃ مجربہ:

حضرت نبی کریم ﷺ نے (صلوۃ الحاجت کا ایک بہترین طریقہ ارشاد) فرمایا ہے۔کہ رات میں یا کسی بھی وقت (12) بارہ رکعت نماز (نفل بنیت صلوۃ الحاجت) پڑھے۔کہ ہردو رکعتوں کے درمیان التحیات پڑھو اس طرح جب (اس) نماز کی آخری التحیات پڑھ چکو۔تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرو۔اور نبی مکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔اور پھر بحالت سجدہ سورہ فاتحہ (مع تسمیہ) سات بار، آیت الکرسی (مع تسمیہ) سات بار اور دس بار یہ پڑھو۔لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ . وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمَاتِکَ التَّآمَّۃِ پھر اپنی حاجت کا (بزبان عربی) سوال کرو۔اس کے بعد سر سجدہ سے اٹھاؤ۔اور دائیں بائیں سلام پھیر دو۔یہ (صلوۃ الحاجت) بیوقوفوں اور نہ سمجھ لوگوں کو نہ سکھاؤ۔ورنہ وہ (ایک دوسرے کے خلاف الٹی سیدھی) دعائیں کریں گے۔اور وہ قبول ہوجائیں گی۔(یاد رہے۔کہ یوں تو یہ روایت سند کے اعتبار سے کمزور ہے۔

مگر بقول محدثین کرام ﴿ وَ الاعتماد فی مثل ھذا علی التجربۃ لا علی الاسناد ﴾

مجرب نماز برائے قضائے حوائج :

اس نماز کو حضرت امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمان سخاوی ؒ نے اپنی یگانہ روزگار کتاب ''القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع'' میں بیان فرمایا ہے۔علامہ سخاوی ؒ فرماتے ہیں۔کہ! حضرت وُ ہیب بن الورد سے مروی ہے۔آپ ؒ فرماتے ہیں۔ہمیں یہ خبر پہنچی ہے۔کہ (یہ) ایک ایسی دُعا ہے۔جو کہ رَد نہیں ہوتی۔یعنی بندہ پہلے بارہ (12) رکعت نماز (بنیتِ صلوٰۃ الحاجۃ کے) پڑھے۔اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور سورہ اخلاص پڑھے۔جب نماز سے فارغ ہو تو سجدہ میں (سر رکھ کر) ان کلمات کو پڑھیں۔(ان شاء اللہ جائز حاجت ضرور پوری ہوگی۔البتہ! اگر اُسی وقت حاجت پوری نہ ہوسکے۔تو کچھ دنوں تک اس نماز کو پڑھتے رہنا چاہیئے۔اللہ تعالیٰ ضرور دعا مستجاب فرمائے گا۔ان شاء اللہ) کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِہٖ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَکَرَّمَ بِہٖ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِہٖ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ ، سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالتَّکَرُّمِ ، سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ ، اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ ، وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ ، وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ ، وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی ، وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا . اَلَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۔

نماز برائے قضائے ہزار حوائج :

بہت سی کتب میں مرقوم ہے۔کہ امام نجم الدین نسفی ؒ سے منقول ہے۔کہ! مجھ کو یہ نماز برائے قضائے ہزار حوائج حضرت خضر ؑ نے تعلیم فرمائی ہے۔دو رکعتیں جس وقت چاہے (ماسوائے اوقاتِ زوال) پڑھیں۔مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے۔طریقہ یہ ہے۔کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص (صمدیہ) پڑھے۔پھر بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر دس مرتبہ درود و سلام پڑھیں۔ پھر دس مرتبہ سوئم کلمہ تمجید، پھر دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اللھم ربنا آ تنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآ خرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار o پھر دس مرتبہ یوں کہیں۔یا غیاث المستغیثین اغثنا. پھر اپنی ایک یا کئی حاجات کہیں جتنی یاد آئیں پھر کہے۔ یا رب العالمین میری ہزار حاجتیں دینی و دنیاوی پوری فرما۔آمین ۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے تمام حاجات پوری ہوں گیں۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

صلوٰۃ برائے حصولِ حلاوت و ولایت اور قضائے حوآئج :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔اس چار رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تہجد اور بعد نمازِ عشاء کا ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الحلاوۃ اللسان و القلب صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر ۔اس چار رکعت نماز کے پڑھنے میں خصوصی بات یہ ہے کہ اس نماز کی ہر رکعت میں یہ آیت کریمہ 75 مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ تو کلت وھو رب العرش العظیم ☆ اس نماز کا طریقہ یہ ہے۔کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ثناء کے بعد یہی آیت کریمہ 15 مرتبہ پڑھے۔پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر یہی آیت کریمہ 10 مرتبہ پڑھے۔پھر رکوع میں 3 مرتبہ سبحان ربی العظیم کے بعد یہی آیت کریمہ 10 مرتبہ پڑھے۔پھر رکوع سے سیدھے ہوکر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کے بعد یہی آیت کریمہ 10 مرتبہ پڑھے۔پھر سجدے میں 3 مرتبہ سبحان ربی الا علیٰ کے بعد یہی آیت کریمہ 10 مرتبہ پڑھے۔پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں یہی آیت کریمہ 10 مرتبہ پڑھے۔پھر سجدے میں 3 مرتبہ سبحان ربی الا علیٰ کے بعد یہی آیت کریمہ 10 مرتبہ پڑھے۔اس طرح پہلی رکعت میں اس آیت کریمہ کی مجموعی تعداد 75 مرتبہ ہوئی۔باقی تینوں رکعتوں میں ثناء و تعوذ کے ماسوا اسی طریقہ سے نماز کو مکمل کریں۔ہر رکعت میں یہی آیت کریمہ 75 مرتبہ ہوگی۔اور چاروں رکعتوں میں اس آیت کریمہ کی مجموعی تعداد 300 مرتبہ پڑھنا ہوگی۔

دُعائے مستجابہ:

حضرت امام بونی اپنی کتاب شمس المعارف میں حضرت مقاتل بن سلیمانؒ سے روایت ہے۔ کہ! جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے۔ تو اسے لازم ہے۔ کہ! وضو کر کے اپنے گھر کے سب سے آخری حصہ (یعنی گھر کے کونے والے کمرے) میں داخل ہو کر دو رکعت نمازِ (بنیتِ قضائے حاجت) نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرے۔ سلام کے بعد (طاق مرتبہ) درود شریف پڑھ کر یہ دُعا سات یا گیارہ مرتبہ قوی یقین کے ساتھ پڑھے۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم o اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیکٌ مُقْتَدِرٌ وَّ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ مِنَ الْاَ مْرِ وَ بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْ بِیْ سَلَفَتْ وَا خْتَلَفَتْ وَجْھَتِیْ وَعَظَّمَتْ خَطِیْئَتِیْ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ قَضَآءِ حَا جَتِیْ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَ عَظِیْمِ عَفْوِ کَ وَ اَتَوَ جَّہُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰ لِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ وَ تُفَرِّ جَ عَنِّیْ (پھر بلند آواز کے ساتھ یوں پکارے) **یَا مُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبُو الْقَاسِمِ اِنِّیْ اَتَوَ سَّلُ وَاَتَوَ جَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی لِیَغْفِرَ لِیْ وَیَرْحَمْنِیْ وَیَقْضِیْ حَا جَتِیْ وَحَوَآئِجِیْ وَ یُفَرِّجُ کُرْ بِیْ وَ ھَمِّیْ وَ غَمِّیْ.**

اگر اس وقت رونا آجائے۔ تو یہ دُعا کی قبولیت کی علامت ہے۔ اس وقت جو بھی (شرعی اور جائز) دُعا مانگو گے۔ وہ (اللہ تعالیٰ کے حکم سے ضرور) قبول ہوگی۔ اگر رونا نہ آئے۔ تو یہی عمل دو یا تین یا پانچ مرتبہ کرو۔ اگر پانچ مرتبہ کرنے پر بھی رونا نہ آئے۔ تو یہی عمل تین دن کے بعد سرانجام دیں۔

قضائے حوائج کا عجیب و غریب اور مجرب عمل:

رات کو سونے سے قبل مُصلے پر بیٹھ کر 300 مرتبہ یہ دعا نہایت خشوع وخضوع اور عاجزی کے ساتھ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم o یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُلْطَانُ بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَان بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ حَضْرَتِ اِلْیَاسِ وَ حَضْرَتْ خِضَرْ حَا ضِرْ شُوْدْ ۔

اس دعا کو مسلسل سات ایام تک بلا ناغہ پڑھتے رہیں۔ انہیں سات ایام کے اندر کسی بھی دِن ایک دم سے اس قدر اُباسیاں آنا شروع ہو جائیں گیں۔ کہ بیان سے باہر۔ پس جس وقت اباسیاں بہت زیادہ کثرت سے آنا شروع ہو جائیں۔ تو اس وقت جو جائز و متشرع دعا مانگی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے کامل یقین ہے۔ کہ جائز حاجت اُسی لمحے پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عمل قضائے حاجت :

اگر کسی شخص کو کوئی ضروری حاجت پیش آجائے۔ تو ایسا حاجتمند شخص بروزِ بُدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک (اپنی حاجت روائی کی نیت سے) روزہ رکھے۔ اور بروزِ جمعۃ المبارک مسجد کو جاتے ہوئے یہ عظیم دعا پڑھتا ہوا جائے۔ اور بعد نمازِ جمعہ (فرض کے بعد بحالت تشہد بناء کسی سے بات چیت کئے) یہ عظیم دعا 11 مرتبہ معہ تسمیہ (اول و آخر طاق مرتبہ درود وسلام کے ساتھ) پڑھے۔ تو انشاء اللہ اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ یہ عمل بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے۔ اس ضمن میں علمائے عُظام فرماتے ہیں۔ کہ اس عمل کو بیوقوفوں کومت سکھاؤ۔ ورنہ وہ کسی کے خلاف بددعا کریں گے۔ اور استجابت پائیں گے۔ یہ عمل انتہائی مجرب و مستند عمل ہے۔

اللھم انی اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیمoالذی لا الہ الا ھو عالم الغیب و الشھادۃoھو الرحمٰن الرحیمo و اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیم oالذی لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تا خذہ سنۃ ولا نوم . و اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیمoالذی مرآت عظمتہ السمٰوٰت والارض. و اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیمoالذی لا الہ الا ھو عنت لہ الو جوہ وخشعت لہ الا بصار و و جلت القلوب من خشیتہ. ان تصلی و تسلم علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ الِ سیدنا محمد وان تعطینی و مسئلنی و تقضی حاجتی و تسیمھا بر حمتک یا ر حم الرا حمینo

صلوٰۃِ کن فیکون در سلسلہ چشتیہ :

صلوٰۃِ کن فیکون درحقیقت سلسلہ چشتیہ، مشائخ چشتیہ میں مشہور و معروف ہے۔ اس نماز کے بارے میں مشائخ چشتیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو سخت حاجت پیش آوے تو اس کو چاہیئے کہ شب چہار شنبہ، شب پنجشنبہ اور شب جمعۃ المبارک تین راتوں میں بحضورِ قلب اس طرح سے پڑھے کہ اول رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور سو مرتبہ سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں ایک سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر بعد از سلام سو مرتبہ یہ کہے۔ **اے آسان کنندہ دُشوار یھا ، وا اَے روشن کنندہ تاریکے ھا.** پھر سو مرتبہ استغفار پڑھ کر سو مرتبہ درود پڑھے اور نہایت عاجزی وانکساری سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ شب جمعۃ المبارک یعنی تیسری رات کو اس نماز وعمل کے بعد اپنی ٹوپی یا پگڑی اُتار دے پھر اپنی آستین کو گردن میں ڈال کر روئے اور اللہ جل شانہ سے کم از کم پچاس مرتبہ اپنے مطلب کی دُعا کرے انشاء اللہ العظیم دُعا اُس شخص کی اُسی وقت مُستجاب ہوگی۔

☆ **قضائے حوائج کے لئے وظیفہ از حضرت آدم صفی اللہؑ : لا ا لہ الا اللہ محبوب احمد نو ر اللہ ۔**

بُت پرستی اور قبر پرستی کے متعلق استفسار

سوال: کوئی بُت پرست اگر بُت سے مدد چاہتا تھا۔ کسی عالم نے اسکو منع کیا۔ کہ شِرک مت کرو۔ تو بُت پرست نے کہا۔ کہ اگر میرا عقیدہ یہ ہو۔ کہ بُت خُدا کا شریک ہے۔ اور اس وجہ سے اس کی پرستش کروں۔ تو البتہ یہ شِرک ہے۔ اور اگر میرا اعتقاد یہ ہے۔ کہ بُت مخلوق ہے۔ اور اس کی پرستش کروں۔ تو یہ کیوں کر شِرک ہوگا؟ اس عالم نے فرمایا۔ کہ قرآنِ مجید میں متواتر آیا ہے۔ کہ غیرِ خُدا سے مدد نہ چاہو۔ تو بت پرست نے کہا۔ کہ آدمی ایک دوسرے سے کیوں سوال کرتے ہیں؟ تو عالم نے کہا۔ کہ آدمی زندہ ہیں۔ ان سے سوال منع نہیں۔ اور تیرے بُت مثلاً کنھیا اور کالکا وغیرہ مُردہ ہیں۔ یہ کسی چیز پر قادر بھی نہیں۔ تو بُت پرست نے کہا۔ کہ جب تم لوگ اہلِ قبور سے مدد اور شفاعت چاہتے ہو۔ تو اس سے لازم آتا ہے۔ کہ تم بھی شِرک کرتے ہو؟ حاصل کلام۔ تم لوگ اہلِ قبور کو جیسا جانتے ہو۔ ویسے ہی ہم لوگ کنھیا اور کالکا کی تصویر (مُورتی) کو سمجھتے ہیں۔ ظاہرًا نہ تو اہلِ قبور میں کچھ قوت ہے۔ اور نہ ہی بت میں ہے۔ اور اگر تمھارا کلام یہ ہے۔ کہ اہلِ قبور میں باطنی قوت ہے۔ اسی وجہ سے اِن لوگوں سے حاجت روائی ہوتی ہے۔ تو بتوں سے بھی اکثر حاجت روائی ہوجاتی ہے۔ اور اگر تم لوگ یہ کہو۔ کہ ہم لوگ اہلِ قبور سے صِرف یہی کہتے ہیں۔ کہ خُدا سے ہمارے واسطے شفاعت کرو۔ تو میں بھی بتوں سے ایسی ہی شفاعت چاہتا ہوں۔ تو جب ثابت ہوا۔ کہ اہلِ قبور سے استمداد جائز ہے۔ تو بعض مسلمان ضعیف الاعتقاد دستیلا اور مسانی وغیرہ کی پرستش سے کیوں باز آئیں گے؟

جواب: (جواب منجانب حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز دہلویؒ بن حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ) اس سوال کے چند مقامات میں شُبہ واقع ہوا ہے۔ اِن مقامات سے خبردار رہنا چاہیئے۔ اس وقت انشاءاللہ تعالٰی اس سوال کا جواب بفضلہٖ تعالٰی واضح ہوجائے گا۔

1۔ اول یہ کہ مدد چاہنا دوسری چیز سے ہے۔ اور پرستش دوسری چیز ہے۔ عوام مسلمانوں میں یہ نُقصان ہے۔ کہ وہ لوگ خِلاف شرع طور سے اہلِ قبور سے مدد چاہتے ہیں۔ مگر وہ بھی پرستش نہیں کرتے۔ جبکہ بت پرست لوگ تو بتوں سے مدد بھی چاہتے ہیں۔ اور پرستش بھی کرتے ہیں۔ پرستش سے مُراد یہ ہے۔ کہ کسی کو سجدہ کرے۔ یا کسی چیز کی عبادت کی نیت سے اس چیز کا طواف کرے۔ یا بطریق تقرب کے کسی کے نام کا وظیفہ کرے۔ یا اس کے نام سے کوئی جانور ذبح کرے۔ یا اپنے آپ کو کسی کا بندہ کہے۔ اور جو جاہل (ناقص العلم) مسلمان اہلِ قبور کے ساتھ ایسا کوئی امر کرے۔ جیسے اہلِ قبور کو (خُدا سمجھ کر) سجدہ کرنا، تو وہ فی الفور کافر ہوجائے گا۔ اور دائرہ اسلام سے خارج ہوجائے گا۔ 2۔ دوسرا یہ امر اس سوال میں قابل لحاظ ہے۔ کہ مدد چاہنا دو طور پر ہوتا ہے۔ ایک طور یہ ہے۔ کہ کوئی مخلوق دوسری مخلوق سے مدد چاہے۔ جیسے امیر اور بادشاہ سے نوکر اور فقیر اپنی اپنی حاجتوں میں مدد چاہتے ہیں۔ اور عوام الناس ایسا ہی اولیاءاللہؒ سے یہ چاہتے ہیں۔ کہ اللہ جل شانہ کی درگاہ میں آپ (ہمارے لئے) دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالٰی کے حُکم سے ہمارا فلاں مطلب حاصل ہوجائے۔ تو اس طور سے مدد چاہنا شرعًا زندہ اور مُردہ سب سے جائز، مستحب اور مستحسن ہے۔ 3۔ تیسرے طور پر مدد چاہنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ جو چیزیں خاص اللہ تعالٰی کی قُدرت میں ہیں۔ مثلاً بیٹا دینا، پانی برسانا، بیماریوں کو دفع کرنا، عُمر زیادہ کرنا یا ایسی اور چیزیں جو خصوصی طور پر صِرف اللہ تعالٰی ہی کی قُدرت میں ہیں۔ ایسی چیزوں کے لئے کسی مخلوق سے کوئی شخص التجاء کرے۔ اور اس شخص کی نیت یہ نہ ہو کہ وہ مخلوق اللہ تعالٰی کی درگاہ میں دُعا کرے۔ کہ اللہ تعالٰی کے حکم سے ہمارا یہ مطلب حاصل ہو۔ تو یہ حرام مطلق ہے۔ بلکہ کُفر ہے۔ اور اگر کوئی مسلمان اولیاءاللہؒ سے اس ناجائز طور سے مدد چاہے۔ کہ ان کو قادرِ مطلق سمجھے۔ خواہ وہ اولیاءاللہ زندہ ہوں یا مُردہ۔ تو وہ مسلمان (دائرہ) اسلام سے خارج ہوجائے گا۔ بت پرست لوگ بھی اسی طرح ناجائز طور سے اپنے معبودانِ باطل سے مدد چاہتے ہیں۔ اور اس امر ناجائز کو وہ لوگ جائز سمجھتے ہیں۔ اور اس سوال میں یہ جو مذکور ہے۔ کہ بت پرست نے کہا۔ کہ میں بھی اپنے بتوں سے صِرف شفاعت چاہتا ہوں۔ جیسا کہ تم لوگ پیغمبروں اور اولیاءاللہؒ سے سفارش چاہتے ہو۔ تو ان کا یہ کلام بھی مکروفریب سے خالی نہیں۔ اس واسطے کہ بت پرست لوگ ہرگز شفاعت نہیں چاہتے۔ بلکہ بت پرست لوگ تو شفاعت کے معنی تک نہیں جانتے۔ اور نہ ہی ان لوگوں کو شفاعت کا خیال ہوتا ہے۔ کیونکہ شفاعت سے مُراد تو سفارش ہے۔ اور سفارش سے مقصود یہ ہے۔ کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے مطلب کے لئے کسی تیسرے سے کہے۔ مگر بت پرست لوگ ایسا تو سمجھتے ہی نہیں۔ اور نہ وہ لوگ بت سے یہ کہتے ہیں۔ کہ تم ہماری سفارش اللہ جل شانہ کی درگاہ میں کرو۔ اور ہمارا مطلب اللہ تعالٰی کی درگاہ میں حاصل کرادو۔ بلکہ وہ لوگ خاص بتوں سے اپنا مطلب چاہتے ہیں۔ اور یہ جو اس بت پرست نے کہا۔ کہ اہلِ قبور کو جیسا کہ تم جانتے ہو۔ ویسا ہی کنھیا اور کالکا کی تصویر کو ہم بھی سمجھتے ہیں۔ تو یہ بھی غلط در غلط ہے۔ اس واسطے کہ یہ ثابت ہے۔ کہ اگرچہ بعد موت کے بدن قبر میں داخل کردیا جاتا ہے۔ مگر اس بدن کے ساتھ روح کا تعلق ضرور رہتا ہے۔ اس واسطے کہ ایک مدتِ دراز تک اس بدن میں روح رہ چکی ہوتی ہے۔ اور بت پرست لوگ اپنے معبودانِ باطلہ کی قبور کی قطعًا تعظیم نہیں کرتے۔ بلکہ خود تصویروں، پتھروں، درختوں اور دریاؤں کو قرار دیتے ہیں۔ کہ یہ فلاں کی تصویر ہے۔ حالانکہ اس کی روح کو اس چیز سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ اور ایسا بھی نہیں کہ وہ چیز وہاں جلائی گئی ہو۔ تو ایسے محض فرضی قرارداد کا کچھ اعتبار نہیں۔ البتہ اللہ تعالٰی عالم الغیب ہے۔ تمام بندوں کی حالت سے بخوبی واقف ہے۔ اللہ تعالٰی کو منظور ہے۔ کہ دنیا میں لوگوں کی حاجت روائی بالکل موقوف نہ کردی جائے۔ چاہے کوئی کسی سے اپنے مطلب کے لئے خواستگار ہو۔ مگر جب اللہ تعالٰی کو منظور ہوتا ہے۔ تو وہ مطلب پورا کردیتا ہے۔ مثلاً مہربان باپ اپنے چھوٹے بچے کی حالت جانتا ہے۔ جب وہ لڑکا خِدمت گار یا اپنی دایہ سے کوئی چیز مانگتا ہے۔ تو وہ چیز اس لڑکے کو اس کا باپ دے دیتا ہے۔ حالانکہ خِدمت دار دایہ کے اختیار میں وہ چیز نہیں رہتی۔ ایسا ہی حال بتوں کا بھی ہے۔ بلکہ اصولِ شرع کے موافق یہ ہے۔ کہ جب اہلِ قبور اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں سفارش کرتے ہیں۔ کہ فلاں شخص کا مطلب حاصل ہو۔ تو جب اللہ تعالٰی کو منظور ہوتا ہے۔ تو وہ مطلب حاصل ہوتا ہے۔ اور سوال میں جو یہ مذکور ہے۔ کہ جب یہ ثابت ہوا۔ کہ اہلِ قبور سے استمداد جائز ہے۔ تو بعض مسلمان ضعیف الاعتقاد دستیلا و مسانی وغیرہ

کی پرستش سے کیونکر باز آئیں تو جاننا چاہیئے۔ کہ اہلِ قبور سے استمداد اور ستیلا، مسانی وغیرہ کی پرستش میں چند وجوہ سے فرق ہے۔ ا۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ جن اہل قبور سے استمداد کی جاتی ہے۔ اور ان کا حال معلوم ہے۔ وہ اہل قبور صالحین اور بزرگانِ دین سے ہوگزرے ہیں۔ جبکہ ستیلا و مسانی موہوم محض ہیں۔ ان کا تو وجود تک معلوم نہیں۔ بلکہ بت پرستوں نے ان کا صرف فرضی وجود خیال کرلیا ہے۔ ۲۔ دوسری وجہ فرق یہ ہے۔ کہ اگر بالفرض ستیلا و مسانی کا کبھی وجود تھا بھی۔ تو یہ ارواحِ خبیثہ شیاطین کی قسم سے ہوں گے۔ کہ خلق کی ایذا رسانی پر کمر باندھی ہے۔ انکو ارواحِ انبیاءؑ و اولیاءؒ سے کیا مناسبت ہے۔ ۳۔ تیسری وجہ فرق کی یہ ہے۔ کہ اہل قبور سے استمداد بطورِ دُعا کے ہوتی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں دُعا کریں۔ تاکہ ہمارا مطلب حاصل ہو۔ اور ستیلا وغیرہ کی پرستش جو لوگ کرتے ہیں۔ ان کا اعتقاد یہ ہوتا ہے۔ کہ ان کو مُستقل طور پر حاجت روائی کا اختیار ہے۔ اور یہ قادر مطلق ہیں۔ جبکہ یہ تو خالصتاً کُفر ہے۔ **نعوذباللہ من ذالک۔**

صاحبِ قبر سے روحانی طور پر استعانت حاصل کرنا :

سلطان نورالدین زنگیؒ کا خواب، کہ جس میں آنحضور نبی مکرم ﷺ نے انہیں تاکید فرمائی۔ کہ! دو افراد (جو کہ غالبًا یہود و نصاریٰ میں سے تھے) میرے جسدِ خاکی کو یہاں (مدینۃ المنورہ) سے لے کر جانا چاہتے ہیں۔۔۔ آنحضرت نبی مکرم ﷺ اور حضرت علی المرتضیٰؓ کا (دورانِ وعظ) حضور شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے منہ میں لعابِ دہن ڈالنا۔ فتح قسطنطنیہ میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کا سلطان محمد فاتح کی روحانی استعانت فرمانا۔ (بمطابق کتبِ تصوف وسوانح اولیاءاللہ) حضرت محمد عثمان مروندی المعروف لعل شہباز قلندرؒ اور حضرت بوعلی قلندرؒ کو حضرت علی شیرِ خداؓ کا بلاواسطہ حاضر ہو کر درجاتِ ولایت عطا کرنا۔۔۔ بمطابق حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ (بمطابق کتاب انیس الجلیس)، حضرت ابوالقاسم قشیریؒ کا حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہؒ کی قبر سے اکتسابِ علم وفیض حاصل کرنا۔۔

شائقینِ دعوۃُ القبور کے شائقین کے لئے کچھ تفصیلات یہ ہیں۔ تاکہ مجھے اور شائقین حضرات کو دعوۃُ القبور کی تعریف، شرائط اور فوائد سے خاطرخواہ آگاہی و ادراک حاصل ہو سکے (انشاءاللہ)۔ جیسے کہ! حضرت سلطانُ العارفین سلطان باہوؒ کے تربیت یافتہ جناب حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ آف ڈیرہ اسماعیل خان کے خلیفہ جناب فقیر محمد ارشد سروری قادریؒ اپنی کتاب ''تذکرہ نور'' میں فرمایا ہے۔ کہ! حضور سلطان باہوؒ نے اپنی کتابوں میں دو علوم پر بحث فرمائی ہے۔ ایک تصورِ اسمِ ذات اور دوئم علمِ تصرف دعوتُ القبور۔ انہیں دونوں کو کبھی اول کو علمِ اکسیر اور دوئم کو علمِ تکسیر سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور کبھی اول کو تصرفِ توفیق اور کبھی دوئم کو تصرفِ تحقیق سے بھی موسوم کیا ہے۔ ان ہر دو علوم کو تمام باطنی قوتوں کا اصل اور روحانی دنیا کے تمام خزانوں کی کنجیاں ثابت کیا ہے۔ چونکہ تصورِ اسمِ ذات ''اللہ'' سے انسانی جسم میں تزکیہ پیدا ہوتا ہے۔ اور انوارِ باطنی جگمگا اُٹھتے ہیں۔ اور انسان دعوت القبور میں تصرف حاصل کرنے کے لئے قابل اور اہل ہو جاتا ہے۔ دعوتِ قبور کے ضمن میں یہاں تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ عالمِ اَمر کی غیبی مخلوق دو قسم پر مشتمل ہیں۔ ایک نوری اور دوئم ناری۔

ان چراغوں میں تیل ہی کم تھا   کیوں گلہ پھر ہمیں ہوا سے رہے

نوری مخلوقات: نوری مخلوقات میں انبیاء و رسلؑ، اولیاءاللہؒ نیک مسلمانوں کی ارواح، ملائکہ اور مسلمان جنات ہیں۔

ناری مخلوقات : ناری مخلوقات میں کفار کی ارواح، سفلی عاملین، جادوگروں، شیاطین، کافر جنات، استدراجی طاقتوں کے حاملین اور منکرین و مرتدین افراد کی خبیث ارواح شامل ہیں۔ جب انسان نیک اعمال سرانجام دیتا ہے۔ اور تلاوتِ قرآنِ پاک، درود شریف پڑھنے اور اوراد و وظائف، مشاغل و مراقبات میں محو اور مستغرق ہو کر خود کو انہیں میں مشغول کرلیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی ضرور مدد فرماتا ہے۔ مؤکلات (یعنی ملائکہ ارضی وسماوی) اور ارواحِ عینیہ جو درحقیقت مدبرات الامر ہیں۔ کے ذریعے بھی معاونت فرماتا ہے۔ اور اس نوری مخلوق کے ذریعے ایسے خوش نصیب لوگوں کے تمام امور بخیر وخوبی انجام پاتے ہیں۔ جیسے کہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے۔ **ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکۃ۔** (سورہ سجدہ۔ آیت نمبر 30) بے شک! وہ لوگ (کہ) جنہوں نے کہا۔ (کہ) ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ اور پھر اسی بات پر قائم اور پختہ رہے۔ تو ایسے لوگوں پر فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ غزوہ بدر میں مسلمانوں کی امداد کے لئے ہزاروں کی تعداد میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے نازل ہوئے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **انی ممد کم بالف من الملئکۃ۔** (سورہ انفال۔ آیت نمبر 9) کہ مَیں تمھاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کروں گا۔

اور جب کوئی انسان برے اعمال کرتا ہے۔ تو شیاطین اس پر خوش ہوتے ہیں۔ اور شیاطین ایسے لوگوں کی برائیوں میں مدد کے لئے کافر جنات اور ارواحِ خبیثہ کے ذریعے سے مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ قرآنِ حکیم میں ہے۔ **ومن یعش عن ذکر الرحمٰن نقیض لہ شیطنا فھو لہ قرین۔** (سورہ الزخرف۔ آیت نمبر 36) اور جو (شخص) غفلت برتتے ہوئے اندھا ہو جائے رحمان (اللہ تعالیٰ) کے ذکر سے۔ تو ہم شیطان کو اس پر مسلط کر دیتے ہیں۔ اور وہ (شیطان) اس (غافل) کا ساتھی بن جاتا ہے۔ اسی لئے ہی تو سفلی عاملین، جادوگران اور کفار عاملین انہی شیاطین اور کفار جنات کی مدد سے نہایت حیرت انگیز اور محیرالعقول کارنامے سرانجام دیتے ہیں۔ اور ان کے تمام امور انہی طاقتوں کے مرہونِ منت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا زور نمازی اور عبادت گزار لوگوں پر قطعًا نہیں چلتا۔ کیونکہ یہ امر مسلم ہے۔ کہ! شیاطین کی طاقت سے روحانی، نورانی اور قرآنی طاقت بہت ہی زیادہ ہے۔ اسی طرح سے جنات کی طاقت سے مال تکہ اور مؤکلات کی طاقت بھی بہت زیادہ ہے۔ اور ارواحِ طیبہ کی طاقت سے ارواحِ خبیثہ کی طاقت بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ لہذا سفلی عاملین سے علوی، روحانی اور نورانی عاملین کی طاقت بہت ہی زیادہ ہوا کرتی ہے۔

حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ اپنی کتاب ''عرفان'' کی جلد اول میں اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ! ایک دفعہ مَیں بیمار ہوگیا۔ اور میرے کان سے سفید بدبودار پیپ بہنے لگی۔ جب میرے کان کا سوراخ پیپ سے بھر جاتا۔ تو میں اپنی انگلی (کی مدد) سے اسے نکل لیتا تھا۔ چنانچہ چند روز یہ معاملہ رہا۔ اس کے بعد شاید اس پیپ کے بہنے کی وجہ سے یا میری بار بار انگلی کے رگڑنے سے سوراخ کے قریب ایک چھوٹی رسولی سی بن گئی۔ کان سے پیپ بہنی تو بند ہو گئی۔ مگر اُس پھوڑے کی یہ حالت ہوگئی۔ کہ ایک کُپی سی بن گئی۔ اُس میں ایک باریک سوراخ تھا۔ جب میں اس کو انگلی سے دبالیتا تھا۔ تو اُس کی پیپ نکل جاتی تھی۔ لیکن تھوڑی دیر بعد پھر اُس میں پیپ جمع ہو جایا کرتی تھی۔ مَیں اسے روزانہ چند بار دبا کر خالی کرلیا کرتا تھا۔ لیکن اس کی پیپ ختم ہونے میں نہ آتی تھی۔ (اور) اس میں سخت جلن اور درد ہوتا تھا۔ اور مَیں اس سے نہایت بے چین اور بے آرام تھا۔ (جبکہ) وہ کسی طرح علاج پذیر نہ ہوتی تھی۔ اس کے اندر مرہم وغیرہ نہیں جاسکتا تھا۔ اس نے میرا بہت برا حال کردیا تھا۔ رات کو اس کی سوزش سے مجھے نیند نہ آتی تھی۔ چنانچہ میں نے تنگ آکر باطنی علاج کی طرف رجوع کیا۔ اور ایک روحانی اہلِ قبر سے استعانت طلب کی۔ (کیونکہ!) **واذا تحیر تم فی الامور . فاستعینوا من اھل القبور** ۔(یعنی کہ) جب تم کسی امر میں حیران ہو جاؤ۔ تو اہلِ قبور سے استعانت طلب کرو۔ (چنانچہ) میں رات کو ایک بزرگ کی قبر پر گیا۔ اور اس جگہ دعوتِ قرانِ مجید پڑھی۔ دعوت کا علم ایک نہایت نادرالوجود اور عزیز القدر علم ہے۔ (دعوت القرآن یا دعوت القبر کا مکمل طریقہ چند صفحات آگے آرہا ہے) میں دعوتِ قرآن پڑھ کر سویا۔ خواب میں مَیں نے دیکھا۔ کہ اسی جگہ زمین کے اندر ایک نہایت عالیشان ہسپتال ہے۔ اور اس میں ایک خوبصورت، خوش لباس ڈاکٹر کھڑا لوگوں کو دوائیاں دے رہا ہے۔ چنانچہ میں نے بھی اپنا کان دکھا کر عرض کی۔ کہ! میرے کان میں یہ پھوڑا (نکل) آیا ہے۔ اس کا معالجہ فرما دیجئے۔ وہ یہ سن کر آتشی شیشی کی مانند ایک براقِ سفید لمبی گردن والی شیشی ایک الماری سے نکال لایا۔ اور مجھ سے فرمایا۔ کہ اپنا کان سامنے کریں۔ میں نے کان سامنے کیا۔ آنکھ کے گوشے سے مجھے اپنا کان ایسا نظر آیا۔ کہ! گویا اسے آگ لگی ہوئی ہو۔ اور چراغ کی لَو کی طرح ایک سرخ شعلہ اس سے نکل رہا ہے۔ اور میرا کان گویا جل رہا ہے۔ اس روحانی ڈاکٹر نے اس شیشی سے کچھ سفید عرق میرے کان میں چھڑکنا شروع کیا۔ اس کے کان میں پڑنے سے آگ بجھنے کی چس چس کی سی آواز مجھے سنائی دے رہی تھی۔ آخر وہ آگ بجھ گئی۔ اور میرا کان برف کی مانند ٹھنڈا ہوگیا۔ اور اسی وقت میں خواب سے جاگ اُٹھا۔ (حضرت فقیرؒ فرماتے ہیں۔ کہ!) آپ یقین جانیں۔ کہ مَیں نے اُس وقت اپنا کان ٹٹولہ۔ تو نہ پھوڑا تھا اور نہ درد۔ بلکہ ڈھونڈنے سے بھی پتہ نہ لگتا تھا۔ کہ پھوڑا کس جگہ تھا۔

جو لوگ خواب کی حقیقت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اسے بدہضمی اور محض عادی خیالات کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔ وہ نہایت نادان ہیں۔ خواب کی اہمیت اور وقعت سے صرف ایسے مردہ دل نفسانی لوگ بے خبر اور غافل ہیں۔ کہ جن کے قلوب پتھر کی طرح بے حس اور مردہ ہو گئے ہیں۔ جنہوں نے عمر بھر کوئی سچا خواب نہیں دیکھا۔ وہ خواب کی حقیقت کیا جانیں۔ انبیائے کرامؑ اور اہلِ سلف اولیائے وعلمائے عاملین نے اپنی اُمت وشاگردوں اور مریدوں کو بحالتِ رویائے صالحہ بڑے بڑے عجیب وغریب علوم وفنون سکھائے ہیں۔ یہ علوم بلا واسطہ سینہ بسینہ ایک دَم میں منتقل کئے گئے۔ حالانکہ کسی اور طرح سے سکھائے جاتے۔ تو ان کی تحصیل میں سالہا سال صَرف ہوتے۔ اسی طرح سے بعض اور اولیائے کاملین نے بعداز وصال اپنی قبور سے اپنے طالبوں اور مریدین کو ایک ہی نگاہ اور توجہ سے سلوک کی کٹھن منازل اور باطنی مقامات طے کرائے ہیں۔ اگر انہیں بیان کیا جائے۔ تو عقل باور نہیں کرے گی۔ بلکہ فقراء اپنی زندگی میں بعض مصلحتوں کی بناء پر روحانی طاقت کا چنداں مظاہرہ نہیں کرتے۔ لیکن موت کے بعد ان کی روحانی طاقت پوری طرح ظاہر ہو جاتی ہے۔ وہ روحانی طاقت پوری طرح ظاہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ! وہ روحانی اور باطنی دنیا میں آزادانہ طور پر اپنی قوتوں کو بروکار لاسکتے ہیں۔ عوام کے انعامات اور اولیائے کرام کے خوابوں میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔ خوابوں میں چند بشارتوں اور استعانت کو مختصراً یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ! میری بات کی دلیل اور ثبوت رہے۔ کثیر التعداد اولیائے کرام اور علمائے عظام کا آنحضرت ﷺ سے بالواسطہ یا بلا واسطہ اکتساب فیض وعلم حاصل کرنے یا اُن سے استعانت حاصل کرنے کے متعلق بہت سارے عجیب وغریب واقعات سے کتابیں بھری ہوئی ہیں۔

خدا کے در سے اگر میں نہیں ہوں بے گانہ　　　تو ذرہ ذرہ عالم ہے آشنا میرا

سات مشہور و معروف زندہ اولیاء اللہؒ : سات ایسے اولیاء اللہؒ کو بعداز وصال دیکھا گیا۔ کہ وہ اپنی قبور میں بھی تصرف کرتے ہیں۔ (اور ان کا یہ تصرف ان کی زندگی کی حالت سے کسی بھی طرح کم نہیں۔ بلکہ بعداز وصال اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔) وہ سات اولیاء اللہؒ یہ ہیں۔

1۔ حضرت خواجہ معروف کرخیؒ ۔ **2۔** حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانیؓ ۔ **3۔** حضرت شیخ عقیل منجیؒ ۔ **4۔** حضرت شیخ حیات بن قیسؒ ۔**5۔** حضرت سید عبدالعزیز الدباغؒ (مراکش) ۔ **6۔** حضرت امام احمد بدویؒ (مصر)۔ **7۔** حضرت سیدی ابوالحسن شاذلیؒ ۔

راقم الحروف (محمد عبدالرؤف القادری ساکن کوئٹہ) عرض پرداز ہے۔ کہ! سرزمینِ پاک وہند میں حضرت سلطان باہوؒ (شورکوٹ۔ جھنگ)، حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ (اجمیر شریف، انڈیا)، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ (دہلی)، حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ (پاک پتن)، حضرت حواجہ نظام الدین اولیاءؒ (دہلی، انڈیا)، حضرت میاں میر لاہوریؒ، حضرت شیخ سید علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش (لاہور)، حضرت شاہ محمد غوث لاہوریؒ، حضرت شاہ عنایت قادری لاہوریؒ، حضرت علاؤالدین صابر کلیری (کلیر۔ انڈیا)، حضرت بوعلی قلندرؒ (پانی پت۔ انڈیا)، حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ (سرہند۔ انڈیا)، حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری (انڈیا)، حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ (کلاچی۔ ڈیرہ اسماعیل خان)، حضرت بہاؤالدین قلندر (حُجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ)، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ (ملتان)، حضرت سید محمد عثمان مروندی المعروف سائیں لعل شہباز قلندرؒ (سہون شریف۔

سندھ)، حضرت سید جلال الدین سرخ پوش بخاریؒ (اوچ شریف)۔ حضرت جہانیاں جہاں گشت بخاریؒ (اوچ شریف)۔ حضرت مخدومِ جہاں شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ (انڈیا)، حضرت بابا سید تاج الدین اولیاء ناگپوریؒ (ناگ پور۔انڈیا)۔ حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی پیر پٹھان (تونسہ شریف، ڈیرہ غازی خان)۔ حضرت بری سرکارؒ (اسلام آباد)، حضرت سخی سرور (ڈیرہ غازی خان) وغیرہ کے علاوہ دیگر کئی اولیاء اللہ پاک و ہند بلکہ تمام روئے زمین پر اپنے اپنے مزارات میں محو استراحت ہیں۔ اُن سے فیض لیا جا سکتا ہے۔ بشرطِ کہ! جو شخص فیض لینا کا متمنی ہے۔ اُس کے اندر اتنی قابلیت اور اہلیت موجود ہو۔

دیگر لا تعداد پیرانِ عُظام درحقیقت اپنی قبور میں رہتے ہوئے زندہ پیروں سے بھی زیادہ تصرفات پر اختیار رکھتے ہیں۔ اور اُن کا واقعتاً حُکم چلتا ہے۔ کیونکہ! یہ لوگ اور اِن جیسے دیگر کئی اولیاء اللہ صاحبانِ اَمر ہیں۔ اگر کوئی شخص ان کی قبور پر مسلسل کچھ ایام تک نوافل پڑھ کر اور قرآن خوانی کر کے ان کو ثواب بخشتا رہے۔ اور ان بزرگوں میں سے کسی بزرگ کے تصدق و توسل سے اللہ تعالیٰ سے اپنی دینی و دنیاوی حاجات کے لئے عرض گُزار ہو۔ تو اس شخص کی حاجات ضرور پوری ہوں گیں۔ بلکہ وہ بزرگ خواب میں آ کر اپنے دیدار کا شرف بھی عنایت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔

ملا کی شریعت میں فقط مستیء گفتار   صوفی کی طریقت میں فقط مستیء احوال
وہ مردِ مجاہد نظر آتا نہیں مجھ کو   ہو جس کے رگ و پے میں فقط مستیء کردار

شرائط دعوۃ القبور : شرائط کی تفصیل عرفان (جلد دوئم) مصنفہ حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ یہاں پر اختصار سے بیان کی جاتی ہیں۔ ☆ اکل حلال۔ ☆ صدق مقال۔ ☆ تن بدن اور کپڑے پاک صاف ہوں۔ ☆ اور خوشبودار، بخورات یا اگربتی ساتھ رکھے۔ ☆ بدبودار چیزوں سے پرہیز رکھے۔ جیسے کہ حقہ، تمباکو نوشی یا پھر کچا لہسن، پیاز وغیرہ۔ ☆ پرہیز جلالی و جمالی۔ ☆ جگہ اور وقت مقرر و معین ہو۔ ☆ نمازِ پنج گانہ، قرآن خوانی، درود شریف، اسماء الحسنیٰ کی مداومت نہایت ضروری ہے۔ ☆ جسم و جان اور روح کو شریعت کے عین مطابق ڈھالنا۔ ☆ شیخ کامل سے روحانی، جسمانی اور نورانی رابطہ اور اجازت حاصل ہو۔ (بلکہ) دعوت پڑھنے کے لئے عامل کا متقی ہونا اور کسی مرشد کامل کی اجازت کا ہونا اَز حد ضروری ہے۔ ورنہ دعوت پڑھنے کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ بعض اوقات تو فائدے کے بجائے شدید نقصان اور رجعت کا اندیشہ رہتا ہے۔ (آخری تین شرائط اَز حد ضروری ہیں)

کیونکہ ان آخری تین شرائط کے بغیر دعوت پڑھنا انتہائی خطرناک اور ناقابل عمل ہے۔ کیونکہ جب دعوت پڑھی جاتی ہے۔ تو عامل کو مختلف الاقسام طریقوں سے ارواحِ مقدسہ سے ملاقات اور امداد کا ظہور ہوتا ہے۔ بعض کو خواب کے اندر، بعض کو مراقبات کے اندر بعض کو صحیح وہم کے ذریعے، بعض کو مختلف اشاروں سے اور بعض کو ظاہری آنکھوں سے جاگتے ہوئے، لیکن یہ آخری معاملہ اُن منتہی بزرگان کو ہوتا ہے۔ جن کی خواب اور بیداری ایک جیسی ہو۔ اور ظاہر و باطن کی آنکھ ایک ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اہلِ قبر روحانی کے بھی مختلف مدارج ہوتے ہیں۔ بعض اہلِ قبر جلالی ہوتے ہیں۔ اُن سے دشمنوں کے خلاف کام لیا جا سکتا ہے۔ بعض روحانی تسخیر القلوب کے لئے بہت موزوں ہوتے ہیں۔ بعض روحانی ترقی دنیوی یا ترقی ولایت کے لئے اور بعض دفع بلا و امراض کو دور کرنے کے لئے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ جبکہ بعض روحانی ماضی و مستقبل کے حالات کے انکشاف کے لئے مناسب ہوتے ہیں۔ اور بعض اہلِ قبور سے انسان کا روزینہ مقرر ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بعض روحانی سے زندگی میں خیر و برکت اور خوشیوں کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان تمام امور کے علاوہ ہزاروں مصائب و مشکلات میں یہ دعوتِ قبور ایک انتہائی بہترین، سریع التاثیر اور بزرگانِ دین کا مجرب المجرب عمل ہے۔ حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب کوئی روحانی عامل دعوتِ قبور کی غرض و غایت سے کسی ولی اللہؒ کی قبر کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ تو بعض اوقات ایک خاص قسم کی (میٹھی و شیرینی اور دلرُبا) خوشبو سے دماغ معطر ہو جاتا ہے۔ اور بعض عاملین کو لذت و سرور اور رقت طاری ہو جاتی ہے۔ اور بعض عاملین کے جسم کا کوئی حصہ بھاری ہو جاتا ہے۔ یا کوئی آواز آتی ہے۔ یا کانوں کے پاس عجیب سی بھنبھناہٹ کی سی آواز آتی ہے۔ یا دل میں بیداری، آنکھوں میں نور اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔ اور بعض کا منہ میٹھا ہو جاتا ہے۔ بہرحال کئی اقسام کی کیفیات عاملین پر وارد ہوتی ہیں۔ یاد رہے۔ کہ جب بھی کسی قسم کی کوئی کیفیت پیش آئے۔ تو عامل کو چاہیئے۔ کہ! فوراً مراقب ہو یا قبر کے پاس ہی لیٹ جائے۔ انشاء اللہ روحانی سے ضرور ملاقات ہوگی۔ دعوت پڑھنے کے درج ذیل تین طریقے ہیں۔

نمبر 1۔ قبر کے پاس بیٹھ کر دعوت پڑھی جائے۔ **نمبر 2**۔ قبر کے پائنتی کی جانب دعوت پڑھی جائے۔ **نمبر 3**۔ قبر کے اوپر بیٹھ کر دعوت پڑھی جائے۔

جب دیکھ نہ سکتے تھے تو دریا بھی تھا اِک قطرہ   جب آنکھ کھلی، قطرہ بھی دریا نظر آیا

دعــوت الارواح پڑھنے کے 06 مقاصد :۔ ☆ روحانی امداد کے لئے۔ ☆ کسی بادشاہِ اسلام کے لئے، تاکہ اسے کفار پر برتری حاصل ہو۔ اور اس کا ملک اور مسلمان عوام محفوظ رہیں۔ ☆ رافضیوں، خارجیوں اور بد مذہبوں اور منافق علماء سے مقابلے، مناظرے و مباہلے کے لئے۔ تاکہ صاحب دعوت کو فتح جبکہ دیگر کو ہدایت حاصل ہو۔ ☆ بارانِ رحمت کے نزول کے لئے۔ ☆ اس شخص کی مدد کے لئے جو اس دعوت کو یا کسی ورد وظیفے کے پڑھنے کے بعد رجعت کا شکار ہو گیا ہو۔ ☆ کسی باعمل عالم کے لئے اگر اس کو کوئی دینی مجتہدانہ مسئلہ درپیش ہو گیا ہو۔ اور اس کا حل ممکن نہ ہو۔

لیکن اگر کوئی شخص اِن مقاصد کے علاوہ اپنے لئے دعوت پڑھے۔ تو چاہیئے۔ کہ! اپنے نفسانی، شہوانی اور شیطانی خیالات کو دور کر کے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی اور آنحضور رسالت مآب ﷺ سے محبت اور قلب کی نورانیت و ترقی منازل ولایت کے لئے دعوت پڑھے۔ چنانچہ اس

مقصد کے لئے حضرت سلطان باہو ؒ کا مزار نہایت ہی بہترین اور بسیار مجرب ہے۔ اگر (خدانخواستہ) کسی شخص کا مرشد نہ ہو۔تو وہ کسی عارف باللہ ولی اللہ (جیسے کہ! دوصفحات بیشتر چند بزرگان کے اسمائے مبارکہ ذکر کئے گئے ہیں) وہاں پر یا کسی ولی کامل کے مزار پر جا کر اپنی تشنگی دور کر سکتے ہیں۔ان شاءاللہ تعالیٰ۔کئی اولیاءاللہ پاک وہند بلکہ تمام روئے زمین پر اپنے اپنے مزارات میں محواستراحت ہیں۔اُن سے فیض لیا جاسکتا ہے۔بشرطِ کہ! جوشخص فیض لینا کا متمنی ہے۔اُس کے اندراتنی قابلیت اور اہلیت موجود ہو۔یا میرے پیرومرشد غوث الفقراء قطب الاولیاء سید محبوب علی شاہ بن عثمان علی شاہ بخاری قادری ؒ یا کسی بھی صاحب عارف کامل وصاحبانِ اَمَر میں سے کسی ولی کامل کے مزار پر جا کر تعلق پیدا کرے۔روزانہ جا کر دعوت پڑھے۔تو یقیناً چند ہی دنوں میں اس روحانی (صاحب قبر سے باطنی رشتہ اور روحانی رابطہ وسچا تعلق پیدا ہوجائے گا) انشاءاللہ تعالیٰ۔جیسے کہ حضرت سلطان باہو ؒ نے فرمایا کہ!

ہر کہ مرشد را نیابد در جہاں   از قبر عارف شود صاحب عیاں

دعوۃ القبور (از سلسلہ سروری قادری):

دعوۃ القبور کے سلسلہ میں یہ طریقہ سلسلہ سروری قادری میں انتہائی مجرب ومقبول ہے۔**فقیر نور محمد سروری قادری ؒ** اس ضمن میں اپنی تصنیف جلیلہ عرفان (جلد دوئم) میں فرماتے ہیں کہ! دعوت القبور کا طریقہ یہ ہے۔کہ رات کو کسی بزرگ، ولی، کامل، شہید، غوث یا قطب کی قبر اطہر میں طالب حاضر خدمت ہو۔صاحب دعوۃ پہلے تو اہل قبر پر مسنون طریقے سے سلام کہے بعد میں اہل قبر کے حق میں فاتحہ درود پڑھے۔ترتیب یہ ہے۔کہ! درود شریف اور سورۃ فاتحہ مع تسمیہ ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر ثواب اہل قبر کو پہنچائے **(اگر وقت ملے تو سورۃ یٰسین ایک بار، سورۃ الملک تین بار اور سورۃ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھ کر درود، سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے ہمراہ اہل قبر کو ایصال ثواب کریں۔تا کہ صاحب قبر کو زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو)** اس کے بعد صاحب دعوت اپنے مقصد ومطلب یعنی دعوۃ القبور کے لئے مستعد ہوجائے جسکا طریقہ یہ ہے۔کہ قبر کے اردگرد ایسے اذان (بانگ) دے کہ بانگ کو قبر کے سرہانے قبلہ کی طرف سے پھرتا ہوا سرہانے ہی آ کر ختم کرے۔پھر صاحب قبر یعنی روحانی کو مخاطب کر کے قبر پر ہاتھ رکھ کر مکمل یقین کے ساتھ کہے۔

یَا عَبۡدُاللہ قُمۡ بِاِذۡنِ اللہِ   احضروا فِیۡ سَبِیۡلِ اللہِ

اگر صاحب دعوت متقی پرہیزگار رہوگا۔تو روحانی (یعنی صاحب قبر) فوراً حاضر ہوکر ہم کلام ہوگا۔

صاحب مزار یعنی صاحب قبر کے حاضر ہونے کی نشانی وعلامت :

صاحب قبر کے حاضر ہونے کی یہ علامت ہے۔کہ قبر میں جنبش پیدا ہوگی۔یعنی قبر ہلتی ہوئی یا کشتی کی طرح جھول کھاتی ہوئی معلوم ہوگی۔اور قبر سے ایسا رعب و دبدبہ اور جلال ٹپکے گا۔کہ! دیکھنے سے ہی دہشت آنے لگے گی۔اور صاحب قبر روحانی کے حاضر ہونے کی یہ علامات اور آثار ہوں گے۔صاحب دعوت کے دل کی دھڑکن تیز ہوجائے گی۔دل میں رقت پیدا ہوگی۔اور پورے جسم پر عجیب سی کپکپی طاری ہوجائے گی۔جس سے بے اختیار گریہ جاری ہوجائے گا۔دائیں یا بائیں کان میں تن تن کی سی آواز آئے گی۔آنکھوں میں عجیب قسم کی چمک ہوگی۔اہل دعوت کو اپنا وجود بڑا بھاری، وسیع اور وزنی معلوم ہوگا۔اور روحانی اس اہل دعوت کو اپنی خوشبو بخشے گا۔یا الہام وآواز دے گا۔غرضیکہ ان علامات میں سے جو بھی علامت یا علامات ظاہر ہوں۔تو اس کا مطلب ہے۔کہ روحانی حاضر ہو گیا ہے۔بہرحال جب روحانی (یعنی صاحب قبر) کے متوجہ اور حاضر ہونے کی مذکورہ علامات اور آثار ظاہر ہوجائیں۔تو صاحب دعوت کو چاہیے۔کہ فوراً شور شرابے سے پرے ہوکر مراقب ہوجائے۔اگر موقع ملے۔تو قبر کے پاس ہی لیٹ جائے۔انشاءاللہ روحانی حاضر ہوکر ہر طرح کی مشکل کو حل کردے گا۔

ایک عجیب وغریب مشاہدہ ومعائنہ :

حضرت سلطان ارشد سروری قادری ؒ اپنی کتاب ''تذکرہ نور'' میں فرماتے ہیں۔کہ! ایک میرے مخلص ہیں میاں عزیز صاحب۔جن کو میں بہت پسند کرتا ہوں۔میری خواہش ہوئی۔کہ انہیں بھی مَیں دعوت قبر (کاعمل) سکھاؤں۔اسی غرض وغایت سے مَیں انہیں حضرت میاں میر لاہوری ؒ کے مزار پرانوار پر لے گیا۔کہ سب سے پہلے حضور (قبلہ مرشد فقیر نور محمد سروری قادری ؒ) نے مجھے بھی اسی جگہ سے (دعوت القبور کا عمل) شروع کرایا تھا۔لہٰذا اس کو بھی یہیں سے عمل شروع کرایا جائے۔مَیں نے پوری کوشش کی۔لیکن اُن پر دعوت نہ کھل سکی۔حضرت میاں میر قادری لاہوری ؒ سے مَیں نے دریافت کیا۔کہ حضور ؒ اس پر دعوت کیوں نہیں کھلتی۔تو آپ ؒ نے فرمایا۔کہ جب تک عالم ملکوت نہ کھلے۔دعوت کا پورا ہونا مشکل ہے۔عالمِ ناسوت اور عالمِ ملکوت کے درمیان سینکڑوں حجابات ہیں۔جب تک کہ ان تمام حجابات کو ایک ایک کر کے ریاضتوں اور عبادتوں سے توڑا نہ جائے۔عالمِ ملکوت بالکل نظر نہیں آسکتا۔چنانچہ مجھے وہ حجابات بھی دکھائے گئے۔ہر ہر حجاب پر اس کا نام لکھا ہوا تھا۔ان حجابات میں سے اکثر کو مَیں نے پڑھا۔(جن میں سے چند ایک یہ ہیں)

خودی ہے مردہ تو مانندِ کاہِ پیشِ نسیم   خودی ہے زندہ تو سلطانِ جملہ موجودات

(جن میں سے چند ایک یہ ہیں) مثلاً! ریا۔ حسد۔ بغض۔ شہوت۔ حرص۔ تکبر۔ حبِّ دنیا۔ حبِّ جاہ۔ اِصراف۔ غیبت۔ جھوٹ۔ چغل خوری۔ غرضیکہ اسی قسم کے نام اُن پر لکھے ہوئے تھے۔میں بہت حیران ہوا۔میں نے عرض کیا۔کہ! حضور مجھے یہ یقین ہے۔کہ! مَیں نے (بھی) ان حجابات کو نہیں پھاڑا تھا۔بلکہ ان میں سے بہت سارے عیوب اَب بھی میرے اندر موجود ہیں۔پھر مجھ پر یہ انکشاف کیونکر ہوگیا

؟ (یعنی ان میں سے کافی عیوب ہونے کے باوجود مجھے کیسے کشف القبور حاصل ہوگیا) تو آپؒ (حضرت میاں میر قادری لاہوریؒ) نے فرمایا۔کہ صرف تمھارے پیرومرشد حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ کی نگاہِ کرم سے آپ سے یہ تمام حجابات اُٹھا لئے گئے۔ورنہ اِن تمام حجابات کو دور کرنے کے لئے ایک مدت مدید چاہیئے۔ (فقیرالبلوشی کی جانب سے ان بارہ خصلتوں کی مختصر تعریفیں پیشِ خدمت ہیں)

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

☆ **رِیا**: ریا درحقیقت اخلاص کا معکوس ہے۔ریا سے مراد اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اَجر غیراللہ کو دِکھا کر اُس سے طلب کرنا ہے۔ ☆ **حسد**: حسد کا مفہوم رب متعال کی عطاو عنایت پر اعتراض و ناراضگی کا قولی و فعلی طور پر اظہار کرنا ہے۔حسد کا سب سے زیادہ نقصان حاسد کی اپنی ذات کو پہنچتا ہے۔کیونکہ! حسد انسان کو اندر سے دیمک کی طرح چاٹ رہا ہوتا ہے۔ ☆ **بُغض**: بُغض،کینہ،عداوت،بیروغیرہا ایک ہی طرح کے خصائل ہیں۔بہرحال! بُغض درحقیقت حُبّ کا معکوس ہے۔ ☆ **شھوت**: گندے اور غلیظ (خصوصًا نسوانی) خیالات وتصورات سے لاحق ہونے والی ایک کیفیت کا نام ہے۔اس خصلت سے جسم کے اندر کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ ☆ **حرص**: حرص اصل میں صبروشکر کا معکوس ہے۔حرص سے مراد کسی چیز کی موجودگی کے باوجود مزید اُسی کی زیادتی کی طلب کرنا ہے۔ ☆ **تکبر**: تکبر درحقیقت عجز وانکساری کا معکوس ہے۔تکبر کے دو مفاہیم ہیں۔یعنی رب متعال کی عطاو عنایت پر فخریہ طور پر اِترانا اور اپنے سے باقیوں کو حقیر جاننا۔ میرے خیال کے مطابق ان میں دو کا مزید اضافہ بھی ہونا چاہیئے۔جو یہ ہیں۔

☆ **حُبِ دُنیا**: حُبِ دُنیا کا علاج موت کو یاد کرنے سے ختم ہوتا ہے۔ ☆ **حُبِّ جاہ**: (زمین وجائیداد کی محبت کی وجہ سے انسان غفلت کا شکار ہوجاتا ہے)حُبِ جاہ کا علاج زکٰوۃ کی ادائیگی اور صدقہ وخیرت کرنے سے ہوتا ہے۔ ☆ **اِسراف**: اِسراف یعنی فضول خرچی۔اسراف کا واحد علاج سادگی اختیار کرنا ہے۔یعنی سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالا جائے۔اس عادت سے اسراف کی خصلت یکسر ختم ہوجائے گی۔ان شاءاللہ۔ ☆ **غیبت**: غیبت سے مراد پیٹھ پیچھے کسی کی بُری عادت کو بیان کرنا۔(قرآنِ حکیم میں ہے) **ویل لکل ھمزۃ لمزۃ**۔تباہی اور بربادی ہے ہراس شخص کے لئے،جو دوسروں کے عیوب ڈھونڈتے ہیں۔اورلوگوں کی پیٹھ پیچھے برائیاں کرتے ہیں۔ ☆ **جھوٹ**: جھوٹ معکوس ہے سچ کا۔ جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ لعنت فرماتا ہے۔ ☆ **چغل خوری**:کسی ایک کے راز کو افشاء کر کے کسی دوسرے کو بتانا۔کچھ جگھوں پر چغل خوری سے مراد شکوہ بھی ہے۔(یاد رہے۔کہ!) جھوٹ،بہتان،افتراء،غیبت،منافقت اور سازش وغیرہا ایک ہی طرح کی خامیاں ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے محفوظ رکھے۔آمین۔

صحیح بخاری شریف کی ایک مشہور حدیث ہے۔کہ! حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں۔کہ! مَیں نے حضرت نبی مکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔(کہ) عالمِ ارواح میں (قبل تخلیق کائنات) تمام ارواح گروہوں کی شکل میں رہتی تھیں۔پس جس جس روح میں وہاں پہچان ہوگئی۔ یہاں (یعنی اس دنیا میں مجسم حالت میں آنے کے بعد) بھی اُن میں باہم محبت ہوتی ہے۔اور جو (ارواح وہاں یعنی عالمِ ارواح میں) ایک دوسرے سے اجنبی رہیں۔ تو یہاں (اس دنیا میں پیدا ہونے کے بعد) بھی اُن میں بیگانگی رہے گی۔(بقولِ رومیؒ)

قال را بگذار و مَردِ حال شو پیشِ مَردِ کاملے پامال شو

محض گفتگو چھوڑو۔بلکہ صاحب حال بن جاؤ۔اورتم صاحب حال اُس وقت بنو گے۔جب تم کسی مرد کامل کے روبرو خود کو ڈال دو گے۔

حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کے شاگردِ رشید وخلیفہ جناب حضرت شیخ صدالدین القونویؒ اپنے پیرومرشد ومربی کا فرمان نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔کہ! اس دنیا میں لوگوں کا ایک دوسرے سے صورتوں میں جمع ہونا اور عالمِ بالا میں ارواح کے ساتھ جمع ہونا کبھی بحالتِ بیداری اور کبھی درعالمِ رویاء اس کی مضبوط تر سببِ مناسبت اور کئی باتوں میں یکسانیت کا پایا جانا ہے۔کثرتِ اجتماع اور قلتِ اجتماع کا دارومدار آثارِ مناسبت کی قوت وضعف پر ہے۔کیونکہ وہ ذاتوں میں کبھی م صفات م احوال اور افعال تینوں میں مناسبت ہوتی ہے۔اور کبھی صرف افعال میں۔اگراس درجے میں کوئی اور وصف بھی اس سے ملحق ہوجائے۔تو نسبت اور بھی زیادی قوی ہوجائے گی۔اوراگراس کے ساتھ مناسبتِ ذاتی کو بھی فرض کرلیا جائے۔تو نسبت مکمل ہوگئی۔پس جس آدمی کی نسبت کاملین یعنی انبیائے کرامؑ اور اولیائے عظامؒ کی ارواح سے ثابت ہوگئی۔وہ جب چاہے۔ان سے مل جائے۔خواب میں چاہے بیداری میں۔حضرت شیخ صدرالدین قونویؒ مزید فرماتے ہیں۔کہ! یہ حال ہم نے اپنے شیخ یعنی حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کے اندر کئی برس تک ملاحظہ کیا۔ہم نے ان میں سے بعض احوال دوسرے لوگوں میں بھی دیکھے ہیں۔حضرت شیخ اکبر ابن عربیؒ کے اندر یہ وصف تھا۔کہ وہ جب چاہتے انبیائے کرامؑ اور اولیائے عظامؒ یا دیگر لوگوں کی ارواح سے ملاقات کرلیتے تھے۔بمطابق حضرتت شیخ اکبرؒ اس ملاقات کی تین صورتیں اور مراتب ہیں۔جو کہ یہ ہیں۔ ☆اگر چاہے تو اپنی روحانیت کو اس دنیا میں اُتار لے۔اوراس کو مجسم کرکے مثالی صورت میں محسوس کرے۔جو حسی وحقیقی صورت سے مشابہ ہو۔جو دنیا میں اسے حاصل تھی۔اس میں ذرہ بھر بھی کمی نہ ہو۔ ☆اگر چاہے تو اسے (مطلوبہ روح کو چاہے) اپنے خواب میں حاضر کرلے۔ ☆اگر چاہے تو اپنی شکل ختم کر کے اس سے مل جائے۔بایں طور کہ اس کا ذاتی مقام عالمِ بالا سے متعین ہو۔ اسی مناسبت ثانیہ کے مطابق،جو اس نظر آنے والی صورت اور بعض افلاک کے مابین ہے۔اوراس مناسبت کے مطابق جو اس فلک کو دوسرے افلاک اور دوسری کائنات سے ہے۔اور یہ حال جو میں (شیخ صدرالدین القونویؒ) نے بیان کیا ہے۔ہمارے شیخ ابن عربیؒ کے تصرف سے ملا ہے۔اور یہ درحقیقت وراثتِ نبوی ﷺ کے عین درست ہونے کی واضح دلیل ہے۔اسی کی طرف

اللہ تعالیٰ کے اس ارشادِ ربانی کی طرف اشارہ ہے۔ ''جورسلؑ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھیجے ہیں۔ ان سے پوچھ لیں۔'' سوایسی ملاقات کو بعید و ناممکن نہ سمجھ کر کسی کمزور تاویل کا سہارا ڈھونڈتے پھرنا، کہ تیرے علاوہ، بخدا ایک سے زیادہ ان لوگوں نے یہ اور اس جیسی کئی ملاقاتیں کی ہیں۔

ندامت کے چراغوں سے بدل جاتی ہیں تقدیریں — اندھیری رات کے آنسو، خدا سے بات کرتے ہیں

اگر روحانی (اہلِ قبر) حاضر نہ ہو۔ یا کوئی علامت و اثر معلوم نہ ہو۔ تو صاحب دعوت کو چاہیے۔ کہ قبر کے سرہانے بیٹھ کر ایک بار سورۃ یٰسین، تین بار سورۃ ملک اور گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے۔ اگر پھر بھی حاضر نہ ہو۔ تو قبر کے سینے کے مقابل بیٹھ کر ایک بار سورۃ یٰسین، تین بار سورۃ ملک اور گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے۔ اگر پھر بھی حاضر نہ ہو تو قبر کے پچھواڑے بیٹھ کر ایک بار سورۃ یٰسین، تین بار سورۃ ملک اور گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے۔ اگر اس بار بھی کوئی علامت ظاہر نہ ہو۔ تو آخری بار قبر کی پائنتی کی طرف بیٹھ کر ایک بار سورۃ یٰسین، تین بار سورۃ ملک اور گیارہ بار سورۃ مزمل پڑھے۔ پاؤں کی طرف سے یہ دعوت پڑھنے سے روحانی، صاحب دعوت سے تنگ آجاتا ہے۔ اور ضرور کوئی نہ کوئی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر پھر بھی کوئی علامت ظاہر نہ ہو تب بھی یہ دعوت روز پڑھی جائے۔ تو چند دنوں تک صاحب قبر اور صاحب دعوت کے مابین ایک روحانی نسبت وانسیت پیدا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

اِسی ضمن میں فقیر (البلوشی) عرض گزار ہے۔ کہ! اگر ایک مزار پر اِس پورے عمل (Procedure) کو کرنے کے بعد کامیابی حاصل نہ ہو۔ تب بھی گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اپنے ذوق وشوق، تحقیق وجستجو میں اضافہ کرتے ہوئے اِسی عمل کو مختلف مزارات پر متعدد مرتبہ کرتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ کامیابی قدم چومے۔ کیونکہ مشق کی مسلسل تکرار ہی انسان کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ بقولِ شاعر!

شہسوار قبر کامل شد فقیر — شہسوارِ قبر عالم ملک گیر

اسی طرح: ہر کرا قوت بود اہلِ قبور — صاحبِ دعوت چنیں باشد حضور

اسی طرح: ہر کہ واقف میشود دعوتِ قبر — ہر حقیقت یافتہ زیر و زبر

اسی طرح: دعوتِ تیغ برہنہ دست گیر — قتلِ موذی را کند فی اللہ فقیر

مشاہداتِ دعوت الارواح

حضرت سلطان ارشد القادریؒ اپنے واقعات وتجربات پیش کرتے ہیں۔ جناب ارشد صاحبؒ اپنی کتاب ''دعوتِ ارواح'' فرماتے ہیں۔ کہ سیدی ومرشدی حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ نے مجھے دعوت القبور کا عمل اپنی ہی معیت میں حضرت میاں میر لاہوری قادریؒ کے مزار پرانوار پر شروع کرایا تھا۔ چونکہ روحانی طور پر میری یہ ملاقات سب سے پہلی تھی۔ اسی لئے تمام معاملہ مجھے خواب کی سی طرح نظر آیا۔ اس کے بعد جس روحانی کی قبر پر میں نے عمل کیا۔ فوراً ملاقات ہو جاتی تھی۔ اور باطنی روحانی بصیرت جس قدر کھلتی گئی۔ اسی قدر مشاہدات میں زیادہ وثوق اور یقین میں پختگی ہوتی چلی گئی۔ چنانچہ ابتداء میں ایک دفعہ یہ شیطانی وسوسہ میرے دل ودماغ پر چھا گیا۔ کہ! جو کچھ میں کشفی طور پر دیکھتا ہوں۔ کہیں وہ میرے خیالات اور تصورات ہی تو نہیں۔ جو میرے ذہن میں متشکل ہو کر مسلط ہو جاتے ہیں۔ اسی دوران اتفاق سے ایک مرتبہ کوہاٹ جانا پڑا۔ وہاں ایک مشہور بزرگ سید عبداللہ المعروف حاجی بہادرؒ کا مزار تھا۔ ان کی بزرگی اور شہرت سن کر میرے دل میں ان کی قبر مبارک پر دعوت پڑھنے کا شوق دامن گیر ہوا۔ چنانچہ دعوت میں بہت سے حقائق کھلے۔ جن کا تفصیلی ذکر میری (سلطان ارشد قادری) کتاب ''تذکرہ نور'' میں موجود ہے۔ جبکہ یہاں صرف ایک ہی حصے کا ذکر کرنا مقصود ہے۔ وہ یہ کہ آپ (حاجی بہادرؒ) نے فرمایا۔ آپؒ چونکہ ہمارے مہمان ہیں۔ لہذا ہمارے ہاں چائے کی دعوت قبول فرمائیں۔ اور مجھے دوروپے دے دیئے۔ کہ ان کی چائے پی لیا۔ جب مجھے استغراقی کیفیت سے افاقہ ہوا۔ تو وہ دوروپے میرے ہاتھ میں بعینہٖ موجود تھے۔ چنانچہ میرا وہ شک وشبہ رفع ہو گیا۔ کہ یہ تخیلاتی وتصوراتی ملاقات نہ تھی۔ بلکہ حقیقی تھی۔ ورنہ یہ دوروپے کہاں سے آ گئے۔

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے، میں وی آکھاں مرنا — جس مرن وِچ یار نہیں راضی، اُس مرنا دا کی کرنا

کلیدِ کشف الارواح

حضرت سلطان ارشد القادریؒ اپنی کتاب ''دعوتِ ارواح'' میں رقم طراز ہیں۔ کہ! میرے پیرومرشد حضرت جناب فقیر نور محمد سروری قادریؒ مجھے اکثر (نصیحت کے طور پر) فرمایا کرتے تھے۔ کہ! دعوت القبر کا طریقہ اور مشاہدہ تو میں نے تجھے مکمل کروا دیا ہے۔ اَب کوئی ایسی صورت ہو کہ! ایک جگہ زیرِ زمین (کوئی گڑھا یا کھڈا) کھود کر بنایا جائے۔ اور اس میں اس قسم کا طریق کار اختیار کیا جائے۔ (اس طرح سے) آپ ہر روح کو اس جگہ بلاسکیں گے۔ نہ کسی قبر پر جانے کی ضرورت رہے گی۔ اور نہ ہی دور دور کے تکلیف زدہ اسفار (سفر کی جمع) اختیار کرنے پڑیں گیں۔ کیونکہ! اکثر اولیائے کرام کی قبور دوسرے ممالک میں موجود ہیں۔ اور پھر اس زمانہ میں پاسپورٹ اور ویزہ کی پابندیوں اور بے شمار دشواریوں سے بھی جو کہ راستے میں مجبوراً اختیار کرنی پڑتی ہیں، سے جان چھوٹ جائے گی۔ چنانچہ حضرت فقیر نور محمد سروریؒ کی ہدایت کے مطابق مجالس دعوت الارواح شروع کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس میں دعوت القبور سے بھی زیادہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

(بقول البلوشی)! جب تک کسی کو دعوت القبر میں کامیابی میسر نہ ہوگی۔ وہ اس کلیدِ کشف الارواح والی مشق وعمل سے مستفید ومتنفع نہیں ہو سکے گا۔

بہت نزدیک ہو کر بھی وہ اتنا دور ہے مجھ سے — اشارہ ہو نہیں سکتا، پکارا جا نہیں سکتا

زیا رتِ قبو ر کے متعلقات :

نمبر .1 سُلطان المحققین حضرت شیخ شرف الحق والدین احمد یحیٰ منیریؒ اپنے **مکتو با ت صدی** میں مکتوب نمبر **21** کے تحت فر ما تے ہیں ۔ کہ زیا رت کے لئے بہترین اور افضل تین دن ہیں ۔ دو شنبہ (سوموار) ، پنجشنبہ (جمعرات) اور جمعۃ المبارک ۔ بعد ادائیگی نماز جمعہ ، اور ماہ متبرکہ جیسے عشرہ ذوالحجہ ، عیدین ، عا شورہ ، اور متبرک و مقدس راتیں جیسے شب برات ، رمضان المبارک کا آخری عشرہ وغیرہ جو کوئی چا ہے ۔ کہ زیا رت قبور کو جائے ۔ وہ زوال کے اوقات کا خیال کر کے قبرستان جانے سے پہلے گھر پر دو رکعتیں اس طرح پڑھے ۔ کہ **سورہ فا تحہ** کے بعد ایک بار **آ یت الکرسی** اور تین بار **سورہ اخلاص** پڑھے ۔ اور سلام کے بعد یوں کہے کہ! **یا ارحم الرا حمین** ۔ اس نماز کا ثواب فلاں شخص (مردے یا مردوں کے نام یا پھر تمام ارواح المسلمین کہہ دے) کو پہنچا دے ۔ آمین ۔ تو حق تعالیٰ اس کی یا ان تمام کی ارواح کو ایک نور پہنچا دے گا ۔ اور اس نماز پڑھنے والے کے حق میں بہت سے ثواب لکھے جا ئیں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

نمبر .2 حضرت شیخ شرف الحق والدین احمد یحیٰ منیریؒ اپنے **مکتو با ت صدی** میں مکتوب نمبر ۲۱ کے تحت اور صاحب **نُزھۃ المجالِس** (جلد اول) میں اور صاحب کتاب **المُختار و مُطالعُ الانوار** فرماتے ہیں ۔ کہ متقدمین کی کتابوں میں آیا ہے ۔ کہ مردے پر کوئی رات پہلی رات سے زیادہ سخت نہیں ہوتی ۔ اسی لئے چاہیئے ۔ کہ مردے کے نام کا صدقہ دے ۔ اور اگر صدقہ دینے کی توفیق نہ ہو تو دو رکعت نماز اس طرح سے ادا کرے ۔ کہ ہر رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد ایک مرتبہ **آیۃ الکرسی**، تین مرتبہ **سورہ تکاثر** اور گیارہ مرتبہ **سورہ اخلاص** پڑھے ۔ بعد سلام کے کہے ۔ **یا ارحم الراحمین** ، میں نے اس نماز کا ثواب فلاں بن فلاں مردے کو بخش دیا ہے ۔ تو اللہ کریم اس نماز کی برکت سے اُس مردے کی قبر میں ایک ہزار فرشتے نور کی مشعلیں **تُحفتًا** لئے ہوئے بھیجے گا ۔ اور ایک ہزار شہیدوں کا ثواب ملے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

بہر حال ! اِس ضمن میں یہ فقیرِ حقیر (عبدالرؤف القادری کوئٹہ) قارئین کتاب (اَسرارِ محبوب کامل) میں کشف القبور و کشف الارواح کے چند طریقے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے ۔ لہذا کشف القبور و دعوتِ ارواح کے چند مجرب اور مستند طریقے پیشِ خدمت ہیں ۔

اعمال و عملیات برائے روئیتِ موتی۔

سید نا حضرت مو سیٰؑ کی زیا رت بحا لت رو یا :

کتاب مواقع النجوم (ماموں کا نجن) میں لکھا ہے ۔ کہ میاں پہلوان کہتا تھا ۔ کہ ایک دفعہ مجھے خواب میں پیر رحم شاہ نے ایک وظیفہ بتایا تھا اور کہا تھا ۔ کہ اگر تو اسے پڑھے گا ۔ تو تیری سیدنا حضرت موسیٰؑ سے ملاقات کروائی جائے گی ۔ چنانچہ میں نے یہ وظیفہ کیا ۔ تو واقع مجھے حضرت موسیٰؑ کی زیارت بھی ہوئی ۔ سیر بھی کروائی گئی ۔ اور جو وظیفہ مجھے خواب میں بتایا گیا تھا ۔ وہ یہ ہے ۔ **یَا رَبَّ مُوسٰی یَا رَبَّ کَلِیْمُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ۔

چونکہ کتاب میں تعداد نہیں لکھی گئی ۔ لیکن اِس ضمن میں میرا (البلوشی کا) گمان ہے ۔ کہ اس ورد کی تعداد روزانہ رات کو سونے سے پہلے بحالت وضو (رُو بہ قبلہ بر مُصلہ) **300** یا **1000** مرتبہ ہوگی ۔ یہ ورد کرنے کے بعد بغیر کسی سے بات چیت کئے سو جا ئیں ۔

حضرت سلیمان بن داوٗدؑ سے ملاقات کا طریقه (بر عالم رویائے صادقہ) :

اگر کوئی شخص روزانہ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء دُعائے برہتیہ کو **100 - 100** مرتبہ اس نیت سے پڑھتا رہے ۔ کہ اسے حضرت سلیمان ابن داوٗدؑ کی خواب میں زیارت نصیب ہو ۔ تو چند ہی راتوں میں ایسا شخص اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا ۔ انشاء اللہ العظیم ۔ دعا یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ سَیِّدِنَا سُلَیْمَانَ ابْنَ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ وَ بِعِزَّةِ بَرَهْتِیهِ (2 مرتبہ) **کَرِیْرٍ**(2 مرتبہ) **تَتْلِیَةٍ** (2 مرتبہ)**طُوْرَانٍ**(2 مرتبہ) **مَزْجَلٍ** (2 مرتبہ)**بَزْجَلٍ** (2 مرتبہ) **تَرْقَبٍ** (2 مرتبہ) **بَرهَشٍ** (2 مرتبہ) **غَلْمَشٍ** (2 مرتبہ)**خُوْطِیْرٍ**(2 مرتبہ) **قَلْنَهُوْدٍ** (2 مرتبہ)**بَرْشَانٍ**(2 مرتبہ) **کَظْهِیْرٍ** (2 مرتبہ)**مُوْشَلَخٍ** (2 مرتبہ) **بَرْهَیُوْلاً** (2 مرتبہ) **بَشْکِیْلَخٍ** (2 مرتبہ) **قَزْمَزٍ** (2 مرتبہ) **اَنْغَلْ لِیْطٍ** (2 مرتبہ) **قَبْرَاتٍ**(2 مرتبہ) **غَیَاهاً** (2 مرتبہ)**کَیْدَهُوْلاً**(2 مرتبہ) **شَمْخَاهِرٍ**(2 مرتبہ) **شَمْخَاهِیْرٍ**(2 مرتبہ) **شَمْهَاهِیْرٍ**(2 مرتبہ)**بِکَهْطَهُوْ نَیْهٍ**(2 مرتبہ)**بَشَارِشٍ**(2 مرتبہ) **طُوْنَشٍ**(2 مرتبہ) **شَمْخَا بَارُوْخٍ**(2 مرتبہ)۔

حضرت مولا علیؓ بن ابی طالب کو خواب میں دیکھنا : (عمل از پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی)

یہ (مجرب) عمل مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زیارت کے ساتھ ساتھ روحانی بیداری اور ترقی کے لئے بھی خاص الخاص ہے ۔ جو لوگ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زیارت کے متمنی ہیں ۔ وہ ضرور اس عمل کو کریں ۔ (عمل یہ ہے) بعد نمازِ عشاء نو چندی جمعرات سے اول و آخر **11-11** مرتبہ درود شریف (اور درمیان میں)**4100** مرتبہ یہ وظیفہ پڑھیں ۔ **یا حی یا قیوم بر حمتک یا رحم الراحمین** ۔ لباس پاک وصاف اور خوشبو لگا کر یہ عمل کسی الگ کمرے میں کریں ۔ اس کمرے میں اور کوئی نہ آئے ۔ دورانِ عمل بہت خوشبوئیں آ ئیں گی ۔ 41 دن کا وظیفہ پورا کریں ۔ انشاءاللہ ، اللہ تعالیٰ زیارت کرانے پر قادر ہے ۔

حضرت خضرؑ سے ملاقات کرنے کے مُختلف طریقے:

حکایت : اسی ضمن میں ایک مشہور و معروف حکایت ہے۔ کہ! پچھلے زمانے میں اللہ تعالیٰ کا ایک بندہ رہا کرتا تھا۔ جو کہ ایک مرتبہ حضرت خضر نبیؑ کو دیکھ چکا تھا۔ اور دوبارہ بھی دیکھنے کی خواہش لئے ہوئے تھا۔ اسی تمنا میں وہ صبح و شام یہی دعا کرتا رہتا تھا۔ کہ! ''یارب! مجھے ایک مرتبہ پھر اِن (یعنی حضرت خضر نبیؑ) سے ملا دے۔ اور مجھے حضرت خضر نبیؑ کا دیدار عطا فرما''۔ بس ہر وقت اس کی زبان پر یہی دعا رہتی تھی۔ حتی کہ وہ حضرت خضر نبیؑ کے عشق میں عقل سے بیگانہ ہو گیا۔ اور وہ مجنوں کی طرح صحراؤں، بیابانوں اور پہاڑوں میں کئی برس تک بھٹکتا رہا۔ پھر کچھ سالوں بعد اچانک اُس کی عقل لوٹ آئی۔ اور وہ (ناکام و نامراد ہو کر) اپنے گاؤں میں اپنے گھر واپس لوٹ آیا۔ مگر اسے حضرت خضر نبیؑ نظر نہیں آئے۔ تو اُس شخص نے دوبارہ سے یہ دعا کہنا شروع کر دی۔ اے میرے رب! دیکھ تو سہی۔ میرا کیا حال ہو گیا ہے۔ مجھے پھر سے حضرت خضر نبیؑ کا دیدار نصیب فرما۔ خواہ ایک ہی بار سہی۔ تب اُس کے سامنے ایک دن اچانک حضرت خضر نبیؑ نمودار ہو گئے۔ وہ شخص تو حیران ہی رہ گیا۔ تو حضرت خضر نبیؑ فرمانے لگے۔ تم نے رب سے مجھے دیکھنے کی دُعا کیوں مانگی۔ مجھے بتاؤ۔ (کہ) تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ تو وہ دیہاتی بے حد متحیر تھا۔ اور کہنے لگا۔ یا حضرتؑ! جب آپؑ اتنی جلدی تشریف لا ہی سکتے تھے۔ اور جب آپؑ کا آنا اتنا ہی آسان تھا۔ تو مجھے کیوں برسوں تک تڑپایا؟ میں آپؑ کی وجہ سے اپنی عقل سے بیگانہ ہو گیا۔ پہاڑوں پر دیوانوں کی طرح پھرتا رہا۔ تو حضرت خضر نبیؑ نے اپنا جبہ مبارک اس دیہاتی کو پہنا دیا۔ اور اپنی کلاہ بھی اس آدمی کے سر پر رکھ دی۔ پھر آپؑ نے فرمایا۔ آج سے تم خضر ہو۔ جاؤ بازار اور ہر ایک کو نظر آؤ۔ وہ آدمی بازار گیا۔ تو وہاں جا کر کیا دیکھتا ہے۔ کہ! اے میرے رب! کسی کی دُم نکلی ہوئی ہے۔ کسی کے سینگ ہیں۔ کوئی زمین پر گھسٹتا پھر رہا ہے۔ یعنی بازار کے چوراہے پر دسیوں اقسام کی مخلوقات ہیں۔ سانپ، کن کھجورے، لگڑ بھگے، سؤر، چوہے، کیڑے مکوڑے، شیر، بندر وغیرہ وغیرہ۔

یعنی دنیا میں ہم جس معنی و صورت کے حامل ہوتے ہیں۔ ہماری سیرت بھی ویسی ہی ہوتی ہے۔ تو پھر ہم کیا کہتے ہیں؟ انسانی صورت ظاہر کا نام نہیں۔ بلکہ انسانی صورت و باطن کا نام ہے۔ کیونکہ! اگر صورت ہی کافی ہوتی۔ تو سیرت کی ضرورت ہی نہ تھی۔ اور خضر نبیؑ کا جبہ و کلاہ پہنتے ہی اُس دیہاتی کی آنکھوں پر پڑے پردے گر گئے۔ اور ہر کسی کی سیرت، معنی، خیالات درحقیقت حقیقی چہرے دکھائی دینے لگے۔ ظالمین کو لگڑ بھگے کی صورت میں، مکر نے والوں اور دوغلے ریا کار لوگوں کو بندر کی صورت، غیبت کرنے والوں اور دل آزاری کرنے والوں کو کتوں کی شکل و صورت میں دیکھا۔ باطل اور تو ہم پرستی کے ماننے والوں کو سؤر کی شکل میں دیکھا۔ بہر حال! وہ غریب دیوانہ تو حیرت میں ہی پڑ گیا۔ اور اپنے آپ سے کہنے لگا۔ اے میرے اللہ! یہ کیا حال ہے؟ اور وہ آگے بڑھتا گیا۔ تو اچانک اُسے ان مخلوقات کے درمیان ایک نورانی چہرے والے بزرگ نظر آئے۔ جن کی ریش سفید سے سفید تر تھی۔ اور وہ نورانی آنکھوں والے بزرگ تھے۔ حضرت خضر نبیؑ کے جبہ و کلاہ کے حامل دیہاتی نے اس بزرگ کو دیکھ کر راحت محسوس کی۔ اور وہ دیہاتی فوراً اُس نورانی بزرگ کے پاس جا پہنچا۔ اور کہنے لگا۔ اے بزرگوار! میں خضر ہوں۔ مجھ سے آپ کو کسی کام کی خواہش ہے کیا؟ اگر ہے۔ تو بتائیے۔ میں ابھی آپ کا وہ کام کئے دیتا ہوں۔ ہاں! جب کوئی اور مدد کرنے والا نہ رہے۔ تو خود بخود حضرت خضر نبیؑ چلے آتے ہیں۔ وہ شخص بولا۔ بزرگ نے اُسے دیکھا۔ اور کہا۔ میرے بچے تم اپنا کام کرو۔ ہمیں حضرت خضرؑ کی ضرورت ہوگی۔ تو ہم خود تمھارے گھر آ جائیں گے۔ یعنی حضرت خضر نبیؑ کو دیکھنے کی خواہش کرنے والوں کو تو پہلے اپنے اندر موجود مخلوقات سے واقف ہونا ہوگا۔ جب تک واقف نہیں ہوں گے۔ تو دیکھے گے کیسے؟ اور جب تک دیکھیں گے نہیں۔ تو اِن سے لڑیں گے کیسے؟ یعنی یہ تمام جانور جیسے کہ کتے، لگڑ بھگے، سؤر، کن کھجورے، کیڑے مکوڑے۔۔۔ وغیرہ ہمارے گھر (یعنی دل و دماغ اور پورے جسم) پر حملہ کر چکے ہیں۔ کیا یہ انسان پھر بالخصوص مسلمان کو زیب دیتا ہے۔ کہ! وہ ان جانوروں کو اپنے اندر رکھ کر کھلاتا پلاتا رہے۔ اور اُن کو مزید فربہ و توانا کرتا رہے۔ یا پھر توبہ اور عمل و کردار سے اپنے قلب و دماغ اور جسم کی اصلاحِ حقیقی کرے۔ اور ان تمام جانوروں سے جنگ کر کے انہیں نکال باہر کرے۔ اور اس گھر (قلب، دماغ اور جسم) کے مالکِ حقیقی (یعنی اللہ تعالیٰ) کے رہنے کے قابل بنائے۔ کیونکہ! اللہ تعالیٰ تو اس قدر بڑا اور عظیم ہے۔ کہ! وہ اس کائنات تو کیا اس طرح کی اربوں کھربوں کائناتوں میں بھی نہیں سما سکتا۔ سوائے ایک مومن کے قلب کے۔

☆ **اول طریقہ** : ظہر کی نماز کے بعد دس رکعت نماز نفل دو دو رکعتیں کر کے اس طرح سے پڑھیں۔ کہ تمام رکعتوں میں قرآن پاک کی آخری دس سورتیں (سورہ فیل سے والناس تک) ہی پڑھی جائیں۔ بعد ازاں فرمایا کہ اس نماز کو ﴿**صلوٰۃ الخضر**ؑ﴾ کہتے ہیں۔ دراصل یہ نماز حضرت خضر نبیؑ کی ہے۔ جو بھی شخص اس نماز کو ہمیشگی کے ساتھ ادا کرتا رہتا ہے۔ تو اسے ضرور بالضرور حضرت سیدنا خضر نبیؑ سے ملاقات حاصل ہوتی رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ **دوئم طریقہ** : صاحب طبقاتِ امام شعرانیؒ میں **شیخ علی نتبیتی**ؒ کے حالات میں مرقوم ہے۔ آپؒ کی (اکثر و بیشتر) حضرت خضر نبیؑ سے ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ اور یہ آپؒ کی ولایت کی بہت بڑی دلیل ہے۔ کیونکہ حضرت خضر نبیؑ صِرف اسی شخص سے ہی ملتے ہیں۔ جس کا ولایتِ محمدی ﷺ میں قدم راسخ ہو۔ حضرت سیدی عبدالوہاب الشعرانیؒ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ! میں نے مدرسہ کاملیہ میں حضرت شیخ علی نتبیتیؒ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ کہ! حضرت خضر نبیؑ کسی شخص کو نہیں ملتے۔ مگر جبکہ اس میں تین خصلتیں جمع ہو جائیں۔ اگر (یہ تینوں خصائل) جمع نہ ہوں۔ تو کبھی نہیں ملتے۔ گرچہ وہ ملائکہ جیسی عبادت ہی کرتا ہو۔ ☆ پہلی خصلت یہ ہے۔ کہ! بندہ اپنے تمام احوال میں ان کے طریقوں پر ہو۔ ☆ دوسری خصلت یہ ہے۔ کہ! اسے دنیا پر کوئی حرص نہ ہو۔ ☆ تیسری خصلت یہ ہے۔ کہ! اہلِ سلام (یا اسلام) کے لئے اس کا سینہ صاف ہو۔ کینہ نہ بغض نہ حسد۔

☆ **سو ئم طر یقه** : صاحب جواہرِ خمسہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص دعائے سیفی کو **41** بار روزانہ پڑھے۔ تو حضرت سیدنا خضرؑ اس کے پاس آئیں گے ۔انشاء اللہ۔ **دُعائے سیفی شریف** حضرت علی المرتضیٰؓ سے منسوب ومنقول ہے۔ اور آج کل اوراد ووظائف کی تمام کتب میں موجود ہے۔
(میری رائے کے مطابق دعائے سیفی کا سب سے صحیح نسخہ حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ کی کتاب مخزن الاسرار میں ہے)

☆ **چهارم طر یقه** : اس مجرب المجرب عمل کو حضرت سید غوث علی شاہ قلندری قادریؒ نے حضرت سید گل حسن شاہ قلندری قادریؒ کو ایک پرانی کتاب سے بتایا تھا۔ جب سید گل حسن شاہ صاحبؒ نے اس عمل کو آزمایا۔ تو فی الواقع سو فیصدی درست پایا۔ اس کے بعد یہی عمل مذکورہ کئی بزرگوں کے متعدد متوسلین و معتقدین نے آزمائے۔ اور تمام لوگ حضرت سیدنا خضر نبیؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ بہر حال اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ منگل کا دن گزار کر شب بدھ کو سونے سے پہلے توبہ تجدید وضو دو رکعت صلوٰۃ نفل بہ نیت رویتِ سیدنا خضر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اس طرح پڑھیں۔ کہ ہر رکعت میں **سورة فاتحه** کے بعد تین بار **آیت الکرسی** ، تین بار، سورة **الم نشرح** اور گیارہ بار **سورة صمدیه (اخلاص)** پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد درج ذیل عزیمت کو 7۔ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر کے شمال کو رخ کر کے بصورت محمد ﷺ سو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اِس عمل کی بدولت شب بدھ سے شب جمعہ تک یا پھر چند ہی راتوں میں ضرور بالضرور بحالت خواب (یعنی در عالم رویا) زیارت کا شرف حاصل ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ☆ حُبٌّ. قُبٌّ. طَبَابِيۡقٌ . طَنَابِيۡقٌ . طَاعِ . طِبٌّ . لِحُبِّ . شَافِعٌ . وَشَفِيۡعٌ . وَ مُشَفَّعٌ . وَمُجۡتَمِعٌ .وَ حَرِيۡمٌ . وَحِرۡز . و حَرِيز . وَدِيق . وَجَنَّةٌ . بِحَقِّ اِيَّا كَ نَعۡبُدُ وَاِيَّا كَ نَسۡتَعِيۡنُ و بِحَقِّ فَوَجَدَاعَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَا اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ۔ کچھ کتب میں چند الفاظ اس طرح سے آئے ہیں۔ **طبا بیل. طیب . قر یق . غر یق ر حمة . جنة ...**
عزیمت پڑھ کر بنا کسی سے بات چیت کئے اکیلے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زیارت کا شرف حاصل ہو جائے گا۔

☆ **پـنـجم طر یقه** : صاحب روض الریاحین (علامہ یافعیؒ) اپنی کتاب میں فضائلِ حج کے باب میں فرماتے ہیں۔ کہ ایک بزرگ نے حضرت خِضر نبیؑ سے اپنی مُلاقات کا بہت طویل قصہ نقل کیا ہے۔ اور آخر میں فرماتے ہیں۔ کہ حضرت خِضر نبیؑ نے فرمایا۔ کہ میں صبح کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھتا ہوں۔ اور طلوعِ آفتاب تک حطیم میں رُکنِ شامی کے قریب بیٹھا رہتا ہوں۔ اور ظہر کی نماز مدینہ طیبہ میں پڑھتا ہوں۔ عصر کی نماز بیت المقدس میں پڑھتا ہوں۔ مغرب کی نماز طُور سینا پر پڑھتا ہوں۔ اور عشاء کی نماز سدسکندری پر۔ صاحب حال لوگ (جن کا ظاہر و باطن مصفی ہو تقوی اور زُہد میں بھی کمال حاصل ہو وہ حضرات) مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ یا بیتُ المقدس جا کر شرفِ ملاقات حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ **ششم طر یقه** : جو شخص نمازِ پنجگانہ کا پابند ہو۔ اور روزانہ قرآنِ پاک کی کچھ نہ کچھ تلاوت بھی کرتا رہتا ہو۔ اور روزانہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے لئے (بنیتِ حضرت سید خضر نبیؑ) بعد نمازِ صبح اور بعد نمازِ عشاء **1000-1000** مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا رہتا ہو۔ تو ایسے شخص کے پاس حضرت خضر نبیؑ خود تشریف لاتے ہیں۔ اور بے حجاب کلام فرماتے ہیں۔ کیونکہ حضرت خضر نبیؑ کو سورہ اخلاص سے بہت محبت واُنسیت ہے۔ (یاد رہے۔ کہ!) تصوف کی کتب میں ایک بات تواتر کے ساتھ آئی ہے۔ کہ حضرت خضر نبیؑ نے فرمایا۔ کہ لوگوں کو مجھ سے ملنے کی تمنا ہے۔ جبکہ میں سورہ اخلاص کو کثرت سے ورد کرنے والوں کا مشتاق رہتا ہوں۔ (یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے روزانہ ایک ہزار یا اِس سے زیادہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا رہے گا۔ ایسے خوش نصیب شخص سے حضرت حضر نبیؑ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ ملاقات کرنے کے مشتاق ومنتظر رہتے ہیں) ما شاء اللہ۔

روئیت موتی اَز تعلیماتِ حضرت حسن بصریؒ :

دو رکعت نفل (ہر رکعت میں) **سورة فاتحه** کے بعد **سورة الهاکم التکاثر** تلاوت کرو۔ اور سلام کے بعد یہ کلمات پڑھتے پڑھتے سو جاوَ۔ **اللهم ار نی فی منا می** (فلاں بن فلانۃ) **علی الحالة التی علیها**۔ تیسری رات یا چند ہی راتوں تک ضرور بالضرور زیارت نصیب ہو جائے گی۔

خواب میں بزرگوں کی زیا رت کا مجرب عمل :

اگر کوئی شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے 300 مرتبہ **سوره اخلاص** معہ تسمیہ اور 300 مرتبہ ''**سبحٰن الله و بحمده**'' پڑھنے کا معمول بنا لے تو ایسا شخص ہمیشہ بزرگوں کی زیارت سے مشرف ہوتا رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

روئیت مـوتی : میں نے اور میرے چند رفقاء واحباب اور اقارب نے اِس عمل کا تجربہ کیا۔ کہ اگر روزانہ رات کو سونے سے قبل اپنے کسی عزیز یا دوست وغیرہ کے ایصالِ ثواب کے لئے بحالتِ وضو **100** مرتبہ درود پاک، **100** مرتبہ سورہ فاتحہ، **300** مرتبہ سورہ صمدیہ **(اخــلاص)** اور **300** مرتبہ **سبحٰن الله وبحمده**، **70** مرتبہ **آیتُ الکرسی** اور **03** مرتبہ سورہ **یٰسین** شریف اور آخر میں **100** مرتبہ درود پاک پڑھی جائے۔ اور اِسی عمل کو مسلسل جاری بھی رکھا جائے۔ تو متوفی کو بے حد فائدہ ہوگا۔ اور وہ متوفی خود خواب میں آکر بتاتا ہے کہ! آپ کی پڑھائی سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ اور اگر آپ مزید پڑھتے رہیں گے۔ تو میں اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے دائمی طور پر منتفع ومستفید ہوتا رہوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ **هل من مزید۔۔۔**

لطف ساقی سے نہ چھلکے جامِ دل ظرف عالی کی یہی پہچان ہے

حضرت سیدنا حسین ؓ بن علی ؓ کی زیارت بحالت رویا :

جو شخص جناب حضرت حسین بن علیؓ کی زیارت کا متمنی ہو۔ تو اسے چاہیے ۔ کہ شب یکم محرم الحرام سے بارہویں محرم الحرام تک ہر رات کو بوقت نیم شب بعد از صلاۃ الیل (نماز تہجد) 100 بار درود و سلام ، پھر دو دو رکعت کر کے دس رکعتیں اس طرح سے پڑھیں ۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 15-15 بار سورہ اخلاص پڑھیں ۔ بعد سلام بحالتِ تشہد بیٹھے بیٹھے 100 مرتبہ سورہ اخلاص اور 70 بار آیت الکرسی پڑھ کر سیدنا حسین بن علیؓ کو ایصال ثواب کرے ۔ تو اُسے انشاء اللہ العظیم چند ہی راتوں میں زیارت نصیب ہو جائے گی ۔ یہ مجرب عمل مبارک حضرت شیخ ابو بکر شبلیؒ کا تھا ۔

دل زندہ و بیدار اگر ہو تو بتدریج   بندے کو عطا کرتے ہیں چشمِ نگراں اور

حضرت شیخ احمد دباغ کا طریقہء کشف القبور :

حضرت سیدی عبد العزیز الدباغؒ نے حضرت شیخ احمد دباغ کو کشف القبور کا ایک مجرب طریقہ تعلیم فرمایا ہے ۔ اس سلسلے میں شیخ احمد دباغؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! جب اولیاء اللہ میں سے کسی ولی اللہ کی قبر پر حاضر ہوں ۔ تو سب سے پہلے سلام (قبرستان میں پڑھا جانے والا اسلام مسنون) عرض کریں ۔ اس کے بعد (قرآن سے جو سورتیں اور آیتیں یاد ہوں ۔ کو) ایصال کریں ۔ اور پھر مراقبہ کے لئے نہایت اَدب سے ولی (یعنی صاحبِ قبر) کے سینے کے سامنے (دو زانو یا جیسے آسانی ہو) بیٹھے ۔ قبر کے زیادہ قریب نہ بیٹھے (قبر اور عامل کے مابین کم از کم ایک فٹ یا زیادہ سے زیادہ آٹھ فٹ جتنا فاصلہ ہو) لیکن صاحب قبر کو نہ سجدہ کرے ۔ نہ جھکے اور نہ ہی ہاتھ لگائے ۔ بلکہ تھوڑے سے فاصلے پر بیٹھے ۔ اور یہ اذکار پڑھے ۔

دس مرتبہ (کوئی بھی صلوٰۃ و سلام یعنی) درود شریف ۔   پھر چھیاسٹھ مرتبہ ''**لا حول ولا قوۃ الا باللہ**'' ۔   پھر چھیاسٹھ مرتبہ ''**سبوح قدوس ربنا و رب الملکۃ والروح**'' ۔   پھر چھیاسٹھ مرتبہ ''**رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین**'' ۔

پھر چھیاسٹھ مرتبہ ''**یا ذَالجلال والاکرام**'' ۔   پھر تین مرتبہ ''**افحسبتم انما خلقنکم**''۔۔۔ سورہ مومنون کی آخری آیات ۔

دس مرتبہ (کوئی بھی **صلوٰۃ و سلام** یعنی) درود شریف ۔

حضرت سیدی عبد العزیز الدباغؒ کے ارشاد کا مفہوم ہے ۔ کہ ! اے میرے بیٹے ! یہ تصور کرو ۔ کہ جب تم ان اذکار کو پڑھ رہے ہو ۔ تو یہ الفاظ اپنی شکل میں منہ سے نکل رہے ہیں ۔ ساتھ ہی یہ تصور بھی کریں ۔ کہ ! اللہ تعالیٰ کا نامِ مبارک (اللہ) جو کہ قبر شریف اور عامل کے اوپر نور سے لکھا ہوا قبر کے اوپر فضاء میں معلق ہے ۔ آپ کے پڑھے جانے والے اذکار بھی اسی اسمِ ذات مبارک (اللہ) میں جذب ہو جاتے ہیں ۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے مبارک اسم سے ایک نورانی روشن ستون قبر شریف پر نورانی رنگت کا نور برسا رہا ہے ۔ پھر وہ نور منعکس ہو کر آپ کے دل و دماغ تک پہنچ رہا ہے ۔ (اور اس نورانی روشنی کی وجہ سے میرے جسم ، دل ، دماغ اور روح سے گناہوں کے اثرات اور سیاہیاں مِٹ رہی ہیں) اور اس سے دل و دماغ اور روح اسی نورانی روشنی (یعنی نورِ حقیقی) سے چمک رہے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے (کہ) جس کے دل میں ہدایت کا نور داخل ہو جائے ۔ تو گویا وہ ایسا آبِ حیات ہے ۔ کہ جو بھی روح اس (آبِ حیات) کو فقط ایک مرتبہ چکھ لے ۔ وہ روح دائمًا گمراہی سے محفوظ رہتی ہے ۔

مرا زِ پیرِ طریقت نصیحتے یاد است   کہ غیرِ یادِ خدا ہرچہ است برباد است

کشف القبور : (مجرب عمل ۔ اَز پروفیسر محمد عبد اللہ بھٹی صاحب)

جناب پروفیسر صاحب سرمایہء درویش میں رقمطراز ہیں ۔ کشف القبور کا یہ ایک آسان اور مجرب عمل ہے ۔ نصف شب کے بعد قبر کے پاس بیٹھ کر اِن آیاتِ قرآنیہ کو 11 مرتبہ پڑھ کر سو جائیں ۔ خواب میں صاحب قبر کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گیں ۔ ان شاء اللہ ۔ آیات یہ ہیں ۔

لقد کان لسبا فی مسکنھم آیۃ ..... الا فریقا من المؤمنین . (سورہ سباء ۔ آیت نمبر **20 - 15**)

بہت قریب سے دیکھا ہے دنیا کو   تب ہی تو دُور جا کے بیٹھا ہوں

روئیت موتی یا استخارہ مجربہ : (از کتاب مجربات سنوسیؒ)

یہ عمل نہایت صحیح اور مجرب ہے ۔ اس میں ہرگز شک نہیں کرنا چاہیئے ۔ بعد نماز عشاء تازہ وضو کر کے سونے سے قبل پاک صاف بالکل سفید کپڑے پہنو ۔ اور پاک بچھونے پر دائیں کروٹ قبلہ کی طرف منہ کر کے لیٹ جاؤ ۔ اور لیٹے لیٹے **سورہ والشمس 7 بار ، سورہ والضحی 7 بار ، سورہ واللیل 7 بار ، سورہ الم نشرح 7 بار ، سورہ والتین 7 بار اور سورہ اخلاص 7 بار** پڑھ کر کم از کم 11 بار یہ دعا مانگتے مانگتے سو جائیں ۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم . اللھم بحق ما تلوتہ من کلامک القدیم الذی انزلتہ علی نبیک و رسولک الکریم ارنی فی منامی فلان بن فلان** (متوفی کا نام مع والدہ) **ھذا ما ھو** (اگر کوئی استخارہ یا مقصد ہو تو) **بقدرتک یا علی یا عظیم و اجعل لی من امری فرجا و مخرجا یا علیم یا حکیم و بین لی فی نومی ما یدلنی علی اجابۃ دعوتی انک علی کل شیء قدیر . برحمتک یا ارحم الراحمین o**

اس عمل کی برکت سے پہلی ہی شب میں مقصد پورا ہو جائے گا ۔ ورنہ سات راتوں تک ضرور بالضرور مقصد حاصل ہو ہی جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔

ہم عشق طلب کنی و ہم جاں خواہی   ہر دو طلبی و لے میسر نشود

سید نا شیخ عبد القادر الجیلانیؒ کی روح سے ملاقات کے پانچ مجرب طریقے :

فقیر (عبدالرؤف البلوشی) کو اس بات پر فخر ہے ۔ کہ مَیں خود کو ظاہری و باطنی طور پر حضور غوثِ پاک شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ سے منسوب کرتے ہوئے خود کو اُن کا مرید ومعتقد مانتا ہوں ۔ اور اُمید کرتا ہوں ۔ کہ ! وہ بھی مجھے اپنے فیوض و برکات سے نوازیں گے ۔ انشاء اللہ ۔

1 ۔ حضرت شیخ محمد اکرم قدوسیؒ اپنی مشہور و معروف کتاب '' اقتباس الانوار میں فرماتے ہیں ۔ کہ ! خواب میں سرورِ دوعالم ﷺ کی زیارت کے لئے سات رات (یہ وظیفہ) پڑھے ۔ اور ہر رات ایک ہزار مرتبہ ترکِ حیوانات کے ساتھ (یہی وظیفہ) پڑھے ۔ نیز حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت غوثِ پاکؒ کی زیارت کے لئے (بھی) اسی طرح پڑھے ۔ (وظیفہ یہ ہے) **یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ ۔**

باموا کیل اس طرح پڑھے ۔ **یا رفتما ئیل. یا طا طا ئیل. یا لوما ئیل بحق شیخ عبدالقادر شیئًا للہ ۔**

بہر حال ! مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے ۔ (لیکن نیچے والا طریقہ باموا کیل دعوت یا ذکات کا ہے)

2 ۔ حضرت سلطان العارفین سلطان باہوؒ کی اکثر کتب میں حضور غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے شرفِ ملاقات کا ایک طریقہ مرقوم ہے ۔ جو کہ اس طرح ہے ۔ کہ ! اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے ۔ تو حضرت شیخ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو تین مرتبہ اس طرح پکارے ۔

احضروا بملک الارواح المقدس والحی الحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی حا ضر شو ۔

اور پھر ساتھ ہی تین مرتبہ دل پر کلمہ طیبہ کی ضرب لگائے ۔ تو اسی وقت حضرت پیر دستگیرؒ تشریف لاتے ہیں ۔ اور سائل کی امداد کر کے اس کی مشکل کو حل فرما دیتے ہیں ۔

3 ۔ حضرت شاہ بلاق دھونجؒ نے فرمایا جو (بھی) شخص اسمائے ذیل کا وظیفہ (فقط) ایک لاکھ مرتبہ کی تعداد میں کرے ۔ اِس کو حضرت غوثِ اعظمؒ کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ **یا لطیف یا عزیز یا رزاق یا شیخ عبدالقادر شیئا للہ .** (بمطابق شریف التواریخ)

4 ۔ ایک انتہائی مہربان بزرگ شخصیت حضرت فقیر بہاول صاحب آف نوتک سکھانی ، ڈاک خانہ کالا ، ڈیرہ غازی خان (یہ بزرگ کثیر عمری ، حضرت علامہ محمد اقبالؒ ، شاعر مشرق کے احباب میں سے تھے) نے میرے خالہ زاد بھائی جناب مقصود علی لاشاری (جو کہ ہنر خطاطی میں گولڈ میڈلسٹ ہیں) کو اُن کے خصوصی تقاضے پر زیارتِ پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ کے لئے اپنا ذاتی مجرب وظیفہ بذریعہ خط عطا فرمایا تھا ۔ جس کا مختصر مگر جامع متن یہ ہے ۔

آپ عزیزم (جناب مقصود علی لاشاری صاحِب) نے حضرت قبلہ پیر دستگیر حضرت شیخ محی الدین (عبدالقادر) جیلانیؒ کی زیارتِ مبارک کے لئے وظیفہ کی خاطر استفسار فرمایا ہے ۔ عرض ہے ۔ کہ مندرجہ ذیل تسبیاں (یعنی تسبیحات جو 100-100 ۔ مرتبہ کی ایک تسبیح بنتی ہے) ہر نماز کے بعد اپنا معمول رکھیں ۔ بفضلِ خدا آپ اپنے جذبہ ءشوق اور مقصد میں (ضرور) کامیاب ہوں گے ۔ (انشاءاللہ العظیم)

1 ۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo** ایک تسی (یعنی ایک سو مرتبہ) 2 ۔ **لاکھ شُکر ھے ۔** ایک تسی (یعنی ایک سو مرتبہ)

3 ۔ **یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ ۔ مدد کر میری فی سبیل اللہ ۔** ایک تسی (یعنی ایک سو مرتبہ)

4 ۔ **درود شریف ۔** ایک تسی (یعنی ایک سو مرتبہ) 5 ۔ **توبہ استغفار** ایک تسی (یعنی ایک سو مرتبہ)

اِس فقیر کی طرف سے آپ عزیز (جناب مقصود احمد لاشاری) کو اجازت ہے ۔۔۔۔

(سلام و خراجِ تحسین از حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ)

شاہ جیلان مدد گار تُو باشد — معین الدین غم خوار تُو باشد

5 ۔ علمائے عاملین کا مجرب عمل ہے ۔ کہ آدھی رات گزرتے ہی غسل کرے ۔ بعد میں دو رکعت نماز ننگے سر بہ نیت کشف الروح سیدنا پیران پیر شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ اس طرح پڑھے ۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں بعد سلام شمال ومغرب کے گوشے کی جانب اپنا رخ اور منہ کر کے اسی مصلے پر کھڑے ہو کر اپنا دایاں ہاتھ سینے پر نہایت عاجزی و انکساری سے یہ کلمات (معہ تسمیہ) دوسو بار پڑھیں ۔

یا حضرت میراں سید محی الدین احضرو . اللھم صل و سلم علی نور محمد فی الا رواح ۔

اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اس عمل کی بدولت و برکت سے عالم بیداری ہی میں ورنہ عالم رویاء میں تو ضرور بالضرور زیارت نصیب ہوگی ۔ انشاء اللہ العظیم . بہر حال جب تک زیارت نہ ہو جائے ۔ عمل کے تسلسل کو نہ ٹوٹنے دیں ۔ عمل کے بعد تقریباً ایک آدھ گھنٹے تک جاگیں ۔ پھر آپ کی صوابدید پر ہے ۔ کہ سو جائیں یا عبادت کرتے ہوئے فجر کی نماز تک جاگیں ۔ چند ہی راتوں میں ضرور بالضرور زیارت سے مشرف ہوں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ یہ عمل مجرب ہے ۔

زمیں کھا گئی نوجوان کیسے کیسے — ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے

حضرت علی ھجویری المعروف بہ داتا گنج بخش لاھوری کی زیارت کا عمل:

یہ عمل مزار کے نزدیک ایک ہی نشست میں بیٹھ کر کیا جائے۔ لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو۔ تو شائقین کو چاہیئے۔ کہ! اپنے ہی گھر میں ایک ہی نشست میں بیٹھ کر روزانہ سونے سے (حضرت داتا صاحبؒ کے دیدار کی نیت سے) پہلے جائے نماز پر باوضو بیٹھ کر "درودِ تنجینا" کو ایک ہزار (1000) مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاءاللہ پہلی رات یا چند راتوں میں ہی خود حضور داتا صاحبؒ خود خواب میں آ کر ملیں گے۔ اور بہت سے فیوضات و برکات سے نوازیں گے۔

دوسرا طریقہ: جناب پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب نے بذریعہ کشف حضور داتا گنج بخشؒ سے فیض یابی کا ایک طریقہ تعلیم فرمایا ہے۔ کہ! مزار کے قریب 41 مرتبہ درود شریف، 41 مرتبہ سورہ فاتحہ شریف، 41 مرتبہ سورہ اخلاص شریف، 41 مرتبہ یہ شعر حضوری کے ساتھ پڑھا جائے۔ (گنج بخش فیض عالم مظہرِ نورِ خدا۔ ناقصاں را پیر کامل، کاملاں را رہنما) پھر ان سب کو سرکار داتا صاحب کو پیش کر کے پائنتی جانب کسی ستون یا دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے مراقب ہو کر بیٹھ جائیں۔ انشاءاللہ حضور داتا صاحب کا دیدار اور ان سے ملاقات ہوگی۔

زیارت بابا فرید گنج شکرؒ و حاجت روائی : (بمطابق کتاب اقتباس الانوار)

آیت الکرسی 41 مرتبہ + سورۃ فاتحہ 41 مرتبہ + سورۃ اخلاص 100 مرتبہ + درود پاک 50 مرتبہ + کلمہ تمجید 50 مرتبہ اور اس کے علاوہ جو قرآن مجید سے یاد ہو۔ پھر شیخ فریدؒ 100 مرتبہ + خواجہ فریدؒ 100 مرتبہ + مولانا فریدؒ 100 مرتبہ + درویش فرید 100 مرتبہ + حاجی فریدؒ 100 مرتبہ وِرد کرنا ہے۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کی اُنگشتِ شہادت سے سینہ پر تسمیہ 3 مرتبہ + یاغفور 3 مرتبہ + یااللہ 3 مرتبہ + اور یاھو 3 مرتبہ اپنے سینہ پر لکھیں۔ تاکہ بحالت رویاء (یعنی در خواب) بات کرنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔ بے شمار بزرگوں کا یہ مجرب عمل ہے۔ چاہیئے کہ! زندگی میں ایک بار اِس عمل کو ضرور کرنا چاہیے۔

اللہ محمد ﷺ چار یار حاجی خواجہ قطب فرید **حق فرید، حق فرید**

حضرت سلطان باھوؒ کو خواب میں دیکھنا: اگر کوئی شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے بحالت وضو مصلے پر بیٹھ کر پہلے 11 بار درود پھر ایک بار سورہ یٰسین، تین بار سورہ الملک پھر 11 بار سورہ مزمل پھر 3 مرتبہ رسالہ روحی شریف (جو کہ اِسی کتاب میں چند صفحات آگے دیا گیا ہے) پھر ایک ہزار مرتبہ رُباعی اس طرح سے پڑھیں۔ کہ ہر سینکڑہ پر شعر کو 11 مرتبہ پڑھیں۔ پھر 11 بار درود پڑھ کر اکیلا سو جائے۔ تو اس شخص کو چند ہی راتوں میں دیدار نصیب ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ لیکن جب تک کہ دیدار نصیب نہ ہو۔ صاحب عمل کو چاہیئے۔ کہ اس عمل کی مداومت و استقلال میں قطعاً کمی نہ آنے دے۔ غوث الوقت حضرت سلطان العارفین، سُلطانُ الفقر جنابِ سلطان باھوؒ کا لازمی دیدار نصیب ہوگا۔ انشاءاللہ۔ بہرحال! رُباعی یہ ہے۔

ھر کہ طالب حق بود من حاضرم ز ابتداء تا انتھا یک دم برم
طالب بیا، طالب بیا، طالب بیا تا رسانم روز اول باخدا

اور شعر یہ ہے۔

شُد اجازت باھو را اَز مصطفیٰؐ خلق را تلقین بکن بھر از خدا

روئیت موتی: جناب پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی صاحب، ایک مجرب عمل برائے روئیتِ موتی حضرت بابا جمال دین سرکار کی ایک قلمی بیاض سے نقل کرتے ہیں۔ کہ (فوت شدہ شخص کا تصور کر کے یہ) آیتِ مبارکہ کو صد مرتبہ (اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف) پڑھ کر بنا کسی سے بات چیت کیئے سو جائیں۔ ان شاءاللہ سات دن کے اندر لازمی ملاقات ہو جائے گی۔ آیتِ مبارکہ یہ ہے۔

اِنِّیۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ۔ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ط قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ۔ (سورہ یٰسین۔ آیت نمبر 26-25)

سلسلہ عظیمیہ برخیا میں کشف القبور کا مجرب المجرب طریقہ :

(بمطابق حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی) کسی بھی مزار پر جا کر مسنون طریقہ سے فاتحہ خوانی کر کے اور قُرآن سے جو زبانی یاد ہو پڑھ کر اس کا ثواب صاحبِ قبر کو ایصال کر کے قبر کی پائنتی کی جانب نہایت عاجزی و انکساری اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر ناک کے ذریعے آہستہ آہستہ سانس اندر کی جانب کھینچیں۔ جب سینہ بھر جائے تو سانس کو روکے بغیر آہستگی سے باہر نکال دیں۔ اس مشق کی 11 گیارہ مرتبہ تکرار کریں۔ پھر دونوں چشم بند کر کے اپنے تصور کو قبر کے اندر مرکوز کر دیں۔ پھر کچھ دیر کے بعد ذہن کو قبر کے اندر گہرائی کی طرف لے جائیں۔ گویا کہ قبر ایک گہرائی ہے۔ اور آپ کی تصوراتی و باطنی توجہ قبر کی گہرائی میں اُترتی ہوئی چلی جارہی ہے۔ اس توجہ کے تسلسل کو قطعاً ٹوٹنے نہ دیں۔ چند ہی لمحات کے بعد باطنی توجہ مُتحرک ہونا شروع ہو جائے گی۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ صاحبِ مزار کی روح عالمِ غیب میں صاحبِ مشق کی بند آنکھوں کے سامنے آ کر نمودار ہوگی۔ یاد رہے کہ صاحبِ مشق کے تقوی، ذہنی سکت اور باطنی قوت کی بیداری ہی کی مناسبت سے مسلسل مشق، کوشش اور اس عمل کے بار بار تکرار ہی سے عمل میں کامیابی ممکن ہے۔ اور جب بار بار مزارات پر جا جا کر اصحابِ قبور سے ملاقات کا سلسلہ شروع ہو جائے۔ تو صاحبِ مشق و عمل ہذا اسی تصوراتی مشق کے ذریعے محض اپنے قوی تصور سے گھر پر بیٹھے بیٹھے کسی بھی صاحبِ مزار کے مزار و قبر کا نقشہ ذہن میں لا کر نہ صرف ملاقات کر سکتا ہے۔ بلکہ اپنے حل طلب مطالب و مقاصد میں استعانت بھی حاصل کر سکتا ہے۔

دیکھا ہے زندگی کو کچھ اتنے قریب سے چہرے تمام لگنے لگے ہیں عجیب سے

عمل کشف القلوب و کشف القبور :(صاحب جواہر خمسہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری)

جو کوئی اس دُعائے ہفت پیکر کو سات روز تک برابر علی الترتیب بذا بشرائط خلوت معہ پرہیز روحانی پڑھے گا۔ تو ایسے شخص کو کشف القلوب و کشف القبور حاصل ہوگا۔ اور عالم ملائکہ اس پر منکشف ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعائے ہفت پیکر یہ ہیں۔

☆ **پیکر اول** : (شب شنبہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیۡلُ تَجَلَّلۡتَ بِالۡجَلَالِ وَالۡجَلَالُ فِیۡ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیۡلُ یَا دَآئِمُ الۡمَعۡبُوۡدُ وَیَا مُنۡعِمَ الۡمَقۡصُوۡدُ وَیَا مَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا اَحۡکَمَ الۡحَاکِمِیۡنَ o ☆ **پیکر دوئم** : (شب یکشنبہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیۡفُ بِاَوۡصَافِ کَمَالِهٖ بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافَةُ فِیۡ لَطَافَةِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیۡفُ اِنَّا سَمِعۡنَا کِتَابًا اُنۡزِلَ مِنۡ م بَعۡدِ مُوۡسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ وَاِلٰی طَرِیۡقٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ” وَیَا خَیۡرَ ” الرَّازِقِیۡنَ o☆ **پیکر سوئم** : (شب دوشنبہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیۡعُ الۡبُرۡهَانُ وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡکَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ یَا سَمِیۡعُ تَسۡمَعۡتَ بِالسَّمۡعِ وَالسَّمۡعُ فِیۡ سَمۡعِ سَمۡعِکَ یَا سَمِیۡعُ وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ وَهُوَ الۡحَقُّ الۡوَکِیۡلُ یَا اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ o ☆ **پیکر چھارم** : (شب سہ شنبہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا عَلِیۡمُ یَا عَظِیۡمُ تَعَظَّمۡتَ بِالۡعَظۡمَةُ وَالۡعَظۡمَةِ فِیۡ عَظۡمَةِ عَظۡمَتِکَ یَا عَظِیۡمُ فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِکَ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَکُمۡ وَمَثۡوٰکُمۡ وَیَا خَیۡرُ النَّاصِرِیۡنَ o ☆ **پیکر پنجم** : (شب چہارشنبہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَارَحِیۡمُ تَرَحَّمۡتَ بِالرَّحۡمَةِ وَالرَّحۡمَةُ فِیۡ رَحۡمَةِ رَحۡمَتِکَ یَا رَحِیۡمُ یَا حَفِیۡظُ تَحَفَّظۡتَ بِالۡحِفۡظِ وَالۡحِفۡظُ فِیۡ حِفۡظِ حِفۡظِکَ یَا حَفِیۡظُ یَا مُکَرِّمَ الصَّادِقِیۡنَ وَیَا مُنۡعِمَ الۡحَافِظِیۡنَ o ☆ **پیکر ششم** : (شب پنجشنبہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیۡمُ تَکَرَّمۡتَ بِالۡکَرَمِ وَالۡکَرَمُ فِیۡ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیۡمُ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ☆ وَاللّٰهُ بَصِیۡرٌ ” مبِمَا تَعۡمَلُوۡنَ یَاسَرِیۡعُ الۡحَاسِبِیۡنَ o ☆ **پیکر ھفتم** : (شب جمعہ) : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوۡرُ تَغَفَّرۡتَ بِالۡمَغۡفِرَةِ وَالۡمَغۡفِرَةُ فِیۡ مَغۡفِرَةِ مَغۡفِرَتِکَ یَا غَفُوۡرُ۔ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ” ☆ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ☆

چونکہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ ایک عظیم اور بلند مرتبت ولی اللہ تھے۔ اُنؒ کو تو اِس عمل میں ایک ہفتہ کے اندر کامیابی نصیب ہوگئی۔ لیکن عوام الناس (بالخصوص ہمارے جیسے) کو یہ عمل مسلسل 28 ۔ایام تک بجالانا ہوگا۔ تاکہ اِس عمل میں ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

روئیت موتی : بعدنمازِ عشاء مگرسونے سے پہلے پاک و مصفٰی و معطر سفید کپڑے پہن کرلوگوں اور شرشور سے ذرا الگ تھلگ ہوکر دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھیں۔ کہ پہلی رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ والشمس** ۷ بار اور دوسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ واليل** ۷ بار پڑھ کر درج ذیل نقش زعفران و عرق گلاب کی روشنائی سے بنائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

حسبنا اللہ و نعم الوکیل. نعم المولٰی و نعم الوکیل.

اب دو رکعت کی ادائیگی کے بعد لیٹے ہوئے اس نقش کو زیر بالیں رکھ کر یہ دعا 7 مرتبہ پڑھنی ہے ۔بسم اللہ الرحمن الرحیم . اللھم ارنی فی منامی روح فلاں بن فلاں ۔ (اُس نبیؑ یا شہید یا ولی اللہ یا عزیز و اقارب میں کسی متوفی یا اپنے کسی دوست و پیارے کا نام) پھر یہ دعا پانچ بار پڑھتے پڑھتے سوجائیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم☆ واجعل لی فی امری فرجا و مخرجا وارزقنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابة دعوتی بحق قل ھو اللہ احد o اللہ الصمد o لم یلد. ولم یولد oولم یکن لہ کفوا احد o

عــظیم المرتبت عزیمت برائے حصولِ کشف : حضرت سید غوث علی شاہ قلندری قادریؒ کو یہ عزیمت گوالیار کے ایک متقی لوہار سے میسر ہوئی تھی ۔ یہ عزیمت بہت ہی عجیب وغریب اور صدہا تاثیرات کی حامل ہے ۔ بعد از دعوت ، یہ عزیمت جس بھی مقصد کے لئے پڑھی جائے گی ۔ مقاصد پورے ہوں گے ۔ بالخصوص کشف القبور، کشف القلوب وامور مخفیہ کے کشف میں یہ عزیمت باکمال و بے مثال ہے ۔اس عزیمت کی دعوت کا طریقہ یہ ہے ۔کہ! پرہیز روحانی کے ساتھ کوئی تخلیہ کی جگہ مقرر کر کے **41** ۔ایام تک ہر نماز کے بعد **25-25** مرتبہ اور رات کو سونے سے قبل **111** (ایک سو گیارہ) مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں ۔ دورانِ پڑھائی کوئی بخور یا اگربتی لازمی جلائیں ۔ بعد از دعوت اس عزیمت کو دن میں کسی بھی وقت **11** مرتبہ صبح اور **11** مرتبہ رات کو سونے سے قبل تاحیات پڑھنے کا التزام رکھیں ۔ یاد رہے کہ! مداومت عمل ہی سے اس کی تاثیر باقی رہے گی ۔عزیمت بابرکت و کثیر الفوائد یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo **اَقْسَـمْـتُ وَ عَـزَمْـتُ عَلَيْكُمْ يَا رُوْقِيَآ ئِيْلُ يَا اَحْمَرُ يَا مِيْكَآ ئِيْلُ يَا مُوْهُبْنُ الْحَارِثِ يَا عِزْرَآ ئِيْلُ يَا مُـذْ هِبُ يَا اِسْرَآفِيْلُ يَا بُرْقَانُ ا لْيَهُوْدُ وَيَا رُوْيَآ ئِيْلُ وَيَا شَمْهُوْرِشُ وَيَا غِشَآ ئِيْلُ وَالْاَبْيَضُ وَيَا دَرْدَآ ئِيْلُ وَيَا مَيْمُوْنُ وَيَـا اَيُّهَاالْاَرْوَاحِ الْعُلْوِيَّةِ وَا لسِّفْلِيَّةِ اُحْضُرُوْنِىْ فِىْ قَضَآءِ حَاجَتِىْ اَ لْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَا لِكَ ا لْـمُـلْكِ يَا نُوْرُ يَا بَاسِطُ يَا جَوَّادُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا قَهَّارُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا وَدُوْدُ يَا رَءُوْفُ يَـا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا عَا لِمُ الْخَفِيَّاتِ يَا بَاسِطُ يَا جَوَّادُ يَا قَا هِرُ يَا قَادِرُ عَزَمْتُ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْـسِ وَالْاَرْوَاحِ وَيَـا صَـاحِبَ السِّحْرِ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنْ جُنُوْدِ اِبْلِيْسَ وَيَـا كُـنُـوْزَ ا لْمُلْكِ يَا مِيْمُ يَامِيْمُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ بِحَقِّ مَيْمُوْنِ حَبْشِىْ وَمَيْمُوْنِ اَعْمٰى وَ جَمِيْعِ الْكُتُبِ اَ لَّتِىْ اُ نْزِلَتْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ بِحَقِّ سَلٰمٌ" قف قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍo وَامْتَازُو ا لْيَوْمَ اَيُّهَا ا لْمُجْرِمُوْنَ ۔ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسِيْـنَ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ" مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَّهْـدِىْ اِ لَـى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَـنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۔وَبِـحَقِّ يَاَيُّهَاالْمُزَّمِّلُ ۔قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۔وَبِـحَقِّ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ" ۔اَ لـلّٰهُ الصَّمَدُ ۔وَبِـحَـقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔مَلِكِ النَّاسِ ۔وَبِـحَـقِّ اَ لْـحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَا لَمِيْنَ ۔وَبِحَقِّ يَآ يُّهَـاالْاَرْوَاحِ الْـعُلْوِيَّةِ مُسْلِمًا يَا نُوْرٌ" وَّا لسِّفْلِيَّةِ يَهُوْدِ يًّا وَ بِحَقِّ مَيْمُوْنِ ا بْنُ الْمَيْمُوْنَ اَلَّذِىْ اَقْوٰى وَبِحَقِّ مَيْمُوْنَ زَنْگِىْ وَمَيْـمُـوْنَ نُـوْبِـىْ صَـاحِبِ الْاَعْوَانِ الْهِنْدِىَّ اَخْرِمِنَ الْجِنِّ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ اُخْرِجُوْا مِنَ الْكِنِّ وَالْاَكْنَانِ وَمِنَ الرُّكْنِ وَالْاَرْكَـانِ اُخْـرِجُوْا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَبِحَقِّ خَا تِمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاءُ وْدَ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ آصِفِ ابْنِ بَرْخِيَّا سَـالَارِ پَـرِيَـانْ وَبِـحَقِّ قَيْقَطُوْشِ سِبْطُ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَبِحَقِّ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰ لِهٖ وَ صَـحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا قَوْ قَلْ قَوْقَلَانَ يَا عَجُوْزُ اُمُّ الصِّبْيَانِ خُذْ هٰذَا بِا شَدِّ الْاَرْخِ وَبِحَقِّ تَوْرَيْتُ عَنْ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا الـصَّلَا ةُ وَالسَّلَا مُ وَاِنْـجِيْـلُ عَـنْ عِيْسٰـى عَـلَيْهِمَا الصَّلَا ةُ وَالسَّلَا مُ وَ زَبُوْرٍ عَنْ دَاءُوْدَ عَلَيْهِمَا الصَّلَا ةُ وَالسَّلَا مُ وَفُـرْقَـانِ حَـمِيْـدِ عَـنْ سَيِّـدِ نَـا مُـحَـمَّـدِ مُـصْـطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰ لِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِحَقِّ اَرْوَاحِ السِّفْلِيَّةِ ۔ اُحْضِرُوْنِىْ فِىْ قَضَآءِ حَاجَتِىْ وَامْدُ دُ نِىْ فِىْ وَقْتِىْ هٰذَا (حاجت) بِحَقِّ سُلْطَانِ الْاَ نْبِيَآءِ وَالْمُرْ سَلِيْنَ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰ لِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسُلْطَانِ الْاَوْلِيَآءِ سَيِّدِ الْمَشَا ئِخِ وَ شَيْخُ الْكُلِّ حَـضْرَتْ شَيْخ سَيِّد عَبْدُالْقَادِ رِ الْجِيْلَا نِىْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ. اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا ۔ وَ صَـلَّـى ا لـلّٰـهُ تَـعَـالٰـى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ نُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى ا للّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰ لِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔آمِيْنَ يَا رَبُّ الْعَا لَمِيْنَ ۔**

کشف القبور و کشف الارواح کا آسان عمل :

یہ عمل مبارک ہمارے مرشد و مربی شیخ سید محبوب الٰہی شاہ بخاری قادری دہلویؒ اور کئی دیگر لوگوں کا مجرب المجرب عمل ہے۔ شاد گیلانی صاحب نے خود بھی یہ عمل کیا۔ اور اپنے کئی شاگردوں سے بھی یہ عمل کرایا۔ لہذا اس عمل کو مجرب المجرب اور مستند ہونے کی قوی سند حاصل ہے۔ اس عمل کا طریقہ کار یہ ہے۔ کہ نوچندی شب جمعہ کو تنہائی میں یہ کلماتِ عظیمہ پڑھیں **یا صمد ۔ یا صمد ۔ اللہ الصمد ۔** ☆ پہلی شب میں یہ کلمات عظیمیہ **5000** پانچ ہزار بار پڑھنے ہیں۔ پڑھائی کے دوران آنسو زاروقطار آئیں گے۔ رقت طاری ہوگی۔ اور قلبی ڈھرکن بھی تیز ہو جائے گی۔ دراصل یہ تمام کیفیات اس عمل کی استجابت کی علامات اور نشانیاں ہیں۔ ☆ دوسری شب میں یہی کلمات عظیمیہ **4000** بار پڑھیں۔ ☆ تیسری شب میں یہی کلمات عظیمیہ **3000** ہزار بار پڑھیں۔ ☆ چوتھی شب میں یہی کلمات عظیمیہ **2000** ہزار بار پڑھیں۔ ☆ پانچویں یعنی عمل کی آخری رات کو یہ کلمات عظیمیہ صرف **1000** ایک ہزار بار پڑھیں۔

اس کے بعد روزانہ مداومت کے لئے بعد نماز فجر یا صبح کو اور بعد نماز عشا یا سونے سے قبل **1000 - 1000** بار پڑھتے رہنا ہے۔ تا کہ حاملِ عمل اس عمل کی برکت سے ہی عالم رویاء میں بزرگان دین کی زیارات سے ہمیشہ مستفید ومتنفع ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ العظیم۔

بعد ریاضت اگر کسی مزار پر **کشف القبر** کا شوق دامن گیر ہو۔ تو وہاں پر جا کر طریقہ مسنونہ کے مطابق فاتحہ پڑھ کر **1001** ایک ہزار ایک بار یہ کلمات عظیمیہ (**یَا صَمَدُ ۔ یَا صَمَدُ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ**) بچشم بند پڑھیں۔ تو ضرور بالضرور کشف القبور حاصل ہوگا۔

بعض جگہ پر یہی کلماتِ عظیمہ **الصَّمَدُ الصمد اللہ الصمد** بھی آئے ہیں۔ (پیرومرشد کی کتاب جواہراولیاء)

لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اس تصرف کو حاصل کرنے کے لئے اگر پہلی رات **5000** پانچ ہزار بار پڑھنے کے دوران رقت طاری نہ ہو آنسو نہ نکلیں یا قلبی دھڑکن بہت تیز نہ ہوئی۔ تو سمجھ لیں کہ عمل میں کامیابی نہیں ہوگی۔ لہذا اگلے ماہ کی نوچندی جمعرات کا انتظار کریں۔

عمل کشف القبور : (طریقہ ءصدر یہ اَز قبلہ پیر و مرشد سید محبوب علی شاہ بانوا قادریؒ)

اس طریقے کو مسلسل کرنے سے صاحبِ قبر سے انسیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ صاحب عمل کے ساتھ عالم رویاء میں روزانہ ملاقات کرتا رہتا ہے۔ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اِس مجرب عمل کا طریقہ یہ کہ روزانہ رات کو سونے سے قبل مزار پر جا کر سب سے پہلے تو صاحب قبر کو سنت نبوی ﷺ کے مطابق سلام مسنونہ پیش کرے۔ پھر فاتحہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے۔ اور پھر قبر کے سینے کے مقابل بیٹھ کر اول و آخر طاق مرتبہ درود وسلام پڑھے، پھر یہ آیتِ طیبہ **1000** مرتبہ پڑھے۔ **لَا یُجَلِّیْھَا لِوَ قْتِھَا اِلَّا ھُوَ**۔ (سورہ اعراف۔ آیت نمبر۔**187**)

کیفیت زیارت قبور بزبان علامہ علی قاریؒ :

عاشق رسول ﷺ حضرت امام علامہ محمد یوسف بن اسماعیل النبہانی فلسطینیؒ اپنی گراں مایہ تصنیف **شواھد الحق فی الاستغاثہ بسید الخلق** میں فرماتے ہیں۔ کہ حضرت علامہ ملا علی قاری الحنفیؒ نے **شرح حصن حصین** میں ایک عظیم فائدہ بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس صورت کا اپنانا اور یہ کیفیت اختیار کرنا ہر اس شخص کے لئے مستحب ہے۔ جو قبور انبیاءؑ اور رسل علیہم السلام یا قبور صحابہؓ واولیائے عظام وعلمائے حق وشہداء کی زیارت سے بہرور ہونا چاہے۔ یا پھر کسی نبیؑ ولیؒ یا شہید یا پھر کسی عالم وصالح کی زیارت کا مشتاق ہو۔ یا پھر کوئی یہ خواہش رکھے۔ کہ کسی صاحب قبر کی روح اقدس تیرے پاس آن حاضر ہو۔ اور حاجت مند شخص ان صاحب قبر کے سامنے اپنی حالت زار عرض کرے۔ خواہ زبان قال سے یا زبان حال سے۔ تا کہ وہ (یعنی صاحب قبر) اس حاجت مند کے حق میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارش وشفاعت (سفارش) کریں۔ اور اس کی مشکلات میں کفایت کریں۔ اور ہمہ قسم امراض جسمانیہ وروحانیہ سے شفا دیں۔ تو ایسے شخص کو چاہیے۔ کہ! وہ **سورہ اخلاص 11** گیارہ مرتبہ پڑھے اور اگر قرآن مجید کا دل مقدس یعنی **سورۃ یٰسین** بھی پڑھے۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ اور قضائے حاجت میں سریع الاثر ہیں۔ اور **سورۃ فلق** اور **سورۃ والناس** ہر ایک کو تین تین مرتبہ پھر **سورہ فاتحہ** ، **سورہ بقرہ** کی پہلی آیات (**الم** سے **ھم المفلحون** تک) اور **سورہ بقرہ** کی آخری آیات (**امن الرسول** سے آخر سورۃ تک) اور پھر **99**۔ **اسماء الحسنیٰ** پڑھے اور پھر آنکھیں بند کر کے اور اپنے دل کو پوری طرح حاضر کر کے تین بار **لا الہ الا اللہ** پڑھے۔ پھر تین بار صرف **اللہ اللہ اللہ** کو اس طرح پڑھے۔ کہ اسم ذات **اللہ** کے لام ادا کرتے وقت آواز کو لمبا کرے۔ پھر تھوڑا سا توقف کر کے کہے۔ **السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ**' یاسیدی (نام صاحب قبر)! بعد ازاں صاحب مزار کے حضور دل ہی دل میں اپنی تمام پریشانیاں پیش کرے۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم اور صاحب مزار کی شفاعت سے فوری طور پر ان شدائد و مصائب کو دور فرمائے۔ یہ بات ذہن نشیں رہنی چاہیئے۔ کہ کشف القبور و کشف القلوب اور کشف الارواح اور چہل اسمائے الھیہ کے عظیم المرتبت اور جلیل القدر تصرفات کے حصول کو بناء تقوٰی اور شریعت پر بھرپور پاسداری کے بغیر ناممکن العمل امر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ وما توفیقی الا باللہ۔

پتھر ذہن گلاب نہیں ہوندے — کورے کاغذ کتاب نہیں ہوندے
جے کرلی ، یاری بھلیا! — یاراں نال حساب نہیں ہوندے

عمل کشف القبور : (مجرب عمل از حضرت شاہ ولی اللہؒ از کتاب القول الجمیل)

جب مقبرہ میں داخل ہوں ۔ تو پہلے صاحب قبر کے ایصالِ ثواب کے لئے دو رکعت نفل ادا کرے ۔ اگر سورہ فتح یاد ہو ۔ تو پہلی رکعت میں پڑھے ۔ اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھو ۔ اگر یاد نہ ہو ۔ تو دونوں رکعتوں میں پانچ پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو ۔ بعدہٗ قبلہ کی طرف پشت اور قبر کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ ۔ پھر ایک مرتبہ آیت الکرسی اور وہ سورتیں ، جو عموماً زیارت کے لئے پڑھی جاتی ہیں ۔ مثلاً سورہ ملک (سورہ یسین ، سورہ مزمل ، سورہ تکاثر وغیرہا) اس کے بعد چاروں قل پڑھو ۔ اور سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر ختم کرو ۔ اور تکبیر پڑھو ۔ اس کے بعد سات مرتبہ قبر کا طواف کرو ۔ اور ساتھ ساتھ تکبیر بھی پڑھتے جاؤ ۔ دائیں طرف سے شروع کرو ۔ پائنتی جانب رخسار رکھو ۔ طواف کے بعد میت کی جانب منہ کر کے قبر کے نزدیک (چھار زانو) بیٹھ جاؤ ۔ پھر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر بیٹھنا ہے ۔ پھر اکیس مرتبہ '' **یا رب** '' کی دل پر ضرب لگا کر آسمان کی طرف رُخ کر کے '' **یا روح** '' کی ضرب لگاؤ ۔ اس کے بعد دل پر '' **یا رب** '' کی ضرب لگا کر آسمان کی طرف رُخ کر کے '' **یا روح** '' کی ضرب لگا کر کر پھر دل پر '' **یا روح الروح** '' کی ضربات لگاؤ ۔ کم از کم آدھا گھنٹہ یہ ضربات لگاتے رہیں ۔ تو اُسی دن یا کچھ ہی دنوں میں کشف القبور حاصل ہو جائے گا ۔ ان شاء اللہ ۔

عمل کشف القبور : میرے شیخ طریقت اپنی قلمی بیاض بنام رسالہ حل المُشکلات میں رقمطراز ہیں ۔ کہ اولیائے کاملین کا یہ معمول رہا ہے ۔ کہ وہ خود اور اپنے مریدین کی اصلاحی تربیت کے دوران اُن کو مزارات پر بھیجا کرتے تھے ۔ تا کہ وہ خود یا اُن کے مریدین ، معتقدین ، متوسلین مزارات پر جا کر صاحب مزار سے کچھ پوچھ سکیں ۔ اور بعد از دریافت غیبی امور وہ مستفید و متفع ہو سکیں ۔ مزید براں ! اُن سے فیوضات و برکات حاصل کر سکیں ۔ اس ضمن میں میرے پیر و مُرشد و مُربی نے کشف القبور کا اپنا صدری و مجرب طریقہ بتلایا ہے ۔

جُمعرات کو نہا دھو کر پاکیزہ و مُعطر کپڑے پہن کر عطر لگا کر رات کو بوقت تہجد جس صاحب قبر کی روح سے مُلاقات کرنا مقصود ہو ۔ اس قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز نفل پڑھے ۔ یاد رہے کہ عامل اور قبر کے مابین کوئی پردہ ، کوئی دوسری قبر یا کسی بھی قسم کی کوئی چیز حائل نہ ہو ۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **100** ہ اخلاص پڑھیں ۔ پھر سلام پھیر کر نہایت صدق قلب وخشوع وخضوع سے اللہ جل شانہ کے آگے اس صاحب قبر کی روحِ مبارک کے حاضر ہونے کی دل سے دعا کرے ۔ پھر **100** مرتبہ درود شریف پڑھ کر **حزب البحر شریف** (یہ مشہور و معروف حزب شیخ ابوالحسن شاذلیؒ سے منقول ومنسوب ہے اور اس دعا کا اہتمام والتزام تمام سلاسل طریقت میں کیا جاتا ہے) کو پڑھے اور جب اس جگہ پر پہنچے ۔ **ستر العرش مسبول ورآئھم مُحیط** ---- ☆ تو اِن کلماتِ عظیمہ کو قبر کی طرف نظر اُٹھا کر مسلسل تکرار کرتا رہے ۔ تو کچھ ہی لمحات بعد روح آن حاضر ہوگی ۔ جب روح حاضر ہو جائے تو عامل کو چاہیئے کہ فوراً اُٹھ کھڑے ہو کر دایاں ہاتھ سینے پر رکھ کر نہایت ادب و احترام و عاجزی سے حاضر روح کو سلام مسنون کرے ۔ وہ روح جواب دے گی ۔ عامل روح سے باتیں کرے گا ۔ اور اپنے حل طلب مسائل کا حل چاہے گا ۔ انشاء اللہ ۔

ہوئی مدت کہ غالب مر گیا ، پر یاد آتا ہے وہ ہر بات پہ کہنا کہ یوں ہوتا تو کیا ہوتا

کشفُ الارواح کا مجرب طریقہ :

یہ مجرب طریقہ شیخ العالمین حضرت سید خواجہ یٰسین علی نظامی حسنیؒ نے اپنی گراں مایہ تصنیف بنام **کمالات مسمریزم** میں تحریر فرمایا ہے ۔ آپؒ فرماتے ہیں ۔ یہ وہ طریقہ ہے ۔ جس کے ذریعہ سے صاحب قبر کی روح عامل کے سامنے آجاتی ہے ۔ اور عامل اس روح سے ہم کلام ہو کر نہ صرف روحانی فیض سے مستفید ہو سکتا ہے ۔ بلکہ نیک و بد حالات بھی معلوم کر سکتا ہے ۔ لہٰذا جب بھی کوئی شخص کسی صاحب قبر کی روح مبارکہ سے ملاقات کا شائق اور متمنی ہو تو اس کو لازم ہے ۔ کہ نوچندی جمعرات کو غسل کر کے پاکیزہ و معطر کپڑے پہن کر شب جمعہ میں رات کو بوقت تہجد جس روح سے ملاقات کرنے کا متمنی ہو ۔ وہ صاحب قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز اس طرح سے ادا کرے ۔ کہ ہر رکعت میں **سورۃ فاتحہ** کے بعد سو بار **سورۃ صمدیہ** (اخلاص) پڑھے ۔ بعد سلام سو بار **درود و سلام** پڑھے ۔ اور نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اس روح کے ظاہر ہونے کی دعا کرے ۔ بعد ازاں دوبارہ سے سو بار **درود و سلام** پڑھ کر سات بار **سورۃ یٰسین معہ تسمیہ** اس طرح پڑھے ۔ کہ ہر بار **سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ** کی سات بار تکرار کر کے سورۃ یٰسین کو مکمل کرے ۔ مگر یہ بات ضرور ذہن نشین رہے ۔ کہ اس آیت مبارکہ کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ روح حاضر ہوگی ۔ پس عامل پر لازم ہے ۔ کہ سورۃ یٰسین ختم کر کے روح سے ہمکلام ہو ۔ اور اس کے سلام کا جواب دے ۔ اور سورۃ مبارکہ ختم ہونے کے بعد آخر میں بھی سو بار درود و سلام پڑھیں ۔ (یاد رہے ۔ کہ) صاحب عمل **سید یٰسین علی نظامی حسنی**ؒ فرماتے ہیں کہ یہ عمل ان کا مجرب ہے ۔ اور کچھ شک وشبہ اس عمل میں قطعاً نہیں ہے ۔ اگر کسی صاحب سے ایک دفعہ نہ ہو ۔ تو دوبار ، سہ بار ، بلکہ بار بار یہ عمل کرے ۔ انشاء اللہ ضرور بالضرور ملاقات ہوگی ۔ نیز نزول ارواح کے وقت عامل کو کسی قسم کا خوف نہ کرنا چاہیے ۔ کیونکہ اس عمل کی بدولت و برکت سے صاحب قبر کی روح حالت بیداری میں عامل کی آنکھوں کے سامنے دکھائی دیتی ہے ۔ اس عمل میں یہ بھی ضروری شرط ہے ۔ کہ عامل و قبر کے درمیان کسی بھی قسم کا کوئی حجاب نہ ہوا ۔ ورنہ ہی کوئی دوسرا شخص وہاں پر موجود ہو ۔

نگہ بلند ، سخن دل نواز ، جاں پر سوز یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لئے

صلوۃ برائے کشف القبور: (طریقہ از حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ در کتاب جواہرِ خمسہ۔اورادِ غوثیہ)

جب کوئی سالک کشف القبور کا عمل کرنا چاہے۔تو چاہیئے۔کہ! جمعرات کا روزہ رکھے۔لیکن افطار میں بھی بالکل تھوڑا سا کھانا کھائے۔(میرے خیال میں بجائے کھانا کھانے کے چند کھجور اور ایک گلاس پانی پی لیں) اور سالک تمام رات بیدار رہے۔بعد نمازِ جمعہ قبرستان (یا کسی مزار پر) جائے۔لیکن راستے میں کسی کے ساتھ کوئی بات نہ کرے۔جب قبرستان پہنچ جائے۔تو مزارات کی طرف متوجہ ہو کر یوں کہے۔**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o روی عن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان النبی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم یعلمھم اذا خرجوا الی المقابر ان یقول قائلھم** ۔(**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**) **اَلسَّلام علیکم دار قوم مؤ منین وانا ان شاء اللہ بکم لا حقون** ۔اس کے بعد **سورہ فاتحہ** پڑھ کر تین مرتبہ **سورہ اخلاص** پڑھے۔اور اس پڑھائی کا ثواب حضور ﷺ کی تمام اُمت اور اس قبرستان کے تمام اہلِ قبور کو ایصال کرے۔پھر بآواز بلند چالیس (**40**) مرتبہ **اللہ اکبر اللہ اکبر** کہے۔پھر دو قبور کے درمیان مصلا بچھا کر (بحساب **خُذْ حَرْ فَا قُلْ مِائَۃً**) یہ اسم مبارک ایک ہزار سات سو پینسٹھ (**1765**) مرتبہ پڑھے۔ **یَا قَرِیْبُ اَلْمُجِیْبُ اَلْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا قَرِیْبُ o** اس کے بعد چار رکعت ایک سلام سے اس طرح سے نیت کر کے پڑھے۔**نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوۃ اظہار الکشف اصحاب القبور متوجھا الی جھۃ الکعبۃ۔اللہ اکبر**۔چاروں رکعتوں میں **سورہ فاتحہ** کے بعد (3 مرتبہ) **سورہ اذا جاء نصر اللہ** اور (9 مرتبہ) **سورہ اخلاص** پڑھے۔نماز سے فارغ ہو کر آنحضور ﷺ پر دس مرتبہ درود وسلام پڑھے۔پھر حالت تشہد ہی میں بیٹھے بیٹھے سر نیچے کر کے اور دونوں آنکھیں بند کر کے اپنی طرف متوجہ ہو کر تین سو ساٹھ (**360**) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔"**یَا قَرِیْبُ اَلْمُجِیْبُ اَلْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا قَرِیْبُ o**" پڑھے۔پھر سر اُٹھا کر بآوازِ بلند چالیس مرتبہ "**اللہ اکبر اللہ اکبر**" کہے۔اور پھر صد مرتبہ یہ آیت پڑھے۔"**فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید**"۔(سورہ قٓ، آیت نمبر 22) پڑھے۔ چند ہی منٹوں کے بعد پردہ غیب سے تمام ارواح قبرستان ایک صحرا میں بشکل بھیڑ نظر آئیں گیں۔انشاءاللہ تعالیٰ۔سالک اپنے تقویٰ اور استعداد کے مطابق ہر ایک روح کے حال سے واقف ہو جائے گا۔لیکن اپنے عامل و سالک اس راز کو عوام الناس پر قطعاً ظاہر نہ کرے۔آگے چل کر جناب حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ فرماتے ہیں کہ یہ عمل میں نے لکھنا نہیں تھا۔لیکن چونکہ یہ اورادِ فقیر (جناب حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ) کے خاص الخاص اوراد میں سے ہیں۔اس لئے اس پر بھی قلم چلا دیا گیا۔کیونکہ اسرار مسطور کا تو ویسے بھی مخفی رہنا ضروری ہے۔

بزرگوں کی زیارت کا مجرب صابری عمل: (عمل از: حضرت سید علی صابر کلیریؒ)

کچھ لوگ کشف القبور کے خواہشمند ہوتے ہیں۔حالانکہ (میرے نزدیک) تو یہ ایک بچوں کا کھیل ہے۔خیر اگر ابتدائے سلوک میں اسی کا شوق ہو تو چاہیئے۔کہ سب سے پہلے کسی کامل بزرگ سے بیعت ہو۔بعدہٗ پرہیز عمومی کے ساتھ روزانہ سونے سے پیشتر تجدید وضو کے بعد پاک صاف اور معطر بستر پر تنہا قبلہ رخ منہ اور سر شمال جانب کر کے لیٹ کر آیت الکرسی مع تسمیہ اور چاروں قل شریف مع تسمیہ پڑھ کر سینہ پر دم کیا کریں۔اس کے بعد دس مرتبہ سورہ فاتحہ مع تسمیہ، تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے متبرکہ، پھر تین مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ پڑھ کر اپنے دائیں و بائیں دم کرتے رہیں۔پھر درود و سلام سو مرتبہ پڑھ کر سر کی جانب پھونکے۔اور پھر سورہ الم نشرح لاتعداد مرتبہ پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔انشاءاللہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں ہی بزرگوں کی زیارتیں ہونا شروع ہو جائیں گیں۔اکتالیس یا زیادہ سے زیادہ اکیاون دنوں بعد تو جس بھی بزرگ کا دل میں خیال آئے گا۔انہیں کی زیارت ہوگی۔اور جس بھی قبر کے پاس باوضو دوزانو ہو کر بیٹھ کر مراقبہ کرے گا۔تو انشاءاللہ تعالیٰ معاً صاحب قبر کی زیارت ہوگی۔اور اگر دل زیادہ مصفی ہوا۔اور باطن بھی صاف ہوا۔تو عین ممکن ہے۔کہ صاحب قبر سے ملاقات بھی ہو جائے۔اور صاحب قبر سے فیوض و برکاتِ باطنی بھی حاصل ہوں۔انشاءاللہ العظیم۔

کسی خاص روح سے ملاقات کا طریقہ:

ترکیب عمل کے مطابق عمل کے روز صاحب عمل روزہ رکھے۔اور روزہ افطار کرنے کے بعد خلوت کے کسی پاک و پاکیزہ مکان یا کمرہ کو خوشبویات یا اگربتی سلگا کے ماحول کو خوشبودار بنادے۔پھر عشاء کی نماز وہیں یا مسجد میں پڑھ کر اسی جگہ آجائے۔پہلے دو رکعت **بنیت رؤیت موتی** کے اس طرح پڑھے۔کہ ہر رکعت میں **سورۃ فاتحہ** کے بعد 3 بار **آیت الکرسی** 3 بار **سورہ الم نشرح** اور 11 بار **سورۃ اخلاص** بھی پڑھ کر بعد سلام بحالتِ تشہد 110 بار سورہ اخلاص پڑھ کر 11 مرتبہ درودِ پاک پڑھے۔اور اس نماز، سورتوں اور درود پاک کا ثواب اسی روح کو ایصال ثواب کرے۔جس کو خواب میں وہ دیکھنے کا متمنی ہو۔اس کے بعد 330 مرتبہ عزیمت پڑھ کر بنا کسی سے بات کئے سو جائے۔عزیمتِ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o حُبٌ. قُبٌ. طَبَا بِیْقٌ. طَبَائِیْقٌ. طَاعٍ. طِب. لِحُبٌ. شَافِعٌ. وَ شَفِیْعٌ. وَ مُجْتَمِعٌ. وَ حِرْزٌ. وَ حَرِیْزٌ. وَ دِیْقٌ. وَ جَنَّۃٌ. بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ. اللھم ارنی فی منامی۔

(جس بزرگ ولی شہید صحابیؓ یا پیغمبرؑ کی زیارت کرنا مقصود ہو۔تو مع والدہ یا اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو۔تو والد کا نام) **حاضر شو. حاضر شو. حاضر شو. بحق الاحد الواحد و بحق انا انزلنا ۔۔۔۔ من الف شھر۔ تک**) اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے اُسی رات یا چند راتوں میں بحالت رویاء ضرور بالضرور زیارت ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

روئیتِ موتٰی کا مجرب المجرب عمل :

جب ارواح طیبین مقدسین ؒ سے عالم رویا میں شرف باریابی کا شوق دامن گیر ہو۔ یا پھر رب العالمین سے کسی قسم کی کوئی حاجت وضرورت درپیش ہو۔ تو اس عمل کو بجالائیں۔ اس عمل میں **سورہ یسین** کو فقط پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے حصول کے لئے ایک مرتبہ پڑھا جائے۔ پھر **10** بار (مقصد کا تصور کر کے) اس طرح پڑھنا ہے۔ کہ ہر **مبین** پر درج ذیل دعا (معہ تسمیہ) کو **3** بار پڑھیں۔ (یعنی کہ! سورہ یٰسین شریف کی کل تعداد **11** ہوگی۔ جبکہ! دعا کی کل تعداد **30** ہوجائے گی) نیچے **کذا و کذا** کی جگہ اپنی حاجت لکھیں۔ اگر کسی کی روح سے ملاقات کرنی ہو تو یہ کہیں۔ **اللھم ارنی فی منامی فلاں ابن فلاں**)

سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ ۔ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ ۔ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ کُلِّ مَظْلُوْمٍ ۔ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ ۔ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ ۔ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ مُلْکِهٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ o سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْمَآءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ o سُبْحَانَ الْمُلْهِمِ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ o فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ یَامُبِیْنُ یَامُبِیْنُ یَامُبِیْنُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ نَبِیِّکَ الْکَرِیْمِ الْمُکَرَّمِ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ (کَذَا وَ کَذَا ۔ حاجت کا نام) یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

استمداد از صاحبانِ قبور : (طریقہ از حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی ؒ)

اہل قبور میں سے بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں اور ان کا کمال متواتر طور پر ثابت ہوا ہے۔ تو ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر انگلی رکھے اور پہلے سورۃ بقرۃ کی پہلی آیت (**الم** .. سے **مفلحون تک**) پڑھے پھر قبر کے پائینہ کی طرف جائے اور سورۃ بقرۃ کی آخری آیات (**امن الرسول** ۔ ۔ ۔ آخر تک) پڑھے اور زبان سے آہستگی کے ساتھ کہے کہ اے میرے حضرت (**صاحب قبر کا نام**) فلاں کام کے لئے درگاہ الٰہی میں دعا اور التجا کرتا ہوں۔ آپ ؒ بھی میرے حق میں دعا فرمائیں۔ اور اپنی سفارش کے ذریعے سے میری مدد فرمائیں۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا اور التجا کرے انشاء اللہ چند ہی ایام میں (حاجات) پوری ہوجائیں گی۔

عمل کشف القبور : (بمطابق حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی ؒ در کتاب فتاوی عزیزی)

جب عوام مسلمین و مؤمنین میں سے کسی کی زیارت کے لئے جائیں۔ تو پہلے قبلہ کی طرف پشت کر کے اور میت کے سینہ کے مقابل منہ کر کے **سورۃ فاتحہ** ایک بار **سورۃ اخلاص** تین بار پڑھے۔ اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے ۔ **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ** ۔ اگر منجملہ اولیاء وصلحاء میں سے کسی بزرگ کی زیارت کے لئے جائے۔ تو چاہیے کہ! اس بزرگ کے سینے کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور **21** مرتبہ چار ضرب سے یہ پڑھے۔ **سُبُّوْحٌ ۔ قُدُّوْسٌ ۔ رَبُّنَا ۔ وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ** ۔ اس کے بعد تین بار **سورہ قدر** پڑھے۔ اور دل سے ہمہ قسم خطرات شیطانی، نفسانی اور شہوانی خیالات کو دور کر کے اپنے دل کو اس بزرگ کے سینے کے مقابل رکھے۔ تو اس بزرگ کی روح مبارک کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گے انشاء اللہ۔

عمل کشف القبور : (طریقہ صدری) :

یہ طریقہ نہایت مجرب اور بہت پر تاثیر ہے۔ کسی بھی مسلمانوں کے قبرستان میں روزانہ بعد نمازِ مغرب یہ کلمات **1000** مرتبہ روزانہ پڑھے جائیں۔
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ ۔ ہفتے عشرے میں اثرات ہونا شروع ہوجائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

ایمان کی حلاوت : (فرمانِ نبوی ﷺ) ایمان کی حلاوت اُس کو نصیب ہوگی۔ جس میں تین باتیں پائی جائیں گی۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت اس کے دل میں سب سے زیادہ ہو۔ دوسرا یہ کہ جس شخص سے بھی محبت ہو۔ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔ تیسرا یہ کہ ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے اس کو اتنی نفرت اور ایسی اذیت ہو۔ جیسی کہ آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔ (**صحیح مسلم شریف**)

لوح بھی تو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب — گنبدِ آبگینہء رنگ، تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب و خاک میں، تیرے ظہور سے فروغ — ذرہء ریگ کو دیا، تُو نے طلوعِ آفتاب
شوکتِ سلطنت سنجر و سلیم، تیرے جلال کی نمود — فقرِ جنید و بایزید، تیرا جمال بے نقاب
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام — میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہِ ناز سے، دونوں مراد پا گئے — عقلِ غیاب و جستجو، عشقِ حضور و اضطراب

تصدق و توسل کی اہمیت و فضیلت : (قرآنِ کریم اور احادیثِ نبویہ ﷺ کی روشنی میں)

(بمطابق البلوشی)! تصدق و توسل پر کوئی بات کرنے سے قبل جاننا چاہیئے۔ ہمارے ہاں دواقسام کے طبقات پائے جاتے ہیں۔جس میں سے ایک طبقہ(مکتبہء فکر) نہ صرف تصدق وتوسل کا قائل ہے۔ بلکہ اسے جائز ہونے کے ساتھ ساتھ مستحب و مستحسن بھی گردانتا ہے۔جبکہ دوسرا طبقہ(مکتبہء فکر) نہ صرف اس امر کو ناجائز سمجھتا ہے۔ بلکہ اسے کفر و شرک سے منسوب کرتا ہے۔دونوں طبقات(کے علمائے کرام) اپنی اپنی جگہ پر درست ہیں۔ لیکن پہلے ہم کچھ آیات پیش کرتے ہیں۔

☆ جو علمائے کرام تصدق وتوسل کے قائل نہیں۔وہ ان آیات سے استدلال کرتے ہیں۔ **ایاک نعبد و ایاک نستعین** (القرآن) **و ان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو** (القرآن) **و لا تدع من دون اللہ مالا ینفعک و لا یضرک فان فعلت فانک اذا من الظالمین** (القرآن) **واعلم ان ا الامۃ لو اجتمعت علی ان ینفعوک بشیء لم ینفعوک الا بشیء قد کتبہ اللہ لک** (الحدیث)

☆ جو علمائے کرام تصدق وتوسل کے قائل نہیں۔وہ ان آیات سے استدلال کرتے ہیں۔ **وابتغوا الیہ الو سیلۃ** (القرآن) **وا ستعینوا بالصبر والصلوۃ** (القرآن) **یبتغون ا لی ربھم ا لو سیلۃ** (القرآن) **اذ ھبوا بقمیصی ھذا فالقوۃ علی و جہ ابی یأ ت بصیرا** (القرآن) **وما اموالکم ولا اولادکم با لتی تقر بکم عند نا ز لفٰی الا من اٰمن و عمل صا لحا ز فاولئک لھم جزاء الضعف بما عملا و ھم فی غر فت اٰمنون** (القرآن) اس کے علاوہ متعدد احادیثِ نبویہ صحیحہ اور آثار واخبار بھی دال ہیں۔

فلسفہ تصدق و توسل :

فلسفہ تصدق وتوسل میں میری (البلوشی) کی رائے یہ ہے۔کہ! جس طرح اسلام شروع میں تھا۔اور بعد میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں کئی امور پیش رفت (update) ہوئی۔اور اللہ تعالیٰ نے خود بھی آیات کے ناسخ و منسوخ کے مسئلے کو سمجھایا۔ یاد رہے۔کہ! جب تک کسی بھی انسان کا جسمانی رابطہ سیدنا رسولِ مکرم ﷺ، صحابہ کرامؓ یا اولیاء اللہؒ کے ساتھ نہ ہو۔روحانی رابطہ (بذریعہ مراقبہ یا ذکر سے) ہو۔تو ایسے شخص کا تصدق وتوسل کرنا ناجائز بلکہ شرک وحرام ہی ہوگا۔لیکن اگر کسی کا جسمانی رابطہ و تعلق سیدنا رسولِ مکرم ﷺ، صحابہ کرامؓ یا اولیاء اللہؒ کے ساتھ ہوجائے۔اور حضور نبی مکرم ﷺ یا صحابہ کرامؓ یا اولیاء اللہ کے ساتھ ملاقاتیں رہتی ہوں۔اور ان سے کوئی جسمانی طور پر مستفید و مستفیض ہوتا ہو۔تو ایسے (خوش نصیب وخوش بخت) شخص کو حاملِ حضوری کہا جائے گا۔ایسا شخص تصدق وتوسل کے ذریعے انبیاءؑ و اولیاءؒ سے استعانت طلب کرسکتا ہے۔لیکن ایسے روحانی شخص کو بھی اس بات کا ادراک رہتا ہے۔کہ انبیاء و اولیاء سے استعانت بھی رب متعال کی منشاء اور مرضی سے ہی ممکن العمل ہوسکتی ہے۔بقولِ قرآنِ حکیم! جب ایک شہید کو مردہ نہیں کہا جاسکتا۔تو انبیاءؑ و اولیاء بھلا کیسے مردہ ہوسکتے ہیں۔وہ لوگ اپنی قبور میں بھی مکمل تصرفات کے ساتھ ہمارے معاون رہتے ہیں۔دونوں نکات سمجھنے نہایت ضروری ہیں۔ اسے ہم اس طرح بیان کرسکتے ہیں۔کہ! ایک ۳ ماہ کے بچے کو کانٹوں والی مچھلی کھانے کو دی جائے۔تو یقیناً وہ اپنا ہی نقصان کر بیٹھے گا۔

(لہذا) پہلے تو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے۔کہ! آیا وہ صاحب حضوری ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو توسل و تصدق سے اجتناب برتے۔اور خود کو سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، حضرت شاہ ولی اللہؒ، حضرت امام شافعیؒ وغیرہا کے مساوی سمجھتے ہوئے استعانت میں نہ جائے۔ بلکہ پہلے خود کو حضوری میں لائے۔

آنحضور پرنور سیدنا محمد مصطفٰے ﷺ کے عہدِ زریں سے لے کر آج تک تمام آئمہ کرامؒ، عارفین و کاملین اور مشائخ عظام حضور ﷺ کی ظاہری حیات میں اور آپ ﷺ کے وصال کے بعد اپنی ضروریات اور مشکلات کے حل کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آنحضور نبی مکرم ﷺ کا وسیلہ جلیلہ پیش کرنا جائز، مستحسن اور نہایت مستحب سمجھتے تھے۔اور وہ خوش نصیب افراد جنہیں حضوری حاصل ہے۔اُن کے لئے چند اعمال تحفہ پیش خدمت ہیں۔

مشکل اَمر میں آنحضرت ﷺ سے استمداد : (علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانیؒ کا اپنا ذاتی واقعہ)

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانیؒ بیان فرماتے ہیں۔کہ! **1317** ھ کو میں ایک شدید مشکل میں پھنس گیا۔ مجھے اِس مصیبت کی خبر جمعرات کو ملی۔مَیں اِس وقت بیروت میں تھا۔ جب جمعہ کی رات (شب جمعہ) کا ایک تہائی حصہ گذر گیا۔تو مَیں قبلہ رُو ہوگیا۔تو میں نے ایک ہزار مرتبہ **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ (الۡعَظِیۡم)**۔ پڑھا۔پھر میں نے یہ درود پاک **350** مرتبہ پڑھا۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ قَدۡ ضَاقَتۡ حِیۡلَتِیۡ اَدۡ رِکۡنِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ** ۔ پھر مجھے نیند کا غلبہ ہوگیا۔ پھر رات کے آخری حصہ میں بیدار ہوا۔مَیں نے وضو کیا۔اور مذکورہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا۔ مجھے اگلے ہی روز اس مصیبت کے دور ہونے کی خبر مل گئی۔(علامہ نبہانیؒ مزید فرماتے ہیں۔کہ) اس درود شریف کو شب و روز میں ایک مرتبہ پڑھنا اور مصائب کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔یہ ہر (قسم کے) زہر کا تریاق ہے۔اور بہت (ہی زیادہ) مجرب ہے۔

شہادت کے ضمن میں حاجت روائی : مشہور فقیہہ ابوعلی الحسین عبداللہ بن رواحہ حمویؒ (شہادت 585ھ) نے حضور ﷺ کی شانِ اقدس میں مدحیہ قصیدہ لکھا۔اور آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کرکے یہ صلہ مانگا۔کہ! اِنہیں راہِ خدا میں شہادت نصیب ہو۔اور وہ راہِ خدا ہی میں شہید ہوگئے۔

قرض کے ضمن میں حاجت روائی : حرم رسول اللہ ﷺ کے مجاور یوسف بن علیؒ بیان کرتے ہیں۔کہ! مجھ پر قرض کی رقم بڑھ گئی۔تو مدینہ شریف چھوڑ جانے کا ارادہ کرلیا۔پھر بارگاہ رسالت مآب میں حاضر ہوکر ادائے قرض کے لئے استغاثہ کیا۔خواب میں حضورِ انور ﷺ کی زیارت ہوئی۔فرمایا۔یہیں ٹھہرو۔اسی دوران میں اللہ تعالیٰ نے ایک بندہ مہیا کردیا۔جس نے قرض چکا دیا۔

ہر مشکل اَمر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے استمداد :

اگر کوئی عاشقِ رسول ﷺ واقعتاً آپ ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو۔ یا آپ ﷺ کے تصدق و توسل سے اپنی کوئی بہت بڑی حاجت روائی چاہتا ہو۔ یا کہیں پر مسلم و غیر مسلم کے درمیان کوئی بہت بڑا معرکہ، جنگ، یا پھر کوئی مناظرہ یا مباہلہ ہو۔ کہ جس میں مسلمانوں کی تعداد نہایت قلیل ہو۔ اور بظاہر مسلمانوں کی فتح یابی کے آثار نمایاں نہ ہوں۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ! وہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ سے استمداد یا آپ ﷺ کی زیارت کے مقصد سے فقط دس ایام تک بعد نمازِ صبح اور بعد نمازِ عشاء (سونے سے قبل) ریاضت و خلوت کا پختہ ارادہ کر کے اہتمام کرے۔ یعنی چوبیس گھنٹے میں دو مرتبہ یہی عمل کرنا ہوگا۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ! ☆ پہلی صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت خضر نبیؑ کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ دوسری صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت خدیجۃ الکبرٰیؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ تیسری صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت عائشہ صدیقہؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ چوتھی صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت فاطمۃ الزہراءؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ پانچویں صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ چھٹی صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت عمرِ فاروقؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ ساتویں صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت عثمانِ غنیؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ آٹھویں صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت علی المرتضٰیؓ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ نویں صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت امامِ اعظم ابوحنیفہؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ دسویں صبح و رات کو تین سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کرے۔ ☆ (اَب) اگر اِن دس دن و رات صاحبِ عمل ہٰذا سے کوئی صغیرہ و کبیرہ گناہ سرزد نہ ہوا۔ تو وہ ضرور بالضرور آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی زیارتِ بابرکات سے مشرف ہو کر باریاب ہوگا۔ اور زیارت کی اس لذت و سرور کو وہ کئی ہفتوں یا مہینوں تک فراموش نہیں کر پائے گا۔ ان شاءاللہ۔

حضرات صحابہء کرامؓ سے استمداد : (علامہ مولانا مولوی حقی نازلیؒ در کتاب خزینۃ الاسرار)

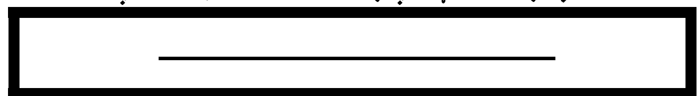
(بقول حضرت مولانا حقیؒ) ایک مرتبہ ہم نے ارادہ کیا۔ کہ! ہم خواب میں آنحضرت نبی مکرم ﷺ کو اُسی طرح سے ملاحظہ کریں۔ جس طرح کہ امہات المؤمنینؓ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ نے آپ ﷺ کو دیکھا تھا۔ لہذا مَیں (حضرت مولوی حقی نازلیؒ) نے ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت خدیجۃ الکبرٰیؓ کی روحِ مبارکہ کو بخش دیا۔ پھر دوسری مرتبہ (دوبارہ سے) ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت عائشہ صدیقہؓ کی روحِ مبارکہ کو بخش دیا۔ پھر تیسری مرتبہ ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت خاتونِ جنت فاطمۃ الزہراءؓ کی روحِ مبارکہ کو بخش دیا۔ پھر ان (تینوں خواتینؓ) کو حضرت رسولِ کریم ﷺ کے پاس شفیع ٹھہرایا۔ تا کہ آپؓ (تینوں خواتینؓ) اللہ تعالٰی کے ہاں میری (یہ) سفارش کریں۔ کہ مَیں آپ ﷺ کو اُسی طرح سے دیکھ سکوں۔ کہ جس طرح آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ (اور صاحبزادیؓ) نے آپ ﷺ کو اپنی حیات میں دیکھا تھا۔ اور جمعہ کی رات پھر (اس کے بعد) مَیں نے (یہ استغفار) **استغفر الله واتوب اليه** ۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالٰی سے (نہایت عاجزی و انکساری سے) سوال کیا۔ کہ! وہ میری روح کو اپنے پیارے حبیب ﷺ کی روحِ مبارکہ کے ساتھ ملا دے۔ اور پھر مَیں نے ایک ہزار مرتبہ یہ عرض کیا۔ **الصلاة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله خذ بيدي قلت حيلتي ادر كني** ۔ (پھر حضرت مولوی حقی نازلیؒ فرماتے ہیں۔ کہ!) اللہ تعالٰی کی قسم ہے۔ کہ! اُس رات مَیں نے آپ ﷺ کو ایک ایسے ماہِ کامل کی طرح دیکھا۔ کہ جس کے وصف سے قلم اور زبان عاجز ہے۔ کہ آپ ﷺ کے حسن کا کمال اور آپ ﷺ کے جمال کی غایت معلوم نہیں ہو سکتی تھی۔ اور (پھر) آپ ﷺ نے مجھے بعض اَسرار کی بھی خبر عطا فرمائی۔

ہر مشکل اَمر میں آنحضرت ﷺ سے استمداد :

حضرت ابو عبداللہ سالمؒ بیان فرماتے ہیں۔ کہ! مَیں نے خواب میں دیکھا۔ مَیں بحرِ نیل کے ایک جزیرے میں ہوں۔ مَیں نے وہاں ایک مگر مچھ کو دیکھا۔ جو مجھے نگل لینا چاہتا تھا۔ اُسے (مگر مچھ کو) دیکھ کر مَیں خوفزدہ ہو گیا۔ پھر اچانک ایک خوبرو شخص وہاں نمودار ہوئے۔ مجھے یقین ہو گیا۔ کہ وہ نبی مکرم ﷺ ہی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ **اذا كنت في شدة فقل انا مُستَجيرُ بِكَ يَا رَسُولُ الله. صلى الله عليه واله وبارك وسلم** ۔ جب تو کسی مشکل میں پڑ جائے۔ تو یہ کہا کر۔ یا رسول اللہ ﷺ! مَیں آپ ﷺ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مزید برآں! یہ کہ) میرا ایک بھائی نبی آخر الزمان ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کے لئے سفر پر روانہ ہوا۔ وہ نابینا تھا۔ مَیں نے اِس سے (اپنا مذکورہ بالا) خواب بیان کیا۔ اور اس نابینا کو کہا۔ جب بھی مشکل پڑے۔ یہی کہو۔ **انا مُستَجيرُ بِكَ يَا رَسُولُ الله. صلى الله عليه واله وبارك وسلم** ۔ دورانِ سفر جب وہ رابغ کے مقام پر پہنچا۔ وہاں پانی کی قلت تھی۔ اِس کا خادم پانی کی جستجو کے لئے نکلا۔ وہ بیان کرتا ہے۔ مجھے شدید پیاس لگی تھی۔ اور میرے ہاتھ میں خالی مشکیزہ تھا۔ اِس وقت مجھے نبی اکرم ﷺ کا فرمانِ عالی شان یاد آ گیا۔ میں نے کہا۔ **انا مُستَجيرُ بِكَ يَا رَسُولُ الله. صلى الله عليه واله وبارك وسلم** ۔ اِسی اثناء میں مَیں نے ایک شخص کی آواز سنی۔ وہ مجھ سے کہہ رہا تھا۔ اپنا مشکیزہ قریب کرو۔ مَیں نے اپنے مشکیزے میں پانی کے گرنے کی آواز سنی۔ حتی کہ وہ مشکیزہ پانی سے لبریز ہو گیا۔ مَیں نے جانتا تھا۔ کہ! وہ شخص کہاں سے آیا تھا۔

مشکل اَمر میں آنحضرت ﷺ سے استمداد:: (علامہ شیخ بہائی ایرانی)

جس کسی کو کوئی (انتہائی سخت اور دشوار قسم کی) مہم درپیش ہو۔ وہ شہر سے باہر کسی خلوت کے مقام پر جیسے صحراء (یا کسی بیابان پہاڑ ، جنگل ،میدان یا آبادی سے کہیں دور) چلا جائے۔ وہاں پر جاکر (صاف ومطہر) زمین پر اس طرح سے ایک مربع طولانی کھینچے۔



اس مربع طولانی کے عین وسط میں لکیر کو قبرِ اَطہر رسول اللہ ﷺ تصور وتخیل کرے۔اور اس مربع طولانی کے جنوب (یعنی قبرِ اطہر کی پائنتی جانب) بیٹھ کر نہایت عاجزی وانکساری اور گریہ وزاری سے پہلے ایک تسبیح استغفار (**استغفر اللہ العظیم**) پھر ایک تسبیح اسمِ ذات اللہ (**یا اللہ**) اور پھر یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ **صلی اللہ علیک یا سیدی یا رسول اللہ** ۔ پھر آنحضور نبی مکرم ﷺ کے تصدق وتوسل سے اپنی حاجت کی دعا کرے۔ انشاءاللہ حاجت روا ہوگی۔ اگر خدانخواستہ پہلے ہی دن حاجت روانہ ہوئی۔ تو چاہیئے۔ کہ! اپنا قصور اور تقوٰی کی کمی سمجھتے ہوئے اسی عمل کی مسلسل تکرار کرے۔ (کیونکہ! یہ عمل بارہا کا آزمودہ اور مجرب المجرب عمل ہے۔ جو کبھی بھی خطاء نہیں کرتا) اسی طرح کا ایک (جو کہ حضرت سلطان الفقر، سلطان العارفین شیخ سلطان باہوؒ سے منقول ومنسوب ہے) عمل پیچھے ''درودِ پاک اور زیارت النبی ﷺ والے باب میں بھی درج کیا گیا ہے۔۔

عجیب مکاشفہء روح اور آنحضرت ﷺ سے استمداد : (از کتاب۔ نافع الخلائق)

اگر کوئی شخص اسم ''**یا لطیف .اللطیف. لطیف** .'' کو اس طریق سے پڑھے۔کہ! ہر ہفتے سہ شب احیاء لائے۔یعنی اول شبِ چہارشنبہ، پنج شنبہ اور شبِ جمعہ۔طریقِ عمل یہ ہے۔کہ! شب اول دوگانہ با ایصالِ ثواب حضرت سید الرسل ﷺ کا گزارے۔کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ والضحیٰ اور رکعت دوئم میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ الم نشرح پڑھے۔پھر اپنے سامنے کسی صاف صفحہ پر ایک نقشِ طولانی اس طرح سے کھینچے۔



اور اس خط کے عین بیچ کی سطر کو قبرِ اطہرِ نبوی ﷺ تصور وتخیل کرے۔اور نقش کے پائنتی جانب ہوکر پہلے ایک ہزار مرتبہ''**یا لطیف**'' پڑھے۔پھر چھ سو چھیالیس مرتبہ''**اللطیف**''پڑھے۔آخر میں چھ سو ساٹھ مرتبہ''**لطیف**''پڑھے۔بعدہٗ جو احوال (مقصد) ہو۔اُسے قبرِ اطہر نبی اللہ ﷺ کے (مع ادب و تعظیم) عرض گزار ہو۔اور آنحضور ﷺ کو اپنے اوپر شفیع گردانے۔اور اسی وقت مراقب ہو۔اور یہ اسم (کم از کم ایک یا تین تسبیحات) پڑھے۔'' **اللہ حاضری . اللہ نا صری . اللہ معی ساعۃ و ساعۃ** '' انشاءاللہ اپنے مقصد کو خواب میں ملاحظہ کرے۔لیکن اس عمل کو تین راتوں تک لازمی کرے۔

(بقول صاحب کتاب) بعد چند روز گزرنے کے،صاحبِ طریقِ عمل کا باطن اس قدر روشن ہو۔کہ! تمام معائینہ ومشاہدہ کو اپنے مراقبہ میں ملاحظہ کیا کرے گا۔ اس طریق کو مکاشفہ روح بھی کہا جاتا ہے۔اور جس کو یہ معائینہ حاصل ہو۔اُس پر روزِ روشن کی طرح مردماں کا احوال تمام عیاں رہے گا بحرمتِ محمد مصطفےٰ ﷺ ۔ **یاد** رہے۔کہ!اگر کوئی شخص اسی عمل کو ہمیشہ جاری رکھے۔اور اللہ تعالیٰ سے بزمِ نبوی ﷺ کا مستقل رکن بننے کی ہمیشہ استدعا کرتا رہے۔تو ہفتہ عشرہ یا چند ہفتوں تک ہی ایسے حضوری حاصل ہوجائے۔(انشاءاللہ) اسی قبیل کا ایک عمل پیچھے ''درودِ پاک اور زیارت النبی ﷺ والے باب میں بھی درج کیا گیا ہے۔جو کہ حضرت سلطان العارفین سلطان باہوؒ سے منقول ومنسوب ہے۔اور نہایت ہی مجرب المجرب اور بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔شائقین حضرات وہاں سے دیکھ سکتے ہیں۔

حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ سے استعانت و استمداد کا حصول :

حضرت سیدی علی بن عبداللہ الصباغیؒ نے حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ سے عرض کیا۔اگر مجھے کوئی مسئلہ درپیش ہو۔تو میں کیا کروں؟ کیونکہ میرے اور آپؒ کے درمیان تو چاردنوں کی مسافت حائل ہے۔تو آپؒ نے فرمایا۔جب تمھیں کوئی مسئلہ درپیش ہو۔اور اِس وقت یہ سمجھ نہ آئے۔کہ کیا کرنا چاہیئے؟ تو تم تنہائی میں جاکر دورکعت نفل ادا کرو۔اور ہر رکعت میں (سورہ فاتحہ) کے بعد **11** گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو۔سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ مجھے ندا کرو۔اور یہ سمجھو کہ میں تمھارے پاس موجود ہوں۔تو تمھیں جواب مل جائے گا۔(انشاءاللہ) ۔۔۔ پھر مَیں نے ایک مرتبہ اِسی طرح کیا۔تو آپؒ کی برکت سے میرا مسئلہ حل ہوگیا۔۔۔ کچھ عرصے بعد جب مَیں آپؒ کی خدمت میں پہنچا۔تو آپؒ نے فرمایا۔آئندہ کبھی بھی پریشان نہ ہونا۔چاہے کتنی ہی بڑی مشکل کیوں نہ ہو۔جامع ومترتب کتاب''الابریز''احمد بن مبارک فرماتے ہیں۔مَیں نے حضرت سیدی دباغؒ سے عرض کیا۔کہ اِس عمل (دورکعت نفل) کی اِذن صرف سیدی علی بن عبداللہ صباغیؒ کو ہے؟ یا ہر شخص یہ عمل کرسکتا ہے؟ آپؒ نے فرمایا۔ہر شخص یہ عمل کرسکتا ہے۔

آنکھ کی شفائے یابی کے ضمن میں حاجت روائی :

حضرت عبدالرحمان جزولیؒ بیان فرماتے ہیں۔کہ! ہر سال میری آنکھوں کو بیماری لاحق ہوجاتی تھی۔ایک سال تو مدینہ منورہ میں تکلیف ہوئی۔تو مَیں نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوکر اِس طرح استمداد کی۔ **یا رسول اللہ ﷺ ! انا فی حما یتک فان عینی مریضۃ** ۔(ترجمہ) یا رسول اللہ ﷺ ! مَیں آپ ﷺ کی پناہ وحمایت میں ہوں۔میری آنکھ کو تکلیف ہے۔پھر حضرت جزولیؒ فرماتے ہیں۔کہ! بس استغاثہ کی دیر تھی۔کہ میری آنکھ ٹھیک ہوگئی۔اور پھر حضورِ انور ﷺ کی برکت سے آج تک (دوبارہ یہی آنکھ کی) تکلیف نہیں ہوئی۔

حصولِ سعادت کے لئے حضرت خاتون جنت ؓ سے استمداد : (حضرت قدرت اللہ شہاب صاحبؒ کا اپنا ذاتی واقعہ)

حضرت جناب قدرت اللہ شہاب صاحبؒ اپنی کتاب شہاب نامہ میں رقم طراز ہیں۔ کہ! ایک بار پھر میری خوش قسمتی آڑے آئی۔ (کہ) اتفاق سے حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کی تصنیف ''عوارف المعارف'' کہیں سے میرے ہاتھ آگئی۔ بے حد دقیق کتاب تھی۔ مَیں نے اسے کئی مرتبہ پڑھا۔ کچھ پلّے تو نہ پڑا۔ لیکن اتنا ضرور ہوا۔ کہ! میری سوچ کے ظلمت کدے میں ایک نیا روشن دان کھل گیا۔ اس کے بعد مَیں نے حضرت غوث الاعظمؒ سے لے کر مولانا اشرف علی تھانویؒ تک درجنوں ایسی کتابیں کھنگال ڈالیں۔ جو ان بزرگانِ شریعت و طریقت کی اپنی تصانیف تھیں۔ یا دوسروں نے اُن کے حالات یا ملفوظات یا تعلیمات قلمبند کر رکھے تھے۔ اس علمی ذخیرے نے مجھے طریقت کے چاروں بڑے سلسلوں اور ان کے علاوہ کئی چھوٹے چھوٹے ضمنی سلسلوں کے بارے میں کافی آگاہی بخشی۔ لیکن ساتھ ہی ایک الجھن بھی میرے دل میں پیدا ہوگئی۔ یہ الجھن تلاشِ مرشد یا تلاشِ شیخ کے بارے میں تھی۔ طریقت کے سارے سلسلوں میں ایک بات مشترک تھی۔ وہ یہ کہ اس راستے پر قدم اُٹھانے سے پہلے کسی مرشد کو اپنا رہنما بنانا لازمی ہے۔

مجھے یقین تھا۔ کہ میرے آس پاس اور ارد گرد بہت سے ایسے بزرگانِ دین اور پیرِ طریقت موجود ہوں گے۔ جنہیں میرا مرشد بننے کا حق حاصل تھا۔ لیکن مرید کے طور پر اپنے شیخ کے سامنے بلاسوال و جواب مکمل ذہنی اطاعت قبول کرنے کی جو شرط لازم تھی۔ اُسے نباہنا میرے بس کا روگ نہ تھا۔ اس لئے مَیں نے تلاشِ شیخ کے لئے کوئی خاص کوشش نہ کی۔ بلکہ اپنی نگاہ ''سلسلہء اویسیہ'' پر رکھی۔ جس کے بارے میں بہت سے بزرگانِ سلف کی تصنیفات میں چھوٹے چھوٹے اشارے ملتے تھے۔ لیکن یہ کہیں درج نہ تھا۔ کہ اس سلسلے میں قدم رکھنے کے لئے کون سا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے۔ اور نہ (ہی) یہ معلوم تھا۔ کہ اس میں داخل ہونے کے کیا کیا قواعد وضوابط ہیں۔ لیکن ایک بار پھر یونہی بیٹھے بٹھائے خوش قسمتی کی لاٹری میرے نام نکل آئی۔

ایک بار میں کسی دور دراز علاقے میں گیا ہوا تھا۔ وہاں پر ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک بوسیدہ سی مسجد تھی۔ مَیں جمعہ کی نماز پڑھنے اُس مسجد میں گیا۔ تو ایک نیم خواندہ سے مولوی صاحب اردو میں بے حد طویل خطبہ دے رہے تھے۔ اُن کا خطبہ گزرے ہوئے زمانوں کی عجیب وغریب داستانوں سے اٹا اَٹ بھرا ہوا تھا۔ کسی کہانی پر ہنسنے کو جی چاہتا تھا۔ لیکن انہوں نے ایک داستان کچھ ایسے انداز سے سنائی۔ کہ تھوڑی سی رِقت طاری کر کے وہ سیدھی میرے دل میں اُتر گئی۔ یہ قصہ ایک (شفیق ترین محبت کرنے والے دنیا کے عظیم ترین) باپ ﷺ اور بیٹیؓ کی باہمی محبت واحترام کا تھا۔ باپ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تھے۔ اور بیٹی حضرت بی بی فاطمہؓ تھیں۔ مولوی صاحب بتا رہے تھے۔ کہ! حضور رسولِ کریم ﷺ جب اپنے صحابہ کرامؓ کی کوئی درخواست یا فرمائش منظور نہ فرماتے تھے۔ تو بڑے بڑے برگزیدہ صحابہء کرامؓ، حضرت بی بی فاطمہؓ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر اُنؓ کی منت کرتے تھے۔ کہ وہ انؓ کی درخواست حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں لے جائیں۔ اور اُسے منظور کروا لائیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کے دل میں بیٹی کا اتنا پیار اور احترام تھا۔ کہ اکثر اوقات جب حضرت بی بی فاطمہؓ ایسی کوئی درخواست یا فرمائش لے کر حاضرِ خدمت ہوتی تھیں۔ تو حضور ﷺ خوش دلی سے اُسے منظور فرما لیتے تھے۔ اس کہانی کو قبول کرنے کے لئے میرا دل بے اختیار آمادہ ہوگیا۔

جمعہ کی نماز کے بعد مَیں اُسی بوسیدہ سی مسجد میں بیٹھ کر نوافل پڑھتا رہا۔ کچھ نفل مَیں نے حضرت بی بی فاطمہؓ کی روح مبارکہ کو ایصالِ ثواب کی نیت سے پڑھے۔ پھر مَیں نے پوری یکسوئی سے گڑگڑا کر یہ دُعا مانگی۔

'' یا اللہ تعالیٰ! مَیں نہیں جانتا۔ کہ یہ داستان صحیح ہے یا غلط۔ لیکن میرا دل گواہی دیتا ہے۔ کہ تیرے آخری رسول ﷺ کے دل میں اپنی بیٹی خاتونِ جنتؓ کے لئے اس سے بھی زیادہ محبت وعزت کا جذبہ موجزن ہوگا۔ اسی لئے مَیں اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ حضرت بی بی فاطمہؓ کی روحِ طیبہ کو اجازت مرحمت فرمائیں۔ کہ وہ میری ایک درخواست اپنے والدِ گرامی ﷺ کے حضور میں پیش کر کے منظور کروا لیں۔ درخواست یہ ہے۔ کہ! مَیں اللہ تعالیٰ کی راہ کا متلاشی ہوں۔ سیدھے سادے مروجہ راستوں پر چلنے کی سکت نہیں رکھتا۔ اگر سلسلہء اویسیہ واقعی فسانہ نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مجھے اس سلسلہ سے استفادہ کرنے کی ترکیب وتوفیق عطا فرمائی جائے''۔

اس بات کا مَیں نے اپنے گھر میں یا باہر کسی سے ذکر تک نہیں کیا۔ چھ سات ہفتے گزر گئے۔ اور مَیں اس واقعے کو بھول بھال گیا۔ پھر اچانک سات سمندر پار کی میری ایک جرمن بھابھی کا ایک عجیب خط موصول ہوا۔ وہ مشرف با اسلام ہوئی تھیں۔ اور نہایت اعلیٰ درجہ کی پابندِ صوم وصلوٰۃ خاتون تھیں۔ انہوں نے لکھا تھا۔

The other night, I had the good fortune to see " Fatimah " daughter of the Holy Propht (Peace be upon him) in my dream.

She talked to me most graciously and said " tell your brother-in-law Qudrat ullah Shahab, that I have submitted his request to my exalted Father (Peace be upon him), who had very kindly accepted it.

ترجمہ : اگلی رات مَیں نے خوش قسمتی سے حضرت فاطمہؓ بنتِ رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ انہوں نے میرے ساتھ نہایت تواضع اور شفقت سے باتیں کیں۔ اور فرمایا۔ کہ! اپنے دیور قدرت اللہ شہاب کو بتائیں۔ کہ! مَیں نے اُس کی درخواست اپنے برگزیدہ والدِ گرامی ﷺ کی خدمت میں پیش کر دی تھی۔ اُنہوں ﷺ نے از راہِ نوازش اسے منظور فرما لیا ہے۔

یہ خط پڑھتے ہی میرے ہوش وحواس پر خوشی اور حیرت کی دیوانگی سی طاری ہوگئی۔ مجھے یوں محسوس ہوتا تھا۔ کہ میرے قدم زمین پر نہیں پڑ رہے۔ بلکہ ہوا میں چل رہے ہیں۔ یہ تصور کہ! اس برگزیدہ محفل میں اس باپ ﷺ (اور) بیٹی ؓ کے درمیان میرا ذکر ہوا۔ میرے روئیں روئیں پر ایک تیز وتند نشے کی طرح چھا جاتا تھا۔ (کہ) کیسا عظیم باپ ﷺ اور کسی عظیم بیٹی ؓ! دو تین دن (تک تو) مَیں اپنے کمرے میں بند ہوکر دیوانوں کی طرح اس مصرعہ کی مجسم صورت بنا بیٹھا رہا۔

مجھ سے بہتر ذکر میرا ہے — کہ اُس محفل میں ہے

اس کے بعد کچھ عرصے تک مجھے خواب میں طرح طرح کی بزرگ ہستیاں نظر آتی رہیں۔ جن کو نہ تو میں پہچانتا تھا۔ نہ (ہی مجھے) اُن کی باتیں سمجھ میں آتی تھیں۔ اور نہ ان کے ساتھ میرا دل ہی بھیگتا تھا۔ پھر ایک خواب میں مجھے ایک نہایت دل نواز اور صاحبِ جمال بزرگ نظر آئے۔ جو احرام پہنے ایک عجیب سرور اور مستی کے عالم میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے۔ میرا دل بے اختیار اُن کے قدموں میں بچھ گیا۔ وہ بھی مسکراتے ہوئے میری جانب آئے۔ اور مطاف سے باہر حطیم کی جانب ایک جگہ مجھے اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور بولے '' میرا نام **قطب الدین بختیار کاکی** ؒ ہے۔ تم اس راہ کے آدمی تو نہیں ہو۔ لیکن جس دربار گہربار سے تمھیں منظوری حاصل ہوئی ہے۔ اُن کے سامنے ہم سب کا سرِ تسلیم خم ہے۔ (پھر حضرت خواجہ) قطب الدین بختیار کاکی ؒ نے ایک پیالہ ہمارے درمیان رکھا۔ جس میں کھانے یا پینے کوئی چیز پڑی تھی۔ انہوں نے اچانک فرمایا۔ تم یہ زندگی چاہتے ہو یا وہ زندگی ؟

خواب میں بھی میرے دل کا چور انگڑائی لے کر بیدار ہوگیا۔ اور اُس نے مجھے گمراہ کیا۔ کہ غالبًا اس سوال میں فوری طور پر موت قبول کرنے کی دعوت ہے۔ یعنی دنیاوی زندگی چاہتے ہو یا آخرت کی زندگی۔ مجھے ابھی زندہ رہنے کا لالچ تھا۔ اس لئے میں اپنے دل کے چور کی پیدا کی ہوئی بدگمانی کا شکار ہوگیا۔ (میں نے عرض کی۔ کہ!) حضرت کچھ یہ زندگی چاہتا ہوں کچھ وہ۔ میرا یہ کہنا تھا۔ کہ میرے بائیں پہلو کی جانب سے ایک کالے رنگ کا کتا سا جھپٹا ہوا آیا۔ اور آتے ہی سامنے پڑے ہوئے پیالے میں منہ ڈال دیا۔ حضرت قطب صاحب ؒ مسکرائے اور بولے۔ '' افسوس یہ مفت کی نعمت تمھارے مقدر میں نہیں۔ تمھارا نفس بُری طرح سے غالب ہے۔ اسی لئے مجاہدہ کرنا ہوگا۔ اس کے بعد کئی ماہ تک نہ کوئی خواب آیا۔ اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی واقعہ رونما ہوا۔ یہ تمام عرصہ میرے لئے ایک طرح سے عالمِ نزع کا سا زمانہ تھا۔ دل ودماغ میں احساسِ محرومی کے پرنالے بہنے لگے۔ یوں محسوس ہوتا تھا۔ جیسے میں سب کچھ حاصل کر کے اچانک سب کچھ کھو بیٹھا ہوں۔ بار بار خودکشی کرنے کا خیال آتا تھا۔ ایک بار مَیں نے ڈوب کر خودکشی کرنے کا منصوبہ بھی بنالیا۔ نہر میں چھلانگ لگانے کے لئے پُل کی منڈیر پر جا بیٹھا۔ غالبًا جذبہ جھوٹا تھا۔ اسی لئے بیٹھے کا بیٹھا ہی رہ گیا۔ اور چند گھنٹے بعد زندہ سلامت گھر واپس آگیا۔

اسی عالم یاس واضطراب میں تین سوا تین گھنٹے گزر گئے۔ جو میرے باطنی وجود پر تین صدیوں کی طرح بھاری گزرے۔ اس کے بعد اچانک **9** جون کا مبارک دن طلوع ہوا۔ یہ دن میری زندگی کے دو یا تین اہم ترین ایام میں سے ہے۔ اسی روز مجھے اچانک '' نائنٹی '' (**Ninty**) کا پہلا خط موصول ہوا۔ مَیں اُنہیں فقط اسی کوڈ سے جانتا ہوں۔ میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا۔ اور نہ مجھے یہ معلوم ہے۔ کہ وہ کون ہے ؟ کیا ہے ؟ اور کہاں ہے ؟ ہماری خط وکتابت بذریعہ ڈاک فقط ایک بار ہوئی۔ صرف اُس کا پہلا خط بذریعہ ڈاک آیا تھا۔ لفافے پر ڈاک خانے کی جو مہر لگی ہوئی تھی۔ وہ یوں تھی۔

June 9, Jammu Market 9:30 a.m.

ڈاکیہ اُسی روز دن کے ساڑھے بارہ بجے یہ خط ڈلیور (**Deliver**) کر گیا تھا۔ شہر کے پوسٹل نظام میں ایسا ممکن ہی نہ تھا۔ کہ صبح ساڑھے نو بجے کا پوسٹ کیا ہوا خط اسی روز دوپہر کے ساڑھے بارہ بجے مِل بھی جائے۔

تیرہ صفحات پر مشتمل اس خط میں ظاہر وباطن کی ایسی ایسی باریک ترین خامیوں، کوتاہیوں، خامیوں اور کمزوریوں کو اس قدر تفصیل اور وضاحت سے بیان کیا گیا تھا۔ جن میں سے بعض کا علم مجھے اور صرف میرے خدا کے علاوہ اور کسی کو نہ تھا۔ اور بعض کا مجھے خود بھی علم نہ تھا۔ خط اس طرز کی فصیح وبلیغ اور دقیق انگریزی زبان میں لکھا ہوا تھا۔ کہ اسے سمجھنے کے لئے مجھے بار بار ڈکشنری کا سہارا لینا پڑتا تھا۔ نصف خط اس تجزیے پر مشتمل تھا۔ اور باقی کا نصف احکام، ہدایات اور مستقبل کے لائحہ عمل سے پُر تھا۔ (اور) آخر میں لکھنے والے کے نام کی جگہ فقط یہ درج تھا۔

A ninety years young fakir. یعنی ایک نوے سالہ جوان فقیر۔

اس خط میں ایک حکم یہ (بھی) تھا۔ چند سوالات جو اس میں اُٹھائے گئے تھے۔ اُن کا مکمل جواب انگریزی میں لکھ کر اُسے اپنی کتابوں والی الماری کے کسی خانے میں رکھ دوں۔ مَیں نے فورًا تعمیلِ حکم کردی۔ چند لمحوں کے بعد الماری کے پٹ کھولے۔ تو میرا لکھا ہوا خط وہاں سے غائب تھا۔ اس خط کا جو جواب آیا۔ وہ اسی شب میرے تکیے کے نیچے پڑا ہوا ملا۔ جواب کے آخر میں '' ایک نوے سالہ جوان فقیر'' کی جگہ فقط ایک لفظ **Ninty** (نوے) درج تھا۔ اِس حیرت ناک واقعہ سے میرے تن بدن پر شدید ہیبت اور گھبراہٹ طاری ہوگئی۔ کچھ عرصہ مجھ پر نیم بے ہوشی کا سا عالم طاری رہا۔ میری بے بسی اور بے کسی پر ترس کھا کر '' نائنٹی '' نے آئندہ سے میرے چھوٹے بھائی حبیب اللہ شہاب کو بھی میرا رفیقِ کار بنادیا۔ حبیب کی رفاقت میرے لئے سونے پر سہاگہ ثابت ہوئی۔

اربابِ چمن مجھ کو بہت یاد کریں گے — ہر شاخ پر اپنا ہی نشان چھوڑ دیا ہے

اس کے بعد کم وبیش پچیس برس تک ہمارے درمیان اس عجیب وغریب خط وکتابت کا سلسلہ قریبًا روزانہ جاری رہا۔ بعض اوقات ہمارے درمیان خطوط کی آمد ورفت دن اور رات کے دوران دو دو، تین تین یا چار چار بار تک پہنچ جاتی تھی۔ حبیب ہمارا پوسٹ آفس تھا۔ ہمارا لیٹر بکس کبھی الماری ہوتی تھی۔ کبھی اپنی جیب، کبھی کوئی کتاب یا کاپی یا کبھی یونہی سرِ راہ چلتے چلتے '' نائنٹی '' کے تحریر کردہ خطوط ہوا کے دوش پر سوار پھول کی پتیوں کی طرح سر پر آ لگتے تھے۔

(اور مجھے ہمیشہ صرف ایک ہی یہ) حکم تھا۔ کہ اس کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہر تحریر کو جلد از جلد تلف کر دیا جائے۔ البتہ اتنی اجازت ضرور تھی۔ کہ اُن کے احکامات اور اُن کی ہدایات کو اپنے طور پر اپنے الفاظ میں اس طور پر بے شک محفوظ کرلوں۔ کہ! اگر یہ کاغذات کسی اور کے ہاتھ لگ جائیں۔ تو یہ سب باتیں محض پراگندہ خیالی اور بے معنی رطب ہوں۔ یا بس نظر آئیں۔ فقط ایک بار چھوڑ کر مَیں اس حکم کو بھی پوری پوری پابندی سے بجالاتا رہا۔

ایک روز میرے دل میں لالچ آیا۔ کہ مَیں اپنے گمنام اور نادیدہ خضرِ راہ کا کم از کم ایک دستخط **Ninety** اس کے خط سے پھاڑ کر نشانی اور برکت کے طور پر اپنے پاس محفوظ کرلوں۔ یہ خیال آنا (ہی) تھا۔ کہ سزا کا تازیانہ فوراً نازل ہوگیا۔ رات کا وقت تھا۔ بجلی کے بلب کے اردگرد چند پروانے منڈلا رہے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہاں پر ایک کاغذ منڈلانے لگا۔ اور آہستہ آہستہ بَل کھاتا ہوا نیچے میری گود میں آگرا۔ اُس میں تحریر تھا۔ کہ حکم عدولی کا یہ منصوبہ فوری سزا کا مستحق ہے۔ سزا یہ تجویز ہوئی۔ کہ! بتیاں چند لمحوں کے بعد اپنے آپ گل ہو جائیں گی۔ اور میرے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں نصف گھنٹہ تک ایک ایک زندہ سانپ سے باندھ رکھے جائیں گے۔ اِس خوفناک سزا کا فیصلہ سُن کر مَیں بے اختیار رو پڑا۔ مَیں نے جلدی جلدی اپنے (دل میں گزرنے والے خیال اور) ارادہ سے توبہ کرلی۔ دل کی گہرائیوں سے معافی مانگی۔ اور غالب کا یہ شعر انگریزی ترجمہ کے ساتھ لکھ کر الماری میں رکھ دیا۔

حد چاہیئے سزا میں عقوبت کے واسطے   آخر گناہ گار ہوں ، کافر نہیں ہوں مَیں

دیکھتے ہی دیکھتے بجلی کے بلب کے جانب سے ''نائنٹی'' کا جواب لہراتا ہوا میرے ہاتھ میں آیا۔ جس میں تحریر تھا۔ ''ہاہاہا'' بَس دو زندہ سانپوں کے تصور سے ڈر گئے۔ بزدل ہو۔ چلو معاف کیا۔ لیکن یہ بات ہرگز نہ بھولو۔ کہ قبر میں دیگر حشرات الارض کے علاوہ زندہ سانپ بھی موجود ہوں گے۔ وہاں پر نہ تو توبہ کرنے کا وقت ہوگا۔ اور نہ توبہ ہی قبول ہوگی۔ اُو غافل بندے! تجھے کیا معلوم کہ! دن رات تمھارے بدن اور باطن کے ساتھ کتنے خوفناک اژدھے زبانیں نکال نکال کر لپٹے رہتے ہیں۔ اور وقت آنے پر زیرِ زمین کتنے اژدھے بے تابی سے تمھارا انتظار کر رہے ہیں۔ کاش کہ تم لوگ جانتے۔ ''نائنٹی''۔

ایک روز مَیں نے اپنے رہنما سے دریافت کیا۔ آپ کون ہیں؟ کہاں ہیں؟ کیا کرتے ہیں؟ اور روحانیت کے کس مقام پر فائز ہیں ؟

جواب ملا۔ '' پہلے تین سوال (تو) فضول ہیں۔ اُن کا جواب تمھیں کبھی نہیں ملے گا۔ باقی رہی روحانیت کے مقام کی بات۔ (تو) اس طویل راستے پر کہیں کہیں گھاٹیاں اور کہیں کہیں سنگ میل آتے ہیں۔ اور گزر جاتے ہیں۔ منزل یا مقام کا کسی کو علم نہیں۔ اس سڑک پر سب راہی ہیں۔ کوئی آگے (تو) کوئی پیچھے۔ منزل صرف ایک بشر کو ملی ہے۔ جس کے بعد اور کوئی مقام نہیں۔ اُس بشر کا نام '' محمد ﷺ'' ہے۔ تُم ان ﷺ کا نام رٹتے تو بہت ہو۔ لیکن کیا کبھی اُن ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے کی (بھی) کوشش کی ہے؟ اگر ایسا کرتے۔ تو آج ایک کچی دیوار پر گوبر کے اُپلے کی مانند چسپاں نہ ہوتے۔ جس پر مکھیاں تک بھنبھنانا چھوڑ دیتی ہیں۔

یہی میرا **سلسلہء اویسیہ** تھا۔ جس کی رہنمائی میں اس گناہگار نے راہِ سلوک پر چند قدم ڈگمگانے کی سعادت حاصل کی۔ ڈگمگانے کا لفظ مَیں نے جان بوجھ کر استعمال کیا ہے۔ کیونکہ جہاں کہیں کسی باطنی نعمت کا پیالہ نزدیک آتا تھا۔ میرے نَفس کا کالا چور فوراً دُم ہلاتا ہوا جھپٹ کر اُس میں منہ ڈال دیتا ہے۔ اس کوششِ ناتمام کو بھی مَیں اپنی زندگی کا ایک اثاثہ ہی شمار کرتا ہوں۔ اُس نے میرے بہت سے بَل نکال دیئے۔ اور چند پیچ در پیچ تجربات سے گزر کر زندگی کا رُخ کسی قدر بدل گیا۔ البتہ یہ حسرت ضرور باقی رہی۔ کہ! مَیں اس عظیم نعمت کا حق کبھی ادا نہیں کر پایا۔ بلکہ بعض اوقات تو کفرانِ نعمت تک نوبت آتی رہی ہے۔

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن!   دل کے خوش رکھنے کو غالب! یہ خیال اچھا ہے

زندگی کے اس طرح کے باطنی تجربات و مشاہدات کو بیان کرنے کی سکت مجھ میں نہیں۔ البتہ مختصر طور پر ان کا تھوڑا سا ذکر کرتا ہوں۔ یہ موضوع میرے لئے اجنبی ہے۔ اس لئے اپنے بیان اور اظہار میں مَیں نے بزرگانِ سلف کی تصنیفات، مکتوبات، ملفوظات اور فرمودات کی زبان اور کلام سے بے دریغ استفادہ کیا ہے۔ تجربات اور مشاہدات میرے ہیں۔ ان کا اظہار حتی الوسع اُن کے الفاظ میں ہے۔ تاکہ سہوًا یا اپنی کم فہمی کی وجہ سے کوئی فاش غلطی نہ کر بیٹھوں۔

خاص طور پر یہ بات مجھ پر بالکل صاف اور واضح ہوگئی۔ کہ سلوک یا تصوف میں کسی قسم کا کوئی راز یا اسرار پوشیدہ نہیں۔ اذکار، اشغال اور مراقبات وغیرہ کوئی ڈھکی چھپی باتیں نہیں۔ عام طور پر جانے پہچانے معمولات ہیں۔ جو ہر سلسلے میں اپنے اپنے طرائق پر **اظہر من الشمس** ہیں۔ البتہ اذکار، اشغال اور مراقبات کے دوران سالک پر جو کیفیات اور مشاہدات اپنی اپنی استعداد کے مطابق وارد ہوتے ہیں۔ ان کا ذکر کرنا بے معنی اور فضول ہے۔ اسی لئے ان کا ذکر عام طور پر ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔ (حضرت قدرت اللہ شہاب صاحبؒ آگے چل کر رقم طراز ہیں۔ کہ!) شریعت کی طرف مائل کرنے کے لئے طریقت کا کنڈرگارٹن (**K.G**) سکول لذت و سرور کے علاوہ بعض انتہائی خوشگوار اور پُر لطف انکشافات سے مالا مال ہوتا ہے۔ سالکوں کی ایک بڑی تعداد اس لذت اور سرور کی مستی میں محو ہو کر یہیں کی ہو رہتی ہے۔ اور اپنے اصلی مقصد یعنی شریعت کی جانب قدم بڑھانے کے بجائے جمود کا شکار ہو کر اپنی منزل کھوٹی کر بیٹھتی ہے۔ یہ بدقسمت لوگ کہیں ڈبہ پیر بن کر اُبھرتے ہیں۔ کہیں مصنوعی دکانیں سجا کر تصوف کی بلیک مارکیٹ کرتے ہیں۔ (اور) کہیں طریقت کی آڑ میں شریعت کی خلاف ورزیاں کرتے ہیں۔ ان کی پیری فقیری جعل سازی کا گورکھ دھندہ ہوتی ہے۔ اور اُن کا سارا کاروبار مداریوں اور بازیگروں کی طرح شعبدہ بازی کا کرتب بن جاتا ہے۔

(بہرحال!) جو لوگ اس راہ میں ان پرکشش اور پرفریب گڑھوں میں منہ کے بل گرنے سے بچ جائیں۔ اُن کا انعام یہی ہوتا ہے۔ کہ چلتے چلتے انجام کار اُن کے قدم شریعت کی شاہراہ پر گامزن ہو (ہی) جاتے ہیں۔ سلوک اور تصوف کا اس کے علاوہ اور کوئی مقصد ہے نہ مفہوم۔

فلسفہء دُعا :

جب کسی مسلمان کو شیاطین یا وساوس گھیر لیں ۔ اور وہ دُعاؤں کی عدم قبولیت کی وجہ سے وہ مغموم ہو جائے ۔ تو اُسے چاہیئے ۔ کہ وہ بھی حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ کی سنت پر عمل پیرا ہو ۔ اور کہے ۔ کہ ! **وادعوا ربی عسی الا اکون بدعآء ربی شقیا** ۔ اور مَیں صرف اپنے رب ہی کو پکارتا رہوں گا ۔ یقین ہے ۔ کہ ! مَیں اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا اور محروم نہیں ہوں گا ۔ (سورہ مریم)

آدابِ دُعا : امام فخر الدین الرازیؒ نے دُعا کے 10 دس آداب بیان فرماتے ہیں ۔ 1 ۔ اوقاتِ بزرگ میں دعا مانگے ۔ 2 ۔ حالات بزرگ میں دعا مانگے ۔ (جیسے کہ بوقت جہاد برخلافِ کفار ، بوقت تہجد ، درمیانِ خطبہ نمازِ جمعہ ، بعد فرض نماز ، وغیرہ ۔ ۔) 3 ۔ روبقبلہ ہو کر دعا مانگے ۔ 4 ۔ نہایت گڑگڑا کر عاجزی وانکساری سے دعا مانگے ۔ 5 ۔ قافیہ بندی کی تکلیف نہ اُٹھائے ۔ 6 ۔ اللہ تعالیٰ کے ہر وقت خصوصی فضل و کرم کا نیک گُمان اور یقین رکھے ۔ 7 ۔ دعا میں اپنا بار بار مطالبہ رکھے (دعا کم از کم تین مرتبہ تکرار کے ساتھ مانگے) 8 ۔ یقینِ کامل رکھے کہ دعا اللہ تعالیٰ کے حضور ضرور قبول ہوگی ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) 9 ۔ تمام گناہوں سے توبہ کرے ۔ 10 ۔ اذان اور اقامت کے درمیان کا وقت ۔

سب کے سب باہر ہوئے وہم و خرد ہوش و تمیز — خانۂ دل میں تم آؤ ہم نے پردہ کر دیا

دُعا قبول ہونے کی جگھیں : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! کہ تین جگھیں ایسی ہیں ۔ کہ جب وہاں کوئی شخص دُعا کرے ۔ تو رد نہیں ہوتی ۔ ۱ ۔ اس شخص کی دعا جو جنگل میں ہو اور اللہ تعالیٰ کے سِوا اس کو کوئی دیکھنے والا نہ ہے ۔ ۲ ۔ اس شخص کی دعا جو کچھ لوگوں (یعنی مُجاہدین کی جماعت) کے ساتھ ہو ۔ پھر اس کے رفیق اِسے (تنہا) چھوڑ جائیں ۔ مگر وہ ڈٹا رہے ۔ ۳ ۔ اور اس شخص کی بھی دعا قبول کی جاتی ہے ۔ جو آدھی رات کو اُٹھ کر (جب کہ گھر والوں کو پتہ بھی نہ چلے) نماز ادا کرے ۔ (حلیۃ الاولیاء ۔ ابو نعیمؒ) ☆ ۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! **مابین الرکن والمقام ملتزم . ما یدعو به صاحب عاهة الا بری** ۔ حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان مُلتزم ہے ۔ جو بھی شخص مُشکل میں ہو ۔ یہاں دُعا مانگے ۔ اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف (مُشکل) دور کر دیتا ہے ۔ (طبرانی فی الکبیر) ☆ ۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان مُلتزم ہے ۔ جو بھی شخص مُشکل میں ہو یہاں دُعا مانگے ۔ اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف (مُشکل) دور کر دیتا ہے ۔ (السنن) ☆ ۔ سنن ابی داؤد میں ہے ۔ کہ ! آپ ﷺ کو جب بھی کوئی مشکل درپیش ہوتی ۔ تو آپ ﷺ فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے ۔

اوقاتِ اِستجابت : ☆ ۔ حضرت سُہل بن سعدؓ نے فرمایا کہ ! دو اوقات ایسے ہیں ۔ کہ جن میں آسمان کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں ۔ اور ان اوقات میں جب کوئی دعا کرے تو کم ایسا ہوتا ہے ۔ کہ دعا رد کر دی جائے ۔ ۱ ۔ جب اذان کا وقت ہو ۔ ۲ ۔ جب راہِ خُدا میں (جہاد) کے لئے صف باندھی جائے ۔ (الادب المفرد للبُخاریؒ) ☆ ۔ حضرت سُہل بن سعدؓ سے روایت ہے ۔ کہ رسولِ کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ ! دو اوقات ایسے ہیں ۔ (کہ) جب دُعائیں رد نہیں ہوتی ۔ ۱ ۔ بوقتِ اذان ۲ ۔ بوقتِ جہاد جب (مسلم و غیر مسلم) آپس میں ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہوں ۔ (مُستدرک للحاکم) ☆ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ حضرت نبی کریم ﷺ کا فرمانِ عالیشان نقل کرتے ہیں ۔ (کہ) آدمی کی دُعا ضرور مُستجاب ہوتی ہے ۔ جب تک کہ وہ جلد بازی کا مُظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے ۔ میں نے دعا مانگی ۔ لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوئی ۔ (جامع ترمذی) ☆ ۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! اذان اور اقامت کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے ۔ (ابوداود ، ترمذی ، مستدرک للحاکم) عُلمائے کرام نے اس کے دو مطالب بتائے ہیں ۔ ۱ ۔ جب اذان یا اقامت ہو رہی ہو ۔ تو وہی دراصل وقتِ استجابت ہے ۔ ۲ ۔ اذان ختم ہونے سے اقامت کے ختم ہونے تک جو وقفہ ہے ۔ اس میں دُعا یقیناً قبول ہوتی ہے ۔ ☆ ۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے ۔ کہ رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! بے شک (ہر) رات میں ایک ایسی گھڑی ہے ۔ کہ جب کوئی مسلمان اس (ساعت) میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کے بارے میں کسی خیر کا سوال کرے ۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا کرتا ہے ۔ اور یہ گھڑی ہر رات ہوتی ہے ۔ (صحیح مسلم ، مسند احمد) ☆ ۔ حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! رات کے تہائی آخری حصہ کے بارے میں فرمایا ۔ کہ اسی ساعت میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں ۔ اور اس میں دعا قبول ہوتی ہے ۔ (ترمذی ، مستدرک للحاکم) ☆ ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں ایک شخص حاضر ہوا ۔ اور عرض کی ! یا رسول اللہ ﷺ ! رات کے کون سے حصے میں سب سے زیادہ دعا قبول کی جاتی ہے ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا ! **جوف اللیل الآخر** یعنی آخری رات کے درمیانی حصہ میں ۔ (مسندِ بزار ، طبرانی) ☆ ۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! کہ تین اوقات ایسے ہیں ۔ کہ جب (کوئی) بندہ مؤمن دعا کرے ۔ تو دعا قبول ہوتی ہے ۔ بشرطیکہ وہ قطع رحمی اور کسی گناہ کی دعا نہ کرے ۔ ۱ ۔ مؤذن نماز کے لئے اذان شروع کرے ۔ یہاں تک کہ اذان ختم ہو جائے ۔ ۲ ۔ جب مسلمان اور کافر میدانِ جنگ میں آپس میں ٹکرائیں ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے درمیان فیصلہ فرما دے ۔ ۳ ۔ نزولِ باراں کے وقت ، جب تک یہ تھم نہ جائے ۔ ☆ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ۔ کہ حضورِ اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ جمعۃُ المبارک کا ذِکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اس میں ایک ایسی گھڑی ہے ۔ کہ جب کوئی مسلمان شخص اس میں کھڑے ہو کر نماز کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرے ۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرماتا ہے ۔ (صحیح بُخاری)

اگر بخشے زہے رحمت ، نہ بخشے تو شکایت کیا — سرِ تسلیم خم ہے ، جو مزاجِ یار میں آئے

اگر ممکن ہو سکے ۔ تو ظلموں کو روک دے ۔ عبادات سے خود کو غافل رکھنا بھی اپنے تئیں بہت بڑا ظلم ہے ۔

دَم ملانا : (قبولیتِ دُعا کا تکنیکی عمل) : (حضرت جناب سلطان باہوؒ دَر تصنیف ''نورالہدیٰ'')

فقر کا تمام راستہ ریاضت ومجاہدے سے حاصل نہیں ہوتا ۔ بلکہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی نگاہِ حق اور عنایت سے ہی حاصل ہوتا ہے ۔ مرشد کامل اپنی خاص توجہ سے طالب کو حضورِ اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا دیتا ہے ۔ اور ہر ہر منصب اور مرتبہ آنحضور ﷺ سے سفارش کر کے دِلوا دیتا ہے ۔ واضح ہو ۔ کہ توجہ کی دو اقسام یہ ہیں ۔ (توجہ کی تین اقسام کا بیان اسی باب میں پہلے ہی بیان کیا جا چکا ہے)

☆ اول توجہ وہ ہے ۔ کہ مرشد اپنے مرید و طالب کو ایک ہی توجہ، ایک ہی تصور، ایک ہی تفکر، ایک ہی دَم سے اللہ تعالیٰ کے دیدار کا شرف عطا کرا دیتا ہے ۔ یعنی جسّہ اربعہ عناصر لباس وصفات سے یک دم باہر آ کر غرق فنافی اللہ ذات ہو جائے ۔ ☆ دوم وہ توجہ کہ طالب (اپنے مرشد کی) ایک ہی توجہ، ایک ہی تصور، ایک ہی تفکر، ایک ہی دَم سے مجلس خصوصی یعنی بزم نبوی ﷺ میں پہنچ کر جملہ انبیاءؑ، اہلِ بیتِ رسول ﷺ، صحابہ کرامؓ، اولیاء، اصفیاء، اور جملہ اصحابِ کبار و پنج تن پاک، آئمہ مجتہدینؒ، حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی کے دیدار پر انوار اور ملاقات متبرکات سے مشرف ہو کر اِن سب پاک ہستیوں کے منظورِ نظر ہو کر ملازم درگاہ ہو جائے ۔ اور اُن سے جملہ مہمات دینی و دنیاوی (اور اُخروی) اور معرفت توحید و رسالت، جمعیت وحقیقت کے ظاہری و باطنی خزائن کی کلیدات حاصل کر کے جملہ مخلوقات کو قید و مسخر اور تصرف میں بآسانی لا سکتا ہے ۔ تو ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ کے اس طالب کا نفس مَر جاتا ہے ۔ اور دل روشن ہو جاتا ہے ۔ ایسا عارف کامل ایک ہی توجہ، ایک ہی تصور، ایک ہی تفکر، ایک ہی دَم میں اپنا دَم ملا کر حضرت جبرائیلِ امینؑ کے ساتھ ملا لیتا ہے ۔ جو کچھ پیغام والہام اللہ تعالیٰ کے قرب (وحضور) سے (اَز قسم) اَسرارِ ربانی اَز نص حدیث نبوی ﷺ وآیاتِ قرآنی چاہیئے ۔ اس کے قلب پر القاء ہو کر مشروحاً ظاہر و ہویدا ہو جاتے ہیں ۔ دیگر اِسی طرح سے جب وہ () عارف کامل ولی اللہ) اپنی ایک ہی توجہ، ایک ہی تصور، ایک ہی تصرف، ایک ہی تفکر، ایک ہی دَم، ایک ہی جذب اور ایک ہی حاضرات سے اپنا دَم حضرت میکائیلؑ سے ملا لیتا ہے ۔ تو اُسی وقت بارانِ رحمت قطرات ومطرات جس قدر چاہے، برس جاتی ہیں ۔ اور برکتِ حاضراتِ اسمِ اللہ ذات سے حضراتِ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اُسی طرح صاحب تصور کی قید وقبض اور حکم میں مستعد رہتے ہیں ۔ د دیگر اِسی طرح سے جب وہ () عارف کامل ولی اللہ) اپنی ایک ہی توجہ، ایک ہی تصور، ایک ہی تصرف، ایک ہی تفکر، ایک ہی دَم، ایک ہی جذب اور ایک ہی حاضرات سے اپنا دَم حضرت اسرافیلؑ کے دَم سے ملا کر صورِ اسرافیلؑ بن جاتا ہے ۔ پھر وہ جس ملک وآبادی پر جلالیت (اور قہر وغضب اور عذاب) کی نظر کرتا ہے ۔ تو وہ ملک وآبادی ویران (تباہ وبرباد) ہو جاتے ہیں ۔ اور قیامت تک آباد نہیں ہوتے ۔ اور دیگر اِسی طرح سے جب وہ () عارف کامل ولی اللہ) اپنی ایک ہی توجہ، ایک ہی تصور، ایک ہی تصرف، ایک ہی تفکر، ایک ہی دَم، ایک ہی جذب اور ایک ہی حاضرات سے اپنا دَم حضرت عزرائیلؑ کے ساتھ ملا کر عزرائیلی دَم سے دشمن کی جان کو جذب و قبض میں کر کے بے جان و کر دیتا ہے ۔ اور اسے ہرگز نہیں چھوڑتا ۔ جب تک کہ دشمن موذی مکمل ہلاک نہ ہو جائے ۔ یا دشمنِ موذی اہلِ نفس، دشمن موذی کافر جو کہ مسلمانوں کو آزار (دکھ وتکلیف) پہنچانے والا ہو ۔ یا پھر بے دین اہلِ بدعت (جو کہ دینِ محمدی ﷺ) سے پھر گیا ہو ۔ غرض یہ کہ (ہزاروں) چلوں میں ریاضتیں، مجاہدے کرنے اور ہزاروں دعوتیں پڑھنے اور حد سے زیادہ بے شمار ذکر وفکر کرنے اور لشکر وسپاہ پر خزانہ ومال ودولت بے شمار خرچ کرنے سے بدر جہا بہتر اور مفید تر ہے ۔ کہ تصور وتوجہ فقیر کامل وتصرف فقیر مکمل وتفکر فقیر اکمل اور جذبِ فقیرِ جامع ایک بار ہو جائے ۔ جو فقیر (فنا فی اللہ) اللہ تعالیٰ سے توجہ حاصل کرنے (کا طریقہ) جان جائے ۔ تو اس کی توجہ قیامت تک روز بروز ترقی پذیر ہوتی چلی جاتی ہے ۔ اور روز قیامت تک کبھی بھی موقوف نہیں ہوتی ۔ اللہ تعالیٰ ایسی توفیق جب بھی عطا فرماتا ہے ۔ (یاد رہے ۔ کہ!) ایسا کامل درویش صفت فقیر حامل ولایت، صاحب مراتب ومدارج عارف کامل ہی ہوا کرتا ہے ۔

دَم ملانا : (قبولیتِ دُعا کے ضمن میں مقرب ملائکہ سے دَم ملا کر حاجت روائی)

حضرت سلطان الفقر سلطان العارفین جناب سلطان باہوؒ کی تصنیف ''نورالہدیٰ'' کی تشریح وتفصیل (بمصداق ایک نقطہ سے لکیر اور لکیر سے تصویر یا پھر مثل دیگر جیسے کہ! دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے) ''حق نمائے نورُالہدیٰ'' میں حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ رقم طراز ہیں ۔ کہ! ایسا عارف کامل اہلِ دَم، جو تصور اسمِ ذات (اللہ) کی عطا کردہ توفیق سے جس نبیؑ، ولی یا فرشتے سے (اپنا) دَم ملاتا ہے ۔ تو یہ اسمِ (اللہ) ذات کی باطنی برقی طاقت سے اُس نبیؑ، ولی یا فرشتے سے اپنا روحانی رابطہ ورشتہ ملا لیتا ہے ۔ اور اس کی باطنی شخصیت نور سے مملو ہو کر اس کی عظیم صفت اختیار کر لیتا ہے ۔ اور وہی کام کرتا ہے ۔ کیونکہ ہر نبیؑ، ولی اور ہر فرشتہ باطن میں درحقیقت ایک مخصوص صفت سے متصف ہے ۔ مثلاً! اگر کسی عارف کامل کو بارش برسانے کی ضرورت ہے ۔ چونکہ اس کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت میکائیلؑ (فرشتے) کو مخصوص کیا ہوا ہے ۔ اور تمام بادلوں پر یہی فرشتہ انچارج وآفیسر مقرر وتعینات کیا گیا ہے ۔ اسی لئے عارف کامل قوتِ تصور اسمِ اللہ ذات کے ذریعے سے اپنا دَم حضرت میکائیلؑ سے ملا لیتا ہے ۔ اور جس ملک یا شہر پر جس قدر بارش برسانی مقصود ومطلوب ہو ۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان قدرت واذن سے وہاں پر بارش برسنا شروع ہو جاتی ہے ۔ اور اسی طرح حضرت عزرائیلؑ سے دَم ملا کر نور جلال موت ومرگ سے عارف کامل متصف ہو کر جس دشمن کو چاہے ۔ اپنے دَم میں پکڑ کر اُس کی روح قبض کر لیتا ہے ۔ (آگے حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ اسی کتاب ''حق نما نورالہدیٰ'' میں اپنا ایک ذاتی واقعہ بیان فرماتے ہیں ۔ کہ جس میں اُنہوں نے برسات کرا دی تھی ۔) یہ تو ملائکہ اور فرشتوں سے دَم ملانے کی توضیحات تھیں ۔ اسی طرح پیغمبروںؑ سے بھی دَم ملایا جا سکتا ہے ۔ اِس ضمن میں حضرت بایزید بسطامیؒ کا ایک بہت مشہور ومعروف واقعہ ہے ۔ کہ! اُن کے پاؤں تلے (نادانستگی میں) ایک کیڑا کچلا گیا ۔ اور وہ ہلاک ہو گیا ۔ جس سے حضرت سلطان العارفینؒ کو بہت رنج وتاسف ہوا ۔ کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میرے پاؤں کے نیچے آ کر کچلی گئی ۔ (اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائے ۔ ہم تو ایسے ظالم ہیں ۔ کہ جان

بوجھ کر بے ضرر حشرات الارض کو مار دیتے ہیں۔ یا کچل دیتے ہیں) تو حضرت نے اس وقت اس کیڑے کی دوبارہ حیات کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ ملتجی وملتمس ہوئے۔فرماتے ہیں۔کہ مَیں نے اُس وقت دیکھا۔کہ حضرت عیسیٰ نبیؑ کی روحانیت وہیں پر اچانک سے ظاہر ہوگئی۔اور مَیں نے اُنؑ کے توسل اور وساطت سے اُن کے ساتھ اپنا دَم ملا کر اِس مردہ کیڑے کو (باِذن اللہ تعالیٰ) دوبارہ زندہ کر دیا۔اسی طرح سے ہر ہر نبیؑ، ولی اللہؒ اور فرشتے سے دَم ملا کر اُن سے انہی کی مخصوص صفت کے مطابق امداد واستعانت حاصل کی جاسکتی ہے۔ **دعا کے وقت ہاتھوں کا بھاری معلوم ہونا یا جسم کا وسیع وعریض ہونا یا دعا کے وقت لذت وشیریں خوشبوئیات کا احساس ہونا یا پھر جسم پر کپکپی اور رقت کا طاری ہونا، یہ سب علامات دعا کی استجابت کی بعین نشانیاں ہیں۔** انسان کے ہر دَم اور سانس میں اُس کی روح اور دل کے خیالات ملے جلے ہوئے ہوتے ہیں۔اور اگر سانس اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر سے نکلتا ہے۔تو وہ دَم اور سانس زندہ کہلائے گا۔ ورنہ مردہ۔۔۔ (یہ فقیر (البلوشی) اس ضمن میں عرض پرداز ہے۔کہ! حضرت سلطان باہوؒ دَم ملانے کے بارے میں واقعتاً درست فرماتے ہیں۔سچ ہے۔کہ! صوفیاء کی کتب علم کی اور مرید کرنا (درحقیقت یہ) ولایت کی زکات ہوا کرتے ہیں۔

دل زندہ و بیدار اگر ہو، تو بتدریج بندے کو عطا کرتے ہیں، چشمِ نگراں اور

حضرت فقیر نور محمد سروری قادری اپنی مشہورِ زمانہ کتاب ''**عرفان**'' حصہ دوئم میں فرماتے ہیں۔کہ! جس وقت سالک اپنی دعوت میں منتہی ہوجاتا ہے۔تو اس کا دَم، دعوت سے زندہ ہوجاتا ہے۔اس وقت اسے دعوت کے لئے زبان ہلانے اور ہونٹوں کو حرکت تک دینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ بلکہ نظر، توجہ اور دَم سے ہی کام لیتا ہے۔ایسا زندہ دَم عامل ہر فرشتے، ولی اللہ اور نبی ورسلؑ سے دَم ملا کر اتحاد پیدا کر لیتا ہے۔(جیسے کہ حضرت فقیر نور محمد سروریؒ نے اپنا اور حضرت بایزید بسطامیؒ کا واقعات ابھی ذکر ہوئے ہیں) اور اس فرشتے، ولی یا نبیؑ کے نور اور طاقت (**Power**) سے بھرپور بھر جاتا ہے۔ اور جس قدر اس میں استعدادِ وسعت اور توفیق ہوتی ہے۔اسی قدر اس نور اور پاور سے کام لیتا ہے۔اور استفادہ اور استمداد کرتا ہے۔

بروزِ جمعۃ المبارک ساعتِ قبولیت کا حصول :

سید سرفراز اے شاہ صاحب کے ملفوظات بنام ''عرضِ فقیر'' میں ہے۔کہ! جمعہ کے روز قبولیت کی ساعت اتنی مختصر ہے۔کہ! جتنا رکوع سے واپس حالتِ قیام میں آنے کا دورانیہ ہے۔آپ ﷺ کے زمانہءمبارک میں جمعہ کی آخری ساعت قبولیت کی ہوتی تھی۔وقت (زمانہ) کی گردش کی وجہ سے یہ ساعت پیچھے شفٹ ہوتی گئی۔اور جمعہ کی اول ساعتوں میں آگئی۔ (شاہ صاحب مزید فرماتے ہیں۔کہ!) یہ ساعت زوال کا ٹائم شروع ہونے سے فوراً پہلے ہوتی ہے۔(مزید فرماتے ہیں۔کہ! نمازِ جمعہ سے پہلے) یہ (ساعتِ قبولیت درحقیقت) اتنی مختصر ہوتی ہے۔کہ امام صاحب خطبہ پڑھ کر جب منبر پر بیٹھنے کے بعد دوبارہ اُٹھتے ہیں۔تو یہ ساعت ختم ہوچکی ہوتی ہے۔(شاہ صاحب زوال کے وقت کے بارے میں رقم طراز ہیں۔کہ!) عام طور پر زوال کے وقت کا تعین یوں کیا جاتا ہے۔کہ طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک کُل (ٹوٹل) گھنٹوں اور منٹوں کا حساب لگا کر ٹوٹل (یعنی حاصل جمع) کو 2 پر تقسیم کریں۔جو وقت آئے۔اُسے طلوعِ آفتاب کے وقت میں جمع کر دیں۔(تو) زوال کا وقت نکل آئے گا۔(انشاءاللہ)

اسی ضمن میں حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں۔کہ! جس (خوش نصیب) شخص کو اللہ تعالیٰ جمعہ کی ساعت (یعنی ساعتِ قبولیت) پر مطلع فرمائے۔اور اسے توفیق بخشے۔تو اسے چاہیئے۔کہ! وہ اس قسم کی دعا مانگے۔اور اللہ تعالیٰ سے دنیا وآخرت کی بھلائی مانگے۔(جیسے کہ! **ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار**) کیونکہ! اس دن مخلوقات کے دل سے یہی دعا نکلی تھی۔اور انہوں نے محض آخرت کے لئے دعا نہیں کی تھی۔لہذا جس کی دعا اس ساعتِ مقبولہ سے موافقت پا جائے۔اس کی مراد بر آئے گی۔(انشاءاللہ تعالیٰ) نیز فرمایا کہ! یہ ساعت بہت ہی تھوڑی ہے۔اس قدر ہے۔کہ! کوئی شخص اطمینان سے رکوع کر کے ہر عضو اپنی جگہ پر لوٹ آئے۔اور اس کے عروج و جوارح میں سکون آجائے۔نیز فرمایا کہ! یہ ساعت منتقل ہوتی رہتی ہے۔لیکن ہوتی جمعہ کے دن ہے۔چنانچہ کبھی زوال سے پہلے ہوتی ہے۔اور زوال سے پہلے کی گھڑیوں میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔اور کبھی زوال کے وقت اور زوال کے بعد ہوتی ہے۔اور غروبِ آفتاب تک کی ساعات میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔(یاد رہے۔کہ) چھ ماہ تک قبل زوال ہوتی ہے۔اور چھ ماہ بعد از زوال۔

جس کو طوفاں سے اُلجھنے کی ہو عادت ایسی کشتی کو سمندر بھی دُعا دیتے ہیں

ایک مرتبہ یوں بھی فرمایا۔کہ! آنحضرت نبی مکرم ﷺ کے عہد مارک میں یہ گھڑی اس وقت ہوتی تھی۔جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔یعنی زوال کے وقت حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں منتقل ہوکر یہ گھڑی زوال کے بعد ہوتی ہے۔اور خطبہ کا وقت جبکہ لوگ نماز کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔اس ساعت سے خالی ہوگیا۔حالانکہ! آنحضرت ﷺ نے خطبہ اور اجتماع کا حکم اسی ساعت کو پانے لے لئے دیا تھا۔لیکن چونکہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ کا کھڑا ہونا اور عجز وانکساری کے ساتھ خطبہ پڑھنا ایسا تھا۔جس کے برابر کوئی چیز نہیں ہوسکتی۔اس لئے آنحضرت نبی مکرم ﷺ کے قیام کے وقت کو کہ بہت بڑا اشرف اور نورِ کثیر حاصل ہوا۔اور یہ وقت بمنزلہ ساعتِ جمعہ بلکہ اس سے بھی افضل ہوگیا۔لہذا جس سے ساعتِ جمعہ چھوٹ گئی۔مگر اس نے وہ ساعت پائی۔کہ جس میں آنحضرت نبی مکرم ﷺ خطبے کے لئے کھڑا ہوا کرتے تھے۔تو اس کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔یہی وجہ تھی۔کہ! آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے خطبہ کی ساعت کو جمعہ کی طرف جوں جوں وہ منتقل ہوتی جائے۔منتقل کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔

اسی لئے کہ آپ ﷺ کی ساعت (خطبے کے لئے کھڑا ہونے والی) تو منتقل نہیں ہوتی۔ اس لئے بہتر یہی ہے۔ کہ جمعہ کی ساعت کے مقابلے میں اسی کا لحاظ رکھا جائے۔ کیونکہ اُمتِ محمدیہ ﷺ کے لئے سہولت اسی میں ہے۔ مزید براں! ساعتِ جمعہ ایک اَمرِ غیب اور رازِ خداوندی ہے۔ جس کا علم خواص کے علاوہ کسی کو نہیں ہوتا۔ اور آنحضرت نبی مکرم ﷺ کے خطبہ کے وقت ظاہر اور اس کی تعیین زوال کے وقت سے ہوتی ہے۔ جو کہ کسی پر مخفی نہیں رہ سکتی۔ اس لئے اسی کا اعتبار کیا جائے۔ اس بنا پر اگر کوئی شخص زوال کے وقت جمعہ پڑھے۔ اور جمعہ میں تاخیر کرنے کی اس کی عادت ہو۔ تو سمجھ لو۔ کہ! اس نے بلا شبہ ساعت نبویہ ﷺ (خطبے کے لئے کھڑا ہونے والی) کے پانے میں کوتاہی کی۔ اور ساعتِ جمعہ پانے کا کسی کو یقین نہیں۔ اسی طرح وہ شک کی خاطر یقینی بات کو ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ اور یہ بڑی بھاری کوتاہی ہے۔ (یعنی ایک نا قابلِ تلافی نقصانِ عظیم ہے) ہم اللہ تعالیٰ سے آنحضرت نبی مکرم ﷺ کے عین طریقہ پر چلنے کی توفیق چاہتے ہیں۔ **(انتھی الکلام الامام الدباغ ؒ)**

مباش دَر بی آزار و ہرچہ خواہی کن — کہ دَر طریقت ماغیر ازیں گناہی نیست

☆ حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ لہذا (بحالتِ سجدہ) دعا خوب کیا کرو۔ (مسلم، سنن ابی داؤد، سنن نسائی) اِسی ضمن میں قرآنِ کریم میں بھی ارشادِ ربانی آیا ہے۔ **واسجد واقترب**۔ (اور سجدہ کرو۔ اور نزدیک ہو جاؤ) سورہ علق 19۔ ☆۔ حضرت مطلب بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! **من افضل الدعاء یوم عرفه**۔ سب سے افضل دعا یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی ہے۔ (سعید بن منصور فی السنن) ☆۔ حضرت ابو امامہ ؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! پانچ راتیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔ ۱۔ ماہ رجب کی پہلی رات۔ ۲۔ پندرہ شعبان کی رات۔ ۳۔ شب جمعہ۔ ۴، ۵۔ شب عیدین (دیلمی مسند) ☆۔ حضرت انس ؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! **مع کل ختمه دعوة مُستجابة**۔ جب بھی قُرآنِ مجید ختم کیا جاتا ہے۔ تو ایک دعا قبول ہوتی ہے۔ ☆۔ دوسری روایت میں ہے۔ کہ قُرآنِ کریم کے ختم کے وقت ایک دعا قبول ہوتی ہے۔ اور جنت میں ایک درخت عطا ہوتا ہے۔ (بیہقی فی الشعب) ☆۔ حضرت ارباض ؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! **فریضة فله دعوة مستجابة**۔ جس نے فرض نماز پڑھی۔ اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ (الطبرانی) ☆۔ حضرت ابوموسیٰ ؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! **من کانت له حاجة فلیدع بھا دبر صلاة مفروضه**۔ جس شخص کی کوئی حاجت ہو۔ اس کو چاہیئے۔ کہ وہ فرض نماز کے بعد دعا کرے۔ (ابن عساکر، تاریخ دمشق) ☆۔ حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! تین (لوگوں کی) دُعائیں ضرور قبول کی جاتی ہیں۔ ۱۔ مظلوم کی دعا۔ ۲۔ مُسافر کی دعا۔ ۳۔ اور والد کی دعا اپنی اولاد کے حق میں۔ (الادب المُفرد للبخاری)

☆ حضرت خالد الحذاء ؓ نے بیان کیا۔ کہ حضرت سیدنا عیسیٰ ؑ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب تم دیکھو کہ رونگٹے کھڑے ہو رہے ہیں۔ اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ہیں۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ (یعنی یہ وقتِ استجابت ہے) کتاب الزہد امام احمد۔ ☆۔ حضرت ابی رہم سمعی ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! **ان مما یستجاب عنده الدعاء العطاس**۔ چھینک کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ (طبرانی بسندِ حسن)

زندگی کی حقیقت کو بس اتنا مَیں نے جانا ہے — غم میں ہم اکیلے ہیں، خوشیوں میں زمانہ ہے

☆ عملِ استجابت :

کچھ حضرات اپنا تجربہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ! اس عمل سے ہر (جائز وشرعی) دُعا ضرور بالضرور مستجاب ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ بلکہ اُن کا تو یہاں تک بھی کہنا ہے۔ کہ پہلی ہی نشست میں بندہ اپنی دعا کو مستجاب ہوتا ہوا پائے گا۔ ان شاء اللہ العظیم۔

طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ! اپنی (جائز وشرعی حاجت کی) دُعا کی استجابت کی نیت سے مکمل حضوری، عاجزی وانکساری کے ساتھ بحالتِ وضو کسی تنہا مقام پر جا کر (یا مسجد و گھر میں) جہاں کوئی نہ ہو۔ وہاں پر یہ عمل سرانجام دے۔ ان شاء اللہ تیسری، یا پانچویں رات تک اپنی دعا مستجاب پائے گا۔

سب سے پہلے سات (07) مرتبہ درود شریف (کوئی درود یا درودِ ابراہیم)، پھر اکتالیس (41) مرتبہ تسمیہ کے ساتھ سورہ فاتحہ شریف، پھر تین تین مرتبہ چاروں قل شریف، پھر تین (03) مرتبہ سورہ مومنون کی آخری آیات **(افحسبتم انما خلقنکم ۔۔۔ آخر تک)**، پھر سات (07) مرتبہ درود شریف (کوئی درود یا درود ابراہیم) اور پھر تین (07) مرتبہ یہ دُعائے استجابہ پڑھ کر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسۡمَعُ کَلَامِیۡ وَتَرٰی مَکَانِیۡ وَتَعۡلَمُ سِرِّیۡ وَعَلَا نِیَّتِیۡ لَا یَخۡفٰی عَلَیۡکَ شَیۡءٌ مِنۡ اَمۡرِیۡ وَاَنَا الۡبَائِسُ الۡفَقِیۡرُ ۔ اَلۡمُسۡتَغِیۡثُ الۡمُسۡتَجِیۡرُ ۔ اَلۡوَجِلُ الۡمُشۡفِقُ ۔ اَلۡمُقِرُّ الۡمُعۡتَرِفُ بِذَنۡبِہٖ ۔ اَسۡئَلُکَ مَسۡئَلَۃَ الۡمِسۡکِیۡنِ ۔ وَاَبۡتَھِلُ اِلَیۡکَ اِبۡتِھَالَ الۡمُذۡنِبِ الذَّلِیۡلِ ۔ وَاَدۡعُوۡکَ دُعَآءَ الۡخَائِفِ الۡضَّرِیۡرِ ۔ وَدُعَآءَ مَنۡ خَضَعَتۡ لَکَ رَقَبَتُہٗ ۔ وَفَاضَتۡ لَکَ عَبۡرَتُہٗ ۔ وَذَلَّ جَسَدُہٗ ۔ وَرَغِمَ لَکَ اَنۡفُہٗ ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ بِدُعَآئِکَ شَقِیًّا ۔ وَکُنۡ بِیۡ رَؤُفًا رَّحِیۡمًا ۔ یَّا خَیۡرَ الۡمَسۡئُوۡلِیۡنَ ۔ وَیَا خَیۡرَ الۡمُعۡطِیۡنَ ۔**

قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل : (بذریعہ صحیح بخاری شریف)

حضرت سیدی دباغؒ اِس ضمن میں مزید فرماتے ہیں۔کہ! ہرشہر میں لوگوں کی معاونت اور دیگرامور کے لئے فرشتوں کی ایک جماعت لازمی مقرر ہوتی ہے۔یہ جماعت ان امور میں مدد کے لئے معین کی جاتی ہے۔کہ جوامور اہلِ تصرف اولیاء اللہ کی طاقت سے بالا ہوں۔کسی جگہ ستر،کہیں اَسی یا کہیں اس سے کم وبیش۔یہ فرشتے انسانی شکل میں ہوتے ہیں۔چنانچہ کہیں یہ ملائکہ کسی خواجہ (امیر ورئیس، یا بادشاہ و حاکم و وزیر) کی شکل میں ،تو کہیں کسی فیر وگدا گر کی شکل میں،کہیں ضعیف اومعمرشخص تو کہیں کسی نوجوان یا بچے کی شکل میں یہ فرشتے ہوتے ہیں۔غرضیکہ! یہ یہ کسی بھی عمر و ہیئت یا عہدے وغیرہ میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہوتے ہیں۔مگرلوگوں کی ان کا پتہ نہیں چلتا۔بجز اولیائے کاملین کے۔اگرکوئی شخص بخاری شریف کا ایک پارہ لے کرکیس ولی اللہ کے مزار پر چلا جائے۔اور (بخاری شریف کے کسی بھی باب بالخصوص آخری باب کو) کھول کراس کے راویانِ حدیث اوراس ولی کے (کہ جس کے مزار پر صاحبِ حاجت حاضر ہے) توسل وتصدق سے دعا مانگے۔تواس کی مراد بَرآتی ہے۔خصوصًا بخاری شریف کا آخری پارہ۔اس (بات کی یقین دہانی کے لئے) پرمیں (حضرت جناب مبارک علی سلجما سیؒ) نے حضرت (سیدی عبدالعزیز دباغؒ) سے دریافت کیا۔کہا یہ صحیح ہے یا غلط ؟ تو آپؒ نے فرمایا۔کہ! ہرشہر میں ملائکہ کی ایک خاص تعداد ہوتی ہے۔جب وہ (یعنی ملائکہ) کسی بندے (حاجتمند) کواللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگتے ہوئے دیکھتے ہیں۔اگر وہ دیکھیں۔کہ! یہ چیزاس کی تقدیر میں لکھی جاچکی ہے۔تواسے (اللہ تعالیٰ کے حضوراپنی حاجت روائی پیش کرنے کے) صحیح طریقے پرلے آتے ہیں۔اور دعا کرنے میں اس کا ساتھ بھی دیتے ہیں۔تو وہ دعا توفیق ایزدی کے شاملِ حال ہوجاتی ہے۔اور شیطان اس کیراستے سے ہٹ جاتا ہے۔لیکن اگر ملائکہ یہ دیکھیں۔کہ! وہ چیزاس کے مقدر میں لکھی ہوئی نہیں ہے۔تو وہ اس کواس کی حالت پرہی چھوڑ دیتے ہیں۔اورشیطان درمیان میں آموجود ہوتا ہے۔

احوال و مقامات پہ نہیں موقوف سب کچھ　　　　ہر لحظہ ہے سالک کا زماں اور ، مکاں اور

لہذا جب فرشتے کسی شخص کو دیکھتے ہیں۔کہ وہ صحیح بخاری کا کوئی پارہ لے کرکسی ولی اللہؒ کے مزارودرگاہ کی جانب (اپنی حاجت روائی کے مقصد سے) جارہا ہے۔اور وہ یہ بھی دیکھ لیں۔کہ اس شخص کی حاجت پوری ہو جائے گی۔تو وہ اس شخص (باطنی طور پر رہنمائی کرکے) اُسے سیدھے راستے پرلاکر دعا کے دوران اس کے دل میں عاجزی وانکساری کے جذبات پیدا کردیتے ہیں۔اور اِسی شخص کے ہمراہ مزارودرگاہ تک تشریف لے جاتے ہیں۔ظاہری طور پرتو صحیح بخاری شریف کے اوراق اس شخص کے پاس ہوتے ہیں۔لیکن کتاب میں موجود الفاظ کے اَسرار فرشتوں نے اُٹھائے ہوئے ہوتے ہیں۔جب وہ شخص دعا کرتا ہے۔تو فرشتے ساتھ میں آمین کہتے جاتے ہیں۔لہذا اس شخص کی دعا قبول ہوجاتی ہے۔لیکن اگر وہ فرشتے یہ دیکھ لیں۔کہ! اس شخص کے نصیب میں حاجت روائی نہیں ہے۔تو وہ اس کتاب (صحیح بخاری شریف) کے اَسرار کونکال کرالگ ہوجاتے ہیں۔اور وہ شخص کتاب کے ظاہری وجود کو ہاتھ میں لے کرمزارودرگاہ کی طرف (خالی اور برکت کے بغیر) جاتا ہے۔

حضرت سیدی دباغؒ نے مزید فرمایا۔ہم عمومًا دیکھتے ہیں۔کہ! بہت سے ایسےاوراق زمین پرگرے ہوئے ہوتے ہیں۔جن پرکہ اللہ تعالیٰ کا اسم (یا مختلف اسماء) تحریر ہوتے ہیں۔اور یہ اوراق عوام الناس کے پَیروں کے نیچے بھی آتے ہیں۔(اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔) اگرفرشتے اِن اسمائے الٰہیہ کے اَسرار نہ نکالیں۔تو بہت سے لوگ بے ادبی ہی کی وجہ سے ہلاک ہوجائیں۔(فرشتوں کا حاجت روائی میں ساتھ ہونے کا مفصل بیان حضرت سلطان العارفین جناب سلطان الفقر سلطان باہوؒ نے اپنی تصانیف میں جابجا طور پرتحریر فرمایا ہے)

قضائے حوائج کا مجرب عمل : (بقول حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اوراورحضرت شاہ عبدالعزیزمُحدِث دہلوی)

آپ حضراتؒ فرماتے ہیں۔کہ جب کسی بندہ خُدا کواللہ تعالیٰ سے کسی قسم کی کوئی (جائز) حاجت ہو۔تو ایسا شخص ایک ہی نشست میں بناء کسی سے بات چیت کئے ان کلمات کو **بارہ سو یا بارہ ہزار مرتبہ** چندروزتک پڑھے گا۔تواللہ تعالیٰ سے امید ہے۔کہ ایسا شخص اپنی حاجت برآری میں نوازا جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔وہ کلماتِ عظیمہ یہ ہیں۔ **یَا بَدِیْعُ الْعَجَآئِبُ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ۔**

اِنہیں کلمات کو (بارہ صد یا بارہ ہزار مرتبہ) مزید کئی مقاصد کے لئے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔جیسے کہ!

یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع۔ (مقصد استخارہ کے لئے) **یا بدیع العجائب بالحب یا بدیع۔** (مقصد حب)

یا بدیع العجائب بالقھر یا بدیع۔(مقصد انتقام) **یا بدیع العجائب بالشفآء یا بدیع۔** (مقصد شفاء)

حاجت برآری کا مجرب و پرتاثیر و اکسیر عمل : (اَز کتاب **تربیت العشاق** سید محمد ذوقی شاہ صابری چشتیؒ)

اس اکسیری عمل ہے۔جس سے کہ ضرورت فورًا رفع ہوجاتی ہے۔جب بھی کوئی (جائز و متشرع) حاجت پیش آئے۔(تو اُس وقت) اپنے دل کو غیراللہ سے (بالکل) پاک کرکے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوجائے۔یہ طریق مسنون بھی ہے۔کہ دل کو پاک صاف کرکے دورکعت نماز پڑھے۔حاجت پوری ہوجائے گی (ان شاءاللہ) لیکن شرط یہ ہے۔کہ! دل ماسواء سے خالی ہو۔ورنہ (دورکعت تو کیا) سورکعت بھی پڑھے گا۔تو کچھ نہ ہوگا۔(پھر) فرمایا۔کہ! یہ کام (دل کو ماسواء سے خالی وپاک کرنا) آسان کام نہیں ہے۔(اس حالت وکیفیت کو حاصل کرنے کے لئے) بہت مشق کی ضرورت ہے۔

پچھلی راتیں یار ردے بوہے　　　　دیکھ دیکھ کے آویں کوئی ویکھے ناں

قضائے حوآئج کے چند مجرب اوراد و وظائف :

کلماتِ اسمِ اعظم شریف :

علمائے عاملین سے منقول ہے۔کہ! اِن الفاظ کو پہلے تین دن تک گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔ پھر ایک ہفتہ تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔ پھر ایک ماہ تک ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص انہیں چار الفاظ کی زکات کبیرا ادا کرلے۔ تو عامل و قاری سے کثیر تصرفات وکرامات جاری ہوں گے۔ زکاتِ کبیر کا طریقہ یہ ہے۔کہ! ان الفاظ کو اکیاون ایام تک روزانہ بعد ہر نماز کے پانچ ہزار مرتبہ اور رات کو پچیس ہزار مرتبہ (پرہیز جلالی کیساتھ) پڑھا جائے۔ بعد زکات روزانہ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ یا پھر فقط ایک سو گیارہ مرتبہ تاحیات پڑھنے کا معمول بنایا جائے۔ اثرات دائما برقرار رہیں گے۔ انشاءاللہ۔ وہ چار الفاظ یہ ہیں۔ **اَھَم'' ، سَقَک'' ، حَلَع'' ، یَص'' ۔**

☆ **حاجت برآری کا عمل** : یہ اسمِ عظیم جو ہر تسمیہ ہے۔ **غَیۡطِیۡغُوۡرَش** ۔ اگر کوئی شخص فقط گیارہ روز تک مع لزومِ شرائط (خلوت وصوم وصیام) اسی اسم کو بعد ہر نماز کے ایک۔ایک ہزار مرتبہ اور رات کو دس ہزار مرتبہ پڑھ کر گیارہوں روز اپنی بڑی سے بڑی حاجت چاہے۔تو ضرور بالضرور روا ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ اور اگر کوئی بناء شرائط بھی اسی تعداد میں پڑھتا رہے۔تو بھی کثر فوائد حاصل ہوں گے۔ بمطابق حضور غوثِ پاکؒ ، یہ حاملانِ عرش کی تسبیح ہے۔اور حضور غوث پاکؒ کا معمولات میں شامل تھی۔

☆ **حاجت برآری کا عمل** : حضرت کلیم اللہ شاہ جہاں آبادی چشتیؒ اپنی مشہورِ زمانہ کتاب ''مرقع کلیمی'' میں رقم طراز ہیں۔ کہ! قمری ماہ کی پندرہویں شب کو قبلہ رو بیٹھ کر اُنیس ہزار (**19000**) مرتبہ '' **وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ** '' پڑھے۔اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھ کر تین مرتبہ ''آمین'' کہے۔ پھر اپنی حاجت چاہے۔ ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی۔ ان شاء اللہ العظیم۔

☆ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے۔تو وہ تکبیر (**اللہ اکبر**) بہت پڑھا کرے۔اور ہر مرتبہ صد بار سے کم نہ پڑھے۔(مرقع کلیمی)

☆ بعد ادائیگیٔ نوافلِ مغرب اگر کوئی شخص تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی جانب ہاتھ اُٹھا کر سو دفعہ'' **یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ** '' کہے۔تو جو کچھ اللہ تعالیٰ سے چاہے۔اُسے پائے۔اور اگر ہزار مرتبہ (یَا رَبِّ) کہے۔تو یقیناً اُس کی حاجت روا ہو۔ (ان شاءاللہ) مرقع کلیمی۔

☆ حضرت شاہ غلام علی دہلوی نقشبندی مجددیؒ فرماتے ہیں۔کہ! جو شخص نصف شب کے بعد ایک ہزار مرتبہ'' **یَــا رَبّ** '' کہے گا۔ جن مشکلات میں بھی وہ گھرا ہوا ہوگا۔اُس کے لئے (یقیناً) آسانی ہوگی۔اور جو مدعا ہوگا۔ پورا ہو جائے گا۔اور جو دُعا مانگے گا۔وہ قبول ہوگی۔

☆ **حصولِ نورِ قلب و قضائے حوائج کا مجرب عمل** : اگر کوئی شخص اِس دُعا کو پانچ یا سات یا چودہ ایام میں (بحالتِ وضو در مصلہ روبقبلہ بغیر تبدیلیٔ جائے ریاضت) خلوت میں جا کر اِس مناجات کو فقط ستر ہزار (**70,000**) مرتبہ پڑھ لے۔تو بفضلِ خدا اس کا قلب نور سے منور ہوگا۔اور اگر اس دوران کوئی (دینی و دنیاوی) حاجت بھی ہوگی۔تو وہ بھی باذن اللہ تعالیٰ پوری ہو جائے گی۔ان شاء اللہ۔مناجاتِ مجربہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔اِلٰھِیۡ قَلۡبِیۡ مَحۡجُوۡب'' وَنَفۡسِیۡ مَعۡیُوۡب'' وَھَوَآئِیۡ غَالِب'' وَعَقۡلِیۡ مَغۡلُوۡب'' وَطَاعَتِیۡ قَلِیۡل'' وَمَعۡصِیَّتِیۡ کَثِیۡر'' وَلِسَانِیۡ مُقِرّ'' م بِالذُّنُوۡبِ فَکَیۡفَ حِیۡلَتِیۡ یَا سَتَّارُ الۡعُیُوۡبِ وَیَا عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ وَ یَا کَاشِفَ الۡکُرُوۡبِ اِغۡفِرۡ لِیۡ ذُنُوۡبِیۡ کُلَّھَا یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُیَا غَفَّارُ. بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ۔

عجیب و غریب و پرتاثیر دُعائے عظیمہ : (مجرباتِ شیخ محمد السنوسیؒ)

شیخ محمد سنوسی الحسنیؒ کے مجربات میں ہے۔کہ فوائد مجربہ میں سے ہے۔کہ! آنحضور ﷺ سے مروی ہے۔کہ جو بندہ اِن کلمات کو پڑھے گا۔اللہ تعالیٰ اُس کے رنج وغم اور مصائب کو دور فرمائے گا۔اور حصول مقصود سے اُس کی آنکھیں ٹھنڈی کرے گا۔اور ہمیشہ اُس کو خوشی وخرمی کے ساتھ رکھے گا۔اور عمر اُس کی زیادہ کرے گا۔اور اُس کے رزق میں برکت عطا فرمائے گا۔اور ایسی جگہ سے اُس کو رزق عطا فرمائے گا۔ جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہوگا۔وہ دُعا یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم oاللھم انی اسئلک خوف العالمین بک و علم الخآئفین منک و یقین المتوکلین علیک و رجآء الراغبین فیک و زھد الطالبین الیک ورع المحبین لک و تقویٰ المشتاقین الیک۔** یہ دعا نہایت صحیح و مجرب ہے۔اور اِس میں کچھ بھی شک نہیں ہے۔اور شک ہو بھی کیسے؟ کہ صادقِ اعظم سید الجن والانس والمرسلین ﷺ نے فرمایا ہے۔جو کہ وحی سے کلام فرماتے ہیں۔ خواہش (نفس) سے نہیں بولتے۔اللہ تعالیٰ اُن ﷺ پر اور اُن ﷺ کی آلؑ پر درود وسلام نازل فرمائے۔آمین۔جن کے ساتھ ہمیں اور ہمارے دوستوں کو دین و دنیا میں امان حاصل ہے۔بے شک،اللہ تعالیٰ ہی نیکی کی توفیق عطا فرمانے والا اور صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنے والا ہے۔

عمل برائے قضائے حوائج (انبیاءؑ کا عمل) :

حضرت نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔(کہ) مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونسؑ نے یہ دُعا مانگی۔**لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین**۔اور جو مسلمان اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے گا۔تو اس کی دعا قبول کی جائے گی۔ (ابن عساکر)

دُعائے امام رازی : حضرت زید بن حارثہؓ کی حدیث ہے۔ (کہ ایک مرتبہ مجھے) ایک کردی لٹیرے نے گھیر لیا۔ اور قتل کرنے کا رادہ کیا۔ اور کہا۔ اے زیدؓ! قتل ہونے کے لئے تیار ہو جاؤ میں نے کہا۔ مجھے نماز پڑھنے کی مہلت دے دو۔ اس نے کہا۔ بہتوں نے (نماز) پڑھی ہے۔ کسی کو اس نے فائدہ نہیں پہنچایا۔ مگر زیدؓ نے دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا (تین مرتبہ) مانگی۔ **اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْد یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَامُبْدِیُٔ یَامُعِیْدُ یَافَعَّال ’’ لِّمَایُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلاَءَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِھَاعَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ ۔**

پھر اس قزاق (لٹیرے) نے اپنا حربہ اُٹھایا۔ کہ ان کو قتل کرے۔ اتنے میں ایک گھوڑ سوار آیا۔ اور آواز دی۔ خبردار! اس کو قتل نہ کرنا۔ تُو میرے سامنے آ۔ تیرا مقابل میں ہوں۔ یہ لٹیرا اس گھوڑ سوار کی جانب متوجہ ہوا۔ سوار نے ایک ہی وار میں اس لٹیرے کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ اور زیدؓ سے کہا۔ جب تُو نے پہلی مرتبہ یہ دعا پڑھی۔ تو حضرت جبرائیلؑ نے آواز دی۔ اس بے کس کی مدد کو کون جائے گا۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ لیکن اس وقت میں ہفتم فلک پر تھا۔ جب تم نے دوسری مرتبہ یہ دعا پڑھی۔ تو میں آسمان دُنیا پر تھا۔ اور جس وقت تم نے تیسری مرتبہ یہ دعا پڑھی۔ تو میں فوراً تیرے پاس آ پہنچا۔ اور میں نے اس قزاق کو قتل کر دیا۔ اے زیدؓ! جو شخص یہ دعا پڑھ کر جو دعا مانگے گا۔ فوراً پائے گا۔ (ان شاء اللہ) حضرت زید بن حارثہؓ نے مدینہ منورہ پہنچ کر یہ واقعہ (آپ ﷺ) کو بھی سنایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے زیدؓ! اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنا وہ اسمِ اعظم الہام کیا۔ جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔ اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ حضرت امام محمد بن ادریس رازیؒ فرماتے ہیں۔ اس دعا سے فرشتے لرزتے اور تھر تھراتے ہیں۔

☆ مرقع کلیمی میں یہ دعا اِس طرح ہے۔ **اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْد یَا وَدُوْدُ یَا وَدُ وْدُ یَا ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَامُبْدِیُٔ یَامُعِیْدُ یَافَعَّال ’’ لِّمَایُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلاَءَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِھَاعَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِکَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ بِرَافَتِکَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِکَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَآئِکَ وَصِفَاتِکَ وَجَمَالِکَ وَجَلَالِکَ اَغِثْنِیْ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ** ۔ اس دعا کو اگر بوقت حاجت ایک ہی مجلس میں **51** مرتبہ صدق نیت وخلوص سے پڑھا جائے۔ تو ہر طرح کی حاجت پوری ہو گی۔

☆ ایک روایت میں یہ دعا ہے۔ **اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْد یَا وَدُوْدُ یَا وَدُ وْدُ یَا ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَامُبْدِیُٔ یَامُعِیْدُ یَافَعَّال ’’ لِّمَایُرِیْدُ یَا ذَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَآ تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَآ یُضَامُ یَا مَنْ عَلٰی نُوْرِہٖ اَرْکَانَ عَرْشِہٖ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ’’o**

☆ ایک روایت میں یہ دعا ہے۔ اس نماز کا طریقہ انتہائی سادہ ہے۔ دو رکعت نماز نفل برائے قضائے حاجت پڑھیں۔ سلام کے بعد اول 3 بار درود پھر دعائے ادریسیؒ 11 بار اور آخر میں 3 بار درود پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ سے پختہ یقین رکھیں۔ اسی دن یا چند دن یہ نماز پڑھنے سے مردہ بھی زندہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعائے ادریسی یہ ہے۔ (قدیم وجدید اولیائے کرام اور علمائے عظام کے مطابق یہ دعا نہایت ہی مجرب المجرب اور مستند ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم oاَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدیَاوَدُوْدُ یَاذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُیَا فَعَّالٌ لِّمَایُرِیْد.اللھم انی اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِی قَدَّرتَ بِھَا عَلیٰ جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَاَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ. یَا غَیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَارَحْمَ الرَّاحِمِیْنَ ☆

☆ اِسی طرح تیسری روایت میں یہی دعا اِس طرح سے ہے۔ **اللھم یا ودود یا ودود یا ودود یا ذوالعرش المجید یا مبدیء یا معید یا فعال لما یرید یا ذالعزۃ التی لا ترام والملک الذی لا یضام یا من علیٰ نورہ ارکان عرشہ یا مغیث اغثنی اغثنی اغثنی. انک علیٰ کل شیء قدیرo**

دُعائے نبویہ ﷺ برائے اِستجابت : (از حضرت امام محمد غزالیؒ)

یہ دُعا حضرت امام غزالیؒ کی قلمی کتاب **القاطع الازھر والسیف الامع الاکبر** میں ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں۔ کہ! **دُعا عن ابن عباسؓ ان علیاً فیسئال الرسول اللہ ﷺ. شیئا من الدنیا فقال والذی بعثنی بالحق نبیا ما عندی قلیل و کثیر ولکنی اعلک شیئا یاتی بہ جبرائیلؑ فقال ھذہ الھدیھمن اللہ عزوجل والیک لی لعظھا احد قلبک ولا یدعو بھا ملھوفا ولا مکروبا ولا خائف من سلطان الا فرج اللہ عند. فقال نبی اللہ وھی ھذہ الدعاء.** بہرحال! دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم☆ اللھم یا کریم العفو یا حسب التجاوز یا کاشف البلایایا مُحسن یا مُفضل یا منعم انت الذی سجدلک سواد اللیل و نور النھار وضوء القمر وشُعاع الشمس وذوی الماء وھفیف الشجر یا اللہ لا شریک لکo’’ ہے۔ یہ دعائیہ کلمات حضرت امام غزالیؒ سے منقول ومنسوب ہیں۔ لہذا۔ اگر کوئی بندہ صدق قلب سے اس دعا کو پڑھ کر اپنی جائز حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے تو اسی وقت دعا مستجاب ہو گی۔ ان شاء اللہ۔ (اسے قضائے حوائج کے لئے کم از کم صد مرتبہ معہ تسمیہ پڑھا جائے)

دُعائے اسمِ اعظم شریف : بعض اصحاب سالکین نے کسی نیک صالح کے بارے میں بیان کیا ہے۔کہ! مجھ سے خواب میں ایک شخص نے فرمایا۔کہ کیا میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم نہ بتادوں ؟ تو اُس نے کہا۔ہاں ! تو خواب میں آئے ہوئے شخص نے کہا۔کہ یہ پڑھا کیجئے۔

اللھم انی اسئالک باسمک المخزون المکنون المبارک المطھر الطاھر المقدس۔

☆ حضرت محاسبیؒ نے فرمایا۔کہ! حضرت جبرائیلِ امینؑ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم لے کر بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں باادب واحترام تشریف لائے۔جو کہ جنت کے ایک ورق پر لکھا ہوا تھا۔اور اِس (اسمِ اعظم) پر مشک کی مہر لگی ہوئی تھی۔اور اِس (جنتی ورق) کے اندر یہ عبارتِ عظیمہ لکھی ہوئی تھی۔ **اللّٰھُمَّ انی اسئلک باسمک المخزون الطاھر المطھر القدوس الحی القیوم الرحمٰن الرحیم ذی الجلال والاکرام.**

☆ یہی دعا حضرت شیخ احمد بن عباس علی بونی قرشیؒ نے اپنی کتاب **منبع اصول الحکمۃ** میں اس طرح سے بیان فرمائی ہے ۔

اللھم انی اسئلک باسمک العلی العزیز الاعز الجلیل الاجل الکبیر الاکبر الکریم الاکرم المخزون المکنون الطاھر المطھر المقدس المبارک الحی القیوم الرحمن الرحیم بدیع السموت والارض ذی الجلال والاکرام ان تصلی و تسلم علی سیدنا و مولانا محمد و علی آل سیدنا محمد و ان تفعل لی کذا و کذا (حاجت کا نام) **و صلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و بارک و سلم۔**

☆ بقولِ بعضے کتب! اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللھم انی اسئلک بجمیع اسمائک الحسنٰی کلھا ما علمت منھا وما لم اعلم واسئلک باسمک العظیم الاعظم الکبیر الاکبر الذی من دعاک بہ اجبتہ ومن سألک بہ اعطیتہ** '' ہے۔

☆ ان کلمات کے بارے میں آتا ہے۔کہ! یہ وہ کلمات ہیں۔جن کے ذریعے مانگی گئی کوئی بھی (جائز) دعا کبھی رَد نہیں ہوتی۔(واللہ اعلم)
وہ دُعا یہ ہے۔'' **اللھم انی اسئلک باسمک العلی الاعز الاجل الاکرم** ۔ ہے۔

☆ بعض کتب کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **ھو الاسامۃ سرنا ھو** ۔ ہے۔

☆ بعض کتب کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا حی یا قیوم یا ذا الجلالِ والاکرام یا بدیع السموت والارض** ۔ ہے۔(یاد رہے۔کہ) اسمِ اعظم ملتا ہی اُسی وقت ہے۔کہ! جب دل میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کچھ نہ ہو۔حتیٰ کہ خود بھی نہ ہو۔

ہر حاجت کے پورا ہونے کا نبوی ﷺ وظیفہ : ☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔کہ! اِنؓ کا گذر ایک ایسے بیمار کے پاس سے ہوا۔جو سخت امراض میں مبتلا تھا۔تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس (غالبًا مرگی میں مبتلا شخص) کے گوش میں سورہ مومنون کی آخری آیات (**افحسبتم انما خلقنکم ـ ـ ـ وانت خیر الراحمین ـ**) پڑھیں۔تو وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔(بعدہ‘) حضرت رسولِ مکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ ابنِ مسعودؓ سے دریافت فرمایا۔کہ! آپؓ نے اس (بیمار آدمی) کے کان میں کیا پڑھا تھا۔تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا۔کہ! یہ آیتیں (**افحسبتم انما ـ ـ ـ**) پڑھیں۔تو حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کہ! قسم ہے اس ذاتِ ذوالجلال کی! جس کے قبضہء (قدرت) میں میری جان ہے۔اگر کوئی آدمی ، جو یقین رکھنے والا ہو۔یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے۔تو پہاڑ (بھی) اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

☆ بروایت حافظ ابونعیمؒ! ہمیں رسولِ مکرم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا۔اور حکم فرمایا۔کہ! ہم صبح وشام (**افحسبتم ـ ـ ـ**) پڑھتے رہیں۔ہم نے مسلسل اس (آیات) کی تلاوت دونوں اوقات جاری رکھی۔الحمدللہ! ہم سلامتی وغنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

عمل برائے قضائے حوائج (مجرب المجرب) : جس کسی کو کسی قسم کی کوئی (متشرع وجائز) حاجت یا سخت مہم درپیش ہو۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! یہ دُعائے مبارکہ لکھ کر بہتے ہوئے پانی (پاک پانی، چاہے وہ نہر، دریا یا کسی بڑے نالے کا ہو) میں ڈالے۔انشاءاللہ ایک ہی ہفتہ میں حاجت ضرور پوری ہوجائے گی۔لیکن ایک ہفتے تک روزانہ یہی دُعائے مبارکہ لکھتے رہنا لازمی ہے۔(ایک بزرگ کا تو یہاں تک بھی کہنا ہے۔کہ! اگر اس عمل کو ایک ہفتہ کرتے رہنے کے باوجود مشکل حل نہ، یا حاجر بَر نہ آئے۔تو روزِ قیامت وہ شخص میرا دامن گیر ہو۔) بہرحال! وہ دُعائے مبارکہ یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ـ بسم اللہ الملک الحق المبین ـ من العبد الذلیل والمعاصی الی السید المولی الجلی الکریم القوی المتین ایاک نعبد وایاک نستعین ـ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین ـ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم ذواجلال والاکرام ـ اللھم اکشف ھمی و حزنی و فرج عنی بحق سیدنا محمد وآلِ محمد ـ**

اسی طرح اگر کسی مردِ زاہد کو ایسے خطرات پیش آئیں۔کہ اُس کے دائرہ اختیار یا بس سے باہر و بالا ہوں۔یعنی اُن کے دفعیہ پر قدرت حاصل نہ ہوسکے۔تو اسی دُعائے مبارکہ کو روزمرہ صبح ورات کو سو۔سو مرتبہ پڑھا جائے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ـ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـ بسم اللہ الملک الحق المبین ـ من العبد الذلیل والمعاصی الی السید المولی الجلیلا لکریم القوی المتین ایاک نعبد وایاک نستعین ـ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین ـ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم ذواجلال والاکرام ـ اللھم اکشف ھمی و حزنی و فرج عنی بحق سیدنا محمد وآلِ محمد ـ**

دعا قضائے حاجت (دعائے امام مقاتلؒ) :

حضرت ابوالعباس احمد بن علی البونی القرشیؒ اپنی مشہورِ زمانہ کتاب **شمس المعارف و لطائف العوارف** فرماتے ہیں۔ کہ! حضرت ابو ہذیلؒ سے روایت ہے۔ کہ! حضرت عیسیٰ روح اللہؑ جب (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (وہ یہ اسمآئے الٰہیہ پڑھا کرتے تھے) **یا قدیم یا دائم یا احد یا واحد یا صمد۔**

(بقول امام بونیؒ) حضرت امام مقاتلؒ ہی سے ایک مجرب دعا منقول ہے۔ جس سے حضرت عیسیٰؑ مُردے زندی کیا کرتے تھے۔ جب تو اِس دعا کو پڑھنا چاہے۔ تو صبح کی نماز کے بعد (بعد فرض نماز کے بغیر کسی سے بات چیت کئے بحالتِ تشہد) اُسی جگہ بیٹھ کر ایک سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ☆ لاَ حَوۡلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم. اللھم انی اسئلک یَا قَدِیۡمُ یَا دَآئِمُ یَا قَائِمُ یَـافَرۡ دُ یَا وِتۡرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذَاالۡجَلاَ لِ وَالۡاِکۡرَام یَاکَرِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ . فا ن تو لو فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ تو کلت و ھو رب العرش العظیم o پھر جو دعا مانگے۔ قبول ہوگی۔ انشاءاللہ۔

خزینۃ الاسرار (نازلیؒ)، **مجربات دیربیؒ** اور **شمس المعارف** (امام بونیؒ) اور دیگر کئی مصنفین ومؤلفین نے اس مبارک عمل سے اپنی اپنی کتب کومزین فرمایا ہے۔ جوشخص صبح کی نماز کے بعد بغیر کسی سے بات چیت کئے اِس دعا (آنے والی دعا) کوسومرتبہ پڑھ کر جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا۔ ضرور پوری ہوگی۔ انشاءاللہ۔ بالخصوص جب کسی ظالم کے خلاف بددعا کرے۔ تو فوراً وہ ظالم گرفتارِ مصائب ومشکلات ہووے۔ بہرحال دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o لاَ حَـوۡلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم. یَا قَدِیۡمُ یَا دَآئِمُ یَا قَائِمُ یَافَرۡ دُ یَا وِتۡرُ یَـا اَحَـدُ یَـا صَـمَـدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذَاالۡجَلاَ لِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاکَرِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا سَنَدُ مَنۡ لَّاسنَدَ لَہٗ یَا مَنۡ اِلَیۡہِ الۡمُسۡتَنَدُ یَامَنۡ لَّمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o بر حمتک یا ارحم الرا حمینo

صاحب جواہرخمسہ جناب حضرت سیدی شاہ محمد غوث گوالیاریؒ فرماتے ہیں۔ کہ حضرت امام مقاتل بن سلیمانؒ نے فرمایا۔ کہ! جس کسی کو بحضرت قادر ذوالجلال سے کوکوئی دینی یا دنیوی (جائز ومتشرع) حاجت پیش ہو۔ تو اُس کو چاہیئے۔ کہ! شب جمعہ کو (کامل یقین کے ساتھ) یہ دعا (دعائے امام مقاتلؒ) فقط سو (100) مرتبہ پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے۔ دعا یہ ہے۔ **بِسۡـمِ الـلّٰـہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ☆ ولا حول ولا قوۃ الا با لـلـہ الـعـلـی العظیم. یا حی یا قیوم یا قدیم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا مالک الملک یا ذوالجلال والاکرام بر حمتک استغیث. وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ اٰ لہٖ وصحبہ وبارک وسلم.**

اِسی کتاب جواہرخمسہ جناب حضرت سیدی شاہ محمد غوث گوالیاریؒ فرماتے ہیں۔ کہ جوکوئی روزانہ صبح کی نماز کے بعد سو (100) مرتبہ نہایت ذوق وشوق (اور کامل ایمان ویقین) کے ساتھ اِس دعا (آنے والی دعائے امام مقاتلؒ) کو پڑھے گا۔ تو ایک ہی ہفتے میں اپنی قلبی مراد کوضرور پہنچے گا۔ اگر اِس ایک ہفتہ میں اِس (یعنی دعا پڑھنے والے) کی حاجت برآری نہ ہوئی۔ تو (دعا پڑھنے والا) اپنی ہی خطا سمجھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ☆ ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم. یا قدیم یا دائم یا قائم یا حی یا قیوم یا فرد یا وتر یا احد یا یا صمد یا من الیہ المصیر یا من لم یلد ولم یو لد ولم یکن لہ کفوا احد ط

دُعـائے امام مقا تل بن سلیمانؒ : یہ دعا حضرت مقاتل بن سلیمانؒ سے مرفوع ومنقول ہے۔ یہ دعا اس قدر مجرب ہے کہ! حضرت عیسیٰؑ اسی دعا سے مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ جوشخص اس دعا سے مستفید ومتفع ہونا چاہے اُسے چاہیئے کہ! فجر کی نماز کے بعد بحالت تشہد بناء کسی سے کلام کئے اس دعا کو 100 مرتبہ روزانہ پڑھنے سے چندہی ایام میں ہرطرح کی حاجت پوری ہوگی بشرطیکہ وہ جائز ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o لاَ حَـوۡلَ وَلاَ قُـوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم. یَا قَدِیۡمُ یَا دَآئِمُ یَا قَائِمُ یَافَرۡ دُ یَا وِتۡرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذَاالۡجَلاَ لِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاکَرِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا مَنۡ لَّمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o

قضائے حوائج کا قادری عمل مبارک:

میرے پیرومرشدوہادی برحق جناب سیدعبدالقادر جیلانی البغدادی اپنے ملفوظات وخطابات بنام ''الفتح الربانی'' کی مجلس نمبر 26 میں فرماتے ہیں۔ کہ! جب کوئی امر تجھ پر مشکل ہو۔ (جس کی وجہ سے) تُو نیک صالح اور منافق کے مابین امتیاز نہ کرسکے۔ کہ کون صالح ہے اور کون منافق؟ پس تُو رات میں کھڑا ہو۔ اور دورکعت نمازِنفل پڑھ کر پھر یہ دُعا مانگ۔ (یہی دعا تفصیل کے ساتھ پیچھے بیان کی جاچکی ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرحمٰن الر حیم o یَـا رَبِّ دُلَّنِی عَلٰی الصَّا لِحِینَ مِن خَلۡقِکَ دُ لَّنِیۡ عَلٰی مَن یَّدُ لُّنِی عَلَیکَ وَ یُطعِمُنِی مِن طَعَا مِکَ یَسقِینِی مِن شَرَابِکَ وَ یَکحِلُ عَینَ قَلبِی بِنُورِ قُر بِکَ وَ یُخبِرُ نِی بِمَا رَاٰی عِیَا نًا تَقلِیدًاo آمین.

عملِ بدوح برائے قضائے حاجت : (عملِ بدوح)

حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! یہ عمل کفایاتِ حاجات ہے ۔ میرے ذاتی خیال کے مطابق اس عمل کے بعد اس مقصد کے لئے دوسرے کسی عمل کی ضرورت باقی نہیں رہتی ۔ اگر کوئی چاہے کہ تسخیرِ خلق حاصل ہو، حصولِ اولادھو، مدارج دنیوی ارفع ہوں، بیماری سے نجات حاصل ہو یا ہم وغم دور ہوں یا اُطباء کی لاشفائی کا مسئلہ ختم ہو یا ہزیمتِ دشمن ہو یا فلاں شخص مطیع ہو (یعنی کہ کسی خاص شخص کی تسخیر واطاعت مطلوب ہو) تو اس عمل کو کیا جائے ۔ اس عمل کی برکت وبدولت ناکامی کا منہ کبھی بھی نہ دیکھے گا ۔ انشاءاللہ العظیم ۔ اس عمل کا سہل طریقہ یہ ہے کہ !

تین ایام کے کے لئے صوم وصیام کے ساتھ پرہیزِ روحانی کی شرائط کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے خلوت اختیار کریں ۔ عمل کا آغاز نوچندی جمعہ، ہفتہ یا اتوار سے کریں ۔ بروزِ جُمعۃُ المبارک بعد نمازِ فجر بوقت صلاۃُ الاشراق چار رکعت نمازِ نفل بنیتِ حاجت پڑھ کر سلام پھرنے کے بعد بحالتِ تشہد 11 مرتبہ آیت الکرسی ،11 مرتبہ **سورہ اذا جاء نصر اللہ** ،11 مرتبہ **ایاک نعبد و ایاک نستعین** ☆ پڑھ کر سرسجدے میں رکھ کر 1000 ایک ہزار مرتبہ ''**یا بدوح**'' پڑھیں ۔ پھر سر سجدے سے اُٹھا کر 221 مرتبہ یہ پڑھیں ۔

سَوُ ھِیَ ءُ سَوُ ھُوَ ءُ سَوُ اَجَلُ ءُ سُوَ اللّٰہُ   سَوُ پَرِیْنِ سَوُ پِسَاءِ سَوُ وَیرٰی سَوُ وَاھِرُوُ

پس اپنی حاجت طلب کریں اور کلمہ طیبہ پڑھ کر اُٹھ کھڑے ہوں ۔ پھر رات کو بعد نمازِ عشاء یہی عمل اس طرح سے کریں کہ !

چار رکعت نمازِ نفل بنیتِ حاجت پڑھ کر سلام پھرنے کے بعد بحالتِ تشہد 11 مرتبہ **آیت الکرسی**، 11 مرتبہ **سورہ اذا جاء نصر اللہ**، 11 مرتبہ **ایاک نعبد و ایاک نستعین** ☆ پڑھ کر سر سجدے میں رکھ کر 1000 ایک ہزار مرتبہ ''**یا بدوح**'' پڑھیں ۔ پھر سر سجدے سے اُٹھا کر 221 مرتبہ یہ پڑھیں ۔

وَ یُوُ مُرَأَ دُوُ نَا یَ مِسُنَا یَ بِاُوِزُ رَاُ حُ مِسُعِیُرُا لَاُ مُوُا ھُوُ فِیُعَ مَھَرُ بَا رَا نُ مِیرِ بُیُوتُ مِمُنَادِشِ ذَاتُ الَاُ مُوُا ۔

انشاءاللہ تعالیٰ تین دن میں مقصد لازمی پورا ہوجائے گا ۔ حضرت ناشاد سرکارؒ اس عمل کی مزید توصیف بیان فرماتے ہیں ۔ کہ قارئین ! میں نے کبھی بھی اپنے کسی عمل کے سلسلے میں صفحات کے صفحات کالے نہیں کئے ۔ لیکن آج اِتنا ضرور کہوں گا ۔ کہ **واللہ ۔ باللہ ۔ تاللہ** ۔ ایسا عمل بھی ہے ۔ کہ ایک گھنٹے کے اندر موت بھی ٹل جاتی ہے ۔ اور ضرورت پڑنے پر تو وقت کی بھی کوئی قید نہیں ۔ اور کیا بھی جائے گا تو صرف ایک ہی بار ۔ (**یاد رہے ۔ کہ**) : اگر یہی عمل انہیں شرائط کے ساتھ **40** ایام تک کیا جائے ۔ تو حجۃ واقع ہوجائے گی ۔ بعدہ اس عمل سے بآسانی حاضری مطلوب کا کام بھی لیا جاسکتا ہے ۔

حاجت برآری کا مجرب عمل : میرا اور میرے چند معتمد دوست واحباب کا یہ مجرب المجرب عمل ہے ۔ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے اپنے کسی جائز وشرعی عمل کی حاجت برآری کا متمنی ہو ۔ تو اُسے چاہیئے ۔ کہ ! روزانہ رات کو خلوت میں ایک ہی نشست میں کوئی اگربتی یا خوشبو لگا کر '' درود تنجینا پڑھا کرے ۔ پانچویں یا نویں رات تک ضرور مشکل کشائی ہوگی ۔ ان شاءاللہ ۔ **درود تنجینا** یہ ہے ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعِ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّاٰتِ وَ تَرۡ فَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیَاتِ وَ بَعۡدَ الۡمَمَاتِ o اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ o

قضائے حوائج کا مجرب المجرب اعمال :(فضائلِ آیتُ الکرسی)

صاحب مجربات دیربیؒ فرماتے ہیں ۔ واضح ہو کہ ! آیت الکرسی کے ٹوٹل حروف ایک سوستر (**170**) ہیں ۔ اور اِس کے کُل کلمات (یعنی لفظوں) کی تعداد پچاس (**50**) ہے ۔ اور اس کے فصول سات ہیں ۔ بعضوں نے کہا ہے ۔ سترہ ہیں ۔ ☆ چنانچہ جوکوئی (مسلمان شخص) اِس کو (یعنی آیت الکرسی کو) اول روز (یعنی بوقتِ صبح) پڑھے ۔ تو وہ شخص پورا دن شر شیطان وایذائے انسان سے مکمل امان میں رہے گا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ ☆ اور جو شخص اول شب سے (یعنی بعد نماز مغرب) آیت الکرسی کو پڑھے گا ۔ تو وہ بھی پوری رات شر شیطان وایذائے انسان سے مکمل امان میں رہے گا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ ☆ اور جو شخص نصف شب اُٹھ کر بطریقِ احسن وضو کر کے تنہائی میں آوازِ مردم سے دور ہو کر آیت الکرسی کو بعد دحوف (یعنی ایک سو ستر مرتبہ) تلاوت کرے گا ۔ اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے گا ۔ تو اُس کی حاجت برآئے گی ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔ ☆ اور جو شخص آیت الکرسی کو رسولوںؑ ، اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کے شمار (یعنی **313** مرتبہ) کے مطابق تلاوت کر کے انہیں کے توسط وتوسل سے دعا مانگے ۔ اور حق تعالیٰ سے اپنی بابت دراُمور دین ودُنیا کسی قسم کی کوئی حاجت طلب کرے گا ۔ تو اُس کی حاجت (اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اِذن سے) ضرور برآئے گی ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔

☆ احادیث وآثار میں ''**یا اللہ . یا الہ . یا ھو . یا حی . یا قیوم . یا علی . یا عظیم**'' کو اسم اعظم بتایا گیا ہے ۔ کیونکہ انہیں اسماء سے آیت الکرسی کو فضیلت عطا کی گئی ہے ۔ لہٰذا جو بھی شخص 313 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر یہ سات اسماء الحسنیٰ ایک ہزار پڑھ کر دعا مانگے ۔ قبول ہوگی ۔ ان شاءاللہ ۔

قضائے حوائج کا مجرب المجرب اعمال :(فضائلِ سورہ یٰسین شریف از کتاب مجرباتِ دیربی ؒ)

اگر کوئی شخص (مسلمان صحیح العقیدہ) بعد نمازِ عشاء دو رکعت بنیتِ قضائے حاجت سورہ یٰسین کو اکتالیس (41) مرتبہ اِس طرح سے پڑھے۔ کہ! ہر خاتمہ سورہ یٰسین شریف کے عقب پر تین مرتبہ یہ کہے۔ **یا من یقول للشئی کن فیکون. افعل بی کذا و کذا (حاجت کا نام) بحق سلٰم قف قولا من رب رحیم o**۔ چنانچہ مقصد و مطلب اِس سورہ مبارکہ کو اس ترتیب سے پڑھنے والے کا (باذن اللہ تعالیٰ) ضرور بالضرور پورا کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (اسی طرح سے) سرزمینِ افغانستان کے ایک مشہور و معروف عامل و عالم فرماتے ہیں۔ سورہ یٰسین شریف کو اکتالیس مرتبہ پڑھنے میں کافی وقت لگ جاتا ہے۔ (کیونکہ بعض علمائے کرام اور عوام الناس نے جب بھی سورہ یٰسین شریف کو **41** مرتبہ اپنی کسی جائز حاجت برآری کے لئے پڑھا ہے۔ اسے کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ اور یہ طریقہ بھی لوگوں کا انتہائی مجرب المجرب طریقہ ہے۔ بہرحال) سورہ یٰسین کو کم وقت میں اور سرعتِ اجابت کے حوالے سے اُن کا اپنا ایک نہایت ہی مجرب طریقہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ (یاد رہے۔ کہ اس طریقہ کو احقر[عبدالرؤف] نے خود بھی آزمایا۔ اور چند احباب کو بھی بتایا۔ ہم سب نے بہت مجرب پایا) سورہ یٰسین شریف کو فقط **11** مرتبہ ایسے پڑھنا ہے۔ کہ! پہلی مرتبہ مکمل سورہ یٰسین خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے پڑھیں۔ اس کے بعد اپنی حاجت برآری کے تصور و تخیل کے ساتھ **10** مرتبہ سورہ یٰسین شریف اس طرح سے پڑھے۔ کہ! پہلے نو مرتبہ تک سورہ یسین شریف میں آیت کریمہ (**سلٰم قف قولا من رب رحیم o**) کی تکرار کو ہر مرتبہ میں **81** مرتبہ پڑھا جائے گا۔ مگر دسویں اور آخری مرتبہ میں اسی آیتِ کریمہ کو **89** مرتبہ پڑھا جائے گا۔ (یعنی کہ! سورہ یٰسین شریف کی کل تعداد **10** ہوگی۔ جبکہ آیتِ کریمہ کی کل تعداد **818** ہو جائے گی۔ انشاء اللہ العظیم) یہ واقعی بہت ہی مجرب طریقہ ہے۔ اگر چند ایام میں حاجت پوری نہ ہو۔ تو صاحب عمل ہٰذا کو چاہیئے۔ کہ! اپنے تئیں ذرا سا غور و فکر کرے۔ اُس نے لازمًا کہیں کوئی غلطی یا کوتاہی کی ہوگی۔

کسی سے حاجت برآری کرانے کا مجرب عمل :

حضرت امام العلامہ ولی صالح ابوعبداللہ محمد بن یوسف سنوسی الحسنی ؒ اپنے مجربات میں ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ! جو شخص یہ چاہے۔ کہ کسی امیر یا رئیس کے ذریعے اُس کی حاجت پوری ہو۔ تو اُس کو لازم ہے۔ کہ! گھر میں یا مسجد میں ایک ہی نشست میں بغیر کسی سے بات چیت کئے **35** مرتبہ سورہ یٰسین شریف مسلسل پڑھ کر اُس شخص کے پاس جائے۔ اور راستے میں لاتعداد مرتبہ یہ آیت پڑھتا ہوا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ☆ ولما دخلوا من حیث امر ھم ابو ھم ط ماکان یغنی عنھم من اللہ من شئی الا حاجۃ فی نفس یعقوب قضٰھا ط وہ شخص (رئیس) اِس حاجت مند سے تعظیم و تکریم سے پیش آئے گا۔ اور اِس کی حاجت پوری کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

قضائے حاجت کا مجرب عمل :

☆ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو۔ اُسے چاہیئے۔ کہ! رات کو سونے سے قبل آسمان تلے جا کر ننگے سر اور ننگے پاؤں نہایت ادب و احترام، گریہ وزاری، عاجزی، انکساری اور خلوص کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے محوِ گفتگو ہو۔ پہلے اپنے جملہ گناہوں کی صدق قلب وخلوص سے معافی کا طلبگار رہو۔ پھر اپنے مشکلات ومصائب کا ذکر کرے۔ اور اول وآخر طاق مرتبہ درودِ ابراھیمی پڑھے۔ اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یوں کہے۔ **رب انی مغلوب فانتصر**۔ اس کے بعد دوبارہ اول وآخر طاق مرتبہ درودِ ابراھیمی پڑھے۔ اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یوں کہے۔ **اللھم یا مسبب الاسباب سبب لنا**۔ پھر اس کے بعد اول وآخر طاق مرتبہ درودِ ابراھیمی پڑھے۔ اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یوں کہے۔ **حسبنا اللہ نعم الوکیل ۔ نعم المولٰی و نعم النصیر**۔ اس عمل کی بدولت تین راتوں میں حاجت برآری ہوگی۔ ان شاء اللہ العظیم (بشرطیکہ جائز ومتشرع ہو)

حب درویشاں کلیدِ جنت است　　　دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

ہر مہم میں کامیاب ہونے کی دُعا : (مجرب عمل از حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ)

بحالت درماندگی ولاچارگی جو شخص اِن کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ تو اس کی وہ مہم ضرور پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٌ وَّ اَھْدٰی دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o

کتاب **جواھر خمسہ** میں یہ کلمات اس طرح مرقوم ہیں۔ **انک قوی معین واحد دلیل بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین o**

اچھا خاصا بیٹھے بیٹھے گم ہو جاتا ہوں　　　اَب میں اکثر مَیں نہیں رہتا تم ہو جاتا ہوں

سلسلہ چشتیہ میں ایک اسم مبارکہ سے حاجت روائی :

صاحب اقتباس الانوار فرماتے ہیں۔ کہ! یہ بات سلسلہ چشتیہ و دیگر سلاسل میں انتہائی مشہور و معروف اور سریع الاثر و مجرب المجرب ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اپنی جائز حاجت برآری کے لئے باوضو ہو کر فقط ایک لاکھ مرتبہ **یا شمس الدین تُرک** کا وظیفہ کرے۔ تو تعداد پوری ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ بالفرض اگر کوئی شخص تنہا نہ پڑھ سکے۔ تو اوروں کو بھی شریک کر سکتا ہے۔ اکثر ہوتا یہ ہے۔ کہ ابھی لاکھ کی تعداد پوری نہیں ہوتی۔ کہ اللہ تعالیٰ ان بزرگ کے نام کے تصدق وتوسل سے حاجت پوری فرما دیتا ہے۔

اسم اعظم ''یا لطیف'' کے پانچ مجرب تصرفات

اسم اعظم ''لـطیف''کے کثیر فوائد، خصائل اور افضائل ہیں۔مگر پانچ تصرفات نہایت مشہور و مقبول ہیں۔حصولِ رزق (حصول، وسعت، فراوانی)، استجابتِ دُعا (قضائے حوائج)، قیدی کی رہائی، خبر کا حصول اور اِختفاءِ عن الناس (ظالم کی) نظروں سے پوشیدہ ہوجانا۔ اس اسمِ اعظم کے مذکورہ پانچوں تصرفات میں سے جس مقصد کا تصرف مقصود ہو۔تو اس کے پڑھنے کی ترتیب یہ ہوگی۔اسم ''یا لطیف'' کو **16641** مرتبہ اس طرح سے پڑھیں۔کہ ہر 129 مرتبہ پڑھ کر مقصد کی تین (03) مرتبہ دعا پڑھنی ہے۔اور ایک ہی نشست میں عمل پورا کرنا ہے۔بفضلِ خدا پانچ سے نو ایام میں جائز مقصد پورا ہوجائے گا۔ان شاء اللہ۔

☆ حصولِ رزق کے لئے اسمِ **لطیف** کے ہمراہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔ **اَللّٰہُ لَطِیۡف'' م بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ج وَھُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ اَنۡ تَرۡزُقَنِیۡ رِزۡقًا وَاسِعًا طَیِّبًا مِنۡ غَیۡرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر''** ۔

☆ استجابتِ دُعاء کے لئے اسمِ **لطیف** کے ہمراہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔ **اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ط وَھُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ .اَللّٰھُمَّ اَقۡضِ حَاجَتِیۡ (مِنۡ فُلَاں بِنۡ فُلَاں...) اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر''** ۔

☆ قیدی کی رہائی کے لئے اسمِ **لطیف** کے ہمراہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔ **اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡف'' لِّمَا یَشَآءُ ط اِنَّہٗ ھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ** .

☆ خبر کے حصول کے لئے اسمِ **لطیف** کے ہمراہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔ **اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیۡفًا خَبِیۡرًا** ....

☆ اِختفاءِ عن الناس کے لئے اسمِ **لطیف** کے ہمراہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔**لَا تُدۡرِکُہُ الۡاَبۡصَارُز وَھُوَ یُدۡرِکُ الۡاَبۡصَارَج وَھُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ** ۔

اسم الٰھی لطیف کے مزید فوائد :

☆ اگر کسی کی مُعیشت تنگ ہو اور دنیا کی کوئی بھی چیز اس کے پاس نہ ہو انتہائی غریب ہو۔ ☆ یا اگر کوئی غریب ہو اور دل کسی دولت مند دوشیزہ کی الفت اور چاہت میں گرفتار ہوگیا ہو۔اور وہ اس دوشیزہ سے نکاح کا خواہاں ہو۔جبکہ وہ دوشیزہ یا اُس کے گھر والے اس عاشق صادق کی غُربت و افلاس اور تنگ دستی کی وجہ سے اسے ناپسند کرتے ہوں۔ ☆ یا کوئی ایسا شخص جو کہ ایسا بیمار ہو۔کہ حکماء و اطباء اس کے علاج سے عاجز آچکے ہوں۔ تو ایسے اشخاص کو چاہیئے۔کہ دو رکعت (اپنی حاجت برآری کی نیت سے) پڑھ کر اس اسم مبارک کو **16641** مرتبہ روزانہ صدق نیت اور پُختہ یقین سے دریک نشست پڑھا کریں۔تو چند ہی ایام میں تمام مُشکلات حل ہوجائیں گے۔انشاءاللہ۔کیونکہ لوگوں کے تجربات و اسناد کو اگر مدنظر رکھا جائے۔تو یہ بات بالکل واضح ہوجائے گی کہ یہ اسم مبارک (**یـا لـطیف**) تکالیف، مصائب و مُشکلات کے وقت جتنا پر تاثیر اور سریع الاجابت ہے۔کسی اور اسم کی طرف اس اسم کی نِسبت نہیں کی جاسکتی۔(واللہ اعلم بالصواب) کیونکہ اس اسم کے عجیب و غریب اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔اگر کسی کے روح یا بدن میں تکلیف ہو۔تو وہ اس اسم کا ورد کرے۔اثنائے ورد میں ہی اللہ تعالیٰ ازالہ فرمائے گا۔انشاءاللہ۔

☆ اسم ''لـطیف'' کے بارے میں حضرت جناب قدرت اللہ شہاب ؒ اپنی کتاب ''شہاب نامہ'' میں فرماتے ہیں۔کہ! ہر نماز کے بعد یا پھر کم از کم ایک نماز کے بعد 129 مرتبہ یا لطیف (کیونکہ اسم الٰہی ''لـطیف'' کے اعداد بحسابِ ابجد قمری 129 بنتے ہیں) کا ورد کرنا بہت سی مشکلات، مصائب اور غموں کا علاج ہے۔☆☆☆ اور اگر ہمت کر کے زندگی بھر میں صرف ایک بار ایک نشست میں لگاتار اسم مبارک ''لـــطیف'' (بشمول حرف ندا) کا **16641** مرتبہ (**129 x 129=16641**) ورد کرلیا جائے۔تو انسان کی زندگی میں پریشانیوں، مصیبتوں اور غموں کا رُخ موڑنے اور آسانی سے برداشت کرنے کی صلاحیت بدرجہ اَتم بڑھ جاتی ہے۔اس ورد کے اول و آخر گیارہ یا اکیس یا اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ لینا چاہیئے۔

☆ اگر کوئی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو۔وہ دو رکعت (حاجت برآری کی نیت سے) پڑھ کر اس اسم مبارک کو **16641** مرتبہ روزانہ صدق نیت اور پُختہ یقین سے دریک نشست پڑھا کریں۔تو چند ہی ایام میں تمام مُشکلات حل ہوجائیں گے۔انشاءاللہ۔کیونکہ لوگوں کے تجربات و اسناد کو اگر مدنظر رکھا جائے۔یہ اسم مبارک (**لطیف**) تکالیف، مصائب و مُشکلات کے وقت جتنا پر تاثیر اور سریع الاجابت ہے۔کسی اور اسم کی طرف اس اسم کی نِسبت نہیں کی جاسکتی۔(اسی طرح) اس اسم کے عجیب و غریب اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔اگر کسی کے روح یا بدن میں تکلیف ہو۔تو وہ اس اسم کا ورد کرے اثنائے ورد میں ہی اللہ تعالیٰ ازالہ فرمائے گا۔انشاءاللہ۔

استخبارہ یا امورِ غیبی کے سلسلے میں جنات سے بناء ریاضت و محنت کے خدمت لینا : مجرب:

سیاہ بلی اور سیاہ مرغی کا پتہ لے کر دونوں کو انفرادی طور پر دھوپ میں سُکھا کر اس کو پیس کر سُرمہ میں مِلا لیا جائے (سرمہ میں کسی قسم کا کوئی کیمیاوی شئے **Chemical** شامل نہ ہو) پھر اس سرمہ کو لے کر کسی ویران و سنسان مگر میدانی علاقے کی جانب جا کر سرمہ آنکھوں میں لگایا جائے۔تو وہاں پر موجود جنات نظر آئیں گے۔صاحب عمل نہایت وقار و متانت کے ساتھ ان سے گفتگو کرے۔اور ان کو اپنی اطاعت کا حکم دے۔یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

عـمـلِ استخبارہ : اگر کوئی شخص بحالتِ وضو ایک ہزار دوصد (**1200**) مرتبہ یہ اسم معہ تسمیہ اول و آخر طاق مرتبہ کوئی درودِ پاک پڑھ کر سو جائے۔تو استخارہ کا مقصد پالے گا۔ یہ عمل کم از کم سات سے بارہ راتوں تک لازمی کرنا چاہیئے۔اگر جواب نہ آئے۔ اسم مبارک یہ ہے۔ **یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَآئِبِ اَخۡبِرۡنِیۡ بِالۡخَیۡرَ یَا بَدِیۡعُ** ۔

شریکِ جرم نہ ہوتے، تو مخبری کرتے ہمیں خبر ہے لٹیروں کے ہر ٹھکانے کی

قضائے حوائج اور استخارہ کا مجرب عمل: (بمطابق حضرت امام شعرانیؒ درکتاب لطائف المنن)

اللہ تعالیٰ کا ایک انعام مجھ پر یہ بھی ہے۔ کہ میں ہر روز قوم کی ذکر کردہ اصطلاح کے مطابق استخارہ کی نماز اِس قصد سے ادا کیا کرتا ہوں۔ تاکہ اللہ تبارک وتعالیٰ اِس دن یا اِس رات، اِس جمعۃ المبارک یا اِس ماہ یا پھر اِس سال میں میری تمام حرکات وسکنات اچھی اور قابلِ تحسین کر دے۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب ''الفتوحاتِ مکیہ'' کے آخر میں اپنی وصیتوں میں بیان کی۔ یہ ہے۔ کہ! اے برادرِ نیک! نیزہ بھر آفتاب بلند ہونے کے وقت (یعنی بوقتِ نمازِ اشراق) یا بعد نمازِ مغرب، یا ہر جمعۃ المبارک یا ہر ماہ یا پھر ہر برس میں دو رکعت نمازِ استخارہ اِس طرح سے ادا کیا کر۔ کہ!

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت طیبہ **وَرَبُّکَ یَخۡلُقُ مَایَشَآءُ وَیَخۡتَارُ مَاکَانَ لَهُمُ الۡخِیَرَةُ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ تَعَالیٰ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ** (سورۃ قصص نمبر 68) اور پھر سورہ کافرون پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں آیت طیبہ **وَمَاکَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّ لَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ اَمۡرًا اَنۡ یَّکُوۡنَ لَهُمُ الۡخِیَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًاo** (سورہ احزاب۔ آیت نمبر 36) اور پھر سورہ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام دُعائے استخارہ (صحیح بخاری والی دعائے استخارہ) مانگے۔ جو کہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo اَللّٰهُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ جَمِیۡعَ مَا اَتَحَرَّکُ فِیۡهِ وَاَسۡکُنُ فِیۡهِ فِیۡ حَقِّیۡ وَحَقِّ اَهۡلِیۡ وَوَلَدِیۡ وَاِخۡوَانِیۡ وَجَمِیۡعَ مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ فِیۡ سَاعَتِیۡ هٰذِهٖ اِلٰی مِثۡلِهَا مِنَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَوۡ لَیۡلَةِ الۡاُخۡرٰی فِی الۡاُسۡبُوۡعِ الۡاٰخِرِ اَوۡ مِنَ الشَّهۡرِ الۡاٰخِرِ اَوۡ مِنَ السَّنَةِ الۡاُخۡرٰی (یہاں پر حاجت کا تصور کرنا ہے) **خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ اَوۡ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاقۡدِرۡهُ لِیۡ وَ یَسِّرۡهُ لِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ جَمِیۡعَ مَا اَتَحَرَّکُ فِیۡهِ وَاَسۡکُنُ فِیۡ حَقِّیۡ وَ حَقِّ غَیۡرِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ وَوَلَدِیۡ وَسَائِرِ مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ فِیۡ سَاعَتِیۡ هٰذِهٖ اِلٰی مِثۡلِهَا مِنَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَوۡ لَیۡلَةِ الۡاُخۡرٰی فِی الۡاُسۡبُوۡعِ الۡاٰخِرِ اَوۡ مِنَ الشَّهۡرِ الۡاٰخِرِ اَوۡ مِنَ السَّنَةِ الۡاُخۡرٰی** (یہاں پر حاجت کا تصور کرنا ہے) **شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةُ اَمۡرِیۡ اَوۡعَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ وَاقۡدِرۡلِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ ثُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِهٖ ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔** (استخارہ کی دُعا میں جہاں بندے کو حکم ہے۔ کہ وہاں پر اپنی حاجت معین کرے۔ حاجت کی جگہ یہ کہے)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo اَللّٰهُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ جَمِیۡعَ مَا اَتَحَرَّکُ فِیۡهِ وَاَسۡکُنُ فِیۡهِ فِیۡ حَقِّیۡ وَحَقِّ اَهۡلِیۡ وَوَلَدِیۡ وَاِخۡوَانِیۡ وَجَمِیۡعَ مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ فِیۡ سَاعَتِیۡ هٰذِهٖ اِلٰی مِثۡلِهَا مِنَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَوۡ لَیۡلَةِ الۡاُخۡرٰی خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ اَوۡ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاقۡدِرۡهُ لِیۡ وَ یَسِّرۡهُ لِیۡ وَ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ جَمِیۡعَ مَا اَتَحَرَّکُ فِیۡهِ وَاَسۡکُنُ فِیۡ حَقِّ وَ حَقِّیۡ غَیۡرِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ وَوَلَدِیۡ وَسَائِرِ مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ فِیۡ سَاعَتِیۡ هٰذِهٖ اِلٰی مِثۡلِهَا مِنَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَوۡ لَیۡلَةِ الۡاُخۡرٰی شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةُ اَمۡرِیۡ اَوۡعَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ وَاقۡدِرۡلِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ ثُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِهٖ ۔

بقول امام الشعرانیؒ! اِس ضمن میں مشائخ طرق فرماتے ہیں۔ کہ جو ہر روز وشب ایسا کرے گا (یعنی یہی نمازِ استخارہ پڑھے گا) وہ کبھی بھی کسی اَمر میں حرکت (غلط فیصلہ) نہیں کرتا۔ اور نہ ہی (غلط فیصلے میں) سکون کرتا ہے۔ اور نہ ہی دوسرا کوئی اِس (اِس نمازِ استخارہ کرنے والے) کے حق میں ایسی کوئی (غلط) حرکت کرتا ہے۔ مگر یہ کہ کسی کی وہ حرکت اِس (استخارہ کرنے والے) کے لئے خیر ہوگی۔ اربابِ متصوفین فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے اِس (نمازِ استخارہ) کا تجربہ کیا۔ اور اِس میں ہر خیر دیکھی ہے۔ کیونکہ اِس (نمازِ استخارہ) میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ ادب اور اسی کی طرف سپرداری ہے۔ نیز علمائے تصوف فرماتے ہیں۔ کہ! جب کوئی شخص اس نمازِ استخارہ سے فارغ ہو جائے گا۔ تو چاہیئے۔ کہ شرح صدر کے ساتھ اسی میں ہی شروع ہو جائے۔ جس فعل کے کرنے یا ترک کرنے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا ہے۔ پس بے شک اِس (مقصدِ استخارہ) میں اگر اِس (نمازِ استخارہ پڑھنے والے) کے لئے خیر ہوگی۔ تو لازماً اللہ تبارک وتعالیٰ اِس شخص پر اِس کے مقصد کے اسباب نہایت آسان وسہل کر دے گا۔ یہاں تک کہ مقصد حاصل ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ اور اِس کی عاقبت بھی موزوں ومناسب ہوگی۔ اور اگر اِس مقصد وفعل میں شر ہوگا۔ تو اُس سے اِس کا سینہ تنگ ہو جائے گا۔ اور اِس پر اِسے اپنے مقصد کے اسباب کا حاصل کرنا دشوار ہوگا۔ انشائَ اللہ۔ صاحب نمازِ استخارہ اِس وقت جان لے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اِس کے لئے اِس فعل وقصد کا ترک کرنا ہی پسند فرمایا ہے۔ پس اِسے (اپنے مقصد کو) نہ پانے کا ملال محسوس نہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ بلکہ اِس پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرے۔ کیونکہ یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے تمام بندوں کی مصلحتوں کو خود اِس بندے سے زیادہ احسن جانتا ہے۔ پس اے بھائی! اِس پر عمل کرو۔ اگرچہ ہفتے میں، یا مہینے میں، سال میں یا دو سال میں یا پھر اِس سے بھی زیادہ عرصے میں۔ اور آپ دُعا میں یہ پڑھنے کی عادت ڈال لیں۔ (اگر ممکن ہو تو! ہر فرض نماز کی دُعا کے ساتھ اسی دعا کو بھی ایک یا تین مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈال لیں۔) **اَللّٰهُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ جَمِیۡعَ ۔ ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔** (یہ مکمل ابھی بیان ہوئی ہے)

مجرب المجرب استخارہ : (اَز حضرت علیؓ)

حضرت خواجہ احمد دیربیؒ اپنی مشہور و معروف کتاب '' **الفتح المجید** '' معروف بہ مجرباتِ دیربی میں فرماتے ہیں۔ کہ! یہ استخارہ مجربہ حضرت علی المرتضٰی شیرِ خُداؓ سے مروی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں۔ کہ! جو شخص ارادہ کرے۔ کہ اِس کے خواب ہی میں حق تعالیٰ اس کے ارادے کو بعین مشاہدہ کرا دے۔ تو چاہیئے۔ کہ وہ سونے سے بیشتر چھ رکعت نماز ایک ہی سلام سے اِس طرح بجا لائے۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والشّمس (سات مرتبہ)، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ واللیل (سات مرتبہ)، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والضّحٰی (سات مرتبہ)، چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح (سات مرتبہ)، پانچویں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتّین (سات مرتبہ)، چھٹی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر (سات مرتبہ) پڑھکر سلام پھیر دے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا ے اور نبی مکرم ﷺ پر صلوۃ و سلام بجالائے۔ اور بعد ازاں یہ دُعا پڑھے۔

بسم الله الر حمٰن الر حيم ٥ اَللّٰهُمَّ يَا رَبّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ وَ رَبّ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَبّ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَبّ اِ سْحٰقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَبّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلَّذِىْ قد ستہ تَقْدِ يُسَا اَللّٰهُمَّ يَا رَبّ جبرَآ ئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مِيْكَا ئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ اِسْرَا فِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِزْرَآ ئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَنْتَ رَبِّىْ مُنَزِّلُ الصُّحُفِ وَ مُنَزِّلُ التَّوْرَاتِ وَ الْاِ نْجِيْلِ وَا لزَّبُوْرِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اَرِنِىْ فِىْ مَنَا مِىْ هٰذَا اللَّيْلَةِ مِنْ اَمْرِ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّىْ قَالَ نَبَّا نِىَ الْعَلِيْمِ الْخَبِيْرِ ۔ يَا خَبِيْر يَا خَبِيْرُ يَا خَبِيْرُ ۔

پھر سوتے وقت **يا خبير** پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ چنانچہ صاحب استخارہ اول ہی شب میں، خواہ دوئم شب میں، خواہ سوئم شب میں اپنا مطلب مشاہدہ کرے۔ تو بہتر ورنہ ہفتم شب تک نہ پہنچے گا۔ کہ صاحب استخارہ کے پاس (بحالتِ رویاء) ایک شخص آئے گا۔ یعنی خواب میں۔ جو اس سے کہے گا۔ کہ! یہ امر اس طرح سے ہے۔ یا اِس طور سے ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ بارہا کا مجرب المجرب عمل ہے۔

استخارہ مجربہ : سورہ یٰسین شریف کی آیتِ قلب (یعنی) سَلٰمٌ" قف **قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥** کا یہ عمل علمائے عاملین میں نہایت مجرب ہے۔ اس عمل کا جامع طریقہ یہ ہے۔ کہ! شب جمعہ سے عامل روزانہ بعد نمازِ عشاء اول دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر اس آیتِ قلب کو فقط **818** مرتبہ اس طرح سے پڑھے۔ کہ! ہر سینکڑہ کے اختتام پر اور آخری 18 مرتبہ پڑھنے کے بعد کلماتِ عبارت کو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے۔ دورانِ عمل لبان زکر کی دھونی لازمی ہونی چاہیئے۔ اگر ممکن ہو۔ تو بعد اختتام عمل وہیں پر عامل سو جایا کرے۔ ہفتہ عشرہ میں مقصود حاصل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَطِيْعُ النُّوْرِ الَّذِىْ وُضِعَ الْمُذِ لَّةَ عَلٰى رِ قَابِ الْجَبَا بِرَةِ فَلاَ يَسْتَطِيْعُوْنَ رَفَعَ رَؤُسِهِمْ مِنْ خَشْيَةِ سَوْطِكَ يَا سَطِيْعُ ۔

مجرب استخارہ از علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ :

ایک تسبیح ہاتھ میں لے کر آنحضور نبی معظم ﷺ پر بصد ادب و احترام (تین مرتبہ) ہدیہ درود و سلام پڑھ کر یہ کہیں۔

بسم الله الر حمٰن الر حيم ٥ اللهم انى اتشفع عندک بحر مة جما لک البا قی وو جهک العظيم الا عظم و بحر مة نبينا محمد صلى الله عليه واله ولم . ان كان هذا الفعل خيرا لى فليخر ج غير ابى جهل وان كان فيه شر فليخرج هو. ان الله علىٰ كل شئى قدير. بر حمتک يا ارحم الرا حمين ٥ پھر تسبیح کو اِس طرح سے پکڑے۔ کہ تسبیح کے سرے پر جو دانہ ہوتا ہے۔ اِس کو پکڑ کر **بسم الله الر حمٰن الر حيم** پڑھ کر تسبیح کے چند دانوں پر ہاتھ پھیریں۔ اور کہیں۔ **الله . محمد . على . ابو جهل .** اَب جن دانوں پر ہاتھ پھیرا ہے۔ اِن کو اُلٹا پھیر کر چار چار دانے گراتے جائیں۔ اَب آخر میں اگر ایک دانہ بچ جائے۔ تو وہ **الله** تعالیٰ کے اسمِ معظم کے مطابق ہوگیا۔ اگر دو دانے بچ جائیں۔ تو وہ سیدنا **محمدِ** عربی ﷺ کے اسمِ شریف کے مطابق ہوگیا۔ اگر تین دانے بچ جائیں۔ تو وہ حضرت حیدرِ کرار جناب علی المرتضٰیؓ کے اسمِ مبارک کے مطابق ہوگیا۔ اگر چار دانے بچیں۔ تو وہ لعین عظیم **ابو جهل** صاحب نار برسر انکار کے مطابق ہوگیا۔ آگے چل کر علامہ **یوسف بن اسماعیل النبہانیؒ** فرماتے ہیں۔ کہ! ہم اس عظیم مقصد کے لئے بارہا اِسی استخارے پر عمل پیرا ہوئے۔ اور (ہمیشہ) پہلے ہی تین اسمائے مبارکہ و مطہرہ میں سے ہی کوئی اسمِ مبارک نکلا۔۔۔

استخارہ کاشفہ مجربہ : دو کاغذ لیکر ایک کاغذ پر **افعل** لکھ کر اس کے اردگرد دائرہ میں یہ لکھو۔ **يعتذرون اليكم اذا ... بما كنتم تعملون** ☆ (سورہ توبہ۔ آیت نمبر **94**) اور دوسرے کاغذ پر **تفعل** لکھ کر اس کے اردگرد دائرہ میں یہ لکھو۔ **و قل اعملوا ... بما كنتم تعملون** ☆ (سورہ توبہ۔ آیت نمبر **105**) پھر ان دونوں کاغذوں کو لپیٹ کر ایک چپکنے والی مٹی کے ٹکڑے میں رکھو۔ پھر اس کو مٹی کے پیالے میں رکھو۔ جس میں پہلے سے پانی ہو۔ اور اس پانی پر 20 مرتبہ یہ آیتِ قرآنی پڑھ کر پھونک مارو۔ ان دونوں کاغذوں میں سے ایک کاغذ پانی کی سطح پر اوپر آ جائے گا۔ اگر وہ پہلا کاغذ ہو۔ تو تمھاری حاجت پوری ہو جائے گی۔ اور اگر دوسرا کاغذ جس پر **تفعل** لکھا ہے۔ اگر وہ سطح پر آ جائے۔ تو یہ منع کا اشارہ ہے۔ لہذا تم اپنی اِس حاجت و مقصد سے باز آ جاؤ۔ کیونکہ یہ حاجت پوری نہیں ہوگی۔ مجرب و مستند استخارہ کاشفہ ہے۔

طریقہ استخارہ : صاحب شمس المعارف جناب شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی القرشیؒ نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص عددی تکسیری بناوٹ کے ساتھ نقشِ مثمن میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ مبارک **خبیر** لکھ کر اردگرد دائرے کے طور پر یہ لکھیں۔ **بسم اللہ الر حمٰن الر حیم o یا رفیع الدرجات ذو العرش ج یلقی الروح من امرہ علٰی من یشآء من عبادہ لینذر یوم التلاق o یوم ھم بارزو ن ج لا یخفٰی علی اللہ منھم شیء لمن الملک الیوم ط** (سورہ مومن۔آیت نمبر 15-16) پھر اس لکھے ہوئے کو سر پر باندھ کر یا **خبیر . یا ھادی . یا مبین** پڑھتے ہوئے سو جاؤ۔ اور اس کے ضمیر میں خیال کرے جسے چاہتا ہے۔ (یعنی کہ اپنے مقصد پر غور کرے جس کے لئے استخارہ کر رہا ہے) تو حامل لوح ہٰذا اپنے مقصد کو پہلی یا تیسری یا حد نویں رات نیند میں صاف اور واضح طور پر ملاحظہ کرے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

خ	ب	ی	ر	خ	ب	ی	ر
10	200	600	2	10	200	600	2
600	2	10	200	600	2	10	200
10	200	600	2	10	200	600	2
200	600	2	10	200	600	2	10
2	10	200	600	2	10	200	600
200	600	2	10	200	600	2	10
2	10	200	600	2	10	200	600

استخارہ مجربہ : جناب شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی القرشیؒ اپنی یگانہ روزگار تصنیف شمس المعارف و لطائف العوارف میں فرماتے ہیں۔ کہ! جب تم کسی امر کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو بعد نمازِ عشاء چھ رکعتیں دو۔ دو کر کے ایسے پڑھو۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والضحٰی، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتین، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح، چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ القدر، پانچویں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزال، چھٹی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد لوبان ذکر اور جاوی کے بخورات کو روشن کر کے کاغذ کے ایک صاف ٹکڑے پر یہ دعائیہ کلمات لکھو۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo الی الرب الجلیل الودود الکر یم العز یز الجبار المتکبر الشکورمن عبدہ (صاحبِ استخارہ کا نام) **العبد الذلیل الفقیر المحتاج البائس السائل المضطر . الذی لم یجد لحاجتہ سواک یطلب و یر غب منک قضآء کذا و کذا** (مقصدِ استخارہ) **انک علٰی کل شئی قدیر o** اِن دُعائیہ کلمات کو لکھنے کے بعد صاحب استخارہ سات مرتبہ یہ کہے۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo اللھم انی اسئلک بکل اسم ھو لک سمیت بہ نفسک او انز لتہ فی کتابک او علمتہ احدا من خلقک او استأثرت بہ فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی و ضیآء بصری و اجلآء حزنی و ذھاب ھمی وان تجعل لی من امری فرجا و مخرجا و بیان شافیا وان تقضی حاجتی کذا و کذا (مقصدِ استخارہ) **وتذکر ما شئت من تحنن قلب علیک و عطف محبة ورحمة الیک اوبیان ما اصعب علیَّ فھمہ فافھم واللہ الموفق۔**

اب اِس کاغذ کو بھی بخورات کی دھونی دو۔ پھر اِس کاغذ کو لپیٹ کر اور موم لگا کر ایک نرسل میں بند کر کے اوراوپر سے خوب موم لگا کر ایک دھاگے سے مضبوطی کے ساتھ باندھ دو۔ اور اِس نرسل کو جاری پانی میں بہا دو۔ پانی میں ڈالتے وقت یوں کہو۔ **اجریت قلب فلاں بن فلانة** (صاحبِ استخارہ کا نام)۔ اگر بہتا پانی نہ ہو تو ایک بڑے برتن (جیسے کوئی تھال وغیرہ) میں پانی ڈال کر اسی نرسل کو پانی میں ڈال دو۔ اور پانی والے برتن کو سرہانے کے پاس رکھ کر سو جاؤ۔ حاجت ضرور پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔

پوشیدہ اسرارو رموز کا جاننا : اگر کوئی شخص قدرت کے مخفی اسرار و رموز کو کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کرنا چاہے۔ تو چاہیئے۔ کہ وہ ان اسماء کو نو چندی شب جمعہ سے روزانہ ایک ہزار (1000) مرتبہ مگر اول و آخر سو۔ سو مرتبہ درود وسلام، پرہیز عمومی کے ساتھ تنہا جگہ میں (41) اکتالیس شب تک پڑھے۔ تو وہ شخص قدرت کے حسین وجمیل اور مخفی اسرار و رموز سے آگاہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا اَحْمٰی حَمِیْثٌ۔وَیَا اَطْمٰی طَمِیْثًا۔ اٰھِ اٰھِ اٰھِ اَنْتَ اَنْتَ۔وَاھِ وَاھِ وَاھِ اَنْتَ اَنْتَ۔وَ ا یَہٖ وَ ا یَہٖ وَ ا یَہٖ اَنْتَ اَنْتَ۔

پنھاں اسرارو موز کا انکشاف : امام بونیؒ نے فرمایا۔ کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ اس پر کشفِ علومِ جلیلہ و رموزِ بعدہ کا انکشاف ہو۔ تو وہ ان کلمات کو 363 مرتبہ کاغذ پر روزانہ لکھتا رہے۔ اور روزانہ رات کو سونے سے پہلے ان اسماء کو 363 مرتبہ پڑھ کر پاک وصاف بستر پر سویا کرے۔ ان کلمات میں عجیب وغریب تاثیر ہے۔ اسمائے جلیلہ یہ ہیں۔ پہلے ہی عشرے میں اللہ تعالیٰ کے عجیب وغریب رموز و اسرار کا انکشاف ہونا شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ **اٰھِ اٰھِ اٰھِ اَنتَ اَنتَ۔**

استخبارہ غوثیہ مُجربہ : فقیر غلام الرسول میمن اشادًا اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں۔ کہ جس وقت میری عمر 22 برس تھی۔ تب سے یہ عمل استخبارہ میرا معمول رہا ہے۔ اس عمل کی لذت کرنے کے بعد ہی محسوس ہوتی ہے۔ اسی عمل استخبارہ کو حضرت سید مخدوم جہانیاں جہاں گشتؒ کی اولاد نے بھی تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ لکھا ہے۔ (وھوھذا) جب بھی کسی امر کا معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو بعد نماز عشاء تجدید وضو کریں۔ پھر 100 سو بار درود پاک پڑھیں۔ بعدہٗ دو رکعت نماز بنیت (معلومات امرِ مخفی) اس طرح پڑھیں۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 20 بیس مرتبہ سورۃ اخلاص اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے 21۔ اکیس بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد شمال مغرب (یعنی بطرفِ بغداد عراق) کی طرف 11 قدم اٹھائیں۔

پہلے قدم پر یہ کہیں ۔ **یَا سَیِّدُ مُحیِّی الدِّیْنِ اَمرُاللّٰہِ** ۔ دوسرے قدم پر یہ کہیں۔ **یَا شَیْخ مُحیِّی الدِّیْن فَضْلُ اللّٰہِ** تیسرے قدم پر یہ کہیں۔ **یَا اَوْلِیَاءُ مُحیِّی الدِّیْنَ اَمَانُ اللّٰہ** ۔ چوتھے قدم پر یہ کہیں۔ **یَامِسْکِیْن مُحیِّی الدِّیْن نُوْرُاللّٰہِ** پانچویں قدم پر یہ کہیں۔ **یَاغَوْثُ مُحیِّی الدِّیْن قُطبُ اللّٰہ** ۔ چھٹے قدم پر یہ کہیں۔ **یَا سُلْطَانَ مُحیِّی الدِّیْن سَیْفُ اللّٰہُ** ساتویں قدم پر یہ کہیں۔ **یَا خَوَاجہ مُحیِّی الدِّیْن فَرْمَانُ اللّٰہُ** ۔ آٹھویں قدم پر یہ کہیں۔ **یَا مَخْدُوْمُ مُحیِّی الدِّیْن بُرْھَانُ اللّٰہ** نویں قدم پر یہ کہیں۔ **یَا دَرْوِیْشُ مُحیِّی الدِّیْن اٰیات اللّٰہُ** دسویں قدم پر یہ کہیں۔ **یَابَادْشَاہُ مُحیِّی الدِّیْن غوث اللّٰہُ** ۔ گیارہویں قدم پر یہ کہیں **یَا فَقِیْر مُحیِّی الدِّیْن مُشَاھِدَاللّٰہُ**

پھر قبلہ رخ ہو کر پہلے 500 پانچ سو مرتبہ **یا علیمُ عَلِّمْنِیْ وَاَخْبِرْنِیْ** پھر 500 پانچ سو مرتبہ **اِھْدِ نَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم** پڑھیں۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ **یا علیمُ عَلِّمْنِیْ وَاَخْبِرْنِی** اور **اھدنا الصرا ط ا لمستقیم** پڑھتے وقت مطلب ومقصد دل میں ضرور ہو۔ پھر اچانک آپکا سر دائیں یا بائیں طرف کوئی غیبی شخص گھمادے گا۔ اگرچہ کسی کے سر کو سو (100) زنجیروں ہی سے کیوں نہ باندھا ہوا ہو۔ دائیں طرف کا مطلب ہے۔ مقصد پورا ہوگا۔ اور بائیں طرف سر گھومنے کا مطلب کہ مقصد پورا نہ ہوگا۔ پس سر نے تو ہر حال میں گھومنا ہی ہے۔ یہ عمل مجربات میں سے ہے۔

استخارہ کا لغوی معنی ہے۔ ''خیر طلب کرنا'' حضرت جابرؓ سے مروی ہے۔ کہ! رسول اللہ ﷺ تمام اُمور میں ہم استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے۔ جس طرح ہم کو قرآنِ پاک سکھاتے تھے۔ **(الحدیث)** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ (کہ) ابنِ آدم کی سعادت اس بات میں ہے۔ کہ وہ حق تعالیٰ سے استخارہ (مشاورت۔ طلبِ خیر) کرتا رہے۔ اور اس کی بدبختی یہ ہے۔ کہ! استخارہ ترک کردے۔ **واستغفر لھم و شاورھم فی الامر ۔ فاذا عزمت فتوکل علی اللہ ۔ ان اللہ یحب المتوکلین** ۔ (سورہ آلِ عمران 159) اور ان کے لئے استغفار کریں۔ **اور کام کا مشورہ ان سے کیا کریں**۔ پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہوجائے۔ تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ بے شک! اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ واضح ہو کہ! استخارہ کے ضمن میں بھی کثیر احادیث اور روایتیں وارد و منقول ہیں۔ منجملہ اُن کے ایک حدیث تو یہ ہے۔ کہ! **ما خاب من استخار و لا ندم من استشار** ۔ جو شخص استخارہ کرتا ہے۔ وہ پشیمان نہیں ہوتا۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ! **من سعادۃ ابن آدم الرضآء با لقضآء** ۔ یعنی ابنِ آدم کی یہ سعادت ہے۔ کہ! وہ مرضی مولا پر راضی رہتا ہے۔

معاملے کے کشف کے لئے :(عملِ استخبارہ) :

بحالت وضو رو بہ قبلہ بیٹھ کر عرقِ گلاب و زعفران یا کسی سرخ رنگ کے موٹے قلم سے ایک صاف کاغذ پر وفق **بدوح** لکھ کر اس کے اوپر یہ آیت لکھیں۔ **و کذلک نُری ابراھیم** ......**من المؤمنین** ۔ (سورہ انعام۔ آیت نمبر 75) اور اس کاغذ کے بائیں طرف یہ آیت لکھیں۔ **ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا و کلمہ ربہ لا قال رب ارنی انظر الیک** ط☆ (سورہ بقرہ۔ آیت نمبر 260) اور اس وفق کے نیچے یہ آیت لکھیں۔ **انا اعطینک الکوثر** ..... **ان شانئک ھو الابتر** ☆ اور اس وفق کے دائیں جانب یہ آیت لکھیں۔ **اذ قال یوسف لا بیہ یا بت انی را یت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رایتھم لی سجدین** ☆ (سورہ یوسف۔ آیت نمبر 4) پھر یہی جُملہ آیات 45 مرتبہ پڑھ کر کاغذ پر، اپنے ہاتھوں پر اور اپنے سرہانے پر دم کر دیں۔ پھر اس کاغذ کو لپیٹ کر سرہانے کے نیچے رکھ دیں۔ اپنی خواہش وعزم کا دل میں تصور کئے سو جائیں۔ پہلی یا تیسری یا پانچویں رات تک صاحب عمل معاملات کو بحالتِ رویا مُلاحظہ کرلے گا۔ انشاء اللہ۔ درمیانِ وفق میں مقصد لکھیں۔ جیسے کہ اگر کوئی کاروبار کرنا چاہتا ہے۔ تو خانہ مقصد میں صِرف کاروبار لکھے۔ اسی طرح شادی، سفر، وغیرہ۔ بہرحال! وفق بدوح یہ ہے۔

د		**ب**
	یہاں پر مطلب لکھیں	
ح		**و**

استخارہ مجربہ : (بمطابق حضرت مولانا عبدالعزیز پلہاروی ؒ)

اگر کوئی شخص سرخ روشنائی، قلم اور ایک کاغذ مکان کی بالائی منزل یا چھت پر لے جاکر یہ کلمات ستر مرتبہ لکھ لے ۔ **یا خآء بحق یا میکائیل اخبرنی** ۔ پھر رات کو سونے سے قبل انہیں کلمات کو استخارہ کی نیت سے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائے۔ تو پہلی، تیسری یا حد ساتویں رات تک خواب میں حالات کا مشاہدہ ہو جائے گا۔ استخارہ کا مقصد بھی حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ مجرب ہے۔

جام جہاں نما : (اوّل) : (مجرب عمل از حضرت کاش البرنیؒ)

مندرجہ ذیل نقش کو ایک سادہ بغیر لائن کے کاغذ پر لکھ کر پھر قینچی کے ساتھ نہایت احتیاط سے تمام حروف کو انفرادی طور پر علیحدہ علیحدہ کاٹ لیں۔ پھر ان حروف کے پرزوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک بنڈل بنالیں۔ اور پھر ان کو اسی طرح بہتے ہوئے پانی میں ایک ساتھ چھوڑ دیں۔ جو بھی کاغذ بہتا ہوا سب سے آگے نکل جائے۔

ک	ط	ح	و	ہ	د	ا
ر	س	ص	ع	ج	ب	ز
ض	ظ	ف	م	ن	ل	ی
غ	ذ	ق	ش	ت	ث	خ

اس کاغذ کو اٹھالیں۔ اور دیکھیں۔ کہ کونسا حرف ہے۔ اس حرف کو ملفوظی کرلیں۔ مثلاً اگر حرف **ج** نکلا ہو۔ تو اس کا ملفوظی **جیم** ہوگا۔ اس کے ساتھ ائیل لگانے سے مؤکل **جیمائیل** بنے گا۔ اب رات کو سوتے وقت اپنے مقصد کا دھیان رکھتے ہوئے **جیم** کے اعداد (**52** مرتبہ) کے مطابق یہ عزیمت **اخبرنی یا جیمائیل بحق جیم** پڑھا کریں۔ اول وآخر طاق مرتبہ درود وسلام ضرور پڑھیں۔ چند ہی راتوں میں اس مخفی امر کے متعلق تمام تفصیل معلوم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام حال آئینہ کی طرح معلوم ہو جائے گا۔ اور یہ مؤکل جب بھی ضرورت پڑے۔ ہمیشہ خواب میں حالات سے آگاہ کرتا رہے گا۔ دوران پڑھائی صاحب عمل ہذا کا تنہا سوئے اور بعد از پڑھائی کسی سے بات چیت نہیں کرنی۔

جام جہاں نما : (دوئم) : ایک اور صاحب علم شخصیت نے اسی قبیل کا ایک اور عمل ترتیب دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ کاش البرنیؒ کا عمل واقعی مجرب و بے مِثال عمل ہے۔ مگر اس عمل میں کچھ مُشکلات ہیں۔ جیسے کہ! کون آبِ رواں پر جائے۔ اور وہاں جا کر کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آبِ رواں میں ڈالے۔ اور پھر سب سے آگے بہنے والے پُرزے کو پکڑے۔۔۔۔ لیکن یہاں پر وہ صاحب فرماتے ہیں۔ کہ فقیر راقم الحروف نے اسی عمل کو جفرِ احمر کے قالب میں ڈھال کر **100%** تاثیر حاصل کی ہے۔ عمل سے پہلے مندرجہ ذیل جدول کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ لہذا فقیر اس عمل کا طریق یہاں بیان کردیتا ہے۔

زُحل	زُہرہ	مُشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	ستارے
45	**217**	**950**	**284**	**850**	**340**	**400**	**اعداد**
جدی۔ دلو	ثور۔ میزان	قوس۔ حوت	جوزا۔ سنبلہ	حمل۔ عقرب	سرطان	اسد	بروج
57	**814**	**580**	**164**	**450**	**320**	**65**	**اعداد**

سب سے پہلے صاحب عمل اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے 12 پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے۔ اس کے مُطابق بُرج حاصل کرے۔ نام مع والدہ کو 12 پر تقسیم کر کے بُرج حمل سے گنتے ہیں۔ اگر 1 بچے تو حمل، اگر 2 بچیں۔ تو ثور، اسی طرح سے حمل 1۔ ثور 2 ۔ جوزا 3 ۔ سرطان 4 ۔ اسد 5 ۔ سُنبلہ 6۔ میزان 7 ۔عُقرب 8۔ قوس 9 ۔ جدی 10۔ دِلو 11۔ اور حوت 12۔

پھر دیکھنا ہے۔ کہ حاصل ہونے والا بُرج کس ستارے کے تحت ہے۔ اس عمل میں استعمال ہونے والی آیت یہ ہے۔ **ان اللہ لا یخفیٰ علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء** ۔ (سورہ آلِ عمران۔ آیت نمبر 5) اس آیت کے ابجد قمری 2656۔ اسی طرح سے اس عمل میں استعمال ہونے والا اسم اعظم **کاشف الاسرار** ۔ (اعداد ابجد قمری **894**)۔ لہذا اب اس عمل کو تمثیلاً بیان کر کے عوام الناس کو وقوف بخشا جارہا ہے۔ تاکہ ہر شخص اس عملِ جامِ جہاں نُما پر عمل کر کے روحانی فیض حاصل کرتے ہوئے مُستفید و مُنتفع ہو سکے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

اسم طالب مع والدہ۔796 اعداد آیت کریمہ 2656 اسمِ اعظم کے اعداد 894 برج سرطان، ستارہ قمر **660** بالا اعداد کا کُل مجموعہ 5006÷28=178.7 باقی 22 اَب اس 22 کا مطلب ہے۔ 20+2 **ب۔ ک**۔ لہذا اس طرح سے مؤکل یہ ہوگا۔ **بکائیل** ۔ (یاد رہے۔ کہ! اگر 8 بچتے۔ تو ہم صرف عقرب نہ لیتے۔ بلکہ ہمیں عقرب وحمل مع مریخ تینوں کے اعداد لینے پڑتے) اب ہر رات سونے سے پہلے اس مؤکل (**بکائیل**) کو حرفِ ندا کے ساتھ 796 مرتبہ استخارہ وحصولِ کشف وامرِ غیبی کی نیت سے پڑھتے رہیں۔ بس یہی عمل جام جہاں نما بن جائے گا۔ ممکن ہے۔ کہ روزانہ پڑھنے سے مُستقبل میں رونما ہونے والے حالات اور واقعات کا توقع سے زیادہ انکشاف ہوتا رہے گا۔ انشاءاللہ العظیم۔

استخارہ مجربہ : اگر کوئی شائق عملیات دائمًا یہ چاہتا ہو۔ کہ وہ کاشف الحقائق ہو۔ گر یختہ کے بارے میں معلومات دے سکے۔ سارق یا مالِ مسروقہ کا غیبی علم اُسے حاصل ہو جائے۔ زمین میں مخفی خزائن کو دیکھنے کی قدرت رکھتا ہو۔ تو ایسے شخص کو چاہیئے۔ کہ! ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ اور رات کو دس ہزار مرتبہ یہ کلمات اکیس یوم تک صوم وصیام دَرخلوت پرہیز روحانی کے ساتھ پڑھے۔ بعد اکیس یوم کے ، ہر نماز کے بعد ایک تسبیح جبکہ رات کو سونے سے قبل ایک ہزار مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ تاکہ تاحیات اثرات زائل نہ ہوں۔ نہایت مجرب المجرب عمل ہے۔ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ یَاعَلِیمُ عَلِّمْنِی یَاخَبِیرُ اَخْبِرْنِی یَامُبِینُ بَیِّنْ لِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْ نِیْ یَا ھَادِیْ اِھْدِ نِیْ بِحَقِّ ھُوَ اِلَّاھُوْ۔

بقولِ علا مہ محمد اقبال (شا عر مشرق۔ قومی شاعر)

خوش تو ہم بھی ہیں ، جوانوں کی ترقی سے مگر — لبِ خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ

ہم تو سمجھے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم — کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ

ارواح و حا ضرات و مؤ کلات و جنات و ھمزاد وغیرہ د یکھنے کا فلسفہ :

ارواح کو دیکھنے یا غیرمرئی مخلوقات (جیسے جنات ،مؤ کلات ،ہمزاد ، بھوت پر یت ، دیو، پری وغیرہم) کو دیکھنے کے پانچ مراحل ہیں ۔

☆ **عالمِ رویاء** (یعنی بحالتِ خواب مُلاحظہ کرنا) : یہ کیفیت ہر شخص (قوم و مذہب وملت) میں یکساں ومشترک ہے ۔ یعنی مسلم وغیرمسلم ، چھوٹا بڑا ، مرد وعورت ہر کوئی خواب دیکھتا ہے ۔ البتہ مسلم وغیر مسلم کے خواب میں (تقوٰی) کی وجہ سے کچھ تفریق ضرور ہوتی ہے ۔

☆ **عالمِ بیداری** (یعنی جا گتی حالت میں مُلاحظہ کرنا) : یہ کیفیت صرف پاک سیرت و نیک طینت ،متقی و ولی نیک مسلمانوں میں پائی جاتی ہے ۔اس کا ثبوت چند احادیث نبویہ ﷺ اور سلف صا لحین کے حالات و واقعات میں کثرت سے موجود ہے ۔جیسا کہ واقعہ معراج میں آنحضرت نبی مکرم ﷺ کا حضرت موسیٰ کلیم اللہ ؑ سے ملاقی ہونا ۔ یا صحابہء کرام ؓ و اولیائے عظام کا آنحضرت ﷺ سے بحالتِ بیداری شرفِ ملاقات کرنا ۔ یا بزرگوں کا حضرت علی المرتضیٰ ؓ سے مستفید ہونا وغیر ہا ۔ ۔تقوٰی کی بناء پر ارواح مجسم ہوکر سامنے آکر ہمکلام ہوتی ہیں ۔

☆ **بطریقِ عین العیان** (جا گتی حالت میں عظیم مُشاہدہ کرنا) : یہ کیفیت صِرف پاک سیرت و نیک طینت ،متقی و ولی نیک مسلمانوں میں پائی جاتی ہے ۔ چونکہ یہ کیفیت و حالت صِرف صوفیائے کرام اور سالکین سے متعلق ہے ۔اس کیفیت و حالت کے حصول کے بعد طالبِ صادق وسالکِ صالح کا ظاہر و باطن یکساں ہو جا تا ہے ۔اور وہ اپنی باطنی نگاہ اور بصیرت سے بعالمِ بیداری نہ صرف انبیائے کرام ؑ یا اولیائے عظام بلکہ عوالمِ غیوب وشہود ، جنت وجہنم ، زمین تا آسمان ہر چیز کا بعینہٖ مشاہدہ کرسکتا ہے ۔ یہ صدری طریقہ عموماً تعلیم نہیں کیا جاتا ۔ میرے مرشد ومربی قبلہ پیر سیدمحبوب علی شاہ ؒ نے تو اس موضوع پر ایک مکمل ، جامع ومنضبط کتاب بنام ’’**عین العیان** ‘‘ تصنیف فرمائی ہے ۔

واعظ! کمالِ ترک سے ملتی یاں مراد — دنیا جو چھوڑ دی ہے ، تو عقبٰی بھی چھوڑ دے

☆ **دورانِ مراقبہ** (یعنی بحالتِ مراقبہ (**Meditation**) مُلاحظہ کرنا) : یہ کیفیت ہر شخص (قوم ومذہب وملت) میں یکساں ومشترک ہے ۔البتہ مسلم وغیرمسلم کے مراقبہ میں (تقوٰی) کی وجہ سے کچھ تفریق ضرور ہوتی ہے ۔اس کیفیت و حالت کا دارومدار مشق پر منحصر ہوتا ہے ۔لیکن مسلمانوں اوراہلِ ہنود (ہندوؤں میں بالخصوص جوگی ، یوگی ، پنڈتوں وغیرہا) میں اس مشق کو بہت اہمیت حاصل ہے ۔ یہاں تک کہ اہلِ مسلم میں تو بحالتِ مراقبہ استغراق ومحویت میں لیکن باہوش وحواس بزرگانِ دین کی ارواح ، ملائکہ ، جنات وغیرہا کو دیکھنے اوران سے ملاقات ثابت ہے ۔

☆ **دیدنِ ارواح بطریق ورد** (پڑھائی کرکے روئیت کا حصول) : یہ کیفیت ہر شخص (قوم و مذہب وملت) میں یکساں ومشترک ہے ۔ البتہ مسلم وغیرمسلم کے اوراد میں کچھ تفریق ضرور ہوتی ہے ۔مسلمان اسماء الحسنٰی یا آیات یا سورہ وغیرہا پڑھتے ہیں ۔ جبکہ اہلِ ہنود و دیگر غیرمسلم منتر جنتر تنتر یا طلسمات وافسوں پڑھ کر ، بہر حال طریق مختلف لیکن مقصد ومطلب ارواح سے ملاقات یا اپنے مطالب میں معاونت کا حصول ہے ۔ جیسا کہ تسخیرِ ارواح ، ملائکہ ، جنات یا حاضرات کرنا وغیرہا ۔

☆ **عزیمت احضارِ روحانیت** : عموماً یہ دیکھا گیا ہے ۔کہ روحانیات کی تسخیر کے دن گزر جاتے ہیں ۔پھربھی روحانیات حاضرنہیں ہوتی ۔ اسی لئے روحانیات کی تسخیر کا کوئی بھی عمل کریں ۔توعمل کے تعداد وایام پورے ہونے کے بعدوالی رات کوبعدنمازعشاء کسی اگربتی یا جاوی ولوبان کی دھونی دے کر یہ عزیمت فقط (90) نوے مرتبہ پڑھی جائے ۔تو روحانیات حاضر ہو جائیں گے ۔انشاءاللہ تعالیٰ ۔عزیمت برائے احضار روحانیات یہ ہے ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o رَحۡمَتُ عَلَیۡکُمۡ اَیُّھَا الۡقَوۡمِ فلاں (روحانیات کا نام) بِحَقِّ مَا تَلَوۡتَہٗ عَلَیۡکُمۡ اَنۡ یُّجِیۡبُوۡ لِیۡ وَّاَنۡ تُعِیۡنُوۡنِیۡ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ مَا تَقۡصُدُوۡنَ اِلَّا مَا اَسۡرَعۡتُمۡ اِلَا جَابَۃَ لِدَعۡوَتِیۡ وَاِلَا قَامَۃَ لِطَاعَتِیۡ مَا سَرِّعُوۡا وَ اُحۡضِرُوۡا وَاَطِیۡعُوۡا بِحَقِّ قَوۡلَہٗ تَعَالٰی رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ط اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ۔ اس عمل کی بدولت روحانیات حاضر ہوکر اطاعت وفرمانبرداری کریں گے ۔انشاءاللہ العظیم ۔

مکاشفات درقبرستان : اگرکوئی شخص روزانہ مغرب وعشاء کے مابین کسی قبرستان میں جا کر بلا تعداد مرتبہ آنے والے کلمات عظیمہ پڑھنے کا معمول بنالے ۔ تو ہفتہ عشرہ میں ہی عجائبات وغرائبات دیکھنا شروع کردے گا ۔لیکن یہ تمام ترعجائبات ومکشوفات عالم رویاء میں وقوع پذیر ہوں گے ۔ بلکہ آہستہ آہستہ کشف القبور بھی حاصل ہو جاتا ہے ۔بہرحال وہ کلماتِ عظیمہ یہ ہیں ۔ **سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّنَاوَ رَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ ۔**

مجرب عمل برائے کشف القلوب : (مجرب عمل ازمرشدومربی جناب قبلہ سید محبوب علی شاہؒ) :

یہ عمل علم عزائم سے ہے۔ اور کشف القلوب، ضمیر شناسی اور لوگوں کے دلوں میں پوشیدہ خیالات کو معلوم کرنے کے سلسلے میں یہ نہایت عظیم النفع عمل ہے۔ طریق عمل یہ ہے۔ کہ! ۔ وہ شخص سہ ہفتہ (یعنی ۲۱ دنوں تک) صوم وصیام، ترک حیوانات اور خلوت نشینی میں روزانہ ان اسمائے سبعہ کو (جن کو عرف عام میں مفاتیح العلم بھی کہتے ہیں) کو 1000 ہزار بار بعد نمازِ فجر اور 1000 ہزار بار بعد نمازِ عشاء اس طرح پڑھے۔ کہ پہلے **11** (گیارہ) بار درود وسلام پڑھے۔ پھر 1000 ہزار بار یہ اسمائے سبعہ پڑھے۔ پھر **11** (گیارہ) بار درود وسلام پڑھے۔ پھر 11 بار دعا پڑھے۔ پھر 11 بار درود وسلام پڑھے۔ تو اس عمل کے فیوض وبرکات اور اثرات ہفتہ عشرہ میں ہی شروع ہو جائیں گے۔ اکیس روزانہ کے بعد جو شخص بھی عامل کے سامنے آئیگا۔ اس کی دلی کیفیات اور باتوں کا عامل کو پتہ چل جائے گا۔ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔ اسمائے سبعہ یعنی مفاتیح العلم یہ ہیں۔

سُمَیْدَعُ ۔ یَدْعِ ۔ هَلَیْهُوْنَ ۔ لَا لَهُوْن ۔ دَمْدَعُوْثِ ۔ هَاجَنِیْ ۔ فَلَیُشَآءُ ۔ هَیْلُوب ۔

دعا ان آٹھ اسمائے مفاتیح العلم کی یہ ہے۔ **اَللّٰهُمَّ اَكْشِفْ عَنْ قَلْبِیْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَلِّمْنِیْ مَالَمْ اَكُنْ اَعْلَمَ وَبَیِّنْ لِیْ مِنْ كُلِّ مَااَسَئَلَ عَنْهُ یَامَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَلَامَعْبُوْدُ سَوَاهُ** ۔ (بہر حال! یہ عمل واقعتاً مجرب المجرب اور مستند عمل ہے)

عالم رویاء میں عجائبات دیکھنا : ابن خلدون نیا پنے مقدمہ میں یہ اسمآئے حالومیہ کتاب ''غایۃ الحکیم'' امام مسلم مجریطی سے نقل کئے ہیں۔

تَمَاغُسِ ۔ بُعْدَان ۔ یُسْوَادِ ۔ وُغْدَاسِ ۔ نُوْفَنَا ۔ غَادِسِ ۔

(کچھ کتب میں **تَمَاغُسِ** کے بجائے **تَمَاغِیْس** اور **غَادِسِ** کے بجائے **غَادِیْس** آیا ہوا ہے)

ان اسماء کی تاثیرات اور فوائد بھی کافی زیادہ ہیں۔ اگر کسی کو خواب نہ آتے ہوں۔ تو وہ روزانہ رات کو یہ اسماء فقط (تین سو) **300** بار بیٹھ کر پڑھے۔ پھر بناء کسی سے بات چیت کے سو جائے۔ تو نہ صرف خواب آئیں گے۔ بلکہ خواب میں بہت سے عجائبات واسرار دیکھنے کو بھی ملیں گے۔ بشرطیکہ روزانہ پڑھے جائیں۔ اور پڑھنے والا تنہا ہو۔ اگر کسی امر مخفی کے متعلق معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو یہی اسماء عجیبہ **1000** بار اپنے مطلب ومقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے جائیں۔ چند ہی راتوں میں بالکل صحیح صحیح جواب مل جائیگا۔ کیونکہ یہ عمل استخارہ اور معلوماتِ امورِ مخفیہ کے لئے بھی نہایت مجرب ہے۔ (یاد رہے۔ کہ) اگر کوئی بندہ خدا ان چھ اسمائے عجیبہ کے راز واسرار کو جاننے کا متمنی ہو۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ! پچیس دنوں تک انہی چھ اسماء کو بعد ہر نماز کے **500** مرتبہ اور رات میں **2500** مرتبہ پڑھیں۔ جب یہ **25** ایام مکمل ہو جائیں۔ تو انہیں چھ اسماء کو روزانہ کسی بھی وقت **500** مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ تاکہ ہمیشہ مشاہدات سے مستفید ہوتے رہیں۔

ارواح سے ملاقات کرنا : (عمل از مولانا محمد رفیق زاہد در کتاب ''قانونِ طلسمات'')

ارواح سے ملاقات کرنے کا یہ طریقہ بے حد سہل ہے۔ طریقہ کے مطابق عروج ماہ میں شب جمعہ کو نمازِ عشاء کے بعد مندرجہ ذیل اسمائے سبعہ طلسمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پہلوئے راست پر باوضو سو جائیں۔ چند ہی شب میں مطلوبہ ارواح سے ملاقات حاصل ہوگی۔

هَشْمِیْصَطًا ۔ هَیْشَمْطَصًا ۔ صَمْطَیْشَهًا ۔ صَطْمَیْهَشًا ۔ طَشْهَیْمَصًا ۔ طَمْشَیْهَصًا ۔ شَمْهَیْصَطًا ۔

1۔ اگر کوئی شخص بحالتِ رویاء جنات جیسی مخفی مخلوقات کا بعین مشاہدہ کرنا چاہے۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ! بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر یہ اسمائے مجہولہ لکھ کر کسی خلوت کے مقام پر سو جائیں۔ **شمعون بھوہ شرو ش وہ۔**

2۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ نقش لکھ کر پھر یہ قرآنی آیات بحالتِ وضو پچاس مرتبہ پڑھ کر کسی خلوت کے پاک صاف مقام پر سو جائیں۔ اور یہی عمل ومشق روزانہ کرتے رہیں۔ چند ہی راتوں میں جنات جیسی مخفی مخلوق سے عالم رویاء میں ضرور بالضرور ملاقات ہوگی۔ نقش یہ ہے۔ **سلفسح** ۔ آیات یہ ہیں۔ **اللہ نور السموات والارض ---- واللہ بکل شیءٍ قدیر**۔ (سورہ نور، آیت نمبر 35 تک)

3۔ اگر کوئی شخص رات کو قبل النوم بحالتِ وضو آنے والے کلمات اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے سو جائے۔ تو رات کو وہ عجائبات ملاحظہ کرے گا۔ یہ عمل استخارہ کے لئے بھی مفید ونافع ہے۔ کلمات یہ ہیں۔ **ھب من ۔ ھب من ۔ ھب من ۔ ھب من ۔**

4۔ جنات جیسی مخفی وغیر مرئی مخلوق سے عالم رویاء میں ملاقات کرنے کی غرض سے اگر کوئی شخص اپنی بائیں ہتھیلی پر یہ اسمائے مجہولہ لکھ کر کسی خلوت کے مقام پر سو جائیں۔ **نموس ۔ ساموس ۔ سانوس ۔ کانوس ۔ کعروس ۔ میطروس ۔ اخبرونی عن کذا و کذا** (کذا وکذا کی جگہ پر اپنا مقصد لکھیں جس کی خبر لینا مقصود ومطلوب ہو) **الوحا الوحا ۔ لعجل العجل ۔ الساعۃ الساعۃ۔**

5۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ نقش لکھ کر پھر سورہ کوثر بحالتِ وضو پچاس مرتبہ پڑھ کر کسی خلوت کے پاک صاف مقام پر سو جائیں۔ چند ہی راتوں میں جنات جیسی مخفی مخلوق سے عالم رویاء میں ضرور بالضرور ملاقات ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ شَخْصَتُ بَهَتُ هَتُ ۔ ایک جگہ یہ کلمات اِس طرح سے بھی آئے ہیں۔ **بِسْمِ اللّٰهِ شَهَتُ بَهَتُ هَتُ** ۔

6۔ اگر اسم ''**یَهُوْهِ**'' قبل نوم بخلوت درمکانِ تنہا بحالتِ وضو پڑھا جائے۔ پھر یہی لفظ ایک کاغذ پر لکھ کر آئینہ کے اوپر رکھ دے۔ اور آئینہ پر اپنا دایاں رخسار رکھ کر سو جائے۔ تو خواب میں کوئی شخص آکر سوالوں کا جواب دے گا۔ سات سے گیارہ راتوں تک لازمی ایسا خواب آئیگا۔

ارواح سے ملاقات کرنا : (عمل از مولانا محمد رفیق زاہد در کتاب ''انوارِ طلسمات'')

ارواح سے ملاقات کرنے کا یہ طریقہ بے حد مؤثر تیر بہدف اور بار ہا کا تجربہ شدہ ہے۔اس عمل کے لئے زعفران وعرقِ گلاب کی روشنائی سے ذیل کے کلمات کو کسی صاف کاغذ پر تحریر کر کے اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔خواب میں مقصودہ ارواح سے ملاقات ہوگی۔کلماتِ عمل یہ ہیں۔

ھج . تج . ھو ور جھا ھیا جت یرمیا ھا ھیانانما سا یتانو ینا شیا ھت روھیا قرادر یریا روایا شھت ھج بھت ھر ھیا نوا یر ھا ھیا قوا ائی ھوا عدیا ۔

تسخیر مؤکل برائے حصول معلومات امر مخفی :

1۔ دس روز پرہیز روحانی مع خلوت (صوم وصیام کے ساتھ) ذیل کی عبارت عمل کو تسمیہ کے ساتھ **5324** مرتبہ روزانہ ایک ہی نشست میں بیٹھ کر پڑھنا ہے۔عامل کی صوابدید پر منحصر ہے۔کہ وہ کونسا وقت اِس ریاضت کے لئے مخصوص ومختص اور مقرر کرتا ہے۔چاہیئے۔کہ ریاضت سے چند یوم بیشتر اِس عبارتِ عمل کو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے۔تاکہ مؤکل بھی مانوس ہو جائے۔اور عبارتِ عمل بھی زباں پر بآسانی رواں ہو جائے۔اور وقت کا بھی تعین ہو جائے۔کہ عمل میں کتنا وقت لگ سکتا ہے۔عبارتِ عمل یہ ہے۔ **اَلْعَلِیْمُ الْعَلَّامِ شَمُوْش" وَ طَیْغُوْ غ" وَ فَاغُوْغ"۔** اس عمل کا مؤکل عالم رویاء میں خبریں دے گا۔

2۔ پرہیز روحانی مع صوم وصلاۃ سات ایام کی خلوت اختیار کرے۔اور اِن کلمات عظیمہ کو صبح ورات ان کے اعداد ابجد قمری (**3268**) کے مُطابق پڑھتا رہے۔جب اور جس وقت پڑھائی کرے۔اس وقت صندلِ سُرخ ولوبان یا پھر کوئی خوشبودار اگربتی کو جلائے رکھے۔کلماتِ عظیمہ یہ ہیں۔

یَا خَبِیْرُ. یَا مُبِیْنُ. یَاعَلَّامُ الْغُیُوْبِ. شَرَاھِیًّا بَرْھُوْتًا. ساتویں رات کو اختتامِ عمل پر واقعات کی اطلاع دینے والا آن حاضر ہوگا۔صاحب عمل کو چاہیئے۔کہ اس ریاضت وخادم کی اطلاع کسی کو نہ دے۔ورنہ اس قیمتی تصرف کے ضائع ہونے کے عِلاوہ جان بھی جاسکتی ہے۔

3۔ (یہی عمل دوسری کتاب میں اس طرح سے بھی بیان ہوا ہے) اطراف کی خبریں منگوانے کے لئے درج ذیل عزیمت کو اس عزیمت کے عددوں (یعنی **3597** تین ہزار پانچ سوستانوے) کے برابر سات دن تک پرہیز روحانی کے ساتھ کوئی خوشبودار دھنہ سلگا کر یا کوئی اگربتی کی دھونی کے ساتھ عمل کو سرانجام دیں ساتویں یا گیارہویں دن عامل کے سامنے مختلف امور کی خبروں یا واقعات کی اطلاع دینے کے لئے ایک مؤکل حاضر خدمت ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ۔لیکن خداوندقدوس سے ڈرنا ضروری ہے۔اس عظیم عمل کی عزیمت یہ ہے۔ **اَلْخَبِیْرُا لْمُبِیْنَ . عَلَّامُ الْغُیُّوْب . شَرَاھِیًّا بَرْھُوْتًا.**

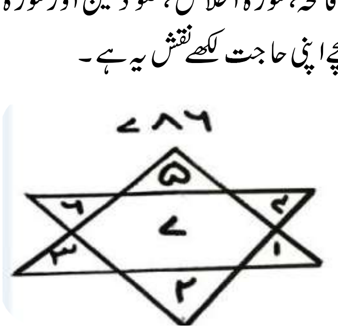
4۔ اگر کوئی شخص رات کو ایک مخصوص جگہ مقرر کر کے روزانہ اُسی وقت آنے والی آیت کو گیارہ سوگیارہ (**1111**) مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔تو پوری دُنیا اُس کے سامنے کھلی کتاب کی مانند ہو جائے گی۔بلکہ آنے والے اور وقوع پذیر ہونے والے واقعات تک کا علم پہلے سے ہی ہو جایا کرتا ہے۔آیتِ کریمہ یہ ہے۔ **وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو ط و یعلم ما فی البر و البحر۔** (سورہ انعام۔آیت نمبر59)

5۔ اگر کوئی شخص خفیہ چیزوں کے اِظہار کے لئے یا لوگوں کے قلوب کے رازوں تک پہنچنا چاہے۔تو چاہیئے۔کہ پرہیز روحانی اور صوم وصلاۃ کے ساتھ سات ایام کی خلوت اختیار کرے۔اور ان کلمات عظیمہ کو صبح ورات کو **1000-1000** مرتبہ اور پانچوں نمازوں کے بعد **310** مرتبہ پڑھتا رہے۔جب اور جس وقت پڑھائی کرے۔اس وقت صندلِ سُرخ ولوبان یا پھر کوئی خوشبودار اگربتی کو جلائے رکھے۔کلماتِ عظیمہ یہ ہیں۔

کَمُشِ کَمُشِ . مَشِ مَشِ . عَکُشِ عَکُشِ . شَمْلَاخِ شَمْلَاخ . اُجِبْ یَا جُوَاشِ وَ اَظْھِرْ نِیْ عَلٰی ضَمَآئِرِ النَّاسِ ۔

ساتویں رات کو جب تعداد پوری ہوگی۔تو صاحب عمل کو ایک آواز آئے گی۔مگر کوئی دکھائی نہیں دے گا۔یہ دراصل عمل کے استجابت کی علامت اور واضح نشانی ہے۔اس کے بعد جب بھی عامل کسی انسان کے راز کی معرفت حاصل کرنا چاہے۔تو اسے چاہیئے۔کہ وہ اپنا سر اپنے دونوں گھٹنوں کے وسط میں رکھ کر یہی کلماتِ عظیمہ تین مرتبہ پڑھے۔تو خادم عمل ہٰذا **جـــواش** اُس شخص کے بارے عامل کے گوش میں خبر دے گا۔عامل کو چاہیئے۔کہ اس راز کی حفاظت کرے۔کسی کو بھی اپنا حال بیان نہ کرے۔تاکہ کامیابی دائمًا ساتھ رہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

6۔ (بقول حضرت کاش البرنیؒ) اگر کوئی شخص تین روز پے درپے روزے رکھے۔اور پرہیز عمومی کرے۔اور کسی خلوت میں لوبان کندر یا کسی اگربتی کا بخور سلگائے۔بعدازاں ایک سفید بغیر لائن کورے کاغذ پر ذیل کا نقش بنائے۔اور اس نقش کے گرداگرد سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، معوذتین اور سورہ حشر کا آخر (**لو انزلنا ھذا القرآن** ۔۔ سورہ حشر۔تا آخر) مشک وزعفران اور عرق گلاب سے لکھے۔پھر اس کے نیچے اپنی حاجت لکھے نقش یہ ہے۔



اس کے بعد سو باریوں کہے۔کہ! **و اذصرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن فلما حضروہ قالو انصتوا ج فلما قضی ولوا الی قومھم منذرین** o (سورہ احقاف۔ 29) پھر اس کاغذ کو گھر کے درخت پر یا گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔یا دھاگے سے باندھ دیں۔اور لٹکاتے یا باندھتے وقت صرف گیارہ مرتبہ یہ آیت (**افحسبتم انما** ۔۔تا آخر۔ (سورہ مومنون کی آخری آیات) پڑھیں۔اس کے بعد عامل کو چاہیئے۔کہ وہ وہاں (جاۂِ عمل) سے چلا جائے۔

کچھ توقف (تقریبًا ایک گھنٹہ) کے بعد جاکر کاغذ کو دیکھے۔کاغذ پر جنات کی جانب سے لازمًا جواب لکھا ہوا ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

اخراج خزائن و دفائن کا مجرب استخارہ :

صاحب شموس الانوار نے اس استخارہ کی بہت تعریف وتوصیف کی ہے۔ابن الحاج تلسمانی المغربیؒ فرماتے ہیں۔کہ خوشبو سلگا دیں۔اور پھر چار چھوٹے چھوٹے پتھر لےکر ان پر رؤس اربعہ(یعنی **مازر ، کمطم ۔ قسورہ ۔ طیکل**)کے نام لکھیں۔یعنی ہر ایک پتھر پر ایک ایک نام لکھیں۔پھر ان چاروں پتھروں کو باریک کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔پھر بعد **فرض نماز عشاء** کے باقی نماز کسی ایسی جگہ پر پڑھیں۔جہاں پر آپ کو کوئی دوسرا نہ دیکھ سکے۔نماز مکمل کر کے مصلے پر ہی دائیں کروٹ لیٹ جاؤ۔اور لیٹے لیٹے 7,7 مرتبہ یہ سات سورتیں پڑھو۔ **سورہ شمس ، سورہ ولیل ، سورہ والضحٰی ، سورہ الم نشرح ، سورۃ والتین ، سورہ تکاثر ، سورہ اخلاص** ،ان تمام سورتوں کو 7,7 بار پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ **اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فِیْ مَنَا مِیْ مَا اَضْمَرْتَ عَلَیْهِ مِنْ ھٰذَا الْکَنْزِ اَوْ الد فِینَةِ** اور ایک تہائی رات تک سوتے رہیں۔پھر کھڑے ہو کر وضو کریں۔اور دو رکعت نفل بہ نیت **دیدن خزانہ یا دفینہ** کے اس طرح پڑھیں۔کہ پہلی رکعت میں **سورہ فاتحہ شریف** کے بعد 7 بار سورۃ قدر پڑھیں۔پھر ان اسماء الحسنٰی کو 7 ہزار بار اس طرح پڑھیں۔ **یَا ھَادِی . یا خبیر .یا بصیر. یا مبین . یا علیم .** مگر ہر سینکڑہ پر یہ کہیں۔ **اِھْدِنِیْ یَا ھَادِیْ وَاَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ و بَصِّرْنِیْ یَا بَصِیْرُ وَ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْن وَ عَلِّمْنِیْ یَا عَلِیْمُ.** پھر سوئے رہیں۔اس کے بعد تمھارے پاس خواب یا بحالت بیداری میں کوئی جن و انس یا مؤکل آکر خزینہ یا دفینہ کی جگہ بتادے گا۔انشاءاللہ تعالی۔ اگر تین سے سات راتوں تک خزانے کا پتہ نہ چل سکا۔تو اپنی اصلاح کریں۔کیونکہ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔اور مستند ہے۔جو بارہا کا آزمودہ ہے۔اور اپنی اصلاح کے لیے سوالاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ اور سوالاکھ مرتبہ استغفار پڑھیں۔پھر دوبارہ یہ عمل کریں۔

دفائن و خزائن کا انکشاف ہونا : (عمل از صاحبِ طلسمات ، مولانا محمد رفیق زاہد)

چاہیئے۔کہ! ایک عدد سفید مرغ،لوبان کا بخورا اور سبز رنگ کا ریشمی کپڑا۔اب مقامِ مشکوکہ کو پاک وصاف کر کے وہاں لوبان کا بخور جلائیں۔اور ذیل کے طلسماتی عمل کو تلاوت کر کے سفید مرغ کے پروں اور بالوں پر دم کریں۔اور اس کی آنکھوں پر سبز ریشمی کپڑا خوب مظبوطی سے باندھ دیں۔اور اس کے بعد طلسماتی عمل کو تلاوت کرتے ہوئے مُرغ کو آزاد کردیں۔اگر مشکوکہ جگہ پر کسی قسم کا کوئی خزینہ یا دفینہ موجود یا مدفون ہوگا۔تو بحکم خُدا مرغ وہاں پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے گا۔اور اپنے پاؤں سے اس جگہ کی مٹی کو کریدنا شروع کردے گا۔اور بآوازِ بلند بار بار اذانیں بھی دینے لگے گا۔

ھلھطس . بقرة . طرطش . علمط . علمتی . مطورش . یا طلبش . مطلیورش . علھطیش . ثراھیا . شمر شیئا . ملو حج . سملمطیش . وھو الذی یتوفکم با للیل ویعلم ما جرحتم بالنھار ثم یبعثکم فیه لیقضٰی اجل مسمی ثم الیه مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعلمون ☆ ھلمطیاش . ذو طرش . علمطیثاغ . قداح . قدوح . قدوس . بطلیاس . ثرامیاش . طلبنا ش . النود ☆

متذکرۃ عمل کا تعلق حاضرات وروحانیات کے عملیات سے ہے۔اور اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔کہ اس عمل میں کسی قسم کی چلہ کشی یا وظیفہ کی بھی ضرورت نہیں۔صاحب کتاب رقمطراز ہیں۔کہ یہ عمل اُن کا بارہا کا آزمودہ اور انتہائی کامیاب و بے خطا تحفہ ہے۔اس عمل کی مدد سے زمین کے اندر کے پوشیدہ موجود و مدفون ہر قسم کے دفائن وخزائن کے حالات ووقوع کا علم حاصل کیا جا سکتا ہے۔(انشاءاللہ تعالی)

استخارہ مجربه : (بمطابق کتاب فتح المجید المعروف مجرباتِ دیربی) : دو رکعت نماز قربۃ الی اللہ یا استخارہ اس طرح سے پڑھیں۔

کہ اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد یہ آیت شریفہ **وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَايَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَاكَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(سورۃ قصص نمبر68)** اس آیت کے بعد سورۃ کافرون پڑھیں۔پھر دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد یہ آیت شریفہ **وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًاo** (سورہ احزاب۔آیت نمبر 36) اس آیت کے بعد سورۃ اخلاص پڑھیں۔سلام بنا کسی سے بات چیت کئے۔اول گیارہ بار درود پاک پڑھیں۔پھر لیٹے لیٹے یہ دعائے عظیمیہ پڑھتے سو جائیں۔انشاءاللہ تعالی۔پہلی یا تیسری رات تک لازمی معلوم ہو جائے گا۔یہ دعائے عظیمیہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم . اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَنِيْسَ كُلِّ اَنِيْسٍ يَا مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَامُكْفِيْ يَامَنْ هُوَ لِجَمِيْعِ خَلْقِهٖ مَعَافِيْ اِكْشِفْ لِيْ عَمَّا هُوَ فِيْ نَفْسِيْ خَافِيْ تَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبُ بِحَقِّ لَوْحِ وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيْ الْمُعَظَّمِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم.اِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ اَنْ هٰذَهٖ الْاَمْرُ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْلِيْ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هَذَا بَيَاضاًاَوْ مَاءً جَارِياً وَاِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذا الْاَمْرُ (اس لفظ یعنی الامر پر صاحب استخارہ اپنے مطلب ومقصد کا تصور کرے) **شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَاوِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقَبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَ اَقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاَرْضِنِيْ بِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذِهٖ سَوَادًااَوْدُخَاناً. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌo وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدُنَا محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ .**

رات کو سونے سے پہلے جب تمام کاموں سے فارغ ہو جائیں۔تو یہ نماز اور دعا پڑھیں۔اور بناء کسی سے بات کرے سو جائیں۔(اس استخارہ سے عموماً یہ بھی مشاہدے میں آیا ہے۔کہ ایک بزرگ سفید ریش یا کوئی مؤکل عالم رویاء میں مطلوبہ امر کے متعلق خبر دے جاتا ہے)

جب دیکھ نہ سکتے تھے ، تو دریا بھی تھا قطرہ
جب آنکھ کھلی ، قطرہ بھی دریا نظر آیا
قرباں تیری شانِ عنایت کے دل و جاں سے
اس کم نگہی پر مجھے کیا کیا نظر آیا

حصہ | غذائے روحانیہ

حصہ دوئم۔ فہرستِ مضامین

ہزار راہ چلے ، پھر وہ رہ گزر آئی
کہ اک سفر میں رہے اور سفر سے گئے

اے تیر غمت را دل عشاق نشانہ
خلقی بہ تُو مشغول و تُو غائب زِ میانہ
مجنوں صفتم در بہ در خانہ بہ خانہ
شاید کہ بینم رخ لیلیٰ بہ بہانہ
حاجی بہ راہِ کعبہ و مَن طالبِ دیدار
اُو خانہ همی جوید و مَن صاحبِ خانہ
تقصیرِ ہلالی بہ اُمید کرم تُست
یعنی کہ گنہ را بہ از ایں نیست بہانہ

اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء فضیلت و برکت کے اعتبار سے مساوی ہیں۔کسی اسم کو دوسرے اسم پر فضیلت وفوقیت حاصل نہیں ہے۔اور احادیث و آثار میں جو اسم اعظم مذکور ہے۔وہاں پر اعظم دراصل عظیم کے معنٰی میں مستعمل ہوا ہے۔اگر کوئی اسم اعظم ہوتا۔تو رسول اللہ اپنی اُمت کے لئے تقرر وتعین فرما کر اس **اسمِ اعظم** کے توسل سے دعا مانگتے۔کیونکہ آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی بھی انسان اس عظیم اُمت کا غمگسار و ہمدرد نہیں۔لہذا فضیلت وحکم میں تمام اسماء برابر ہیں۔فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔کہ! **قل ادعو اللہ او ادعو الرحمٰن ط ایا ما تدعوا فلہ الاسمآ ء الحُسنٰی** ۔۔۔ اے محمد ﷺ کہہ دو کہ! اللہ کو پکارو یا رحمان کو،جس نام سے بھی اسے پکارو۔سب اُسی کے نام ہیں۔۔۔

چند علمائے کرام اور اولیائے عُظام کا یہ موٗقف ہے کہ! اسمِ اعظم کو بھی لیلۃ القدر، جمعۃ المبارک اور ہر رات کی مقبول گھڑی (وقتِ استجابت) کی طرح اس وجہ سے مخفی رکھا گیا ہے کہ! لوگ پھر اسی اسمِ اعظم کو لسانُ الوِرد رکھیں گے۔قُرآن خوانی، نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنا اور باقی اسمائے باری تعالیٰ، اوراد و وظائف،عبادات ونوافل پر دھیان نہیں دیں گے۔بلکہ شیخ عمر بن سعید الفونیؒ تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ! یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اسمِ اعظم دنیا اور طالبِ دنیا کے لئے مفید ومناسب ہی نہیں ہے۔کیونکہ جو شخص اسمِ اعظم پا کر دنیا کے لئے استعمال کرتا ہے۔وہ دنیا وآخرت دونوں کا خسارہ پاتا ہے۔(لیکن اِس خاکسار مرتب کتاب (البلوشی) کا یہ خیال ہے کہ! حاملِ اسمِ اعظم اطاعتِ الٰہی ،تقوٰی وعبادت، عجز وانکساری کا پرتَو اور خوش خُلقی ونرم مزاجی میں لاکھوں مسلمانوں میں لاثانی ہوا کرتا ہے)

تمام اسماء میں اسم اعظم کو فوقیت حاصل ہونا :

☆ چند علمائے کرام اور اولیائے عُظام فرماتے ہیں۔کہ اسمِ اعظم تقوٰی،کشف اور الہام کے ذریعے سے ایسے نیکوکار اور متقی حضرات کو حاصل ہوتا ہے۔جو مکمل امانت دار،اللہ تعالیٰ کے اخلاق واخلاص وفناء میں مکمل مستغرق ہو دنیاوی آسائشوں،آلائشوں سے بے رُغبت اور آخرت وآسائشِ قبر کے لئے محنت و فکر رکھنے والا ہو۔تاکہ وہ **اسمِ اعظم** کو حاصل کر کے اس فانی دنیا کے معاملات میں استعمال کر کے دونوں جہانوں کی سعادت سے محروم نہ ہو جائے۔جیسا کہ ایک مشہور ومعروف واقعہ ہے۔کہ! حضرت ذوالنون مصریؒ نے اپنے بعض خدام وخواص اصحاب کو اسمِ اعظم کے متعلق آگاہی کا قصد کیا۔مگر جب اُن میں تھوڑی سی خیانت کا شائبہ ہوتے ہوئے دیکھا۔تو اُنھیں **اسمِ اعظم** سکھانے سے انکار کر دیا۔

اس ضمن میں موٗلف کتاب ہذا (فقیر عبدالروٗف القادری) قارئینِ کتاب وشائقین علومِ روحانیہ کی خدمت اقدس میں نہایت ادب واحترام سے عرض پرداز ہے۔کہ! ہمیں اس بات پر بھی غور کرنا چاہیئے کہ جو لوگ اسم اعظم کے وجود کے منکر ہیں۔اِن کے انکار کی وجہ کیا ہے؟ آیا یہ بات عقلاً محال ہے۔یا شرعاً ۔۔۔ چنانچہ ہم سمجھتے ہیں۔کہ! یہ بات عقلاً وشرعاً محال نہیں،اس بات کی عقلی ونقلی دلیل تو یہ ہے۔کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ! **افضل الذکر لا الہ الا اللہ ، افضل الدعا الحمد للہ** ۔۔۔الخ (تمام اذکار میں سے) افضل (ترین) ذکر **لا الہ الا اللہ** ہے۔اور (تمام ادعیہ میں سے) افضل (ترین) دعا **الحمد للہ** ۔۔۔(الخ) ہے۔

☆ مذکورہ بحث سے یہ بات تو بہر حال عقلاً ثابت ہو ہی گئی۔کہ! اسم اعظم واقعتاً ہے اور یہی اسمِ اعظم اللہ تعالیٰ کے باقی تمام اسماء پر افضلیت و فوقیت رکھتا ہے۔اور یہ بات ناممکنات میں سے ہے۔کہ یہ اسمِ اعظم قُرآنِ کریم میں وجود نہ رکھتا ہو۔جو کہ اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین کتاب ہے۔اور جس کو باقی تمام الہامی کتب وصحائف پر افضلیت وفوقیت حاصل ہے۔اور ارشادِ ربانی ہے کہ! **ما فرطنا فی الکتاب من شیء** ۔(سورہ انعام۔آیت نمبر 38) کوئی (بھی) ایسی شیئ نہیں جو ہم نے قُرآن میں نہ لکھی ہو۔لہذا قُرآنِ مجید میں اسم اعظم ضرور واقع ہے۔اب ضرورت تو اس امر کی ہے۔کہ ! قُرآنِ پاک میں یہ اسمِ اعظم کہاں واقع ہے؟ اِس ضمن میں دو مشہور ومعروف احادیثِ نبویہ ﷺ بھی پیشِ خدمت ہیں۔

☆ حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے۔کہ! اسمِ اعظم (قرآن پاک کی) تین سورتوں میں ہے۔ **بقرہ ، آل عمران ، طٰہٰ** ۔

☆ حضرت اسماء بنتِ یزیدؓ سے روایت ہے کہ! نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ! اللہ تعالیٰ کا اسمِ اَعظم اِن دو آیتوں میں ہے۔ **والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیمo** (اور دوسری آیت) **الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم** ۔(ترمذی،ابی داؤد،ابن ماجہ،دارمی)

لہذا یہ بات ثابت ہوگئی۔کہ اسم اعظم قرانِ پاک میں بہر حال وبہر صورت لازماً موجود ہے۔لیکن یہ اُسی طرح مخفی ہے۔جیسے کہ!

1۔ماہِ رمضان میں شب قدر،2۔جمعہ کے دن میں ساعتِ قبولیت۔3۔ہر رات میں ساعت قبولیت کا ہونا۔ 4۔اولیاء اللہ کے سردار قطب الاقطاب یعنی غوثِ وقت،5۔مجدد زمانہ(جس کو امام وقت بھی کہا جاتا ہے) تاکہ لوگ ان کی تلاش میں مستعد وکوشاں رہیں۔اور جس پر یہ عیاں ہوں۔تو اُن پر لازم ہے۔کہ عوام الناس میں ڈھنڈورا نہ پیٹیں۔کیونکہ جس کو اللہ تعالیٰ پوشیدہ رکھنا چاہتا ہو۔اور صرف مستحقین تک پہنچائے۔تو مستحق لوگ بھی اُسے پوشیدہ رکھیں۔

جس طرف بھی دیکھا ، مقامِ ھو نظر آیا ۔ کچھ نظر آیا نہ پھر ، جب تُو نظر آیا

اسمِ اعظم کے متعلق آیاتِ قرآنیہ و احادیثِ نبویہ ﷺ اور آثار سلف صالحین :

اسم اللہ العظیم الاعظم کے ضمن میں ہم اگر مختلف علماء و فضلاء ، محدثین و مفسرین ، عالمین و ماہرینِ روحانیہ کی کتب و آراء ، ملفوظات ومکتوبات کا بغور مطالعہ کریں ۔ تو ہمیں مندرجہ ذیل باتوں کی آگاہی و شناسائی میسر ہو گی ۔ یادرہے ۔ کہ اگر اعظم بمعنی عظیم ہوتا ۔تو ہمیں اِس حدیثِ نبوی ﷺ کی طرف ضرور رجوع کرنا چاہیئے کہ ! رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب ؓ سے استفسار فرمایا ۔ کہ ! قُرآنِ کریم میں اعظم آیت کون سی ہے؟ تو اُنہوں نے جوابًا عرض کیا ۔ کہ ! **الـلہ لا الہ الا ھو الحی القیوم** ۔۔۔ الخ (آیت الکرسی) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ! اے ابوالمنذر ؓ تجھے تیرا علم مبارک ہو۔ ☆ کچھ لوگوں کا یہ بھی گمان ہے ۔ کہ ہم اسم اعظم سے دعا کرتے ہیں ۔ مگر ہماری دعا قبول نہیں ہوتی ۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ جہاں تک میرا خیال ہے ۔ تو اس سوال کے چند جوابات یہ ہو سکتے ہیں ۔ جیسے کہ !

1 ۔ دعا کا قبول ہونا صرف اورصرف اللہ جل شانہ کے فضل وکرم اورعطیہ الٰہیہ پر ہی منحصر ہے ۔ نہ کہ ہمارے اوراد و وظائف ،نوافل یا نیکیوں سے ۔ 2 ۔ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی اسم کے بارے میں یہ قطعی طور پر یقین سے نہیں کہا جا سکتا ۔ کہ جس اسم سے اُس بندہ خدا نے دعا کی ہے ۔ وہی دراصل اسم اعظم ہو۔ بلکہ انسانی ظن ہی ہوتا ہے کیونکہ اسم اعظم کی تعیین میں علماء کا اختلاف ہے ۔ جس سے یہ ثابت ہوا کہ ! جب دعا مانگنے والے کے نزدیک اسم اعظم ہی متعین ومقرر نہیں ۔ تو وہ کیونکر یہ کہہ سکتا ہے ۔ کہ ! میں نے **اسمِ اعظم** سے دعا مانگی مگر قبول نہ ہوئی ۔ 3 ۔ دعا کی قبولیت کے لئے تو انسان کی اپنی اندرونی کیفیت ، عاجزی ، انکساری اور صدقِ نیت وخلوص ہے ۔ کیونکہ ہم جب اپنے معاشرے میں بسنے والے عوام الناس کا بغور مطالعہ کرتے ہیں ۔ تو ہمیں یہ بات بھی معلوم ہو جاتی ہے ۔ کہ ! اگر کوئی ہندو ، مندر میں ، کوئی عیسائی ، گرجا میں ، کوئی آتش پرست آتش کدہ میں آگ کے سامنے بیٹھ کر ، یا کوئی رب العالمین کو سرے سے نہ ماننے والا بھی جب دعا کرتا ہے ۔ تو ہر شخص کی دعا تو صرف اور صرف وہی ایک ذات (جو کہ **وحدہ لا شریک**) ہے ۔ جو اس کی دعا اور حاجت کو درجہ قبولیت عطا فرماتے ہوئے انعامِ استجابت عنایت فرماتی ہے ۔ کیونکہ ! ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ! **امن یجیب المضطر اذا دعاہ ۔**

بہر حال دعا کی قبولیت کے ضمن میں ایک مشہور ومعروف حدیثِ نبوی ﷺ ہے کہ ! رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ یا تو سائل کا مطلوب (مطلوب یعنی کہ ! سائل کی مطلوبہ چیز ، کہ جس کی اُس نے دعا مانگی ہوتی ہے) اُسے مِل جاتا ہے ۔ یا اِس دعا کے عوض اِس کے لئے قیامت کے دِن تک ذخیرہ کر لیا جاتا ہے ۔ اور سائل کے لئے وہ ذخیرہ آخرت کہیں بہتر ہوتا ہے ۔ اور یا اِس دعا کے سبب سے اُس (یعنی دعا کرنے والے) کے سر سے کوئی بلا ٹال دی جاتی ہے ۔

چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا کہ ! میری اُمت دنیا کے کسی عذاب میں مبتلا نہ کی جائے ۔ اس لئے قبول نہ ہوئی ۔ تاکہ قیامت کے دن دنیا کے فتنوں کے عوض اُمت کے حق میں حضورِ اکرم ﷺ کی سفارش قبول کی جائے ۔ اور آنحضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ! میری اُمت مرحوم ہے ۔ آخرت کے دن اِسے عذاب نہ ہو گا ۔ اور دنیا میں انہیں زلزلوں اور فتنوں کا عذاب ہو گا ۔

غافل تجھے گھڑیال دیتا ہے منادی   خالق نے تیری عُمر کی اک سانس گھٹا دی

☆ اِسی طرح سے نمازوں میں سے سب سے زیادہ فضیلت فرض نماز کو ، نوافل میں سے سب سے زیادہ فضیلت تہجد کی نماز کو حاصل ہے ۔ اِسی لئے یہ بات قطعًا واضح وعیاں ہوگئی ۔ کہ ! اللہ تعالیٰ نے افضلیت کا پیمانہ اور معیار ضرور مقرر فرمایا ہوگا ۔ البتہ یہ بات بھی ضرور ذہن نشین رہنی چاہیئے کہ ! اگر کوئی شخص کسی ایک اسم الٰہی کو کوئی مقرر تعداد سے پڑھنے کا مسلسل اہتمام کرتا ہے ۔ تو اسے اِسی اسم الٰہی سے اسم اعظم جیسے خواص وفضائل میسر ہونا شروع ہو جاتے ہیں ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء اور آیت قرآنیہ بمنزلہ وسیلہ استجابت ہیں ۔ کچھ لوگ چند قرآنی آیاتِ کریمہ جیسے **آیتُ الکرسی** یا یہ تین آیاتِ کریمہ **لا الہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین** o یا پھر **حسبنا اللہ و نعم الوکیل** o یا پھر **سلٰم** قف **قولًا من رب رحیم** o یا پھر **اسماء الحسنی** بمثل **یا اللہ یا حی یا قیوم ، یا وھاب ، یا ذوالجلال والاکرام** ۔۔۔ وغیرہم کو پڑھ کر اپنی حاجات میں استجابت ملاحظہ کرتے ہیں ۔ اِسی ضمن میں اِس آیت کو دلیل بنایا جاتا ہے ۔ **قل ادعواللہ اوادعوالرحمٰن ط ایا ما تدعوا فلہ الاسمآء الحُسنٰی** ۔۔۔ اے محمد ﷺ کہہ دو کہ ! اللہ کو پکارو یا رحمان کو ، جس نام سے بھی اسے پکارو سب اُسی کے نام ہیں ۔۔۔

بس جان گیا مَیں تیری پہچان یہی ہے   تُو دل میں تو آتا ہے ، پر سمجھ میں نہیں آتا

☆ اسمِ اعظم کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ! **واتل علیھم نبا الذی آتینہ اٰیتنا فا نسلخ منھا** ۔ یعنی اِن کو اس شخص کی خبر سنا دے ۔ جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں ۔ اور وہ ان سے نکل گیا ۔ ☆ حضرت ابنِ عباس ؓ ،حضرت ابنِ اسحاق ؒ ،حضرت سدی ؒ اور حضرت مقاتل ؒ اِس آیت کے ضمن میں فرماتے ہیں ۔ کہ ! اس آیت میں جس شخص کا ذِکر ہے ۔ وہ دراصل بنی اسرائیل کا آدمی **بلعم باعور** تھا ۔ اور اسے اسمِ اعظم معلوم تھا ۔ جن کا قصہ مشہور ہے ۔ ☆ اور اِسی طرح کی دوسری آیت یہ بھی ہے ! **قال الذی عندہ علم من الکتٰب انا اتیک** ۔۔ اکثر مفسرین کرام ؒ فرماتے ہیں ۔ اس آیتِ عظیمہ میں جس شخص کو کتاب کا علم دیا گیا ۔ وہ حضرت سلیمان بن داؤد ؑ کے چچازاد بھائی **آصف ابنِ برخیا** ؒ تھے ۔ جنہوں نے اسمِ اعظم کے ذریعے سے حضرت سلیمان نبی ؑ کی آنکھ جھپکنے سے قبل ہی تختِ بلقیس کو آن حاضر کیا تھا ۔

یہی دینِ محکم ، یہی فتح باب   کہ دنیا میں توحید ہو بے حجاب

اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم میں علماء کا اختلاف :

صاحب شمس المعارف حضرت امام بونیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اسم اعظم کے اندر علمائے کرامؒ کے تین مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔

☆ ایک تو یہ کہ! بحالتِ اضطراب جس بھی اسم (الٰہی) کے ساتھ دعا مانگی جائے۔قبول ہو۔ یہ اسمِ اعظم ہے۔

☆ دوسری بات یہ ہے۔کہ! اسمِ اعظم میں لوگوں نے بہت اختلاف کیا ہے۔بعض کہتے ہیں۔اسماعظم ''اللہ'' ہے۔اور یہی قول (اُن کے مطابق) زیادہ صحیح ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔''ذوالجلالِ والاکرام'' ہے۔بعض کہتے ہیں۔''یا لطیف'' ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔''سلام قولامن رب رحیم'' (سورہ یٰسین۔آیت نمبر 58) ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔''حنان منان ذوالجلال والاکرام'' ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔''شروع آیات سورہ حدید'' ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔''آخری آیات سورہ حشر'' ہے۔بعض کے نزدیک ''یاودود'' ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔سورہ حج کی اس آیت میں (اسمِ اعظم) ہے۔ **والـــذیـــن هـاجـروا فـی سبیـل اللہ ثم قتلوا وما توا لیرزقنهم اللہ رزقا حسنا. وان اللہ خیرالرازقین** ۔(سورہ حج۔آیت نمبر 58) اور بعض کہتے ہیں۔حروفِ نورانیہ یعنی مقطعات اسمِ اعظم ہیں۔اور بعض کے نزدیک اسم ''مانع'' ہے۔اور بعض کہتے ہیں۔اسم ''اللہ'' مکرر کرنے سے اسمِ اعظم بنتا ہے۔اور بعض اسم ''علیم'' کو بتلاتے ہیں۔اور بعض ''علی العظیم'' کو اسمِ اعظم سمجھتے ہیں۔اور بعض ''لا الہ الا اللہ'' کی گواہی کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک ''ھوالرب'' ہے۔(یادرہے۔کہ) یہ سب روایات اخبارِ صحیحہ کے ساتھ مروی ہیں۔اور ایک حدیث نبوی ﷺ میں وارد ہے۔کہ! حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔''ذوالجلال والاکرام'' کے ساتھ دعا کرو۔ یہ دلیل قطعی ہے۔بعض کے نزدیک اسمِ اعظم ''ھوھو'' ہے۔ یہ اسم سلسلہء عالیہ قادریہ میں سے بھی ہے۔جس سے کشف وکررامات کاظہور ہوتا ہے۔اس اسم تک پہنچنے سے پہلے کچھ اسماءمعہ توجہات پڑھے جاتے ہیں۔جن کا طریقہ آگے آئے گا۔ان شاءاللہ العظیم۔

کچھ کام نہیں ہم کو جگر اور کسی سے کافی ہے بس اِک نسبتِ سلطانِ مدینہ

☆ بہرحال اب اسمِ اعظم کے متعلق چنداحادیثِ نبویہ ﷺ پیش خدمت ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں وقوف وادراک عطافرمائے۔آمین۔کیونکہ اسمِ اعظم کا پانا نعمتِ بے بہا اوراس دنیا کی نعمتوں میں سے بہت ہی بڑی اورعظیم ترین انعام وسعادت ہے۔ ☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھاایک شخص نے اِس طرح دُعامانگی۔ **یا بدیع السمٰوٰت یا حی یا قیوم انی اسئلك** ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کیاتم جانتے ہواس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی؟ مجھےقسم ہےاس ذاتِ پاک کی۔جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔اس نے اللہ تعالیٰ کے نام (اسمِ اعظم) کے ساتھ دعا کی جب اس کے ذریعے دعا کی جاتی ہے۔تو اللہ تعالیٰ فوراً قبول فرماتا ہے۔ (الادب المُفر دللبُخاری) ☆ حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں۔کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔پس جب اس نے رکوع اورسجدہ کیا۔تو اس میں یوں دُعا کی۔

اللھم انی اسئلک بان لک الحمد لا الہ الا انت بدیع السمٰوٰات والارض یا ذالجلال والاکرام یا حی یا قیوم

☆ ایک روایت (کےآخرمیں یہ) بھی ہے۔ **اسئالک الجنة واعوذ بک من النار** ۔ یہ سن کرحضور نبی کریم ﷺ نے فرمایااس نے اللہ تعالیٰ سے اسمِ اعظم کے ذریعے سے دعا کی ہے جب اس (یعنی اسم اعظم) کے ذریعہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے (مستدرک حاکم، ابوداود فی السننِ) ☆ حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کلمات کہتے ہوئے سُنا۔ **اللـھـم انی اسئلک بان لک الـحـمـد لا الہ الا انت. انت الحنان المنان بدیع السمٰوٰات والارض ذوالجلال والاکرام . اسئلک الجنة واعوذبک من النار** ۔ یہ سن کرآنحضرت ﷺ نے ارشادفرمایا کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کے اس نام کے ذریعے دُعا مانگ رہا ہے کہ جب اس سےاس نام کے ذریعے سے دعا مانگی جاتی ہےتو اللہ تعالیٰ دعا کوقبول فرماتا ہے۔جب اس نام کے ساتھ سوال کیا جاتا ہےتو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔ (المستدرک للحاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کلمات کہتے ہوئےسُنا۔ **الـلـھـم لک الـحـمـد لا الہ الا انت. یا حنان یامنان یابدیع السمٰوٰات والارض یـاذوالـجلال والاکرام** ۔ آنحضرت ﷺ نے ارشادفرمایا۔اس نے اسمِ اعظم **الـلـہ لا الـہ الا ھو** کے ذریعے سےاپنے رب کو پکارا ہے۔کیونکہ اس کا کوئی ہم نام نہیں۔ اور اِس نام کے ساتھ کوئی دوسرا موسوم نہیں ہے۔ ☆ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمیؓ اپنے والدِمحترم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یوں دعامانگتے ہوئے سنا۔ **الـلـھـم انـی اسئلک بانک احد صمد. لَمْ یَلِدْo وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَـکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد** ''o تورسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اِس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کےاس اسم اعظم کے ساتھ دعامانگی ہے کہ جب (بھی) اس (یعنی اسمِ اعظم) سے دعامانگی جائے۔تو قبول ہوتی ہے۔اورجب اس کے ساتھ مانگا جائےتوعطا کیا جاتا ہے۔ مستدرک حاکم۔ ☆ حضرت ابن بریدہؓ اپنے والدِمحترم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یوں دعا مانگتے ہوئے سنا۔ **الـلـھـم انـی اسئلک بانک انت لا الہ الا انت. الاحد الصمد الذی لَمْ یَلِدْo وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد** ''o تورسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اِس (شخص) نے اللہ تعالیٰ سےاس اسم اعظم کے ساتھ دعامانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگو،قبول ہوتی ہے۔اورجب بھی اس کے ساتھ سوال کروتو پورا کیا جاتا ہے۔ مستدرک حاکم۔

☆ حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کواس طرح کہتے ہوئے سُنا۔ **الـلـھـم انی اسئلک بانی اشھدانک انت اللہ**

لا الہ الا انت اللہ لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لَمْ یَلِدْo وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o یہ سن کر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے جب اس کے ذریعے سے سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور جب اس کے واسطہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (المستدرک للحاکم، ترمذی، ابوداود، نسائی ابن ماجہ، صحیح ابن حبان) ☆ حافظ ابنِ حجرؒ نے فرمایا کہ یہ روایت اس باب (یعنی کہ **اسم اعظم** کے ضمن میں) وارد شدہ تمام روایتوں میں سند کی حیثیت سے زیادہ راجح ہے۔ ☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں یوں دعا مانگتے ہوئے سنا۔**اللھم انی اسئلک انک احد صمد لم یتخذصا حبۃ و لا ولدا** ۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔تُم نے اللہ تعالیٰ سے اس اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے۔جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے۔اور جو مانگو مِل جاتا ہے۔ ☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! آصف بن برخیاؒ نے جس اسمِ اعظم سے دعا مانگی تھی وہ **یا حی یا قیوم** تھا۔

☆ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہے اِس شخص کے لئے جو تین مرتبہ **یا ارحم الر ا حمین** کہتا ہے۔تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ ارحم الراحمین تیری طرف متوجہ ہیں۔جو مانگنا ہے مانگ لے۔(مستدرک حاکم)

☆ حضرت امیر معاویہ بن ابی سفیانؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، جو اِن پانچ کلمات کے ذریعے دعا کرے (پھر) اللہ تعالیٰ سے جو طلب کرے اللہ جل شانہ اُس کو عطا فرمائے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

☆ **لا الہ الا اللہ واللہ اکبر**۔☆ **لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ۔لہ الملک**۔☆ **ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر**۔☆ **لا الہ الا اللہ**۔☆ **لا حول ولا قوۃ الا با للہ**۔ (طبرانی فی الکبیر والاوسط)

☆ علامہ زہریؒ فرماتے ہیں کہ! آصف بن برخیاؒ نے جس اسمِ اعظم سے دعا مانگی تھی۔وہ یہ دعا تھی۔**یا الٰھنا و الہ کل شیء الٰھا واحدا لا الہ الا انت آتنی بعر شھا**۔اور س دعا کی برکت سے تخت فورًا موجود ہو گیا۔

☆ اِسی ضمن میں بعض علمائے عُظام فرماتے ہیں کہ! حضرت آصف بن برخیاؒ کا اسمِ اعظم **یا ذوالجلال والاکرام** تھا۔

☆ حضرت بریدہؓ سے روایت ہے۔کہ بارگاہ رسول اللہ ﷺ میں ایک شخص نے عرض کی۔کہ! یارسول اللہ ﷺ! کیا کوئی ایسی دُعا ہے۔جو ردنہ کی جائے۔تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ہاں۔تو اس طرح دُعا کیا کر۔ **اسئلک باسمک الاعلیٰ الاعز الاجل الاکرم**۔(المعجم الکبیر للطبرانی)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔ **یا ذوالجلالِ والاکرام**۔تو آپ ﷺ نے فرمایا تمھاری دعا قبول ہوگئی اب مانگو (جو مانگنا ہے)۔ ترمذی شریف۔

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! مچھلی والے (نبی یونس بن متّیٰؑ) کی دعا، جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھی، یہ تھی۔ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظا لمین**۔(سورہ انبیاء۔آیت نمبر 87) کوئی بھی مسلمان کسی بھی ضرورت میں اس (دعا) کے ذریعے سے دعا کرے گا۔(تو) اللہ تعالیٰ اُس کی دعا کو ضرور قبول فرمائے گا۔(انشاءاللہ)

☆☆☆ اور اِسی طرح کی حدیث نبوی ﷺ حضرت ابراہیم بن محمد بن سعدؒ اپنے والد سے، اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ موجود تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں؟ کہ اگر تم کسی دنیاوی آزمائش میں مبتلا ہو۔اور وہ دعا مانگو۔تو اللہ تعالیٰ تمھاری آزمائش ختم فرمادے۔اُنہوں نے جوابًا عرض کیا! جی ہاں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت یونسؑ کی دعا۔

لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظا لمینo ہے۔ (مستدرک حاکم)

☆☆☆ اور اِسی طرح کی حدیث نبوی ﷺ کے متعلق حضرت سعد بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے اس اسمِ اعظم کے بارے میں رہنمائی نہ کروں کہ اِس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو پورا کیا جاتا ہے۔یہ وہ دعا ہے جو حضرت یونسؑ نے مانگی تھی۔جب اُنہوں نے اللہ تعالیٰ سے اندھیریوں میں تین مرتبہ یہ دعا مانگی تھی۔**لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظا لمین**۔ایک شخص نے عرض کیا یارسولِ اللہ ﷺ کیا یہ (دعاصِرف) حضرت یونسؑ کے ساتھ مخصوص ہے یا تمام مومنوں کے لئے (بھی) ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانِ (عالیشان) نہیں سنا۔ **فستجبنالہ لا و نجیناہ من الغم . و کذلک ننجی المؤ منین**۔ (ترجمہ: تو ہم نے اُن کی پکار سُن لی، اور اُسے غم سے نجات دے دی۔اور ہم ایمان والوں کو اِسی طرح سے بچا لیا کرتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص (اگر) بیماری کی حالت میں 40 چالیس مرتبہ یہ دعا مانگے اور (وہ مریض) اسی بیماری میں انتقال کر جائے تو اس کو شہید کے برابر اجر دیا جاتا ہے۔اور اگر اس بیماری سے شفا یاب ہو جائے تو اس کے تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ (بہر حال!) اَب مزید اسمِ اعظم سے متعلق کچھ اقوال پیش کئے جارہے ہیں۔کہ اسمِ اعظم کِن اسماء یا آیات کو کہا گیا ہے۔

☆ سورہ فاتحہ میں موجود اسماء جیسے کہ **یا اللہ، یا رب العا لمین، یا رحمٰن، یا رحیم، یا مالک یوم الدین . ایا ک نعبد و ایاک نستعین**۔ اسمِ اعظم ہے۔کیونکہ انہیں اسماء سے سورہ فاتحہ شریف کو فضیلت عطا کی گئی ہے۔

☆ اسمِ اعظم **سورہ حدید** کے شروع اور **سورہ حشر** کی آخری آیات میں موجود ہے۔

☆ بعضے کتب ! اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ وَ یَا حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ وَ یَا دَھرُ یَا دَیھُورُ یَا دَھیَار ۔ وَیَا اِھیًا اِشرَ آھِیًا ۔ وَ یَا اَحمٰی وَ یَا اَطمٰی ۔ وَ یَا اَھَم'' سقک'' حلع'' یٓس'' طٰرن ۔ وَ یَا اَحُونُ قَآفٍ حَمٓ' اَدَم ھَآءٍ ۔ وَ یَا اٰہٍ وَآہٍ ۔ وَ اٰیَہٍ اٰیَہٍ ۔ وَ یَا بُدُّوحٍ'' اَجھَزَط'' ۔ وَ یَا اَرحَمُ الرَّاحِمِینَ ۔آمِین ۔** ہے ۔

☆ زیادہ تر محققین ، محدثین ، مفسرین ، علمائے کرام اور اولیائے عظام کا خیال ہے کہ اسمِ اعظم دراصل یہ ہے ۔ **اللھم انی اسئلک یا اللہ . یا حی . یا قیوم . یا ذوالجلال والاکرام . یا وھاب . یا حنان . یا منان . یا بدیع السمٰوٰت والارض . یا ارحم الراحمین .یا صمد . یا من لم یلد و لَم یُولَد o وَلَم یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَد'' o اقضِ حاجتی** (کذا و کذا) **بحق اسمُ اللہ العظیم الاعظم** ۔ اور لوگوں نے واقعتاً اِن اسماء کے مسلسل وِرد سے اسمِ اعظم کی تاثیرات کو بعین مشاہدہ و ملاحظہ کیا ہے ۔

☆ (بمطابق البلوشی) اِن اسماء کو میں نے ورد زبان رکھ کر تاثیر پائی ہے ۔ عقل مند کو اشارہ کافی ہے ۔ کیونکہ بے عقل وضدی تو نصیحت سے ہی بے بہرہ ہوتا ہے ۔

☆ احادیث و آثار کے مطابق اسمِ اعظم اِن **سورتوں** میں موجود ہے ۔ **سورہ فاتحہ** میں تین آیتیں ، **سورہ بقرہ** میں دو آیتیں ، **سورہ آلِ عمران** میں ایک آیت ، **سورہ انعام** میں تین آیتیں ، **سورہ اعراف** میں دو آیتیں ، **سورہ رعد** میں ایک آیت ، **سورہ مریم** میں ایک آیت ، **سورہ طٰہٰ** میں چار آیات ، **سورہ مومنون** میں ایک آیت ، **سورہ فیل** میں ایک آیت ، **سورہ روم** میں ایک آیت ، **سورہ سجدہ** میں ایک آیت ، **سورہ یسین** میں دو آیتیں ، **سورہ حدید** میں چھ آیتیں ، **سورہ حشر** میں تین آیتیں ، **سورہ مُلک** میں ایک آیت ، اور **سورہ اخلاص** میں دو آیتیں ایسی ہیں جن میں اسمِ اعظم اشتقاقاً موجود ہے ۔ جو کہ قسمت والے ہی ڈھونڈھ سکتے ہیں ۔ ☆ احادیث و آثار میں'' **یا حی یا قیوم**'' یا ''**الحی القیوم**'' کو اسمِ اعظم بتایا گیا ہے ۔ ☆ احادیث و آثار میں'' **یا ذوالجلالِ والاکرام**'' کو اسمِ اعظم بتایا گیا ہے ۔

☆ حضرت عیسیٰؑ کے قتل کے لئے جب یہود مجتمع ہوئے ۔ تو اِن کے پاس حضرت جبرائیلؑ یہ دُعائے مبارکہ لائے ۔ **اللھم انی اسئلک الاحد باسمک الاعز وادعوک اللھم باسمک الاحد الصمد وادعوک اللھم باسمک العظیم الوتر وادعوک اللھم باسمک الکبیر المتعال الذی ملاء الارکان کلھا ان تکشف عنی ما اصبحت وما امسیت فیہ** ۔ جب حضرت عیسیٰؑ نے اس دُعا کے ذریعے سے دُعا مانگی ۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو آسمان پر اُٹھالیا ۔ اور حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ۔ کہ ! اے بنی ہاشم اور عبدِ مناف ! اپنے رب سے اِن کلمات کے ذریعہ سے دُعا مانگو ۔ قسم ہے اس ذات کی (کہ) جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ۔ ان کلمات سو کے ذریعہ سے کوئی مؤمن بندہ دُعا نہیں کرتا ۔ جس سے (کہ) عرش اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ہل نہ جاتی ہوں ۔ اور پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے ۔ کہ تم گواہ رہو ۔ میں نے اِن کلمات کے ذریعہ سے دُعا کرنے والے کی دُعا قبول کر لی ۔ اور دُنیا میں فوراً اور نیز کچھ مُدت بعد آخرت میں اس کو عنایت کیا ۔ ☆ حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا ۔ اے رب ! اسمِ اعظم کیا ہے ؟ (تو) اللہ تعالیٰ نے اِن کے پاس وحی بھیجی ۔ (کہ) اے موسیٰؑ ! اگر آپؑ میری مقبولیت چاہتے ہیں ۔ اور آپؑ کو مہربانی کی حاجت ہو ۔ تو دونوں ہاتھ اُٹھا کر پڑھیئے ۔ **یا عالم السرائر یا مقلب القلوب یا نور النور یا دائم کل شیءٍ یزول غیرک یا حی یا قیوم کل حی یموت سواک** ۔ ☆ بعض کتب کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا فارج الھم یا کاشف الغم یا صادق الوعد یا موفیا بالعھد یا حی یا قیوم لا الہ الا انت**. ہے ۔

☆ بعض کتب کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم یہ ہے ۔'' **اللھم انت الذی لا الہ الا انت یا ذا المعارج اسئالک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ویا انزلتہ فی لیلۃ القدر ان تجعل لی من امری فرجا و مخرجا واسئلک ان تصلی و تسلم علی محمد وان تغفرلی خطیئتی وان تقبل توبتی یا ارحم الراحمین** ۔

☆ بقول حضرت عبداللہ بن عباسؓ ! حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ! قبولیت کی تاثیر رکھنے والا اسمِ اعظم سورہ آلِ عمران کی اِس آیت میں ہے ۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر'' o تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o ☆ بعض کتب کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللھم انی باسمک الاحد الاعز وادعوک باسمک الاحد الصمد وادعوک اللھم باسمک العظیم الوتر وادعوک اللھم باسمک الکبیر المتعال الذی ملاء ارکان کلھا ان تکشف عنی ما اصبحت وما امسیت فیہ** ۔ ہے ۔ ☆ (بقولِ بعضے) ذاتِ باری تعالیٰ نے جو اسماء اپنے بندوں کو سکھائے ۔ اِن کی آگے دو اقسام ہیں ۔ ایک وہ قسم جو عمومی (مسلمان) بندوں کے لئے ہے ۔ (عمومی بندوں کو اللہ تعالیٰ کے ننانویں یا اِس سے زیادہ اسمائے الٰہیہ کا وقوف وادراک عطا کیا گیا ہے) جبکہ دوسری قسم خواص کی ہے ۔ جن میں انبیائے کرامؑ اور اولیائے اُمت ہیں ۔ یہ دوسری قسم کے خاص بندوں کو اسمِ اعظم ، سارے اسمائے احصاء اور دیگر اسمائے باطنیہ مخفیہ تعلیم ہوئے ہیں ۔

بے خودی بے سبب نہیں غالب ! کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

ازالہ غم اور ادائیگی قرض کی مجرب دعا :

☆ حضرت شیخ عبدالقادر الجیلانی البغدادیؒ اپنی کتاب'' **غنیة الطالبین** '' میں فرماتے ہیں کہ! حضرت حسن بصریؒ کا فرمانِ عالیشان ہے کہ! ایک دن اِن کے پاس انہی کے ایک عزیز دوست تشریف لائے۔ اور گزارش کی کہ! ابوسعیدؒ! مجھ پر (بہت زیادہ) قرض ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپؒ مجھے اسم اعظم سکھائیں۔ تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر تم یہ بات چاہتے ہو تو اُٹھو اور (تجدید) وضو کرو۔ وہ اُٹھا اور (وضو کے ہوتے ہوئے دوبارہ سے) وضو کیا۔ تو آپؒ نے فرمایا کہ یوں دُعا مانگو۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم یا اللہ یا اللہ انت اللہ بلٰی واللہ انت اللہ لا الہ الا انت اللہ . اللہ اللہ . واللہ انہ لا الہ الا اللہ . اقض عنی الدین وارزقنی بعد الدین۔** (وہ بزرگ رات کو چند مرتبہ اِس دعائے مبارکہ کو پڑھتے پڑھتے سو گیا) صبح جب وہ شخص اُٹھا تو اُس نے اپنی مسجد میں ایک تھیلی میں مختلف اقسام کے ایک لاکھ درا ہم رکھے ہوئے پائے۔ اور اُس تھیلی کے دھانے پر لکھا ہوا تھا کہ اگر تم اِس سے زیادہ بھی مانگتے تو تمھیں دیتے، تو نے جنت کا سوال کیوں نہیں کیا۔ پھر وہ بزرگ حضرت سیدنا حسن بصریؒ کے پاس تشریف لائے اور تمام واقعہ سے انہیں مطلع کیا، تو حضرت حسن بصریؒ اپنے دوست کے ساتھ اِن کے گھر کو چلے گئے۔ اُنہوں نے عرض کیا۔۔ (باقی حکایت شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ کی کتاب **غنیة الطالبین** میں مذکور ہے)

عکس اس کا میرے آئینہء ادراک میں ہے حادثہ جو ابھی پردہء افلاک میں ہے

☆ حضرت سیدی عبدالوہاب الشعرانیؒ اپنی کتاب لطائف المنن میں فرماتے ہیں کہ!

ایک شخص پر تین ہزار دینار قرض تھا تو اُس نے یہ کہا۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم انی اسئلک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بلٰی واللہ ، انت اللہ لا الہ الا انت اللہ اللہ اللہ واللہ انت اللہ لا الہ الا انت یا حی یا قیوم** ۔ پھر وہ شخص سو گیا اور جب اُٹھا تو اپنے سر کے قریب تین ہزار دینار پائے۔ پھر اِس شخص کو خواب میں بتایا گیا۔ کہا تو نے اسمِ اعظم کے ساتھ سوال کیا جسے اگر پانی پر پڑھا جائے۔ تو وہ بھی جم جائے۔۔۔ لہذا مندرجہ ذیل دونوں بھی اسمائے عظام ہیں۔ جن کو پڑھنے سے دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔

☆ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم یا اللہ یا اللہ انت اللہ بلٰی واللہ انت اللہ لا الہ الا انت اللہ . اللہ اللہ . واللہ انہ لا الہ الا اللہ . اقض عنی الدین وارزقنی بعد الدین.**

2. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم انی اسئلک یا اللہ یا اللہ یا اللہ انت اللہ بلٰی واللہ ، انت اللہ لا الہ الا انت اللہ اللہ اللہ واللہ انت اللہ لا الہ الا انت یا حی یا قیوم .

☆ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ سے ایک روایت ہے۔ (یہ روایت دمشق کے ایک مکتبہ بنام'' **مکتبة الاسد** '' کے مخطوط (یعنی قلمی نسخے) سے نقل کی گئی ہے) حضرت شیخ اکبر ابن عربیؒ فرماتے ہیں۔ کہ ہر فرض نماز کے بعد مندرجہ ذیل دعا (تین مرتبہ یقین کے ساتھ) پڑھ کر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھو۔ دعائے اسمِ اعظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم یا من له الاسم الاعظم وھو اعظم . یا من تقدم علی القدم وھو اقدم . یا من لیس له جھة تعلم وھو اعلم . اسئلک بکل اسم ھو لک فی اللوح المحفوظ ان تکفینی شر من خلقت من خلقک . ما علمت منھم وما لم اعلم . وان تسخر لی الملک والملکوت . وان تجری بمرادی القضآء والقدر والفَلَکِ والفُلکِ . فقد سألتک بجملة اسمآئک التی تحی بھا من حی . و تھلک بھا من ھلک . لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک . اللھم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰله و صحبه وبارک وسلم تسلیما. والحمد لله رب العالمین .

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع** ''ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ . یَا اَحَدُ . یَا وَاجِدُ . یَا جَوَّادُ . اِنْفَحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَةٍ خَیْرًا o اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر** '' o ہے۔

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں — ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں — یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بُو پر — چمن اور بھی ہیں آشیاں اور بھی ہیں
اگر کھو گیا اِک نشیمن تو کیا غم — مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں
تُو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا — تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا — کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں — یہاں اَب میرے رازداں اور بھی ہیں

☆ حضرت شیخِ اکبر محی الدین ابنِ عربی اندلسیؒ سے ایک روایت ہے۔کہ! جس کسی کو کوئی حاجت ہو تو وہ مغرب کی نماز کے بعد فرض وسنن سے فارغ ہو کر وہیں پر بیٹھے ہوئے (بحالتِ تشہد ہی) تسمیہ کے ساتھ سورہ فاتحہ مع یہ دُعا چالیس **40** مرتبہ پڑھے۔اور پھر اپنی حاجت کا اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔تو اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت کو ضرور پورا فرمائے گا۔انشاء اللہ۔اور اِس کا ہم نے تجربہ کیا ہے۔الحمد شریف کے ساتھ پڑھنے والی دُعا یہ ہے۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم o الٰهي علمك كاف عن السؤال اكفني بحق الفاتحة سؤلاً و كرمك كافٍ عن المقال أكرمني بحق الفاتحة مقالاً و حصل ما في ضميري۔ ☆ سلسلہ سروری قادری میں ''**يا الله ۔ يا رحمٰن ۔ يا رحيم ۔ يا حي ۔ يا قيوم**'' کو اسمِ اعظم بتایا گیا ہے۔ (کیونکہ اُن کا فرمان ہے۔کہ! قرآنِ کریم کی سب سے زیادہ عظیم سورہ ''سورہ فاتحہ'' ہے۔ جس میں کہ تین اسماء (**يا الله ۔ يا رحمٰن ۔ يا رحيم**) ہیں۔جبکہ قرآن مجید کی سب سے عظیم آیت ''آیت الکرسی ہے۔جس میں کہ دو اسماء (**يا حي ۔ يا قيوم**) ہیں۔) ☆ حضرت علی المرتضیٰؓ کا اِرشاد ہے کہ! اسمِ اعظم **الم ۔۔۔ كهيعص ۔۔۔ حم عسق ۔۔۔** وغیرہ ہیں۔جو شخص اِن حروف کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا جانتا ہو وہ اسمِ اعظم سے ناواقف نہیں رہ سکتا۔

حضرت علی المرتضیٰؓ کے اِس فرمانِ ذی مقام، کہ! اسمِ اعظم حروفِ مقطعات سے حاصل شدہ حروف ہی میں سے چند حروف کا جامع ہوگا۔ایسے حروف کو حروفِ نورانی کہا جاتا ہے۔جو کہ یہ ہیں۔**ا۔ل۔ر۔ح۔م۔ن۔ك۔هـ۔ی۔ع۔ص۔ط۔س۔ق**۔اور ان سے کئی **اسماء الحسنٰی** بنائے۔اور جوڑے جاسکتے ہیں۔جیسے کہ۔**الله ۔ الرحمٰن ۔ صمد ۔ حنان ۔ منان ۔ حی ۔ حق ۔ مالک الملک ۔ سلطان ۔ سطیع**۔۔۔وغیرہ وغیرہ۔

آنکہ واقف گشت بَر اَسرارِ ھُو　　سِرِّ مخلوقات چہ بود پیشِ اُو
آنکہ بَر افلاک رفتارش بَود　　بَر زمیں رَفتن چہ دُشوارش بَود

☆ چند علمائے کرام اور اولیائے عُظام جیسے حضرت امام مالکؒ، حضرت امام طبریؒ اور حضرت ابوالحسن اشعریؒ کا یہ مؤقف ہے کہ! اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء عظیم اور جلیل القدر ہیں۔اِن میں سے کسی کو دوسرے اسماء پر اعظم قرار دینا درست نہیں۔چنانچہ جن احادیث و روایات میں اسمِ اعظم کا تذکرہ ہے وہاں دراصل اعظم، ''عظیم'' کے معنیٰ میں مستعمل ہوا ہے۔

ہر کہ دیوانہ شود با ذکرِ حق　　زیرِ پائش عرش و کرسی ہر طبق
ہر کہ غافل میشود ذکر اَز خدا　　نفس اُو فربہ شود کفر اَز رِیا

☆ حضرت امام جلال الدین السیوطی الشافعیؒ نے اپنی تفسیر الدر المنثور میں شرح اسماء الحسنٰی کے تحت فرماتے ہیں۔کہ! **ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا و ترحمنا لنكوننا من الخٰسرين o** میں اسمِ اعظم ہے۔

سارا عالم ''ھو'' کا ہے　　جھگڑا میں اور تُو کا ہے

☆ بعض اصحاب سالکین جیسے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ حکیم ترمذیؒ اور حضرت شیخ المفسرین حضرت امام فخرالدین رازی شافعیؒ کا مؤقف ہے کہ اسمِ اعظم ''**ھــو**'' ہے۔یہ اسم سلسلہء عالیہ قادریہ میں سے بھی ہے۔جس سے کشف و کرامات کا ظہور ہوتا ہے۔اس اسم تک پہنچنے سے پہلے کچھ اسماء معہ توجہات پڑھے جاتے ہیں۔جن کا طریقہ آگے مرقوم ہے۔ (بقول حضرت سلطان باہوؒ)

اسمِ اعظم انتہا **باھوؒ** بود　　وِردِ باھوؒ روز و شب **یا ھُوْ** بود

☆ حضرت شریحؒ فرماتے ہیں کہ! میں نے عالم رویاء میں کسی کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ! فلاں (ایک بزرگ) کے پاس چلے جاؤ ہم نے اُسے حکم دے دیا ہے وہ تمھیں اسمِ اعظم سکھا دے گا۔جب صبح ہوئی تو میرے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا رات کو خواب میں مجھے کہا گیا کہ! شریحؒ کے پاس جاؤ اور اُسے اسمِ اعظم سکھا دو۔وہ اسمِ اعظم قرآن پاک کی یہ آیات ہیں۔جن میں کلمہ ''**لا اله الا**'' آتا ہے۔جو کہ 30 آیاتِ قرآنیہ ہیں۔

جس طرف بھی دیکھا، مقامِ ھو نظر آیا　　کچھ نظر آیا نہ پھر، جب تُو نظر آیا

☆ **الدر المنظم** میں ہے۔کہ! حضرت امام فخرالدین الرازیؒ نے حضرت امام زین العابدینؒ کا ایک قول نقل کیا ہے۔کہ! حضرت امام زین العابدینؒ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی۔کہ! وہ اِنہیں اسم اعظم کی تعلیم عطا فرمائیں۔تو آپؒ نے خواب میں دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کا ''اسمِ اعظم'' یہ ہے۔ **الله الله الذی لا اله الا هو رب العرش العظيم ۔**

☆ حضرت سری بن یحیٰی قبیلہ بنوطے کے ایک شخص کے بارے میں ہے۔جس کی انہوں نے بہت تعریف بھی کی ہے۔بیان نقل فرماتے ہیں کہ! میں اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتا تھا کہ! (اے اللہ تعالیٰ) مجھے اسمِ اعظم دِکھا دے۔جس کے ذریعے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔تو میں نے ایک روز ستاروں کے اندر یہ لکھا ہوا دیکھا۔ **يا بديع السموات والارض يا ذوالجلال والاكرام۔**

☆ حضرت ابودرداءؓ اور حضرت ابنِ عباسؓ نے فرمایا ہے کہ! اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ''**رب رب**'' ہے۔مستدرک حاکم۔

سُدھ بُدھ اپنی کھو بیٹھا ہوں　　جانے کس کا ہو بیٹھا ہوں

☆ حضرت ابنِ جریرؒ نے **بسندِ صحیح**، حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت کیا ہے۔کہ اسمِ اعظم'' **ن** '' ہے۔

ڈھونڈتا پھرتا ہوں اے بندہ اپنے آپ کو میں — آپ ہی گویا مسافر ، آپ ہی منزل ہوں میں

☆ حضرت ابنِ مسعودؓ نے روایت کیا ہے۔کہ! اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **الم** '' ہے۔

☆ اسمِ اعظم **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللہ** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **لا الہ الا اللہ** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **الرحمٰن** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **بدیع السمٰوٰت والارض ۔ ذوالجلالِ والاکرام** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **مالک الملک** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللطیف** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا وھاب** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **ربنا** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **سلٰم قف قولا من رب رحیم** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا حی یا قیوم** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللھم** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **حسبنا اللہ و نعم الوکیل** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **و اللہ المستعان علٰی ما تصفون** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللہ الصمد** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **احد الصمد** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **خیر الوٰرثین** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **الغفار** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **القریب** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **السمیع العلیم** '' ہے۔

میری طلب بھی کسی کے کرم کا صدقہ ہے — قدم یہ اٹھتے نہیں ، اُٹھائے جاتے ہیں

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **السمیع الدعاء** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **الودود** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا ودود ۔ یا ذوالعرش المجید ۔ یا فعال لما یرید** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **یا کھیعص ۔ یا حم عسق ۔ اغفر لی و ارحمنی** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **العلی العظیم** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **العلی العظیم الحلیم العلیم** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **العلیم** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **المانع** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **الم** '' ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **حم** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **حم ۔ لا ینصرون ۔** '' ہے۔ ☆ اسمِ اعظم'' **الم۔ حمٓ ۔ طسٓ** '' ہے۔

☆ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کا قول ہے۔کہ! اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللہ لا الہ الا ھو رب العرش العظیم** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم'' **اللہ اللہ اللہ الذی لا الہ الا ھو رب العرش العظیم** '' ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم'' **ھواللہ اللہ اللہ الذی لا الہ الا ھو رب العرش العظیم** '' یہ دعا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسمِ اعظم **سورہ حدید** کی چھ آیتوں اور **سورہ حشر** کی آخری چھ آیتوں میں ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم'' **یا لطیف . یا لطیف . یا لطیف . الطف لی بلطفک الخفی یا لطیف بالقدرۃ التی استویت بھا علی العرش فلم یعلم العرش این مستقرک منہ الا ما کفیتنی ھذہ الحیۃ۔** '' ہے۔ یہ دعا حیات الحیوانات میں مذکور ہے۔

کور چشم کہ بہ بیند آفتاب — کور را از آفتابش صد حجاب

سریانی و عبرانی زبانوں میں اسمِ اعظم :

☆ سریانی زبان میں یہ اسمِ اعظم اس طرح سے ہے ۔ '' **باخیار صحیحہ تضیر جیو شا** ''

☆ عبرانی زبان میں اسمِ اعظم اس طرح سے ہے۔ '' **اھیا اشراھیا اذوانائی اصباؤث ال شدای** ''

☆ تیسری بات یہ ہے۔کہ! اسمِ اعظم قطب الاسماء ہے۔یعنی تمام اسمائے الٰہی اسی اسمِ اعظم سے مدد لیتے ہیں۔جیسے کہ غوث یا قطب سے تمام عالم مدد لیتا ہے۔اور اسی سبب سے دعا قبول ہوتی ہے۔اسی لئے تمام ارواح و مؤکلات اس کی (حاملِ اسمِ اعظم کی) اطاعت کرتے ہیں۔

(بقولِ البلوشی) بعض حاملینِ اسمِ اعظم و علم لدنیہ و ولایت کاملہ فرماتے ہیں۔کہ! اسمِ اعظم کو حضرت عیسٰیؑ دن میں **14** مرتبہ اور حضرت علی المرتضیٰؓ دن میں فقط **4** مرتبہ وِرد معمول رکھے ہوئے تھے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سجدۂ عشق میں ہو تو عبادت میں مزہ آتا ہے — خالی سجدوں میں تو دُنیا بسا کرتی ہے

حقیقتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوات : (بقول حضرت جناب ابوالبیان محمد سعید احمد مجددی نقشبندی)

حقیقتِ محمدیہ درحقیقت اسمِ اعظم ہے۔ ''ھی الذات مع التعین الاول وھو الاسم الاعظم '' (یعنی) حقیقتِ محمدیہ وہ ذات ہے۔کہ! تعینِ اول کے ساتھ اور وہی اسمِ اعظم ہے۔(اسی طرح سے) عارف باللہ حضرت شیخ عبدالغنی نابلسی نقشبندیؒ نے ''شرح خطبہ دیوان ابن الفارض'' میں '' و قرن اسمہ الشریف باعظم اسمآئہ الحسنیٰ '' کی شرح میں فرمایا ہے۔کہ! وھواسم اللہ فانہ الاسم الاعظم علیٰ ما علیہ الاکثر '' (یعنی) آنحضور نبی مکرم ﷺ کا اسم ہیں۔ پس بے شک وہ اسمِ اعظم ہیں۔

اور اسی پر اکثریت کا اتفاق ہے۔صوفیائے وجودیہ کے نزدیک ذاتِ لاہوت کے تنزلات کو تعبیری الفاظ میں اسمآء کہا جاتا ہے۔ مرتبہء ذات (لاتعین) کے بعد اسمآء کے مراتب شروع ہو جاتے ہیں۔جن میں پہلا مرتبہ وحدت کا ہے۔ جبکہ باقی جملہ مراتب کا ظہور اور ان کی بقاء اسی مرتبہ سے وابستہ ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم بھی وحدت ہے۔اور آپ ﷺ بھی اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے ساتھ متحقق ہیں۔اسی لئے اس مرتبے کو اسمآء کے مراتب کا اسمِ اعظم کہا جاتا ہے۔(واللہ اعلم بالصواب) اسی لئے کہا جاتا ہے۔کہ! '' فالحقیقۃ المحمدیۃ صورۃ لا سم اللہ الجامع لجمیع الاسمآء الالھیۃ لانہ الاسم الاعظم '' (یعنی) پس حقیقتِ محمدیہ تمام اسمآئے الٰہیہ کے جامع اسم اللہ کی صورت ہے۔اسی لئے حضور ﷺ صاحبِ اسمِ اعظم ہیں۔

گناھوں سے نفرت اور اطاعت کی طرف رُغبت کا مجرب عمل :

اس مقصد کے لئے یہ مفید ہے۔کہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّ ۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** کثرت سے پڑھیں۔اور **نفی اثبات . کلمہ توحید** کی اور اس کی ضرب شد ومد کے ساتھ قلب پر لگاتے رہیں۔اور **معوذ تین** (یعنی **سورۃ فلق** ۔ **سورہ والناس**) صبح وشام پڑھا کریں۔ان امور کی باقاعدہ ادائیگی کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور اطاعت الٰہیہ کی طرف یقینی رغبت ہوتی ہے۔

بھترین دُعا نبوی ﷺ : **اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنا** (رمضان کے آخری عشرہ کی دُعائے مبارکہ)

خصائل عصائے مبارکہ حضرت موسیٰ کلیم اللہؑ : حضرت موسیٰؑ کا عصاء مبارک ابتدائے حال میں حکمت تھا۔ پھر سراپا قدرت ہوگیا۔آپؑ جب اپنے سامان کو نہ اُٹھا سکتے۔تو عصا اُٹھالیتا تھا۔آپؑ جب چلنے سے عاجز ہو جاتے۔تو عصا سواری بن جاتا تھا۔ آپؑ کے بیٹھنے اور سونے کے وقت یہیؑ سا آپؑ کی حفاظت کرتا رہتا تھا۔اور تکلیف دہ چیزوں کو ہٹاتا رہتا تھا۔ضرورت کے وقت یہی عصاء آپؑ کے لئے درخت بن جاتا تھا۔اور آپؑ کو طرح طرح کے پھل پیش کرتا تھا۔اور جب آپؑ بیٹھتے تھے۔تو یہ عصاء مبارک آپؑ پر سایہ کرتا تھا۔

خدا سے مانگ ، جو مانگنا ہے ، اے اکبر   یہی وہ در ہے ، جہاں ذِلت نہیں سوال کے بعد

عجیب احادیثِ نبویہ ﷺ : ☆ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا۔کہ! وہ مساجد میں (تو) اکٹھے ہوں گے۔لیکن اُن میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوگا۔ ☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔کہ! **لا ایمان لمن لا محبۃ لہ** ۔ جسے محبت نہیں۔اُس کا ایمان نہیں۔آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہی جملہ فرمایا۔

☆ بروایتِ حضرت جابر بن عبداللہؓ ! آنحضرت ﷺ کو فرماتے سنا۔کہ! جس (مالدار) شخص میں تین چیزیں (باتیں یعنی عادات) ہوں۔وہ فتح نفس سے بَری ہے۔ (1) اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔ (2) مہمان نوازی کرے۔ (3) نیک کاموں میں خرچ کرے۔

میری ایک پسندیدہ دُعائیہ نظم

اے خاصہء خاصانِ رسل وقت دعا ہے   اُمت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے   پردیس میں آج وہ غریب الغرباء ہے
وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں   اَب اس کی مجالس نہ بتی نہ دِیا ہے
وہ دین کہ تھا شرک سے عالم کا نگہبان   اَب اس کا نگہبان اگر ہے تو خدا ہے
فریاد ہے اے کشتیء اُمت کے نگہبان   بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے   نسبت بہت اچھی ہے اگر حال برا ہے
دولت ہے نہ عزت نہ فضیلت نہ ہنر ہے   اِک دین ہے باقی سو وہ بے برگ و نوا ہے
ڈر ہے کہیں یہ نام مِٹ جائے نہ آخر   مدت سے اسے دَورِ اماں میٹ رہا ہے
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی   ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکمِ خدا ہے
کل دیکھئے پیش آئے غلاموں کو تیرے کیا   اَب تک تو تیرے نام پہ اِک ایک فدا ہے
گر دین کو جوکھوں نہیں ذِلت سے ہماری   اُمت تیری ہر حال میں راضی برضا ہے

دائرہ اسم اللہ العظیم الاعظم ۔ تعارف، تفصیل و فوائد :

وضاحتِ اول : (بمطابق حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ در شمس المعارف حصہ اول)

بہت سے بزرگانِ دین نے ''**بیتُ الخطابہ**'' کے اندر جو کہ حلب میں واقع ہے ، کے اندر اعتکاف کیا ہے ۔ یہ قبر کی مثل تنگ و تاریک ہے ۔ یہ ایک ایسی کوٹھڑی ہے ۔ کہ سوائے دروازے کے روشنی جانے کا اِس میں کوئی اور راستہ نہیں ہے ۔ جب دروازے کو بند کر دیا جائے ۔ تو یہ کوٹھڑی بالکل قبر کی طرح تنگ و تاریک اور خوفناک ہو جاتی ہے ۔ بہت سارے عاملین وعلمائے کرامؒ نے اِس میں سخت قسم کی ریاضتیں اور مجاہدے کئے ہیں ۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو یہ لوگ اُس کوٹھڑی سے نکل آتے ۔ اور جونہی نماز ختم ہوتی اور امام صاحب سلام پھیرتے ۔ تو یہ لوگ جلدی سے اِسی کال کوٹھڑی میں واپس چلے جاتے ۔ اور روبہ قبلہ بیٹھے رہتے اور کسی کی جانب قطعاً نظر نہیں کرتے تھے ۔ اور نہ ہی متوجہ ہوتے تھے ۔

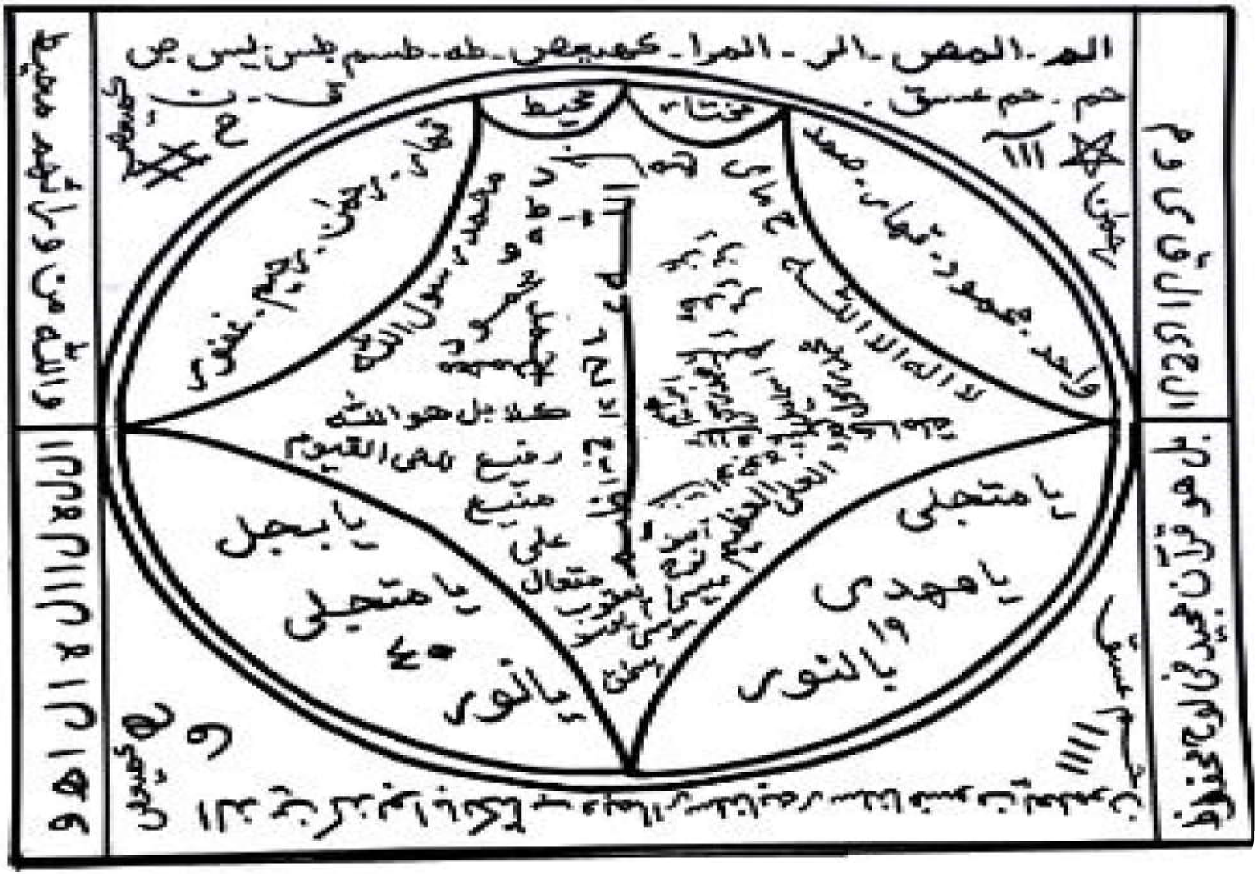
ایک بزرگ نے اِسی کوٹھڑی میں کئی ماہ کی چلہ کشی کی ۔ اور وہ اکثر یہی دُعا مانگتے رہتے تھے ۔ کہ اِن کو اسمِ اعظم معلوم ہو جائے ۔ پس وہ بزرگ ایک رات اپنی عادت کے موافق ذِکر و دُعا کے مجاہدے میں مشغول تھے ۔ کہ اچانک نور کی ایک لوح اِن کے سامنے نمودار ہوئی ۔ جس میں چند اشکال بنی ہوئی تھیں ۔ اِس بزرگ نے اِس خیال سے اِس لوح سے اپنی نظر ہٹالی کہ شاید یہ لوح اِسے اللہ تعالیٰ کے ذِکر سے سے غافل نہ کر دے ۔ لیکن پھر دوبارہ وہ لوح اِن کے سامنے آ گئی ۔ اور آواز آئی ۔ کہ اِس لوح کو خوب غور سے دیکھو اور ذہن نشیں کر لو ۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے ۔ جو دراصل تمھیں نفع پہنچائے گی ۔ تب اِس بزرگ نے اپنی آنکھیں کھولیں ۔ اور اِس لوح کو دیکھنا شروع کیا ۔ اِس لوح میں چار سطور تھیں ۔ ایک اوپر ایک نیچے، ایک دائیں اور ایک بائیں ۔ اِن کے اندرون ایک دائرہ تھا ۔ پھر اِس دائرہ میں ایک اور دائرہ تھا ۔ اندر کے دائرے میں ایک خط تھا ۔ جس نے اِس کے دو حصے کئے ہوئے تھے ۔ اور پھر اوپر کے نصف دائرے میں مزید دو خطوط دونوں جانب تھے ۔ جنہوں نے اِسے مثل مثلث کی شکل کے بنا دیا تھا ۔ اور اِس خط کے درمیان میں یہ لکھا ہوا تھا ۔ **کــلا بــل هــوا لــلـــه** ۔ جبکہ دونوں خطوط کے زاویوں میں ایک'' **ج** '' تھا ۔ دائیں خط کی طرف قطر دائرے سے متصل حرف'' **د** '' لکھا ہوا تھا ۔ اور قطرِ خط پر اللہ تعالیٰ کا اسم'' **صمد** '' لکھا ہوا تھا ۔ اِس کی ابتداء خط مثلث سے اور انتہاء دائرے کے قریب ہے ۔ قطر کے دائرے پر حرف'' **د** '' لکھا ہوا تھا ۔ دائرے کے نیچے حرف'' **ا** '' اور اسم الٰہی'' **صـــمـــد** '' سے پہلے اسمِ الٰہی'' **واحـــد** '' لکھا ہوا تھا ۔ اور اِسی خط میں اسم'' **واحـــد** '' سے آگے اسم'' **قھـــــار** '' لکھا ہوا تھا ۔ دوسرے خط پر اسمائے الٰہیہ'' **قھار ۔ رحمٰن ۔ رحیم ۔ غفور** '' لکھے ہوئے تھے ۔ مثلث کے اندر قطر پر حرف'' **ط** '' لکھا ہوا تھا ۔ نیچے کے آدھے دائرے میں جو خطوط تھے ۔ وہ چوتھائی دائرے کے برابر تھے ۔ ایک اور خط جو کہ نصف دائرے تک ختم ہوتا ہے ۔ اِس کے اندر'' **سجل** '' لکھا ہوا تھا ۔ اِس کے اندر دائرے کے مقابل حرف'' **ز** '' لکھا ہوا تھا ۔ دائرے کی دوسری چوتھائی کے اندر دائرے کے اندر ہندی میں حرف'' **ه** '' جبکہ باہر'' **عبــد لـنــا** '' لکھا ہوا تھا ۔ چھوٹے دائرے میں جو نصف دائرے کی چوتھائی ہے ۔ وہاں پر'' **مـخـتـار** '' لکھا ہوا تھا ۔ زاویئے کے پاس جہاں دونوں خطوط دائرے کے نصف تک ملے ہوئے ہیں ۔ وہاں'' **تلک عشرة کاملة** '' اور حرف'' **و** '' لکھے ہوئے تھے ۔ دائرے کے اوپر'' **الـم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم** '' الگ الگ (متفرق) حروف میں لکھا ہوا تھا ۔ یہ تمام حروف دراصل حرف'' **ج** '' کے مقابل تھے ۔ جو مثلث کے اندر تھا ۔ اور اسم الٰہی'' **حـــی** '' کی'' **ی** '' اِس'' **و** '' کے مقابل ہے ۔ جو اسفل دائرہ میں ہے ۔ اسم الٰہی'' **قیوم** '' کا'' **م** '' ، ''**الم** '' کے مقابل ہے ۔ دائرے کے باہر کی ایک طرف'' **واللہ من ورآئھم محیط** '' اور دائرے کے باہر کی دوسری طرف'' **بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ** '' لکھا ہوا تھا ۔ وہ دائرہ درج ذیل ہے ۔ (پھر فرماتے ہیں ۔ کہ !)

جب میں نے کیفیت کا مثال کے ساتھ سامنا کیا تو وہ شکل غائب ہوگئی ۔ میں نے اُٹھ کر نماز ادا کی ۔ اور اپنا وظیفہ پڑھنے لگا ۔ کہ دورانِ وظیفہ خوانی مجھے نیند نے آ لیا ۔ اور میں نے حضرت شیرِ خدا جناب امیر المؤمنین سیدنا علی المرتضیٰؓ کو خواب میں دیکھا ۔ آپؓ نے مجھ سے پوچھا وہ لوح کہاں ہے؟ جو تم نے دیکھی تھی ۔ چونکہ وہ لوح میرے تصور میں تصویر کی طرح تھی ۔ میں نے اُسے پیش کیا ۔ آپؓ نے اُسے لے لیا ۔ اور اُس عظیم دائرہ کی تفصیل بیان کرنا شروع کر دی ۔ جس کو میں نہیں سمجھا ۔ صِرف اِتنا سمجھ آیا ۔ کہ آپؓ نے حرف'' **ج** '' پر اپنی انگشتِ شہادت رکھی ۔ جو دائرے سے اوپر والے نصف میں مثلث کے زاویئے میں ہے ۔ اور فرمایا کہ یہیں سے جلال پیدا ہوتا ہے ۔ تب میں نے جانا کہ یہی اللہ تعالیٰ کا'' **اِسمِ اعــظــم** '' ہے ۔ اور اسمائے ذاتِ مقدسہ پر دلالت کرتے ہیں ۔ میں نے عرض کیا یا امیر المؤمنینؓ ! میں نہیں سمجھا ۔ تو آپؓ نے فرمایا کہ ! **محمد بن طلحہ**ؒ تمھیں سمجھا دیں گے ۔ پھر میں جاگ گیا ۔ اور جاگتے ہی اپنا وظیفہ پورا کر کے محمد بن طلحہؒ کے پاس پہنچا ۔ یہ میرے دینی بھائی تھے ۔ میں نے اِن سے سارا قصہ بیان کیا ۔ اِنہوں نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی ۔ پھر مجھے اِسی دائرے کی شرح سمجھانی شروع کی ۔

اِنہوں نے اِس (دائرے) کا نام'' **درالمنظم فی شرح اسم الا عظم** '' رکھا ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اِس دائرے کو'' **فی السر الا عظم** '' بھی کہا گیا ہے ۔ وہ بزرگ کہتے ہیں کہ ! اِس کے بعد میں نے آنحضرت رسالت مآب ﷺ کو خواب میں دیکھا ۔ کہ آپ ﷺ ایک محراب میں جلوہ افروز ہیں ۔ اور ساتھ ہی حضرت امیر المؤمنین جناب علیُ المرتضیٰؓ اِسی اِسمِ اعظم کا ورد کر رہے ہیں ۔ (شمس المعارف کی قلمی کتب میں دائرہ اِسی طرح سے بنا ہوا ہے) آپؓ نے مجھے یہ کلمہ تعلیم فرمایا ۔'' **لم یتو قف الا سم المقدس علیٰ غیرہ فی الدلة** ''۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ! حق تعالیٰ کی قسم ہے ۔ اِسی طرح جبرائیلؑ نے مجھے تعلیم دی ہے ۔ پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا ۔ تو شیخ

کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا قصہ بیان کیا۔ اُنہوں نے کچھ دیر سکوت اختیار کیا۔ پھر اپنی پشت پر ہاتھ ڈال کر ایک پرچہ نکالا۔ جس پر بعینہ وہی الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ یعنی کہ! **"لم یتو قف الا سم المقد س علٰی غیرہ فی الد لۃ"**۔



میں نے اِس کو دیکھتے ہی کہا کہ! اِس کو آپ ؒ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ! میرا خیال تھا۔ کہ اِس کو میرے سوا اور کوئی نہ جان سکے۔ پھر اُنہوں نے **''استغفار''** پڑھی۔ اور مجھے لکھ دیا۔ یہ وہ چیز ہے۔ کہ جس کو اہلِ صدق و صفا کے اور کوئی نہیں جان سکتا۔ کیونکہ یہ **''اِسمِ اعظم''** اور **''سرِّ کریم و مخزونِ عظیم''** ہے۔ اگر تو اِس کو جان لے۔ تو جن و انس تیری اطاعت کریں گے۔ لیکن چاہیئے کہ غیر اہل سے اِس کو بچایا جائے۔ اور چاہیئے کہ ظاہر و پوشیدہ حالت میں اللہ تعالٰی سے تقوٰی اختیار کریں۔ اللہ تعالٰی کے حکم سے تمھارے تمام امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ العظیم۔

ایک بزرگ نے فرمایا کہ! جب میں نے بیت المقدس کی زیارت کے واسطے سفر کیا۔ تو مجھے خیال آیا کہ! کیوں نہ، شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت بھی کرتا چلوں۔ چنانچہ میں ابھی راستے میں ہی تھا۔ کہ! ایک شخص، جو کہ شاید ابدالوں میں سے تھا۔ میرے سامنے آیا اور بعد سلام کے مجھے فرمایا کہ! اے احمدؔ! میں آپ ؒ کو ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ جس سے آپ ؒ کو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ! وہ تحفہ کیا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا۔ میں ایک روز خلوت میں مراقبہ کر رہا تھا۔ اور اپنے روزانہ کے **اوراد و اذکار** میں مشغول تھا کہ! اچانک ایک لوحِ عظیمہ میرے سامنے آئی۔ جس پر عجیب وغریب طرح سے چند خطوط، دوائر اور اسماء و حروف مرقوم تھے۔ پھر ایک مؤکل (**فرشتہ**) میرے سامنے آیا۔ اور وہی لوح اِس نے مجھے دے دی۔ مگر کچھ بتایا نہیں اور فوراً ہی غائب ہوگیا۔ اُس وقت مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ اِس لوح کے کیا کیا فوائد ہیں؟ اور یہ لوح کس کام کے لئے مفید ہے۔ جس کے سبب میرے قلق و اضطراب میں کافی اضافہ ہوتا رہا۔ کہ اِسی حال میں مجھ پر نیند غالب ہوئی۔ اور خواب میں مجھے حضرت علیؓ المرتضٰی ؓ کی زیارت سے فیضیابی کا شرف حاصل ہوا۔ اور میں نے دیکھا۔ کہ! حضرت علیؓ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور اُنہوں نے سلام کرنے میں مجھ سے سبقت کی۔ پھر میں نے اُن ؓ کے سلام کا جواب عرض کیا۔ پھر آپ ؓ نے مجھ سے فرمایا کہ! وہ لوح کہاں ہے؟ میں نے عرض کیا یہ حاضر ہے۔ پھر آپ ؓ نے وہ لوح مجھ سے لے کر اُسے نہایت ادب و احترام سے بوسہ دیا۔ اور فرمایا! کیا تم جانتے ہو کہ! اِس لوح میں حقیقت اور معرفت کے کیا کیا اسرار ہیں؟ اور تمام **''علمِ جفر''** جو میں نے تالیف کیا ہے۔ وہ سب اِسی کے اندر موجود ہے۔ اور اِس لوح کا نام میں نے قضاء وقدر رکھا ہے۔ اِس میں حرف **''ا''** کے اسرار ہیں۔ اور اِس میں **''اسم اعظم''** کا راز ہے۔ دورہء اقطاب اور خلداء سب اِسی میں ہیں۔ پھر جنابِ حضرت امیر المؤمنین علیؓ المرتضٰی ؓ وہ دائرہ (جو پچھلے صفحہ پر دیا گیا ہے) مجھ کو عنایت کر کے اپنا دستِ مبارک اسمِ ذات (اللہ) پر رکھا۔ اور فرمایا کہ! یہ اسمِ اعظم کا راز اور اِس کی حقیقت ہے۔ پھر حضرت امیر المؤمنین ؓ تشریف لے گئے۔ اے احمدؔ! میں اِس لوح کو لے کر تمھارے پاس آیا ہوں۔ میں نے اِس کو قبول کیا۔

دائرے کے انوارات و اسرار :

حضرت ابوالعباس احمد بن علی بونی فرماتے ہیں کہ ! اِس دائرے میں ایسے ایسے اسرار اور انوارات مخفی ہیں ۔ یہ (اسرار اور انوارات) میں صرف سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی اِجازت سے ظاہر کرتا ہوں ۔یعنی میں نے آنحضور نبی کریم ﷺ کو محراب میں اور حضرت علیؓ کو اِس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے اور اِس کے فوائد کو بیان کرتے ہوئے ملاحظہ کیا ۔تو آنحضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا کہ ! میں نے اِس (لوح مبارک) کو اِسی طرح لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا دیکھا ہے ۔اور حضرت جبرائیلؑ نے اِسی صورت سے مجھے یہ لوحِ عظیمہ دکھائی تھی ۔ میں نے اِس وقت عرض کیا کہ ! حضور ! مجھے اِجازت ہو تو میں اِس کی تشریح کو ظاہر کر دوں ۔ اِرشاد فرمایا کہ کچھ حرج نہیں ۔ اِس وقت میں خواب سے بیدار رہا ۔اور میں نے اِس دائرہ میں غور و غوض کرنا شروع کیا ۔اب جو میں نے دیکھا ۔تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار پر حاوی ہے ۔ پس حروف اِس کے شفع اور وتر ہیں ۔ اور اسمائے مبارکہ اِس کے مجموع اور متفرق ہیں ۔ بے شک ! حرف '' ا '' کا جو میں نے ذکر کیا ہے ۔ وہ اِنہی معنوں میں اور اِسی شرح کے ساتھ ہے ۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں ۔ کہ وہ الہام و القاء میں میری معاونت فرمائے ۔ اور مجھے ثوابِ عظیم عطا فرمائے ۔ (آمین) ۔ بے شک وہ بڑا بخشش والا مہربان ہے ۔ اور میں یہ بھی دُعا کرتا ہوں کہ ! ہر طالبِ علم کو اِس کے ساتھ احسان و اکرام سے منتفع و مستفیذ فرمائے ۔ آمین ۔

اگر کوئی شخص اِس دائرے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ۔ تو ایسے شخص کا عوام الناس کے اندر رعب و دبدبہ ہو گا ۔ اور اُسے تسخیرِ خلائق وعظیم قبولیت نصیب ہو گی ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اور اگر کوئی شخص اِس دائرے کو سونے کے پانی سے چاندی کی پلیٹ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ۔ تو تمام پر مخلوقات میں ایسے شخص کو عظیم ترین توقیر و قبولیت نصیب ہو گی ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اور اگر کوئی شخص کسی لشکر میں ہو اور اِس دائرے کو علم پر لکھ کر لگائے ۔ تو کبھی ایسا لشکر ناکام و شکست خوردہ واپس نہیں لوٹے گا ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اور اگر اِس دائرے کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھے ۔ تو ایسا شخص ایذا دینے والے لوگوں کے شر سے مامون و محفوظ رہے گا ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اِس دائرے کے لاتعداد و بے شمار فوائد و منافع ہیں ۔ جن کے بیان کرنے سے زبان جسم یکسر قاصر و گونگ ہے ۔ اگر سعادت و انعام کسی کے نصیب میں ہو گا ۔ تو وہ اِس رازِ عظیمہ ، جو ہرِ مکنون و مخزون سے مستفید و منتفع ہو گا ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

اِس دائرہ میں دُنیا کے جملہ تغیرات و حوادث اور تمام سلطنتوں کے عروج و زوال کا حال ہے ۔ اور تمام لڑائیاں جو بادشاہوں میں ہوئی ہیں یا آنے والے وقتوں میں وقوع پذیر ہوں گی ۔ اور سب بادشاہوں کے نام اِس سے نکل سکتے ہیں ۔ مگر یاد رہے ۔ کہ اِن رموز و اسرار اور پوشیدہ رازوں کا استخراج صرف وہی اہل شخص کر سکتا ہے ۔ جو قواعد بسط و تکسیر و جفر سے واقفیت رکھتا ہو ۔ اور ہر اصل کو اِس کے اصول میں ضرب دینا بھی جانتا ہو ۔ کیو نکہ جب تم کسی حرف کے اعداد کو بسط کرو گے ۔ اور تحقیق کرو گے ۔ کہ یہ حرف کِس مرتبے کا ہے ؟ اور کون سی دولت سے متعلق ہے ؟ تو اِس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ ! اِس دولت کے ساتھ مستقبل میں کون کون سے واقعات و حوادث پیش آئیں گے ۔ یہ دائرہ دراصل اُن تمام باتوں کا مجموعہ ہے ۔ جو '' **جفر مِفتاحُ الغیب** '' میں وضع کی گئی ہیں ۔ اور ہم نے اِس کو جفر کا مصادر پایا ہے ۔ چنانچہ اِس جفر میں **626** مصراع ہیں ۔ جس میں سے ہر ایک کی **28** جدولیں ہیں ۔ اور ہر جدول میں **28** خانے طول و عرض میں ہیں ۔ اور سب حروف معجمہ (یعنی کہ **28** حروفِ تہجی) ہیں ۔

''تلاشِ اسمِ اعظم (ایک حل طلب معمہ عظیمہ) ''

یہ ایک ایسا عظیم الشان اور مخفی رمز یہ اسرار اور خزانہ مکنونہ ہے ۔ کہ جس کی خاطر لاتعداد عُلمائے عظام ، اولیائے کرام اور محققین نے اپنی اپنی زندگیاں صَرف کر دیں ۔ مختلف اساتذہ سے ملنے کے قصد سے کئی ممالک کے دورے کئے ۔ انتہائی سخت ریاضات و مجاہدات اور مشقتیں سرانجام دیں ۔ برسوں تک اپنے اساتذہ و مرشدین کی خدمت کی ۔ مگر اکثر لوگ اِس گوہرِ نایاب راز و اسرار سے آگاہی و شناسائی حاصل کرنے میں ناکام رہے ۔

وضاحتِ اول : (بقولِ امام بونیؒ دَر شمس المعارف) کِن کِن اسمائے الٰہیہ میں اسمِ اعظم کے کتنے کتنے حروف شامل ہیں ۔ اسمائے حُسنیٰ کی شرح کے تحت امام بونیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! اللہ تعالیٰ کا اسم '' **اللہ** '' اسمِ اعظم اور بہت ہی عظیم اذکار میں سے ایک اسم ہے ۔ جبکہ اسمِ الٰہی '' **العزیز** '' میں اسمِ اعظم کے حروف میں سے ایک حرف ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمِ مبارک '' **الممیت** '' کے ضمن میں امام بونیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ ! اسم '' **الممیت** '' میں اسمِ اعظم کے خالص دو حروف '' **م** '' مکرر آئے ہیں ۔ (لہذا گمان غالب ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ کا جو بھی اسمِ اعظم ہے ۔ اُس میں حرف '' **م** '' ضرور آئے گا) واللہ اعلم بالصواب ۔

(باقی کچھ اسمائے الٰہیہ کا جدول بمطابق اشارہ علامہ بونیؒ مندرجہ ذیل ہے)

العزیز.1	العلیم.2	الرافع.3	المعز.2	الحکم.1	العدل.1	الخبیر.1	الحلیم.1	العظیم.2	الغفور.2
شکور.1	العلی.1	المقیت.1	الکریم.2	المجیب.1	الحکیم.1	المجید.1	باعث.2	حمید.1	المحصی.1
المبدیء.1	المعید.2	المحی.1	الواجد.1	الواحد.1	القادر.1	المقدم.2	الوالی.1	المنتقم.1	رؤف.1
مقسط.1	الجامع.1	الغنی.1	المغنی.1	المانع.1	الباقی.1	الرشید.1	الصبور.1	الممیت.1	

وضاحتِ دوئم : حضرت شیخ بہاؤالدین عاملیؒ نے اپنی ابیات میں اِسمِ اعظم کے متعلق چند اِشارات ونشانیاں بیان کی ہیں۔ وہ ابیات تو بہت زیادہ ہیں۔ مگر ہم یہاں پر اسمِ اعظم تک رسائی والی چند چنیدہ ابیات درج کررہے ہیں۔

گنج اسرار الهی حرف است — گوهر مخزن شاهی حرف است
سی و شش حرف که در گفت و شنید — کس بپایان رموزش نرسید
اسمِ اعظم که نهاں از نظر است — عقل ها جُمله از ان بی خبر است
شد از آن اسم مقدس آگاه — که بود اعظم اسماء الله
هر چه در عالم از ایں اسم بپا ست — زانکه ایں اسم کنوز الاسماء است
هست در مُصحف ما بعد سه میم — در میان هائی سور در حا میم
عدد ش با سورِ قُرآنی — متساوی است اگر میدانی
هشت حرف است بترتیب و نظام — بسط حرفیش چهل گشته تمام
نقطه اش (حرفیش) نوزده از روئے جُمل — هشت چوں مُدخل باسط بعمل
اولش میم و چهارم لام است — سیمش شهره در ایں ایام است
طابود آخر شش حرف در او — گوش دل باز کُنی گر نیکو
در سه جا مصدر اسمش دال است — در سه آیت یی از انفال است
اولش هفده و آخر سین اَست — متصل در وسطِ یا سین اَ ست
عدد بینه اش هفتاد است — ایں هم از قاعده استاد است
اے (شیخ) بهائی چو تو ایں کشف رموز — کردی و یافتی آں نقد کنوز

وضاحتِ سوئم : ل لیکن پھر بھی وہ مقصود کو نہ پا سکے۔ کیونکہ اِن کے پاس پرکھنے کا کوئی پیمانہ نہیں تھا۔ جس کی بِناء پر وہ سرگردان رہے۔ اِس کے بعد آپ دیکھیں گے۔ کہ باقی تمام قواعد جتنے بھی اِس معمے میں مرقوم ہیں۔ وہ اِس پر منضبط ہونا شروع ہوجائیں گے۔ اور کوئی بھی علامت، کوئی بھی رمز اِس کے سوا باقی نہیں رہے گی۔ کہ اِس جیسی تفاصیل تاریخ میں موجود تمام کتب میں سے کہیں بھی آپ کو نہیں ملیں گی۔ اور نہ ہی تاریخِ عالم میں اِس سے قبل ایسی جامع گفتگو کی گئی ہوگی۔ اور اِس سلسلے میں یہ تمام اسرار محض اس وجہ سے دیئے گئے ہیں۔ کہ اِس کتاب کے بارے میں جو ہمارا مقصود تھا۔ کہ اِسے تاریخ کی پہلی باضابطہ اور مفصل کتاب بنایا جائے۔ اِس سلسلے میں ہمیں جتنی آگاہی تھی۔ ہم نے اِسے دل کھول کر بیان کردیا ہے۔۔

وضاحتِ چهارم : (اُستادِ محترم جناب غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب)

واضح ہوکہ یہ جدول (**جدول کلیدِ اسمِ اعظم**') اِس سارے معمے کی کلید اعظم ہے۔ اور ہم نے آگاہی دی تھی۔ کہ اسمِ اعظم کوئی جفر کا نہ تو قاعدہ تھا اور نہ معمہ! بلکہ جنہوں نے اِس بات کو عوام الناس تک صراطِ مستقیم بنا کر پیش کیا۔ تو اس کے قواعد اسی جدول ہی سے بنائے گئے ہیں۔ اور تمام معمہ (اسمِ اعظم) اسی جدول سے ہی وضع کیا گیا تھا۔ وگرنہ یہ اسم کوئی نہیں تھا۔

سپردم بتو مایہء خویش را — تو چہ دانی حساب کم و بیش را

عائلی صاحب دعوٰی کرتے ہیں۔ کہ! اِس جدول کو بطور اس معمے کی کلید کے تاریخ میں پہلی بار پیش کیا جارہا ہے۔ اِس سے آپ کسی بھی اسم کو پھیلا کر اِس کا بسطِ کبیر لے سکتے ہیں۔ اور کسی کا بھی نصف وثلث و دیگر اجزاء لے سکتے ہیں۔ اور اگر اِس براہینہ بات کو سمجھنے کے بعد کسی بھی اسم کو اِس جدول میں پھیلا دیں۔ اور پھر تمام حروف کا بسطِ کبیر لے لیں۔ اور دیکھیں۔ کہ!

اِس کے **40** حروف بنتے ہیں کہ نہیں؟ اگر **40** حروف بنتے ہیں۔ تو دیکھیں۔ کہ! اِن کے وہ اعداد **581** نکلتے ہیں؟ اور اگر نکلتے ہیں۔ تو کیا اِن کو جُمل کرنے سے **19** حروف نکلتے ہیں؟ اور کیا اِن **19** حروف کے جُمل کبیر کے اعدادِ کامل **600** نکلتے ہیں؟ اگر اِس طرح ہے۔ تو آپ کو مبارک ہو۔ کہ آپ اِس عظیم ترین راز سے آگاہ ہوگئے۔ کہ جس کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگوں کی عمریں صَرف ہوگئیں۔

مجھے (یعنی جناب غلام رسول عائلی صاحب کو) جتنی تعلیم تھی میں نے بتادی۔ اب اِس سے زائد کچھ بھی بتانے کے لئے باقی نہیں رہا۔ یہاں وہ (تقریبًا) سب کچھ بتادیا گیا ہے جو بتانا نہیں چاہیئے تھا۔ یہی سب کچھ حتمی ہے۔ کیونکہ اِس سے زائد کچھ ہے بھی نہیں، کہ جسے بتایا جائے۔

حروف	اعداد قمری	نصف	ثالث	رابع	خامس	سادس	سابع	ثامن	تاسع	عاشر
		1/2	1/3	1/4	1/5	1/6	1/7	1/8	1/9	1/10
ا	01	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆
ب	02	ا	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆
ج	03	☆	ا	☆	☆	☆	☆	☆	☆	☆
د	04	ب	☆	ا	☆	☆	☆	☆	☆	☆
ہ	05	☆	☆	☆	ا	☆	☆	☆	☆	☆
و	06	ج	ب	☆	☆	ا	☆	☆	☆	☆
ز	07	☆	☆	☆	☆	☆	ا	☆	☆	☆
ح	08	د	☆	ب	☆	☆	☆	ا	☆	☆
ط	09	☆	ج	☆	☆	☆	☆	☆	ا	☆
ی	10	ہ	☆	☆	ب	☆	☆	☆	☆	ا
ک	20	ی	☆	ہ	د	☆	☆	☆	☆	ب
ل	30	ہی	ی	☆	و	ہ	☆	☆	☆	ج
م	40	ک	☆	ی	ح	☆	☆	ہ	☆	د
ن	50	ہک	☆	☆	ی	☆	☆	☆	☆	ہ
س	60	ل	ک	ہی	ب ی	ی	☆	☆	☆	و
ع	70	ہل	☆	☆	د ی	☆	ی	☆	☆	ز
ف	80	م	☆	ک	و ی	☆	☆	ی	☆	ح
ص	90	ہم	ل	☆	ح ی	ہی	☆	☆	ی	ط
ق	100	ن	☆	ہک	ک	☆	☆	☆	☆	ی
ر	200	ق	☆	ن	م	☆	☆	ہک	☆	ک
ش	300	ن ق	ق	ہ ع	س	ن	☆	☆	☆	ل
ت	400	ر	☆	ق	ف	☆	☆	ن	☆	م
ث	500	ن ر	☆	ق ک ہ	ق	☆	☆	☆	☆	ن
خ	600	ش	ر	ن ق	ک ق	ق	☆	ہ ع	☆	س
ذ	700	ن ش	☆	ق ع ہ	م ق	☆	ق	☆	☆	ع
ض	800	ت	☆	ر	س ق	☆	☆	ق	☆	ف
ظ	900	ن ت	ش	ر ک ہ	☆	ن ق	☆	☆	ق	ص
غ	1000	ث	☆	ن ر	ر	☆	☆	ہ ک ق	☆	ق

میں دیکھتا ہوں صلح و محبت ہے اٹھ گئی دنیا سے
ہر دل سے ہر گروہ سے ہر خاندان سے

اس کا سبب نہیں ہے اس کے سوا کچھ اور
یعنی کہ اٹھ گیا ہے خدا درمیان سے

چند مزید وضاحتیں برائے تحقیق و جستجو و تلاشِ اسمِ اعظم :

1۔ اِسی ضمن میں میرے باطنی استادِ محترم جناب حضرت فقیر غُلام الرسول مین ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ حضرت بہاؤ الدین عاملیؒ ،خواجہ نصیرالدین طوسی اور دیلمیؒ نے اسمِ اعظم کے متعلق جن دو سورتوں **(سورہ بقرہ ۔ سورہ آلِ عمران)** کی طرف اشارہ کیا ہے۔اِن میں اسمِ اعظم واقعی موجود تو ہے۔مگر **اشتقاقاً** موجود ہے۔اور جس قرآنی سورہ میں اسمِ اعظم **صریحًا (یعنی کہ جس سورہ مبارکہ میں اسمِ اعظم صریحًا اور بہ لحاظ خواندہ مکمل ہے)** موجود ہے۔ اس سے پہلو تہی کر گئے۔اس لئے کہ جس سورہ مبارکہ میں اسمِ اعظم صریحًا اور بہ لحاظ خواندہ مکمل طور پر ہے۔ وہ ان دونوں سورتوں سے مقدار میں اتنی ہی کم ہے۔

2۔ اسمِ اعظم جس طرح قُرآن میں موجود ہے۔اسی طرح عبرانی وسریانی، بابلی وآرامی اور دیگر زبانوں میں بھی موجود تھا۔

3۔ اس اسمِ اعظم سے تمام انبیاءورسلؑ آگاہ تھے۔اور بوقت **لا ینحل معمات و مھمات** میں اسی سے دعا فرماتے تھے۔

4۔ اِسی طرح سے ہمارے باطنی استاذِ محترم **جناب غلام الرسول میمن ناشاد**ؒ اور صاحب حقیقتِ گلزارِ صابری جناب مخدومِ زمن **شاہ محمد حسن صابری چشتی** قادری حنفی رامپوریؒ کے علاوہ دیگر صاحبانِ تصوف کا اس بات پر قوی اتفاق ہے کہ! اسمائے اعظم الٰہی سب گیارہ (11) ہیں۔جو کہ انہی اٹھائیس **28حروف معجمہ** کے حروف تہجی میں پوشیدہ ہیں۔جن میں آتشی، بادی وآبی میں تین۔تین اور خاکی میں فقط دو اسماء ہیں۔اِن میں سے صرف ایک اسم کو حضرت امام جعفر صادقؒ نے قواعدعلم جفر میں ضم فرمادیا ہے۔اور حکام اہل جفر اُس اسم مبارک کو اسمِ اعظم تحریر کرتے ہیں۔کیونکہ بغیر اس اسمِ اعظم کے علم جفر آثر ہوتا ہی نہیں۔

حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ! اِن گیارہ اسمائے عظام الٰہیہ کی اطلاع بلا رمز یہ کلیہ پر مجاہدہ کرنے کے بعد مبشرات ،مغیبات اور مکاشفات ہی سے اطلاع ہوتی ہے۔جو بندہ خدا خود کو ریاضت سے اِس کا اہل ثابت کردے گا۔تو یہ اسمائے عظام الٰہیہ خود بخود اُسے میسر ہو جائیں گے۔انشاءاللہ تعالٰی۔

5۔ اسمِ اعظم **29** اسمائے مبارکہ (یعنی **29** حروفِ مقطعات سے مستخرج شدہ **14** حروفِ نورانی سے) مرکب ہے۔

6۔ میرے باطنی استادِ محترم جناب حضرت فقیر غُلام الرسول میمن ناشادؒ فرماتے ہیں کہ حروفِ نورانی کا ایک عظیم طریقہ **جفر الجامع** کی طرز کا ہے۔جس میں حروفِ مقطعات سے حاصل شدہ 14 حروفِ نورانی کا ایک صحیفہ نورانیہ بھی مرتب کیا جاتا ہے۔انہی چودہ حروف کو گردشیں دے کر 196 صفحات تیار ہوتے ہیں۔یاد رہے۔کہ اِس پورے صحیفہ نورانیہ میں اسمِ اعظم 14 جگہوں پر آتا ہے۔ایک جگہ پر مستقیم اور باقی صدر و مؤخر کے لحاظ سے۔اِس اسمِ اعظم کی مختلف جہتیں سامنے آتی ہیں۔لیکن اِس اسمِ اعظم میں ایک حرف کی گنجائش ہے۔اِس لئے کہ یہ حروف کا جو صحیفہ ہے اِس کے اندر تمام حروف خالص ہیں۔اور اسمِ اعظم حروف کے لحاظ سے مکرر ہے۔مگر پھر بھی بہ لحاظِ قوتِ اعراب بآسانی پڑھنے میں صاف طور سے آتا ہے۔

7۔ میرے باطنی استاد حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں کہ! آپ (متلاشی اسمِ اعظم) کے پاس تین چیزیں موجود ہیں۔

A۔ جفر الجامع کے 14 نورانی حروف کا **196** صفحات پر مشتمل عظیم الشان صحیفہ۔ B۔ معمہ اسمِ اعظم (درایاتِ بہائی برائے اسمِ اعظم)۔

C۔ اس مضمون میں درج شدہ بسط کے **40** حروف، جُمّل کے **19** حروف۔(یعنی کہ! اسمِ اعظم کو بسط کرنے سے **40** حروف نکلتے ہیں۔جن کے اعداد بحساب ابجد قمری **581** ہیں۔اور انہیں جُمّل کرنے سے 19 حروف نکلتے ہیں۔جن کے اعداد بحساب ابجد قمری **600** بنتے ہیں)۔

8۔ میرے باطنی استاد حضرت ناشادؒ فرماتے ہیں کہ! اب بھی اگر (معمہ اسمِ اعظم) حل نہ ہوتا ہو۔تو **اُمُّ الدعوات** (یعنی کہ) سورہ فاتحہ کی **40**۔ایام کی ریاضت عظیمہ (با پرہیز روحانی) خصوصی جناب حضرت امام موسٰی کاظمؒ **بن** حضرت امام جعفر صادقؒ کی خصوصی اجازت سے ادا کریں۔ میں دعوٰی سے کہتا ہوں۔کہ ناکامی کا **%1** بھی امکان نہیں رہے گا۔انشاءاللہ تعالٰی۔

09 ۔ اکثر اولیاءاللہ کے نزدیک سورہ فاتحہ کے شروع میں **''اسمِ اعظم''** ہے۔

10۔ حضرت ذوالنون مصریؒ نے کسی بزرگ سے پوچھا۔اللہ تعالٰی کا اسمِ اعظم کون سا ہے؟ تو اس نے جواب دیا۔''اللہ''مَیں (حضرت ذوالنون مصریؒ) نے کہا۔کہ! اس اسمِ الٰہی کا بہت زیادہ وِرد کیا کرتا ہوں۔لیکن میرے قلب میں اس کی ہیبت پیدا نہیں ہوتی۔تو اس بزرگ نے فرمایا۔تُو اس (اسمِ الٰہی) کو اس کی حیثیت سے نہیں بلکہ اپنی حیثیت سے کہتا ہے۔

11۔ حضرت شریحؒ فرماتے ہیں۔کہ! مَیں نے خواب میں دیکھا۔کہ! ایک شخص مجھ سے کہتا ہے۔فلاں شخص کے پاس جا۔ہم نے اُس کو حکم دے دیا ہے۔کہ وہ تجھے اسمِ اعظم بتادے گا۔صبح کو مَیں اُسی شخص کے پاس گیا۔انہوں نے مجھ سے پوچھا۔کیا تم شریحؒ ہو؟مَیں نے رات کو خواب میں دیکھا ہے۔کہ! مَیں تجھ کو اسمِ اعظم سکھاؤں۔دیکھو! قرآن شریف میں جس قدر آیات ہیں۔جن میں **''لا الہ الا ھو''** ہے۔وہ سب اسمِ اعظم ہیں۔

12۔ حضرت شیخ خوارزمیؒ نے فرمایا۔کہ! جس شخص نے اللہ تعالٰی کے اسم **''وتر''** کو حال وقال میں معلوم کرلیا۔پس یہی اسمِ اعظم ہے۔

13۔ حضرت امام خوارزمیؒ فرماتے ہیں۔کہ! اسمِ اعظم اللہ کی معرفت کے حصول کے سلسلے میں میری چین کے ایک شیخ کبیر نابینا سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے

فرمایا۔کہ! وہ اسم (دراصل) اسمِ ذات ہے۔جس میں طبائع اربعہ موجود ہیں۔اوراس کے جملہ ''بارہ'' حروف ہیں۔

14۔ حضرت علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں۔کہ! اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم ''**الـم . کھیعص . حم عسق**'' اور اس سے ملتے جلتے الفاظ ہیں۔جو کوئی اِن کی ترتیب وترکیب کو اچھی طرح سے سمجھ لے۔اسے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم معلوم ہو جائے گا۔

15۔ حضرت امام جعفر صادقؒ اور حضرت جنیدِ بغدادیؒ فرماتے ہیں۔کہ! اللہ تعالیٰ کا ہر اسمِ گرامی کہ بندہ جس میں محو ہو کر اس طرح سے دعا مانگے۔کہ اس حالت میں اللہ تعالیٰ کا غیر نہ ہو۔جو بھی اس طرح سے دعا مانگے گا۔اس کی دعا لازمی قبول ہو گی۔(جیسا کہ قرآنِ حکیم میں آیا ہے۔**قل ادعوا اللہ او ادعوا لرحمٰن ایام ما تدعوا فلہ الا سمآء الحسنٰی**۔یعنی کہ! آپ فرما دیں۔اللہ تعالیٰ کو پکارو یا رحمان کو پکارو۔جس کو (بھی) پکارو۔تمام اچھے نام اسی کے ہیں)

16۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں۔کہ! ایک روز مَیں اپنے اُستاد شیخ عبدالسلام مشیشؒ کی خدمت میں حاضر ہوا۔اور ان کے سامنے بیٹھ گیا۔شیخ صاحبؒ کا ایک چھوٹا سا بچہ گھوم رہا تھا۔اس کو مَیں نے اپنی گود میں بٹھا لیا۔پھر میرے دل میں خیال آیا۔کہ! مَیں شیخ عبدالسلام مشیشؒ سے ''اسمِ اعظم'' کی بابت سوال کروں۔تو اس بچے نے میری ٹھوڑی پکڑ کر کہا۔اے چچا جان! تُم ہی اسمِ اعظم ہو۔یا کہا۔تمھارے ہی اندر اسمِ اعظم ہے۔شیخؒ نے فرمایا۔بچے نے تم کو جواب دے دیا۔اس کو سمجھ لو۔(لہٰذا) معلوم ہوا۔کہ! انسان خود ہی اسمِ اعظم ہے۔

17۔ بقول حضرت ذوالنون المصریؒ! اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم کہ جس کے ذریعے سے دعا مانگی گئی۔وہ سات حروف سے مرکب ہے۔

سید سرفراز اے شاہ صاحب (آف لاہور) نے اپنی چند کتب میں اسمِ اعظم کے متعلق بہت سے اشارات دیئے ہیں۔جن کتب کے چند چیدہ و چنیدہ متن مختصر مگر جامع تفصیل کے ساتھ قارئینِ وشائقین کی خدمت میں پیش کئے جارہے ہیں۔

ایک انٹرویو کے دوران شاہ صاحب نے فرمایا۔کہ! اَب یہ اسمِ اعظم کہیں لکھا ہوانہیں ہے۔قرآنِ حکیم کی تین سورتوں میں یہ آیا ہے۔تینوں (سورتوں کے) نام اس لئے نہیں بتاؤں گا۔کہ! پھر آدمی **Compare** کرلیتا ہے۔کہ! ایک ہی چیز کہاں **Repeat** ہوئی ہے۔(تو وہ) پکڑا جاتا ہے۔لیکن سورہ طٰہٰ میں (اسمِ اعظم موجود) ہے۔ایک بتا دیتا ہوں آپ کو سورت۔

کہے فقیر کے صفحہ نمبر **68** پر ایک جناب سید سرفراز اے شاہ صاحب سے ایک سوال کیا گیا ہے۔کہ! **(جناب) دُعائے مشلول اُردو میں بتائی گئی ہے۔تو کیا اسمِ اعظم کا بھی (اُردو زبان میں) ترجمہ کیا گیا ہے؟** تو جناب سید سرفراز اے شاہ صاحب نے جواب میں فرمایا۔آپ خاطر جمع رکھیئے۔۔۔**اسمِ اعظم کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔وہ بعینہٖ اِس میں موجود ہے**۔(یاد رہے۔کہ! **دُعائے مشلول** اِس کتاب میں آگے ہے۔)

حضرت علی شیرِ خداؓ نے اُسے (ایک شخص بنام ''**حضرت منازل بن لاحقؒ**'' کو، ازراہِ ہمدردی وخدا ترسی) ایک دُعا پڑھنے کو دی۔اور فرمایا۔کہ اِسے پڑھو۔رب تعالیٰ سے اُمید ہے۔کہ، سے پڑھنے سے تم صحت یاب ہو جاؤ گے۔(انشاءاللہ) منازل بن لاحقؒ کا کہنا ہے۔کہ اُس رات جب میں سویا۔تو مجھے آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔جو دُعا تمھیں میرے چچا زاد بھائی حضرت علیُ المُرتضیٰؓ نے دی ہے۔اُس کو پڑھو۔اِس دُعا میں اسمِ اعظم پوشیدہ ہے۔اور جو شخص رب تعالیٰ کو اسمِ اعظم سے پکارتا ہے۔(وہ) اُس کی دُعائیں پوری کرتا ہے۔(یاد رہے۔کہ! اِس دعا کا مکمل قصہ و فضیلت مشہور کتب **غنیۃ الطالبین** اور **نزہۃ المجالس** وغیرہ میں مفصل موجود ہے) دُعا پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین بار درودِ پاک پڑھئیے۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔یہ کہتے ہوئے۔کہ!

یہ دُعا کے وہ الفاظ ہیں۔جو آپ ﷺ نے اپنی زبانِ مبارک سے بھی اُس خواب میں ادا فرمائے تھے۔اور منازل بن لاحق کو تلقین فرمائی تھی۔کہ اِس دُعا کو پڑھنے والے کی کوئی حاجت اور دُعا رَد نہیں ہوتی۔(سبحان اللہ و ما شاء اللہ) اِسی میں اسمِ اعظم پوشیدہ ہے۔کیونکہ یہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔اور آپ ﷺ کی زبانِ مبارک سے نکلنے والا کوئی (بھی) لفظ حکمت سے خالی نہیں۔اور اِس میں کوئی شبہ نہیں۔

اِس دُعا کی اسناد احادیث وآثار کی کتب کے علاوہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی کتاب غنیۃ الطالبین اور علامہ عبدالرحمٰن بن عبدالسلام الصفوری الشافعیؒ کی کتاب نزہۃ المجالس میں دیکھی جاسکتی ہے۔

F۔ بقول سید سرفراز اے شاہ صاحب! اسمِ اعظم، اُنہی **29** اسمائے مبارکہ (یعنی **29** حروفِ مقطعات) میں سے ایک ہے۔جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ایک نام میں واضح کرتا ہے۔یہ **29** احکامات درحقیقت اپنے اندر ایک (خاص) ترتیب رکھتے ہیں۔لہٰذا اُنہیں اِسی ترتیب سے جانا اور تحقیق کیا جائے۔

☆ اور اسمِ اعظم اللہ تعالیٰ کا ایسا اسمِ اعظم ہے۔جس میں تمام کے تمام حروف، دراصل حروفِ مقطعات (یعنی کہ **14** حروفِ نورانی) میں سے ہیں۔

☆ **ارژنگ فقیر** کے صفحہ نمبر **225** پر ہے۔اگر آپ کو اسمِ اعظم کا پتا چل جائے۔تو مَیں آپ کو **Warn** (متنبہ) کردوں۔کہ! اولیاءاللہ جب ایک خاص مقام پر پہنچتے ہیں۔تو اسمِ اعظم اُن کے علم میں آجاتا ہے۔لیکن اگر وہ اسمِ اعظم (آپ) استعمال کرلیں۔تو دعا تو قبول ہو جاتی ہے۔لیکن ولایت کی فہرست سے اُنھیں (حاملِ اسمِ اعظم کو) خارج کردیا جاتا ہے۔عمر بھر کی کمائی (یعنی عبادت وریاضت،تقویٰ و بزرگی وغیرہ) سب رائیگاں جاتی ہے۔کسی فقیر (حاملِ اسمِ

اعظم) کے لئے یہ بہت سخت سزا ہے۔ اِسی لئے کوئی (بھی) ولی اللہ کبھی بھی اسمِ اعظم استعمال کر کے دعا نہیں کرے گا۔

☆ ارژنگ فقیر کے صفحہ نمبر 227 پر ہے ۔ آپ ایسا کیوں نہیں کر لیتے ۔ کہ رب تعالیٰ کو درد سے پکاریئے ۔ بندے کا رب کو درد سے پکارنا ہی اُس کے لئے اسم اعظم ہے ۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا ۔ کہ تب (جب بندہ رب کو درد بھری کیفیت میں پکارے) رب بندے کی طرف متوجہ نہ ہو ۔ ہم اپنی اُس آہ کو اسم اعظم کیوں نہیں بنا لیتے !

☆ فقیر رنگ کے صفحہ نمبر 40 پر ہے ۔ کہ ! اسم اعظم کبھی اکیلا لکھا ہوا نظر نہیں آئے گا ۔ یہ ہمیشہ دیگر لفظوں میں لپٹا ہوا ہوتا ہے ۔ اِس سے پہلے اور بعد میں الفاظ موجود ہوں گے ۔ جو لوگ اسمِ اعظم کا علم رکھتے ہیں ۔ وہ بھی اِسے لپٹی ہوئی حالت میں ہی جانتے ہیں ۔ بہر حال رب تعالیٰ کے تمام اسماء بہت مبارک ہیں ۔ ا،ن کی اپنی قوتیں ہیں ۔ اِن کو پڑھنے والے کو انعامات سے نوازا جاتا ہے ۔ اِس لئے آپ بھی یہ اسماء ضرور پڑھ لیجئے ۔ (انشاءاللہ) بہت برکات نازل ہوں گی ۔

☆ فقیر رنگ کے صفحہ نمبر 40 پر ہے ۔ کہ ! روحانیت میں تیسرا لیول **Advance Level** کہلاتا ہے ۔ جس میں کچھ باتیں صرف مستند اولیائے کرام کے سامنے کی جاتی ہیں ۔ جن کے بارے میں مرشد کو پتا ہوتا ہے ۔ کہ یہ اُس مقام پر آ چکا ہے ۔ جہاں اُس کے کندھے پر مُہر (یعنی مہرِ ولایت) لگا کر اُسے باقاعدہ ولی اللہ کا درجہ دے دیا گیا ہے ۔ اس کے بعد وہ مقام شروع ہوتا ہے ۔ جس میں انسان جوں جوں آگے بڑھتا ہے ۔ وہ تجربات سے سیکھتا (چلا جاتا) ہے ۔ اور یوں اُس کی معلومات اور علم میں اضافہ ہونے لگتا ہے ۔ یہی وہ مقام ہے ۔ جہاں پہنچ کر اسمِ اعظم اِس کے علم میں آ جائے گا ۔ (ورنہ) نہ تو کوئی مرشد کسی مرید کو بتاتا ہے ۔ کیونکہ اِس کی اجازت نہیں ۔ اور نہ ہی کسی کتاب اُسے ملتا ہے ۔ کیونکہ یہ ظاہر نہیں کیا جا سکتا ۔ ایک ولی اللہ جب ذکر اذکار اور مجاہدوں کی بنیاد پر روحانیت کی راہ میں آگے بڑھ رہا ہوتا ہے ۔ تو اسم اعظم خود بخود اُس کے علم میں آ جاتا ہے ۔

☆ اسم اعظم سید سرفراز احمد شاہ صاحب کے مطابق چار حرفی اسم ہے ۔ (فقیر رنگ ۔ صفحہ نمبر 265)

☆ نوائے فقیر کے صفحہ نمبر 173 پر ہے ۔ کہ ! '' اسمِ اعظم '' یہ دو الفاظ خود اپنی تشریح کر رہے ہیں ۔ کہ '' بڑا نام '' اِس سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سب ناموں میں سب سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ۔ (یاد رکھیئے ۔ کہ !) ربِّ متعال کا قرب اسمِ اعظم سے حاصل نہیں ہوتا ۔ البتہ اسمِ اعظم اُس وقت حاصل ہوتا ہے ۔ جب قربِ الٰہی حاصل ہو جائے ۔ اور قربِ الٰہی اُس وقت حاصل ہو گا ۔ جب انسان علم و تربیت کے مراحل سے گزر چکا ہو گا ۔ بغیر تربیت کے انسان صاحبِ علم نہیں بنتا ۔ صاحب علم ہو گا ۔ تو اُسے رب تعالیٰ کا قرب حاصل ہو گا ۔ (اور اگر) رب تعالیٰ کا قرب حاصل ہو گا ۔ تو اسمِ اعظم تک رسائی پا لے گا ۔ لیکن تب تک وہ دنیا کی محبت سے اتنا دور جا چکا ہو گا ۔ کہ وہ اسمِ اعظم کو استعمال نہیں کرتا ۔

☆ کہے فقیر کے صفحہ نمبر 138 پر مرقوم ہے ۔ کہ ! ایسی چیز جس کی جستجو سبھی لوگوں کو ہے ۔ اگر چہ اِس میں نیت دینی نہیں ۔ بلکہ دنیاوی ہے ۔ اگر یہ ہاتھ لگ جائے ۔ تو ہم اپنی دنیاوی اغراض پوری کر لیں ۔ وہ ہے اسمِ اعظم ۔ ۔ ۔ وہ اسمِ اعظم ، اُنہی 29 اسمائے مبارکہ (یعنی 29 حروفِ مقطعات) میں سے ایک ہے ۔ جو اِن چیزوں کو ایک (ہی) نام میں واضح کرتا ہے ۔

☆ کہے فقیر کے صفحہ 115 پر مرقوم ہے ۔ کہ ! مَیں بھی جوانی میں 40 , 42 اوراد و وظائف صبح اور اتنے ہی شام کو کیا کرتا تھا ۔ لیکن اس کے باوجود کسی مقام تک نہ پہنچا تھا ۔ جب مرشد صاحبؒ سے ملاقات ہوئی ۔ تو انہوں نے (سب سے) پہلا حکم (ہی) یہی دیا ۔ کہ جو پڑھتے ہو ۔ سب چھوڑ دو ۔ میں یہ سن کر پریشان ہو گیا ۔ کیونکہ میرے نزدیک یہ بہت (ہی) اعلیٰ وظائف تھے ۔ اور (مختلف احادیثِ نبویہ ﷺ و اولیاء اللہؒ کی) کتابیں اِن (اوراد و وظائف) کی فضیلت کے بیان سے بھری پڑی تھیں ۔ لیکن چونکہ مرشد صاحبؒ کا حکم تھا ۔ لہٰذا سب اوراد و وظائف ترک کر دیئے ۔ **تب مرشد صاحبؒ نے مجھے صِرف ایک '' حَرف '' (ہی وِرد کرنے کو) بتایا ۔** جس کی فضیلت مجھے اُس وقت سمجھ نہیں آئی ۔ ۔ ۔ لہٰذا مَیں نے مرشد صاحبؒ سے کہا ۔ '' یہ کیا دے دیا آپؒ نے ؟ '' وہ بولے ایسا نہیں کہتے ۔

(پھر) مَیں نے قدرے حیرت اور اس خیال کے تحت کہ ! آخر اِس کو پڑھنے سے حاصل کیا ہو گا ؟ اُن سے دریافت کیا ۔ '' کیا اِس (فقط ایک) '' حَرف '' کو پڑھنے سے (مجھے) کشف و کرامات حاصل ہو جائیں گی ؟ ''

تو اُنہوں نے فرمایا ۔ '' ہاں '' مَیں نے پھر پوچھا ۔ '' کیا اِس سے مراد حاصل ہو جائے گی ؟ ''

وہ بولے '' ہاں '' غرض وہ میرے ہر سوال کے جواب میں '' ہاں '' کہتے رہے ۔ اور مَیں حیرت سے سوچتا رہا ۔ کہ آخر اِس (ایک) حرف میں ایسا ہے کیا ؟ **لیکن محض ڈھائی سال کے (مختصر) عرصے میں (اِسی ایک حرف کو ایک مخصوص تعداد میں پڑھنے سے مجھ سے) کشف و کرامات ظاہر ہونے لگیں ۔ چھ سات سال کے عرصے میں '' اَمر '' حاصل ہو گیا ۔** اور مَیں مستجاب الدعوات بھی ہو گیا ۔ یہ سب کچھ (صِرف اُسی) ایک حرف کے پڑھنے کی برکت سے (مجھے) حاصل ہوا ۔ لیکن اِسی دوران شرط وہی تھی ۔ کہ کچھ اور نہیں پڑھنا ۔

جب یہ ایک حرف پڑھتے پڑھتے ایک لمبا عرصہ گزر گیا ۔ تو مرشد صاحب نے ایک روز بیٹھے بیٹھے ایک '' لفظ '' عطا کر دیا ۔ اور فرمایا ۔ یہ پڑھا کرو ۔ تمھیں دستِ غیب حاصل ہو جائے گا ۔ دستِ غیب دو طرح کا ہوتا ہے ۔ 1 ۔ (روزانہ) اتنی رقم مل جاتی ہے ۔ (کہ) جس سے کم از کم

ضروریات تو پوری ہو جائیں۔ **2**۔ دوسری قِسم میں دستِ غیب کے ذریعے وافر پیسہ آتا ہے۔لیکن اگر اس پیسے کو جمع کر لیا جائے۔اور رات تک خرچ نہ کیا جائے۔تو اِس کی سزا بسا اوقات ''موت'' بھی ہو سکتی ہے۔ مَیں ایک روز پشاور میں تھا۔عشاء کی نماز کے لئے کھڑا ہونے لگا۔تب مرشد صاحب نے ایک اور'' **حرف** '' بتایا۔اور فرمایا۔(کہ) یہ حرف ہر جمعہ کی صبح پڑھنا ہے۔رزق کثرت سے ملے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

مرشد صاحب نے جو پہلا حرف بتایا تھا۔شروع میں اُسے پڑھنے میں ساڑھے سات گھنٹے لگتے تھے۔اَب (صِرف) سوا گھنٹہ لگتا ہے۔کیونکہ (اَب میری) زبان رواں ہو گئی ہے۔ (میرے خیال میں مذکورہ دونوں حروف شاید حروفِ نورانی میں سے ہی ہوں گے۔بہرحال حروف نورانی کی خاصیات و فضائل کتاب ''الابریز'' اور ابنِ عربی کی کتب جیسے فتوحاتِ مکیہ وغیرہ میں مفصل بیان کی گئی ہیں۔شائقین وہاں دیکھ سکتے ہیں)

☆ **فقیر نگری** کے صفحہ نمبر **62** پر ہے۔کہ! **اسم اعظم** کا اِدراک رب تعالیٰ کے انعام کے طور پر ہوتا ہے۔جب رب تعالیٰ کے عطا کردہ علم کے ایک مخصوص مقام تک انسان جا پہنچتا ہے۔تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے صدقے اُس پر عنایات کرتا چلا جاتا ہے۔اُسے علم عطا کرتا جاتا ہے۔حتیٰ کے ایک **Stage** پر جا کر اپس صاحبِ علم پر یہ راز کھل جاتا ہے۔کہ یہ۔۔۔**اسمِ اعظم** ہے۔لیکن اُس وقت صاحب علم ظرف کے اُس بلند مقام پر ہوتا ہے۔کہ اُسے استعمال نہیں کر پاتا۔اُس فقیر (یعنی حامل **اسم اعظم**) کو شرم اور حیا آنے لگتی ہے۔کہ جو رب تعالیٰ اتنا مہربان ہے۔کہ میری ضروریات کو میرے بغیر کہے پورا کر دیتا ہے۔جو میری ضروریات کا مجھ سے زیادہ خیال رکھتا ہے۔اُس رب کے ہوتے ہوئے میں اپنی ضروریات کی تکمیل کے لئے **اسم اعظم** بھلا کیسے استعمال کر سکتا ہوں۔

☆ **فقیر نگری** کے صفحہ نمبر **57** پر ہے۔کہ! **اسم اعظم** قرآن میں تین مقامات پر بیان ہوا ہے۔اور وہ بھی لفظوں میں لپٹا ہوا کہیں بھی یہ **Single Word** میں آپ کو نہیں ملے گا۔کوئی ولی اللہ بھی **اسم اعظم** آپ کو نہیں بتائے گا۔کیونکہ اُسے بتانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

☆ اِسی کتاب **فقیر نگری** کے صفحہ نمبر **59** پر ہے۔حضرت علی المرتضیٰؓ سے جب اِس بارے میں پوچھا گیا۔کیا'' **یا حی یا قیوم** ''**اسم اعظم** ہے۔تب انہوں نے جواب تو نہیں دیا۔لیکن اسماء الحسنیٰ میں سے ایک اور لفظ عطا فرمایا۔یہ پڑھ لیا کرو۔یہ **اسم اعظم** ہی ہے۔۔۔اِس جملہ میں لفظ ''ہی'' ساری بات کو واضح کر دیتا ہے۔اگر یہ **اسم اعظم** ہوتا۔تو حضرت علیؓ یہ نہ فرماتے۔کہ یہ **اسم اعظم** ہی ہے۔پھر وہ یہ فرماتے۔کہ یہ **اسم اعظم** ہے۔دراصل'' **یا حی یا قیوم** ''**اسم اعظم** (تو) نہیں۔تاہم **اسم اعظم** کے بہت **Close** ہے۔اسماء الحسنیٰ میں تین چار نام ایسے ہیں۔جو **اسم اعظم** تو نہیں ہیں۔لیکن اسمِ **اعظم** کے بہت قریب چلے جاتے ہیں۔جیسے!

☆ **فقیر نگری** کے صفحہ نمبر **60** پر ہے۔کہ **اسماءُ الحُسنٰی** میں سے تین چار ایسے ہیں۔جو **اسم اعظم** تو نہیں۔لیکن **اسم اعظم** کے بہت قریب چلے جاتے ہیں۔جیسے! **یا حی۔یا قیوم۔یا احد**۔یہ تقریباً **96,95** فیصد **اسم اعظم** کے قریب ہیں۔حضرت علیؓ نے جو اسم مبارک'' **یا ذاالجلال والاکرام** ''عطا فرمایا تھا۔وہ بھی **اسم اعظم** سے بہت قریب ہے۔اِسی طرح'' **وھو الرحمٰن الرحیم** ''بھی اسمِ **اعظم** سے خاصا قریب ہے۔ یہ سب اسمائے مبارکہ **اسم اعظم** کے طور پر کام کرتے ہیں۔لیکن اِن کا دائرہ اثر (**Area of Influence**) اِتنا وسیع نہیں ہے۔جتنا **اسم اعظم** کا۔جیسے'' **یا ذاالجلال والاکرام** ''کو اگر ایک خاص وقت میں (جیسے بوقتِ تہجد) ایک مخصوص تعداد میں (جیسے 1000 مرتبہ) پڑھیں۔تو اِنسان کو لوگوں میں عزت ملنے لگتی ہے۔(یعنی ایسے شخص کو تسخیر الخلائق حاصل ہو جاتا ہے) ظاہر ہے۔کہ جب عزت ملے گی۔تو اُس کے اور بھی بہت سے کام ہونے لگیں گے۔(انشاءاللہ تعالیٰ) ''**وھو الرحمٰن الرحیم** ''کو اگر ایک خاص وقت میں (جیسے مغرب وعشاء کے درمیان بحالتِ خلوت) ایک مخصوص تعداد میں (جیسے **1000** مرتبہ) پڑھا جائے۔تو انسان کے رُکے ہوئے کام ہونے لگتے ہیں۔کوئی شخص آپ کو کسی بھی کام کے لئے انکار نہیں کرے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

☆ **یا ذاالجلال والاکرام** جلالی ہے۔جب کہ **وھو الرحمٰن الرحیم** **Construction** میں جمالی اور اثرات میں جلالی ہے۔

یا احد بے پناہ جلالی ہے۔اگر یہ اسم (یعنی یا احد) **Suit** کر جائے۔تو جس کام کے لئے پڑھا جائے۔وہ کام (فوراً) ہو جائے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

☆ کتاب **فقیر نگری** کے صفحہ نمبر **61** پر ہے۔(کہ!) اُن اسمائے مبارکہ کا ذکر ہو رہا تھا۔جو **اسم اعظم** سے قریب تر ہیں۔

یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع۔یہ ذکر بہت جلالی ہے۔اور **اسم اعظم** کے بہت قریب ہے۔اپنی **Efficiency** میں۔

☆ آگے چل کر سید سرفراز احمد شاہ صاحب فرماتے ہیں۔کہ! **اسم اعظم** سے قریب ہونے سے مراد یہ ہے۔کہ! اِن اسماء کے ذکر کے اثرات یا **Influence** **اسم اعظم** کے اثرات کے بہت قریب چلا جاتا ہے۔پھر شاہ صاحب فرماتے ہیں۔کہ! یہاں میں آپ سے گزارش کروں گا۔کہ اِن اسماء کو پڑھیئے گا نہیں۔کیونکہ آپ کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔کہ آپ کی **Body Chemistry** کیا ہے؟ آپ کی روح کا **Controlling Word** کیا ہے؟ کون سے اسماء آپ کے لئے **Compitable** ہیں؟ اور کون سے **Neutral** ہیں؟ اور کون سے **Unfavourable** ہیں؟

☆ کسی بھی صاحب علم کے لئے سب سے زیادہ طمانیت کا باعث یہ بات ہوتی ہے۔کہ اُس پر علم کے راز کھلتے چلے جا رہے ہیں۔وہ اِسی پر ہی اتنا خوش ہوتا ہے۔کہ **اسم اعظم** اُس کے علم میں ہے۔لیکن اِس کے باوجود وہ اُسے استعمال نہیں کرنا چاہتا۔وہ اسمِ **اعظم** کی گردان بھی نہیں کرتا۔وہ اسے محض **Routine** میں پڑھتا ہے۔بغیر رُکے اور دیکھے۔کہ کب وہ (قرانِ پاک کی تلاوت کے دوران) اسمِ **اعظم** پڑھ کر آگے گزر گیا۔اپس کے

نزدیک قرآنِ پاک کے تمام الفاظ اسمِ اعظم کی مانند مقدس ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ اسمِ اعظم پر رُکتا نہیں۔

☆ یعنہٖ جب انسان علم کے حصول کی طرف بڑھتا ہے۔ تو ابتداء میں اُسے اسمِ اعظم جان لینے کی بہت بے چینی ہوتی ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ وہ علم کے اس بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ جہاں اسمِ اعظم اُس کے علم میں آجاتا ہے۔ لیکن تب وہ اسمِ اعظم کو استعمال کرنے کی سطح سے بہت اوپر جا چکا ہوتا ہے۔ تب فقیر (حامل اسم اعظم) سوچتا ہے۔ کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ میرا رب جو اتنا مہربان ہے۔ کہ بغیر میرے مانگے اور کہے میری ضروریات پوری کر دیتا ہے۔ ایسے مہربان رب کے ہوتے ہوئے مَیں اسمِ اعظم استعمال کروں۔ تو یہ مقام، شرم ہے۔ یوں وہ صاحبِ علم اسمِ اعظم معلوم ہونے کے باوجود اُس کی تسبیح پڑھنے نہیں بیٹھتا۔۔۔

☆ اِسی کتاب **فقیر نگری** کے صفحہ نمبر **288** پر ہے۔ کہ! یاد رکھیئے۔ کہ اسمِ اعظم ہمیشہ الفاظ میں لپٹا ہوا علم میں آتا ہے۔ اکیلے لفظ کی صورت میں کسی کے علم میں بھی نہیں آتا۔ اور اس قدر چھپا ہونے کے باوجود اُس (یعنی اسمِ اعظم) کے اظہار کی اجازت نہیں ہوتی۔ آپ حضرات کو چونکہ اکثر اسم اعظم کی کرید رہتی ہے۔۔۔ کہ کوئی آدمی اسمِ اعظم کا آپ کے سامنے اظہار نہیں کرے گا۔ یوں یہ ہمیشہ الفاظ میں ہی لپٹا ہوا علم میں آتا ہے۔ خود وہ لفظ **Directly** کسی کے علم میں نہیں آتا۔ عموماً یہ تین الفاظ میں ملفوف ہوتا ہے۔ اور بتا دیا جاتا ہے۔ کہ یہ اسمِ اعظم ہے۔ **عالم الغیب والشھادۃ** کا حصہ ہونے کی وجہ سے اسمِ اعظم اتنا چھپا ہوا ہے۔ اور ظاہر نہیں ہوتا۔

☆ **اسمِ اعظم کے متعلق** علمائے متصوفین کا فرمان ہے۔ کہ! خود کو ما سوا اللہ کر کے اسمِ اعظم کی واقعتاً تاثیر کا حصول **ممکن** ہے۔

☆ **اسمِ اعظم کے متعلق** بمطابق حدیثِ نبوی ﷺ! حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ پاک ہے۔ کہ! **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** اور اسمِ اعظم میں اتنا فرق ہے۔ جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے۔ (**شمس المعارف ولطائف العوارف**۔ امام بونیؒ)

☆ **اسمِ اعظم کے متعلق** حضرت قطبِ ربانی ہیکلِ سلیمانی عارف باللہ سیدی **شیخ عبدالوہاب الشعرانیؒ** اپنی کتاب **لطائف المنن** میں فرماتے ہیں۔ کہ! مجھے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کی معرفت حاصل ہے۔ (الحمد للہ)۔ جس کے ساتھ دعا مانگی جائے۔ تو قبول ہوتی ہے۔ لیکن میں اِس کی تعلیم اسے نہیں دیتا۔ جو اسے طلب کرے۔ مگر جبکہ مجھے اس کے دین کا وثوق ہو۔ اللہ تعالیٰ کے خوف اور اِس کی مخلوق پر اِس کی شفقت کا یقین ہو۔ پس مجھے خطرہ ہے۔ کہ وہ اس کے ساتھ اُس (شخص) کے لئے بد عا کرے۔ جس سے وہ ناراض ہو۔ یا اس نے اسے ستایا ہو۔ پس اسے اللہ تبارک وتعالیٰ ہلاک فرما دے۔ جیسا کہ **بلعم بن باعور** کا واقعہ مشہور ہے۔ اگر میرے علاوہ گذشتہ اولیاءؒ نے مجھ سے پہلے اسے چھپایا نہ ہوتا۔ تو اے بھائی! اس کتاب **(لطائف المنن)** میں علی التعین میں تیرے لئے اس (اسمِ اعظم) کا ذکر کر دیتا۔ لیکن کتاب اہل و نا اہل دونوں کے ہاتھ آتی ہے۔ آگے چل کر حضرت مولانا عبدالوہاب الشعرانیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! قصہ مختصر یہ کہ، بغیر کشف کے اسمِ اعظم پر مطلع نہیں ہوا جا سکتا۔

☆ **اسمِ اعظم کے متعلق** حضرت غوثُ الوقت سلطانُ العارفین حضرت سلطان باہوؒ اپنی کتاب ''**عین الفقر**'' میں فرماتے ہیں۔ سُن! اہلِ علم کو قرآنِ پاک میں اسمِ اعظم اِس لئے نہیں مِلتا۔ کہ! اسمِ اعظم وجودِ اعظم ہی میں قرار پکڑتا ہے۔ اگر کسی کو اسمِ اعظم مِل بھی جائے۔ اور وہ اِس کا ذکر کرتا بھی رہے۔ تو بھی اسمِ اعظم اِس (حامل اسمِ اعظم) پر تاثیر نہیں کرے گا۔ کیونکہ جو وجود ہی بے اعظم ہے۔ اِس پر اسمِ اعظم کیا تاثیر کرے گا۔ (یاد رہے کہ) اسم اعظم کے بغیر ذکر (بھی) جاری نہیں ہوتا۔ اور اسمِ اعظم صرف فقیر کامل مکمل اور علمائے عامل کے وجود میں قرار پکڑتا ہے۔ علمائے عامل بھی فقیر کامل ہی ہیں۔ وہ احمق ہے۔ **جو اللہ تعالیٰ کے بجائے اسمِ اعظم پر اعتقاد و یقین رکھتا ہے۔** اسمِ اعظم اُسے حاصل ہوتا ہے۔ جو صاحبِ مسمّٰی ہو۔ اور وہی (درحقیقت) صاحبِ اسمِ اعظم ہوتا ہے۔ علمائے عامل اور فقیرِ کامل کے پیٹ میں حرام کا ایک بھی لقمہ ہرگز نہیں جا سکتا۔ چاہے ظاہر اور باطن میں زمین وآسمان کی ہر چیز حرام ہو جائے۔ کیونکہ وہ ولایت کے والی ہیں۔ مشرق سے مغرب تک تمام عالم اِلٰہی (حاملینِ اسمِ اعظم اولیاء اللہ) کی برکت سے قائم ہے۔ یہ صرف اہل دنیا کے حق سے اپنی گردن آزاد کرانے کے لئے کھاتے ہیں۔ جس طرح پیغمبرؑ کا حق (اُس کی) اُمت پر ہوتا ہے۔ بالکل اِسی طرح علمائے عامل اور فقرائے کامل کا حق مخلوق پر ہوتا ہے۔ فقیرِ کامل وہ ہے۔ جس کے وجود میں ذکرِ سلطانی (**شاید ذکر سلطانی سے مراد ذکرِ سلطانُ الاذکار ہو**) اور ذکرِ حامل جاری ہو چکا ہو۔ ذکر حامل وہ ذکر ہے۔ جو گمان اور فکر کے بغیر تمام ہڈیوں، مغز، رگوں، گوشت، قلب، روح، سرّ، کھال اور ہر ہر بال یعنی تمام وجود میں جاری رہے۔ جیسے کہ! ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **فاذکرونی اذکر کم**۔ (سورہ بقرہ) ترجمہ: تم میرا ذکر کرو۔ میں تمھارا ذکر کروں گا۔

☆ ایک نیک وصالح شخص جن کا اسمِ گرامی حضرت شریحؒ تھا۔ کہ اُنہوں نے خواب میں دیکھا۔ کہ! ایک شخص نے اُن کو بحالتِ رویا تاکیداً حکم فرمایا۔ کہ! آپ فلاں شخص کے پاس جائیں۔ کہ! ہم نے اُسے حکم دیا ہے۔ کہ! وہ آپ کو اسمِ اعظم تعلیم فرمائیں گے۔ (انشاء اللہ) حضرت شریحؒ فرماتے ہیں۔ کہ! صبح اُٹھتے ہی مَیں اُن کے پاس گیا۔ تو اُنہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا۔ کہ! کیا تم شریحؒ ہو؟ تو حضرت شریحؒ نے اثبات میں جواب دیا۔ ہاں! تو اُس شخص نے فرمایا۔ کہ! رات کو خواب میں مجھے حکم دیا گیا ہے۔ کہ! مَیں تمھیں اسمِ اعظم سکھاؤں۔ غور سے سنیں۔ کہ قرآنِ پاک میں دیکھیں۔ کہ جس قدر وہ آیات ہیں۔ کہ جن (آیات میں) کلمہ'' **لا الہ الا اللہ**'' آیا ہے۔ وہ سب اسمِ اعظم ہیں۔

لہذا بہتر تو یہ ہے۔ کہ اِن آیات کو قرآن میں تلاش کیا جائے۔ تاکہ بفضلِ الٰہی اسمِ اعظم میسر ہو سکے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ **اسمِ اعظم کے متعلق** ہے۔ کہ! حضرت ابراہیم ادھمؒ سے جب پوچھا گیا۔ کہ! اگر آپؒ کو اسمِ اعظم یاد ہے۔ تو فرمائیے گا۔

آنجناب ؒ نے فرمایا۔ اگر تم لوگ اپنے پیٹ کو حرام لقمے سے پاک رکھو۔ اور اپنے قلوب سے دنیا کی محبت کو ختم کر دو۔ تو پھر تم لوگ جو بھی اسمِ الٰہی (کسی بھی نیک و متشرع حاجت کے لئے) پڑھو گے۔ وہی تم لوگوں کے لئے (بمنزلہ) اسمِ اعظم ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

☆ اسمِ اعظم کے متعلق حضرت امام یافعی ؒ نے حضرت ذوالنون المصری ؒ کا ایک قولِ مبارک نقل کیا ہے۔ کہ! اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم (کہ) جس کے ذریعے سے جب دُعا مانگی جائے۔ تو دعا قبول ہو جاتی ہے۔ وہ (دراصل) سات حروف سے مرکب ہے۔

☆ اسمِ اعظم کا مسمیٰ و مقتضیٰ یہ ہے۔ کہ! یہ اسم اِن اسماء میں سے ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کو بیان فرمایا ہے۔ آگے چل کر امام بونی ؒ فرماتے ہیں۔ کہ! مَیں آپ کے لئے اِس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں۔ جس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ وہ یہ کہ! انسان بعض دفعہ کسی ایک دواء کا نام جانتا ہے۔ اور وہ اِس دواء کی قوت و منافع سے بھی شناسا ہوتا ہے۔ پھر اِس دواء کو وقف وادراک کے بعد استعمال میں لاتا ہے۔ درحقیقت یہی لفظ کے ادراک کا رُتبہ ہے۔ کہ حسبِ موقع اِس کا استعمال کرتا ہے۔ اِسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کرلیا۔ اور اس کے کمال کی تحقیق کی۔ تو یہی حقیقت ہے۔ کہ اُسے استعمال کرے۔ تو ضرور اِس کا پھل حاصل ہوگا۔ اور اِس کے نفع کی تعریف کی جائے گی۔ یہ دراصل اعتبار کی وجہ سے ہے۔ لفظ کی دو حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ! اللہ تعالیٰ اِسے انسان کی زبان پر جاری کرے۔ اور اُسے معلوم نہ ہو۔ کہ یہی اسمِ اعظم ہے۔ تو کیا دونوں (حالتیں) اِس کے لئے کافی ہیں۔ یا دوسرا کافی ہے۔ اور اسی تمام میں نظر ہے۔ کیونکہ اِس سے اسمِ اعظم کے متعلق اطلاع ہوتی ہے۔ اور یہ درجات میں سب سے زیادہ خالص ہے۔ اِس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں زیادہ طمع ہوتا ہے۔ جس سے واقعتاً بندے کو عروج و کمال حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ! اِس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اگر واقف نہیں ہے۔ تب بھی اِس میں خیر و برکت ضروری ہے۔ اور ادراک کے درجات بھی مختلف ہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے۔ کہ کیا ایسا شخص بھی برابر ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اِس کے لئے خصوصیت دی۔ اگر یہ اسم ایسے شخص کی زبان پر جاری ہو۔ جسے اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت نہ دی ہو۔ تو دونوں برابر کیسے ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجات کو بھی خیال کرو۔ اور واقف ہونے کی یہ صورت ہے۔ کہ واقعتاً یہی اسمِ اعظم ہی ہے۔ جو کسی کو بھی نصیب ہوسکتا ہے۔

یاد رہے۔ کہ! اسمِ اعظم کے متعلق کئی کتب میں رموز و اشارات دیئے گئے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ رموز و اشارات حضرت ابوالعباس احمد بن علی البونی ؒ کی کتاب " **شمسُ المعارف و لطائف العوارف** " میں بیان کیا گیا ہے۔ تاریخ شاہد ہے۔ کہ اِس قدر نشانیاں، رموز و اشارات کسی بھی اور کتاب میں موجود نہیں ہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اسمِ اعظم اپنے مخصوصین ہی کو عطا فرماتا ہے۔

صاحب شمس المعارف فرماتے ہیں۔ کہ! یہی حروفِ نورانی ہی ہیں۔ کہ! جن کا پہلے (کتاب شمس المعارف میں) میں ذکر کیا گیا ہے۔ پھر اِن کے سمجھنے کے بعد اللہ تعالیٰ اسمِ اعظم کی سمجھ بھی عطا کرتا ہے۔ جس کے ساتھ جو دعا مانگی جائے۔ قبول کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ طلب کیا جائے۔ عطا کیا جاتا ہے۔ پھر اِن کے سمجھنے کے بعد حضرت خضرؑ کے ذریعے سے اسمِ اعظم تعلیم کیا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات بندے پر رحمت کے نزول کے وقت بطریق الہام بھی اسمِ اعظم معلوم ہو جاتا ہے۔ اولیاء اللہ میں اس کے (یعنی اسمِ اعظم کے) حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اسمِ اعظم کا علم مختلف علوم و فنون میں سب سے اشرف ترین علم ہے۔ درحقیقت اسمِ اعظم ایک پوشیدہ قیمتی اور سرمخزون ہے۔

☆ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ کے مواعظ کے مجموعہ (بنام فیوضِ غوثِ یزدانی) میں مرقوم ہے۔ کہ! اولیاءاللہ میں سے بعض وہ (اولیاء بھی) ہیں۔ کہ جنہیں ملائکہ سجدہ کرتے ہیں۔ اور ہاتھ باندھے ہوئے ان کے پیچھے پیچھے رہتے ہیں۔ اور بعض وہ اولیاءاللہ ہیں۔ کہ! جو ملائکہ کو اس حالت میں دیکھتے (بھی) ہیں۔ (کیونکہ تقویٰ و اخلاص کی وجہ سے اُن کی آنکھوں سے حجاب ہٹ چکا ہوتا ہے) آگے چل کر حضرت پیرانِ پیر ؒ ایک حکایت بیان فرماتے ہیں۔ کہ! ایک نیک آدمی شام کی مسجد میں بھوک کی حالت میں پہنچا۔ (اس ولی اللہ نے) اپنے نفس سے کہا۔ کاش! میں " **اسمِ اعظم** " جانتا۔ تو اچانک آسمان سے دو اشخاص اُترے۔ اور اس (ولی اللہ) کے پہلو میں آکر بیٹھ گئے۔ ایک نے دوسرے کو کہا۔ کیا تیری خواہش "اسمِ اعظم" جان لینے کی ہے؟ دوسرے نے (اثبات میں) کہا۔ ہاں۔ اس نے جواب دیا۔ تو کہو۔ " **اللّٰہ** " اس صالح آدمی نے اپنے (تئیں) دل میں کہا۔ یہ (یعنی اللہ کا نام) تو بلا کسی شک وشبہ کے مَیں بھی کہا کرتا ہوں۔ مگر اسمِ اعظم کی جو خاصیت ہے۔ وہ تو ظاہر نہیں ہوتی۔ اس نے (یعنی دوسرے والے فرشتے نے پہلے والے فرشتے کو) جواب دیا۔ یہ بات نہیں۔ میرا مطلب یہ ہے۔ کہ! تُو " **اللّٰہ** " اس طرح سے کہہ۔ کہ! تیرے دل میں کوئی دوسرا نہ ہو۔ یہ کہہ کر وہ دونوں ملائکہ واپس آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔

☆ اسمِ اعظم کے متعلق فقط ایک لفظ (یعنی کہ ایک اسم) ہے۔ کوئی آیت یا **اسماء الحسنٰی** وغیرہ کا مجموعہ نہیں۔ جیسے کہ کچھ لوگوں کا کہنا ہے۔ کہ **یا حی یا قیوم . یا ذوالجلال والاکرام . الله الصمد. مالک الملک** وغیرہ ہیں۔ گو کہ اِن اسمائے مبارکہ میں اسمِ اعظم جیسے خصائل بعین موجود تو ہیں مگر یہ اسمِ اعظم نہیں۔ (کیونکہ! یہ ایک اسم نہیں۔ بلکہ دو۔ دو **اسماءُ الحسنٰی** ہیں)

☆ کچھ علماء کا یہ بھی خیال ہے۔ کچھ آیات ہی اسمِ اعظم ہیں۔ جیسے کہ! آیتِ کریمہ **سلٰم قف قولا من رب رحیم** ۔ یا پھر **حسبنا الله و نعم الوکیل** ۔ یا پھر **لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین** ۔ یا پھر **الله الذی لا اله الا هو رب العرش العظیم** ۔ یا پھر تسمیہ **بسم الله الرحمٰن الرحیم** ۔ یا پھر اسماء **یا حی یا قیوم** ۔ **یا ذوالجلال والاکرام** وغیرہ۔ کیونکہ یہ سب تو آیات و اسماء ہیں۔ جب کہ! یہاں پر تو بات ہی فقط ایک اسم یعنی اسمِ اعظم کی ہو رہی ہے۔ بہرحال اسمِ اعظم کی کھوج کے لئے یہاں پر کچھ نشانیاں، وضاحتیں اور اشارات پیشِ خدمت ہیں۔

تا کہ (صاحبانِ تقوٰی) عوام الناس اسمِ اعظم کی تحقیق و جستجو کو جاری رکھیں۔اور اللہ تعالیٰ کی اِس عظیم سعادت و انعام و اکرام کو پا سکیں۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ کتاب ''**الا بـریـز**''، میں مندرج ہے۔کہ! سیدی عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں۔کہ! اللہ تعالیٰ کے **99** مشہور اسماء میں سے کوئی اسمِ اعظم نہیں ہے۔(کوئی اسمِ اعظم نہیں، سے یہ مراد ہے۔کہ! وہ اسمِ اعظم نہیں، جس کو ہم تلاش کر رہے ہیں) البتہ اسمِ اعظم کے بیشتر معانی اِن **99** اسماء میں (ضرور) پائے جاتے ہیں۔زبان کے ذریعے اسمِ اعظم کا وِرد کیا جاتا ہے۔لیکن جب اسمِ اعظم کا ذِکر (وِرد) انسان کی ذات کرتی ہے۔تو اِس کے ذکر کی آواز یوں محسوس ہوتی ہے۔جیسے پیتل کا برتن کھنکھایا جائے۔اور یہ ذِکر بہت وزنی ہوتا ہے۔اِس لئے روزانہ ایک یا دو مرتبہ اِس (اسمِ اعظم) کا ذِکر (وِرد) کیا جاتا ہے۔اُس کی وجہ یہ ہے۔کہ! یہ ذکر مکمل مشاہدے کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔چونکہ یہ بہت وزنی محسوس ہوتا ہے۔اِسی لئے جب ذاتِ انسانی اِس کا ذکر کرتی ہے۔تو خوف اور ہیبت کے باعث ذات کے سامنے سے تمام جہان مفقود ہو جاتا ہے۔

☆ سیدی دباغؒ فرماتے ہیں۔کہ! حضرت سیدنا عیسٰی رسولؑ روزانہ فقط **14** مرتبہ یہ ذکر کیا کرتے تھے۔(ایک اور کتاب میں مرقوم ہے۔کہ حضرت سیدنا علی المرتضٰیؓ بمشکل **4** مرتبہ اِسمِ اعظم کا روزانہ ذکر کیا کرتے تھے۔) سیدی دباغؒ سے دریافت کیا گیا۔کہ! آپؒ کو کتنے اسماء کے انوارات سے نوازا گیا؟ تو آپؒ نے فرمایا۔اور بلاشبہ سچ فرمایا۔کہ! مجھے **97** اسماء کے انوارات سے نوازا گیا۔پوچھا گیا۔کہ! اللہ تعالیٰ کے صفاتی اسماء تو **99** ہیں؟ آپؒ نے فرمایا۔ نہیں۔ بلکہ **100** ہیں۔لیکن عام طور پر سوواں اسم (جو کہ دراصل اسمِ اعظم ہی ہے) شمار نہیں کیا جاتا۔کیونکہ لوگ اِس کے انوارات برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔اور یہی (سوواں اسم ہی) اسمِ اعظم ہے۔کہ جس کے وسیلے سے جب دعا کی جائے۔تو وہ قبول ہوتی ہے۔اور اگر سوال کیا جائے۔تو پورا کیا جاتا ہے۔(یہ الفاظ کسی عام کتاب کے نہیں۔بلکہ صحاح ستہ کی مشہور و معروف کتب احادیث میں مرقوم ہیں۔جیسے کہ پچھلے صفحات میں مفصلاً مذکور ہے۔)

☆ (**بمطابق صاحب مراۃ الاسرار**) ایک کرامت کے ظاہر ہونے کے بعد استفسار کیا گیا۔کہ! یہ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا۔اسمِ اعظم۔پوچھا گیا۔وہ (یعنی اسمِ اعظم) کیا ہے؟ وہ اسمِ پاک میرے قلب میں اِس قدر عظیم ہے۔کہ زبان پر نہیں لایا جا سکتا۔

☆ مُلا عبدالغفورؒ نے **نـفـحـات الانـس** کے حاشیہ پر اِس کلام کی شرح میں لکھا ہے۔کہ! اسمِ اعظم کے دو اطلاق (اعتبار) ہیں۔ایک وہ اسم ہے۔جو ذاتِ مستجمع جمیع صفاتِ کمال پر دلالت کرتا ہے۔اور وہ اسمِ ذات ''**اللہ**'' ہے۔جبکہ دوسرا وہ اسم ہے۔کہ جس کی برکت سے عجیب و غریب (بعید از فہم و ادراک اور ناقابل یقین اثرات) آثار مرتب ہوتے ہیں۔اور اِس بات میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔کہ! آیا وہ (یعنی اسمِ اعظم) فقط ایک اِسم ہے۔یا ایک سے زیادہ اسمائے مبارکہ و معظّمہ ہیں (ہر ایک کی مناسبت کے مطابق)۔اِس اسم پاک کا تعین شریعت میں بطریقِ اجمال ہے۔

☆ اور اِس فقیر مؤلفِ کتاب (یعنی صاحبِ **مراۃ الاسرار**) نے سالہا سال اسمِ اعظم کے حصول اور آرزو میں جان توڑ محنتِ شاقہ کی ہے۔اور برسوں تک حالتِ زار میں ہی رہا۔(یہاں تک کہ!) میرے سر سے پاؤں تک جملہ جسمانی اعضاء ذاکر ہو گئے۔اور بہت محنت کے بعد میرا قلب نیلوفری (**قلبِ صنوبری**) شگفتہ ہو گیا۔جس کے نتیجے میں اسمِ اعظم (بالآخر) ظاہر ہو ہی گیا۔اسمِ اعظم کے ظہور کے بعد مجھ پر پہلی مرتبہ ایک عجیب و غریب سی کیفیت طاری ہو گئی۔میں کبھی حالتِ سکر (بےخودی) اور کبھی حالتِ صحو (ہوشیاری) میں ہو گیا۔مجھے معلوم نہ تھا۔کہ یہ سب اسمِ اعظم ہی کی برکات ہیں۔پس اِسی دوران مجھے حضرت بندگی شیخ نظام الدین انیٹھویؒ کے خلیفہ حضرت بندگی شیخ معروف بہ جونپوریؒ سے درعالمِ غیب ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔اور میں نے اُن سے اسمِ اعظم کی بابت دریافت کیا۔تو آپؒ نے میرے **قلبِ نیلوفری** پر نشان دہی فرمائی۔مجھے اُس وقت معلوم ہو گیا۔کہ! یہی اسمِ اعظم ہے۔اِس کا مطلب ہے۔کہ! جب تک **قلبِ نیلوفری** شگفتہ نہ ہو۔اسمِ اعظم سے آشنا ہونا یا اِس کا ادراک ہونا محال ہے۔اور یہ وہ راز ہے۔کہ قلب اِس کا موم ہو جاتا ہے۔اور بیان کرتا ہے۔زبان پر لانا ممکن نہیں۔اِسی وجہ سے **خواجہ ابراہیم بن ادھمؒ** نے اُس بزرگ سے فرمایا۔کہ اسمِ اعظم اِس قدر عظیم ہے۔کہ زبان پر نہیں لایا جا سکتا۔ **فھم من فھم** (سمجھا جس نے سمجھا)

☆ اسمِ اعظم کے ضمن میں سید شریف احمد شرافت نوشاہی قادری صاحب تاریخی کتاب شریف التواریخ کی پہلی جلد میں جناب حضرت سید نوشہ گنج بخشؒ کے حالات و واقعات کے سلسلے میں رقم طراز ہیں۔کہ! جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اپنا ولی و مقرب بنانا چاہتا ہے۔تو پہلے پہل اِس کو علمِ لدنی عطا فرماتا ہے۔جس سے وہ ولی عالم ہو جاتا ہے۔پھر اُس کو ننانوے **99** نام یعنی اسمائے حُسنیٰ کا علم عطا فرماتا ہے۔جس سے کہ اُس پر وہ علوم کھلتے ہیں۔جس سے کہ علمائے ظاہر بےخبر ہوتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اُس کو اسمائے باطنی و ظاہری کی معرفت کی طرف ترقی عطا فرماتا ہے۔پھر اُسے **14** حروفِ مفرد قرآنی جو کہ 29 سورتوں کے اوائل میں وارد ہوئے ہیں۔اور جن کو حروفِ نورانی کہا جاتا ہے۔(جن کی تفصیل اِسی باب میں آگے بیان کی گئی ہے) اُن کا علم عطا فرماتا ہے۔پھر اُس کو اسمِ اعظم (منجانب اللہ تعالیٰ) بتایا اور سکھلایا جاتا ہے۔جس سے وہ جو دعا کرے۔وہ قبول ہو۔اور وہ جو سوال کرے۔وہ پورا کیا جائے۔(لیکن حاملِ اسمِ اعظم اپنی ذات کے لئے کوئی دعا نہیں کرتا۔بلکہ ہر وقت عشقِ الٰہی میں منہمک و مستغرق رہتا ہے) بعض اوقات حضرت خضر نبیؑ کے توسط و توسل سے ایسے شخص کو اسمِ اعظم بتایا اور سکھایا جاتا ہے۔اور پھر اِس کو الہام و القاء سے بہرہ ور کیا جاتا ہے۔اور کثیر کرامات عطا کی جاتی ہیں۔جیسے **استجابت دعا، طی الارض، مشی علی الماء، طیران فی الھوا** اور زمین و آسمان اور ان میں موجود جملہ مخلوقات اُس کے لئے منقلب و مسخر کئے جاتے ہیں۔علاوہ ازیں دیگر کئی ایسے کرامات سے اللہ تعالیٰ اُسے مخصوص فرماتا ہے۔جو لوگوں کی لکھی ہوئی کتب میں یا اُن کے علوم میں نہیں۔بلکہ وہ تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے مخصوصین و محبوبین کے مابین ہی مخصوص ہیں۔

☆ اسماء الحسنٰی کے متعلق حضرت شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ کی کتاب (**فتـوحـاتِ مکیۃ**) کے باب نمبر **177** کے حوالے سے جناب ابرار احمد

شاہی صاحب رقم طراز ہیں۔کہ! راہ طریقت میں ہمارے نزدیک معرفت کا دارومدار سات چیزوں (باتوں) کے علم پر ہے۔اور یہی وہ راستہ ہے۔جس پر اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے خواص سفر کرتے ہیں۔ان میں سب سے پہلے حقائق کا علم رکھنا ہے۔اور یہی اسمائے الٰہیہ کا علم ہے۔

اسمائے الٰہیہ کا علم (دراصل) معرفت کا پہلا علم ہے۔یہ علم اِس بات پر دلالت کرتا ہے۔کہ! اسماء کس لئے لائے گئے۔اور یہ اسماء کے خواص کا علم بھی ہے۔لیکن اِس پر بات کرنے سے اہل اللہ کو روکا گیا ہے۔کیونکہ اِس میں راز افشانی اور پردہ کشائی ہے۔جبکہ غیرتِ الٰہی اِس کے اظہار میں مانع ہے۔بلکہ اہل اللہ اِن اسماء کے بارے میں سب کچھ جانتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے اِن کا استعمال نہیں کرتے۔اور اس پر دلیل رسول اللہ ﷺ ہیں۔(کیونکہ!) آپ ؐ اِن اسماء کو سب سے بڑھ کر جاننے والے ہیں۔اور یہ بھی جانتے تھے۔کہ! اللہ تعالیٰ اس (شخص) کی دعا کو ضرور مستجاب فرمائے گا۔جو اِن اسماء سے دعا مانگے۔کیونکہ! اللہ تعالیٰ (تو) یہ بھی جانتا ہے۔کہ! اِن اسماء کی ایک خاصیت ہے۔(ننانوے اسمائے الٰہیہ کے علاوہ ایک خاص اسم یعنی اسمِ اعظم ہے) اگر رسول اللہ ﷺ اِس خاص اسم (اسمِ اعظم) کو استعمال میں لاکر دعا فرماتے۔تو اللہ تعالیٰ آپ ؐ کی دعا کو ضرور درجہ استجابت عطا فرماتا۔ہم یہ بھی جانتے ہیں۔کہ! آپ ؐ اولین اور آخرین کا علم بھی رکھتے ہیں۔اور آپ ؐ عوام الناس (یعنی تمام انبیائے کرام اور تمام انسانیت) میں سب سے بڑھ کر علم رکھنے والے ہیں۔سو ہمیں یہ پتا چلا۔کہ آپ ﷺ نے اِس خاص اسم (اسمِ اعظم) سے دعا نہ کی۔اور اللہ تعالیٰ کے حضور ادب کا اظہار کیا۔لہٰذا اِس کا سبب دراصل ''ادبِ الٰہی'' ہی ہے۔کیونکہ آپ ﷺ یہ نہیں جانتے تھے۔کہ! اللہ تعالیٰ کی مُراد کیا ہے ؟ جیسا کہ (ادبِ الٰہی کے ضمن میں) حضرت عیسیٰ رسول ؑ نے فرمایا۔ **تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک** ۔(سورہ مائدہ۔آیت نمبر۔**116**) اے اللہ تعالیٰ تو جانتا ہے۔جو میرے دل میں ہے۔لیکن میں وہ نہیں جانتا۔جو آپ کے علم میں ہے۔

(اِس آیت کے سلسلے میں مفسرین کی یہ آراء ہے۔کہ! ہر نبی ؑ و رسول ؑ آئینہ حق نما ہوا کرتا ہے۔اُن کی اپنی کسی قسم کی کوئی مرضی نہیں ہوتی۔اُنہوں نے خود کو اللہ تعالیٰ کے حضور میں **100 %** پیش (**Surrender**) کیا ہوا ہوتا ہے۔لہٰذا وہ کبھی بھی انبیاء والی فطرت کے مطابق اپنی کسی خواہش کا اظہار نہیں کیا کرتے۔ **اللہ تعالیٰ مجھے بھی اپنے پیارے حبیب ﷺ کے توسل و توسط سے ایسا ادب عطا فرمائے۔آمین۔مؤلف**)

☆ (بقول حضرت شیخ اکبر ابن عربی ؒ) انبیائے کرام ؑ اللہ تعالیٰ سے جو مانگیں۔اس میں بھلائی نہ ہو۔(کیونکہ بالآخر علمِ غیبِ کلی تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے) تو انبیائے کرام ؑ اس خاص اسم (یعنی اسمِ اعظم) کے استعمال کے بغیر جو چاہتے تھے۔وہ مانگتے تھے۔اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں اس کی رضا اور مانگنے والے کے لئے بھلائی ہوتی۔تو وہ انبیاء کرام کو وہی چیز عطا فرماتا۔لیکن اگر ایسا نہ ہوتا۔تو مانگنے والے کے درجات بلند کرتا۔اور اس کے گناہوں کو بخش دیتا۔

☆ عام و خاص سب یہ جانتے ہیں۔کہ! اسماء میں ایک ایسا خاص الخاص اسم بھی ہے۔جسے **اسمِ اعظم** کہتے ہیں۔ **یہ آیت الکرسی اور سورہ آلِ عمران کی ابتدائی آیت میں ہے**۔حالانکہ نبی مکرم ﷺ اِسے (یعنی اسمِ اعظم کو بخوبی) جانتے تھے۔لیکن آپ ﷺ نے (رنج والم، غم و خوشی، یا خواہش کے وقت اِس اسمِ خاص سے) وہ دعا اس اسم (اسمِ اعظم سے) نہ مانگی۔اگر آپ ؐ اس اسم سے وہ دعا مانگتے۔تو اللہ تعالیٰ (آپ ﷺ کی دعائے مبارکہ کو) بعینہٖ وہی چیز قبول کرتا جو آپ ﷺ نے مانگی تھی۔اشیاء میں اللہ تعالیٰ کا علم باطل نہیں ہوتا۔اِسی لئے اللہ تعالیٰ اہل اللہ کو ادب سکھاتا ہے۔اور یہ ادب بھی اسمائے الٰہیہ کے علوم ہی میں سے ہے۔

☆ حضرت شیخ اکبر ؒ فرماتے ہیں۔کہ! حدیثِ نبوی ﷺ میں آیا ہے۔کہ! حق تعالیٰ کے اسماء دو اقسام پر منقسم ہیں۔ایک وہ جو اُس ذاتِ باری تعالیٰ نے ہمیں سکھائے۔اور دوسرے وہ جو اُس ذات نے اپنے تئیں پوشیدہ رکھے۔حضرت شیخ اکبر ؒ اسمائے الٰہیہ کی چار اقسام کا ذکر فرماتے ہیں۔کہ! سب سے پہلے حقائق کے علم کا جاننا ضروری ہے۔ اس کے بعد اسمآئے الٰہیہ کا وقوف وادراک حاصل ہوتا ہے۔(بہر حال) اسمائے الٰہیہ کی چار اقسام کی تفصیل یہ ہے۔ **نمبر 1**۔ اسماء کی پہلی قسم ذات پر دلالت کرتی ہے۔یہی (اسم علم) ہے۔جس سے مسمّی ذات کے سوا کچھ معلوم نہیں پڑتا۔یہ کسی تعریف اور مذمت پر دلالت نہیں کرتا۔ہمیں اسماء کی اس قسم میں اسم ''اللہ'' کے سوا کوئی دوسرا اسم نہیں ملا۔جو اس نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہو۔یا اپنے انبیائے کرام ؑ کی زبان سے ادا کروایا ہو۔اور اس اسم میں بھی اختلاف ہے۔ **نمبر 2**۔اسماء کی دوسری قسم صفات پر دلالت کرتی ہے۔اور اس کی آگے (مزید) دو اقسام ہیں۔ ایک وہ قسم جو ان معقول اعیان کی صفات پر دلالت کرتی ہے۔جن کا وجود ممکن ہے۔جبکہ دوسری وہ قسم ہے۔جو ان اضافی صفات پر دلالت کرتی ہے۔جن کا اعیان میں کوئی وجود نہیں۔ **نمبر 3**۔ اسماء کی تیسری قسم صفات افعال پر دلالت کرتی ہے۔اس کی بھی آگے مزید دو اقسام ہیں۔ایک صریح جبکہ دوسری مضمّن۔ **نمبر 4**۔چوتھے وہ مشترک اسماء جن کی دلالت ایک رخ سے صفتِ فعل پر ہو۔اور دوسرے رخ سے صفتِ تنزیہ پر ہو۔

علمائے عاملین کے گمان کے مطابق اِسمِ اعظم چار، پانچ یا چھ حرفی ایک عظیم ومقدس لفظ یا اسم ہے۔جو ایک مکرر حروف پر مشتمل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں   تُو میرا شوق دیکھ، میرا انتظار تو دیکھ
عشق تیری انتہا، عشق میری انتہا   تُو بھی ابھی ناتمام، مَیں بھی ابھی ناتمام
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں   ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
مَیں جو سر بہ سجدہ ہوا، کبھی تو زمیں سے آنے لگی سَدا
تیرا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

اسمِ اعظم کی تاثیر کا عجیب و غریب و نہایت مؤثر طریقہ صدری :

حضرت شیخ سعد الدین بن محمود الحموی ؒ جو کہ اللہ تعالیٰ کے '' **اسمِ اعظم** '' سے واقف تھے۔ اور اُنہوں نے اسمِ اعظم کا بطریقِ جفر استخراج بھی کیا تھا۔ لیکن اُنہوں نے بزبانِ فارسی بطریقِ علم جفر نااہل سے مخفی رکھا۔ (جس کی مکمل تشریح روحانی رسالہ ماہنامہ فلکیات ستمبر **2006** میں تفصیلاً پیش کی گئی) اور اِسی اسمِ اعظم کے معمہ کو والی افغانستان جناب احمد شاہ ابدالی کے پیرو مرشد حضرت میاں **فقیر اللہ علوی شکارپوری** ؒ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب '' **قطبُ الارشاد** '' پر اسمِ اعظم کی تلاش کے طریقے کو کچھ اس طرح سے بیان فرمایا ہے۔ کہ!

اگر کوئی شخص ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف کو سجدے میں اِس طرح سے پڑھے۔ کہ! مقاماتِ رمز و اشارات کو **200-200** مرتبہ تکرار کرے۔ تو یہ طریقہ جمیع مقاصد دینی و دنیاوی کے لئے راقم (**حضرت میاں فقیر اللہ علوی** ؒ) کے بار ہا کا مجرب اور آزمودہ طریقہ ہے۔ جاننا چاہیئے۔ کہ! اِس سورہ شریفہ (سورہ یٰسین شریف) میں تین محل اشارات کے مقامات ہیں۔ جو کہ رمز و اشارات میں لکھے ہوئے ہیں۔ اگر یہ رموز و اشارات کسی خوش قسمت انسان پر افشاں ہو جائیں۔ یعنی مخلوق میں سے کوئی اِن کا ادراک حاصل کر لے۔ تو ایسے شخص سے کار ہائے عظیمہ رونما ہوں۔ (وہ مافوق الفطرت وخوارق العادات کرامات جیسی خصوصیات کا حامل ہو جائے) اور کوئی بھی شخص اُس کی نافرمانی نہ کر سکے۔ اشارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا اشارہ : یہ اشارہ دو کلمات کے درمیان واقع ہے۔ کہ ہر دو حروف کا مجموعہ '' **بہشت** '' کی تعداد کے مطابق ہے۔ پہلے کلمے کے چار حروف ہیں۔ کہ ہر حرف نے دوسرے حرف کے بعد تکرار کیا ہوا ہے۔ اور دوسرے کلمے کے چاروں حروف ہی غیر مکرر ہیں۔ اگرچہ اِن میں سے ایک حرف کا پہلے کلمے میں تکرار موجود ہے۔ جبکہ دوسرا اور تیسرا حرف پہلے کلمے کے حرفِ اول کے مقابل ہے۔ جو مراتب اعدادِ جمل کے مرتبہ ثانیہ میں ہے۔ جبکہ چوتھا حرف پہلے اور تیسرے حرف کے مجموعہ مثل ہے۔ جو **امامِ مبین** نکلا۔ **دوسرا اشارہ** : یہ اشارہ تین کلمات کے درمیان واقع ہے۔ اِن حروف کا مجموعہ '' **ابواب** '' کی تعداد سے باہر ہے۔ پہلا اور ساتواں حرف ہم مثل ہیں۔ چنانچہ دوسرا اور چھٹا، تیسرا اور پانچواں ہم مثل ہیں۔ جبکہ چوتھا حرف اِن حروف کے مجموعے کا عین مرکز ہے۔ اور وہ ایک حرف ہے۔ کہ وہ زبر و بینہ کے ساتھ کے ساتھ '' **اسمِ اعظم** '' کے مطابق ہے۔ کہ اِس سے اسمِ اعظم مراد ہے۔ اور (تمام) حروف کا دائرہ اِس پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور اِس کا بینہ ہا آخر سے مِلا ہوا ہے۔ اور اِسی میں دوسری علامت یہ ہے۔ کہ کلمات کے انضمام کا عمل اگر مقلوبی طور پر کیا جائے۔ تو پھر بھی وہی کلمات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ یہ کلمہ ہے۔ **کُــل فی فلک** ۔ **تیسرا اشارہ** : یہ اشارہ پانچ کلمات کے درمیان واقع ہے۔ اِن کلموں کے حروف کا مجموعہ تمام ابوابِ مذکورہ کی تعداد کے مطابق ہے۔ ایک زیادہ سے اور دو کلموں کے حروف جو پہلے اشارے کے مقام پر ہیں۔ بعینہٖ پہلے اور دوسرے اشارے کی ترتیب پر غیر مرتب اِن کلمات میں مندرج ہیں۔ اور اِن کلمات کے نقطے (نقاط) تمام جہات کو احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ اِس کے اندر نصف نقاط بالائی ہیں۔ اور نصف نقاط زیریں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے الٰہیہ اِس کلمے کے اول و آخر میں جلوہ گر ہیں۔ جو کہ یہ ہے۔ **سلٰم قف قولا من رب رحیم** o

تیرا در تو ہم کو نہ مل سکا ، تیری رہ گزر کی زمیں سہی — ہمیں کام سجدے کرنے کا ، جو وہاں نہیں تو یہیں سہی

☆ حضرت ابوالقاسم قشیری ؒ کے استاد جناب حضرت شیخ امام علامہ ابوالثناء محمود ؒ سے بعض اولیاء اللہ ؒ یہ قول نقل فرماتے ہیں۔ کہ! اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم وہی ہے۔ کہ جس کے ذریعے کوئی تعظیم اور دلی توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اس حال میں جو بھی (جائز و شرعی) دعا مانگے گا۔ خواہ وہ (اللہ تعالیٰ کے) کسی بھی نام سے مانگے۔ (دعا بقبول ہوگی۔ کیونکہ) اس حالت میں اللہ تعالیٰ کا وہ ایفائے عہد ہے۔ کہ! **امن یجیب المضطر اذا دعاہ** ۔ بے بس جب دعا کرتا ہے۔ تو اس کی دعا کو کون سنتا ہے ؟

یہ عشق نہیں آساں ، اتنا ہی سمجھ لیجے — اِک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

☆ حضرت خلیفہ شیخ عمر بن سعد القونی تیجانی ؒ نے حضرت سیدی عبدالعزیز دباغ ؒ کے قول (کہ اسمِ اعظم اللہ تعالیٰ کے 99 اسماء الحسنیٰ کے علاوہ سواں نام ہے۔ جو کہ پوشیدہ ہے) کے حوالے سے اتنا اضافہ کیا ہے۔ کہ وہ سواں نامِ مبارک ہے۔ اور یہ کہ اس کے اکثر معانی 99 اسماء الحسنیٰ میں موجود ہیں۔ (سلسلہء تیجانیہ کے بانی) حضرت شیخ عارف باللہ سید احمد محمد تیجانی ؒ جو کہ بحالتِ بیداری آنحضور نبی مکرم ﷺ سے ملاقی ہوا کرتے تھے۔ کا قولِ مبارک ہے۔ کہ! مجھے سید الوجود ﷺ نے (خود) فرمایا۔ کہ! اسمِ اعظم پر پردہ ڈالا گیا ہے۔ اور اس (یعنی اسمِ اعظم) پر اللہ تعالیٰ صرف اپنے مخصوص بندوں کو اطلاع دیتا ہے۔ اور حضرت تیجانی ؒ مزید فرماتے ہیں۔ کہ! اسمِ اعظم کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ کوئی (بھی) عمل اس کے برابر نہیں۔ حضرت شیخ عمر تیجانی ؒ نے فرمایا۔ کہ! جب تم اسمِ اعظم کے متعلق جان گئے۔ تو جان لو۔ کہ! اسمِ اعظم دنیا و طالبِ دنیا کے لائق نہیں۔ جس کسی نے اسے جانا۔ اور طلبِ دنیا کے لئے اسے صَرف کیا۔ وہ دنیا و آخرت میں زیاں کار رہا۔

قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر — کہ تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

حضرت خاکی شاہ کی تلاش و جستجوئے اسم اللہ العظیم الاعظم :

حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی سہروردیؒ کے خانوادہ کے نامور بزرگ حضرت بہاؤالدین المعروف **حضرت خاکی شاہؒ** فرماتے ہیں ۔ کہ! مَیں سالہا سال تک بیچ طلب کرنے اسمِ اعظم کے رہا۔(اسمِ اعظم کی تلاش وجستجو اور تحقیق کے ضمن میں) ہر کتاب سے ، ہر شیخ (پیرِ طریقت) سے اور عالم (علمائے وفقہائے شریعت) سے ڈھونڈتا پھرتا رہا۔مگر نہیں پایا۔ایسی کوئی کتاب نہ چھوڑی کہ جس کا مَیں نے مطالعہ نہ کیا ہو۔نہ پایا مَیں نے کہیں پر۔ یہاں تک کہ خدمت کی مَیں نے ہر مذہب کے جید علمائے اکابر کی۔ اور اُن کی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔مگر سب بے سود۔

پس خیال کیا مَیں نے۔کہ شاید ریاضت ومحنتِ شاقہ سے حاصل ہو مقصود میرا۔لہذا مَیں نے سخت وکٹھن ریاضات شروع کر دیں۔کم کھانا کھانے کی عادت ڈالی۔راتوں کوعبادت وریاضت کرنا شروع کر دی۔اِس سلسلے میں کافی بھوک و پیاس برداشت کی۔جس کی وجہ سے میرے تمام اعضاء کمزور پڑ گئے۔پھر بھی کسی جگہ یا کہیں سے مجھے بوئے اسمِ اعظم کی میرے دماغ میں نہیں پہنچی۔پس مَیں نے تسخیر کی ستاروں ،جنوں اور مؤکلات (فرشتوں) کی۔تاکہ کسی بھی طرح سے مجھے میرا مقصود حاصل ہووے۔جب کسی بھی طرح سے کچھ حاصل نہ ہوا۔پس مَیں بیزار ہو گیا۔کہا مَیں نے پھر خود سے۔کہ! بس! اب اگر مجھے اسمِ اعظم حاصل ہو بھی گیا۔تو نہ چاہوں گا مَیں اسمِ اعظم کو۔اور کیفیت میری ہو گئی بیزاری کی اِس قدر کہ۔مَیں دنیا و مافیہا سے ہو گیا بہت بیزار۔پس میں سخت نا اُمید ہوا ہر چیز سے۔اَب مَیں نے کہا خود سے کہ! بعد ان سب باتوں (یعنی محنت وریاضت اور بھوکا پیاسا رہنے) کے۔اَب مَیں کل دن کو سب کچھ کھاؤں گا اور مزے سے سب پیوں گا۔اور آج سے راتوں کو گہری نیند سویا کروں گا۔اور مدت تیس برس کی میری محنت وریاضت وبھوک و پیاس کو ہوئی۔جب کہ مَیں طلب کرتا رہا اپنے مقصد کی۔پرنہیں پایا مَیں نے اِس کو۔بہر حال اِسی رات اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے حاصل ہوا مجھے میرا مقصد۔اور دیکھا مَیں نے آنحضور سید المرسلین ﷺ کو۔ جب رات کو مَیں سویا۔پھر مَیں خواب میں گیا۔تو ہوا مشک بوئے کی میرے دماغ تک پہنچی۔جب نظر کی مَیں نے تو دیکھا۔کہ! اشرفِ کائنات جناب آنحضرت نبی مکرم ﷺ ٹہلتے ہوئے میری جانب تشریف لا رہے ہیں۔ستر پوشاکیں نور کی پہنے ہوئے چہرہ اقدس مجھ بندہ عاجز کی طرف کیا ہوا ہے۔اور مجھ کو بغل میں پکڑا۔اور سر اور منہ میرے کو بوسہ دیا۔اور نوازش ووعدہ بہت فرمایا۔اور مجھ کو ساتھ فرزندی کے نسبت دی۔اور مجھ بندی ناچیز کی تعریف کرتے تھے۔اور زبانِ مبارک سے فرماتے تھے۔کہ! کیا حاجت رکھتا ہے تُو ؟ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کہ! تم اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگو۔تاکہ میں آمین کہوں۔کہا مَیں نے نہایت عاجزی وانکساری سے۔کہ! یا رسول اللہ ﷺ ! اسمِ اعظم چاہتا ہوں مَیں۔پس کہا میں نے یہ دعا کی۔کہ! **اے خداوند پروردگار! اَب حق حقانیت اپنی اور بحرمتِ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ** کے۔حاجت میری (اسمِ اعظم کی) روا فرما۔اور تو خیر کر مجھ پر۔اور آنحضرت ﷺ آمین کہتے جاتے تھے۔(یہاں تک کہ!) میرا سینہ گرم ہو گیا۔دل کی حرکت (یعنی دھڑکن) تیز ہو گئی۔زبان میں شیرینی آ گئی۔دماغ معطر ہو گیا۔آنکھیں روشن (پُرنور) ہو گئیں۔ ایسا کہ! درمیان میرے اور پروردگا کے کوئی پردہ نہ رہا۔اور آواز آتی تھی۔اور اسمِ اعظم کی تلقین کرتے تھے۔ (پھر مجھے) لکھنے کا حکم ہُوا۔مَیں نے لکھنا شروع کیا۔تھوڑی دیر کے بعد آنکھ کُھلی۔تو نورانی خط سے لکھے ہوئے اسماء میری یاد میں تھے۔اور نور کا کاغذ ظاہرًا میرے ہاتھ میں تھا۔جس میں اسمائے اعظم لکھے ہوئے تھے۔پس واسطے ہر مطلب ومقصد کے جو پڑھتا تھا۔وہ مقبول ہو جاتا تھا۔پس ساتھ عزت تمام کے اِن کو نگاہ رکھتا تھا۔اور لوگوں سے پوشیدہ رکھتا تھا۔شرح اس اسمِ اعظم کی بے حد وبے شمار ہے۔ لیکن اِس جگہ مختصر کیا گیا۔تاکہ پڑھنے والے اور لکھنے والے کو ملال نہ ہووے۔دس عبارات (ادعیہ وآیات) جونورانی کاغذ میں شیخ مذکور (حضرت بہاؤالدین خاکی شاہؒ) کے ہاتھ میں بعد از بیداری غیب سے لکھی ہوئی آن میسر ہوئی تھیں۔وہ یہ ہیں۔اِن کا ورد کامیابی مقاصد اور روائے مُرادات کے لئے اکسیرِ اعظم ہے۔کیونکہ اِن میں اسمِ اعظم موجود ہے۔بہر حال وہ دس آیات وادعیہ یہ ہیں۔

(یہ واقعہ جس طرزِ لفاظی میں مرقوم تھا۔بعینہٖ یہاں لکھا گیا ہے۔جو کہ اُردو کی قدیم طرز ہے) بہر حال! وہ دُعائے اسم اعظم یہ ہے۔

اسمِ اعظم اول: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم انی اسئلک بانی اشھد انک انت اللہ لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یو لد ولم یکن لہ کفوا احدo**

اسمِ اعظم دوئم: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم انی اسئلک با للہ الاحد الصمدالذی لم یلد الم یو لد ولم یکن لہ کفوا احدo ان تغفر لی ذنوبی انک انت الغفور الرحیمo**

اسمِ اعظم سوئم: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo اللھم انی اسئلک با ن لک الحمد لا الہ الا انت الحنان المنانo یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذالجلال والاکرام o یا حی یا قیوم اسئلک ان تقضی حاجتی بر حمتک یا رحم الراحمینo**

اسمِ اعظم چہارم: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم یا کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓ عٓسٓقٓ . طٰہٰ و یٰسٓ .یا مٰلکِ یومِ الدینo ایاک نعبد وایاک نستعینo الا الی اللہ تصیر الامورo**

اسمِ اعظم پنجم: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo اللھم انی اسئلاجل الاجل الاجل. العظیم العظیم العظیم. الاعلم الکبیر**

الاکبر۔الذی من دعاک بہٖ اجبتہٗ o ومن سأ لک بہٖ اعطیتہٗ o اللھم انی اسئلک بو جھک الکریم واسئلک بر حمتک علٰی جمیع خلقک واسئلک بفضلک ان تقضی حا جتی واللہ المستعان علٰی ما تصفون o

اسمِ اعظم ششم: بسم اللہ الرحمٰن الر حیم o والھکم الہ واحد. لا الہ الا ھو الر حمٰن الر حیم.

اسمِ اعظم ہفتم: بسم اللہ الرحمٰن الر حیم o الٓمٓ o اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم. و عنت الو جوہ للحی القیوم. یا حی یا قیوم یا الہ الاولین والاٰ خرین یا رب العا لمین. یاَ رحم الرا حمین o

اسمِ اعظم ہشتم: بسم اللہ الرحمٰن الر حیم o فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم. سلٰم قف قولا من رب رحیم o یا حا فظ یا نا صر یا معین یا صر یخ المستصر خین. یا دلیل المتحر ین. یا مفرج المکروبین. یا غیاث المستغیثین ا غثنی بعز تک القد یم. للہ الامر من قبل ومن م بعدو یومئذ یفر ح المؤ منون بنصراللہ ینصر من یشآء . وھو العز یز الر حیم o

اسمِ اعظم نہم: بسم اللہ الرحمٰن الر حیم o اللھم یا اللہ یا رحمٰن یار حیم یا رب الارباب یا مفتح الابواب. الر حمٰن علی العرش استوٰی. اللہ لا الہ الا ھو . لہ الاسمآء الحُسنٰی. وھو الفتاح العلیم. یا علی یا عظیم. واللہ علٰی کل شیءٍ قد یر. و صلی اللہ تعالٰی علٰی خیر خلقہ سیدنا و سندنا محمد وعلٰی اٰ لہٖ و اصحا بہٖ اجمعین o

اسمِ اعظم دہم: بسم اللہ الرحمٰن الر حیم o اللھم انی اسئلک با ن لک الحمد لا الہ الا انت الحنان المنان یا بد یع السمٰوٰت والارض یا ذالجلال والاکرام .والاحد الصمد. الذی لم یلد ولم یو لد ولم یکن لہ کفوا احد o یا حی یا قیوم فی دیمو میۃ ملکہ وبقا ئہٖ.یا حی محی الموتٰی یا حی. یا ممیت الاحیآء. یا وارث الارض والسمآء. اللھم انی اسئلک با سمک الذی لا الہ الاھو الحی القیوم. لاتا خذہ سنۃ ولا نوم. لہ ما فی السموات وما فی الارض .من ذالذی یشفع عندہ الا با ذنہ. یعلم ما بین اید یھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئی من علمہ الا بما شآء وسع کر سیہ السموات والارض. ولا یئو دہ حفظھما. وھو العلی العظیم. اللھم انی اسئلک با سمک العظیم الاعظم العلی العزیز الا عز الجلیل الاجل الکبیر الاکبر الکریم الا کرم المخزون المکنون الطا ھر المطھر المقدس المبا رک الحی القیوم الرحمن الرحیم بدیع السموت و الا رض ذی الجلا ل و الا کرام . الذی اذا دعیت بہٖ اجبتہٗ واذا سئلت بہٖ اعطیت یا نور.یا مد بر الامور. یا عا لمًا م بما فی الصدور.یا رقیب. یا مجیب. یا سمیع الدعآء. یا لطیفا لما تشآء. یا رؤف. یا عطوف. یا حلیم. یا کبیر. یا عظیم. یا اللہ. یا رحمٰن. یا رحیم. یا علیم. یا ذالجلال والاکرام. اللھم یا کٓھٰیٰعٓصٓ ویا حٰمٓ عٓسٓقٓ. طٰہٰ و یٰسٓ. یا مٰلک یوم الدین. ایاک نعبد وایاک نستعین. الا الا اللہ تصیر الامور. بر حمتک یارحم الراحمین. و صلی اللہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ نورِ عر شہ و سید رسلہٖ سیدنا و سندنا محمد وعلٰی اٰلہٖ واصحابہ اجمعین. وسَلِّم تسلیمًا کثیرًا کثیرًا ۔

اسمِ اعظم یازدہم: بسم اللہ الرحمٰن الر حیم o اللھم انی اسئلک یا عالم الخفیۃ. ویا من السمآء بقدرتہ مبنیۃ .ویا من الارض بعز تہٖ مد حیۃ. و یا من الشمس والقمر بنور جلالہٖ مشر قۃ و مضیئۃ. ویا مقبلا علٰی کل نفس مؤ منۃ ز کیۃ. ویا مسکن رعب الخا ئفین واھل التقیۃ .یا من حوائج الخلق عندہ مقضیۃ. یا من نجی یو سف نبی علیہ السلام من رق العبو دیۃ.یا من لیس بواب ینادی. ولا صا حب یغشٰی. ولا وزیر یعطی. ولا غیرہ رب ید عی. ولا یزداد علی کثرۃ الحوا ئج الا کرما و جودا. وصلی اللہ علی محمد والہ. أعطنی سوالی (**حا جت کا نا م**) انک علی کل شیءٍ قد یر.انک علی کل شیءٍ قد یر☆یا حی یا قیوم.یا ارحم الراحمین.یا ارحم الراحمین.یا ارحم الراحمین ۔

یہ اضافی دُعا (منا زل بن لاحق) ہے۔ جو کہ مصنف ومؤلف کی جانب سے **add** کی جا رہی ہے۔

کیونکہ! **(فیھا اسم اللہ العظیم الاعظم۔ الذی اذا دعی بہ اجاب۔ واذا سئل بہ اعطی)**

اِس مبا رک دُ عا (منا زل بن لا حق) کے متعلق علما ئے کرا م اور اولیا ئے عظام فر ما تے ہیں ۔کہ! جو دعا کو قبل اذا نِ فجر (بو قت سحر، جو کہ یقینًا بو قتِ قبو لیت ہے) اور قبل ا ذا نِ مغرب وقبل سونے کے **25** یا **50** مرتبہ پڑ ھا جا ئے ۔تو جا ئز حا جت چند ا یا م میں ہی بإ ذ ن ا للہ تعا لٰی پو ری ہو جا ئے گی ۔ ا نشا ء ا للہ تعا لٰی ۔

حاملینِ اسمِ اعظم پر اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات و انعامات :

خودی ہے مُردہ ، تو مانندِ کاہ پیشِ نسیم　　　خودی ہے زندہ ، تو سلطانِ جملہء موجودات

ویسے تو حاملِ اسمِ اعظم پر اللہ تعالیٰ کے انعامات وعنایات اِس قدر بے شمار ولا تعداد ہیں ۔اسمِ اعظم اللہ تعالیٰ کے عظیم ترین اور مخفی اسرار ورموز میں سے اللہ تعالیٰ کی ذاتی نام کی صفت ہے ۔اور اسمِ اعظم تک پہنچنے سے پہلے حاملِ اسمِ اعظم کو کئی طرح کے مدارج طے کرنے پڑتے ہیں ۔جیسے کہ !
☆ ایسا شخص %100 اطاعتِ الٰہی اور اطاعت رسول اللہ ﷺ پر دائمی عمل پیرا ہوتا ہے۔ ☆ ایسا شخص واقعتاً ولی اللہ ہوتا ہے۔جس کو دیکھ کر بندہ ازخود اپنی مغفرت کا طلب گار رہوتا ہے۔اور ایسے شخص کو دیکھ کر ہر خاص وعام بندگان کو اللہ تعالیٰ یاد آتا ہے۔اور وہ عبادت وتقویٰ اور توکل واخلاص کی طرف ازخود مائل ہوجاتے ہیں۔ ☆ ایسا شخص عبادت وتقویٰ کا عظیم پیکر ہوتا ہے۔مگر اُس کی عبادت وتقویٰ شاذونادر ہی نظر آتے ہیں۔ ☆ ایسا شخص ہروقت اپنا محاسبہ کرتا رہتا ہے۔اُس کی زبان پر ہروقت ''استغفار'' اور ذکر الٰہی کا ورد جاری رہتا ہے۔ ☆ اُسے اللہ تعالیٰ، نبی مکرم ﷺ اور تمام انسانوں سے دائمی (Ever Lasting) عشق ہوجاتا ہے۔ ☆ ایسا متوکل شخص اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے کوئی بھی تقاضا نہیں کرتا۔ ☆ ایسے شخص کی عبادت میں اخلاص کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے۔ ☆ ایسے شخص کا نفس دائمی موت مرچکا ہوتا ہے۔ایسے شخص کی کوئی بھی دنیاوی ضرورت باقی نہیں رہتی۔وہ فقر اور فقیرانہ طرزِ زندگی کو ہمیشہ اپناتا ہے۔وہ خود کو معہ تمام دینی ودنیاوی خواہشات کے اللہ تعالیٰ کے حضور (Surrender) پیش کرچکا ہوتا ہے۔ ☆ ایسا شخص کم گو ہوتا ہے۔کیونکہ خاموشی بھی عبادت ہے۔ ☆ ایسا شخص ہر مشکل ومصیبت میں بھرپور صبر وشکر اور اطمینان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ☆ ایسا شخص حد درجہ مہمان نواز ،خوش اخلاق اور تمام حقوق (حقوق العباد وحقوق اللہ) کو پورا کرنے والا ہوتا ہے۔ ☆ ایسا شخص ہر طرح کی غیبت، بدعت، ریاءکاری، لوگوں کی دِل آزاری اور گناہِ صغیرہ وکبیرہ سے خود کو محفوظ رکھتا ہے۔ ☆ ایسا شخص کسی سے بھی بغض وعداوت، دُشمنی وحسد، حرص وطمع نہیں رکھتا۔بلکہ جولوگ حامل اسمِ اعظم سے بغض وعداوت، دُشمنی وحسد اور نفاق رکھتے ہیں۔بالخصوص جولوگ ایسے انسان کو جانی ومالی اور ناقابلِ تلافی نقصان پہنچاتے ہیں۔یہ اُن سے شدید محبت ومؤدت سے پیش آتا ہے۔بلکہ غیبی طور پر اُن کے ہر طرح کے کام بھی آتا ہے۔اور اُنہیں پریشانیوں، مصائب ومظالم سے نجات دلانے کی بھرپور سعی کرتا ہے۔کیونکہ ایسا شخص حد درجہ تک اعلیٰ ظرف کا مسلمان ہوتا ہے۔

حاملینِ اسمِ اعظم کے چند خصائل و فضائل بشکل عنایاتِ رحمانی

☆ حاملِ اسمِ اعظم محبوبِ رب العالمین ہوتا ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کی دائمی مغفرت ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم جنت الفردوس کا مستحق ہوجاتا ہے۔اور ایسے شخص پر نارِ دوزخ حرام ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کی دعائیں رب متعال کے حضور مقبول ہوجاتی ہیں۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم صلہ رحمی، خوش اخلاقی، اخوت اور خداترسی میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کے کسی بھی قول وفعل سے قطعاً یہ گمان نہیں ہوتا۔کہ یہ شخص ریاکار ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم مقبول الخلائق ہوتا ہے۔کیونکہ ایسے شخص کو ملکہ تسخیر الخلائق حاصل ہوتا ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کی جانب سب لوگ (امیروغریب ، چھوٹے بڑے) رجوع کرتے ہیں۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کا بتایا ہوا یا تعلیم کردہ ہر ورد ووظیفہ انتہائی سریع الاثر ہوا کرتا ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم جب ذکر ربانی یا ذکر نبی اکرم ﷺ سنتا ہے۔تو اشکبار ہوجایا کرتا ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو طی الارض (زمین کا سمٹ جانا) کی کرامت حاصل ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو طیران فی الھواء (ہوا میں بناء پروں کے اُڑنا) کی کرامت حاصل ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو مشی علی الماء (پانی پر چلنا) کی کرامت حاصل ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو اختفی عن الناس (سب کو دیکھنا ،مگر حامل اسمِ اعظم کو کوئی نہ دیکھ سکے) کی کرامت حاصل ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو کشف القبور وکشف القلوب کی کرامت حاصل ہوجاتی ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کثیر تسخیر الخلائق ومرجع خلائق کا حامل ہوتا ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کے پاس پاک طینت ومقدس ارواح حاضر ہوتی رہتی ہیں۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو بزم نبوی ﷺ اور دیوانُ الصالحین میں باریابی کا شرف حاصل رہتا ہے۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو فتح کبیر وصغیر اور دستِ غیب اور کثیر کرامات دائمی طور پر میسر رہتی ہیں۔ ☆ حاملِ اسمِ اعظم کو نہ ہی کسی چیز کے پانے کی کوئی خاص خوشی ہوتی ہے۔اور نہ کسی انتہائی اہم ترین چیز (مثلِ مال ودولت، یا اولاد) کے کھونے کا کوئی دکھ ہوتا ہے۔کیونکہ ایسا شخص ہروقت بلکہ ہرلحہ اللہ تعالیٰ کی رضا میں خوش وخرم اور راضی رہتا ہے۔اور ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ کا لطف وکرم ہر ہرلحہ رہتا ہے۔ (یادرہے۔کہ!) اِس کے علاوہ بھی حاملِ اسمِ اعظم پر لطف وعنایات اور انعامات کی دائمی برسات ہمیشہ برستی رہتی ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسی لطف وعنایات عطا فرمائے۔آمین۔

بھرحال ! اِس باب میں اسمِ اعظم کے راز کو جاننے کی چند نشانیاں واشارات اور وضاحتیں پیش کردی گئی ہیں۔جس کسی کے نصیب میں اسمِ اعظم ہوگا۔وہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے اپنی علمی استعداد، روحانی ونورانی تفکر وتدبر سے ذیل میں دی گئی چند وضاحتوں (جن میں کافی سارے قوانین ونشانیوں دی گئی ہیں) کے ذریعے سے اِس عظیم ترین راز تک پہنچ جائے گا۔انشاءاللہ العظیم۔جو اِس عظیم راز تک پہنچ جائے۔**مجھ حقیر پر تقصیر** کو لازماً اپنی دعاؤں میں یاد رکھے۔

اگر اِک نگاہِ یار ہو جائے　　　تو اپنا بیڑا پار ہو جائے

اسمِ اعظم کا اَسمآئے سبعہ سے مناسبت ہونا :

اسمِ اعظم کے متعلق علمائے عاملین فرماتے ہیں۔ کہ اسمِ اعظم درحقیقت 13۔ اسماء پر مُشتمل ہے۔

☆ اِن میں سے یہ 5۔ الفاظ قُرآنِ معظم کے ہیں۔ **سلام** قف **قولا من رب رحیم** ☆

☆ ان میں سے یہ 4۔ الفاظ توراتِ عظیم کے ہیں۔ **آب توک جلیل یا دار غاب**

☆ اور یہ 4۔ الفاظ انجیلِ مُقدس کے ہیں۔ **یا غائب اغیل یامٍ لمیم قائم نحس برغاث**

☆ صاحب شمس المعارف فرماتے ہیں۔ کہ معلوم ہو۔ کہ میں نے یہاں (اس عزیمت میں) آنحضور نبی مکرم ﷺ کا اسمِ مبارک نہیں لیا۔ اس کی چند وجوہات ہیں۔ مُنجملہ ان کے کہ حضور ﷺ (بشراور) نور ہیں۔ آپ ﷺ کے اسم مبارک کے نور سے ان اسماء کا نور رنجھ جاتا ہے۔

۞ ان میں سے انجیل کے یہ دو حروف ہیں ۞ ۔ ۱۱۱۱ ۔ ۹ ۔ **ھ** ۔ ان میں تورات کے یہ حروف ہیں۔

☆ ۔ ۱۱۱ ۔ ان میں سے قُرآنِ مجید کے یہ دو حروف ہیں ۞ ۔ م ۔ #

اگلے صفحے والا وفق یا خاتم (یعنی نقشِ معظم) **7x7** دیا گیا ہے۔ جس کے اندر سات حروفِ ہجا ہیں۔ جوکہ درحقیقت سواقطِ فاتحہ کے حروف ہیں۔ اور ان ساتوں حروف میں سے ہرایک حرف سے ایک۔ ایک اسمِ الٰہی متخرج ہوتا ہے۔ وہ حروف اور اسمائے الٰہیہ یہ ہیں۔

اسمِ اعظم درزبانِ غیرعربی (حروفِ ہجا)	☆	۱۱۱	م	#	۱۱۱۱	ھ	و
سواقط فاتحہ کے حروف	ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
سواقط فاتحہ کے حروف سے متخرج اسمائے الٰہیہ	فرد	جبار	شکور	ثابت	ظھیر	خبیر	زکی

یہ سات حروف سورہ فاتحہ میں قطعًا موجود نہیں ہیں۔ اِسی وجہ سے اِن حروف کو سواقطِ فاتحہ بھی کہا جاتا ہے۔ علمائے عاملین نے اِن حروف کے دو کلمے بھی ترتیب دیئے ہیں۔ جوکہ یہ ہیں۔ **فَجَشٍ ثَظخَزٍ** ۔

علامہ دیربیؒ ''**الفتح المجید**'' میں فرماتے ہیں۔ کہ! اِن اشکال (☆ ۔ ۱۱۱۱ ۔ ۔ ۔) کو حضرت ابنِ عباسؓ نے اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔

☆ حضرت ذالنون مِصریؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اِن اشکالِ سبعہ ﴿☆ ۔ ۱۱۱ ۔ م ۔ # ۔ ۱۱۱۱ ۔ **ھ** ۔ **و**﴾ کو تین مختلف امور میں آزمایا۔ تو میں نے اِن اسماء کو شمشیرِ تیر براں سے بھی زیادہ تیز پایا۔

1۔ میں نے اِن اشکال کو کتنی ہی کشتیوں میں رکھا ہے۔ اور وہ ہمیشہ غرق ہونے سے محفوظ رہی ہیں۔ 2۔ میں نے اِن اشکال کو کسی بھی گھر میں جب رکھا ہے۔ اور وہ ہمیشہ جلنے سے محفوظ رہا۔ 3۔ میں نے اِن اشکال بضاعت میں رکھا ہے۔ نہ وہ چرایا گیا۔ اور نہ ہی وہ رائیگاں گیا۔ (لہٰذا) اِن کو سمجھو اور (رازِ عظیمہ) کو پوشیدہ رکھو۔ میں اس کے چند خواص تم کو سُناتا ہوں۔ اور یہ وہ خواص ہیں۔ کہ جن کو کاملین نے بھی بیان نہیں کیا۔ اور عارفین بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں۔ جن کی جانب اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ **کل من عند ربنا وما یذکر اولو الالباب** ۔ اور ملائکہ بھی باوجود ملکوتِ سماوی وارضی پر مطلع ہونے کے یہی کہتے ہیں۔ (**سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا.انک انت العلیم الحکیم**) ان اسمائے مبارکہ (**فرد ۔ جبار ۔ شکور ۔ ثابت ۔ ظھیر ۔ خبیر ۔ زکی**) سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے۔ تو حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالٰی۔

طالب ہیں برتری کے، مگر ہیں عمل سے دور ہم کو جو کرنا ہے، وہ کیوں خدا کرے

☆ اِس ضمن میں ابن الوراقؒ فرماتے ہیں۔ کہ جب یہ نقوش اشکال سبعہ کسی مالِ بضاعت میں رکھے جائیں۔ تو سزاوار ہے۔ کہ اِن اشکالِ سبعہ کے ساتھ یہ کلمات بھی لکھے جائیں۔ تو یہ اشکال اور کلمات اس مال کے لئے حرز و حفظ تمام ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم یا حفیظ لا ینسٰی یا من لعمتہ لا محصی یا من لہ الاسماءُ الحُسنٰی اِحفظ ھذا الشیء بما حفظت بہ الذکر فانک قلت فی کتابک المنزل علٰی نبیک المرسل انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظونo

☆ سریانی زبان میں اسمِ اعظم یہ ہے۔ **یا خبار صحیحہ تجیر جیوشا** ۔

☆ عبرانی زبان میں اسمِ اعظم یہ ہے۔ **اھیا اشراھیا اذونائی اصبآؤث اصباؤن الُ شدائی** ۔

آخری وقت آ گیا تو سوچتا ہوں دوستو! آج کا جو مسئلہ تھا، کل پہ کیوں ٹلتا رہا

☆ اسمِ اعظم حضرت علیؓ کے دیوان کے اشعار اس کے بارے میں بہت معروف ہیں۔ (کچھ علمائے عاملین کا خیال ہے۔ کہ! اِن اشعار میں یقینی طور پر اسمِ اعظم پوشیدہ ہے۔ **واللہ اعلم**)

ثُلٰثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ	عَلیٰ رَأسِهَا مِثْلَ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ
انگشتری خاتم کے بعد تین الف برابر ہوں	اس کے سر پر مثل نیزے سیدھے کے
وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ	اَلیٰ کُلِّ مَامُوْلٍ وَّ لَیْسَ بِسِلَّمِ
اور میم ہو مڑی ہوئی پھر زینہ ہو	ہر امید کا اور حقیقت میں وہ زینہ نہیں ہے
وَ اَربَعَةٌ مِّثْلَ الْاَصَابِعِ صُفِّفَتْ	تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمِ
اور چار انگلیوں کی طرح برابر الف ہوں	جس میں کلائی نہ ہو جو نیکیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں
وَهَآءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُّقَوَّسٌ	عَلَیْهَا اِذَا یَبْدُوْا کَاَنْبُوْبِ مَحْجَمِ
اور شگاف شدہ پھر کج واؤ ہو	اور وہ ھاء کے اوپر ہو مثل پچھنہ کی آرکی گرہ کی
فَیَاحَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلَهٗ	تَوَقَّ مِنَ الْاَسْوَآءِ تَنْجُ وَتَسْلَمُ
پس اس خدام کے یاد کرنے والے جس کی مثل نہیں	برائیوں سے بچ نجات حاصل کرا ور سلامت رکھ
فَذَالِکَ الْاِسْمُ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اِلیٰ کُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِیْحٌ وَّاَعْجَمِ
پس یہ اللہ کا اسم (اعظم) ہے بڑے جلال والا	ہر مخلوق کے نزدیک خواہ فصیح ہو یا عجمی ہو

مندرجہ بالا اشعار سے متعلق دُعا : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اللھم انی اسئلک بالھاء من اسمک الاعظم وبا لثلث العصی و الالف المقوم وبا لمیم الطمیس الا بتر وبا لسلم و با لا ربعة التی ھی کا لکف بلا معصم و با لھاء المشفو قة والواو المعظم صورة اسمک الشر یف الا عظم ان تصلی و تسلم علٰی سیدنا محمد بعدد کل حرف جرٰی به القلم تقضی حا جتی و ھی کذا و کذا (حاجت کا نام)۔ اس دعا کا خاتم (یعنی نقشِ معظم) نیچے دیا گیا ہے۔ جس کے ذریعے جملہ قسم کی حاجتیں بفضلِ خدا پوری ہوتی ہیں۔

☆	ااا	م	#	اااا	ھ	و
ااا	م	#	اااا	ھ	و	☆
م	#	اااا	ھ	و	☆	ااا
#	اااا	ھ	و	☆	ااا	م
اااا	ھ	و	☆	ااا	م	#
ھ	و	☆	ااا	م	#	اااا
و	☆	ااا	م	#	اااا	ھ

میری ایک پسندیدہ غزل

کبھی اِس مکاں سے گزر گیا کبھی اُس مکاں سے گزر گیا
تیرے آستاں کی تلاش میں مَیں ہر آستاں سے گزر گیا

کبھی مہر و ماہ ونجوم سے کبھی کہکشاں سے گزر گیا
جو تیرے خیال میں چل پڑا وہ کہاں کہاں سے گزر گیا

ابھی آدمی ہے فضاؤں میں ابھی اُڑ رہا ہے خلاؤں میں
یہ نہ جانے پہنچے گا کس جگہ اگر آسماں سے گزر گیا

یہ میرا کمال گناہ سہی مگر اس کو دیکھ میرے خدا
مجھے تُو نے روکا جہاں جہاں، مَیں وہاں وہاں سے گزر گیا

جسے لوگ کہتے ہیں زندگی، وہ تو حادثوں کا ہجوم ہے
وہ تو کہیئے میرا ہی کام تھا کہ میں درمیاں سے گزر گیا

میں مرادِ شوق کو پا کے بھی نہ مرادِ شوق کو سکا
دَر مہرباں پہ پہنچ کے بھی دَر مہرباں سے گزر گیا

چلو عرشؔ محفل دوست میں کہ پیام دوست بھی ہے یہی
وہ جو حادثہ تھا فراق کا، سر دشمناں سے گزر گیا

3۔ حروفِ تہجی کے ذریعے سے اَسمائے عظام کا استخراج :

(بقول حضرت فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ) حروف کے جو اسماء ہیں ۔ وہ انہی کے اعدادِ ملفوظی کے برابر ہیں ۔ یہاں پر تین درجات و ترجیحات میں منقسم طریقہ کو مفصلاً بیان کیا جارہا ہے۔ (یہ ناچیز عبدالرؤف البلوشی عرض گزار ہے ۔ یاد رہے ۔ کہ! اگر کوئی شخص اس طریق کو پا گیا۔ تو سمجھو کہ علم الحروف کو اُس نے جان لیا) **اول :** سب سے عمدہ ترین واولین طریقہ یہ ہے۔ کہ! ابجد کے حروف کے عین مطابق اُنہیں حروف واعداد سے اسمِ اعظم نکالنا۔ جیسے حرف ''غ'' (**غین**) کا اسمِ اعظم'' **غنی** ''بنتا ہے۔ (حرفِ **غین** اور اسمِ الٰہی **غنی** کے سرحرف، حروف اور اعداد تینوں بالکل برابر و یکساں ہیں۔) **دوئم :** دوسرے درجہ پر عمدہ تر طریقہ یہ ہے ۔ کہ! ابجد کے حرف کے سرحرف اور اعداد کے مطابق اسمِ اعظم نکالنا۔ جیسے کہ! حرف''ا''(**الف**) کا اسمِ اعظم'' **اعلٰی** '' بنے گا۔ (حرف **الف** اور اسمِ الٰہی **اعلٰی** کے اعداد اور سرحرف واعداد تو ایک جیسے، مگر تمام حروف ایک جیسے نہیں ہیں) **سوئم :** تیسرے درجہ پر عمدہ طریقہ یہ ہے ۔ کہ! حروفِ تہجی کے صرف اعداد بحسابِ ابجد قمری کے اسمِ اعظم نکالنا۔ جیسے کہ! حرف''ش''(**شیــن**) کا اسمِ اعظم''**رفیـــع** '' بنے گا۔ (اِس طریقہ میں حرف شین اور اسمِ الٰہی رفیع کے صرف اعداد بحسابِ ابجد قمری برابر ہیں) اِسی طرح **28** حروفِ ملفوظی سے اٹھائیس **اسمآءُ الحسنٰی** استخراج کریں ۔ اور (رمز کی بات یہ بھی ہے ۔ کہ!) اِسی طریقہ سے رازِ اسرار الحروف بھی حل ہوگا۔ شائقینِ علم الحروف و قارئینِ کتاب اس طریقہ میں غور و غوض کر کے حروفِ تہجی کے **28** حروف کے اسمائے الٰہیہ کا استخراج خود کریں گے۔ علمی ادراک سے نوازے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حروفِ معجمہ	الف	با	جیم	دال	ها	واؤ	زا
اسمائے الٰہیہ	اعلٰی. کافی	☆	موجد	لہ. ھل	اٰہٖ	احد	☆
حروفِ معجمہ	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اسمائے الٰہیہ	☆	ھادٍ	ھُو	صاحب	الٓمٓ. حاسب	ملک	☆
حروفِ معجمہ	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
اسمائے الٰہیہ	سُبحٰن	سلٰم	☆	صٓ	فعال	نافع	رفیع
حروفِ معجمہ	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اسمائے الٰہیہ	کاشف	☆	☆	خالق	☆	☆	غنی

پانچ آسان ترین کام : (بمطابق کتاب **اسرار الاولیاء** (ملفوظات) حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ)

ایک دن آنحضور ﷺ مع اصحابؓ و رفقاء تشریف فرما تھے آپ ﷺ نے فرمایا جب تک تم پانچ کام نہ کرلیا کرو اس وقت تک نہ سویا کرو۔

پہلا کام قرآن شریف پورا پڑھنا۔ **دوسرا کام** ،خیرات کرکے سونا۔ **تیسرا کام** ،رسول اللہ ﷺ کو خوش کرنا۔

چوتھا کام حج کرنا۔ **پانچواں کام** ،اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا۔

تمام اصحاب کرامؓ حیران ہوئے ۔ کہ! ایک رات میں یہ سارے کام کیونکر ہو سکتے ہیں ۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کہ پورا قرآن پاک پڑھنے کی بجائے پچیس بار **سورۃ اخلاص** پڑھنا۔ خیرات کرنے کے بجائے دس بار **سبحن اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر** پڑھنا۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ کو خوش کرنا چاہتا ہو۔ تو وہ سومرتبہ **درود و سلام** پڑھے ۔ جو حج کرنا چاہتا ہو (یعنی حج کا ثواب چاہتا ہو۔ تو) وہ سو مرتبہ **لا الــہ الااللہ الحکیم الکریم** پڑھے ۔ جو اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا چاہتا ہے ۔ وہ بکثرت **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پڑھے ۔

شب قدر جانچنے کا عظیم روحانی طریقہ :

☆ اگر پہلی رمضان، شب اتوار یا شب بدھ کو ہو تو لیلۃ القدر 29 کی شب کو ہوگی ۔ ☆ اگر پہلی رمضان شب سوموار کو ہو تو لیلۃ القدر 21 کی شب کو ہوگی ۔ ☆ اگر پہلی رمضان شب منگل یا شب جمعہ کو ہو تو لیلۃ القدر 27 کی شب کو ہوگی ۔ ☆ اگر پہلی رمضان شب جمعرات کو ہو تو لیلۃ القدر 25 کی شب کو ہوگی ۔ ☆ اگر پہلی رمضان شب ہفتہ کو ہو تو لیلۃ القدر 23 کی شب کو ہوگی ۔

زِ حالِ مسکیں مکن تغافل دورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تابِ ہجراں ندارم اے جاں نہ لے ہو کاہے لگائے چھتیاں

شبانِ ہجراں دراز چوں زلف و روزِ وصلت چوں عمر کوتاہ
سکھی پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیا

یکایک از دل دو چشم جادو بصد فریبم بہ برد تسکیں
کسے پڑی ہے جو جا سناوے پیارے پی کو ہماری بتیاں

چوں شمع سوزاں چوں ذرہ حیراں زِ مہر آں مہ بگشتم آخر
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آوے نہ بھیجے پتیاں

بحق آں مہ کہ روزِ محشر بداد مارا فریب خسرو
سپیت من کے دورائے راکھوں جو جائے پاؤں پیا کی کھتیاں

99 اسماء الحسنٰی کا فائدہ عظیمہ : (احادیث نبویہ ﷺ کی روشنی میں)

صحیحین میں ہے۔حضرت ابوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء مبارکہ ہیں۔جو شخص انھیں یاد کرے گا۔وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بیشک اللہ تعالیٰ طاق ہے۔اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔ جامع ترمذی میں ہے۔کہ حضرت سیدنا ابوہریرہؓ نے فرمایا (کہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ! بے شک اللہ تعالیٰ کے **99** اسماء مبارکہ ہیں۔جس نے اِن کو یاد کرلیا۔وہ جنت میں جائے گا (انشاءاللہ) جو (کہ) یہ ہیں۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم o هو الله الذی لا اله الا هو. الرحمٰن . الر حیم . الملک . القدوس . السلام . المؤمن . المهیمن . العزیز . الجبار . المتکبر . الخالق . الباریء . المصور . الغفار . القهار . الو هاب . الرزاق . الفتاح . العلیم . القابض . البا سط . الخا فض . الر ا فع . المعز . المذل . السمیع . البصیر . الحکم . العدل . اللطیف . الخبیر . الحلیم . العظیم . الغفور . الشکور . العلی . الکبیر . الحفیظ . المقیت . الحسیب . الجلیل . الکریم . الرقیب . المجیب . الواسع . الحکیم . الودود . المجید . الباعث . الشهید . الحق . الوکیل . القوی . المتین . الولی . الحمید . المحصی . المبدیء . المعید . المحی . الممیت . الحی . القیوم . الواجد . الما جد . الواحد . الا حد . الصمد . القادر . المقتدر . المقدم . المؤخر . الاول . الآ خر . الظاهر . الباطن . الوالی . المتعالی . البر . التواب . المنعم . المنتقم . العفو . الرؤف . ما لک الملک . ذوالجلال والاکرام . الرب . المقسط . الجامع . الغنی . المعطی . المانع . الضآر . النا فع . النور . الهادی . البدیع . الباقی . الوارث . الر شید . الصبور . الذی لیس کمثله شیء و هو السمیع البصیر oنعم المولٰی و نعم النصیرoسمیع . بصیر . علیم . قدیر . مر ید . متکلم . یا من لم یلد . ولم یولد . ولم یکن له کفوًا احد o

حکایت : اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے ایک فرشتہ پیدا فرمایا۔کہ! جس کے ایک ہزار سَر ہیں۔ایک ہزار چہرے ہیں۔اور ہر ایک چہرے میں ایک ہزار منہ ہیں۔اور ہر منہ میں ایک ہزار زبانیں ہیں۔اور وہ فرشتہ اپنی تمام زبانوں سے خدائے وحدہٗ لاشریک کی تسبیح وتحمید میں ہر وقت مصروفِ عمل رہتا ہے۔ایک روز اِس فرشتے نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا۔یاالٰہی! کیا تُو نے مجھ سے بھی زیادہ کسی کو ذکر کرنے والا بنایا (پیدا کیا) ہے ؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ہاں! مَیں نے ایک انسان پیدا کیا ہے۔اس فرشتے نے اُس خوش نصیب شخص کی زیارت کی اجازت طلب کی۔تو منجانبِ الٰہی اسے اجازت عطا ہوئی۔تو وہ فرشتہ اس کے ہاں حاضر ہوا۔کیا دیکھتا ہے۔کہ! وہ فرائض کی ادائیگی کے علاوہ اور کوئی عبادت و ریاضت نہیں کرتا۔فرشتے نے (شاید بشکلِ انسانی اس شخص کے پاس جاکر) دریافت کیا۔کیا تُو اس کے علاوہ بھی کوئی ذکر کرتا ہے۔تو وہ شخص کہنے لگا۔اور تو کچھ نہیں۔البتہ! نمازِ فجر کے بعد دس مرتبہ ''**اسماءُ الحُسنه**'' کا پڑھنا میرا معمول ہے۔

اسماء الحسنٰی سے قضائے حوائج کا مجرب عمل:

علامہ دیربیؒ اپنی کتاب الفتح المجید المعروف بہ مجرباتِ دیربیؒ میں اور حضرت کلیم اللہ شاہ جہاں آبادیؒ نے اپنی کتاب مرقع کلیمی میں اعمالِ قضائے حوائج کے ضمن میں رقم طراز ہیں کہ! ابوزید عمارہ بن زیدؒ کہتے ہیں کہ میں نے ایک بزرگ سے دربارہ اسمائے عظامِ حق تعالیٰ کے سوال کیا کہ جن کے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہیں رہتا تو انہوں نے مجھ سے بعد سرزنش وامتناع کے یعنی بعد تاکید اخفائے غیر کے یہ کہا کہ! اے عمارہ! مجھ کو تیرے ساتھ وثوق واعتماد نہ ہوتا تو میں تجھ کو نہ بتلاتا۔سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اِس کو کسی کے تئیں مت سکھلانا مگر بجز اُس شخص کے، کہ جس کے دین سے تو راضی اور مطمئن ہو۔

اے عمارہ ! یہ اسمائے مبارکہ قرانِ مجید میں (ترتیبِ توفیقی کی طرز میں باترتیب ہوں) مذکور ہیں۔ چنانچہ اِس شخص نے اِن اسماء کو مجھ سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے اِن اسمائے مبارکہ کے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اپنی دعا کو قریبِ اجابت پایا۔اور ایک جماعت نے مجھ سے اِس کو لکھ لیا اور اِن سب نے مجھ سے اِن اسماء کی نسبت سرعتِ تاثیر وعجالہ اجابت ظاہر کی۔اور پھر یہ کہا کہ اے عمارہ! اِنہیں اسمائے مبارکہ کے اندر اسمِ اعظم پوشیدہ ہے سو جب تو اِن کے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ روزِ پنجشنبہ (جمعرات) روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر میں بوقتِ سحر اِن اسمائے مبارکہ کے ساتھ دعا مانگ ! قسم ہے اِس حق تعالیٰ کی کہ جس کے سو کوئی لائق الوہیت نہیں ہے جو بندہ مومن اِس (یعنی اِن اسمائے طیبات) کے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالیٰ مستجاب فرمائے گا۔انشاءاللہ۔یہاں تک کہ اگر وہ شخص برائے رفتار بالائے آب (**مشی علی الماء**) کا سوال کرے گا یا ہوا پر مابین آسمان وزمین کے قصدِ سیر (**طیران فی الھوا**) کا کرے گا تو البتہ یہ دعا بھی اِن اسمائے مبارکہ کے پڑھنے والی کی مستجاب فرمائے گا۔انشاءاللہ۔اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم o اللهم انی اسئلک یا الله یا رب یا رحمٰن یا رحیم یا مٰلک یا محیط یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر یا واسع یا بدیع یا سمیع یا کافی رؤف یا شاکر یا اله یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم یا ولی یا غنی یا حمید یا وهاب یا قا ئم یا سریع یا رقیب یا حسیب یا شهید یا غافر یا عفو یا مقیت یا و کیل یا فاطر یا قاهر یا قادر یا لطیف یا خبیر یا محی یا ممیت یا نعم المولٰی ویا نعم النصیر یا

حفیظ یا قریب یا مجیب یا ودود یا ذوالعرش المجید یا فعال لما یر ید یا کبیر یا متعال یا حنان یا منان یا خلاق یا رزاق یا صادق یا وارث یا باعث یا کریم یا حق یا مبین یا نور یا ھادی یا فتاح یا شکور یا غا فر یا قابل التوب یا شدید العقا ب یا ذالطول یا رازق یا ذالقوۃ یا متین یا برُّ یا ملیک یا مقتد ر یا باقی یا رب المشرقین و یا رب المغربین یا ذالجلال و الاکرام یا اول یا آ خر یا ظا ھر یا با طن یا عالم الغیب و الشھادۃ یا قدوس یا سلام مؤ من یا مھیمن یا عز یز یا جبار یا متکبر یا خا لق یا باریء یا مصور یا خیر الرازقین یا احکم الحا کمین یا مبدیء یا معید یا احد یا صمد یا لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد .برحمتک یا ارحم الراحمین .آ مین.

اِن اسمائے مبارکہ کی صحیح تر تیب صا حب عمل کوخود معلوم کر کے پڑھنی چاہیئے ۔اور اِس کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ صا حب عمل ایک قرآنِ پاک کا ختم اس طرح سے کرے کہ حاجت اپنے مقصد کی ملحوظ خا طر رکھتے ہوئے از خود اسماءِ الٰہیہ تلاش کرتا جائے اورلکھتا جائے ۔ جب ختمِ قرآن کر لے تو بروز پنج شنبہ یہ عمل سرانجام دے ۔ انشاء اللہ اپنی ہر جا ئز خوا ہش کی تکمیل پا ئے گا ۔ یہ طریقہ بہت پر تا ثیر وسریع الا جابت ہے ۔

اسمآءِ الحسنٰی کا فلسفہ اور حصولِ فوائد (بطریق حضرات اولیائے عظام) :

جب بھی کوئی بندہ ءخدا کسی اسمِ الٰہی یا کچھ زیادہ اسماء الحسنیٰ کا وِرد شروع کرتا ہے ۔تو وہ تا ثیر سے یکسر محروم رہتا ہے ۔ چونکہ! اسماء الحسنٰی سے مکمل استفادہ یا اور نفع کے حصول کے لئے اس ورد میں کچھ نہایت باریک ولطیف نقات پوشیدہ ہیں ۔جن میں سے چند یہاں پر ذکر کئے جاتے ہیں ۔ اگر کوئی شخص اسمِ ذات ''اللہ'' کا وِرد شروع کرتا ہے ۔تو اُسے دو کام کرنے پڑیں گے ۔ پہلا کام یہ کہ اُسے اسم ذات کا مراقبہ شروع کرنا پڑے گا ۔کہ آسمان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا نورانی نام لکھا ہوا ہے ۔اوراس نام کے اردگرد او پر نیچے بہت سے چھوٹے بڑے نام (اللہ ۔اللہ) لکھے ہوئے چمک رہے ہیں ۔اور اِن تمام ناموں سے نورانی برسات ہورہی ہے ۔ جو کہ آپ (یعنی ورد کرنے والے پر) مسلسل برس رہی ہے ۔علاوہ ازیں! اس مراقبہ کے علاوہ دوسرا کام یہ کرنا ہے ۔کہ! جس طرح اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ،صمد ہے ،رحمان ورحیم ہے ،تواب ہے ،معطی ہے ،وغیرہ وغیرہ ۔یعنی رب متعال حق ہے ،دینے والا ہے ،بخشنے والا ہے ،سخی ہے ،سلامتی عطا کرنے والا ہے ،محبت کرنے والا اورعزیز رکھنے والا ہے ،سننے والا ،دیکھنے والا ہے ،مدد کرنے والا ہے ،شکور ہے ،کریم ہے ،ہدایت دینے والا ہے ،صبور ہے ،غنی ہے ،عفو ہے ۔ ۔ یعنی کہ! صاحبِ وردکو اپنی عادات میں اخلاقِ وصفاتِ الٰہیہ پیدا کرنا ہوں گے ۔ **تخلقوا باخلاق اللہ** ۔ان دومشقوں سے صاحبِ وِردکو بہت زیادہ برکت ،فائدہ ،نفع اورعملیاتی تا ثیر حاصل ہوگی ۔انشاء اللہ ۔

اسباقِ قادریہ میں مستعمل اسماءُ الحسنٰی کی ترتیب اور وجوھات :

سلسلہ عالیہ قادریہ کا سلوک سات اسمائے اصول اورسات اسمائے فروع میں مضمر ہے ۔اوپر بیان کردہ دوعظیم الشان مشقوں کوسرانجام دیتے ہوئے انہیں سات اسمائے اصول اورسات اسمائے فروع (جوکہ درحقیقت سلسلہ عالیہ قادریہ کا اساس ہیں ۔ان سے) سالک ومرید وقت کے ساتھ ساتھ کچھ عجیب وغریب حالات وکیفیات اورمکاشفات سے گذرتا ہے ۔سلسلہ عالیہ قادریہ میں اسمائے اصول واسمائے فروع نصاب کی حیثیت کے حامل ہیں ۔اور اُس کے ظاہری و باطنی منازل طے ہوتی ہیں ۔یعنی کہ! وہ روحانی وباطنی مقامات ومدارج کوعبورکرتا ہوا ترقی کرتا چلا جاتا ہے ۔ بلکہ سالکِ مبتدی کوعارف وقت ولی کامل اکمل کے درجہ ومقام تک پہنچا دیتے ہیں ۔ بلکہ نفسِ امرہ سے نفس مطمئنہ سے ہوتے ہوئے علی کامل واکمل کے درجہءعظیمہ تک پہنچا دیتے ہیں ۔ بشرطِ کہ سلسلہ قادریہ کے کامل پیرومرشد ومربی سے اجازت حاصل کر کے اِن اسماء کو معہ توجہات پڑھتے ہوئے مقامات ومدارج کو طے کیا جائے ۔اور دورانِ خواندن اسمائے اُصول وفروع ،تمام حالات وکیفیات کواپنے مرشد ومربی کومطلع کیا جائے ۔اسمائے اصول اوراسمائے فروع کی تعداد ایک ۔ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک مقرر ومعین کی جائے ۔(جیسا قدیم قلمی نسخوں میں مندرج ہے) اور ہر ہراسمِ اصول کوسینکڑہ کے بعداس کی متعلقہ توجہ کوکم اِزکم تین یا دس مرتبہ معہ تسمیہ لازمی پڑھا جائے ۔اسمائے اصول میں پہلے اسم کے علاوہ تمامی اسماء کوپڑھنے کا یہ طریقہ ہے ۔جیسا کہ دوسرےاسم کی یہاں مثال پیش کی جارہی ہے ۔

یا اللہ . اللہ. اللہ . ۔اسی طرح باقی اسماء بھی وردزبان رکھنے ہیں ۔(یعنی پہلے ندا کے ساتھ اور پھر تین مرتبہ بغیر ندا کے)

اوراسی طرح سے ہرایک اسمِ اُصول کوکم اَزکم دس یا چالیس یا صدایام میں ختم کیا جائے ۔(تا حال کہ! سالک ومرید ایک خاص قسم کی حالت ،کیفیت اورمکاشفہ سے نہ گذرے ،اگلا اسم نہیں تفویض ہوتا) جبکہ اسمِ فروع کے ہرایک اسم مبارک کوکم اَزکم دس اورزیادہ سے زیادہ بیس ایام میں ختم کیا جائے ۔یادرہے ۔کہ! ہردائرہ نفس کے خیالات مثل خیروشر (یعنی کہ شر سے چھٹکارے اور خیر کے حصول) کے لئے اسمائے نہ گانہ (اسمِ نہ گانہ یہ ہیں ۔اول اسم **لا الہ الا اللہ** دوئم اسم ۔**اللہ** سوئم اسم ۔**ھو** ۔ چہارم اسم ۔**حق** ۔ پنجم اسم ۔**حی** ۔ ششم اسم ۔**قیوم** ۔ ہفتم اسم ۔**قھار** ۔ ہشتم اسم ۔**دائم** ۔ نہم اسم ۔**صمد**) پیشِ خدمت ہیں ۔جن میں سے ہراسم کے ورد کی تعداد پانچ پانچ لاکھ مقرر ومعین ہے ۔ان اسماء میں عجیب الاقسام تا ثیرات ہیں ۔ ہر ذکر کے اختتام کے بعد تصورِ شیخ کی مشق ومراقبہ کا کرنا اَزحد ضروری ہے ۔اورذکر کےکم از 45 منٹ تک پہلے یا بعد میں کچھ نہ کھایا جائے ۔(ان اسماء کا تفصیلی بیان آگے آئے گا ۔ان شاء اللہ)

طریقہ خواندن اسمِ الٰہیہ دوران و ظیفہ خوانی :

اسمائے الٰہیہ میں سے جس اسم کے حروف وَتر (طاق) ہوں ۔ وہ تفریق کے واسطے ہیں ۔ اور جس اسمِ الٰہی کے حروف شفع (جُفت) ہوں ۔ وہ وصل ومحبت کے واسطے ہیں ۔ اور معلوم ہو کہ! ہر اسمِ الٰہی کے حروف ، اعداد اور وفق ہیں ۔ پس جس نے اِن تینوں کو جمع کرنے کا طریقہ سیکھ لیا اور ہر اسم کی روحانی مدد (یعنی مؤکلات کو اُخذ کرنے کا طریقہ) تک پہنچ گیا ۔ تو اُس پر ایک عظیم راز منکشف ہو گیا ۔

کچھ عاملین جیسے کہ امام بونیؒ ، حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ فرماتے ہیں ۔ کہ! قبولیت دعا میں سرِّ جامع اور سیفِ قاطع یہ ہے ۔ کہ! اگر ان اسمائے الٰہیہ کا ورد طلوعِ آفتاب سے غروب آفتاب تک کرنا ہو ۔ تو '' اَ لْ '' کے ساتھ ہوگا ۔ جیسے '' **الحی القیوم** '' مگر بعد غروبِ آفتاب تا قبل طلوعِ آفتاب (یعنی کہ رات کے کسی دورانیہ میں) اگر ورد کرنا مقصود ہو ۔ تو '' **حرفِ ندائیہ** '' کے ساتھ اسمائے الٰہیہ کا وِرد کرنا ہوگا ۔ جیسے کہ '' **یا حی یا قیوم** '' کیونکہ یہ بھی ایک مجرب و مستند طریقہ ہے ۔ جو کہ اپنے اندر سموئے ہوئے اثرات کے ظاہر ہونے کا متقاضی ہے ۔

اَسماء کی عظیم تا ثیرات (بمطابق حدیثِ نبوی ﷺ): (امام بونی دَر شمس المعارف)

میں ایک مرتبہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ کی زیارت باسعادت سے مُشرف ہوا ۔ اور میں نے آپ ﷺ سے خلوت اور اس (یعنی خلوت) کے **اسماء** کی نسبت سوال کیا ۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔ کہ! خلوت کے سات 7 روز ہیں ۔ اور اس (یعنی خلوت) کے اسماء یہ ہیں ۔ (یاد رہے ۔ کہ خلوت کے اسماء بھی سات **7** ہی ہیں) اما بونیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ! **یاحی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا نھا یۃ النھایات یا نور الانوار یا روح الارواح** ۔

تمام اسمائے الٰہیہ کی خلوت کا طریقہ یکساں ہے ۔ جب ان تمام اسماء یا اِن میں سے کوئی ایک اسمِ الٰہی استعمال کرنا چاہو ۔ تو روزہ رکھ کر ریاضت کرتے ہوئے یہ دُعا (برائے حصولِ خیر و برکت لازمی) پڑھا کرو ۔

اسمائے الٰهیه کے فوائد :

اگر کوئی طالب حق سیف زبانی چاہے ۔ تو اسے چاہیئے ۔ کہ پرہیز روحانی کے ساتھ مندرجہ ذیل اسمائے الہیہ کو ایک کروڑ کی تعداد تک پہنچا جائے ۔ تو ایسا شخص نہ صرف سیف القلم و سیف الزبان ہو جائے گا ۔ بلکہ ولایت کاملہ کا عظیم مرتبہ بھی حاصل کرے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اور ایسی باتوں کے انکشافات سامنے آئیں گے ۔ کہ انسان خود کو سنبھال بھی نہیں پائے گا ۔ **کشف القلوب** ، **کشف القبور** اور **کشف الخزائن الارض و کشف السماوات** اس کے سامنے کچھ بھی نہیں ہوگا ۔ انشاء اللہ العظیم ۔ ان اسماء کی روز کی تعداد **10,00** (ایک ہزار) مرتبہ صبح اور **10,00** (ایک ہزار) مرتبہ بعد نمازِ عشاء ہے ۔ یہ تعداد ایک ہی نشست میں بنا کسی سے بات چیت کئے پوری کرنی ہے ۔ اسمائے الٰہیہ یہ ہیں ۔

یا اللّٰہ . یا رحمٰن . یا رحیم . یا حی . یا قیوم . یا ذوالجلال والاکرام . .یا سبوح . یا قدوس . یا احد .

☆ اگر کوئی شخص ان پانچ اسمائے الٰہیہ میں سے '' **یااللہ یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام** '' کو روزانہ صبح کے وقت ، ظہر کی نماز کے بعد اور رات کو سونے سے قبل ایک ۔ ایک ہزار مرتبہ اس طرح سے پڑھنے کا معمول بنالے ۔ کہ! پانچ اسمائے الٰہیہ ہر سو کے بعد یہی دعا دس مرتبہ پڑھی جائے ۔ اس طرح ایک نشست میں اسمائے الٰہیہ ہزار مرتبہ اور یہی دعا صد مرتبہ پڑھی جائے گی ۔ اور تین نشستوں میں اسمائے الٰہیہ تین ہزار مرتبہ ، دعا تین سو مرتبہ پڑھی جائے گی ۔ اگر اسی کو معمول بنالیا جائے ۔ اور اکل حلال و صدق مقال ، کم گفتن و کم خوابیدن ، صدق نیت اور خلوصِ قلب کے ساتھ پڑھا جائے ۔ تو چند ہی دنوں کے بعد پہلے بحالاتِ رویاء اور پھر بحالت بیداری مؤکلات مانند نور یا بجلی یا آئینہ نور یا سبز پرندے کی اشکال میں ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا ۔ جن کا چہرہ آدمی کا سا ہوگا ۔ دُعا یہ ہے ۔

'' **اللھم انی اسئلک نورا یبیض صحیفتی و یمحو ذلاتی و یقیل عثراتی و یصلح ظاھری و یجمع شملی و یقد س سری و ییسر امری حتی تصر فہ ما افوق بہ علٰی ابنآء جنسی انک منور الانوار و کاشف الاسرار و کل شئی عندک بمقد ار** ''

اِس عمل کے دوامی عامل کی لوگوں کے قلوب میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہیبت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور اس عامل کے قلب سے وساوس دور ہو جاتے ہیں ۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کشف احوالِ اسماء عطا فرماتا ہے ۔ عامل کو لازم ہے ۔ کہ متذکرہ عمل عظیمہ کے بعد اپنی آنکھیں بند کرلے ۔ تاکہ وہ روحانیین کو مقید کرلے ۔ عامل کو اس عمل کے دوران چاہیئے ۔ کہ! لہسن ، پیاز اور مولی سے پرہیز کرے ۔ جو کی روٹی تناول کرے ۔ دل بیدار رکھتے ہوئے قدرے سویا کرے ۔ صبح و شب و روز میں بکثرت استغفار پڑھا کرے ۔ متذکرہ دعا کے ذکر کے ساتھ **سورہ یٰسین و سورہ تبارک الذی** ۔۔۔ بھی پڑھا کرے ۔ بوقتِ خلوت زمین پر بیٹھے ۔ اور بیٹھے بیٹھے ہی اپنی نیند پوری کرلیا کرے ۔ تلاوتِ قرآنِ کریم کا بھی معمول بنالے ۔ اس نوبت پر جو اسرار نظر آئیں ۔ اُنھیں پوشیدہ رکھے ۔ ذاکر اپنی خلوت میں کسی آدمی کو اپنے پاس نہ آنے دے ۔ اس ذکر کے ذاکر سے جنات بھی دور رہتے ہیں ۔

اَسماء برائے قضائے حوائج : حضرت علامہ امام غزالیؒ اپنے اور دیگر کئی اپنے احباب کا ایک تجربہ ارشاد فرماتے ہیں ۔ کہ! اگر کوئی شخص بعد نمازِ عصر سے اذانِ مغرب تک اسمآئے الٰہیہ '' **یا رحمٰن ۔ یا رحیم** '' مسلسل وِردِ زبان رکھے ۔ اور اس دوران کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے ۔ (حتی کا سلام کا جواب بھی دل میں دے) تو اللہ تعالیٰ اُس کی جائز و متشرع خواہش و حاجت کو پورا فرمائے گا ۔ ان شاء اللہ ۔

بُرے بندے نوں لبھن ٹُریا، پر بُرا لبا نہ کوئی   جد میں اندر جھاتی پائی، تے مے توں بُرا نہ کوئی

اَسمائے الٰھیہ :

حضرت علامہ ہروی ؒ فرماتے ہیں ۔کہ! مَیں نے ایک مرتبہ حضرت شیخ عبدالقادر الجیلانی ؒ کے ہاں رات بسر کی ۔تو مَیں نے ملاحظہ کیا ۔کہ! آپ ؒ رات کے شروع حصہ میں مختصر سی نماز ادا فرماتے تھے ۔ پھر اللہ تعالیٰ کے ذِکر میں مصروف ہو جاتے تھے ۔حتیٰ کہ رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ۔ پھر آپ ؒ یہ کلماتِ مبارکہ (یعنی اسمآءِ الٰہیہ) پڑھتے تھے ۔ **المحیط العالم ۔ الرب ۔ الرشید ۔ الحسیب ۔ الفعال ۔ الخلاق ۔ الخالق ۔ الباریء ۔ المصور** ۔ پھر آپ ؒ کا جسمِ مبارک کبھی تو نہایت لاغر اور پتلا ہو جاتا ۔جبکہ کبھی بہت بڑا ہو جاتا ۔ اور آپ ؒ ہوا میں بلند ہو جاتے تھے ۔حتیٰ کہ ایک مرتبہ تو آپ ؒ اس قدر بلند ہو گئے ۔کہ! میری آنکھوں سے بھی اوجھل ہو گئے ۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کی عجیب و غریب تاثیرات :

☆ جو شخص اسمِ الٰہی ''حی'' اور اسمائے حائیہ (یعنی جو اسماء حرف ''ح'' سے شروع ہوتے ہیں ۔ جیسے **حکیم، حلیم، حنان، حمید، حسیب، حفیظ، حق** وغیرہ) کا ذکر گرمی میں طلوعِ آفتاب کے وقت کیا کرے ۔تو اُسے پورے دن گرمی کا شدید اثر نہیں ہوگا ۔ انشاءاللہ ۔

☆ اگر کوئی شخص اسماءِ الٰہیہ '' **اللہ الصمد** '' کو روزانہ دس ہزار یا اس سے زیادہ تعداد میں وِردِ زبان رکھے ۔ اور یہی تسلسل کئی ماہ تک برقرار رکھے ۔تو کچھ ہی عرصے بعد وہ شخص دنیا کی تمام چیزوں (مثل کھانے پینے ، اوڑھنے بچھونے یا استعمال کرنے والی چیزوں) سے یکسر مکتفی و مستغنی ہو جائے گا ۔ یہاں تک کہ پرانے یا نئے کپڑوں میں اسے فرق محسوس نہ ہوگا ۔ بلکہ شاید کپڑے پہننے سے ہی وہ عاری ہو جائے گا ۔ وہ مکمل طور پر بے نیاز و متوکل ہو جائے گا ۔ (اسی طرح سے) اگر کوئی شخص (کسی کامل شخص سے اِجازت لئے بغیر) اسمائے الٰہیہ میں سے '' **یا حی یا قیوم** ' یا پھر '' **یا ذوالجلال ولاکرام** '' یا پھر '' **یا مالک الملک** '' یا پھر **یا اللہ ۔ یا رحمٰن یا رحیم** '' یا پھر '' **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** '' یا پھر **یا اللہ الواحد الاحد** ' **یا پھر** '' **یا ارحم الراحمین** '' میں سے کسی مجموعہ وغیرہ کا وِرد شروع کر دے ۔تو وہ شخص یا تو مجذوب ہو جائے گا ۔ یا پھر ولی کامل بن جائے گا ۔ یعنی تخت یا تختہ دار ۔ ۔ ۔

☆ یہ ناچیز (عبدالرؤف البلوشی) قارئین کی خدمت میں عرض گزار ہے ۔کہ! اگر کوئی شخص اسماءِ الٰہیہ '' **اللہ الصمد** '' کو روزانہ دس ہزار یا اس سے زیادہ تعداد میں وِردِ زبان رکھے ۔ اور یہی تسلسل کئی ماہ تک برقرار رکھے ۔تو کچھ ہی عرصے بعد وہ شخص دنیا کی تمام چیزوں (مثل کھانے پینے ، اوڑھنے بچھونے یا استعمال کرنے والی چیزوں) یکسر مکتفی و مستغنی ہو جائے گا ۔ یہاں تک کہ پرانے یا نئے کپڑوں میں اسے امتیاز محسوس نہ ہوگا ۔ بلکہ شاید کپڑے پہننے سے ہی وہ عاری ہو جائے گا ۔ وہ مکمل طور پر بے نیاز و متوکل ہو جائے گا ۔ اسی طرح سے اگر کوئی شخص اسمائے الٰہیہ میں سے '' **یا حی یا قیوم** " یا پھر " **یا ذوالجلال ولاکرام** '' یا پھر '' **یا مالک الملک** '' یا پھر **یا اللہ ۔ یا رحمٰن یا رحیم** " یا پھر '' **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** '' یا پھر **یا اللہ الواحد الاحد** " یا پھر '' **یا ارحم الراحمین** '' میں سے کسی مجموعہ وغیرہ کا وِرد شروع کر دے ۔تو وہ شخص یا تو مجذوب ہو جائے گا ۔ یا پھر ولی کامل بن جائے گا ۔

بہرحال ! کسی بھی سورہ یا آیت یا اسمِ الٰہی یا اسمائے الٰہیہ کا وِرد مرشدِ کامل و ولی اللہ کی اذن کے بغیر نہ پڑھا جائے ۔ کیونکہ ! اکثر دیکھنے میں آیا ہے ۔کہ! کتابی اوراد و وظائف یا عوام سے لئے ہوئے وظائف (مثل کسی سورہ یا آیت یا اسمِ الٰہی یا اسمائے الٰہیہ یا کسی دعا) کی ایک تعداد معین کر کے مسلسل وِردِ زبان رکھنے سے طبیعت میں چڑچڑاپن اور گرانی و گرمی محسوس ہونے لگتی ہے ۔ یہاں تک کہ اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے ۔کہ! اوراد و وظائف کی کثرت کی وجہ سے اُن کے لہجے میں تلخی ، مزاج میں گرمی اور اخلاق میں تندہی (ناگوار سختی) پائی گئی ہے ۔ البتہ درود ابراہیمی یا قرآن کریم (اول تا آخر) پڑھنے والے کے لہجے یا مزاج یا طبیعت میں مثبت اثرات پیدا ہو جاتے ہیں ۔ بہرحال یہ چند اشارات ہیں سمجھدار لوگوں کے ادراک و فہم کی خاطر ۔ ۔ ۔

بہرحال ! کسی بھی سورہ یا آیت یا اسمِ الٰہی یا اسمائے الٰہیہ کا وِرد مرشدِ کامل و ولی اللہ کی اذن کے بغیر نہ پڑھا جائے ۔ کیونکہ ! اکثر دیکھنے میں آیا ہے ۔کہ! کتابی اوراد و وظائف یا عوام سے لئے ہوئے وظائف (**مثل کسی سورہ یا آیت یا اسمِ الٰہی یا اسمائے الٰہیہ یا کسی دعا**) کے مسلسل وِرد سے طبیعت میں گرانی و گرمی اور جلال محسوس ہونے لگتا ہے ۔ یہاں تک کہ اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے ۔کہ! اوراد و وظائف کی کثرت کی وجہ سے اُن کے لہجے میں تلخی ، مزاج میں گرمی اور اخلاق میں تندہی (ناگوار سختی) پائی گئی ہے ۔ البتہ درود ابراہیمی یا قرآن کریم (اول تا آخر) پڑھنے والے کے لہجے یا مزاج یا طبیعت میں مثبت اثرات پیدا ہو جاتے ہیں ۔ بہرحال یہ چند اشارات ہیں سمجھدار لوگوں کے ادراک و فہم کی خاطر ۔ ۔ ۔

ایک اور بات ! جو میرے تجربے و مشاہدے میں آئی ہے ۔کہ! جب بھی مَیں نے کسی اسمِ الٰہی کو کثیر تعداد (دس ہزار یا اس سے زیادہ کی تعداد) میں پڑھا ۔تو بوقتِ دعا مَیں نے اپنے ہاتھوں کو انتہائی وزنی محسوس کیا ۔ جیسے میرے ہاتھوں کا وزن پچیس کلو یا اس سے بھی زیادہ ہو ۔ دوسری بات ، جو میرے مشاہدے میں آئی ۔ وہ یہ کہ! مَیں نے اپنے جسم کو اس قدر لطیف محسوس کیا ۔کہ! میرا وزن بالکل ہے ہی نہیں ۔ اور اِب میں فضا میں بلند ہو کر کمرے کی چھت کو جا لگوں گا یا پھر میرا جسم دیوار کے آر پار چلا جائے گا ۔ تیسری بات یہ کہ میرے ہونٹوں پر جیسے کچھ چیزیں چمٹ گئی ہوں ۔ یا میرے ہونٹوں کو مسلسل چبا رہی ہوں ۔ چوتھا احساس یہ کہ! مجھے (چند سیکنڈ تک) عجیب سی ، دلربا ، میٹھی ، بھینی اور ٹھنڈی خوشبوئیں اور ہوائیں محسوس ہوتی رہتی ہیں ۔ پانچواں مشاہدہ یہ کہ جیسے کمرے کے کسی ایک یا دو یا چاروں کونوں سے کسی کے سانس لینے یا تسبیح پھرنے کی سی آواز آتی ہو ۔ وغیرہ وغیرہ ۔ ۔ ۔ بہرحال ہر انسان کے مشاہدے اور احساس کی کیفیت مختلف ہو سکتی ہے ۔ میں تو شاید دنیا کا گناہ گار ترین انسان ہوں گا ۔ باقی لوگوں کے مشاہدے اور احساسات یقیناً مجھ سے کہیں بہتر اور اچھے ہوں گے ۔ انشاءاللہ ۔

اذکار برائے حصولِ تصرفات : (صوفیائے کرام کے پسندیدہ و مرغوب صدری اذکار)

بزرگانِ اسلام (بالخصوص اولیائے عظام) نے مختلف اسماء سے اذکارِ ضربیہ کے تجربات میں سے کچھ اسماء اپنی تاثیر کی وجہ سے رگ رگ میں سرایت کر گئے۔لیکن یہ کرامت اور خوارق العادات کرامات تب تک حاصل نہیں ہوسکتیں۔جب تک کہ! کوئی صاحبِ ایمان نفس کشی نہ کر لے۔یعنی ہمیشہ نفسانی خواہشات کے بالکل مخالف چلے۔نفس چونکہ کثیف ہے۔اور روح لطیف ہے۔نفس کی مغلوبیت سے ہی کثافت کا دور ہونا اور لطافت کا مستعد وقوی ہونا ممکن اَمر ہے۔جب جسم لطیف ہو جائے گا۔تو ایسا خوش نصیب متعدد کرامات کا حامل ہو جاتا ہے۔جیسے کہ! مستجاب الدعوات،اختفاء عن الناس،طیران فی الھوا،مشی علی الماء، طی الارض، دیدنِ مخفی اشیاء درزمین،کشف القبور وکشف القلوب وغیرہا۔آنحضور نبی مکرم ﷺ میں لطافت اس قدر بے شامر تھی۔کہ! آپ ﷺ کا سایہ نہ تھا۔اور سفرِ معراج میں آپ ﷺ اپنے کمالِ لطافت کی بدولت اُس مقام تک بھی جا پہنچے۔کہ جہاں تک حضرت جبرائیلؑ کو بھی قدرت حاصل نہ تھی۔

بہرحال! ان انعامات وکرامت کے لئے چند اذکار بہت زیادہ معروف اور سریع التاثیر ہیں۔جیسے کہ! اسم ذات ''**اللہ**'' ، ''**ھو**'' ، ''**حق**'' ، **سبوح . قدوس**'' ، ''**حی . قیوم**'' ، ''**اول . آخر**'' ، **ظاهر . باطن**'' اور'' **لا اله الا الله**''۔

اللہ تعالیٰ کے چار اسمائے مبارکه (الاول الآخر الظاهر الباطن) :

حضرت بایزید بسطامیؒ کا ارشاد ہے۔کہ! اگر چہ اولیاء اللہ میں باہم تفاوت ہوا کرتا ہے۔مگر انہیں حصہ اللہ تعالیٰ کے چار اسماء سے ملا ہوتا ہے۔اور ہر گروہ (گروہ اولیاء اللہ) ان چاروں ناموں میں سے ایک نہ ایک نام پر دارومدار رکھتا ہے۔اور یہ چار نام(**الاول الآخر الظاهر الباطن**) ہیں۔لہٰذا ان اسماء کی کثرتِ مزاولت کے بعد جو ان سے فناء ہو جائے۔وہ کامل اور تام ہو گیا۔ ☆ چنانچہ جسے اللہ تعالیٰ کے نام'' **الظاهر**'' سے حصہ ملتا ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کے عجیب وغریب نمونے ملاحظہ کرتا ہے۔ ☆ اور جس کا حصہ اللہ تعالیٰ کے نام '' **الباطن** '' سے ہو۔وہ ان انوار کو دیکھے گا۔جو ان کے قلب میں جاری ہوتے ہیں۔ ☆ اور جس کا حصہ اللہ تعالیٰ کے نام'' **الاول** '' سے ہو۔وہ اللہ تعالیٰ کے انعامات میں مشغول ہوگا۔جو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کئے جا چکے ہیں۔ ☆ اور جس کا حصہ اللہ تعالیٰ کے نام'' **الآخر**'' سے ہو۔اس کا تعلق آئندہ قیامت میں ہونے والے امور کے ساتھ ہوگا۔

ہر ولی کے لئے اسی قدر مکاشفہ ہوتا ہے۔جس قدر اس کی استطاعت ہوتی ہے۔سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے خود ان کا ولی (دوست یا محبوب) بنتا ہے۔اور خود اس کی کفالت کرتا ہے۔ بقول (البلوشی)! ولایت کاملہ (جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم انعام ہے) کے حصول کی نیت سے یہ آیت ''**ھو الاول والآخر والظاهر والباطن**'' (سورہ حدید۔آیت نمبر **03**) کو ہر نماز کے بعد **313** مرتبہ اور رات کو سونے سے قبل بحالت وضو **1000** ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا اہتمام کرے۔چند ہی عشروں میں ولایت حاصل ہو جائے گی۔انشاء اللہ تعالیٰ۔چاہیئے۔کہ! اس آیت کو ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیئے۔کیا معلوم کہ! رب متعال کب راضی ہو کر ولایت عطا فرمادے۔(یاد رہے۔کہ!) انہیں چار اسماء کو چہار ضربی طریق سے کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ ولایت کے حصول کی کلید یہ اسماء ہیں۔'' **یا اول یا آخر یا ظاهر یا باطن** ''۔یا پھر ان اسماء کو اس طرح سے پڑھا جائے گا۔''**ھو الاول والآخر والظاهر والباطن** ۔(سورہ حدید۔آیت نمبر **03**) اگر مذکورہ آیت (**ھو الاول ۔۔۔ والباطن**) کو اتنا ہی بعد ہر نماز کے تین سو مرتبہ اور بوقت فجر اور قبل از نوم ایک۔ایک ہزار مرتبہ پڑھنا کا معمول بنا لیا جائے۔تو ہفتہ عشرہ بعد صاحب الورد کو میٹھی،ٹھنڈی اور بھینی خوشبو کا احساس ہونا شروع ہو جائے گا۔اور اچھے اچھے خواب بھی شروع ہو جائیں گے۔پھر تیسرے عشرے سے ایسا محسوس ہوگا۔کہ کوئی آس پاس موجود ہے۔پھر پانچویں عشرے سے کچھ نیک لوگوں سے ملاقاتیں شروع ہو جائیں گیں۔پھر ولایت کے مقامات ومراتب کا حصول بھی ممکن العمل ہوگا۔

☆ **ذکرِ برائے حصولِ کرامت طیرانِ فی الھوا** : اس ذکر کی مسلسل مشق سے کرامتِ طیران فی الفضاء (ہوا میں اُڑنا) حاصل ہوتی ہے۔طریقہ اس شغل وذکر کا یہ ہے۔ کہ! اگر کوئی (متقی ومتوکل اور حاملِ نفسِ مطمئنہ) شخص پاس انفاس کے ساتھ کلمہ توحید''**لا الہ الا اللہ** '' کا بکثرت ذکر کرے۔ سانس لیتے وقت کلمہ''**لا الہ** '' کہے اور سانس نکالتے وقت کلمہ''**الا اللہ** '' کہے۔لیکن یاد رہے۔کہ! ذکرِ سری میں صرف سانس سے ذکر کرے۔سانس لیتے اور خارج کرتے وقت سالک اپنی ناف پر نظر کرے۔اور منہ کو بالکل بند رکھے۔زبان کو ادنیٰ سی حرکت بھی نہ دے۔اور اس قدر پابندی واستقلال سے یہ ذکر کرتا رہے۔کہ! سانس خود بخود بلا ارادہ یہی ذکر کرنے لگے۔یعنی جب بھی سانس کی آمد یا خروج ہو۔تو کلمہ توحید کے ساتھ ہو۔تاآنکہ اسی پاس انفاس کی حالت میں ذکر کلمہ توحید پر بلا قصد وارادہ بے اختیار ہو جائے۔حتیٰ کہ! بوقتِ بول وفراز وفراش بھی اسی ذکر کے ساتھ پاس انفاس کرتا رہے۔تو چند عشروں میں یہ کرامت حاصل ہو جائے گی۔ان شاء اللہ۔اور علامت ونشانی اس ذکر کی قبولیت کی یہ ہوگی۔کہ! لا الہ کے شغل وذکر کے وقت شاغل زمین سے کچھ اوپر اُٹھ جائے گا۔اور الا اللہ کے شغل کے وقت زمین پر آئے گا۔اور شاغل اپنے ارادے سے دورانِ طیران آگے کو بڑھ سکے گا۔بعد ازاں! شاغل وذاکر جس وقت اُڑنے کا قصد کرے گا۔وہ بمثل شہباز اڑے گا۔ان شاء اللہ۔

اسی کرامت (طیران فی الھوا) کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے۔کہ! اسمائے ربانیہ''**یا حی یا قیوم**'' کو ہر وقت ہولحہ زبانِ قلب سے پڑھتا رہے۔اور اسی کرامت کے حصول کی نیت کئے رکھے۔تو چند ماہ میں اس ذکر کی کثرت سے تزکیہ نفس اور تصفیہء قلب کے ساتھ ساتھ یہ کرامت بھی حاصل ہو جائے گی۔ان شاء اللہ۔کچھ کتب میں حضرت جہانیاں جہاں گشت بخاریؒ (اوچ شریف) انہیں دو اسماء کی بدولت لاکھوں کوس ہر روز چلتے تھے۔ہوا میں اُڑا کرتے تھے۔کیونکہ! یہ اسماء تاثیر میں واقعتاً اسمِ اعظم سے ملتی جلتی تاثیر کے حامل تو ہیں۔مگر یہ اسمِ اعظم نہیں۔

عجیب الغریب و سریع التا ثیر اسمائے معظمہ :

شمس المعارف (از بونیؒ) حضرت شیخ عبداللہ قرشیؒ نے بہت سے مشائخ کبار سے ملاقات کی اور چھ سو سے زیادہ مشائخ سے اکتساب فیض حاصل کیا۔ مزید فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت ابو محمد مُغا وریؒ کی خدمت اقدس میں گیا۔ تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ! میں تم کو ایک ایسی چیز (دُعائے عظیمہ) تعلیم کرتا ہوں۔ کہ جب تم کو ضرورت ہو تو تم اس سے کام لیا کرو۔ میں نے کہا بہت بہتر۔ فرمائیے۔ تو فرمایا۔ جب ضرورت ہو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ ۔ یَا اَحَدُ ۔ یَا وَاجِدُ ۔ یَا جَوَّادُ ۔ اَنْفَحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاکَ ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ آمِیْن ۔**

تو فرماتے ہیں۔ جب سے میں نے سُنا ہے۔ اسی (دعا) سے خرچ کرتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہوگئی۔ اور تمام خلقت کے مراتب اور انبیائے کرامؑ کے مقامات اور احوال کی صورتیں جس طرح کہ ان کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گیں۔ سب مجھ کو نظر آئیں اور برزخ ومُردوں کے احوال مجھ پر ظاہر ہوئے۔ اور قُرآنِ عظیم کے حقائق بھی مجھ پر منکشف ہوئے۔ اور اس طرح میں ان کے اسرار سے مطلع ہوا۔

☆ ذِکر برائے حصولِ کرامت طی الارض:

اس ذکر کی مُسلسل مشق سے کرامتِ طی الارض (زمین کا سمٹ جانا) حاصل ہوتی ہے۔ طریقہ اس ذِکر کا یہ ہے۔ کہ! اگر کوئی (متقی ومتوکل) شخص حبسِ دَم کے ساتھ اسمِ ذات ''**اللہ**'' کا بکثرت ذکر کرے۔ یعنی جب بھی سانس لے۔ حبسِ دم کے ساتھ سانس لے۔ تا آنکہ اسی حبسِ دم کی حالت میں ذکر اسمِ ذات پر بلا قصدو ارادہ بے اختیار ہوجائے۔ حتیٰ کہ! بوقتِ بول وفراز وفراش بھی حبسِ دم کرتا رہے۔ اور اپنے سانس کو کم از کم بیس منٹ سے زیادہ تک روکنے پر قدرت حاصل کر لے۔ تو چند عشروں میں یہ کرامت حاصل ہوجائے گی۔ ان شاءاللہ۔ بعدازاں! شاغل وذاکر جس وقت جس مقام کا قصد کرے گا۔ فوراً پہنچ جائے گا۔ ان شاءاللہ۔

چند اسمائے اِلٰهیه کے کثیر فوائد:

اگر ان اسمائے مبارکہ کو ہر نماز کے بعد ان کے اعداد بحساب ابجد قمری کے گیارہ ایام تک پڑھا جائے۔ تو عجیب اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

یا الله . یا کا فی . یا غنی . یا فتاح . یا رزاق . یا کر یم . یا وهاب . یا ذالطول .

ان گیارہ ایام میں جسم پر کپکپی طاری ہونا، بحالت رویاء روحانیین سے ہم کلام ہونا، بزرگوں کی مسلسل زیارت ہونا شامل ہیں۔ گیارہ ایام کے بعد انہیں اسماء سے دستِ غیب کا حصول، کسی سے کام نکلوانا اور تسخیر خلائق کے امور میں مدد لی جاسکتی ہے۔ ان اسماء کی مزید تصاریف ''مجربات وعملیات الغزالی الکبیر'' اور ''الجوہر الغالی فی مثلث امام الغزالیؒ'' میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

تُو ظاہر و باطن کی خلافت کا سزاوار ۔۔۔ کیا شعلہ بھی ہوتا ہے غلامِ خس و خاشاک

خلوت کے کچھ اسمآء کی عظیم تا ثیرات : (بمطابق صاحب شمس المعارف)

☆ اگر تم پر خلوت میں شہوت کا غلبہ ہو تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یا ھادی** کا خوب ذِکر کرو۔
☆ اگر تم پر خلوت میں خیالاتِ فاسدہ ستائیں تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یا لطیف** کا خوب ذِکر کرو۔
☆ اگر تم پر خلوت میں کھانے یا پینے کے خیالات کا غلبہ ہو تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یا قوی** کا خوب ذِکر کرو۔
☆ اگر تم پر خلوت میں خرچ کی تنگی ہو تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یا فتاح** کا خوب ذِکر کرو۔
☆ اگر تم پر خلوت میں نفسانی خیالات اور شہوانی وساوس کا غلبہ ہو تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یاذوالقوۃ** کا خوب ذِکر کرو۔
☆ اگر تم پر دورانِ ریاضت قلق اور اضطراب کی سی کیفیت پیدا ہو تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یا باسط** کا خوب ذِکر کرو۔
☆ اگر تم دین کے کسی کام میں متوجہ ہونا چاہو تو بحالتِ وضو اسم الٰہی **یا قوی . یا عزیز . یا علیم . یا سمیع . یا بصیر** کا خوب ذِکر کرو۔

دل میں خدا کا ہونا لازم ہے اے انسان ۔۔۔ سجدوں میں پڑے رہنے سے جنت نہیں ملتی

ہر سال اللہ تعالیٰ کے اسم کی جلوی گری :

اللہ تعالیٰ کے **99** اسمائے مبارکہ ہیں۔ اور ہر برس اللہ تعالیٰ اپنے ایک مبارک نام سے جلوہ گر ہوتا ہے۔ اس حساب سے ہر اسمِ الٰہی کا ایک دور نوے برس کا ہوگا۔ ہجرتِ نبویہ ﷺ کے لحاظ سے اِن اسمائے الٰہیہ کے دس ادوار **990** ھ تک ختم ہوئے۔ اور اَب **1000** ھ تک پورے ہونے میں فقط دس برس کا عرصہ باقی ہے۔ (مزید برآں یہ کہ) جس برس اسمِ الٰہی ''**ممیت**'' یا اسمِ الٰہی ''**قابض**'' کی جلوہ گری ہوگی۔ تو دنیا میں قتل وغارت اور ہلاکتیں بکثرت ہوں گیں۔ اور جس برس اسمِ الٰہی ''**حی**'' کی تجلی ہوگی۔ تو اس برس دنیا میں حیات و پیدائش زیادہ ہوں گیں۔ اور جس برس اسمِ الٰہی ''**فتاح**'' یا اسمِ الٰہی ''**رزاق**'' کی جلوہ پاشی ہوگی۔ تو دنیا میں خیر وخوبی بخوبی ہوگی۔ **علیٰ ھذا القیاس**۔۔۔

عشق ہارے تو دل تھام کے بیٹھے کیوں ہو ۔۔۔ تم ہی ہر بات تھے کہتے کہ! کوئی بات نہیں

کشف الارض و السماء کا مجرب المجرب طریق: (بمطابق حضرت امام بونیؒ در کتاب شمس المعارف)

اگر کوئی شخص پرہیز روحانی کے ساتھ روزانہ اکتالیس (41) ایام تک بعد نماز فجر وعشاء **بسم اللہ الرحمن الرحیم (2500)** مرتبہ پڑھتا رہے۔(یعنی ڈھائی ہزار صبح اور ڈھائی ہزار رات کو) اور اپنے حال وکشف کو مخفی رکھے۔تو ایسے شخص کو الہام ہونا شروع ہو جاتا ہے۔کشف القلوب وکشف الارض والسماء ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے جمیع نیک اعمال میں خیر و برکت شروع ہو جاتی ہے۔حاجات بھی پوری ہوتی ہیں۔

قضائے حوائج کے مجرب المجرب اعمال: (شہاب نامہ'' آخری باب'' چھوٹا منہ بڑی بات)

نمبر1۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھی جائے۔کہ ہر مبین پر رک کر سورہ فاتحہ معہ تسمیہ سات مرتبہ پڑھی جائے۔سورہ یٰسین شریف ختم کرنے کے بعد آخر میں بھی گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔اس کے بعد اپنی حاجت برآری کی دعا مانگی جائے۔یہ تلاوت اس وقت تک ہر روز جاری رکھی جائے۔جب تک کہ دل میں اپنی حاجت کے بارے میں سکون یا اطمینان پیدا نہیں ہو جاتا۔یوں بھی کسی خاص حاجت یا ضرورت کے بغیر ہر جمعۃ المبارک کو ایک مرتبہ ایسا کرنا باعثِ برکت ہے۔اور زندگی میں سہولت اور تازگی کے عناصر بڑھاتا ہے۔

نمبر2۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کرے۔جب آیت کریمہ'' **ایاک نعبد وایاک نستعین** '' پر پہنچے۔تو رک جائے۔اور اس آیت کو'' ننانوے اسمائے الٰہیہ'' کے ساتھ اس طرح دہرائے۔

ایاک نعبد و ایاک نستعین.	**یا اللہ یا رحمٰن.**
ایاک نعبد و ایاک نستعین.	**یا اللہ یا رحیم.**
ایاک نعبد و ایاک نستعین.	**یا اللہ یا مالک.**
ایاک نعبد و ایاک نستعین.	**یا اللہ یا قدوس.**
ایاک نعبد و ایاک نستعین.	**یا اللہ یا سلام.**

اسی طرح سے ننانوے اسمائے ربانیہ پورے کرے۔اس کے بعد سورہ فاتحہ کا باقی حصہ پورا کرے۔یہ گردان اس طور پر کرے۔کہ جب'' **ایاک نعبد** '' کہے۔تو انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ سجدہ میں چلا جائے۔اور جب'' **وایاک نستعین** '' کہے۔تو اُٹھ کر فقیروں کی طرح دامن پھیلا کر دل کی گہرائیوں سے ایسی لجاجت کے ساتھ یہ الفاظ ادا کرے۔کہ! اپنے آپ پر رقت طاری ہو جائے۔سورہ فاتحہ کی آیت کا یہ حصہ اور'' **یا اللہ یا رحمٰن** '' یا دوسرے اسمائے الٰہیہ ادا کرتے وقت ایسا انداز اختیار کرے۔جو خود اپنی نظر میں بھی منکسرانہ اور فقیرانہ ہو۔

ایک اور طریقہ ! گھٹنوں کے بل نیم ایستادہ ہو کر کبھی اپنا دامن پھیلائے۔اور کبھی اپنی ٹوپی کشکول کی طرح ہاتھوں میں لے کر قادرِ مطلق کے حضور میں (نہایت اَدب واحترام سے) بڑھائے۔اس آیت کے ساتھ اگر سجدہ اور پھر منگتوں کا سا انداز خلوصِ دل سے اختیار کیا جائے۔تو رفتہ رفتہ رقت خود بخود طاری ہونے لگتی ہے۔اور قرب کا احساس بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی خاص مہم یا ہنگامی حاجت پیشِ نظر ہو۔تو موقع محل کے لحاظ سے اسماء الحسنٰی میں سے اللہ تعالیٰ کا (اپنی حاجت کے مطابق) کوئی نام منتخب کر لے۔اور مذکورہ طریقہ سے اسے بار بار دہرانے میں اس طرح محو ہو جائے۔کہ اس کا اپنا وجود بھی فنا ہو جائے۔اور اس کے دل ودماغ میں اللہ تعالیٰ کی اس خاص صفت کے علاوہ کسی چیز کا گزر نہ ہو۔مثال کے طور پر!

وسعتِ رزق کی خاطر :	**ایاک نعبد و ایاک نستعین.**	**یا اللہ یا رزاق.**
بیماری کے دفیعہ کے لئے:	**ایاک نعبد و ایاک نستعین.**	**یا اللہ یا شافی یا سلام.**
حاجت برآری کے لئے:	**ایاک نعبد و ایاک نستعین.**	**یا اللہ یا حی یا قیوم یا ذوالجلالِ والاکرام.**
حصول مال ودولت کی خاطر :	**ایاک نعبد و ایاک نستعین.**	**یا غنی یا مغنی یا منعم.**

اسی طرح باقی ضروریات کے لئے۔ اسے بے شمار مرتبہ دہرائے۔بعدازاں سورہ فاتحہ شریف کا بقایا حصہ ختم کرے۔پھر حضرت قدرت اللہ شہابؒ فرماتے ہیں۔کہ! مَیں چند ایک ایسے افراد سے واقف ہوں۔کہ جنہوں نے کسی ہنگامی ضرورت کے تحت اسی آیت کا وِرد ایسے اضطرابانہ، اضطرارانہ اور گدایانہ انداز سے کیا۔کہ! ایک ہی نشست میں اُن کا مطلب پورا ہو گیا۔(ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ) یہ حقیقت ہے۔کہ! اگر کوئی شخص دنیا ومافیہا سے غافل ہو کر صدقِ قلب سے اسی ورد کے ساتھ پوری طرح ہم آہنگ ہو جائے۔تو وہ اُسے اُسی وقت ختم کرتا ہے۔جب اسے یقینی ہو جائے۔کہ اس کی دعا قبول ہو گئی ہے۔تو اس کے دل پر اس بات کا سکون نازل ہو جاتا ہے۔(اور اگر قبول نہ بھی ہو تب بھی وہ بندہ یہ سمجھتا ہے۔کہ) اس کا قبول نہ ہونا بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے عین مطابق ہے۔(اور اسی طرح سے) اگر کوئی خاص حاجت نہ ہو تب بھی اس آیت کا پورے اسماءِ الٰہی کے ساتھ ہر روز ورنہ کم اَز کم ہفتہ میں ایک مرتبہ کرتے رہنا کئی لحاظ سے باعثِ برکت ہے۔خاص طور پر ایسا شخص دوسروں سے خائف نہیں رہتا۔اور نہ ہی اپنی ضروریات پوری کرانے کے لئے دوسروں کے سامنے دستِ سوال دراز کرتا ہے۔(یاد رہے۔کہ) انسانی کردار کے یہ دونوں خصائل بڑی عظیم نعمت ہیں۔(اس کے علاوہ بھی جناب حضرت قدرت اللہ شہابؒ کے مزید کئی اور سہل طریقے ہیں۔کہ جن سے حاجت برآری ہو جاتی ہے)

بیس اسمائے الٰھیه معه نقش اسمِ اعظم کے عجیب و غریب منافع و فوائد :

اِن بیس اسمائے مبارکہ کے منافع یقینی ہیں۔ جوشخص اِن اسماء کے طریقِ استعمال سے واقف ہونا چاہے۔ یا اِن اسماء کی تاثیر ملاحظہ کرنا چاہے۔ یا کسی دینی و دنیاوی امر کا ارادہ کرے۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ وہ شخص طہارت کاملہ کے ساتھ نصف شب کو دو رکعت حضورِ قلب، عجز وحُسنِ نیت والتجاء کے ساتھ ادا کرے۔ پھر اِن اسمائے طیبات کو ایک ہزار چھ سو تہتر (1673) مرتبہ حضورِ قلب کے ساتھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ تو وہ دعا قبول ہوگی۔ اسمائے طیبات یہ ہیں۔

یـا الـلـه . یا سمیع . یا علیم یا سریع . یا واسع . یا عدل . یا علی . یا عظیم . یا متعال . یا عزیز . یا عفو . یا فعال لما یرید . یا رفیع . یا معبود . یا مانع . یا نافع . یا بدیع . یا رفیع . یا معید . یا معز . یا جامع . یا مانع . یا معین . یا جامع .

خصوصًا کسی علم کے حاصل کرنے یا حصولِ کشف کی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ تو ایسے شخص پر علوم کے راستے اور عجائبات کا انکشاف ہوگا۔ انشاءاللہ۔ جوشخص اِن اسماء کی تحقیق کرے گا وہ عجیب اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور ایسے شخص پر عالم علوی وسفلی کے عجائب وغرائب کا انکشاف ہوگا۔



اور اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا۔ بفضلِ الٰہی اُسے عنایت ہوگی۔ اِن اسمائے الٰہیہ کو پڑھتے وقت سامنے دیئے گئے نقش کو مسلسل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا لازمی ہے۔ امام بونیؒ نے حاجت برآری کے سلسلے میں یہ نماز تعلیم فرمائی ہے۔ کہ! طہارتِ ظاہری و باطنی کے ساتھ کسی خلوت کے مقام میں دو رکعت نماز رات کے آخری حصے (یعنی بوقتِ تہجد) پڑھ کر یہ اسمائے الٰہیہ پڑھے جائیں۔ **یا اللہ . یا عظیم. یا باعث . یا فعال . یا علیم . یا عدل . یا نافع . یا بدیع . یا عزیز . یا عفو . یا جامع . یا سمیع . یا رفیع . یا سریع . یا معین . یا جامع.** اِس عمل سے حاجات پوری ہوتی ہیں۔

اِن اسماء کی قرات کے وقت سامنے والے نقش کو مسلسل دیکھتے رہیں۔ تاکہ کلی فوائد حاصل ہوسکیں۔ ان شاءاللہ العظیم۔ اور یہ اسمائے الٰہیہ (جن کے ہر ہر حرف میں ''ع'' موجود ہے) علم وعمل خالص کے حصول کے لئے بہت مفید ومتفع قرار دیئے جاتے ہیں۔ **بحق سیدنا محمد واٰل محمد اکشف همی و حزنی و فرج عنی** ۔ بعدہٗ دُعا یہ مناجات ستر مرتبہ پڑھے۔ **اِلٰھی بحرمة کن فیکون فتبارک اللہ احسن الخالقین.وانت ارحم الراحمین۔**

اسمآء الحسنیٰ اور ایک آیتِ کریمہ کے عجیب اثرات: (بقول حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ)

☆ اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک اسم (قریب) ایسا ہے۔ کہ! اگر کوئی بندہ اس (اسم) کے نور سے سیراب ہوجائے۔ تو وہ ہر وقت روتا رہے۔

☆ اسمائے حسنیٰ میں سے ایک ایسا اسم (المتعالی) ہے۔ کہ اگر کوئی اس (اسم) کے نور سے سیراب ہوجائے۔ تو ہمیشہ ہنستا رہے۔

پیرِ کامل ، صورتِ ظلِّ اله   یعنی دیدِ پیر ، دیدِ کبریاء

سورہ ملک میں ایک آیت '' **الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر** '' آئی ہے۔ اس (آیت) کا ورد ان لوگوں کے لئے مفید ہے۔ جو محتاج ہوں یا (کسی قسم کی) مصیبت میں مبتلا ہوں۔ جو شخص اس (آیت) کا کثرت سے ورد کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل فرمادے گا۔ (صاحب الابریز آگے چل کر ایک واقعہ لکھتے ہیں۔ کہ!) ایک شخص کو بیٹھ کے دانے نکل آئے۔ یہ ایک لاعلاج مرض ہوتا ہے۔ وہ حضرت (سیدی عبدالعزیز دباغؒ) کے پاس آیا۔ اور آپؒ سے اس (لاعلاج مرض) کی شکایت کی۔ (کیونکہ) وہ (مریض) اس مرض سے خوفزدہ تھا۔ تو حضرت دباغؒ نے اسے یہ آیت (**الا یعلم ۔۔۔ الخبیر**) پڑھنے کو کہا۔ تو یہ بیماری (اس مریض) سے اس طرح جاتی رہی۔ کہ پتہ بھی نہ چلا۔ (سبحان اللہ)

میری پسندیدہ غزل

منزل سے آگے بڑھ کر منزل تلاش کر   مل جائے تجھ کو دریا ، تو سمندر تلاش کر
ہر شیشہ ٹوٹ جاتا ہے پتھر کی چوٹ سے   پتھر ہی ٹوٹ جائے وہ شیشہ تلاش کر
سجدوں سے تیرے کیا ہوا صدیاں گزر گئیں   دُنیا تیری بدل دے وہ سجدہ تلاش کر
ایمان تیرا لُٹ گیا رہزن کے ہاتھ سے   ایمان تیرا بچا لے وہ رہبر تلاش کر
ہر شخص جل رہا ہے عداوت کی آگ میں   اِس آگ کو بجھا دے وہ پانی تلاش کر
کرے سوار اُونٹ پہ اپنے غلام کو   پیدل ہی خود چلے جو ، وہ آقا تلاش کر

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے مبارکہ کی تخصیص :

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے ذاتیہ : اللہ ۔ سمیع ۔ بصیر ۔ علیم ۔ کلیم ۔ حی ۔ قدیر ۔ مرید ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے تقدیسیہ : سبوح ۔ قدوس ۔ سبحان ۔ سلٰم ۔ متعال ۔ لطیف ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے تنزیہی: عظیم ۔ کبیر ۔ حلیم ۔ جبار ۔ متکبر ۔ عزیز ۔ واسع ۔ ماجد ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے ازلیہ وابدیہ: احد ۔ واحد ۔ اول ۔ آخر ۔ ظاہر ۔ باطن ۔ قدیم ۔ باقی ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے سلبیہ: حی ۔ غنی ۔ رفیع ۔ متین ۔ قوی ۔ علی ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے ثبوتیہ: مٰلک ۔ مؤمن ۔ مھیمن ۔ خالق ۔ باریء ۔ مصور ۔ غفار ۔ قھار ۔ وھاب ۔ رزاق ۔ فتاح ۔ قابض ۔ باسط ۔ خافض ۔ رافع ۔ مذل ۔ معز ۔ حکم ۔ عدل ۔ شکور ۔ خبیر ۔ حکیم ۔ غفور ۔ حفیظ ۔ حسیب ۔ کریم ۔ رقیب ۔ مجیب ۔ واسع ۔ والی ۔ بر ۔ تواب ۔ منعم ۔ منتقم ۔ عفو ۔ رؤف ۔ مالک الملک ۔ ذوالجلال والاکرام ۔ رب ۔ مغنی ۔ معطی ۔ ضآرّ ۔ نافع ۔ نور ۔ رفیع ۔ حلیم ۔ ودود ۔ مجید ۔ باعث ۔ شھید ۔ حق ۔ وکیل ۔ ولی ۔ حمید ۔ محصی ۔ مبدیء ۔ معید ۔ محی ۔ ممیت ۔ واجد ۔ مقتدر ۔ ھادی ۔ بدیع ۔ رشید ۔ صبور ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے جمالیہ :

رحمٰن ۔ رحیم ۔ رزاق ۔ لطیف ۔ حکیم ۔ معطی ۔ ماجد ۔ نور ۔ احد ۔ فتاح ۔ غفور ۔ حلیم ۔ نافع ۔ صمد ۔ ھادی ۔ نعیم ۔ سلٰم ۔باریء ۔ شکور ۔ ودود ۔ رشید ۔ بر ۔ باقی ۔ ضآرّ ۔ مھیمن ۔ باسط ۔ کریم ۔ ولی ۔ حی ۔ قیوم ۔ عفو ۔ واحد ۔ وھاب ۔ معز ۔ واسع ۔ غنی ۔ رؤف ۔ وکیل ۔ مؤمن ۔ غفار ۔ حفیظ ۔ کفیل ۔ محی ۔ تواب ۔ صبور ۔ رافع ۔ منعم ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے جلالیہ :

عزیز ۔ جلیل ۔ متکبر ۔ مقدر ۔ جبار ۔ قوی ۔ منتقم ۔ متین ۔ ذوالجلال ۔ قھار ۔ مبدیء ۔ مقسط ۔ قابض ۔ معید ۔ مانع ۔مذل ۔ ممیت ۔ وارث ۔ علی ۔ قادر ۔ مالک الملک ۔ سطیع ۔ ضآرّ ۔ کبیر ۔ وارث ۔ علی

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے مشترکہ :

مالک ۔خالق۔قدوس۔مصور۔علیم۔سمیع۔بصیر۔حکیم۔عدل۔خبیر۔عظیم۔مقیت۔حسیب۔ رقیب۔مجید۔باعث۔شھید۔حق۔محصی ۔ واحد ۔ احد ۔ مقدم ۔ مؤخر ۔ اول ۔ آخر ۔ ظاھر ۔ باطن ۔ والی ۔ متعالی ۔ بدیع ۔ مالک الملک ۔ اکرم ۔ جامع ۔ غنی ۔ رشید۔مجیب ۔

☆ اللہ تعالٰی کے اسمائے در قرآن و حدیثِ نبویہ ﷺ و اقوالِ سلف :

المولٰی ۔ النصیر ۔ الأمر ۔ المدبر ۔ الوفی ۔ القآئم ۔ الفاتح ۔ القاسم ۔ الجواد ۔ المتفضل ۔ الحسن ۔ المعطی ۔ الرافع ۔ الصادق ۔ السامع ۔ المنیر ۔ المنیب ۔ المبین ۔ الکفیل ۔ الجمیل ۔ الراشد ۔ الحنان المنان ۔ الدیان ۔ المستعان ۔ البرھان ۔ الباھر ۔ الغالب ۔ السید ۔ العادل ۔ الاحد ۔ الفرد ۔ الباریء ۔ القدیم ۔ الدآئم ۔ القائم ۔ الاعز ۔ الاعلٰی ۔ الاکبر ۔ الحافظ ۔ الخلاق ۔ الکافی ۔ الرفیع ۔ القاھر ۔ الملیک ۔ المقتدر ۔ الوتر ۔ الاکرم ۔ الفاطر ۔ الجاعل ۔ القریب ۔ الشاکر ۔ الالٰہ ۔ العالم ۔ المحیط ۔ القدیر ۔ اعلم ۔ موئل ۔ یزدان ۔ اھیا ۔ اشراھیا ۔بدوح ۔ احمٰی ۔ اطمٰی ۔ ھو ۔

☆**اللہ تعالٰی کے اسمائے اخواتیہ** : حی ۔ قیوم۔ظاھر۔باطن۔عفو۔رؤف۔نور۔ھادی ۔ بدیع ۔ باقی

☆ **اللہ تعالٰی کے اسمائے ملفوفیہ:** علی الاعلٰی ۔ علیم الاعلم ۔ کبیر الاکبر ۔ قریب الاقرب ۔ لطیف الالطف ۔ کریم الاکرم ۔ احکم الحاکمین ۔ ارحم الراحمین ۔ احسن الخالقین ۔ اصدق الصادقین ۔ اکرم الاکرمین ۔ اجودالاجودین ۔ ذوالفضل العظیم ۔ محی الحی ۔ رؤف الرحیم ۔ علی العظیم ۔ عظیم الاعظم ۔ ذوالجلال والاکرام ۔ حی القیوم ۔ مالک الملک ۔ رفیعالدرجات ۔ قاضی الحاجات ۔ دافع البلیات ۔ مجیب الدعوات ۔ منزل البرکات ۔ حل المشکلات ۔ مفتح الابواب ۔ مفرح المخزونین ۔ دلیل المتحیرین ۔ ھادی المضلین ۔ مقلب القلوب والابصار ۔ رب الارباب ۔ غیاث المستغیثین ۔ کافی المھمات ۔ وفی الحسنات ۔ بدیع السموت والارض ۔ امان الخالقین ۔ خیرالناصرین ۔ خیرالرازقین ۔ خیرالفاتحین ۔ خیرالوارثین ۔

رب السموت والارض . کا فی الحسنات . غا فر الذنب . قابل التو ب . شد ید العقاب . ذی الطول . رب المشر قین . رب المغر بین . رب المشارق . رب المغارب . رب العٰلمین . رب العزۃ . رب الکعبۃ . رب جبرائیل . رب میکا ئیل . رب اسرافیل . رب عزرآئیل . رب محمد . رب النبی . رب الر سول . رب محمد رسول اللہ . رب الارضین . منزل القرآن . منزل التورات . منزل الانجیل . منزل الز بور . منزل الفرقان . خیر الحاکمین . خیر الفا صلین . خیر الغا فرین . خیرالمنز لین . خیرالرحمین . اسرع الحاسبین . سریع الحساب . ذوالقوۃ . ذوانتقام . ذوالعرش المجید . فعال الما یر ید . ذوالعقاب . ذوالمغفرۃ . سریع العقاب . فالق الحب والنوٰی . فالق الاصباح . عالم الغیب والشھادۃ . علیم بذات الصدور . مٰلک یوم الد ین . علام الغیوب . ستار العیوب . غفار الذنوب . مخرج الحی من المیت . مخرج المیت من الحی . شد ید المحال . رب العرش . اھل التقوٰی . اھل المغفرۃ . ذوالمغفرۃ . رب العرش الکر یم . رب السموٰت السبع . ذوالجود . ذوالعلٰی . بد یع العجا ئب . خالق کل شیء . خالق السماء . خا لق النسان . خا لق محمد . خا لق الانبیاء . . خا لق الرسل . رب المستعان .

اسماءُ الحسنٰی معہ اعداد ابجد قمری

اسمائے الٰہیہ	اعداد	اسمائے الٰہیہ	اعداد	اسمائے الٰہیہ	اعداد	اسمائے الٰہیہ	اعداد قمری
اٰجِ	4	الھی	46	حکیم	78	معین	170
اهٍ	6	ولی	46	حسیب	80	کفیل	140
ابد	7	اولیٰ	47	جمیل	83	سبحان	121
ھاد	10	ماجد	48	داعی	85	معید	124
ھو	11	مجیب	55	حلیم	88	لطیف	129
واہ	12	دائم	55	ملک	90	مطلق	150
احد	13	مبدی	56	کامل	91	معطی	129
واجد	14	مجید	57	عزیز	94	سلام	131
جواد	14	محی	68	وفی	96	صمد	134
وھاب	14	موجود	59	ملیک	100	مؤمن	136
ھی	15	حمید	62	صاحب	101	واسع	137
ابدی	17	باطن	62	مسب	102	عالم	141
حی	18	دیان	65	عدل	104	علام	141
واحد	19	وکیل	66	عادل	105	منان	141
ھادی	20	اللہ	66	حق	108	مھیمن	145
ودود	20	محیط	67	حنان	109	حسبی اللہ	146
بدوح	20	حکم	68	علی	110	محصی	148
طیب	21	محی	68	لا الہ الاھو	110	سلطان	150
یوہ	21	حاکم	69	کافی	111	علیم	150
حبیب	22	باسط	72	اعلیٰ	111	قائم	151
طبیب	23	جلیل	73	باقی	113	قدیم	154
ولی	46	دلیل	74	جامع	114	قیوم	156
الہ	36	سید	74	قوی	116	محسن	158

زکی	37	سبوح	76	معز	117	مانع	161
عطوف	165	کبیر	232	شاھد	310	متین	500
لا الہ الا اللہ	165	دیھور	225	قریب	312	راشد	505
قدوس	170	مجیر	253	رقیب	312	نقی	160
معین	170	نور	256	قدیر	314	رشید	514
نعیم	170	مطھر	254	شھید	319	مشفق	520
سامع	171	رحیم	258	مصور	336	شاکر	521
حی قیوم	174	نعم الوکیل	257	سریع	340	شکور	526
سمیع	180	برھان	258	رفیع	360	متعال	541
مقدم	184	اکرم	261	ناصر	341	متعالی	551
سبحان اللہ	187	کریم	270	مقدر	344	مقیت	550
صادق	195	نعم الولی	277	نصیر	350	مشیب	352
اصدق	195	فرد	284	رافع	351	مشکور	566
منعم	200	فارج	284	رفیع	360	باعث	573
نافع	201	رؤف	286	رفیق	390	شریف	590
رب	202	فاطر	290	شافی	391	وتر	606
مالک الملک	212	صابر	293	کاشف	401	واثق	607
باری	213	رحمن	298	رب الارباب	439	غنی	1060
جابر	206	صبور	298	تام	441	مستعان	621
جبار	206	مکرم	300	مغنی	1100	منتقم	630
مقسط	209	بصیر	302	شافع	451	ستار	661
صانع	211	قادر	305	شفیع	460	متکبر	662
قاھر	306	قھار	306	فتاح	489	خلیل	670
اللہ الصمد	231	قھار	306	شفیق	490	خفی	690
اکبر	223	رزاق	308	ممیت	490	وارث	707
رازق	308	منفرج	373	خالق	731	مقتدر	744
مذل	770	تسمیہ	786	ذی الطول	786	آخر	801
ذوالجلال	801	خاطر	810	ذوالجلال والاکرام	1100	ذی االبطش	1052
مؤخر	846	فاخر	881	قابض	903	مفضل	950
حافظ	989	حفیظ	998	عظیم	1020	ضار	1001
سورہ اخلاص	1002	عظیم	1020	غالب	1033	ذو البطش	1048
ظاھر	1106	ظھیر	1115	ناظر	1151	غفور	1286
غافر	1281	غفار	1281	ذی الانتقام	1333	متفضل	1350
خافض	1481	غیاث	1511	مغیث	1550	غفور الرحیم	1575
ذی االفضل	1651	خبیر	812	رب العرش العظیم	1854	ذی القوۃ	1247

اسمائے الھیہ ، آیاتِ قُرآنیہ اور سورہ مبارکہ معہ اعداد بحسابِ ابجد قمری

800	فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم o
165	لا الہ الا اللہ
619	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
	اللہ لا الہ الا ھو رب العرش العظیم o
	انما اشکو بثی و حزنی الی اللہ
2898	لقد جاء کم .... رؤف رحیمo
2389	و من یتق اللہ .... لکل شیء قدرا o
	(99) ننا نویں اسماءُ الحُسنیٰ
450	حسبنا اللہ و نعم الو کیل
824	نعم الولٰی و نعم النصیر
2074	واللہ یرزق من یشاء بغیر حسابo
1493	یحبو نھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہo
885	و الھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمٰن الر حیمo
6283	ومن شر قضآء .....انت آخذ بنا صیتھا. ان ربی علٰی صراط مستقیمo
2656	سبحان ربک رب العزۃ........ والحمدللہ رب العالمینo
2186	یغنیھم اللہ من فضلہo
1233	ان فتحنا لک فتحا مبیناo
1302	نصر من اللہ و فتح قریبo
3109	ربنا افتح بیننا وبین قومنا باالحق وانت خیر الفاتحینo
3164	مرج البحرین یلتقیٰن بینھما برزخ لا یبغیٰنo
3882	فان تولو فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیمo
1287	اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشآء وھو القوی العزیزo
815	رب انی مغلوب فا نتصرo
9158	زین للناس حب الشھوٰت ....عندہ حسن المآب o
1048	وننزل من القرآن ما ھو شفاءo
1447	و یرزق من حیث لا یحتسبo
858	لیس لھا من دون اللہ کا شفہo
4480	فاغرینا بینھم العدوۃ والبغضآء الیٰ یوم القیامۃo
2123	والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علٰ عینی o
2550	فا للہ خیر حافظاوھو ارحم الر ا حمینo

والقینا بینھم العداوۃ والبغضآء الیٰ یوم القیامۃo	3336
سلم قولا من رب رحیمo	817
واللہ غالب علیٰ امرہ o	1461
سورہ فاتحہ (سبع مثانی ، ام الکتاب)	29367
سورہ اخلاص	1002
سورہ کو ثر	2752
چہار قل شریف	21163
سورہ یٰسین شریف	107563
سورہ عصر	4739
سورہ جِن	69053
سورہ مز مل	65553
آ یۃُ الکر سی	14067
سورہ فلق	8675
سورہ والناس	5294
سورہ اذا جا ء نصر اللہ ...	6124
مکمل حروف نورانی	1757
تخلیص شدہ حروفِ نورانی	693

ذاتی اسمِ اعظم کا استخراج و حصولِ فوائد (بطریق حضرۃ شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ) :

جب بھی کوئی شخص اپنے یا کسی دوسرے شخص ،عزیز و اقارب کے لئے ذاتی اسمِ الٰہی (بمثل اسمِ اعظم) کا استخراج کرنے کا قصد کرے ۔تو پہلے اپنے نام کے اعداد بحسابِ ابجدِ قمری نکال لیں ۔ پھر اتنے ہی اعداد کا ایک یا ایک سے زائد اسمائے الٰہیہ تلاش کرلیں ۔تو یہی آپ کا ذاتی اسمِ اعظم ہوگا ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔مثلاً اگر کسی کے نام کے اعداد بحسابِ ابجد قمری 92 ہیں ۔تو ہم اسمائے الہیہ میں سے ''**امان**''لیں گے۔یا پھر ''**حی ۔ وھاب ۔ واجد ۔ ولی**''لیں گے۔ بہرحال جو بھی لیں ۔ چاہے پہلا والا اسم لیں ۔ یا باقی کے چار اسماء الحسنٰی لے لیں ۔کیونکہ پہلے اسم یا دوسرے چار اسماء کے اعداد 92 ہی بنتے ہیں ۔اب جو بھی شخص اپنے اسم اعظم کے فوائد سے منتفع و مستفید ہونا چاہے ۔تو اُس کو چاہیئے کہ! یہ طریقہ عظیمہ اختیار کرے ۔

سب سے پہلے درودِ ابراہیمؑ **11** مرتبہ پڑھے۔ پھر اسم الٰہی **یا امان** **92** مرتبہ پڑھے۔
پھر **سورہ فا تحہ** **92** مرتبہ پڑھے۔ پھر **سورہ الم نشرح** **92** مرتبہ پڑھے۔
پھر اسمِ الٰہی **یا امان** **92** مرتبہ پڑھے۔ سب سے آخر میں دوبارہ **درودِ ابراھیمؑ** **11** مرتبہ پڑھے۔

اگر اِس کے بعد دعا مانگیں گے۔تو یقیناً آپ اپنے سامنے ضرور استجابت پائیں گے۔انشاءاللہ۔اور پھر کسی دوسرے ورد و وظیفے کی آپ کو قطعاً ضرورت نہیں پڑے گی ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔اگر کوئی روزانہ اِس پر مداومت اختیار کرے ۔تو چند ہی عشروں میں یہی اسمِ الٰہی پڑھنے والے کے لئے بمنزلہ اسمِ اعظم ہو جائے گا۔انشاء اللہ۔

وہ تو یکتا ہے اگرچہ عالمِ تنہائی میں مَیں نے گھبرا کے کئی نام پکارے اُس کے

اپنے نام کے اسمِ اعظم کا ستخراج (بطریق علمِ جفر) : طریقہء عمومی

اپنے نام کے ابجدِ قمری کے مطابق کوئی ایک (اگر ایک نہیں تو دو یا تین) اسمائے الٰہیہ کا استخراج کر کے اُس کا کھلے عام ورد رکھا جائے ۔ اگر استخراج شدہ اسمِ الٰہی کے اعداد بحسابِ ابجدِ قمری ایک ہزار سے زائد ہوں تو اُسی تعداد میں پڑھا جائے ۔لیکن اگر ہزار سے کم ہوں ۔تو اُسے تین گنا یا دس گنا مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔تا کہ کلی فوائد و منافع حاصل ہوسکیں ۔ (ان شاء اللہ العظیم) کچھ مزید طریقے آگے باب قواعد میں بھی ہیں ۔

جستجو نے کسی منزل پہ ٹھہرنے نہیں دیا ہم بھٹکتے ہی رہے آوارہ خیالوں کی طرح

ذاتی اسمِ اعظم کا استخراج (عجیب وغریب صدری و پرتاثیر طریقہ مخفیہ ومکنونہ):

علمائے جفارین نے اس طریقے کو عوام الناس کی نظروں سے ہمیشہ پوشیدہ رکھا۔ اور صرف اپنے معتقدین اور شاگردوں یا پھر اپنی اولاد کو یہ طریقہ عظیمہ تعلیم کیا۔ اسی لئے یہ طریقہ صدری طور سے مخصوص لوگوں تک ہی محدود رہا۔ مختلف کُتب جیسے **عامل کامل** مؤلف پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادریؒ، **ارواح الجفر** (حصہ اول و دوئم) مُصنف علامہ شفق رامپوریؒ **محبوب الطالبین** میں پنڈت رگردھاری لعل (جفار و منجم و رمال) کے علاوہ دیگر کئی مصنفین و مؤلفین نے بھی اس علم کا تھوڑا سا تذکرہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ صاحبِ **مصباحُ الرموز و اسرار الکنوز** جناب عبدالوہاب ابن مُصطفیٰ نحاس رقم طراز ہیں۔ کہ ! چونکہ اسم موافق کا استخراج ہر ایک مشکل سے مشکل کام کے واسطے نہایت عظیم النفع اور مفید ہے۔ اسی واسطے میں نے ان قواعد کو عربی زبان سے عربی زبان میں ترجمہ کیا۔ تاکہ مخلوقِ خُدا ان کے فوائد سے بہرہ ور ہو۔ اور یہ سب مرشد کامل سید واقف علی باب النبی شاذلی بیلانیؒ کے طفیل و تصدق ہے۔

ہر چیز کے واسطے مناسبت ہے خیر کے لانے اور نقصان کے دفع کرنے۔ خصوصًا جو موافقت کہ جفر کے طریق سے ہو۔ وہ تو مثل سیفِ قاطع اور برقِ ساطع کے ہے۔ اور اس کے ذریعے سے بحکم الٰہی بہت جلد مراد پوری اور مسائل حل ہوتے ہیں۔ **وللہ الاسماءُ الحُسنیٰ فادعوہ بھا**۔ اور نیز اسمائے الٰہیہ کے ساتھ دعا کرنے میں سچی نیت کا ہونا بھی شرط ہے۔ کیونکہ ہر کام نیت ہی کے موافق ہوتا ہے۔

بہت کچھ ہے کہنے کو، پُر نا جانے کیوں   اَب کچھ نہ کہوں، یہی بہتر لگتا ہے

یاد رہے۔ کہ جب کوئی انسان کسی ایسے اسم کے ساتھ دعا کرے۔ جو حروف **مستوی**، حروف **دلیلی** اور حروف **سِری** سے مُرکب ومجم ہو۔ تو دعا ضرور بالضرور قبول ہوتی ہے۔ اور کامیابی کا چہرہ مراد کے آئینہ میں نظر آئے گا۔ اور اگر بالفرض ایک اسم الٰہی ایسا نہ ملے۔ تو چاہیئے۔ کہ دو یا دو سے زائد **اسمــاءُ الحُسنیٰ** کو لے لیوے۔ اور پھر ان کے اعداد کے مطابق ان اسماء یا اسم الٰہی کا ورد کرے۔ کیونکہ یہ طریقہ انتہائی پُرتاثیر وسریع الاثر مانا گیا ہے۔ ان اسرار کو ہرگز ہرگز کسی جاہل و ناواقف یا پھر نااہل کو قطعًا تعلیم نہ کریں۔ ورنہ اس کا وبال ظاہر کرنے والے کی گردن پر ہوگا۔ نیز راز کا فاش کرنا اور نااہل کو اس قسم کی مخصوص تعلیم دینا سخت گُناہ اور قطعًا ممنوع ہے۔ (کیونکہ نااہل اور علم وعقل سے کورے لوگ عدم شعور اور ناواقفیت کی بناء پر اپنے بھائیوں کے خلاف بدعائیں کریں گے۔ اور ان کی بدعائیں قبول ہوں گی) طریقہ اسم اعظم کے استخراج کا یہ ہے۔

مثال : عبدالرؤف کا اسم الٰہی مُستخرج کرنا ہو۔ تو !

☆ **حرف مستوی** حرف ''ع'' ہے۔ (کیونکہ حرفِ مستوی کسی بھی نام کے پہلے حرف کو کہا جاتا ہے)

☆ **حرف دلیلی** کے استخراج کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم ''عبدالرؤف'' کے اعداد چونکہ **393** بنتے ہیں۔ ان اعداد کو **28** پر تقسیم کیا۔ تو باقی **1** بچا۔ پھر جب ہم نے ابجد قمری پر نظر کی۔ تو ہمیں معلوم ہوا۔ کہ پہلا حرف ''**ا**'' آیا۔ لہٰذا ہمارے پاس حرف دلیلی دوسرا حرف ''**ا**'' آیا۔ اَب حرفِ دلیلی سے حاصل شُدہ (پہلا) حرف ''**ا**'' کا عدد بحسابِ ابجد قمری **1** ہے۔

☆ **حرف سِری** کے استخراج کا طریقہ یہ ہے۔ کہ! حرف دلیلی سے حاصل شدہ **1** سے **28** منہا کریں۔ **28-1** تو باقی **27** بچے۔ تو ہمارے پاس جدول نمبر **2** کے مطابق ستائیسواں حرف ''**ظ**'' کے برآمد ہوا۔ **حرف سِری** ''**ظ**'' کے برآمد ہوا۔ لہٰذا اِن سب حروف کا مجموعہ ''**ع ـ ا ـ ظ**'' ہوا۔ اور ان حروف کے اعداد بحساب ابجد قمری **971** بنتے ہیں۔

یاد رہے۔ کہ ! ہر حرف، اسمِ الٰہی (یا کسی شخص کے نام)، سورہ یا آیت کا پہلا حرف ہی اُس کا ''حرفِ مستوی'' ہوگا۔ جبکہ حروف دلیلی اور سری کے حصول کے لئے ہمیں حرف مستوی کے حرف کے اعداد بحسابِ ابجد قمری لینے کے لئے کچھ مزید حساب (**Calculations**) کرنا ہوں گیں۔ اگر تو حاصل شدہ حرف ''ا سے ک'' تک میں سے کوئی ایک کوئی حرف ہے۔ تو ہم اس حرف کے اعداد قمری کو 28 سے منہا (**Minus**) کریں گے۔ لیکن اگر تو حاصل شدہ حرف ''ل سے غ'' تک میں سے کوئی ایک کوئی حرف ہے۔ تو ہم اس حرف کے اعداد قمری کو 28 سے تقسیم کریں گے۔ جیسے کہ! یاد رہے۔ کہ! اگر کسی کے نام کے اعداد **48** ہوتے۔ تو **28-48**، باقی **20** بچتے ہیں۔ جب ہم ابجد قمری کو دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوا۔ کہ! بیسواں حرف ''**ر**'' آیا۔ اور اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو اس کا مطلب ہے۔ کہ ''**غ**'' برآمد ہوا۔ اور اگر حرف کے اعداد **28** سے کم آئیں۔ تو اُن اعداد کو **28** سے منفی (منہا) کریں گے۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے۔

یعنی کہ حرف دلیلی کے حرف سری کا جدول یہ ہوگا۔ جیسے کہ اگر ہمارے پاس حرف دلیلی ہمیں ''ک'' حاصل ہوا۔ جس کے اعداد بحساب ابجد قمری **20** ہیں۔ اَب ہم حرف ''ک'' کے اعداد **20** کو **28** سے منہا کریں۔ تو ہمارے پاس حاصل نفی **8** ہوگا۔ لہٰذا قاعدے کے مطابق حرف سری ہمارے لئے ابجد کا آٹھواں حرف ''ح'' ہوگا۔ حرف ''ک'' کی **مزید تفصیل** آگے بیان کی گئی ہے۔ اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو اس کا مطلب ہے۔ کہ ''**غ**'' برآمد ہوا۔ اور اگر حرف کے اعداد **28** سے کم آئیں۔ تو اُن اعداد کو **28** سے منفی (منہا) کریں گے۔

اب اس بات کا لازمی دھیان رکھنا ہے۔ کہ اس قاعدے کے معلوم ہونے کے بعد مذکورہ دی گئی جدول کے مطابق اسم الٰہی کا استخراج کریں۔ یعنی کہ حاصل شُدہ تینوں حرفوں کے اعداد **971** کے موافق ایسے **اسمآءُ الحُسنیٰ** یا کوئی ایسی آیت کریمہ استخراج کرنا ہوگی۔ کہ ! جن میں سے یہ تینوں

حروف پیدا ہوئے ہوں۔ اگر ایسا اسمِ الٰہی نہ ملے۔ تب دو یا تین اسمائے الٰہیہ کو مِلا کر یہی تین حروف پیدا کرتے ہیں۔ جن اسماء سے وہی تین حروف (جو کسی کے نام سے مستخرج کئے ہوں) اِن اسمائے الٰہیہ کو مکمل تقوٰی (طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ) صدقِ نیت اور خلوصِ قلب کے ساتھ پڑھا جائے۔ تو ہر ایک جائز و متشرع حاجت باِذن اللہ تعالیٰ پوری ہو جائے گی۔ کیونکہ! **یہ اسم یا اسمائے الٰہیہ تاثیر میں مثل اسمِ اعظم ہوں گے**۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ بہر حال! علمائے روحانیات وشائقینِ اعمال وعملیات کی آسانی کے پیشِ نظر یہاں پر پانچ جداول دیئے جا رہے ہیں۔ تاکہ شائقین حضرات اِس قاعدے کو بخوبی سمجھ سکیں) اِن چاروں جداول کو مدنظر رکھ کر باقی تمام اسماء کے اعداد اور حروف کا استخراج کر کے اس عظیم الشان قاعدے سے مستفید و متنفع ہوں۔

آؤ اِک سجدہ کریں عالمِ مدہوشی میں ۔۔۔ لوگ کہتے ہیں کہ! ساغر کو خدا یاد نہیں

مزید وضاحت :

حضرت علامہ شفق رامپوری ؒ اپنی کتاب **ارواح الجفر** میں رقمطراز ہیں۔ کہ! میں قطعی طور پر یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ! اس طریقے سے حاصل شُدہ اسمِ الٰہی واقعی مثل اسمِ اعظم ہی ہوگا۔ مگر ہاں! اس قدر میں ضرور عرض کر دوں۔ کہ! اثرات ونتائج کے اعتبار سے اس جفری طریقہ سے حاصل شدہ اسم الٰہی (جو کہ بمثل اسمِ اعظم ہی ہے) کے بعد پھر دنیا میں کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ یہ اسم الٰہی تمام امور میں متکفل اور جمیع ضروریات کو حل کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حصولِ محبت، مفارقت وجدائی، حصولِ مال وزر، زیادتی عزت و عظمت، فتح در جنگ وکھیل، غرضیکہ ہر کام و ہر حاجت میں یہ اسم الٰہی سیفِ قاطع ہے۔ اور اس کا اثر کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دو سے تین عشروں میں ہی لازمی جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بہت ہی زیادہ آزمودہ اور کثیر لوگوں کا نہایت مجرب المجرب صدری طریقہ ہے۔ اگر خدانخواستہ سریع الاثری واجابۃ الدعاء میں تاخیر ہو۔ تو صاحب عمل کو اپنے ہی تئیں کمی وکوتاہی تلاش کرنی چاہیئے۔ اور اپنے تقوٰی اور معاملات واخلاقیات کو ہر طرح سے پرکھنا ہوگا۔ کیونکہ یہ بھی علمِ لدنی ہی کی ایک شاخ اور حصہ ہے۔ **واللہ اعلم بالصواب۔**

اِسی ضمن میں حضرت علامہ شفق رامپوری ؒ اپنی کتاب ارواح الجفر کی جلد دوئم میں فرماتے ہیں۔ کہ! مذکورہ طریقہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے ایک جدید طریقہ لاعلم ہوا ہے۔ کہ! اگر حرف دلیلی میں سے 1 سے 20 تک جفت اعداد حاصل ہوں۔ تو اِن اعداد کو 28 سے منہا کرو۔ جو باقی رہے۔ وہی حرف سری ہوگا۔ مثلاً حرف دلیلی ہمیں ''ک'' حاصل ہوا۔ جس کے اعداد بحساب ابجد قمری 20 ہیں۔ اور یہی ایک حرف ہے۔ کہ! جس میں دو ہی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جبکہ باقی حروف کے اعداد میں یعنی ابجد سے حطی تک کوئی دو صورتیں پیدا نہیں ہوتیں۔ اِسی لئے اگر حرفِ دلیلی ''ک'' پیدا ہوا۔ تو دونوں ہی صورتیں جائز اور مستعمل ہونگی۔ لہذا بطریق مذکور حرف سری ہمارے لئے ابجد کا بیسواں حرف ''ر'' ہوگا۔ اور دوسری صورت یہ ہے۔ کہ! جب حرف دلیلی ہم نے 28 میں سے 20 منہا کئے۔ تو ہمیں حاصل نفی 8 میسر ہوئے۔ لہذا ابجد کا آٹھواں حرف ''ح'' ہی حرف سری ہوگا۔ باقی دس حروف میں یعنی ''ابجد'' سے ''حطی'' تک سب میں یہی صورت ہوگی۔ کہ ''ا'' سے ''ی'' تک جو بھی حرف دلیلی پیدا ہوگا۔ اُسے 28 سے منہا (منفی) کرنے سے جو باقی بچے گا۔ وہی درحقیقت حرف سری ہوگا۔ **علیٰ ھذا القیاس۔۔۔**

جدول نمبر 1 یہ جدول حساب کی ہے۔ کہ کون سا حرف کتنے نمبر شمار پر ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28

جدول نمبر 2 یہ جدول حروف کے قمری اعداد بحسابِ ابجدِ قمری (یعنی جملِ کبیر) کا ہے۔

ا 1	ب پ 2	ج چ 3	د ڈ 4	ہ ھ 5	و 6	ز ژ 7
ح 8	ط 9	ی ے 10	ك گ 20	ل 30	م 40	ن 50
س 60	ع 70	ف 80	ص 90	ق 100	ر ڑ 200	ش 300
ت ٹ 400	ث 500	خ 600	ذ 700	ض 800	ظ 900	غ 1000

جدول نمبر3 یہ جدول اعدادِ حروفِ ابجد کے منازل پر تقسیم کرنے کے بعد عددِ بقایا کے بارے میں ہے۔

ا 1	ب 2	ج 3	د 4	ہ 5	و 6	ز 7
ح 8	ط 9	ی ے 10	ک 8 یا 20	ل 2	م 12	ن 22
س 4	ع 14	ف 24	ص 6	ق 16	ر 4	ش 20
ت 8	ث 24	خ 12	ذ 20	ض 16	ظ 4	غ 20

جدول نمبر4 قاعدہ جفر کے مطابق اسمائے الٰہیہ سے مستخرج اعداد و حروف۔

اللہ	رحمٰن	رحیم	مٰلک	قدوس	سلٰم	مؤمن	مھیمن	عزیز	جبار
66	298	258	90	170	130	136	145	94	206
ا ی ص	ر ص و	د و ت	م و ت	ق ب ض	ص ت غ	م خ ل	م ہ ث	ع ی ص	ج ی ص

جدول نمبر5 یہ جدول حروف سے مستخرج مستوی اور دلیلی اور سری حروف اور اِن کے اعداد کا ہے۔

ا ا ظ د 905	ب ب ض ع 872	ج ج ذ غ 1704	د د خ ل 634	ہ ہ ث خ 1105	و و ت ح 414	ز ز ش ر 507
ح ح ر د 212	ط ط ق ع 179	ی ی ص و 186	ک ک ح ر 228	ل ل ب ص 122	م م ل ب 72	ن ن ت ح 458
س س د خ 664	ع ع ن ت 520	ف ف خ ل 710	ص ص و ت 496	ق ق ع ن 220	ر ر د خ 804	ش ش ر د 504
ت ت ح ر 608	ث ث خ ل 1130	خ خ ل ب 637	ذ ذ ع ز 777	ض ض ع ن 504	ظ ظ د خ 1204	غ غ ر ر 608

مرید کے لئے اسمِ الٰہی کا انتخاب :

اگر مرید غبی ہو۔یعنی کہ! اس کا قلب کسی بھی ذکر سے متاثر نہ ہوتا ہو۔تو مرشد کو چاہیئے ۔کہ! اِس مرید کو اِس کے اسمِ مربی کے ذکر کی تعلیم کرے۔(اسمِ مربی کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔کہ! خلوت میں مرید کو اپنے سامنے مؤدب دوزانو بٹھا کر آنکھیں بند کرنے اور اس کا سر جھکا کر کمر ٹیڑھی کرا کے اس کا سینہ مرشد اپنے سینے کے مقابل کرنے کو کہے۔اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے الٰہیہ (بالخصوص کوئی جمالی اسم) میں سے کسی اسمِ مبارک کو اپنے ذہن میں رکھ کر اس کی ضربات مرید کے قلب پر کچھ شدت کے ساتھ چند مرتبہ لگاتا رہے۔جب تک کہ اسم اثر نہ کرے۔اگر اس اسمِ الٰہی سے کچھ اثر نہ ہو۔تو اسمِ الٰہیہ تبدیل کر کے کسی دوسرے اسمِ الٰہیہ سے یہی طریقہ دوبارہ سرانجام دے۔اس طرح کچھ اسمائے الٰہیہ کو تبدیل کرنے کے بعد ضرور کوئی نہ کوئی اسم اثر کر ہی جائے گا۔اَب جو بھی اسم اثر کر جائے۔تو سمجھ لیں۔کہ یہی اسمِ الٰہی اس مرید کا اسمِ مربی ہے۔اسمِ الٰہی کے اثر و تاثیر کی صورت یہ ہوگی۔کہ! مرید کے قلب میں سرور و لرزہ پیدا ہو جائے گا۔جسم میں کپکپاہٹ اور لرزہ پن شروع ہو جائے گا۔بلکہ تمام جسم میں اس قدر لرزہ پیدا ہو جائے گا۔اور اسم کے اثرات کا غلبہ ہو جائے گا۔کہ! مرید سے ضبط نہ ہو پائے گا) یاد رہے۔کہ! مرید کا یہی اسمِ مربی ہی اس کے لئے بعینہٖ ''**اسمِ اعظم** '' کے مثل ہوگا۔اور مرشد کو چاہیئے۔کہ! اسی اسم کے ذکر کو سہ ضربی یا چہار ضربی کے طریقہ پر تعلیم کرے۔تا کہ مرید صادق اس اسمِ الٰہی کے ذکر کی پابندی کر سکے۔انشاء اللہ تعالیٰ یہی ذکر اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔اور مرید نورِ الٰہی سے منور ہو جائے گا۔ان شاء اللہ۔کیونکہ! انسان تو ہیرا ہے۔بس اُسے صِرف تراشنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ سے اولیاء اللہ کو مناسبت (بمطابق ابن الحاج التلسمانی المغربیؒ) :

مبتدی مریدوں کی تین اقسام ہیں۔جبکہ منتہی مریدوں کی سات۔ پہلی قسم والے مرید (مبتدی) اولیاء اللہ کو چاہیئے۔کہ! مرید گناہوں سے مغفرت طلب کرے۔ایک مدت کے بعد ایسے مریدوں کو ''**الحی القیوم** '' کے ذکر کی تعلیم کرے۔ دوسری قسم کے مریدوں کو شیخ ''**لا الہ الا اللہ** '' کی

تلقین کرے۔ پھر اسمِ الٰہی ''**الوھاب**'' کی۔ دوسری قسم والے نجباءِ اصفیاء ہیں۔ تیسری قسم والے مریدوں (جو کہ غوث ہیں) کو ''**یا ذوالجلال والاکرام**'' کا ذکر تعلیم کرتے ہیں۔ اور تیسری قسم والے ابدال ہیں۔ پھر شیخ کو مناسب ہے۔ کہ! شاگرد (یعنی مرید) کو گوشہ نشینی کا حکم دے۔ اور اسے یہ بھی کہے۔ کہ وہ اُن لوگوں کو خدمت کرے۔ جو مقامِ مقصود تک پہنچے ہوئے ہوں۔ لیکن اس سے پہلے خوفِ خدا اور اس کی مقرر کردہ حدود پر ٹھہرنا ضروری ہے۔ جب شیخ ملاحظہ کرے۔ کہ! مرید کے اعضاء عبادت و مجاہدہ کے لئے مضبوط ہو گئے ہیں۔ اور مرید کی شیخ سے محبت و عقیدت بہت بڑھ گئی ہے۔ اور مرید نے اوراد و وظائف کو بھی کثرت و دلجمعی سے سرانجام دیا ہے۔ تب شیخ اس کو ''**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**'' کی تلقین کرے۔ کہ وہ پوشیدہ و ظاہر اسی (یعنی تسمیہ) کو پڑھے۔ صبح و شام اور دن بھر اسی کا ورد کرتا رہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل ہو جائے۔ اور قربِ الٰہی کے جام پینے کو ملیں۔ اور وہ (مرید) غیب کے نشان دیکھے۔ (یعنی اسے فتوحات حاصل ہوں۔ اور اس سے کرامات کا صدور ہو) اور پھر وہ مقام (بلندی مرتبت و مقامِ ولایت) پر چڑھ جائے۔ اور یہ چوتھا وصف اہلِ دائرہ ربانیہ کا ہے۔

جو حضراتِ نورانیہ کے اہل ہیں۔ اور پانچویں وصف والے غوث ہیں۔ کہ اطرافِ عالم میں اُن سے فریاد و استعانت طلب کی جاتی ہے۔ اور رات کے وقت ''**استغفار**'' کے بعد اُن کا ذکر (وردِ زبان) یہ کلمات ہوتے ہیں۔ ''**سبحان الجبار الواحد القھار**''۔ ☆ اسی طرح چھٹے وصف والے اہلِ صیام و قیام ہیں۔ شیخ ان کو ''**یا فتاح یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذوالجلالِ والاکرام**'' کے ذکر (یعنی وِرد) کا بتاتا ہے۔ اور یہی اوتاد ہیں۔ ☆ پھر ساتویں وصف والے ہیں۔ جو اپنے شیخ سے ہمت حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہر بات سچ بولتے ہیں۔ اور نیت بھی خالص رکھتے ہیں۔ اور یہ لوگ اسمائے الٰہیہ، دعاؤں، قرآنی آیتوں کا ورد اور تہجد گذاری میں اپنا سارا وقت صَرف کرتے ہیں۔ پس یہ سات صفات ہیں۔ کہ کوئی شخص ان کو بدون اپنے شیخ کی خدمت کے کہیں نہیں پائے گا۔ ☆ اور جو شخص مقاماتِ رجال تک پہنچنا چاہے۔ اس کے لئے (اولیاء اللہ کی جانب سے) پانچ شرائط ہیں۔ یعنی خلوصِ نیت، صدقِ مقال، توکل علی اللہ، رجاء (اُمید)، محبتِ الٰہیہ۔ بعض عارفین نے ان پانچ شرائط میں ایک اور شرط کا اضافہ فرمایا ہے۔ (وہ یہ کہ) اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ نیک گمان کرنا (گمان رکھنا)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ سچ بولنا اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کی تلوار ہے۔ جس پر وہ رکھی جاتی ہے۔ اس کو کاٹ دیتی ہے۔ ☆ شیخ احمد حافیؒ کو قطبِ اولیاء کہا گیا ہے۔ جو کہ تمام دنیا میں ایک ہوتا ہے۔ اور اِسے قطبِ ولایتِ مطلق بھی کہتے ہیں۔ بلکہ اِس کو قطبِ جہاں اور جہانگیرِ عالم کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ تمام اقسام کی ولایت کا قوام اِن کے وجودِ بابرکت سے ہی ہوتا ہے۔ ہر مقام پر اِن کی محافظت کے لئے ایک ولی اللہ مقرر ہوتا ہے۔ جو کہ درحقیقت اِسی شہر کا قطب ہوتا ہے۔ خواہ اِس شہر میں بسنے والے مسلمان ہوں یا غیر مسلم۔ اگر مومن ہوں۔ تو اسم **ھادی** کی تجلی سے پرورش پاتے ہیں۔ ☆ اور اگر کفار ہوں تو اسم **مذل** کی تجلی کے تحت پرورش پاتے ہیں۔ دونوں صفات اِسی ایک ہی ذات بابرکات کی ہیں۔ (**فھم من فھم**۔ سمجھا۔ جس نے سمجھا، سمجھ لیا)

☆ حضرت شیخ محمد خوارزمیؒ نے حرم مکہ معظّمہ میں فرمایا۔ کہ! جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ مبارک ''**وتر**'' کو حال و قال میں معلوم کر لیا۔ پس اُس کے لئے یہی اسمِ اعظم ہوگا۔ اور اُسے اسم اعظم کی جملہ تاثیرات حاصل ہوں گیں۔ انشاء اللہ۔

عشق میں ایسی کرامت نہیں دیکھی ہم نے
رُو برو یار ہو اور ہوش میں دیوانہ رہے

دیوان الصالحین کے انعقاد کا مخصوص وقت اور قبولیت دعا کی گھڑی :(اقتباس اَز کتاب '' الابریز)

دیوان کے انعقاد کا مخصوص وقت رات کا وہ آخری حصہ ہے۔ کہ جب نبی آخرُ الزماں ﷺ کی مبارک پیدائش ہوئی۔ رات کا یہ تیسرا پہر مقبولیت کے لئے بھی ایک بنیادی سبب ہے۔ اِس ضمن میں ایک حدیثِ نبوی ﷺ کی روایت کے یہ الفاظ ہیں۔ ہمارا پروردگار رات کے آخری پہر میں آسمانِ دنیا پر اپنی خصوصی توجہ فرماتا ہے۔ اور ارشاد فرماتا ہے۔ کون ہے؟ جو مجھ سے دعا مانگے۔ اور مَیں اس کی دعا کو قبول کروں۔ (لہذا) جو شخص وقتِ قبولیت کو پانا چاہے۔ اُسے چاہیئے۔ کہ وہ سوتے وقت (بحالتِ وضو) سورہ کہف شریف کی آخری آیات (11 مرتبہ) پڑھ کر پاک و صاف بستر پر سو جائے۔ اور نیت یہ ہو کہ! رات کو بوقتِ استجابت آنکھ کھلے۔ یعنی کہ! یا اللہ تعالیٰ (رات کے جس وقت) ساعتِ قبولیت ہو مجھے اپنے خصوصی فضل و کرم سے بیدار فرما دے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتۡ لَھُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا o خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَا لَا یَبۡغُوۡنَ عَنۡھَا حِوَلًا o قُلۡ لَّوۡ کَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِہٖ مَدَدًا o قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ '' مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰھُکُمۡ اِلٰہٌ '' وَّاحِدٌ '' ج فَمَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلۡیَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشۡرِکۡ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖۤ اَحَدًا o

اس کے بعد صاحب عمل ہذا یہ دُعا کرے۔ کہ! یا اللہ تعالیٰ (رات کے جس وقت) ساعتِ قبولیت ہو۔ مجھے اپنے خصوصی فضل و کرم، وسعتِ رحمت اور اپنی عظمت و ربوبیت کے صدقے سے بیدار فرما دے۔ آمین۔ یہ شیخ عبد الرحمٰن ثعالبیؒ کا بیان ہے۔ کہ! ہم نے بار ہا اس (عمل) کو آزمایا۔ اور اس کو اوروں نے بھی تجربہ کیا۔ حتٰی کہ اکثر ایسا ہوا۔ کہ متعدد اشخاص نے یہ آیات پڑھ کر (ساعتِ قبولیت کے وقت) جاگنے کی دعا مانگی۔ اور کسی ایک کو دوسرے کی نیت کا بھی علم نہیں تھا۔ مگر جب بیدار ہوئے۔ تو بھی ایک ہی وقت میں۔

بروزِ جمعۃ المبارک ساعتِ قبولیت کا حصول : (از حضرت سید سرفراز احمد شاہ صاحب ۔ عرض فقیر)

جمعہ کے روز قبولیت کی ساعت اتنی مختصر ہے ۔کہ! جتنا رکوع سے واپس حالتِ قیام میں آنے کا دورانیہ ہے۔آپ ﷺ کے زمانہء مبارک میں جمعہ کی آخری ساعت قبولیت کی ہوتی تھی۔وقت (زمانہ) کی گردش کی وجہ سے یہ ساعت پیچھے شفٹ ہوتی گئی۔اور جمعہ کی اول ساعتوں میں آگئی۔(شاہ صاحب مزید فرماتے ہیں۔کہ!) یہ ساعت زوال کا ٹائم شروع ہونے سے فوراً پہلے ہوتی ہے۔(مزید فرماتے ہیں۔کہ!نمازِ جمعہ سے پہلے) یہ (ساعتِ قبولیت درحقیقت) اتنی مختصر ہوتی ہے۔کہ امام صاحب خطبہ پڑھ کر جب منبر پر بیٹھنے کے بعد دوبارہ اُٹھتے ہیں۔تو یہ ساعت ختم ہو چکی ہوتی ہے۔(شاہ صاحب زوال کے وقت کے بارے میں رقم طراز ہیں۔کہ!) عام طور پر زوال کے وقت کا تعین یوں کیا جاتا ہے۔کہ طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک کُل (ٹوٹل) گھنٹوں اور منٹوں کا حساب لگا کر ٹوٹل (یعنی حاصل جمع) کو 2 پر تقسیم کریں۔جو وقت آئے۔اُسے طلوعِ آفتاب کے وقت میں جمع کر دیں۔(تو) زوال کا وقت نکل آئے گا۔(انشاءاللہ)

اسی ضمن میں حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں۔کہ! جس (خوش نصیب) شخص کو اللہ تعالیٰ جمعہ کی ساعت (یعنی ساعتِ قبولیت) پر مطلع فرمائے۔اور اسے توفیق بخشے۔تو اسے چاہیئے۔کہ! وہ اس قسم کی دعا مانگے۔اور اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے۔(جیسے کہ ! **ربنـا اتنا فی الدنیا حسنة وفي الآ خرة حسنة و قنا عذاب النار**) کیونکہ! اس دن مخلوقات کے دل سے یہی دعا نکلی تھی۔اور انہوں نے محض آخرت کے لئے دعا نہیں کی تھی۔لہذا جس کی دعا اس ساعتِ مقبولہ سے موافقت پا جائے۔اس کی مراد بر آئے گی۔(انشاءاللہ تعالیٰ) نیز فرمایا کہ! یہ ساعت بہت ہی تھوڑی ہے۔اس قدر ہے۔کہ! کوئی شخص اطمینان سے رکوع کر کے ہر عضو اپنی جگہ پر لوٹ آئے۔اور اس کے عروج و جوارح میں سکون آجائے۔نیز فرمایا کہ! یہ ساعت منتقل ہوتی رہتی ہے۔لیکن ہوتی جمعہ کے دن ہے۔چنانچہ کبھی زوال سے پہلے ہوتی ہے۔اور زوال سے پہلے کی گھڑیوں میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔اور کبھی زوال کے وقت اور زوال کے بعد ہوتی ہے۔اور غروبِ آفتاب تک کی ساعات میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔(یاد رہے۔کہ) چھ ماہ تک قبل زوال ہوتی ہے۔اور چھ ماہ بعد از زوال۔

سیدنا پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر الجیلانی البغدادیؓ کی عظیم دعائے مبارکہ:(دعائے عماد) :

سلطان العارفین سیدی محی الدین شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ نے فرمایا ہے۔کہ جو شخص سنیچر کے روز سے مندرجہ ذیل دعائے عظیمہ کو بعد نمازِ فجر دس مرتبہ پڑھے۔اور روزانہ دس مرتبہ پڑھتا رہے۔تو وہ سردار ہووے۔انشاءاللہ اس دعا کے پڑھنے والے کا ہر مقصد پورا ہوگا۔اس دعا کے ضمن میں چند بزرگ فرماتے ہیں۔کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو اگر دنیا میں اجر نہ ملے۔تو قیامت کے دن وہ میرا دامن گیر ہو۔بہر حال دعا یہ ہے۔

سبحان الله القادر القا هر القوى المعا نی لا اله الا هو یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام . ولا حول ولا قوة الا با لله العلی العظیم .اللهم انک قلت و قو لک الحق المبین . ا دعونی استجب لکم و انک لا تخلف المیعاد۔

بقول حضرت فرید الدین عطارؒ !

گشت خورشیدت نہاں در زیر میغ — قیمت خود را ندانستی دریغ
مخزنِ اسرارِ ربانی توئی — مجمعِ اوصافِ رحمانی توئی
ہر چہ موجود است در عالِم توئی — و آنچہ جویائے آنی ہم توئی

ہر شئے کے لئے آفت ہے : بقول حضرت ابنِ عباسؓ ! کہ ہر شئے کے لئے آفت ہے۔چنانچہ!نو چیزیں نو چیزوں کے لیے آفت ہیں۔

☆ علم کی آفت، بھول جانا ☆ عبادت کی آفت، سستی و کاہلی ☆ عقل کی آفت، خود پسندی

☆ دانائی کی آفت ،شیخی و بے جا تعریف ☆ تجارت کی آفت، جھوٹ ☆ سخاوت کی آفت ،فضول خرچی۔

☆ خوبصورتی کی آفت، تکبر۔بڑائی و اترانا۔ ☆ دین کی آفت، ریاکاری۔ ☆ اسلام کی آفت، خواہش نفسانیہ ہے۔

☆ **شیخ سعدیؒ کی تلاش** :شیخؒ فرماتے ہیں۔کہ! میں پوری زندگی دو بندوں کو تلاش کرتا رہا۔پَر تلاش نہ کر سکا۔ایک وہ کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے نام پر دیا ہو۔اور غریب ہو گیا ہو۔جبکہ دوسرا وہ کہ جس نے کسی پر ظلم کیا ہو۔اور وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ گیا ہو۔

ایک کسبی ریاضت کے بعد اسرار کا انکشاف : (اَز۔ حضرت غلام الرسول میمن عائلی نقشبندیؒ)

حضرت عائلی نقشبندی صاحب فرماتے ہیں۔کہ! جس طرح سے قرآنِ حکیم میں انیس (حروف والی آیات جیسے کہ تسمیہ) کے فلسفے کا بہت عمل دخل ہے۔(بسیار تحقیق و جستجو کے) مَیں نے ایک طویل عرصے کے بعد ان (ایسی آیات کہ جس کے حروف کی تعداد انیس اور اعداد بحساب ابجد قمری **693**) کو آخر پا ہی لیا۔یہ اعداد (**693**) اور تعداد (انیس) قرآنِ پاک میں دو مقامات پر موجود ہیں۔

الرسول والی اولی الا مر۔(سورہ النساء۔آیت نمبر 83) **واسروا قولکم اواجھروا**۔(سورہ ملک۔آیت نمبر 13)

ظاہر تیری رحمت نہفتہ ہو جائے — بیدار ہمارا بخت خفتہ ہو جائے
کملا یا ہوا ہے دل ہمارا یا رب — بھیج ایسی ہوا کہ وہ شگفتہ ہو جائے

تعارف جفرالجامع :

اگرکوئی شخص ابجدِ قمری یا ابجدِ شمسی ، یا حروفِ نورانی یا حروفِ صوامت کو بطرزِ جفرالجامع لکھ لے ۔تو ایسا شخص کثیرالاقسام فیوضات و برکات کا حامل ہو جاتا ہے ۔اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو علم الحروف ،علم الاعداد اور علمِ لدنی کے فہم و ادراک اور شناسائی سے نوازتا ہے ۔ یہ بات بارہا تجربے سے بھی ثابت ہو چکی ہے ۔ جفرالجامع درحقیقت ایک ایسی کتاب ہے ۔کہ جس میں دُنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسمآء موجود ہیں ۔ چونکہ ابجد کے **28** (اٹھائیس) حروف ہیں ۔ایک جزو **28** صفحات پر مشتمل ہوتا ہے ۔ایک صفحہ پر **28** سطور ہوا کرتی ہیں ۔اور ہر سطر میں **28** خانے ہوتے ہیں ۔اور ہر خانے میں **4** (چار) حروف ہوتے ہیں ۔ یہ کتاب **784** صفحات پر مشتمل ہے ۔اور یہ کتاب چار '' الف '' سے شروع ہو کر چار '' غین '' پر اختتام پذیر ہوتی ہے ۔ پہلا حرف جزو نمبر ہوگا ۔ دوسرا حرف صفحہ نمبر ہوگا ۔تیسرا حرف سطر نمبر ہوگا ۔اور چوتھا حرف خانہ نمبر ہوگا ۔ہمیں کسی لفظ کے استخراج کے لئے مندرجہ ذیل جدول کو یاد رکھنا ہوگا ۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28

اگر ہم اسمآء میں سے '' **اللہ** '' اور '' **محمد** '' کا جفرالجامع کی کتاب میں استخراج کرنا چاہتے ہیں ۔تو قاعدہ یہ ہوگا ۔

اللہ۔ ا۔ل۔ل۔ہ۔ **ا** در جزو نمبر 1۔ **ل** در صفحہ نمبر 12۔ **ل** در سطر نمبر 12۔ **ہ** در خانہ نمبر 5۔ ہوگا۔

محمد۔ م۔ح۔م۔د۔ **م** در جزو نمبر 13۔ **ح** در صفحہ نمبر 8۔ **م** در سطر نمبر 13۔ **د** در خانہ نمبر 4۔ ہوگا۔

صحیفۂ نورانیہ ، جفرجامع ، اسم اعظم :

اسمِ اعظم حروفِ نورانی سے ہی مرکب ہے ۔یعنی کہ اسمِ اعظم میں جملہ حروف درحقیقت حروفِ نورانی والے ہی ہیں ۔حروفِ نورانی کے صحیفہ جفرجامع میں ایک جگہ پر اسمِ اعظم آتا ہے ۔

جناب غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب اپنی گراں مایہ کتاب مکاشفات نور میں بعنوانِ '' **صحیفہ نورانی و اسمِ اعظم** '' کے تحت رقم طراز ہیں ۔کہ ! اِن حروف کا ایک عظیم طریقہ جفرالجامع کی طرح کا ہے ۔جس سے کہ اِنہیں **14** حروفِ نورانی کا ایک صحیفہ بھی مرتب کیا جاتا ہے ۔ جو کہ انہی چودہ حروف کو گردشیں دے کر (**196=14x14**) ایک سو چھیانوے صفحات پر مشتمل ہوتا ہے ۔حروفِ نورانی کی یہ ترتیب ،جس سے کہ یہ صحیفہ بنایا گیا ہے ۔بہت ہی خاص ہے ۔واضح ہو کہ یہ **4** حرفی کتاب ہے ۔اور جفرالجامع کی طرز پر مشتمل ہے ۔اِس لحاظ سے کوئی بھی نورانی حروف پر مشتمل چہار حرفی لفظ ایسا نہیں ہے ۔جو کہ اِس کتاب میں موجود نہ ہو۔ اِس صحیفہ نورانی کے **14** جزو ہیں ۔اور ہر جزو کے **14** صفحات ہیں ۔اور ہر صفحے میں **14** سطور ہیں ۔طول میں بھی اور عرض میں بھی ۔ اِسی طرح ہر سطر میں 14 خانے ہیں ۔اور ہر خانے میں 4 حروف مقرر ہیں ۔ یہ کتاب حروفِ مقطعات پر مشتمل ایک صحیفہ نورانیہ ہے ۔اِس لئے اِس کے لکھنے کا طریقہ بھی مقرر ہے ۔اور لکھتے وقت کچھ قواعد و ضوابط کا خیال رکھنا بھی لازم ہے ۔جب یہ کتاب مکمل طور پر پایہءِ تکمیل کو پہنچے گی ۔ تو اِس سے بے شمار فوائد حاصل ہوں گے ۔صحیفہءِ نورانیہ کو لکھنے سے پہلے اِن شرائط کو لازماً ملحوظِ خاطر رکھیں ۔

اول : یہ پورا صحیفہ نورانیہ قمری ماہ کی اُن پہلی **14** تاریخوں میں لکھا جاتا ہے ۔ جب اِنہی **14** تاریخوں میں قمر درعقرب نہ آئے ۔(ورنہ اگلے ماہ یا کچھ مہینے چھوڑ کر یہ عمل کرے ۔جبکہ اُن **14** ۔ایام میں قمر درعقرب وقوع پذیر نہ ہو) دوئم : روزانہ لکھنے سے پہلے غسل کر کے پاکیزہ و معطر لباس زیب تن کریں ۔ سوئم : معطر بخور جلایا یا سلگایا جائے ۔ چہارم : کوشش کی جائے ۔کہ صحیفہءِ نورانی لکھتے وقت مکمل تخلیہ ہو ۔روشنائی میں مشک و زعفران مِلا دیں ۔ پنجم : کامل احتیاط سے سطور بنائیں ۔اور ہر، ہر خانے میں **4-4** حروف لکھے جائیں ۔لکھتے وقت یہ بھی خیال رکھا جائے ۔کہ کسی بھی خانے میں کوءِ غلط حرف نہ لکھا جائے ۔وگرنہ وہ پورا صفحہ ہی غلط ہو جائے گا ۔لہذا اِس نسخہ کو پیشِ نظر رکھا جائے ۔کہ محض دیکھ کر ہی لکھا جائے ۔تاکہ حسابی مراحل سے گزرنا نہ پڑے ۔ ششم : روزانہ **14** صفحات تیار کرنے ہوں گے ۔ ہفتم : روزانہ لکھنے سے پہلے اور لکھنے کے بعد **29** حروفِ مقطعات کی ایک تسبیح پڑھنا خیر و برکت کا مؤجب ہوتا ہے ۔

تمثیلاً یہاں پر **14-Rows** اور **14-Columns** دیئے جا رہے ہیں ۔ بہرحال **14** حروف نورانی ترتیب وار یہ ہیں ۔

ا۔ل۔ر۔ح۔م۔ن۔ک۔ہ۔ی۔ع۔ص۔ط۔س۔ق۔

صفحہ نمبر 1 کی تمام سطور

اااا	ااال	ااار	اااح	ااام	ااا ن	اااک	اااہ	ااای	ااا ع	ااا ص	اااط	اااس	اااق
اال ا	اا ل ل	اال ر	اال ح	اال م	اال ن	اال ک	اال ہ	اال ی	اال ع	اال ص	اال ط	اال س	اال ق
اارا	اار ل	اارر	اار ح	اار م	اار ن	اار ک	اار ہ	اار ی	اار ع	اار ص	اار ط	اار س	اار ق
ااح ا	ااح ل	ااح ر	ااح ح	ااح م	ااح ن	ااح ک	اا ح ہ	ااح ی	ااح ع	ااح ص	ااح ط	ااح س	ااح ق
اام ا	اام ل	اام ر	اام ح	اام م	اام ن	اام ک	اام ہ	اام ی	اام ع	اام ص	اام ط	اام س	اام ق
اان ا	اان ل	اان ر	اان ح	اان م	اان ن	اان ک	اان ہ	اان ی	اان ع	اان ص	اان ط	اان س	اان ق
ااک ا	ااک ل	ااک ر	ااک ح	ااک م	ااک ن	ااک ک	ااک ہ	ااک ی	ااک ع	ااک ص	ااک ط	ااک س	ااک ق
اہاا	ااہ ل	ااہ ر	ااہ ح	ااہ م	ااہ ن	ااہ ک	ااہہ	ااہ ی	ااہ ع	ااہ ص	ااہ ط	ااہ س	ااہ ق
اای ا	اای ل	اای ر	اای ح	اای م	اای ن	اای ک	اای ہ	اای ی	اای ع	اای ص	اای ط	اای س	اای ق
ااع ا	اای ل	اای ر	اای ح	اای م	اای ن	اای ک	اای ہ	اای ی	اای ع	اای ص	اای ط	اای س	اای ق
ااص ا	ااص ل	ااص ر	ااص ح	ااص م	ااص ن	ااص ک	ااص ہ	ااص ی	ااص ع	ااص ص	ااص ط	ااص س	ااص ق
ااط ا	ااط ل	ااط ر	ااط ح	ااط م	ااط ن	ااط ک	ااط ہ	ااط ی	ااط ع	ااط ص	ااط ط	ااط س	ااط ق
ااس ا	ااس ل	ااس ر	ااس ح	ااس م	ااس ن	ااس ک	ااس ہ	ااس ی	ااس ع	ااس ص	ااس ط	ااس س	ااس ق
ااق ا	ااق ل	ااق ر	ااق ح	ااق م	ااق ن	ااق ک	ااق ہ	ااق ی	ااق ع	ااق ص	ااق ط	ااق س	ااق ق

صفحہ نمبر 2 کی تمام سطور

ال اا	ال ال	ال ار	ال اح	ال ام	ال ان	ال اک	ال اہ	ال ای	ال اع	ال اص	ال اط	ال اس	ال اق
ال ل ا	ال ل ل	ال ل ر	ال ل ح	ال ل م	ال ل ن	ال ل ک	ال ل ہ	ال ل ی	ال ل ع	ال ل ص	ال ل ط	ال ل س	ال ل ق
ال را	ال رل	ال رر	ال رح	ال رم	ال رن	ال رک	ال رہ	ال ری	ال رع	ال رص	ال رط	ال رس	ال رق
ال حا	ال حل	ال حر	ال حح	ال حم	ال حن	ال حک	ال حہ	ال حی	ال حع	ال حص	ال حط	ال حس	ال حق
ال ما	ال مل	ال مر	ال مح	ال مم	ال من	ال مک	ال مہ	ال می	ال مع	ال مص	ال مط	ال مس	ال مق
ال ن ا	ال ن ل	ال ن ر	ال ن ح	ال ن م	ال ن ن	ال ن ک	ال ن ہ	ال ن ی	ال ن ع	ال ن ص	ال ن ط	ال ن س	ال ن ق
ال ک ا	ال ک ل	ال ک ر	ال ک ح	ال ک م	ال ک ن	ال ک ک	ال ک ہ	ال ک ی	ال ک ع	ال ک ص	ال ک ط	ال ک س	ال ک ق
ال ہا	ال ہل	ال ہر	ال ہح	ال ہم	ال ہن	ال ہک	ال ہہ	ال ہی	ال ہ ع	ال ہ ص	ال ہط	ال ہس	ال ہق
ال ی ا	ال ی ل	ال ی ر	ال ی ح	ال ی م	ال ی ن	ال ی ک	ال ی ہ	ال ی ی	ال ی ع	ال ی ص	ال ی ط	ال ی س	ال ی ق
ال ع ا	ال ع ل	ال ع ر	ال ع ح	ال ع م	ال ع ن	ال ع ک	ال ع ہ	ال ع ی	ال ع ع	ال ع ص	ال ع ط	ال ع س	ال ع ق
ال ص ا	ال ص ل	ال ص ر	ال ص ح	ال ص م	ال ص ن	ال ص ک	ال ص ہ	ال ص ی	ال ص ع	ال ص ص	ال ص ط	ال ص س	ال ص ق
ال ط ا	ال ل ط	ال ط ر	ال ط ح	ال ط م	ال ط ن	ال ط ک	ال ط ہ	ال ط ی	ال ط ع	ال ط ص	ال ط ط	ال ط س	ال ط ق
ال س ا	ال س ل	ال س ر	ال س ح	ال س م	ال س ن	ال س ک	ال س ہ	ال س ی	ال س ع	ال س ص	ال س ط	ال س س	ال س ق
ال ق ا	ال ق	ال ق ر	ال ق	ال ق م	ال ق	ال ق ک	ال ق	ال ق ی	ال ق ع	ال ق ص	ال ق ط	ال ق س	ال ق ق

صفحہ نمبر3 کی تمام سطور

اراا	ارال	ارار	اراح	ارام	اران	اراک	اراہ	ارای	اراع	اراص	اراط	اراس	اراق
ارل ا	ارل ل	ارل ر	ارل ح	ارل م	ارل ن	ارل ک	ارل ہ	ارل ی	ارل ع	ارل ص	ارل ط	ارل س	ارل ق
ارر ا	ارر ل	ارر ر	ارر ح	ارر م	ارر ن	ارر ک	ارر ہ	ارر ی	ارر ع	ارر ص	ارر ط	ارر س	ارر ق
ارح ا	ارح ل	ارح ر	ارح ح	ارح م	ارح ن	ارح ک	ارح ہ	ارح ی	ارح ع	ارح ص	ارح ط	ارح س	ارح ق
ارم ا	ارم ل	ارم ر	ارم ح	ارم م	ارم ن	ارم ک	ارم ہ	ارم ی	ارم ع	ارم ص	ارم ط	ارم س	ارم ق
ارن ا	ارن ل	ارن ر	ارن ح	ارن م	ارن ن	ارن ک	ارن ہ	ارن ی	ارن ع	ارن ص	ارن ط	ارن س	ارن ق
ارک ا	ارک ل	ارک ر	ارک ح	ارک م	ارک ن	ارک ک	ارک ہ	ارک ی	ارک ع	ارک ص	ارک ط	ارک س	ارک ق
ارہ ا	ارہ ل	ارہ ر	ارہ ح	ارہ م	ارہ ن	ارہ ک	ارہ ہ	ارہ ی	ارہ ع	ارہ ص	ارہ ط	ارہ س	ارہ ق
اری ا	اری ل	اری ر	اری ح	اری م	اری ن	اری ک	اری ہ	اری ی	اری ع	اری ص	اری ط	اری س	اری ق
ارع ا	ارع ل	ارع ر	ارع ح	ارع م	ارع ن	ارع ک	ارع ہ	ارع ی	ارع ع	ارع ص	ارع ط	ارع س	ارع ق
ارص ص	ارص ل	ارص ر	ارص ح	ارص م	ارص ن	ارص ک	ارص ہ	ارص ی	ارص ع	ارص ص	ارص ط	ارص س	ارص ق
ارط ا	ارط ل	ارط ر	ارط ح	ارط م	ارط ن	ارط ک	ارط ہ	ارط ی	ارط ع	ارط ص	ارط ط	ارط س	ارط ق
ارس ا	ارس ل	ارس ر	ارس ح	ارس م	ارس ن	ارس ک	ارس ہ	ارس ی	ارس ع	ارس ص	ارس ط	ارس س	ارس ق
ارق ا	ارق ل	ارق ر	ارق ح	ارق م	ارق ن	ارق ک	ارق ہ	ارق ی	ارق ع	ارق ص	ارق ط	ارق س	ارق ق

صفحہ نمبر196 یعنی آخری صفحہ کی تمام سطور

ققاا	ققال	ققار	ققاح	ققام	ققان	ققاک	ققاہ	ققای	ققاع	ققاص	ققاط	ققاس	ققاق
ققلا	ققلل	ققلر	ققلح	ققلم	ققلن	ققلک	ققلہ	ققلی	ققلع	ققلص	ققلط	ققلس	ققلق
ققرا	ققرل	ققرر	ققرح	ققرم	ققرن	ققرک	ققرہ	ققری	ققرع	ققرص	ققرط	ققرس	ققرق
ققحا	ققحل	ققحر	ققحح	ققحم	ققحن	ققحک	ققحہ	ققحی	ققحع	ققحص	ققحط	ققحس	ققحق
ققما	ققمل	ققمر	ققمح	ققمم	ققمن	ققمک	ققمہ	ققمی	ققمع	ققمص	ققمط	ققمس	ققمق
ققنا	ققنل	ققنر	ققنح	ققنم	ققنن	ققنک	ققنہ	ققنی	ققنع	ققنص	ققنط	ققنس	ققنق
ققکا	ققکل	ققکر	ققکح	ققکم	ققکن	ققکک	ققکہ	ققکی	ققکع	ققکص	ققکط	ققکس	ققکق
ققہا	ققہل	ققہر	ققہح	ققہم	ققہن	ققہک	ققہہ	ققہی	ققہع	ققہص	ققہط	ققہس	ققہق
ققیا	ققیل	ققیر	ققیح	ققیم	ققین	ققیک	ققیہ	ققیی	ققیع	ققیص	ققیط	ققیس	ققیق
ققعا	ققعل	ققعر	ققعح	ققعم	ققعن	ققعک	ققعہ	ققعی	ققعع	ققعص	ققعط	ققعس	ققعق
ققصا	ققصل	ققصر	ققصح	ققصم	ققصن	ققصک	ققصہ	ققصی	ققصع	ققصص	ققصط	ققصس	ققصق
ققطا	ققطل	ققطر	ققطح	ققطم	ققطن	ققطک	ققطہ	ققطی	ققطع	ققطص	ققطط	ققطس	ققطق
ققسا	ققسل	ققسر	ققسح	ققسم	ققسن	ققسک	ققسہ	ققسی	ققسع	ققسص	ققسط	ققسس	ققسق
ققق ا	ققق ل	ققق ر	ققق ح	ققق م	ققق ن	ققق ک	ققق ہ	ققق ی	ققق ع	ققق ص	ققق ط	ققق س	ققق ق

یاد رہے۔کہ! بقول علمائے روحانیہ و جفارین ! اِس اسم اعظم کو بسط کرنے سے **40** حروف نکلتے ہیں۔ جِن کے اعداد بحساب ابجد قمری **581** ہیں۔اور انہیں جُمل کرنے سے **19** حروف نکلتے ہیں۔جن کے اعداد بحساب ابجد قمری **600** بنتے ہیں۔

اگر تو آپ نے کوئی اسم تلاش کر ہی لیا ہے۔تو وہ اُن **99**۔اسماء اِلٰہیہ میں سے تو نہیں ہے۔اور کیا اُس اسم کے تمام حروف کا استخراج حروف نورانی سے کیا گیا ہے۔یعنی حاصل شدہ اسم حروفِ نورانی کے چند حروف پر مشتمل ہے۔اب اِس حاصل شدہ اسم کے تمام حروف کا بسطِ کبیر لے لیں۔اور دیکھیں۔کہ اِس کے **40** حروف بنتے ہیں کہ نہیں؟ اگر **40** حروف بنتے ہیں۔تو دیکھیں۔کہ اِن کے وہ اعداد **581** نکلتے ہیں؟ اور اگر نکلتے ہیں۔تو کیا۔اِن کو جُمل کرنے سے **19** حروف نکلتے ہیں؟ اور کیا اِن **19** حروف کے جُمل کبیر کے اعدادِ کامل **600** نکلتے ہیں؟ اگر اِس طرح ہے۔تو آپ کو مبارک ہو۔کہ آپ اِس عظیم ترین راز سے آگاہ ہو گئے۔

’’ اسرار و رموزِ حروفِ مقطعات ‘‘

اعدادِ بمطابق ابجدِ عددی قمرہ و شمسی حروفِ مقطعات اور حروفِ نورانی:

حروفِ مقطعات	الم	المص	الر	المر	کھیعص	طه	طسم	طس	یس	ص	حم	حم عسق	ق	ن
اعدادِ قمری	71	161	231	271	195	15	109	69	70	90	48	278	100	50
اعدادِ شمسی	1101	1151	511	1111	2047	970	700	100	1030	50	606	1026	300	700
حروفِ نورانی	ا	ھ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ص	ق	ر
اعدادِ قمری	1	5	8	9	10	20	30	40	50	60	70	90	100	200
اعدادِ شمسی	1	900	6	70	1000	400	500	600	700	30	90	50	300	10

حروفِ مقطعات (غیر مکرر) یہ ہیں۔ **الم. المص. الرا. المرا. کھیعص. طه. طسم. طس. یس. ص. حم. حم عسق. ق. ن۔** (جن کے اعدادِ قمری۔ **1604** اور اعدادِ شمسی **11403**۔) انہیں حروفِ مقطعات کی مفرد صورت یہ ہے۔ کہ جس میں چودہ حروفِ نورانی آ جاتے ہیں۔ **الرٰ۔ کھیعص۔ طٰسٓ۔ حٰمٓ۔ قٓ۔ نٓ۔** **14** حروفِ نورانی یہ ہیں۔ (ان کے اعدادِ قمری۔ **693** اور اعدادِ شمسی **4657**۔) **ا۔ھ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر۔** (ان کے اعدادِ قمری۔ **693** اور اعدادِ شمسی **4657**۔)

29 (اُنتیس) حروفِ مقطعات (بالترتیب) یہ ہیں۔ **الم. الم. المص. الرا. الرا. الرا. المرا. الرا. الرا۔ کھیعص. طه. طسم. طس۔ طسم۔ الم. الم. الم. الم۔ یس. ص. حم۔ حم. حم عسق. حم۔ حم۔ حم۔ حم. ق. ن۔**

☆ **الم**۔ چھ مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ بقرہ، آلِ عمران، العنکبوت، الروم، لقمان، السجدۃ)

☆ **المص**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الاعراف) ☆ **الرٰ**۔ پانچ مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ یونس، ھود، یوسف، ابراہیم، الحجر)

☆ **حٰم**۔ چھ مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ غافر، فصلت، الزخرف، الدخان، الجاثیہ، الاحقاف)

☆ **المرٰ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الرعد) ☆ **طٰسٓمٓ**۔ دو مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الشعراء، القصص)

☆ **کٓھٰیٰعٓصٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ مریم) ☆ **طٰهٰ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ طٰہٰ)

☆ **یٰسٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ یٰسین) ☆ **طٰسٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ النمل)

☆ **حٰمٓ عٓسٓقٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ الشوریٰ) ☆ **صٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ صاد)

☆ **قٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ قاف) ☆ **نٓ**۔ ایک مرتبہ آیا ہے۔ (سورہ القلم)۔

جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہِ پاک ــــ روشن تو وہ ہوتی ہے، جہاں بیں نہیں ہوتی

حروفِ مقطعات کے بارے میں چند مخفی اسرار و رموز

☆ حروفِ مقطعات کے بارے میں یہاں پر چند رموز و اشارات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ خالصتاً ’’علم لدنی‘‘ کا خاصہ ہیں۔

حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ فرماتے ہیں۔ کہ! سورتوں کے ابتدائی حروف (یعنی حروف مقطعات جیسے **الم، المر، المص، کھیعص**۔۔۔ وغیرہ) کا علم صِرف دو (اقسام کے) اشخاص کو ہو سکتا ہے۔ ایک وہ، کہ جس کی نظر ’’لوح محفوظ‘‘ پر ہو۔ یا دوسرا وہ شخص جو دیوان الاولیاء اللہ سے میل جول رکھتا ہو۔ ان دونوں اشخاص کے ماسوا کسی کو فواتح السور کے جاننے کی ہرگز خواہش نہیں کرنی چاہیئے۔ (کیونکہ! ان میں اللہ تعالیٰ کے انتہائی ذاتی و مخفی اسرار و رموز پوشیدہ ہیں۔ ایک عام آدمی ان کی تاب نہیں لا سکتا) ☆ حضرت سیدی عبدالعزیز دباغؒ حروفِ مقطعات میں سے حرف ’’ص‘‘ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ! ص سے مراد وہ خلاء ہے۔ جہاں روزِ محشر سب لوگ اور دیگر جملہ مخلوقات جمع ہوں گی۔ اور آیت میں اسے (یعنی حرف ص کو) بطورِ وعید کے لایا گیا ہے۔ مطلب یہ کہ! وہ **ص** ہے۔ جس خوف ناک منظر سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے۔ اور وہ خوشنما منظر کہ جس کی تم کو بشارت دی جاتی ہے۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ’’**فقیر رنگ**‘‘ میں فرماتے ہیں۔ کہ! ان حروف (حوروفِ مقطعات) کو پڑھا بھی جاتا ہے۔ ذکر بھی کیا جاتا ہے۔ طریقہ علیحدہ ہے۔ وقت (بھی) علیحدہ ہے۔ اور ان سے مرتب ہونے والے اثرات بھی علیحدہ علیحدہ ہیں۔ پھر ان کی پرواز بھی اپنا جدا جدا مقام رکھتی ہے۔ (شاہ صاحب آگے چل کر فرماتے ہیں۔ کہ! اگر) **الم** کی تعداد اور وقت بھی مرشد بتائیں۔ اور اگر وہ (الم) آپ کو **Suit** کرتا ہو۔ تو آپ کریں۔ ورنہ جہاں اُس (یعنی **الم** کے مخصوص وقت و تعداد) کے پڑھنے کے انعامات بہت ہیں۔ وہاں مار بھی بہت پڑتی ہے۔ (یاد رہے۔ کہ!) روحانیات یا ولایت کے دس درجے ہیں۔ ☆ **الم** کا ذکر کرنے والا شخص تیسرے درجے کا ولی اللہ بنتا ہے۔ (بمطابق فقیر نگری، **اللہ ھو** کا تعلق روحانیت کے ساتویں درجے سے ہے) ☆ **ص** کا ذکر آٹھویں درجے کا ولی اللہ بناتا ہے۔ ☆ سب سے زیادہ تیزی حرف ’’**س**‘‘ میں ہے۔ (کیونکہ) یہ ساجدین، صابرین اور شاکرین سے متعلق ہے۔ اور اس کا تعلق براہ راست صبر سے ہے۔

جواولیائے کرام اس (یعنی حروفِ مقطعات کے حرف **س**) کا ورد کر کے ولایت کے منصب پر فائز ہوتے ہیں۔ وہ بہت اونچا مقام پاتے ہیں۔ آپ انہیں بہت صابر پائیں گے۔ اوراُن کے اندر قلندرانہ صفات کی جھلکیاں آپ دیکھیں گے۔ ☆ **ق** کے ذاکر بہت جلالی ہوتے ہیں۔ اس ذکر سے دور رہیئے۔ اس کا ذکر کرنے والا عموماً مجذوبیت کی طرف چلا جاتا ہے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے۔ کہ جس طرح لوگ ''یاصمد'' یا ''اللہ الصمد'' کا ذکر کرتے ہیں۔

☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**ارژنگِ فقیر**'' کے صفحہ نمبر 185 پر حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی نقشبندیؒ کے حوالے سے فرماتے ہیں۔ کہ! ''ق'' کا علم اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ ہی کے درمیان ہے۔ یہ علم کے ایک خاص مقام پر پہنچنے والے چند صاحبانِ علم (ہی) اِس کا راز جانتے ہیں۔ ☆ کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر 214 پر ہے۔ کہ! تصوف سے متعلق کوئی ایسی جہت نہیں۔ جو ان حروفِ مقطعات سے پوری نہ ہوتی ہو۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر 215 پر فرماتے ہیں۔ کہ! اِن حروفِ مقطعات کو (اگرچہ) پابندی کے ساتھ ایک مخصوص تعداد میں مکمل شرائط کے ساتھ پڑھا جائے۔ تو سب کچھ حاصل ہونے لگتا ہے۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر 77 پر فرماتے ہیں۔ کہ! حروفِ مقطعات میں سے ایک حرف ایسا ہے۔ (کہ) جسے پڑھنے سے دستِ غیب حاصل ہو جاتا ہے۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر 215 پر فرماتے ہیں۔ کہ! انہی حروف (یعنی حروف مقطعات) میں سے ایک ایسا حرف بھی ہے۔ (کہ) جس کو پڑھنے سے کشف جاری ہو جاتا ہے۔ اور کرامات حاصل ہونے لگتی ہیں۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر 215 پر فرماتے ہیں۔ کہ! حروفِ مقطعات میں سے ایک ایسا حرف ہے۔ (کہ) جس کو پڑھنے سے رزق وسیع ہونے لگتا ہے۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر رنگ**'' کے صفحہ نمبر 166 پر فرماتے ہیں۔ کہ! مقطعات کا ایک حرف (کہ) جس کو پڑھنے سے تمام بیماریاں فوراً دور ہو جاتی ہیں۔ ☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**ارژنگِ فقیر**'' کے صفحہ نمبر 112 پر فرماتے ہیں۔ کہ! ''**الم**'' تین حروف ہیں۔ جو (کہ) ایک جگہ پر اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اِن کو پڑھنے سے انسان ''ولایت'' کے تیسرے درجہ پر پہنچ جاتا ہے۔

☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**ارژنگِ فقیر**'' کے صفحہ نمبر 112 فرماتے ہیں۔ کہ! آپ (**شائقینِ حروف مقطعات**) پہلے اپنی روح اور قلب کو بالیدگی کے ایک خاص مقام تک لے جائیے۔ اِس کے بعد حروفِ مقطعات کے ''وِرد'' سے آپ کو **Desired Result** ملے گا۔ (اسی کتاب میں شاہ صاحب مزید فرماتے ہیں۔ کہ!) اپنی روح اور قلب کی بالیدگی و لطافت کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ نفس کو مارنا ہوگا۔ جب آپ کی روح لطافت کے ایک خاص مقام پر پہنچ جائے گی۔ تب آپ کو حروفِ مقطعات پڑھنے کا فائدہ ہوگا۔ (اسی کتاب میں شاہ صاحب مزید فرماتے ہیں۔ کہ!) عبادات۔ ذکر واذکار اور اوراد و وظائف بہتر اثرات اُس وقت تک نہیں دِکھا پائیں گے۔ جب تک کہ انسان کی روح کی **Foundations** (بنیادیں) تعمیر نہ ہو جائیں۔ اوراد و وظائف سے فائدہ لینے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم نے بنیادیں صحیح طرح سے بنائی (ہوئی) ہوں۔ پہلے آپ کو بنیاد بنانا پڑے گی۔ بنیادیں تعمیر کرنے کے لئے تین **Steps** ہیں۔

Step 1 یہ ہے۔ کہ! کوئی شخص ہمیں جتنا بھی بُرا کیوں نہ کہے۔ منفی پروپیگنڈا کرے۔ جڑیں کاٹے۔ کتنے ہی بہتان باندھے۔ الزامات لگائے۔ ہم اُس کے خلاف اپنے دل میں کوئی مَیل نہ آنے دیں۔ اپنے دل کو غصے، کینے انتقام کی آگ سے دور اور پاک صاف رکھیں۔ یوں سمجھ لیجئے۔ کہ! روحانیت کی **Building** کے لئے اس پر عمل کیا۔ تو گویا بنیادوں کے لئے زمین کی کھدائی کر لی۔

Step 2 یہ ہے۔ کہ! ہم اپنی ضروریات (کو) روک کر، اپنے آرام کو قربان کر کے اپنے مسلمان بھائیوں بالخصوص اپنے مخالفین کے کام آجائیں۔ اُن کی خدمت کر لیں۔ لیکن دو کڑی شرائط کے ساتھ۔ اول یہ کہ! رازداری اس درجے کی ہو کہ خود ہماری ذات کو (بھی) پتا نہ ہو۔ کہ ہم نے کس کی خدمت کی۔ دوئم یہ کہ! اپنے آپ کو **Self - Suggestion** کے ذریعے یہ تعلیم دیتے رہیں۔ کہ! یہ شخص خدمت کرا کر مجھ پر احسان کر رہا ہے۔

Step 3 یہ ہے۔ کہ! ہم قسم کھا لیں۔ کہ ہم کسی کے بارے میں کوئی (بھی) **Negative** بات نہیں کہیں گے۔ جب بھی کسی کا ذکر کریں۔ یا **Comments** کریں۔ تو وہ **Positive** ہی ہوں۔

اِن تینوں **Steps** پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ فرض عبادات (پانچ وقتی نماز، رمضان کے روزے، زکوٰۃ اور حج) جاری رکھیں۔ تو رب (متعال) آپ کا ہے۔ آپ کا دوست ہے۔ (یاد رہے۔ کہ!) روح کی غذا مثبت سوچ اور رب تعالیٰ کا ذکر ہے۔ اس سے روح پھلتی پھولتی اور طاقت ور ہوتی ہے۔ روح جس قدر طاقت ور ہوگی۔ اُسی قدر اُس کی پرواز بلند ہوگی۔ اسی کو روح کی لطافت یا بالیدگی کہا جاتا ہے۔ (یاد رہے۔ کہ) اِن باتوں (یعنی اِن تینوں **Steps**) پر عمل کرنے کے بعد روح سے مطابقت رکھنے والا ''**حروفِ مقطعات**'' یا تسبیح پڑھیں گے۔ تو بہت انعامات ملیں گے۔ (انشاء اللہ العظیم)

☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر **222** پر فرماتے ہیں۔ کہ! حروفِ مقطعات **14** ہیں۔ اور ان حروف کے مختلف **Combinations** سے 19 (عدد) **Compound Words** بنتے ہیں۔ جن سے **29** سورتوں کا آغاز ہوتا ہے۔

☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب اپنی کتاب ''**فقیر نگری**'' کے صفحہ نمبر **264** پر فرماتے ہیں۔ کہ! اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حروفِ مقطعات شبِ معراج (میں اپنے) روبرو گفتگو کے بعد عطا فرمائے۔ یہ حروفِ مقطعات دراصل **Transcrips** (مسودہ) ہیں اُس قانون کا۔ (کہ) جس کے تحت یہ نظام

کائنات چل رہا ہے۔یایوں کہہ لیجئے۔کہ حروف مقطعات اصل میں وہ حروف ہیں۔جو **Law Book** کی **List** ہیں۔اگر ہم ان کو **Translate** کرنا شروع کردیں۔تو اُس قانون کا ترجمہ ہوتا چلا جائے گا۔

☆ یہ کائنات یقیناً ایک ٹھوس قانون یا اصول پر چل رہی ہے۔وہ قوانین یا اصول کیا ہیں؟ وہ (درحقیقت) انہیں 14 حروف میں پنہاں ہیں۔یہ جو ہم سورہ بقرہ میں پڑھتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو علم الاسمآء سکھایا تھا۔(**وعلم ادم الاسمآء کلھا**۔اور (اللہ تعالیٰ نے کمال مہربانی وشفقت سے) حضرت آدمؑ کو سارے نام سکھائے) وہ علم الاسمآء بھی انہی حروفِ مقطعات میں سمایا ہے۔

☆ سید سرفراز احمد شاہ صاحب' کہے فقیر'' میں فرماتے ہیں۔کہ! حروفِ مقطعات کے بارے میں کہا جاتا ہے۔کہ! اسلام کا جو **Code of Conduct** یا **Log Book** ہے۔حروفِ مقطعات اس کی **Key** ہیں۔اور یہی وہ اسماء الحسنٰی ہیں۔جو حضرت آدمؑ کو سکھائے گئے۔اور یہی وہ اسمآء الحسنٰی ہیں۔(کہ) جن کی حفاظت حضرت آدمؑ سے لے کر آپ ﷺ تک تمام انبیآءؑ نے کی تھی۔چونکہ! آپ ﷺ آخری پیغام لے کر تشریف لائے۔(اور) پیغام مکمل کردیا گیا تھا۔(چونکہ) قرآنِ حکیم (بھی) جامع کتاب تھی۔جو کل اسلام کے **Total** کو بیان کرتی ہے۔جب کہ پہلے کی تمام الہامی کتابیں اسلام کے ایک حصے یا جزو کو بیان کرتی تھیں۔جبکہ قرآنِ پاک (تو) کل کو بیان کرتا ہے۔اسی لئے اسے ''کتابِ کل'' بھی کہا جاتا ہے۔اس کی **Key** بھی حروفِ مقطعات کی صورت قرآنِ پاک میں بیان کردی گئیں۔(چونکہ) علمِ لدنی محیط ہے تمام علوم پر۔(اور) تمام علوم اس کے اندر سمٹے ہوئے ہیں۔اس لئے اسے علمِ کل بھی کہا جاتا ہے۔جس شخص کو علمِ لدنی حاصل ہوتا ہے۔وہ حروفِ مقطعات کی وضاحت بھی جان لیتا ہے۔

حروف مقطعات کے متعلق حضرت قلندر بابا الیاءؒ کا انکشاف :

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی اپنے پیرومرشد حضرت قلندر بابا اولیاءؒ کی تعلیمات کے ضمن میں فرماتے ہیں۔کہ! حروف مقطعات دراصل نوری تحریر کی مختلف شکلیں ہیں۔جب علمِ ربی کا کوئی عالم حروف مقطعات پر اپنے ذہن کو مرکوز کرلیتا ہے۔یا اس کو پڑھتا ہے۔تو پوری تفصیل اس کی نگاہوں کے سامنے آجاتی ہے۔جس کی مختصر شکل یہ ہے۔مثلاً ''الم'' پڑھتا ہے۔تو اس کو درمیان میں لائے بغیر وہ جملہ اسرار ورموز اس (عالم وقاری) پر منکشف ہوجاتے ہیں۔جو اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں بیان فرمائے ہیں۔اور اس کو ڈھائی پارے (سمجھنے کے لئے) پڑھنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔اگر اس بات کو موجودہ علمی ذہن کے مطابق سمجھنے کی کوشش کی جائے۔تو کہا جاسکتا ہے۔کہ! حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف ایک مائیکروفلم کی طرح بنتا ہے۔جس میں ہزار ہا تصاویر اور ذیلی تفصیلات جمع کردی گئی ہیں۔اور ٹائم سپیس کی ایک بہت بڑی فصل کو سمیٹ کر ایک ننھے سے نقطے میں محفوظ کردیا جاتا ہے۔اس طرح حروف مقطعات کے خول میں بھی اسرار ورموز کی ایک پوری فلم بند کردی جاتی ہے۔اور جس (خوش نصیب) شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے علمِ لدنی عطا فرماتے ہیں۔وہ ان کے مفہوم کو جانتا ہے۔اور اس علم کو دیکھ اور پڑھ سکتا ہے۔ (اقتباس از روحانی ڈاک)

حروف مقطعات کے مزید کچھ فوائد و منافع : (از کتاب مرقعِ کلیمی۔حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادیؒ)

☆ حروفِ مقطعات میں'' **کھیعص حم عسق** ''کے اندر دس حروف ہیں۔ ہر ایک حرف کو تین مرتبہ (دائیں ہاتھ سے ہر انگشت پر) پڑھ کر عقد کرتا جائے۔جب (دس کی دس) انگلیوں پر پڑھ لے۔تو (انگلیاں کھول کر) دونوں ہاتھ آنکھوں پر ملے۔اس عمل سے صحت کل حاصل ہوگی۔(بالخصوص آنکھوں کو)۔

☆ صاحبِ مرقع کلیمی فرماتے ہیں۔کہ! جس کا حافظہ اچھا نہ ہو۔وہ اتوار کے دن (جو کہ قمر درعقرب سے پاک ہوں) چھوٹے سے کاغذ پر موٹے قلم سے '' **لا الہ الا ھو الحی القیوم** '' لکھے۔اور نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر دوسرے اتوار کو اِسی طرح سے '' **اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر دوسرے اتوار کو اِسی طرح سے '' **اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر تیسرے اتوار کو اِسی طرح سے'' **اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشآء وھو القوی العزیز** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر چوتھے اتوار کو اِسی طرح سے '' **المص کھیعص طہ** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر پانچویں اتوار کو اِسی طرح سے '' **حم عسق حم** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر چھٹے اتوار کو اِسی طرح سے '' **طسم طس الر** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔پھر ساتویں اتوار کو اِسی طرح سے '' **ص ق ن۔ انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون۔ فسبحن الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون** '' لکھ کر نہار منہ چبا کر کھا جائے۔مگر یادر ہے۔کہ! اول اتوار نو چندی ایام میں سے ہو۔ اور قمر بھی منزل سعید میں ہو۔ان شاء اللہ بہت اچھا حافظہ ہو جائے گا۔

بہر حال! بروایت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ! حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا۔اس کے لئے ایک نیکی ہے۔اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ہوتا ہے۔(پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔) مَیں نہیں کہتا۔کہ!'' **الــم** ''ایک حرف ہے۔بلکہ'' **ا** ''ایک حرف ہے۔'' **ل** '' ایک حرف ہے۔اور'' **م** ''ایک حرف ہے۔(یعنی کہ''الم'' چونکہ تین حروف ہوئے۔تو لہذا ''الم'' کو پڑھنے سے تیس نیکیاں ملیں گیں۔ان شاء اللہ) سنن ترمذی۔

حضرت علی المرتضیٰؓ سے مروی ہے۔کہ! آپؓ (دعا مانگتے ہوئے) فرماتے تھے۔ **یا کھیعص یا حم عسق۔**

حضرت خاتونِ جنت جگر گوشہء رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں۔کہ! انہوں نے حضرت علیؓ کو فرماتے ہوئے سنا۔ **یا کھیعص اغفر لی۔**

کہیں اسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

حروف مقطعات کے رموز و اسرار سے مستفید و متنفع ہونے کی صدری ریاضت: (49 روزہ)

یہ طریقہ تو 49 دنوں تک کرنا پڑتا ہے۔ اِس عمل سے خوارقِ عادات کرامات اور دست غیب حاصل ہوئے۔ (اس عمل کا نقش یہ ہے)



اُس بزرگ نے مجھ جیسے فقیر حقیر پُرتقصیر (مؤلف کتاب **اَسرارِ محبوبِ کامل**) کو نہ صرف اِس عظیم روحانی ریاضت کے رموز و اسرار دکھلائے۔ بلکہ مجھے بخوشی اِس تمام عمل کی اجازت بھی مرحمت فرمائی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا۔ اِس عمل سے رموز و اسرار کا سلسلہ پہلے ہی ہفتے سے شروع ہوجاتا ہے۔ اِس طریقہ میں کسی بھی قسم کا کوئی مخصوص پرہیز نہیں۔ ماسوائے یہ کہ! ریاضت کرنے والا شخص صحیح العقیدہ مسلمان ہو۔ سچا عاشقِ رسول اللہ ﷺ ہو۔ اور اہلِ بیتِ نبوی ﷺ و خلفائے راشدین ؓ سے شدید محبت و عقیدت رکھتا ہو۔ کیونکہ (درحقیقت) حروفِ مقطعات، اسمِ اعظم اور علمِ لدنی کا وقوف وادراک اور شناسائی زیادہ تر سادات اور علمائے باطنیہ (یعنی اولیاءاللہ) ہی کا خاصہ اور ورثہ ہے۔

اِس عمل کے لئے دو اوقات میں سے کوئی ایک وقت مخصوص کر لیں۔ بعد نمازِ تہجد یا بعد نمازِ عشاء۔ بوقتِ عمل مکمل تخلیہ ہو۔ خوشبو کے لئے ایک عام سی اگر بتی سلگا لیں۔ وقت، جگہ (کمرہ، مسجد یا حجرہ وغیرہ۔۔۔) اور نشست (جائے نماز یا کوئی پاک صاف سفید چادر وغیرہ) ہرگز ہرگز تبدیل نہ کریں۔ (بہرحال طریقہ یہ ہے) بہرحال عمل کا مکمل طریقہ قارئین و شائقین کے حضور پیشِ خدمت ہے۔

☆ پہلے گیارہ مرتبہ درود وسلام پڑھیں۔ ☆ پھر یہ چودہ حروف چودہ سو مرتبہ پڑھیں۔

الم. المص. الر. المرٰ. کھیعص. طہ. طسم. طس. یس. ص. حم. حم عسق. ق. ن۔

☆ پھر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

اللھم انی اسئلک با سمک العظیم الاعظم العلی العزیز الاعز الجلیل الاجل الکبیر الاکبرالکریم الاکرم المخزون المکنون الطاھر المطھر المقدس المبارک الحی القیوم الرحمن الرحیم بدیع السموت و الارض ذی الجلال و الاکرام . الذی اذا دعیت بہٖ اجبتہٗ و اذا سئلت بہٖ اعطیت.

☆ پھر گیارہ مرتبہ درود وسلام پڑھیں۔

☆ پھر چار رکعت نمازِ روحانی (بنیتِ حصول فیضِ حروفِ مقطعات وعلم لدنی) بالکل نمازِ تسبیح کی طرح پڑھیں۔

لیکن اِس نماز میں تسبیح (**سبحٰن اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر**) اور پندرہ اور دس مرتبہ تسبیح کے بجائے حروفِ مقطعات (**الٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔**) فقط پندرہ اور دس مرتبہ پڑھنے ہیں۔ اِس طرح ہر رکعت میں تعداد 75 ہوگی۔ اور چاروں رکعتوں میں تعداد 300 ہوجائے گی۔ فارغ وقت میں یہی کلمہ عبارت (**الٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔**) مسلسل پڑھتے ہوئے کم از کم دن میں پانچ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ تاکہ روحانیت سے بھرپور مستفید ومتنفع ہوا جاسکے۔ ان شاءاللہ العظیم۔

یہ طریقہ فقط کسی شاذلی شطاری قادری سلسلے کے پیران یا مرید کی ذاتی قلمی بیاض میں ہی میسر ہوسکتا ہے۔ بہرحال چار رکعت نمازِ روحانی کے بعد اوپر دیئے گئے نقش کو آدھے گھنٹے تک بغور دیکھتے رہنا ہے۔ اور جب بھی سوکر اُٹھیں۔ اِسی نقش کو دس سے پندرہ منٹ تک دیکھا کریں۔ اور اِسی طرح کا نقش خوشخط لکھ کر روزانہ سرہانے کے نیچے رکھنا ہے۔ تاکہ ہر طرح کی رُجعت سے محفوظ و مامون رہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بعد از ریاضت یہ حروفِ مقطعات (**الم. المص. الر. المرٰ. کھیعص. طہ. طسم. طس. یٰس. ص. حم. حم عسق. ق. ن.**) روزانہ کسی ایک وقت اور ایک ہی نشست میں ہزار مرتبہ پڑھنا ضروری ہیں۔

اسی ضمن میں قارئین کتاب ہذا کو ایک سرِلطیف اور کشف عجیب بتاتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ! جو اسم لطیف اور بزرگ ہوگا۔ اس کی (لطافت و بزرگی کی) نشانی یہ ہے۔ کہ اس کے معانی عقل کے اندر عجیب وغریب اور دیرفہم ہوں گے۔ اور اس کا علم ادراک سے بعید ہوگا۔ پس جاننا چاہیئے۔ کہ! ایسا اسم جو بھی ہو۔ اس کو خوب جان لو۔ کہ یہی اسمِ اعظم سے کافی زیادہ قریب ہے۔ چنانچہ اسم ''احد'' بجز جہت کے دوسری جہت سے نہیں جانا جاتا۔ یہ اسم، اسمائے الٰہی قدیم سے ہے۔ کیونکہ بجز اس کے دوسرا کوئی موجود نہیں۔ اس نے تمام عالم کی مثالیں بنائی ہوئی ہیں۔

ریشم سے نرم لہجے کے پیچھے مفاد تھا　　اس تاجری کو ہم نے شرافت سمجھ لیا

حروفِ مقطعات کا عظیم علم : (اَز پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب)

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب، جو کہ نہ صرف پاکستان بلکہ عالمِ اسلام کی مشہور و معروف ایک علمی، انتہائی پروقار اور نہایت نفیس شخصیت ہیں۔ (جن کی نصیحت خود کے لئے اور ہم سب کے لئے یہ ہے۔ کہ!) **" God should be the top priority of our intellectual curiosity.**

پروفیسر صاحب فرماتے ہیں۔ کہ! حروفِ مقطعات کے بارے میں پہلے سے ایسا کوئی اشارہ یا کنایہ موجود نہیں۔ حضرت ابنِ عباس ؓ کی ایک روایت کے بعد اسلام میں صِرف ایک ماہر اس کے گزرے ہیں۔ وہ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی ؒ تھے۔ (بقول البلوشی) **حروفِ مقطعات کے بارے میں سیدی عبدالعزیز الدباغ ؒ کے ملفوظات '' الابریز'' حضرت شیخ ابوالعباس بونی ؒ کی کتب مثل شمس المعارف و دیگر، حضرت امام مجدد الف ثانی ؒ کی کتاب، حضرت خواجہ حسن نظامی کی کتب اور جناب سید سرفراز احمد شاہ صاحب کی کتب جیسے فقیر نگری، فقیر رنگ وغیرہا کے علاوہ دیگر کئی مصنفین کی کتب میں بھی حروفِ مقطعات کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔** بہر حال!) انہوں (ابنِ عربی ؒ) نے فتوحاتِ مکیہ میں اس کی وضاحت کی ہے۔ اِن سے پہلے اور ان کے بعد حروفِ مقطعات کا علم کسی سکالر کے پاس کسی صورت میں موجود نہیں رہا۔ اگر چہ (حضرت) شیخ مجدد ؒ نے اس کے بارے میں دعوٰی کیا۔ کہ! مجھے حروفِ مقطعات عطا ہوئے ہیں۔ مگر اس علم کا مکتوباتِ شیخ مجدد ؒ یا کسی اور کتاب میں کوئی اظہار نہیں ہوا۔ (لہذا) وہ دعوٰی نا قابلِ تسلیم رہا۔ کچھ لوگوں نے اس کے بارے میں دعوے ضرور کئے ہیں۔ مگر جس دعوے کی پرکھ موجود نہ ہو۔ یا جس دعوے کا مظاہرہ نہ ہو۔ اس کو تسلیم کرنے سے ہر سنجیدہ انسان کو تامل ہوتا ہے۔

ایک بات اکیڈیمیکلی صِرف میرے حوالے سے ہی جانی جاتی ہے۔ کہ اس ادھیڑ بن میں ایک دن میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی۔ کہ! لگتا ہے۔ سارا قرآن شریف بندوں کے لئے نہیں ہے۔ اور اگر سارا قرآنِ حکیم بندوں کے لئے نہ تھا۔ تو پھر آپ نے بندوں کو سارا قرآنِ پاک پڑھنے کی زحمت کیوں دی ؟ کوئی بارڈر لگا دیا ہوتا۔ کہ بندے یہ پڑھیں۔ وہ نہ پڑھیں۔ اس لئے میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ خصوصی استدعا کی۔ کہ! حضور کی بارگاہِ عنایت سے اس علم کا تھوڑا سا حصہ (مجھے بھی) نصیب ہو۔ (لہذا) میری اس دُعا کے باوجود مَیں سننے، سمجھنے اور پہچاننے کی کوشش کرتا رہا۔ لیکن مجھے کوئی ایسا سراغ نہ ملا۔ جس سے (کہ) میں مطمئن ہوتا۔ کہ میں نے راستہ ڈھونڈ لیا ہے۔ اتفاق ایسا ہوا۔ کہ! لوئی ماسینوں کی کتاب پڑھتے ہوئے اس کا ایک جملہ میری نظر میں آیا۔ وہ جملہ پوری طرح (سے) میرے ذہن میں اٹک گیا۔ شاید وہ بھی حکمتِ ربانی (ہی) تھی۔ لوئی ماسینوں نے کہا۔

It seems that (Ibn e Arabi) knows some kind of knowledge of basic categories.

(لوئی ماسینوں کے اس جملے) نے مجھے سخت ضرب لگائی۔ مجھے خیال آیا۔ کہ! جب کائنات بنی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ نے کلام کیا ہوگا۔ اور انسان نے علم سیکھا ہوگا۔ تو اس کے پاس اتنا وسیع تر علم نہ تھا۔ جتنی بھی کائنات میں اسے چیزیں نظر آئی ہوں گی۔ اور خیالات اس کے ذہن میں آئے ہوں گے۔ ان کی اس نے ایک یا دو ہیڈز کے تحت گروپ بندی کی ہوگی۔ چونکہ! تختی اسے پروردگار سے حروفِ مقطعات کی نصیب ہوئی۔ تو یہ چودہ حروف (الم۔ الٓمٓصٓ۔ الٓر۔ المرٰ۔ کھیعص۔ طہ۔ طسم۔ طس۔ یٰس۔ ص۔ حم۔ حم عسق۔ ق۔ ن) وہ کیٹیگریز (Categories) ہیں۔ جس میں کائنات کی ہر چیز اور ان کی فطرت کا یہ علم ضرور ہوگا۔ (آگے چل کر پروفیسر صاحب مزید وضاحت فرماتے ہیں۔ کہ!) اَب سوال یہ (پیدا) ہوتا ہے۔ کہ! کہ ابتدائی طور پر اسے کیسے سیکھا جا سکتا ہے ؟ جب میں نے ان پر زیادہ غور کرنا شروع کیا۔ تو ابتدائی '' الف۔ لام۔ میم '' سے کی۔ (پھر) میں نے سوچا۔ اگر یہ بنیادی کیٹیگریز ہیں۔ تو یہ بنیادی کیٹیگریز کے علاوہ گروپ بھی ہیں۔ یعنی (کہ) الف۔ لام۔ میم۔ ایک گروپ ہے۔ الف بنیادی کیٹیگری ہے۔ لام بنیادی کیٹیگری ہے۔ میم بنیادی کیٹیگری ہے۔ مگر یہ اکٹھے ہو کر ایک گروپ بناتے ہیں۔ (پھر) جب میں نے گروپنگ کو دیکھا۔ تو باقی کے اسمآئے مقطعات بھی (مجھے) گروپنگ میں نظر آئے۔ مجھے یہ خیال ہوا۔ کہ ان گروپوں کی قرابت داری کو چیک کروں۔ کیا یہ واقعی ہے۔ کہ! الف، لام کی قرابت داری ہے ؟ اور قائم ہے؟ اور کیا یہ واقعی صحیح (بھی) ہے ؟ کہ یہ اسماء جب آپس ملتے ہیں۔ تو کچھ اسماء آپس میں متصادم اور کچھ آپس میں موافق ہو جاتے ہیں۔

میں ابھی اسی ادھیڑ بن میں پڑا ہی ہوا تھا۔ کہ مجھے مسند اہلِ بیت کی ایک حدیث نظر آئی۔ جس میں حضرت علی المرتضیٰ ؓ کی روایت سے حضرت عمرِ فاروق ؓ اور حضرت علی المرتضیٰ ؓ کا مکالمہ درج تھا۔ حضرت عمر فاروق ؓ نے حضرت علی ؓ سے کہا۔ کہ! ہم جو اچھے بھلے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلنے والے نیک لوگ ہیں۔ کیا وجہ ہے؟ ہمارا دل کسی نیک کے بجائے کسی بُرے آدمی کی آشنائی کو جاتا ہے؟ ایک بُرے آدمی کو بھی دل کھچتا ہے۔ اور اس کی محبت بھی اچھی لگتی ہے۔ حضرت علی ؓ نے کہا۔ اے عمر امیر المؤمنین ؓ ! میں نے یہ سوال ایک دفعہ حضرت رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا۔ کیونکہ! میری بھی یہی کیفیت تھی۔ کہ! اچھے، بُرے لگتے تھے۔ اور بُرے، اچھے لگتے تھے۔ میں نے حضورِ گرامی مرتبت ﷺ سے پوچھا۔ کہ یہ کیا بات ہے ؟ کہ ہم نیکی کی طرف رغبت رکھتے ہیں۔ اس کی طرف جانا چاہتے ہیں۔ مگر جب دوستی یاری کی بات ہے۔ تو کبھی بُرے آدمیوں سے آشنائی اچھی لگتی ہے۔ رسولِ گرامی مرتبت ﷺ نے فرمایا۔ کہ! اللہ تعالیٰ نے جب ارواح کے جنود پیدا فرمائے۔ تو اسی وقت کچھ کی کچھ سے محبتیں ٹھہرا دیں۔ اور کچھ کی کچھ سے نفرتیں ٹھہرا دیں۔ اَب چاہو یا نہ چاہو۔ جب آپ زمین پر آئیں گے۔ تو وہی محبتیں ہوں گی۔ چاہے۔ وہ اچھے ہوں، چاہے بُرے۔

چونکہ! میں خود (بھی) قرابت داری کے موضوع پر غور کر رہا تھا۔ (اور) مجھے ایک بڑی مضبوط سند مل گئی۔ میں نے وہ پراسیس (**Process**) کرنے

شروع کردئے۔جیسے 32 = 16 + 16۔مہروں کی چالیس ایک اَرب سے زیادہ ہیں۔جب آپ ایک بنیادی حرف کی کیٹیگری(Category)ختم کر لیتے ہیں۔تو اس کے جو کمبی نیشن(Combination)شروع ہوتے ہیں۔وہ بے پناہ مصیبت کا باعث بنتے ہیں۔فرض کیجئے۔اسم ''احمد''ہی کو لیجئے۔ اَب اسم ''احمد''میں چار لفظ (یعنی حروف) ہیں۔جو علیحدہ علیحدہ حیثیت میں کمبائن ہو رہے ہیں۔حا۔میم بیچ میں آگئے۔الف اِدھر اور دال اُدھر آ گیا۔ ہم دیکھتے ہیں۔کہ! چاروں بڑے اور مؤثر الفاظ (حروف) ہیں۔الف میں طاقت کا نشہ ہے۔یہ لفظ ہر حال میں مغلوبیت کے خلاف ہے۔وہ (بہرصورت) اختیارات کو اپنی تحویل میں رکھنا چاہتا ہے۔اس لئے بخیل ہے۔الف کی بنیادی نشانی یہی ہے۔کہ! یہ دو چیزوں کے لئے منضبط ہے۔ (یعنی) اختیارات اور بخل کے لئے۔یہ آسانی سے دیتا نہیں۔اور آسانی سے چھوڑتا (بھی) نہیں۔

آگے آ گئی ح۔(اَب جب) ح کو دیکھا۔تو پتہ لگا۔کہ یہ تو پوری حیات ہے۔ابتدائی حا۔میم یہ ہے۔**و جعلنا من المآء کل شیء حی**۔اس میں حا۔میم کا تذکرہ ہوا ہے۔ما کی میم اور ح حیات کی۔یہ پہلی ح۔م تھی۔جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی۔یعنی پانی سے حیات شروع کی۔اب ان کی صفات کہ م ساکن ہے۔جبکہ ح حرکت والی ہے۔جب دوسری ح۔م۔پیدا فرمائی۔تو آپ دیکھیں گے۔کہ ہر وہ چیز جو ''ما''میں حرکت کرتی ہے۔یہ دوسری لائف ہے۔پہلی طرزِ زندگی میں ایک چیز پائی جاتی ہے۔وہ حرکت اور اشتعال ہے۔جس چیز میں ح یا خ ہوگی۔اس میں یہ بنیادی صفت پائی جائے گی۔کیونکہ! وہ حیات ہے۔اسے چین نہیں آ سکتا۔اپنے اندر بہترین ڈسپلن (Dicipline) کے ساتھ وہ اسے متحرک رکھے گی۔

(اَب) آگے میم آ گیا۔میم متفکر ہے۔میم بھی دو ہیں۔بعض اوقات یہ رنگ میں چلا جاتا ہے۔ایک میم مآءالبحر ہے۔(جبکہ) دوسرا میم مآئے دریا ہے۔ صاف ستھرا پانی اچھلتا ہوا، جمپ کرتا زندگی کو سیراب کرتا اور آنکھوں کو بھلا لگتا ہوا۔ یہ صاف رنگ والی میم ہے۔دوسری میم جسے مآءالبحر کہتے ہیں۔سمندر کی میم ہے۔یہ تاریک، متفکر، وسیع، انتہائی گہری آسائشوں کا مرکز، بہت گہرے پردوں کے اندر اور اس میں بے پناہ وسعتیں چھپی ہوئی ہیں۔جب آپ میم کا رنگ سانولا اور اس میں رنگ پائیں گے۔تو وہ حرکت ہوگی۔ایک میم باہر کی طرف اور دوسری اندر کی طرف رجوع رکھتی ہے۔

اب دو انتہائی مشتعل لفظوں الف اور حا میں موجود تیسری میم ہے۔وہ رنگ پر جائے گی۔اگر میم کا رنگ گندمی یا سیاہ ہے۔تو یہ دَبی ہوئی ہے۔دبا ہوا اثر پہلے دو مشتعل اثرات کو کنٹرول کرتا ہے۔آگے آ گئی دال۔جو سُستی، وجود کے بھارے پن، حضرت داؤدؑ کی اور بے پناہ تقوے اور شدتِ غضب کی ہے۔ اب ان تینوں چیزوں میں الف کنٹرول کر رہا ہے۔ح کنٹرول کر رہی ہے۔میم دبی ہوئی ہے۔دال دوبارہ غصہ دلاتی ہے۔تو یہ نام احمد انتہا درجے کی کارکردگی کو جائے گا۔مگر کارکردگی کے ساتھ ایک انتہا درجے کی غصے کی حساسیت کی وجہ سے تلخی و بے چینی کا شکار ہوگا۔محقق ہوگا۔مگر بیمار ہوگا۔

اگر آپ کے نام ان میں سے ہیں۔تو آپ اپنی فطرت کو بڑی آسانی سے جان سکتے ہیں۔(یاد رہے۔کہ) یہ جو تمام خصائص میں نے بیان کئے ہیں۔ان میں کوئی گیس ورک (Guess Work) نہیں۔غلطی کا کوئی چانس نہیں۔غلطی صرف اُستاد کرتا ہے۔علم نہیں کرتا۔

(یاد رہے۔کہ!) حروفِ مقطعات وہ Key Words ہیں۔(کہ) جن سے قرآن پاک کے اسرار کھلنے لگتے ہیں۔قرآنِ پاک کا Code سمجھ میں آنے لگتا ہے۔قرآنِ پاک کے عام مفہوم کے علاوہ اس کے دس (مزید) مفاہیم ہیں۔ولایت کے بھی دس ہی درجے ہیں۔(لہٰذا) پہلے درجے کے ولی اللہ کو قرآنِ پاک کے پہلے (ہی) درجے کے مخفی معنیٰ سمجھ آنے لگتے ہیں۔(اسی طرح سے) دوسرے کے ولی اللہ کو قرآنِ پاک کے دوسرے درجہ کے مخفی معنیٰ اور تیسرے درجے کے ولی اللہ کو تیسرے درجے کے مخفی معنی سمجھ میں آتے ہیں۔حتیٰ کہ! دسویں درجے کے ولی اللہ کو قرآنِ پاک کے دسویں درجے کے مخفی معنی سمجھ آنے لگتے ہیں۔قرآنِ پاک کے تمام تر معانی اور اسرار (اللہ تعالیٰ کے علاوہ) صرف اور صرف آپ ﷺ کو معلوم ہیں۔اولیاء اللہ کو اپنے مقام اور درجہ کے مطابق قرآنِ پاک کے معنی معلوم ہیں۔اور ان کا علم وہیں تک (ہی) محدود ہے۔جہاں تک تعلق ہے اس بات کا۔کہ!

حروفِ مقطعات سے شروع ہونے والی 29 میں سے 25 سورتوں میں حروفِ مقطعات کے فوراً بعد آنے والی آیت میں قرآنِ پاک کی فضیلت کا ذکر (موجود) ہے۔جس کو پڑھ کر کیفیت عجیب سی ہو جاتی ہے۔یہ بالکل ایسا ہی ہے۔جیسے ایک اناڑی آدمی کے ہاتھ چابی لگ جائے۔تو تالے میں اُسے لگانے سے Movement محسوس ہونے لگتی ہے۔خواہ غلط تالے میں غلط چابی ہی کیوں نہ لگائی جائے۔یہ وہی Movement ہے۔جس کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔ایسی سورتیں پڑھتے ہوئے عجیب کیفیت پیدا ہونے کی وجہ بھی یہی ہے۔کیونکہ! جب آپ حروفِ مقطعات پڑھتے ہیں۔اور اُن کے بعد قرآنِ پاک کی فضیلت پر مبنی آیت پڑھتے ہیں۔تو Movement محسوس ہوتی ہے۔گویا (کہ) شاید تالا کھل جائے گا۔لیکن تالا کھلتا نہیں۔کیونکہ! تالا کھولنے والا بھی اناڑی ہے۔اور اُس نے چابی بھی غلط تالے میں ڈالی ہے۔یہ تو بالکل ویسا ہی ہے۔کہ نیاگرا آبشار (Waterfall) سے نکلنے والی پھوار کے آگے ہاتھ رکھیں۔تو وہاں پر چوٹ محسوس ہوگی۔

قرآنِ پاک (کہ) جس میں کل کائنات کا مخفی علم ہے۔علم کی 360 کی 360 نہریں قرآنِ پاک میں پوشیدہ ہیں۔لہٰذا قرآنِ پاک پڑھتے ہوئے ذرا سی بھی Movement محسوس ہوگی۔تو روح پر اس کے بے پناہ اثرات مرتب ہوں گے۔اور یوں (لگنے) لگے گا۔کہ جیسے انسان ہلکا پھلکا ہو کر فضا میں اُڑنے لگا ہے۔یہ اصل میں ہلکی سی (ایک معمولی) جھلک ہے۔اس سے اندازہ لگا لیجئے۔کہ انسان کو قرآنِ پاک کے معنی درجہ بدرجہ سمجھ میں آنے لگیں۔تو اُس کی روحانی کیفیت کیا ہوتی ہوگی۔ **ھذا من فضل ربی.وما توفیقی الا باللہ۔**

حروف مقطعات کی معرفت کا طریقۂ عظیمہ : (پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب)

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب (اپنی کتاب ''اُٹھتے ہیں حجاب آخر'' میں) فرماتے ہیں۔کہ! حروفِ مقطعات کے لئے مجھے اپنی ریسرچ بتانی پڑے۔تو اس میں ''مَیں'' کا صیغہ کثرت سے استعمال ہوگا۔بہت عرصہ پہلے ایک دفعہ میں اللہ تعالیٰ سے گلہ گزار ہوا۔ کہ اگر تمام قرآنِ حکیم ہمارے سمجھنے کے لئے نہیں تھا۔تو پھر کیا ہے؟ کہ! آپ نے تمام قرآنِ پاک پڑھنے کی توفیق دی۔کوئی آیت آپ بتا دیتے۔ہم روز پڑھ لیا کرتے۔مگر سارا قرآن اگر ہم نے ہی پڑھنا ہے۔تو پھر سارے کو قابلِ فہم بھی ہونا چاہیئے۔ (اسی طرح سے) دوسرا سوال مَیں نے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ کیا۔کہ اگر ناقابلِ فہم رہ کر (بھی) ہمارے تک اس کے معانی نہیں پہنچے۔تو مجھے نہیں سمجھ آتا۔کہ! آپ نے حروفِ زائد کیوں قرآنِ حکیم میں استعمال کئے۔اسی ادھیڑ بن میں ایک برس رہا۔کہ! کوئی سراغ مجھے حروفِ مقطعات کا ملے۔اتفاق سے ایک دفعہ ''لوئی مائی سینوں'' کی ایک کتاب (مَیں) پڑھ رہا تھا۔جس کا حروفِ مقطعات سے (تو قطعًا) کوئی واسطہ نہیں تھا۔(مگر) اس میں اس نے (صاحبِ فتوحاتِ مکیہ حضرت شیخ اکبر محی الدین) ابنِ عربیؒ کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایک فقرہ استعمال کیا۔کہ وہ بنیادی کیٹیگریز (Basic Categories) کے علم کا ماہر تھا۔

یہ فقرہ سنتے ہی جیسے نیوٹن کو ایک جھٹکا لگا تھا۔میرے ذہن میں بھی حروف کے بارے میں ایک بڑا باب کھل گیا۔جب ان حروف کی بنیاد پر مَیں نے پورے حروف کو پرکھنا شروع کیا۔تو رفتہ رفتہ مجھے یہ محسوس ہوا۔کہ (جیسے یہ) پوری کائنات بنیادی طور پر انہیں چند حروف میں (ہی) قید ہے۔اور صفات و تعلقات کے لحاظ سے کوئی چیز بھی ان حروف سے غیرت کا مظاہرہ نہیں کرتی۔

بہت سارے اصحاب (شاید) اس کو کشف کہیں گے۔مگر میں انسانی مطالعے میں اکتشاف سے زیادہ کشف کو بھی انسانی ذہن کی باریک بینی، وسعت اور ترفع سمجھتا ہوں۔مجھے یقین ہے۔کہ! اللہ تعالیٰ کے رسولِ معظم ﷺ کے لفظ سے بہتر کوئی لفظ نہیں۔کہ فراست اس کے لئے موزوں ترین لفظ ہے۔جب ذہن اپنے اعلیٰ ارتقاء پر پہنچتا ہے۔تو الہام و فراست ہم معانی ہو جاتے ہیں۔

تب سے مَیں نے اس علم کو کثرت سے استعمال (تو) کیا ہے۔مگر اللہ تعالیٰ کے لئے۔جیسے ''الف۔لام۔میم'' ہے۔اس کی وضاحت کروں گا۔(کہ) یہ باہمی تعلقات کی ایک جماعت (یعنی Group of Relationship) ہے۔خواہ وہ اشیاء میں ہوں یا انسانوں میں ہو۔اس کے بعد ان کی اپنی اپنی کیٹیگریز متعین ہوتی ہیں۔تفصیل میں جانے سے پتہ چلتا ہے۔کہ! ان میں لاکھوں امکانات مراسم کے پیدا ہوتے ہیں۔نارمل فنکشن کے لئے ہر انسان کی فطرت پر یہ اسماء حکومت کرتے ہیں۔(لہذا) الف۔لام۔میم کی شناسائی اور ربط ہمیشہ سے مُسلَّم رہا ہے۔جن کے نام الف سے ہیں۔وہ (اگر گہرائی میں جا کر کچھ سوچ بچار کے بعد) اپنے تعلقات کو پرکھیں گے۔تو ان میں لام۔میم نمایاں (طور پر) نظر آئیں گے۔ اسی طرح لام والے جب اپنی دوستی اور محبت کے پرتولیں۔تو ان میں بھی الف اور میم مظاہرہ کریں گے۔مگر جب کوئی اسم آگے بڑھ کر دوسرے اسماء سے منسلک ہوتا ہے۔تو رفتہ رفتہ بنیادی کیٹیگریز میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح (سے) ایک شخص، جس کا کوئی بھی نام ہو۔جب ہم اس کے اسماء کی بنیادی صفات پر جاتے ہیں۔تو وہ انسان اسی طرح واضح ہوتا ہے۔جیسے (حضرت شیخ اکبر) ابنِ عربیؒ نے فرمایا تھا۔کہ! میں ایک شخص پر تین مرتبہ نگاہ ڈالتا ہوں۔اور میثاق سے لے کر برزخ تک اس کے مقامات دیکھ لیتا ہوں۔مگر اس ضمن میں ایک دلچسپ واقعہ سناتا ہوں۔کہ ابنِ عربیؒ نے ایک پیشگوئی کی تھی۔ابنِ عربیؒ نے فرمایا۔

دخل سین فی الشین ظھرک محی الدین ۔(ترجمہ) جب سین شین میں داخل ہوگا۔تو محی الدین کی قبر ظاہر ہوگی۔بہت سارے لوگ اس بیان پر (جب ابنِ عربیؒ وصال فرما گئے۔اور دفن بھی ہو گئے) بڑے پریشان ہو گئے۔مگر لوگوں کو یہ بات یاد تھی۔ (اچانک سے) ان کی قبر گم ہوگئی۔کسی کو نہ ملتی تھی۔لوگوں نے (بہت) کوشش کی۔کہ! جب سلطان سلیم اول (مُلک) شام میں داخل ہوا۔(س یعنی سلیم اور شین یعنی شام میں داخل ہوا) تو اس نے خاص طور پر (یہ) حکم دیا۔کہ محی الدین (ابنِ العربیؒ) کی قبر نمایاں کی جائے۔انہوں نے ڈھونڈی۔تب لوگوں کو سمجھ آیا۔کہ وہ (شعر میں) کیا کہہ گئے تھے۔

میری ایک پسندیدہ نظم، جو کہ ہمارے قومی شاعر جناب حضرت علامہ محمد اقبال مرحوم و مغفورؒ نے لکھی ہے۔

تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں ... میری سادگی دیکھ، کیا چاہتا ہوں
ستم ہو کہ، ہو وعدہء بے حجابی ... کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں
یہ جنت مبارک رہے زاہدوں کو ... کہ مَیں آپ کا سامنا چاہتا ہوں
ذرا سا تو دل ہوں، مگر شوخ اتنا ... وہی لَن ترانی سنا چاہتا ہوں
کوئی دَم کا مہماں ہوں اے اہلِ محفل! ... چراغِ سحر ہوں، بجھا چاہتا ہوں
بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی
بڑا بے اَدب ہوں، سزا چاہتا ہوں

علمُ الحروف و علم الکتاب کی عظیم الشان اچھوتی ترتیبات

1۔ حروف (الفاظ) مقطعات سے اسمائے الٰھیہ کا استخراج :

جوخوش نصیب اِس طریقہ میں محنت شاقہ سے ہمکنار ہوگا۔اُس کے لئے کامرانی کے دریچے خود بخود کھلتے چلے جائیں گے۔انشاءاللہ تعالٰی۔سب سے پہلے یاد رہے ۔کہ حروف مقطعات غیر مکرر یہ ہیں۔ **الم.المص.الرٰ .المرٰ.کھیعص.طه.طسم.طس.یٰس.ص.حم .حم عسق.ق.ن .**

اب اِن حروفِ مقطعات سے اسمائے الٰھیہ بنانے ہیں۔ جیسے کہ! **الرٰ۔ حٰمٓ۔ نٓ سے الرحمٰن۔**

اور اِسی طرح سے اگر اِن کو متفرق کیا جائے۔تو اِن حروفِ مقطعات سے جو حروف نکلیں گے۔وہ حروفِ نورانی کہلائیں گے۔جو کہ یہ ہیں۔

ا ۔ ہ ۔ ح ۔ ط ۔ ی ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ص ۔ ق ۔ ر۔

اور اِن حروفِ نورانی سے اسمائے الٰھیہ اِس طرح سے بنائیں۔جیسے کہ! **الٰہ . حی . صمد** ۔۔۔یہاں پر ایک بات یاد دلانا ضروری ہے۔کہ کچھ دوستوں نے تو یہاں تک بھی محنت کی ہے۔کہ انہیں 14 حروفِ نورانی سے مرکب چار اور پانچ اسمائے الٰھیہ کا استخراج کیا ہے۔جن میں ایک بھی حرف مکرر نہیں آتا۔بہرحال یہ محنت ہم اور آپ بھی کرسکتے ہیں۔ **وما توفیقی الا باللہ ۔**

2۔ حروف (الفاظ) مقطعات سے اسمائے الٰھیہ کا استخراج :

یہ طریقہ پچھلے بیان کردہ طریقے ہی کی طرز پر ہے۔مگر اِس میں اسمائے الٰھیہ کے بجائے قرآنِ مجید کی آیات کو تلاش کرنا پڑتا ہے۔اِس کا طریقہ کار یہ ہے۔کہ وہ حروفِ مقطعات جو کہ فقط ایک ہی حرف پر مشتمل ہیں۔اُن کی تو پوری آیت ہی لی جائے گی۔جیسے کہ!

ص ص ج والقرآن ذی الذکر o **ق** ق ج والقرآن المجید o

ن نٓ ج والقلم وما یسطرون o

اِن حروفِ مقطعات کے علاوہ دیگر تمام حروفِ مقطعات کی آیات بھی محنت اور لگن سے استخراج کی جاسکتی ہیں۔جیسے کہ!

حم سے **حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم o**

یعنی کہ! حرف ''حا'' سے آیتِ کریمہ شروع ہوکر حرف ''م'' پر ختم ہوئی۔ ۔ یاد رہے۔کہ! حٰم۔ چھ مرتبہ آیا ہے۔اور اِن چھ حٰم۔کی علیحدہ علیحدہ چھ ہی مختلف آیات تلاش کرنی پڑیں گی۔

الم سے **اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم o** **الم** سے **اللہ لا الٰہ الا ھورب العرش العظیم o**

یعنی کہ! حرف ''ا'' سے آیتِ کریمہ شروع ہوکر حرف ''م'' پر ختم ہوئی۔ (الم کی آیات کے استخراج کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے۔کہ!)

الم سے **الٰھکم الٰہ واحد۔ لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیمo**

یعنی کہ حروفِ مقطعات ''الم'' سے آیت کا استخراج کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے۔آیت کا پہلا حصہ ''الف'' سے شروع ہوتا ہے۔جبکہ دوسرا حصہ '''''لام'' سے شروع ہوکر''میم'' پر منتہی ہوتا ہے۔اسی طرح سے ''الم'' سے آیت کے استخراج کا تیسرا طریقہ یہ بھی ہے۔کہ! ہمیں ایسی تین آیتیں ڈھونڈنے کی ضرورت ہے۔کہ! جن میں پہلی آیت ''الف'' سے شروع ہو۔دوسری آیت ''لام'' سے شروع ہو اور تیسری آیت ''میم'' سے شروع ہو۔اگر پہلی آیت اسمِ ذات ''اللہ'' والی ہو تو بدرجہا بہتر والی ہوگا۔(الم کے متعلق میری ذاتی رائے ہے۔کہ! ''الف'' سے اسمِ ذات ''**اللہ**'' بنے گا۔اور''میم'' سے آنحضرت نبی مکرم ﷺ کا اسمِ مبارک ''**محمد**'' بنے گا۔جبکہ درمیان کا''لام''کس طرف کو اشارہ کرتا ہے۔شاید''لا'' بنتا ہو۔یا کچھ اور۔۔۔**وَاللّٰہُ اَعْلَمُ**۔۔۔)

دیگر تمام حروفِ مقطعات سے بھی قرآنِ کریم کی آیات کا استخراج کیا جاسکتا ہے۔لیکن یاد رہے۔کہ ہر مستخرج آیت ایک مکمل و جامع دُعا کی صورت میں ہوگی۔جیسے کہ ''حٰمٓ'' کی مذکورہ مثال میں دیا گیا ہے۔اِن آیات کی تلاش کے دوران باذن اللہِ تعالٰی کئی اقسام کے عجائب وغرائب اور رموز واسرار کا انکشاف ہوگا۔انشاءاللہ۔جو محنت کرے گا۔وہ ضرور بالضرور میٹھا اور دائمی پھل پائے گا۔انشاءاللہ تعالٰی۔

حروفِ تہجی کے **28** حروف کے اسمائے الٰھیہ کے ضمن میں میرے باطنی اُستادِ محترم جناب حضرت میمن ناشادؒ فرماتے ہیں۔کہ! اب میں حروف (علم الحروف) کے ایک خاص الخاص راز سے آپ کو آگاہ کرتا ہوں۔کہ آپ بلا شبہ سب اعمال چھوڑ دیں۔اور 28 حروف کے 28۔اسماء کو لے لیں۔تو وہ موجودات میں ہر جائز و متشرع امور پر تصرف کے لئے کافی ہیں۔اِسی بابت میں ایک جدول پیشِ خدمت ہے۔یہ **تمثیلی** جدول ہے۔قارئین از خود کوشش کریں۔مگر استخراجِ اسمائے الٰھیہ کے وقت تینوں درجات و ترجیحات کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے۔اسمائے الٰھیہ اگر عربی کے علاوہ سریانی،عبرانی یا کسی اور زبان میں بھی ہوں۔تو کوئی حرج نہیں۔لیکن عربی زبان (زبانِ محمد ﷺ،ابراہیمؑ واسمٰعیلؑ اور زبانِ قرآن) کے اسمائے الٰھیہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یاد رہے۔کہ! ایک روایت یہ بھی موجود ہے۔کہ! ہر ہر حرف دراصل اللہ تعالٰی کا ایک ایک نام ہے۔**(واللہ اعلم با لصواب)**

اسم اللہ بس گراں است بے بہا   ایں حقیقت را بداند مصطفٰے ﷺ

چند صدری رموز و اسرار کا انکشاف : (ہر شخص کے کھوئے ہوئے رموز و اسرار)

(بقولِ البلوشی) انسان کے اندر ایک جہاں پوشیدہ ہے۔ اور ہر انسان کا اپنا ایک **Code** یا **Password** بھی ہوا کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور رحمت کا ملہ سے اپنی کھوج کرتے کرتے اس مقام و مرتبہ تک پہنچ جائے۔ تو اُس پر ''**مَنْ عَرَفَ نَفْسُہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبُّہٗ**'' کا مخفی راز عیاں ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کا اپنا منسوبی اورنسبتی بموافق طبیعت ایک ''**حرف**'' ہے۔ اسی طرح ہر شخص کا اپنا منسوبی اور نسبتی بموافق طبیعت ایک ''**اسمِ الٰھی** (بمنز لہ) **اسمِ اعظم**'' ہے۔ اسی طرح ہر شخص کی اپنی منسوبی اور نسبتی بموافق طبیعت ایک ''**آیتِ کریمه**'' ہے۔ اسی طرح ہر شخص کی اپنی منسوبی اور نسبتی بموافق طبیعت ایک ''**سورہء مبارکه**'' ہے۔ اسی طرح ہر شخص کا اپنا منسوبی اور نسبتی بموافق طبیعت ایک ''**حروفِ مقطعات میں سے ایک حرف**'' ہے۔ اسی طرح ہر شخص کا اپنا منسوبی اور نسبتی بموافق طبیعت ایک ''**عدد**'' ہے۔ اَب یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ! اگر کوئی شخص اپنا حرف، اسمِ الٰہی، حروفِ مقطعات میں سے ایک حرف، آیتِ کریمہ، سورہ یا عدد معلوم کرنے کے لئے متجسس وخواہاں ہے۔ تو اُس کو یہ بتائے گا کون ؟

جملہ سوالوں کا جواب! کوئی صاحبِ نظر شخص (جو کہ حاملِ ولایت وحاملِ اسمِ اعظم) ہی بتا سکتا ہے۔ اور جس خوش نصیب کو انہیں تمام سوالوں کے جوابات مل جائیں۔ وہ دین ودنیا میں کبھی کوئی ٹھوکر نہیں کھا سکتا۔ اگر خدانخواستہ کبھی ایسے شخص کو کوئی مسئلہ پیش آ بھی جائے۔ تو یقیناً وہ قابلِ تلافی وقابلِ ازالہ ہوگا۔ (ان شاء اللہ العظیم) چاہیئے۔ کہ! ہر شخص خود کو مستعد کر کے اِن تمام سوالوں کے جوابات کے لئے خود کوکوشاں کرے۔ روح کی بالیدگی ولطافت کو بیدار کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ کیونکہ! ان سوالوں کے جوابات کے حصول کے لئے ایک مرشدِ کامل، خاموشی، تنہائی، ذکرِ الٰہی کا ورد اور دائمی تقوی اختیار کرنا لازمی امور ہیں۔ بغیر اِن امور کے جوابات کا ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ مگر افسوس! کچھ لوگ اپنی شرافت کی آڑ میں لوگوں کو لوٹنے میں اپنا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

وہ آئیں گھر ہمارے ، خدا کی قدرت ہے ۔۔۔ کبھی ہم اُن کو ، کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

حروفِ مقطعات کے متعلق حضرت ابن عربیؒ کا عجیب و غریب انکشاف :

حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ فتوحاتِ مکیہ میں حروفِ مقطعات کے ضمن میں فرماتے ہیں۔ کہ! جان لو کہ سورتوں کے اوائل میں حروفِ مقطعات سب کے سب (دراصل) فرشتوں کے اسماء ہیں۔ اور بعض مواقع میں مجھے ان سے اکٹھا ہونے کا موقع بھی میسر ہوا۔ اور ان جملہ فرشتوں سے مجھے اس علم (مقطعات) کا فائدہ نصیب ہوا۔ جب کوئی قاری ان حروف کی قرأت کرتا ہے۔ بس گویا وہ قاری انہیں ندا دے رہا ہوتا ہے۔ پس وہ اسے جواب بھی مرحمت کرتے ہیں۔ (ہر حرف مقطعات کے حروف کے مطابق فرشتے ہوتے ہیں۔ جیسے ق اور ن کے ایک ایک الم کے تین جبکہ المص کے چار فرشتے ہوتے ہیں۔ یعنی جملہ فرشتوں کی تعداد 79 ہے) پھر حضرت شیخ اکبر ابنِ عربیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! پس جس کسی (مسلمان) نے بھی ان حروف (یعنی حروف مقطعات) میں اور اس کے دروازے میں (کہ جسے مَیں نے کھولا ہے) نظر کی۔ تو وہ عجائبات دیکھے گا۔ (ان شاءاللہ) کہ جس کے لئے یہ ارواحِ ملکیہ مسخر کی گئی ہیں۔ اور جن کے یہ حروف اجسام ہیں۔ پس وہ اپنے قبضہ میں موجود شعب الایمان کے ساتھ نہ صرف قاری کی معاون ہوتی ہیں۔ بلکہ موت تک اس کے ایمان کی محافظت کرتی ہیں۔

ایک سبق آموز حدیث نبوی ﷺ : صحیحین (صحیح بخاری، صحیح مسلم) میں مذکور ہے کہ! حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک مجلس پر سے گزر ہوا۔ جس میں مسلمان بھی تھے۔ بت پرست بھی تھے۔ اور یہود بھی تھے۔ تو آپ ﷺ نے ان کو سلام کیا۔

اولیاء کے خصائص کے بیان میں ابیات مولانا رومیؒ :

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء ۔۔۔ بہتر اَز صد سالہ طاعت بے رِیا
اولیاء را ہست قدرت اَز الٰہ ۔۔۔ تیر جستہ باز گرداند زِ راہ
ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا ۔۔۔ اُس نشیند با حُضورِ اولیاء
فیضِ حق از در کمالِ اولیاء ۔۔۔ نورِ حق اندر جمالِ اولیاء
ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا ۔۔۔ اُو نشیند در حضورِ اولیاء
چشم روشن کُن زِ خاکِ اولیاء ۔۔۔ تا بہ بینی زِ ابتداء تا انتہاء
چوں شوی دور اَز حضورِ اولیاء ۔۔۔ در حقیقت او گشتہ دور اَز خدا
چوں شوی دور از حُضورِ اولیاء ۔۔۔ درحقیقت گشتہ دُور از خدا
پیرِ کامل صورتِ ظِلِّ الٰہ ۔۔۔ یعنی دید پیر دیدِ کبریا
ہر کہ پیر و ذاتِ حق را یک نہ دید ۔۔۔ نے مرید و نے مرید و نے مرید
مولوی ہرگز نہ شُد مولائے رومؒ ۔۔۔ تا غلامِ شمس تبریزیؒ نہ شد

ورفعنا لک ذکرک

اللھم صل علی سید نا محمد ن الفتاح الفتاح . و الفاتح لکل مغلق . و المیسر لکل عسیر . والخاتم لما سبق . ناصر الحق بالحق . و الھادی الی صراطک المستیم . و علی الہ حق قدرہ و مقدارہ العظیم . اللھم صل علی سید نا محمد المرشد المربی و الحافظ لحقوق اللہ .

اھمیتِ درود و سلام : ان اللہ و ملائکۃ یصلون علی النبی. یایھاالذین اٰمنوا صلو علیہ و سلموا تسلیما ۔بے شک! اللہ تعالیٰ اوراس کے ملائکہ (فرشتے) نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں ۔اے ایمان والو! تم بھی ان ﷺ پر درود بھیجو۔اورخوب سلام بھیجو۔ (سورہ احزاب)

یا صاحب الجمال ویا سید البشر من وجھک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ بعد از خُدا بزرگ توئی قصہ مختصر

نھایت ھی سھل مگر پر تاثیر وظیفہ :

دُنیا میں صرف ایک ہی ایسا عمل اورعبادت ہے۔کہ! جس میں نہ صرف ذاتِ حق ، ملائکہ اورحضرتِ انسان شریک ہوتے ہیں۔ بلکہ اس عملی عبادت میں مشترک ہیں۔اوروہ عملی عبادت حضرت رحمۃ اللعالمین امام المرسلین نبی مکرم ﷺ پر درودوسلام کا بھیجنا ہے۔اوراس عمل کے کثیرفوائدومنافع میں آٹھ بہت مشہورومعرف ہیں۔ **اول** ۔ اللہ تعالیٰ اوراس کے حبیب رسولِ مکرم ﷺ سے حددرجہ محبت وعشق ہونا۔ **دوئم** ۔ رحمتوں کا نزول ہونا۔ **سوئم** ۔ گناہوں سے مغفرت ہونا۔ **چھارم** ۔ شرفِ زیارت النبی ﷺ ۔ **پنجم** ۔ درجات میں اضافہ ہونا۔ **ششم** ۔ عبادات میں لذت ہونا۔ **ھفتم** ۔ اذکاروو ظائف میں حلاوت کا پیدا ہونا۔ **ھشتم** ۔ حصولِ جنت میں آسانی ہونا۔

یاد رہے ۔کہ! درود شریف ایک ایسا پُر لذت ، روح پرور، پاکیزہ اور نیک ترین عمل ہے۔کہ جو انسان کو بآسانی عظمت و رفعت کے بلند ترین مقامات سے لے جا کر ایک ایسی شان وعزت کا باعث فراہم کرتا ہے۔کہ جس کا وہم وگمان بھی نہیں کیا جا سکتا۔اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نبیؑ ورسولؑ کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان وعظمت سے ضرورنوازا ہے۔لیکن آپ ﷺ تو جملہ انبیاء ورسلؑ کی تمام امتیازی خصوصیات کے جامع ہیں۔

☆ سب سے پہلے حضرت آدمؑ کو یہ عزت اور شرف عطا ہوا۔کہ فرشتوں کواُنؑ کے سامنے جھکایا۔اوراسماء کا کثیرترین علم عنایت فرمایا۔اوراُنؑ کو ابوالبشر کا خطاب ملا۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا ابراہیمؑ کو اپنی دوستی سے نوازتے ہوئے خلیل اللہ کالقب عطافرمایا۔اِن کی جائے سکونت حج کومرکز بنایا۔اورپھر اِن کے چہیتے صاحبزادے کوذبیح اللہ کے لقب سے سرفراز فرمایا۔ ☆اسی طرح سے حضرت سیدنا ادریسؑ کے بارے میں فرمایا۔کہ یہ میرا سچا نبیؑ ہے۔جن کا میں نے درجہ بلندکیا۔ ☆اسی طرح سے حضرت سیدنا یوسف نبیؑ کوعلم تعبیر سکھایا، ایک عظیم سلطنت کا والی بنایا۔اورعظیم المثل حسن سے نوازا۔ ☆اسی طرح سے حضرت سیدنا موسیٰؑ کو اپنی ہم کلامی کا شرف بخشا۔علم عظیم عطا فرمایا۔جادوگروں کے مقابلے میں عظیم الشان معجزات سے نوازا۔اورفرعون جیسی عظیم شیطانی قوت کے مقابلے میں بہت بڑی فتح عطافرمائی۔ ☆ اسی طرح سے حضرت سیدنا عیسیٰ نبیؑ کو مُردوں کو زندہ کرنے ، کوڑھی و جذام کے مریضوں کو شفایاب کرنے کی قابلیت و صلاحیت سے ہمکنار فرمایا۔اور ہر جگہ پر اپنی حمایت و تائید عطا فرمائی۔ ☆ یاد رہے۔کہ! آنخضور نبی مکرم سیدالمرسلین رحمۃ اللعالمین ﷺ کو مذکورہ بالا تمام معجزات وعنایات کے علاوہ سب سے اعلیٰ یہ مرتبہ، اعزاز اوردرجہ عطا فرمایا۔کہ! انؑ کے ذکر (درودوسلام) کو اپنا ذکر قرار دیا۔اور ان ﷺ کے اسمِ مبارک کو اپنے اسمِ مبارک کے ساتھ شامل کر کے اِن ﷺ پر نہ صرف خود صلوٰۃ پڑھا۔ بلکہ جملہ جن وانس وملائکہ کو یہ ذمہ داری (**Duty**) تفویض کی گئی۔کہ جمیع مخلوقات آپ ﷺ پر درودوسلام بھیجا کریں۔سبحان اللہ وبحمدہٖ۔ ہمیں اس بات پر بہت زیادہ فخر ہے۔کہ! ہمارے پیارے نبی مکرم ﷺ تمام انبیاء ورسلؑ میں سب سے زیادہ جامع جمیع کمالات کے حامل ہیں۔ **آنچہ خوباں ھمہ دارند تُو تنھا داری** ۔۔۔(بقول شاعر)

اے ذاتِ تُو اَز صفات ما پاک کنہ تُو برون زِ حدِّ ادراک
ہم اَز تُو منیر شمع و انجم ہم اَز تُو بلند قصرِ افلاک
آدمؑ زِ تُو شد منور اَز مہ پیدا اَست مقامِ ذرہء خاک

یاد رہے۔کہ! اگراحادیث نبوی ﷺ کا بغور جائزہ لیا جائے۔ یا علماء، صلحاء، فقہاء اورمجتہدین کے اخبار سے اسناد واستدلال کی روشنی میں تجزیہ کیا جائے۔تو معلوم ہوتا ہے۔کہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود وسلام بھیجنا افضل ترین اورانتہا درجے کی مفید ومنتفع ترین عبادت و ریاضت ہے۔اوراس بات کی سب سے قوی ترین دلیل یہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام تر مخلوق کو فقط اپنی ہی عبادت کا حکم فرمایا ہے۔مگر درود وسلام کی عبادت ایسی عظیم ترین فضیلت والی عبادت ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف خود یہ عبادت کرتا ہے۔ بلکہ جمیع مخلوقات مثل جن وانس ، ملائکہ و دیگرمخلوقات جیسے چرند و پرند وشجر وحجر اورتمام جانداروں کو بھی یہی حکم ہے۔کیونکہ! یہ ایک ایسی عبادت ہے۔کہ جس سے اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوقات سے بے انتہا خوش وراضی ہوتا ہے۔اسی ضمن

فضائل و فوائد وخواصِ قرآنِ مجید

☆ صحیح بخاری اور صحیح مسلم (صحیحین) میں ہے۔کہ! قرآنِ پاک کا ماہر، نیکوکار کاتبِ قرآن، ملائکہ (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا۔اور جو قرآن شریف کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے۔اور مشقت اُٹھاتا ہے۔اس کو دوہرا اَجر ہوگا۔ ☆ (صحیحین) میں حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے۔کہ! غبطہ (یعنی کسی کی خوبی کی وجہ سے اُس کے زوال یا کم از کم اُس سے برابری کی خواہش رکھنا) اور رشک (یعنی حسد اور جلن) دو اشخاص کے سوا کسی سے جائز نہیں۔ایک وہ (کہ) جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک عطا کیا ہو۔اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا رہا۔(جبکہ) دوسرا وہ شخص (کہ) جس کو اللہ تعالیٰ نے خوب مال عطا کیا ہو۔اور وہ دن رات اس (مال و دولت) کو خرچ کرنے میں مصروف ہو۔ ☆ اللہ تعالیٰ اِس قرآن کی بدولت بہت سی اقوام کو رفعت و بلندی عطا فرماتے ہیں۔اور بہت سی اقوام کو پستی و ذلت کا شکار کرتے ہیں۔صحیح مسلم ☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔کہ! وہ شخص جو (کہ) قرآن پڑھتا ہے۔اور اس کا ماہر ہے۔وہ کاتبین (قرآن)، نیکوکار ، ملائکہ (فرشتوں) کے سرداروں کے ساتھ ہوگا۔اور وہ شخص جو قرآن شریف کو مشقت کے ساتھ (یعنی اٹک اٹک کر) پڑھتا ہے۔اس کو دُگنا اَجر ہوگا۔(ترمذی۔مسند احمد) ☆ حضرت جبیر بن نفیرؓ اور مستدرک للحاکم میں حضرت ابی ذرؓ سے روایت ہے۔کہ! تم اللہ تعالیٰ کے پاس اس سے بہتر کوئی شئے نہیں لے جا سکتے۔جو خود اِس سے نکلی ہے۔یعنی قرآنِ پاک۔(ترمذی۔مسند احمد) ☆ سنن ابنِ ماجہ میں حضرت سعدؓ سے روایت ہے۔کہ! تم میں بہترین لوگ وہ ہیں۔جو قرآن کو سیکھیں۔اور اس کو سکھائیں۔ ☆ ابنِ عساکر میں حضرت عثمانؓ سے روایت ہے۔کہ! تم میں بہترین اور معزز وہ شخص ہے۔جو قرآن کو سیکھے۔اور اس کو سکھائے۔ ☆ حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت ہے۔کہ! تم میں بہترین لوگ وہ ہیں۔جو قرآن کو پڑھیں۔اور اس کو پڑھائیں۔ ☆ حضرت سمرہؓ سے روایت ہے۔کہ! ہر میزبان اپنا دسترخوان پیش کرنا پسند کرتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کا دسترخوان قرآن ہے۔سو اس کو مت چھوڑو۔ (شعب الایمان) ☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔کہ! وہ گھر جس میں قرآن پڑھا جاتا ہے۔اہلِ آسمان کے لئے ایسے چمکتا ہے۔جیسے اہلِ اَرض کے لئے ستارے۔(شعب الایمان) ☆ قرآنِ پاک کھلا نور ہے۔حکمت و دانائی کا ذکر ہے۔اور راہِ مستقیم ہے۔ (شعب الایمان) ☆ میری اُمت کی افضل ترین عبادت قرآنِ پاک کی قرأت ہے۔ (شعب الایمان) ☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے۔کہ! ہر ختمِ قرآن پر دُعا قبول ہوتی ہے۔ (شعب الایمان) ☆ احمد نے معاذ بن انسؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جس شخص نے قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ (کی رضا و خوشنودی) کے لئے پڑھا وہ صدیقین ، شہداء اور صالحین کی ہمراہی میں لکھا دیا گیا اور یہ لوگ کیسے ہی اچھے رفیق ہیں۔'' ☆ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے اُس شئے سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہ لے جاؤ گے جو اُسی سے نکلی ہو، اور اُس سے مُراد قرآنِ پاک ہے۔'' ☆ اہلِ قرآن ہی اہل اللہ اور اللہ کے خاص بندے ہیں۔ ☆ تم لوگ اللہ تعالیٰ کا قرب اس چیز سے بڑھ کر کسی اور چیز سے حاصل نہیں کر سکتے۔(کہ) جو خود اللہ تعالیٰ (ہی) سے نکلی ہو۔یعنی قرآن۔ ☆ نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے انسؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! اُس نے کہا، ''اہلِ قرآن ہی اہل اللہ اور اللہ کے خاص بندے ہیں۔'' ☆ الحاصل کلام! قرآن تعلیم ہے، اور سنتِ نبوی اس تعلیم کی تفسیر اور تربیت ہے۔قرآن علم ہے۔اور حضورؐ اس علم کے استاد ہیں۔

فضیلتِ قرآنِ حکیم :

حضرت انس بن مالکؓ کا بیان ہے۔کہ! انہوں نے حضرت عمر فاروقؓ سے سنا۔جس صبح کو مسلمانوں نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے بیعت کی۔وہ حضرت ابو بکر صدیقؓ سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر بیٹھے۔اور فرمایا۔اما بعد! اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اس چیز کے ساتھ خاص فرمایا۔جو تمھارے پاس ہے۔یہ وہ کتاب (قرآنِ حکیم) ہے۔جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو راستہ دکھایا۔ (صحیح بخاری)

اھمیتِ قرآنِ حکیم : حضرت ابنِ عباسؓ نے فرمایا۔کہ! جب رسول اللہ ﷺ کا وقتِ وصال آیا۔اور کاشانہءاقدس میں بہت سے حضرات (بھی) موجود تھے۔(تو) حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! مجھے لکھنے کا سامان لا کر دو۔تاکہ میں (ایک) ایسی تحریر لکھ کر دوں۔(کہ) جس کے سبب میرے بعد کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔حضرت عمر فاروقؓ نے کہا۔کہ! بے شک حضرت نبی کریم ﷺ درد کی شدت میں ایسا فرما رہے ہیں۔حالانکہ! قرآنِ حکیم تمھارے پاس ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآنِ حکیم ہی) ہمارے لئے کافی ہے۔اس پر اہلِ بیتِ اطہارؓ نے اختلاف کیا۔ان کا اختلاف اس سبب سے تھا۔کہ بعض لوگ کہتے تھے۔کہ! لکھنے کا سامان لا دیا جائے۔تاکہ حضرت نبی کریم ﷺ (ایک) ایسی تحریر لکھ دیں۔کہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوسکو۔بعض وہ کہتے تھے۔جو کہ حضرت عمر فاروقؓ نے کہا۔جب حضرت نبی کریم ﷺ کے سامنے یہ بے فائدہ کلام اور اختلاف ہونے لگا۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ میرے پاس سے جاؤ۔حضرت ابنِ عباسؓ فرمایا کرتے کہ یہ کتنی بڑی آفت آئی۔کہ لوگوں کا اختلاف اور ان کا شور و غل رسول اللہ ﷺ اور اس لکھی جانے والی تحریر کے مابین رکاوٹ بن گیا۔(صحیح بخاری)

(صحیح بخاری میں یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ زیادہ ہے) آخر آپ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت تین وصیتیں فرمائی تھیں۔مشرکین کو جزیرہ عرب سے باہر کر دینا۔دوسرے یہ کہ وفود سے ایسا ہی سلوک (خاطر داری، ضیافت واحترام) کرتے رہنا۔جیسے میں کرتا رہا۔اور تیسری ہدایت (وصیت) میں بھول گیا۔

کلامِ الٰھی: اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔جو ایمان لائیں۔اور نیک کام کریں۔ان کے لئے وسیع مغفرت اور بہت بڑا اجر وثواب ہے۔ قرآنِ حکیم میں ہر انسان کے ہر سوال کا مکمل و جامع جواب موجود ہے۔مثلاً دنیا کے تمام انسانوں (مسلم و غیر مسلم یا لادین) کے لئے ایک

معمہ بنا ہوا ہے ۔کہ! دلوں کا سکون کس چیز میں ہے؟ یا دلوں کا سکون وقرار کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے؟ لوگ جو کہ غربت وافلاس کا شکار ہیں ۔یا وہ لوگ جن کے پاس مال و دولت بہت کثرت کے ساتھ موجود ہے ۔ یا وہ لوگ جو پڑھے لکھے یا اَن پڑھ ہیں ۔اور وہ لوگ جو عقل مند یا کند ذہن ہیں ۔ ہر ایک سوچتا ہے ۔سکون کہاں اور کس چیز میں پوشیدہ ہے ؟ اِن سوالوں کا جواب اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں یہ دیتا ہے ۔ **الا بـذكر الله تطمئن القلوب**۔(سورہ رعد۔آیت نمبر 28) خبردار رہو۔اللہ تعالیٰ کے ذکر (ہی) سے دلوں کو اطمینان (سکون وقرار) نصیب ہوا کرتا ہے ۔

پورا قرآنِ پاک تمام مخلوقات و عالمین کے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات اور زندگی گزارنے کا رہنما (Manual) ہے ۔ہم یہاں پر اپنے اور تمام انسانیت کے لئے سوالات کے ضمن میں قرآنِ حکیم کی چند آیات بطورِ جوابات پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں ۔ مجھے یقین ہے ۔کہ! اگر ان سوالات و جوابات کو زبانی یاد کر لیا جائے ۔تو یہ آیات ہمارے لئے بہت بڑی رہنمائی کا سبب و جواز ہوں گیں ۔انشاءاللہ تعالیٰ ۔

خصائلِ قرآنِ حکیم : (بقول علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی الشافعیؒ درکتاب ''الاتقان'')

ابوبکر بن شیبہ النسائیؒ ،ابوعبیدالقاسم بن سلام ،ابن الضریس اور دیگر کئی علمائے عظامؒ نے اس نوع پر جداگانہ کتابیں تصنیف کی ہیں ۔اوراس بارے میں باعتبار اجمال صحیح احادیثِ نبویہ ﷺ پائی جاتی ہیں ۔ اور بعض سورتوں میں تعین کے ساتھ بھی کوئی نہ کوئی فضیلت ثبوت کو پہنچتی ہے ۔مگر ایک بات جو کہ قابلِ لحاظ ہے وہ یہ کہ! فضائلِ قرآن کے بارے میں کثیر تعداد میں احادیثِ نبویہ ﷺ وضع کی گئیں ہیں ۔(یعنی کہ جھوٹے طور پر گھڑی گئی) اسی لئے میں نے ایک خاص کتاب بنام '' **حمائل الزهر فی فضائل السور**'' تصنیف کی ہے ۔اور اس میں صرف وہی احادیثِ نبویہ ﷺ تحریر کی ہیں جو کہ موضوع نہیں تھیں ۔

☆ حضرت عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ! وہ شخص بہت بُرا ہے جو یہ کہے کہ میں قرآنِ پاک کی فلاں آیت بھول گیا ہوں ۔ بلکہ وہ آیت اسے بُھلائی گئی ہے ۔قرآن مجید یاد کرتے رہو ۔کیونکہ یہ بندھے ہوئے جانور سے (بھی) زیادہ تیزی سے انسان کے سینے سے رُخصت ہو جاتا ہے ۔(یہ حدیث نبوی ﷺ صحیحین اور دیگر کتب حدیث سے ماخوذ ہے) ☆ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ! اِنہیں نبی مکرم ﷺ کی اِس حدیث کا پتا چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ اچھی آواز والے نبیؑ کو اچھے طریقے سے قرآن پڑھنے پر جو اجر عطا کرتا ہے وہ کسی اور عمل پر عطا نہیں کرتا ۔(صحیح مسلم) ☆ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قرآنِ پاک پڑھنے والے مسلمان کی مثال ترنج کی طرح ہے جس کی خوشبو پاکیزہ ہوتی ہے اور ذائقہ مزیدار ہوتا ہے اور قرآنِ پاک نہ پڑھنے والے مسلمان کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کی کوئی خوشبو (تو) نہیں ہوتی مگر ذائقہ میٹھا ہوتا ہے ۔قرآنِ مجید پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ کی طرح ہوتی ہے جس کی خوشبو (تو) اچھی ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے قرآنِ مجید نہ پڑھنے والے منافق کی مثال حنظلہ کی طرح ہوتی ہے جس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی ہے اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے ۔(صحیح بخاری ۔صحیح مسلم)

ہر قرآنی آیت کا ایک ظاہر ہوتا ہے اور ایک باطن ۔اور باطن کا بھی باطن ۔حتیٰ کہ ہر آیت کے سات بطون ہوتے ہیں ۔(حدیث) حضرت امام عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں ۔کہ! صحبتِ نبوی ﷺ کے فیضان سے مجھے قرآنِ حکیم کی اس قدر معرفت حاصل ہو چکی ہے ۔(کہ اگر) میرے اونٹ کی رسی گم ہو جائے ۔تو قرآنِ حکیم کے ذریعے تلاش کر لیتا ہوں ۔امام جلال الدین السیوطیؒ ''الاتقان'' میں رقمطراز ہیں ۔کہ! کائنات میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں ۔کہ جس کا استخراج و استنباط آپ قرآنِ حکیم سے نہ کرسکیں ۔لیکن یہ علوم ومعارف صِرف اُسی پر ہی آشکار ہوتے ہیں ۔ جسے رب ذوالجلال خصوصی فہم وادراک سے بہرہ ور فرمائے ۔

قُرآنِ کریم کے اسرار و آداب : قرآن شریف پڑھنے کے کثیر اسرار ہیں ۔جو کہ پڑھنے والے کے دل پر بہت عظیم الشان و گہرے اثرات کو دائمًا منقش کرتے ہیں ۔ان اسرار کے ساتھ ساتھ بہت سے آداب بھی ہیں ۔لیکن یہاں پر فقط 10 آداب یہاں پر بیان کئے جا رہے ہیں ۔جو کہ یہ ہیں ۔

1۔ قُرآن کریم پڑھنے کے وقت اللہ تعالیٰ کے کلام مبارک کی دل میں عزت وتکریم اور عظمت کو پہچانے ۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام (لفظوں میں) دیگر تمام کلاموں سے فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے بہت بلند وعظیم المرتبت اور معنوں میں سب سے زیادہ کامل ہے ۔ 2۔تعظیم متکلم ،یعنی کہ پڑھنے کے وقت اللہ تعالیٰ کی عزت و عظمت کو جانے ۔3۔قُرآنِ پاک کو حضورِ دل سے پڑھتے ہوئے دیگر کسی چیز کی طرف قطعًا دھیان نہ کرے ۔تاکہ فیوض وبرکات کا مستحق قرار پا سکے ۔ 4۔قُرآن کریم پڑھتے وقت اس کے معانی ومفاہیم اور اسرار میں تدبر وتفکر کرے ۔اور تحقیق کے ساتھ سمجھنے کی سعی وجستجو کرے ۔ 5۔ قُرآن کریم پڑھتے وقت ہر ایک آیت کا مرتبہ علیحدہ جانے ۔کیونکہ ہر آیت میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات ،آیات افعال واقوال ،آیات کے احکامات اور مبشرات ،وعید ،ڈر وخوف واحکاماتِ شریعہ کو علیحدہ علیحدہ معلوم کر کے پہچاننے کی سعی کرے ۔ 6۔قُرآن کریم کی کسی آیت کی تکلف سے تاویل نہ کرے ۔کیونکہ دیگر اکثر مذاہب کے پیروکاروں کی عادات ہیں ۔کہ تکلف سے آیتوں کو اپنے اپنے مذاہب کے موافق اور مطابق ڈھال لیتے ہیں ۔7۔قُرآنِ پاک کی آیتوں سے متاثر ہو ۔قُرآن کریم کی تلاوت کے وقت آیاتِ ذات اور آیاتِ صفات کی اپنے دل میں ہیبت کو بزرگی کو غالب کرے ۔اور جب وعدے و وعید کی آیات پر پہنچے تو قاری کو چاہیئے کہ اپنے دل کو رقیق و نرم رکھے ۔ 8۔بوقتِ تلاوتِ قُرآن کریم اپنے دل سے خیالات وتعلقات ،ذریعے و وسیلے ایسے طور سے محو وزائل کرے کہ اس کو معلوم ہوئے کہ گویا میں کلام عالیشان کو اللہ تعالیٰ ہی کی مقدس ومحترم ذات سے بے واسطہ سُن رہا ہوں ۔9۔تلاوت کے وقت اپنی طاقت وقوت پر کسی قسم کا گھمنڈ نہ کرے ۔کہ میں اتنا پڑھ سکتا ہوں ۔ (کیونکہ اولیاء اللہؒ تو ایک ایک دن میں کئی کئی مرتبہ پورا پورا قُرآن کریم کا ختم کر لیا کرتے تھے)10۔قُرآن مجید کی ہمیشہ تلاوت کرتا رہے ۔لیکن ہمیشہ کی تلاوت کا دل ودماغ میں غرور وتکبر پیدا نہ ہونے دے ۔اور روزانہ کی تلاوت کو محض وفقط رب متعال کا فضل وکرم ہی سمجھے ۔نہ کہ اپنی کوششوں کا ثمر ۔

☆ **قرآنِ حکیم سننے کے آداب و فوائد!** و ا ذا قری القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم تر حمون ۔ اور جب (بھی) قرآنِ حکیم پڑھا جائے ۔ تو اسے کان لگا کر (بغور) سنو ۔ اور خاموش رہو ۔ تاکہ تم پر رحم ہو ۔ (بمطابق قرآنِ حکیم) **فا قرء ما تیسر من القرآن** ۔ جتنا آسانی سے ہو سکے ۔ قرآنِ حکیم میں سے (روزانہ لازمی) پڑھ لیا کرو ۔

خود بدلتے نہیں ، قرآں کو بدل دیتے ہیں　　　ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

☆ **قرآنِ حکیم سے روگردانی کی سزا ؟** **یسمع ایت اللہ تتلی علیہ یصر مستکبرا کان لم یسمعھا ج فبشرہ بعذاب ا لیم** ۔ جو اللہ تعالیٰ کی (اُن) آیات کو سنتا ہے ۔ جو اُس پر پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ۔ پھر تکبر کرتے ہوئے اصرار کرتا ہے ۔ گویا اُس نے انہیں سنا ہی نہیں ۔ تو آپؐ اسے درد ناک عذاب بشارت دے دیں ۔ (سورہ جاثیہ) (لیکن !) آج کا مسلمان اپنی آسانی و آسائش اور اپنے عقیدہ و مسلکی تخیل (بریلوی ، دیوبندی ، اہلِ حدیث وغیر ہا) کے دفاع کے لئے قرآنِ حکیم میں آیات تلاش کر کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور اُن میں اپنی دھاک بٹھانے کے لئے دل و جاں سے کوشاں ہے ۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر　　　اور تم خوار ہوئے ، تارکِ قرآں ہو کر

ویسے تو الحمد للہ پورے کا پورا قرآن ہی نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام عالمِ انسانیت کے لئے مکمل ظابطہء حیات ، نصائحِ کاملہ سے بھرپور اور زندگی کو باحسن طریق سے گزارنے کی ایک آسمانی کتاب ہے ۔ جو جیسے تھی ۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے ویسے ہی ہے ۔ یہاں پر اس کتاب سے چند نصائح کا انتخاب کیا گیا ہے ۔ (بمطابق البلوشی) ! اگر اِن نصائح کو یاد کر کے ہمیشہ ملحوظِ خاطر رکھا جائے اور ذہن نشیں کر لیا جائے ۔ تو کوئی بھی انسان گمراہی یا پریشانیوں ، مصائب و مشکلات کی طرف نہیں جائے گا ۔ (ان شاء اللہ) بلکہ زندگی بہت آسان ، پُر لطف اور عزت و تکریم کے ساتھ گزرے گی ۔ (ان شاء اللہ)

شکریہ تیرا ، تیرے آنے سے رونق تو بڑھی　　　ورنہ یہ محفلِ جذبات ادھوری رہتی

مختلف سورتوں کے نزول کے وقت فرشتوں کی ایک عظیم تعداد همراہ اُترنے کی روایات

امامِ السیوطی الشافعیؒ '' **الا تقان فی علوم القرآن** '' میں فرماتے ہیں ۔ کہ ! ابن حبیب اور اس کی پیروی میں ابن النقیب دونوں کا قول ہے ۔ کہ قرآنِ پاک میں بعض سورتیں اور آیتیں اس قسم کی (بھی) ہیں ۔ کہ جن کے ساتھ فرشتوں (ملائکہ) کی ایک کثیر تعداد مشایعت کرتی ہوئی نازل ہوئی تھی ۔

☆ اس قبیل کی سورتوں میں ایک سورہ انعام ہے ۔ جس کی مشایعت ستر ہزار فرشتوں نے کی ۔ ☆ '' سورہ انعام کا نزول فرشتوں کے ایک جلوس کے ساتھ ہوا یہ جلوس اِس قدر بڑا اور کثیر تھا کہ اس جلوس نے مشرق تا مغرب تمام فضا کو پُر کر دیا تھا اور اِن فرشتوں کی تسبیح و تقدیس کے غلغلہ سے زمین تھرا رہی تھی '' ۔ (طبرانی ۔ بیہقی) '' جس وقت **سورہ انعام** کا نزول ہوا اس وقت رسول اللہ ﷺ نے **سبحان اللہ العظیم** پڑھ کر فرمایا کہ ! اِس سورہ کے سامنے اتنے فرشتے بطور مشایعت کے آئے ہیں کہ اُنہوں نے اُفق کو مسدود کر دیا ہے '' ۔ (حاکم ۔ بیہقی) ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔ کہ ! '' **سورہ بقرہ** قرآنِ کریم کا بلند ترین رکن اور کنگرہ ہے ۔ اس کی ہر ایک آیت کے ساتھ اَسی (شاید اسی ہزار) فرشتے نازل ہوئے ۔ اور آیہ **اللہ لا الہ الاھو الحی القیوم** . . . عرش کے نیچے سے نکال کر اِس میں ملائی گئی ۔ '' (مسند احمد) ☆ '' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تُم لوگوں کو ایک ایسی سورت نہ بتاؤں ؟ (کہ) جس کی عظمت نے زمین و آسمان کے مابین تمام خلاء کو بھر لیا ہے اور ستر ہزار فرشتے اِس (سورہ) کی مشایعت میں آئے ہیں ۔ یہ **سورۃ الکھف** ہے ۔ '' ☆ صحیح بخاری شریف میں یہ روایت ہے ۔ کہ ! حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے ۔ کہ ! آنحضور نبی اکرم ﷺ کے مبارک دور میں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے گھر میں **سورہ کھف** کی تلاوت کی ۔ اُن (تلاوت کرنے والے صحابیؓ) کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا ۔ وہ (گھوڑا) تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پَیر اور گردن کو ہلانے لگا ۔ اور ایک بادل اُن (صحابیؓ) کے گھر پر آ کر سایہ فگن ہو گیا ۔ ان (صحابیؓ) نے اس (سورہ کہف کی تلاوت) کا ذکر حضور نبی مکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں کیا ۔ تو اس پر حضور ﷺ نے فرمایا ۔ کہ سورہ کہف پڑھا کرو ۔ کیونکہ یہ (سورہ کہف کی تلاوت کرنا) سکینہ ہے ۔ یعنی اس سے سکون ملتا ہے ۔ اور یہ بذریعہ وحی قرآن نازل ہوئی ہے ۔ دوئم ۔ **فاتحۃ الکتاب** کہ جس کی مشایعت (ہمراہی) میں اَسی ہزار فرشتے میں آئے ۔ سوئم ۔ **سورہ یونس** اس کی مشایعت تیس ہزار فرشتوں نے کی ۔ چہارم ۔ سورہ زخرف (**واسئل من ارسلنا من قبلک من رسلنا**) کہ اس سورہ کے ساتھ بیس (یا شاید بیس ہزار) فرشتے آسمان سے نازل ہوئے ۔ ☆ اِس کے علاوہ **آیت الکرسی** کی مشایعت میں تیس ہزار فرشتے آسمان سے اُترے تھے ۔

لگی ہوئی آگ کو بجھانے کا وظیفہ : برایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ ، حضرت رسولِ معظم ﷺ نے فرمایا ۔ اگر کہیں آگ لگ جائے ۔ تو '' **اللہ اکبر** '' کا ورد (مسلسل شروع) کرو ۔ کہ یہ آگ کو بجھا دیتا ہے ۔ (واللہ یہ عمل بار ہا کا مجرب عمل ہے)

نہ تھیں اور کوئی رنجشیں ، صرف عادتوں میں تضاد تھا　　　کہ ! اسے پسند تھیں شوخیاں ، مجھے سادگی میں کمال تھا

سورہ بقرہ سے حصولِ فیض و نفع کا طریقہ : محققین فرماتے ہیں ۔ کہ ! جو کوئی سورہ بقرہ کے فیوض و برکات سے مستفید و متنفع ہونا چاہے ۔ تو اُسے چاہیئے ۔ کہ ! کم از کم 41 دنوں تک بوقتِ فجر سنت و فرض کے درمیانی وقفہ میں اور عشاء کے فرض و وتر کے درمیانی وقفہ (سنت سے پہلے یا بعد میں) روزانہ سورہ بقرہ کو مکمل پڑھنے سے اس کے فیوض و برکات سے یقینی طور پر مستفید و متنفع ہوا جا سکتا ہے ۔

خبر سن کر میرے مرنے کی وہ بولے رقیبوں سے　　　خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

خاص عرش کے خزانے سے نازل ھونے والی آیات : (از حضرت امام جلال الدین السیوطی ۔ در کتاب ۔ الاتقان)

ابن الضریس کہتا ہے کہ مجھ سے محمود بن غیلان نے بواسطہ یزید بن ہارون بیان کیا ہے کہ اِس سے ولید یعنی ابن جمیل نے بواسطہ قاسم ابی امامہ سے روایت کی ہے کہ! ''چار آیات اس قسم کی ہیں کہ جو عرش کے خزانے سے نازل کی گئیں اور بجز اِن آیات کے اور کوئی آیت عرش کے خزانے میں سے نہیں اُتاری گئی۔ (وہ چار آیات یہ ہیں) ☆**الم o ذٰلک الکتاب** (شاید **المفلحون** o تک) ☆ **آیت الکرسی شریف** ☆ **سورۃ البقرہ** (شاید آخری آیات آمن الرسول بما ..... **علی القوم الکٰفرین** o تک) ☆ **سورہ کوثر** ۔

ہم کو لگتا ہے کہ سو سجدوں سے بہتر ہے یہی   اِک سجدے کا تیرے دَر پہ ادا ہو جانا

☆ اسی طرح ابوعبیدؒ نے اپنی کتاب الفضائل میں کعب سے روایت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا کہ! ''محمد رسول اللہ ﷺ کو چار آیات ایسی عطا کی گئی ہیں۔ جو حضرت موسٰی کلیم اللہؑ کو عطا نہیں کی گئی تھیں۔ اُن چار آیات میں سے ایک تو **آیت الکرسی** ہے۔اور باقی تین آیات یہ ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' o

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ'' اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

☆ علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی الشافعیؒ اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ میں کہتا ہوں کہ! **سورہ فاتحہ** کی نسبت بھی بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں حضرت انسؓ کی حدیث سے مرفوعًا روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ!'' بے شک جن چیزوں کو خداوند کریم نے مجھے (اپنی محبت وشفقت کے پیشِ نظر) احسان جتلا کر عطا فرمایا ہے۔اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خداوند عالم نے ارشاد فرمایا (کہ) میں نے آپ ﷺ کو فاتحۃ الکتاب (**سورہ فاتحہ**) عطا کی ہے۔اور یہ میرے عرش کے خزانوں کا تحفہ ہے''۔ ☆ **صحیح مسلم** میں روایت ہے۔کہ حضرت سیدنا ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیلِ امینؑ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر تھے کہ اُنہوں نے اپنے سر پر ایک آواز سُنی تو اوپر سر اُٹھایا اور عرض کیا۔یہ آسمان کا دروازہ ہے جو آج ہی کھولا گیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔پھر اس سے ایک فرشتہ نیچے اُترا۔تو جبرائیلؑ نے عرض کیا۔یہ ایک فرشتہ ہے جو زمین کی طرف اُترا ہے آج سے پہلے کبھی نہیں اُترا۔پھر اس فرشتے نے سلام کیا اور عرض کیا !یارسول اللہ ﷺ !دونوروں کی خوشخبری لیجئے جو آپ ﷺ کو عطا کئے گئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی بھی نبیؑ کو عطا نہیں ہوئے۔وہ (سورہ) **فاتحہ اور (سورہ) بقرہ کی آخری آیات** ہیں۔آپ ﷺ ان دونوں میں سے جو بھی حرف پڑھیں گے اس کے عوض آپ ﷺ پر عطائیں کی جائیں گیں۔(**انشاءاللہ العظیم**) ☆ حاکم نے معقل بن یسارؓ سے مرفوعًا نقل روایت کی ہے کہ! ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! مجھے فاتحۃ الکتاب اور سورہ بقرہ کے خاتمہ کی آیات (شاید آخری آیات **آمن الرسول... علی القوم الکٰفرین** o تک) عرش کے نیچے عطا کی گئی ہیں۔'' ☆ ابن راہویہ اپنی مسند حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت کرتا ہے کہ اُن سے **فاتحۃُ الکتاب** کی نسبت سوال کیا گیا تو اُنہوں نے کہا کہ! ''مجھ سے نبی کریم ﷺ نے (یہ) فرمایا کہ یہ سورہ زیرِ عرش کے ایک خزانہ سے نازل ہوئی ہے۔'' ☆ خاتمہ سورہ بقرہ کے بارے میں دارمی نے اپنی مسند میں ایفع الکلاعیؓ سے روایت کی ہے کہ اس نے بیان کیا کہ! ''کسی شخص نے دریافت کیا تھا کہ! یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ اپنے اور اپنی اُمت کے لئے کس آیت کا حاصل ہونا پسند فرماتے ہیں؟ تو رسولِ پاک ﷺ نے فرمایا! سورہ بقرہ کے آخری حصے کی آیت (شاید آخری آیات **آمن الرسول... علی القوم الکٰفرین** o تک) کیونکہ وہ عرشِ الٰہی کے خزانہ رحمت کا تحفہ ہے۔'' ☆ احمد وغیرہ نے عقبہ بن عامر کی حدیث سے مرفوع طور پر روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ! ''تُم لوگ اِن دونوں آیتوں (شاید(**آیت الکرسی شریف**)اور آخری آیات **آمن الرسول... علی القوم الکٰفرین** o تک) کو پڑھا کرو۔کیونکہ پروردگا عالم نے مجھے یہ دونوں عرش کے خزانہ سے عطا کی ہیں۔'' ☆ حضرت ابی ذرؓ سے روایت ہے کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ!''یہ سورۃ البقرہ کے خاتمے کی آیات (شاید آخری آیات **آمن الرسول... علی القوم الکٰفرین** o تک) مجھ کو زیرِ عرش کے خزانے سے ملی ہیں اور یہ مجھ سے پہلے کسی نبیؑ کو عطا نہیں کی گئیں۔'' ☆ اور اسی راوی نے حضرت حذیفہؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ!'' **سورۃ البقرہ** کے خاتمے کی آیات (شاید آخری آیات **آمن الرسول... علی القوم الکٰفرین** o تک) مجھ کو زیرِ عرش خزانے سے ملی ہیں اور یہ مجھ سے پہلے کسی نبیؑ کو عطا نہیں کی گئیں۔'' اور اسی حدیث کے بکثرت طریقے حضرت عمر فاروقؓ ،حضرت علی المرتضیٰؓ اور ابنِ مسعودؓ وغیرہ سے بھی آئے ہیں۔

کجھ لوکاں دے طعنیاں مار دِتا   کجھ سجن اکھاں نوں درد ہویا
اک شیشہ لیا سی یار ویکھن لے   او وی زمین تے ڈِگ کے چُور ہویا
بلھے شاہؒ لوکی ھس کے یار منا لیندے نیں   تے ساڈا رونا وی نا منظور ہویا

فضیلت سورۃ فاتحہ (بمطابق صحیح مسلم)

حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔ جس نے نماز ادا کی۔ اور اس میں ام القرآن (سورہ فاتحہ) نہ پڑھی۔ تو اس کی نماز ناقص ہے۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہی (تاکیداً ارشاد) فرمایا۔ اور نا تمام ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا گیا ہے۔ ہم بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ فاتحہ کو دل میں پڑھو۔ کیونکہ! مَیں نے حضرت رسولِ اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ (کہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ نماز یعنی سورہ فاتحہ میرے اور میرے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کردی گئی ہے۔ لہٰذا میرا بندہ (مجھ سے) جو سوال کرے گا۔ اسے (میری طرف سے) ملے گا۔ ☆ جب وہ ﴿ **الحمد لله رب العالمين** ﴾ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''**حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ**'' (یعنی) میرے بندے نے میری حمد بیان کی۔ ☆ اور جب وہ ﴿ **الرحمٰن الرحيم** ﴾ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''**اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ**'' (یعنی) میرے بندے نے میری تعریف کی۔ ☆ اور جب وہ ﴿ **مالک یوم الدین** ﴾ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''**مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ** (وقال مرۃ) **فَوَّضَ اِلَیَّ عَبْدِیْ**'' (یعنی) میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور ایک مرتبہ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے اپنے سب کام میرے سپرد کر دیئے۔ ☆ اور جب وہ ﴿ **ایاک نعبد و ایاک نستعین** ﴾ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''**هٰذَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَ عَبْدِیْ وَ لِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ**'' (یعنی) یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ اور بندے کے لئے وہ ہے۔ جو اس نے مانگا ہے۔ ☆ اور جب وہ ﴿ **اهدنا الصراط المستقیم o صراط الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین** ﴾ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''**هٰذَا لِعَبْدِیْ وَ لِعَبْدِیْ**'' (یعنی) یہ میرے بندے کے لئے ہے۔ اور بندے کے لئے وہ ہے۔ جو اس نے مانگا۔ (صحیح مسلم)

☆ صحیح بخاری شریف میں آیا ہے۔ کہ! آنحضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت سیدنا ابو سعید معلیٰؓ سے فرمایا۔ کہ! مَیں تمہارے مسجد سے نکلنے سے پہلے تمھیں ایک سورۃ سکھاؤں گا۔ جو کہ قرآن کی سب سے عظیم سورۃ ہے۔ پھر آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب ہم نے مسجد سے نکلنے کا ارادہ کیا۔ تو مَیں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ (کہ) مَیں تمھیں قرآن کی سب سے عظیم سورۃ سکھاؤں گا۔ (تو) آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہ ''**الحمد لله رب العالمین**'' ہے۔ یہ وہ سبع مثانی اور قرآنِ عظیم ہے۔ جو مجھے عطا کیا گیا۔

☆ ایک اور حدیثِ نبوی ﷺ میں آیا ہے۔ کہ! آنحضور نبی مکرم ﷺ سے مروی ہے۔ کہ! اگر اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب بھیجتا ہے۔ اور مکتب میں کوئی لڑکا سورہ فاتحہ پڑھتا ہوتا ہے۔ تو اس کی وجہ سے چالیس برس تک کے لئے عذاب اُٹھ جاتا ہے۔

☆ حضرت شیخ اکبر جناب رئیس المکاشفین امام اجل محمد محی الدین ابن عربی الحاتمی الطائی المالکی اندلسیؒ نے اپنی مشہور و معروف کتاب بنام ''**فتوحاتِ مکیه**'' اور اپنی یگانہ روزگار کتاب'' **مشکاۃ الانوار فیما روی عن الله من الاخبار** '' نے فرمایا ہے۔ کہ! سورہ فاتحہ، الحمد شریف کو بسم اللہ (**بسم الله الرحمٰن الرحیم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔۔۔ مِلْحَمْدُ لِلّٰهِ**۔۔۔ آخر تک) کے ساتھ مِلا کر ایک ہی دَم (یعنی ایک ہی سانس میں) پڑھا جائے۔ کیونکہ!

☆ میں حلفاً کہتا ہوں۔ کہ ابوالحسن علی بن ابوالفتحؒ نے مقام کناری میں جو شہر موصل کے پاس ایک قریہ ہے۔ 601ھ میرے آگے بیان کیا۔ اور حلفاً فرمایا کہ میں نے ابوالفضل طوسیؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور ابوالفضل طوسیؒ نے حلفاً فرمایا کہ! میں نے مبارک بن احمد نیشاپوریؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور مبارک بن احمد نیشاپوریؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے ابوبکر فضل بن محمد ہرویؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور ابوبکر فضل بن محمد ہرویؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے ابوبکر محمد بن علی شاشیؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور ابوبکر محمد بن علی شاشیؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے عبداللہ بن محمد ابوبکر سرخسیؒ سے سنا ہے۔ ☆ اور عبداللہ بن محمد ابوبکر سرخسیؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے ابوبکر محمد بن فضلؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور ابوبکر محمد بن فضلؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے عبداللہ بن محمد بن علی بن یحییٰ الوراقؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور عبداللہ بن محمد بن علی بن یحییٰ الوراقؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے محمد بن یونس الطویل الفقیہؒ سے سنا ہے۔ ☆ اور محمد بن یونس الطویل الفقیہؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے محمد بن حسن علویؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور محمد بن حسن علویؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے ابنِ عیسیٰؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور ابنِ عیسیٰؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے ابوبکر الراجعیؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور ابوبکر الراجعیؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے عمار بن موسیٰ البرمکیؒ سے سُنا ہے۔ ☆ اور عمار بن موسیٰ البرمکیؒ نے حلفاً کہا کہ! میں نے انس بن مالکؓ سے سُنا ہے۔ ☆ اور انس بن مالکؓ نے حلفاً کہا کہ! میں نے علی المرتضیٰ بن ابی طالبؓ سے سُنا ہے۔ ☆ اور علی المرتضیٰ بن ابی طالبؓ نے حلفاً کہا کہ! میں نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے سُنا ہے۔ ☆ اور حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے حلفاً کہا کہ! میں نے حضرت سید المرسلین محمد رسول اللہ ﷺ سے سُنا ہے۔ ☆ اور حضرت سیدنا **محمد رسول الله** ﷺ نے حلفاً فرمایا کہ! میں نے حضرت جبرائیلِ امینؑ سے سنا ہے۔ ☆ اور حضرت جبرائیلِ امینؑ نے حلفاً کہا کہ! میں نے حضرت میکائیلؑ سے سُنا ہے۔ ☆ اور حضرت میکائیلؑ نے حلفاً کہا کہ! میں نے حضرت اسرافیلؑ سے سُنا ہے۔ ☆ اور حضرت اسرافیلؑ نے حلفاً کہا کہ! مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ! مجھے اپنی عزت و جلال اور بخشش و کرم کی قسم ہے۔ کہ! جو شخص بسم اللہ شریف کو الحمد للہ کے ساتھ (**بسم الله الرحمٰن الرحیم اَلْحمد لله۔۔۔ مِلْحَمْدُ لِلّٰهِ**۔۔۔ آخر تک) مِلا کر پڑھے گا۔ تو تم گواہ ہو۔ کہ میں ضرور اُس کے گناہ بخش دوں گا۔ اور اُس کی نیکیوں کو قبول کروں گا۔ اور اُس کی بُرائیوں سے درگزر کروں گا۔ اور اُس کی زبان کو آگ میں نہیں جلاؤں گا۔ اور اُس کو عذابِ قبر، عذابِ دوزخ، عذابِ قیامت اور بڑی بےقراری سے پناہ دوں گا۔ اور (وہ شخص، جو کہ سورہ فاتحہ کو اِس ترتیب سے پڑھے گا۔ تو وہ) تمام انبیاءؑ اور اولیاء اللہؒ سے ملاقات کرے گا۔ ان شاءاللہ۔ (تفسیر روح البیان، خزینۃ الاسرار، فتوحاتِ مکیہ)

فضیلت سورۃ فاتحہ شریف :

☆ رسول اکرم ﷺ کے پاس صحابہ کرامؓ تشریف لائے ۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا ۔ کہ اللہ نے مجھے بہت سے معجزے عطا فرمائے ہیں ۔ جبرائیل امینؑ نے تشریف فرما کر کہا ۔ کہ حکم ربانی ہے ۔ کہ میں نے جو کتاب آپ ﷺ پر نازل کی ہے ۔ اس میں ایک ایسی سورۃ ہے ۔ اگر وہ سورۃ کتاب توریت شریف میں ہوتی ۔ تو حضرت موسیٰؑ کی اُمت میں کوئی شخص اس طرح کے یہودی کی طرح نہ ہوتا ۔ اگر یہ سورت انجیل مقدس میں ہوتی ۔ تو حضرت عیسیٰؑ کی امت میں کوئی بت پرست نہ ہوتا ۔ اگر یہ سورۃ زبور مبارکہ میں ہوتی ۔ تو حضرت داؤدؑ کی امت میں کوئی **گمراہ** نہ رہتا ۔ یہ سورہ مبارکہ اس لئے نازل کی گئی ۔ تا کہ اس کی برکت سے آپ ﷺ کی امت مدد حاصل کرے ۔ اور قیامت میں دوزخ سے نجات پائے آپ ﷺ نے دریافت فرمایا ۔ کہ وہ کونسی سورت مبارک ہے تو حضرت جبرائیل نے فرمایا ۔ **سورۃ فاتحہ** پھر فرمایا کہ اگر دنیا کے تمام درخت قلم بن جائیں ۔ اور سمندر سیاہی بن جائیں ۔ اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں کاغذ بن جائیں ۔ پھر بھی اس عظیم سورۃ کی تعریف مکمل نہیں ہوسکتی ۔

☆ کعب احبار نے کہا ہے ۔ کہ ! اگر سورہ فاتحہ شریف توریت یا انجیل میں ہوتی ۔ تو وہ (توریت یا زبور کے پڑھنے والے اور ان پر ایمان رکھنے والے) یہودی و نصرانی نہ ہوتے ۔ اور اگر یہ سورہء مبارکہ زبور میں ہوتی ۔ تو (زبور کے پڑھنے والے اور اس پر ایمان رکھنے والے) مسخ ہوکر بندر اور سور نہ بنتے ۔ یہ سورہ (یعنی سورہ فاتحہ شریف) اس اُمت پر نازل ہوئی ہے ۔ اور مجھے اُمید ہے ۔ کہ ! اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو گمراہ نہیں کرے گا ۔ (ان شاء اللہ)

☆ حدیثِ نبوی ﷺ میں آیا ہے ۔ سورہ فاتحہ تمام بیماریوں کی شفاء ہے ۔

☆ ایک حدیث (قدسی) میں آیا ہے ۔ کہ ! اے محمد ﷺ ! مَیں نے آپ ﷺ کی اُمت کو ایک ایسی سورت دے کر بزرگی عطا کی ہے ۔ کہ جو اور (آسمانی) کتابوں میں نہیں ہے ۔ جو اس (سورہ) کو پڑھے گا ۔ مَیں آگ کو اس کے بدن پر حرام کردوں گا ۔

☆ حضرات چشتیہ کے ملفوظات و حالات و واقعات کی مشہور و معروف کتاب ہشت بہشت کے حصہ **اسرار الاولیاء** میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ نے اپنے خلیفہ خاص حضرت خواجہ بدرالدین اسحاق اجودھنیؒ سے فرمایا ۔ کہ اے درویش ! انسان کو حضرت رسالت پناہ ﷺ کی روح پاک کی زیارت اور امامانِ دین (امامانِ طریقت ، مثل اصحابِ رسولؓ ، تابعین و تبع تابعینؒ اور اولیاء اللہؒ) میں سے کسی کی زیارت کے لئے قرآنِ مجید کی (بار بار) تلاوت اور فاتحہ کے ختم میں شریک ہونا چاہیئے ۔ تا کہ کلام اللہ اور ان کی روح کی برکت سے اس کے دینی و دنیاوی امور بخوبی سرانجام ہوسکیں ۔ اور اسے عزت و مرتبہ حاصل ہو ۔ اور صاحب قرب اور اسرارِ تجلی ہوجائے ۔ پس اے درویش ! جو شخص سورہ فاتحہ کو بیمار کی شفاء یا کسی مہم کے لئے اکتالیس (41) مرتبہ پڑھے ۔ (پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تعوذ پڑھ کر سورہ فاتحہ کو ایسے پڑھے ۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الْحمد للہ** ... **مِلْحَمْدُ لِلّٰہِ** ۔ ۔ آخر تک ، مگر سورہ فاتحہ میں **الرحمٰن الرحیم** ، **ایاک نعبد و ایاک نستعین** اور **آمین** کی تین ۔ تین مرتبہ تکرار کرنی ہے) تو فوراً صاحب درد کو شفاء حاصل ہوگی اور مہم بھی پوری ہوگی کیونکہ سورہ فاتحہ شریفہ کا ختم ہی اس کا اکتالیس مرتبہ کا پڑھنا ہے ۔ ☆ کسی بھی مہم جوئی کی نیت سے سورہ فاتحہ کو درج بالا طریقے سے اگر روزانہ فجر کی نماز کے سنتوں اور فرض کے درمیان فقط اکتالیس مرتبہ چند ایام تک پڑھا جائے تو تمام حاجات بہرصورت پوری ہوں گی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

☆ اسی کتاب ہشت بہشت کے حصہ فوائد السالکین میں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ نے اپنے خلیفہ خاص حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ سے فرمایا ۔ کہ دعا گو (حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ) کو ابتدائے حال میں قرآن شریف یاد نہیں تھا ۔ جس کی وجہ سے طبیعت پریشان سی رہا کرتی تھی ۔ (پھر فرمایا کہ !) ایک رات میں نے حضرت رسالت مآب ﷺ کو خواب میں دیکھا ۔ تو اپنی آنکھوں کو آنحضرت محمد ﷺ کے قدم مبارک پر مَلا ۔ اور زار و زار رویا ۔ پھر عرض گزار ہوا کہ ! یارسول اللہ ﷺ میری ایک التماس ہے ۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا ۔ مجھے یاد ہے ۔ آپ ﷺ کو میری حالت (زار و ناگفتہ) پر رحم آیا ۔ اور فرمایا ۔ کہ ! سر اُٹھا ! (پھر) آپ ﷺ نے فرمایا کہ ! **سورہ یوسف** پڑھا کر ۔ تا کہ تجھے قرآنِ پاک حفظ ہوجائے ۔ پھر میری آنکھ کھلی تو اِس (خواب) کے بعد میں ہمیشہ سورت یوسف پڑھتا رہا ۔ یہاں تک کہ جلد ہی مجھے قرآن شریف یاد ہوگیا ۔

الحمد شریف (سورہ فاتحہ) کے خصائص میں قصائد و ابیات کا ذکر :

صاحب **خزینۃ الاسرار** (علامہ حقی نازلیؒ) فرماتے ہیں کہ ! حضرت امام احمد بن علی بونیؒ نے **شمس المعارف** میں ، امام غزالیؒ اور شیخ اکبر محی الدینؒ نے اپنی اپنی تصانیف میں حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم سے (ایک) قصیدہ نقل کیا ہے ۔ (جس کا ترجمہ یہ ہے ۔ کہ !) جب رزق تلاش کرنا چاہے یا اپنی مراد کی کامیابی ہر ایک شخص سے اور وجلدی کامیاب ہوا اپنی مراد کے ساتھ اور ہر قسم کی مخالفت اور فریب سے امن میں رہے ۔ تو الحمد شریف کا ورد کر ۔ کیوں کہ اُس تیری امید کا بڑا بھاری بھید ہے ۔ اور ہر ایک وقت میں اُس کو پڑھتا رہے یعنی صبح ، ظہر ، عصر ، مغرب اور عشاء میں سو ۔ سو مرتبہ ۔ تو تُو عزت ، مرتبہ اور علو قدر اور عظیم الشان ہیبت کو پالے گا ۔ (انشاء اللہ) اور کسی حاجت میں کسی کا محتاج نہیں رہے گا ۔ اور نہ تجھے کوئی تکلیف اور مصیبت پہنچے گی ۔ اور یہ ایک ایسا پردہ ہے جس کو حوادثِ زمانہ متغیر نہیں کرسکتے ۔ اور اِس میں تجھے پے در پے خوشی اور توفیق نصیب ہوگی ۔ اور ہر ایک کے شر سے تُو امن میں رہے گا ۔ اور فقیری ، تنگ دستی اور اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بھی مامون رہے گا ۔ اگر تو ایسا کرے گا تو غائب سے کوئی شخص تیرے پاس آئے گا جس کی وجہ سے تُو تمام لوگوں سے بے نیاز ہوجائے گا ۔ اور تُو ہر ایک وقت میں برگزیدہ اور اللہ تعالیٰ کی نعمت سے ہمیشہ مالا مال رہے گا ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

اسرارِ سورہ فاتحہ شریف : سورہ فاتحہ کا ایک نام ماحیہ (یعنی مٹانے والی) بھی ہے۔ کیونکہ اس میں بسم اللہ کی ''**میم**'' سمیت پندرہ'' **میم**'' آئی ہیں۔ جب کوئی بندہ اس (سورہ فاتحہ کو مع تسمیہ) پڑھتا ہے۔ تو ساری ''میمیں'' پرندوں کی طرح نکل بھاگتی ہیں۔ اور عرش سے جا کر چمٹ جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے عرش اور بھی وزنی (بھاری) ہو جاتا ہے۔ اور عرش اُٹھانے والے کہتے ہیں۔ کہ یاالٰہی! یہ بوجھ (ہم پر) کیسا ہے ؟ ارشاد ہوتا ہے۔ یہ ایک سورہ کا ثواب ہے۔ جس کو میرے بندے نے پڑھا ہے۔ ''مِیمِیں'' بول اُٹھتی ہیں۔ کہ اے پروردگار! اس (سورہ فاتحہ) کے پڑھنے والے کو کیا جزا ملے گی۔ ارشاد ہوتا ہے۔ کہ! اس کے نامہ اعمال کو جا کر دیکھو۔ ہر ''میم'' دس دس گناہ مٹاتی ہے۔ پھر وہ (ملائکہ) کہتے ہیں۔ اے پروردگار! اور بڑھایئے۔ پھر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) اور بڑھایا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ ایک ایک ''میم'' ایک سوبیس گناہ مٹاتی ہے۔ اسی طرح سب مل کر ایک ہزار آٹھ سو گناہ مٹاتی ہیں۔ (یعنی 1800=15x120) اس طرح سے اگر پورے دن کی پانچ نمازوں کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ تو کل دن کی (48) رکعت میں سورہ فاتحہ اٹھتالیس مرتبہ پڑھی جاتئے گی۔ اس حساب سے روزانہ ہر پنج وقتہ نمازی (جو کہ روزانہ اٹھتالیس رکعتیں پڑھتا ہو) کے چھیاسی ہزار چار سو (1800x48=86400) گناہ مٹ جاتے ہیں۔

☆ حضرت نیشا پوریؒ فرماتے ہیں۔ کہ! بندہ جب ''**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **ذکر** کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**الحمد للہ رب العالمین**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **شکر** کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**الرحمٰن الرحیم**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **اخلاص** کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**ایاک نعبد و ایاک نستعین**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **استجابتِ دُعا** کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**اھدنا الصراط المستقیم**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **ھدایت** کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**صراط الذین انعمت علیھم**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **انعام و اکرام** کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**غیر المغضوب علیم ولا الضالین**'' پڑھتا ہے۔ تو اس کے لئے **غضب کا دروازہ بند ہو کر رحمت کا دروازہ** کھل جاتا ہے۔ اور بندہ جب ''**آمین**'' کہتا ہے۔ تو اس کے لئے **پاک ارواح کی پیروی کا دروازہ کھل** جاتا ہے۔

اسی طرح سے صاحبِ **نزھۃ المجالس** جناب حضرت علامہ امام عبدالرحمٰن الصفوریؒ سورہ فاتحہ کے فوائد کے بارے میں رقم طراز ہیں۔ کہ!

☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی جتنی بزرگی اور حمد وثناء آئی ہے۔ وہ ''**الحمد للہ**'' میں مندرج ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کے جتنے اسماء اور صفاتِ علیا ہیں۔ وہ سب ''**رب**'' میں شامل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی جتنی مخلوقات کا ذکر آیا ہے۔ وہ سب ''**العالمین**'' میں شامل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جتنی معافی اور بخشش کا ذکر آیا ہے۔ وہ سب ''**الرحمٰن الرحیم**'' میں شامل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جتنی وعیدیں اور قیامت کی باتیں آئی ہیں۔ وہ سب ''**مالک یوم الدین**'' میں شامل ہیں۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی جتنی طاعت وعبادت کا ذکر آیا ہے۔ وہ سب ''**ایاک نعبد**'' میں شامل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ سے جتنی زاری اور سوال (یعنی مانگنے) کا ذکر آیا ہے۔ وہ سب ''**وایاک نستعین**'' میں شامل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ہدایت کی درخواست اور خاتمہ کے خوف کی بات کا ذکر آیا ہے۔ وہ سب ''**اھدنا الصراط المستقیم**'' میں شامل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ انعام واکرام اور مقربین کے تذکرے آئے ہیں۔ وہ سب ''**صراط الذین انعمت علیھم**'' میں داخل ہے۔ ☆ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ مشرکین کی نسبت مذکور ہے۔ وہ سب ''**غیر المغضوب علیھم ولا الضالین**'' میں داخل ہے۔

سورہ فاتحہ برائے قضائے حوائج : (بمطابق حضرت امام غزالی الشافعیؒ)

پہلے، دوسرے یا پہر زیادہ سے زیادہ چوتھے ہفتے تک ہر صورت بڑی سے بڑی حاجت بھی ضرور بالضرور پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عمل نوچندی اتوار سے بعد نماز فجر شروع ہوگا۔ اور روزانہ بعد نماز فجر ہی پڑھنا ہوگا۔ ذیل میں دیا گیا چارٹ اس سلسلے میں معاون ثابت ہوگا۔

ایام	آیت شریفہ	تعداد پڑھائی
اتوار	الحمد اللہ رب العالمین . مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	852
سوموار	الرحمن الرحیم . مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	619
منگل	مالک یوم الدین . مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	242
بدھ	ایاک نعبد و ایاک نستعین. مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	836
جمعرات	اھدنا الصراط المستقیم. مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	1073
جمعہ	صراط الذین انعمت علیھم. مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	1807
ہفتہ	غیر المغضوب علیھم ولا الضالینo آمین. مع تسمیہ (اول و آخر 11 مرتبہ درود)	4203

فضیلت سورۃ فاتحہ بزبان ولی کامل شیخ الھندؒ (بمطابق دلیل العارفین)

سورۃ فاتحہ میں 124 حروف ہیں۔اب جو کوئی بھی سورۃ فاتحہ کو ایک بار پڑھے گا۔تو سورۃ فاتحہ کے تمام حروف کے بدلے اس شخص کو ایک ہزار پیغمبروںؑ کا ثواب ملے گا (انشاءاللہ) ☆ آپؒ نے فرمایا کہ ''الحمد'' کے پانچ حروف ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے دن میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔جو بھی شخص پانچ وقت کی نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھے گا۔تو اس شخص کی نماز کے اندر جو بھی (خدانخواستہ) نقائص رہ جائیں گے۔تو اللہ تعالیٰ ان کو درگزر فرماتے ہوئے ان پانچ حروف کی بدولت قبول فرما لیتے ہیں۔ ☆ پھر فرمایا کہ **للہ** میں تین حروف ہیں۔اور ان تین میں گزشتہ پانچ کو شامل کرلیا جائے۔یعنی **الحمد للہ** کل آٹھ حروف۔تو اس کے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھلوا دیتا ہے اور وہ (یعنی پڑھنے والا) جس دروازے سے دل چاہے داخل ہو۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ☆ پھر فرمایا کہ **رب العالمین** میں کل دس حروف ہیں۔ان دس میں گزشتہ آٹھ ملائے،تو اٹھارہ بنتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ ہزار عالم پیدا فرمائے ہیں جو ان حروف یعنی **الحمد للہ رب العالمین** کو پڑھتا ہے اسے اٹھارہ ہزار عالم کا ثواب ملتا ہے(ماشاءاللہ وانشاءاللہ)۔ ☆ پھر فرمایا کہ **الرحمن** کے چھ حروف ہیں۔ان چھ کو اٹھارہ میں جمع کریں۔**الحمد اللہ رب العالمین الرحمن**۔ تو کل چوبیس بنتے ہیں۔دن اور رات میں کل چوبیس ساعتیں ہیں۔جو شخص **الحمد اللہ رب العالمین الرحمن** پڑھتا ہے۔تو وہ گویا گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے۔جیسے کہ وہ مادرِ شکم سے ابھی ابھی پیدا ہوا ہے۔سبحان اللہ۔ ☆ پھر فرمایا کہ **الرحیم** کے بھی چھ حروف ہیں یہ چھ اور گزشتہ چوبیس **الحمد اللہ رب العالمین الرحمن الرحیم** کو اگر ملائیں۔تو یہ تیس بنتے ہیں۔اور پل صراط کی مسافت بھی تیس ہزار سالہ ہے۔اس کو پڑھنے والا بجلی کی سی تیزی سے یہ مسافت طے کر لیتا ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

☆ پھر فرمایا۔کہ **مالک یوم الدین** میں بارہ حروف ہیں۔اور سال کے بارہ ماہ ہوتے ہیں۔تو ان بارہ حروف کی بدولت وفیضان برکت سے پڑھنے والے کے بارہ مہینے یعنی مکمل سال کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔پھر فرمایا کہ **ایاک نعبد** میں آٹھ حروف ہیں۔یہ آٹھ اور گزشتہ بیالیس **الحمد اللہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد**۔ کل پچاس ہوئے۔اور قیامت کا پچاس ہزار سال کا دن ہے۔یہ پڑھنے والا قیامت کے پچاس ہزار سال کے دن صدیقوں میں شمار ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ☆ پھر فرمایا کہ! **و ایاک نستعین** میں گیارہ حروف میں یہ گیارہ اور گزشتہ پچاس **الحمد اللہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین** کل مجموعہ اکسٹھ ہوئے۔زمین وآسمان میں مخفی دریاؤں کی تعداد بھی اکسٹھ ہے۔(جو کہ صرف صاحب معرفت ہی) جانتے ہیں۔تو اس کے پڑھنے والے کو ان اکسٹھ دریاؤں کے قطروں کے برابر ثواب عطا ہوگا۔انشاءاللہ۔ ☆ پھر فرمایا۔کہ **اھدنا الصراط المستقیم** میں انیس حروف ہیں۔یہ انیس اور گزشتہ اکسٹھ **الحمد اللہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم**۔کل 80 بنتے ہیں۔شراب پینے والے کی شرعی سزا 80 کوڑے ہیں۔اس کو پڑھنے والا دائمی طور پر شراب سے دور ہو جاتا ہے۔ ☆ پھر فرمایا۔کہ! **صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین**۔میں حروف کی تعداد چوالیس ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں مخصوص چوالیس ہزار انبیاءؑ دعوت دینے کے لئے بھیجے۔ان حروف کے پڑھنے والے کو ان چوالیس ہزار انبیاءؑ کی دعوت دینے جتنا ثواب ملتا ہے۔یہ چوالیس حروف گزشتہ 80 حروف میں جمع کرنے سے کل مجموعہ 124 بنتا ہے۔ایک بار اس پوری سورہ فاتحہ کے 124 حروف پڑھنے والے کو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ورسل کا ثواب ملتا ہے۔سورہ فاتحہ کا عامل اعلیٰ ظرف ہوا کرتا ہے۔

یہ سب تمھارا کرم ہے آقا کہ بات اَب تک بنی ہوئی ہے

سورہ اخلاص کے فوائد : (کتاب ''اربعین حدیثا فی فضل سورۃ اخلاص'' مصنف الشیخ محمد یوسف بن عبداللہ الارمیونیؒ)

☆ صاحب شمس المعارف حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ رقم طراز ہیں کہ! جو شخص **سورہ اخلاص** کو ایک ہی مجلس میں (ایک ہزار مرتبہ) معہ تسمیہ بناء کسی سے بات چیت کئے پڑھ لے۔اور اثنائے قرأت میں نہ ہی کوئی دنیاوی کام کرے۔اور وہ شخص ہمیشہ اسی ترتیب سے سورہ اخلاص کا ورد کرتا رہے۔تو ایسے شخص سے روحانیات اچھے تعلقات استوار کرنے کے بے حد متمنی وملتجی ہوتے ہیں۔اور ایسے شخص کے خواب میں اور کبھی بیداری میں روحانیات اِس وظیفہ کے پڑھنے والے کی استعداد کے مطابق آن حاضر ہوتے ہیں۔جس کی کچھ علامات تو یہ ہیں۔کہ! بعض روحانی تو نور بن کر آتے ہیں،بعض برق کی مانند ،بعض سورج کی روشنی کی طرح بن کر آتے ہیں۔اور بعض تو سبز یا سفید پرندوں کی اشکال میں کہ جن کے چہرے خوبصورت آدمیوں کی طرح ہوتے ہیں۔اور صاحب وظیفہ سے مختلف زبانوں میں آکر بات چیت کرتے ہیں۔اور بعض روحانی ایسے شخص کے پاس شرابِ طہورا لے کر آن حاضر ہوتے ہیں۔جو شخص اِس شراب کو پی لے تو اُس شخص پر سے حجابات اُٹھ جاتے ہیں۔اور اُسے انکشافات تام اور خوارق عادات حاصل ہوتے ہیں۔لہذا چاہیئے۔کہ اِس سورہ کے ساتھ ساتھ درود وسلام کا ورد بھی لازمی رکھا جائے۔تاکہ دین ودنیا کے کثیر وبے شمار فوائد کے علاوہ بار بار زیارت النبی ﷺ کا شرف اور اِس شرابِ طہورا کو پینے کی سعادات وانعامات بھی نصیب ہوسکیں۔(انشاءاللہ) ☆ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کہ تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا ؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔(کہ) کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے۔ارشاد فرمایا۔**قل ھو اللہ احد**۔۔۔تہائی قرآن کے برابر ہے۔(صحیح مسلم) ☆ ترمذی نے حضرت انسؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جس نے ہر روز دوسو مرتبہ **قل ھو اللہ احد**۔۔۔کو پڑھا اس کے پچاس (50) برس کے گناہ محو کر دئے گئے مگر یہ کہ اس پر کوئی قرض ہو(یعنی کہ وہ شخص مقروض نہ ہو کیونکہ قرض دار کا بار معاف نہ ہوگا) اور جس شخص نے اپنے بستر پر سونے کے ارادے سے داہنے پہلو پر لیٹ کر **قل ھو اللہ احد**

۔۔۔سو مرتبہ پڑھا (جب) قیامت کا دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ اِس (سورہ اخلاص پڑھنے والے) سے ارشاد فرمائیں گے کہ! اے میرے بندے! تو اپنی داہنی جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔'' ☆ طبرانی سے ابن الدیلمیؒ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جس شخص نے ایک سو مرتبہ **قل ھو اللہ احد**۔۔۔ بحالتِ نماز یا غیر نماز میں پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کو دوزخ سے برأت کا فرمان لکھ دے گا۔'' ☆ اسی راوی نے اپنی کتاب الاوسط میں ابی ہریرہؓ کی حدیث سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ! ''جس شخص نے دس مرتبہ **قل ھو اللہ احد**۔۔۔ پڑھا اس کے واسطے جنت میں ایک قصر (محل) تعمیر ہو گیا اور جس نے بیس مرتبہ پڑھا اس کے واسطے دو قصر، اور جس نے تیس مرتبہ اس کی قرأت کی اس کے واسطے تین قصر جنت میں بنا دیئے جاتے ہیں۔'' ☆ اسی راوی نے اپنی کتاب الصغیر میں حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جو شخص بعد نمازِ فجر بارہ (12) مرتبہ **قل ھو اللہ احد**۔۔۔ پڑھتا ہے۔ تو گویا وہ پورا قرآن پاک چار مرتبہ پڑھ لیتا ہے۔ اور اگر وہ اللہ تعالیٰ سے بھی۔ تو اُس دن وہ اہلِ زمین میں سب سے افضل شخص ہوگا۔'' ☆ ابوداؤد اور ترمذی نے عبداللہ بن حبیب سے روایت کی ہے۔ کہ! ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تُو شام و صبح دونوں اوقات میں تین مرتبہ سورہ اخلاص اور معوذتین (یعنی تینوں سورتوں کو تین تین مرتبہ) پڑھا کر کہ یہ تیرے لئے ہر ایک چیز سے کفایت کرے گی۔'' ☆ ابن السنیؒ نے حضرت عائشۃ الصدیقہؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جس شخص نے نمازِ جمعہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص اور معوذتین (یعنی تینوں سورتوں کو سات سات مرتبہ) کو پڑھ لیا (تو) اللہ تعالیٰ اُس کو دوسرے (یعنی آنے والے اگلے) جمعہ تک بُرائی سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔'' ☆ امام بیہقی نے ابی امامہ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جس شخص نے کسی رات یا دن میں سورہ حشر کو پڑھ لیا ہوا اور اُسی دن یا رات میں مَر گیا تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اُس کے لئے جنت واجب کر دی ہے۔'' ☆ حضرت علی المرتضیٰؓ سے سورہ فاتحہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپؓ نے فرمایا کہ! مجھ سے اللہ تعالیٰ کے سچے نبی ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ! یہ (یعنی سورہ فاتحہ) عرش کے نیچے ایک خزانے سے نازل کی گئی ہے۔ (**کنز العلوم**) ☆ پاک و ہند کے مشہور و معروف شاعر (شاعرِ مشرق) جناب علامہ محمد اقبالؒ نے ایک شب حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ کو خواب میں دیکھا۔ اور ان سے **ملتِ اسلامیہ کے ادبار اور زوال ٹالنے** اور خسران سے بچنے کا نسخہ دریافت کیا۔ تو آپؓ نے فرمایا۔ کہ! ''**آب و تاب از سورہ اخلاص گیر**'' (یعنی کہ! سورہ اخلاص سے روشنی حاصل کرو) ☆ حضرت انس بن مالکؓ نے حضرت نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔ کہ جب تو اپنا پہلو اپنے بچھونے پر رکھا کرے۔ یعنی لیٹے۔ تو سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد۔۔۔ پڑھ لیا کر۔ کہ ان سے تو موت کے سوا ہر شئے سے امن میں رہے گا۔ (ان شاء اللہ) ☆ صحیح مسلم میں روایت ہے۔ کہ! اللہ تعالیٰ نے قرآنِ حکیم کے تین جزء فرما دیئے۔ اور **قل ھو اللہ احد**۔۔۔ کو قرآن کے اجزاء میں سے ایک جزء بنا دیا۔ ☆ ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ کہ! حضرت خضرؑ سے ملنے کی آرزو میں کثیر تعداد میں لوگ متجسس، متحقق اور متلاشی رہتے ہیں۔ لیکن حضرت خضر نبیؑ اُن لوگوں سے ملنے کے لئے بیقرار و بے چین رہتے ہیں۔ جو روزانہ کثرت سے سورہ اخلاص کا ورد فقط رضائے الٰہی کے لئے بھرپور اخلاص کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ ☆ یاد رہے۔ کہ سورہ اخلاص (سورہ صمدیہ) کے بہت ہی زیادہ خواص ہیں۔ اس سورہ طیبہ و طاہرہ کے ورد کرنے اور رکھنے والے نیک بخت انسان پر اس کے خواص خود بخود کھلتے چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ العظیم۔ صاحب خزینۃ الاسرار فرماتے ہیں۔ کہ! جو شخص سورہ اخلاص کو ایک ہی مجلس میں (ایک ہزار مرتبہ) معہ تسمیہ بناء کسی سے بات چیت کئے پڑھ لے۔ اور اثنائے قرأت میں نہ ہی کوئی دنیاوی کام کرے۔ تو یہ وِرد اُس کے لئے **اسمِ اعظم** کے مثل سریع الاثر و الاجابت ثابت ہوگا۔ اور جو شخص ہمیشہ اِسی ترتیب سے سورہ اخلاص کا ورد کرتا رہے گا۔ تو وہ شخص دنیا و آخرت کے ہر شر سے بچ کر ہر بھلائی و نیکی کو بآسانی پالے گا۔ اور ایسے شخص پر تجلیاتِ الٰہیہ کا دروازہ کھل جائے گا۔ جس کی علامات یہ ہیں۔ کہ! وہ تجلیات کا بالعین مشاہدہ تمام موجودات میں کرے گا۔ انشاء اللہ۔

☆ حضرت شیخ العلمائے ہند شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص روزانہ **سورہ اخلاص** (ایک ہزار مرتبہ) کو معہ تسمیہ بحالت تنہائی (دَر یک نشست) روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ تو ایسے شخص کو شروع میں عالمِ رویاء کے اندر اور کچھ عرصہ گزرنے کے بعد بحالت بیداری بھی زیارت النبی ﷺ کا بار بار شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔ لہذا چاہیئے۔ کہ **سورہ اخلاص** کو ایک ہزار مرتبہ اِس طرح پڑھتا رہے۔ کہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود و سلام پڑھا جائے۔ ایسے شخص کی تمام دینی و دنیاوی حاجات از خود پوری ہوتی رہتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہمیشہ اس کے ساتھ رہتے ہیں۔

سورہ یٰسین شریف کے فضائل و خصائص :

☆ حضرت انسؓ، آنحضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ہر شئے کا قلب ہوتا ہے۔ اور قرآن شریف کا قلب یٰسٓ (یعنی سورہ یسین شریف) ہے۔ جو اس کو پڑھے گا۔ تو اس کے پڑھنے سے اس کو دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (جامع ترمذی شریف) ☆ حضرت علی المرتضیٰؓ، آنحضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ! آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ یٰسٓ پڑھا کرو۔ کیونکہ اس میں دس برکتیں ہیں۔ اگر بھوکا اس کو پڑھتا ہے۔ تو آسودہ ہو جاتا ہے۔ اگر پیاسا پڑھتا ہے۔ تو اسے سیرابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر ننگا پڑھتا ہے۔ تو اسے لباس میسر آتا ہے۔ اور اگر کوئی مجرد اسے پڑھتا ہے۔ تو اس کا نکاح ہو جاتا ہے۔ اور اگر کوئی دہشت زدہ اس کو پڑھتا ہے۔ تو امن نصیب ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی قیدی اسے پڑھتا ہے۔ تو اسے قید سے رہائی ملتی ہے۔ اور اگر کوئی مسافر اسے پڑھتا ہے۔ تو سفر میں اس کی اعانت ہوتی ہے۔ اور اگر کوئی ایسا شخص اسے پڑھتا ہے۔ جس کی شئے گم ہو گئی ہو۔ تو وہ اسے مل جاتی ہے۔ اور اگر کوئی مریض اسے پڑھتا ہے۔ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اور اگر کسی میت کے پاس اسے کوئی پڑھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر آسانی فرما دیتا ہے۔ ☆ طبرانی سے مروی ہے۔ کہ! جو یٰسٓ کے پڑھنے پر مداومت کرے گا۔ تو وہ شہید مرے گا۔ (ان شاء اللہ) ☆ حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ

یٰسین شریف غور سے سنی تو یہ اس کے لئے راہ خدا میں بیس دیناروں کے برابر ہوگی۔اور جس نے سورہ یٰسین پڑھی یہ اس کے لئے بیس مقبول حجوں کے برابر ہوگی۔اور جس نے اسے لکھا اور پی لیا اس کے پیٹ میں ایک ہزار نور، ایک ہزار رحمتیں اور ایک ہزار برکتیں داخل ہوگئیں اور اس کے دل سے ہر کھوٹ اور بیماری نکل گئی۔(انشاء اللہ تعالیٰ)(**کنزالعلوم**) ☆ حضرت علی المرتضیٰ؄ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **سورہ یٰسین** پڑھ، کیونکہ !سورہ یٰسین میں دس برکتیں ہیں (جو کہ مندرجہ ذیل ہیں) ☆ جو بھوکا اسے پڑھے گا۔وہ سیر ہوجائے گا۔ ☆ جو پیاسا اسے پڑھے گا۔وہ سیراب ہوگا۔ ☆ جو ننگا اسے پڑھے گا۔وہ کپڑا پہنے گا۔ ☆ جو غیر شادی شدہ اسے پڑھے گا۔اس کی شادی ہوجائے گی۔ ☆ جو خوفزدہ اسے پڑھے گا۔وہ بے خوف ہوجائے گا۔ ☆ جو قیدی اسے پڑھے گا۔وہ رہا ہوجائے گا۔ ☆ جو مسافر اسے پڑھے گا۔اس کے سفر پر اس کی مدد کی جائے گی۔ ☆ جو مقروض اسے پڑھے گا۔اس کا قرض ادا ہوجائے گا۔ ☆ ایسا آدمی جس کی کوئی چیز کھوگئی ہو۔وہ (جب سورہ یٰسین کو) پڑھے گا۔تو اسے وہ (کھوئی ہوئی) چیز مل جائے گی۔ ☆ جو اسے (سورہ یٰسین کو) میت کے قریب پڑھے گا تو اس (سورہ یٰسین کے پڑھنے سے) سے (اس میت کے عذاب میں) تخفیف ہوگی۔(**کنزالعلوم**) ☆ جامع ترمذی شریف اور دارمی میں حضرت انس؄ روایت ہے۔فرمایا کہ! ہر شئے کا دل ہوتا ہے۔قرآنِ مجید کا دل سورہ یٰسٓ ہے۔جس نے (سورہ) یٰسین پڑھی۔اللہ تعالیٰ اس کی قرآت پر دس قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دیتے ہیں۔ ☆ شعب الایمان میں حضرت ابوہریرہ؄ روایت ہے۔فرمایا کہ! جس نے ہر رات (سورہ) یٰسین پڑھی۔اس کی مغفرت کردی جائے گی۔ ☆ شعب الایمان میں حضرت ابوہریرہ؄ روایت ہے۔فرمایا کہ! جس نے رات کو یٰسین پڑھی۔صبح کو بخشش شدہ اُٹھے گا۔ ☆

ابوداؤد، نسائی اور ابنِ حبان نے معقل بن یسار کی حدیث سے روایت کی ہے کہ (سورہ) یٰسین قرآنِ پاک کا قلب ہے کوئی شخص اُس کو اللہ تعالیٰ سے ثواب اور آخرت کی خوبی حاصل کرنے کا ارادہ کرکے نہ پڑھے گا مگر یہ کہ اُس کی مغفرت ہوجائے گی تم اِس (سورہ یٰسین شریف) کو اپنے مُردوں پر پڑھو۔'' ☆ ترمذی اور دارمی نے انس؄ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''ہر ایک چیز کا ایک قلب ہوا کرتا ہے اور قرآنِ پاک کا قلب سورہ یٰسین ہے۔(لہٰذا) جو شخص محض رضائے الٰہی کی طلب میں رات کے وقت سورہ یٰسین پڑھے گا۔اُس کی مغفرت کردی جائے گی۔'' ☆ طبرانی نے انس؄ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جو شخص ہر رات کو (محض رضائے الٰہی کی طلب میں) سورہ یٰسین کی قرأت پر مداومت کرے گا اور پھر وہ مرجائے۔تو وہ شہید ہوکر مرے گا۔''

(بقول **البلوشی**) حق کو پانے اور اپنی عبادات (اذکار، مشاغل و مراقبات وغیرہا) میں لذت و تاثیر کے حصول کے لئے بہترین وقت تہجد کا ہے۔اس وقت سورہ یسین سے قربِ الٰہی ضرور حاصل ہوتا ہے۔کیونکہ اس وقت قرآن کا دل سورہ یسین، رات کا دل (وقتِ تہجد) اور انسان کا دل، یہ تینوں (دل) مجتمع ہوتے ہیں۔

قضائے حوائج کے مجرب المجرب اعمال:(فضائلِ سورہ یٰسین شریف)

اگر کوئی شخص (مسلمان صحیح العقیدہ) بعد نمازِ عشاء دو رکعت بنیتِ قضائے حاجت سورہ یٰسین کو اکتالیس (41) مرتبہ اِس طرح سے پڑھے۔کہ! ہر خاتمہ سورہ یٰسین شریف کے عقب پر تین مرتبہ یہ کہے۔ **یا من یقول للشئی کن فیکون. افعل بی کذا و کذا (حاجت کا نام) بحق سلٰم قف قولا من رب رحیمo**۔ چنانچہ مقصد و مطلب اِس سورہ مبارکہ کو اس ترتیب سے پڑھنے والے کا ضرور بالضرور پورا کیا جائے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت سید محمد یوسف شریف الہندی افغانی؄ فرماتے ہیں۔سورہ یٰسین شریف کو اکتالیس مرتبہ پڑھنے میں کافی وقت لگ جاتا ہے۔(کیونکہ بعض علمائے کرام اور عوام الناس نے جب بھی سورہ یٰسین شریف کو **41** مرتبہ اپنی کسی جائز حاجت برآری کے لئے پڑھا ہے۔اسے کامیابی نصیب ہوئی ہے۔اور یہ طریقہ بھی لوگوں کا انتہائی مجرب المجرب طریقہ ہے۔بہرحال) سورہ یٰسین کو کم وقت میں اور سرعتِ اجابت کے حوالے سے اُن کا اپنا ایک نہایت ہی مجرب طریقہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔(یاد رہے۔کہ اِس طریقہ کو احقر (**عبدالرؤف البلوشی**) نے خود بھی آزمایا۔اور چند احباب کو بھی بتایا۔ہم سب نے بہت مجرب پایا)

سورہ یٰسین شریف کو فقط **11** مرتبہ ایسے پڑھنا ہے۔کہ! پہلی مرتبہ مکمل سورہ یٰسین خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے پڑھیں۔اس کے بعد اپنی حاجت برآری کے تصور و تخیل کے ساتھ **10** مرتبہ سورہ یٰسین شریف اس طرح سے پڑھے۔کہ! پہلے نو مرتبہ تک سورہ یسین شریف میں آیتِ کریمہ (**سلٰم قف قولا من رب رحیمo**) کی تکرار کو ہر مرتبہ میں **81** مرتبہ پڑھا جائے گا۔مگر دسویں اور آخری مرتبہ میں اسی آیتِ کریمہ کو **89** مرتبہ پڑھا جائے گا۔(یعنی کہ! سورہ یٰسین شریف کی کل تعداد **11** ہوگی۔جبکہ آیتِ کریمہ کی کل تعداد **818** ہوجائے گی۔انشاء اللہ) یہ واقعی بہت ہی مجرب طریقہ ہے۔اگر چند ایام میں حاجت پوری نہ ہو۔تو صاحب عمل ہٰذا کو چاہیئے۔کہ! اپنے تئیں ذرا سا غور و فکر کرے۔اُس نے لازماً کہیں کوئی غلطی یا کوتاہی کی ہوگی۔**و ما توفیقی الا باللہ**۔

اسلام وہ نہیں شجر کہ جس نے پائی پانی سے غذا دیا خون صحابہ؄ نے تو اس میں آئی بہار کی فضاء

سورہ یٰسین کے خصائص: حضرت قدرت اللہ شہاب؄ اپنی کتاب ''**شہاب نامہ**'' کے آخری باب ''**چھوٹا منہ بڑی بات**'' میں رقم طراز ہیں۔کہ! گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھی جائے۔کہ ہر مبین پر رک کر سورہ فاتحہ معہ تسمیہ سات مرتبہ پڑھی جائے۔سورہ یٰسین شریف ختم کرنے کے بعد آخر میں بھی گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔اس کے بعد اپنی حاجت برآری کی دعا مانگی جائے۔یہ تلاوت اس وقت تک ہر روز جاری رکھی جائے۔جب تک کہ دل میں اپنی حاجت کے بارے میں سکون یا اطمینان پیدا نہیں ہوجاتا۔یوں بھی کسی خاص حاجت یا ضرورت کے بغیر ہر جمعۃ المبارک کو ایک مرتبہ ایسا کرنا باعثِ برکت ہے۔اور زندگی میں سہولت اور تازگی کے عناصر بڑھاتا ہے۔

بندوں کے فہم و عقل کی ایک حد ہے وہ بھی ہیچ کرتا ہے خود وہ اپنی خدائی کا انتظام آپ

آیت الکرسی کے خصائص قدسیہ : (عمل از خزینۃ الاسرار جناب علامہ حقی نازلی)

جو شخص آیت الکرسی شریف کو اُس کے حروف کی تعداد (170) مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے۔تو دنیا کی ہر منزل،جس کو طلب کرے گا پالے گا۔اور اگر رزق کے کشائش کے لئے پڑھے،یا قرض کے پورا کرنے کے لئے یا کسی غم کے دور کرنے کے لئے یا قید سے آزاد ہونے کے لئے یا ہلاکت و تکلیف سے بچنے کے لئے پڑھے۔تو یہ سب مرادیں اُس کی پوری ہوں گی۔(انشاءاللہ) لیکن اگر جلدی آیت الکرسی کی تاثیر کا ظاہر ہونا منظور ہو تو پانچوں فرض نمازوں کے بعد اور نصف شب میں بھی روبقبلہ بحالت وضو اِسی تعداد میں پڑھنے کا معمول بنالے۔اور اگر حروف کی تعداد کے مطابق کسی بادشاہ یا حکمران کے سامنے پڑھے تو بادشاہ و حکمران اُس (آیت الکرسی کو 170 مرتبہ پڑھنے والا) کی بہت عزت و تکریم کرے گا۔انشاءاللہ۔ ☆ آیت الکرسی شریف کے کچھ مزید فوائد یہ بھی ہیں۔کہ! صاحب مجربات دیربیؒ فرماتے ہیں۔ واضح ہو کہ! آیت الکرسی کے ٹوٹل حروف ایک سوستر (170) ہیں۔اور اِس کے کُل کلمات (یعنی الفاظ) کی تعداد پچاس (50) ہے۔اور اِس کے فصول سات ہیں۔بعضوں نے کہا ہے۔سترہ ہیں۔ ☆ چنانچہ جو کوئی (مسلمان شخص) اِس کو (یعنی آیت الکرسی کو) اول روز پڑھے۔تو وہ شخص پورا دن شرِ شیطان و ایذائے انسان سے مکمل امان میں رہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ☆ اور جو شخص اول شب سے (یعنی بعد نماز مغرب) آیت الکرسی کو پڑھے گا۔تو وہ بھی پوری رات شر شیطان وایذائے انسان سے مکمل امان میں رہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ☆ اور جو شخص نصف شب اُٹھ لکھ کر بطریقِ احسن وضو کر کے تنہائی میں آوازِ مردم سے دور ہو کر آیت الکرسی کو بعد دحوف (یعنی ایک سوستر مرتبہ) تلاوت کرے گا۔اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے گا۔تو اُس کی حاجت برآئے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔☆ اور جو شخص آیت الکرسی کو رسولوںؑ ،اصحاب بدر اور اصحابِ طالوت کے شمار (یعنی 313 مرتبہ) کے مطابق تلاوت کر کے اِنہیں کے توسط و توسل سے دعا مانگے۔اور حق تعالیٰ سے اپنی بابت دَراُمور دِین و دُنیا کسی قسم کی کوئی حاجت طلب کرے گا۔تو اُس کی حاجت (اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اذن سے) ضرور برآئے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ☆ ابن مردویہؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے۔کہ! ''جس وقت رسول اللہ ﷺ آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے۔تو ہنس کر فرماتے۔ کہ یہ آیت زیرِ عرش سے کنز الرحمان کا تحفہ ہے۔'' ☆ ابو عبید نے حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت کی ہے۔کہ حضرت علی المرتضیٰؓ نے فرمایا۔کہ! ''آیت الکرسی تمھارے نبی ﷺ کو زیرِ عرش کے ایک خزانہ سے عطا کی گئی ہے۔اور تمھارے نبی ﷺ سے قبل یہ آیت کسی (نبیؑ) کو نہیں عطا کی گئی تھی۔'' ☆ حضرت علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو اس منبر مبارک کی لکڑیوں پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ جس نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اُسے (یعنی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو) جنت میں داخل ہونے سے فقط موت ہی روکے ہوئے ہے۔اور جس نے بستر پر لیٹے وقت آیت الکرسی پڑھی۔اللہ تعالیٰ اسے اس کے اپنے گھر اور اردگرد کے گھر والوں پر امن عطا فرمائے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ) ☆ حضرت ابی بن کعبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآنِ مجید) کی سب سے زیادہ عظمت والی آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا (کہ) اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔آپ ﷺ نے دوبارہ (یہی) دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآنِ مجید) کی سب سے زیادہ عظمت والی آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا (کہ) **اللہ لا الہ الا ھو . الحی القیوم**۔۔ (یعنی آیت الکرسی) آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا ،اے ابوالمنذر !تمھیں اِس بات کا علم مبارک ہو۔(صحیح مسلم)

☆ حضرت علیؓ نے آنحضور نبی مکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔کہ! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کہ! آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ اور سورہ آلِ عمران کی دو آیات (**شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو** ۔ اور **قل اللھم ما لک الملک**۔۔) کو جب اللہ تعالیٰ نے نازل فرمانے کا ارادہ کیا۔تو یہ (سورہ اور آیتیں) عرش میں معلق ہوگئیں۔اور کہنے لگیں۔کہ کیا آپ ہم کو زمین پر اور گناہ گاروں پر نازل کئے دیتے ہیں۔(تو) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔کہ (مجھے) اپنی عزت و جلال کی قسم ! میرے بندوں میں کوئی ایسا نہیں۔کہ ہر نماز کے بعد تم کو پڑھا کرے۔اور پھر بھی (مَیں) اُس کا ٹھکانہ جنت نہ بناؤں۔اور حظیرۃ القدس میں اُس کو سکونت پذیر نہ کروں۔اور ہر روز اس کی طرف نظر نہ کروں۔اور ہر روز اُس کی ستر حاجتیں پوری نہ کر دیا کروں۔کہ جن میں سے ادنیٰ درجہ مغفرت (کا) ہے۔ ☆ حدیثِ پاک میں آیا ہے۔کہ! جو بے چینی کے وقت آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا۔(تو) اللہ تعالیٰ اُس کی فریاد رسی کرے گا۔ (ابنِ سنی)

آیت الکرسی کے خصائص: (امام ابوالعباس احمد بن علی البونی القرشیؒ)

آیت الکرسی کے حروف کی تعداد 170 پر جو مشتمل ہے) کو جو شخص اپنی تمام عمر میں فقط ایک مرتبہ آیت الکرسی کو ایک سوستر مرتبہ پڑھے گا۔تو کوئی شخص اُس کے دین و دنیا میں اُسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔اور وہ تمام ظالمین کے شر اور شیطانی وساوس سے محفوظ رہے گا۔اور جو شخص بتعدادِ مذکورہ کسی خالی مکان (یا کمرے) میں آیت الکرسی کو اِسی تعداد میں پڑھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی تمام حاجات کو پورا فرمائے گا۔ایک سوستر مرتبہ پڑھنے والی بات ایک مصدقہ و مجربہ امر ہے۔جس میں کسی بھی قسم کے شک وشبہ کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔اور جو شخص اِسی تعداد کے موافق پانچوں نمازوں میں فرائض یا سنن کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے۔تو وہ تمام لوگوں کے نزدیک محبوب ہوگا۔بلکہ تمام علوی و سفلی روحانیات چند ہی ماہ میں اُس کے تابع فرمان ہو جائیں گیں۔اور جو شخص وسعتِ رزق چاہے۔تو وہ آیت الکرسی کو ایک سوستر مرتبہ پڑھ کر اِن اسمائے الٰہیہ کو تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔اسماء یہ ہیں۔ **یا کافی . یا غنی . یا فتاح . یارزاق** ۔ تو کچھ ہی عرصے میں اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رزق کے وسیع دروازے کھول دے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ نیز امام بونیؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آنحضرت رسالت مآب ﷺ کے اسمائے مقدسہ کی تعداد (200) کے مطابق آیت الکرسی پڑھے گا۔اور آیت الکرسی کی اِس تعداد کی تکمیل کے بعد وہ شخص اپنے کسی دینی یا دنیاوی امر میں اللہ تعالیٰ سے اپنا کوئی مقصد و غایت طلب کرے گا۔تو اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت ضرور پوری فرمائے گا۔ **سبحان اللہ** .

صاحب خزینۃ الاسرار جناب علامہ حقی نازلیؒ فرماتے ہیں کہ! جو شخص آیت الکرسی میں سے مستخرج پانچ اسمائے الٰہیہ (**یااللہ . یا حی . یا قیوم . یا علی . یا عظیم**) کو تین سوتیرہ مرتبہ یا اِس سے زیادہ پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے۔ تو یہ وظیفہ اُس کے لئے بمثل کبریت احمر اور اکسیرِ اعظم کے ہوگا۔ اور اِس عظیم وظیفہ کے سبب وہ ہر قسم کے تصرفات کا حامل ہوگا۔ کیونکہ اِن مخصوص اعداد (313) میں ایک ایسی خاصیت اور سرِ عظیم موجود ہے۔ جو اور عددوں میں نہیں پائی جاتی۔ یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کے جملہ انبیائے کرامؑ کی تعداد (کم وبیش) ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے اور اِن جملہ انبیائے کرامؑ میں رسولوںؑ کی تعداد تین سوتیرہ (313) ہے۔ اور یہی تعداد اصحاب بدرؓ اور اصحابِ طالوتؓ کی بتائی جاتی ہے۔

آیت الکرسی کے وہ خصائص: (جن کو امام محی الدین ابنِ عربیؒ نے بیان فرمایا ہے)

جو شخص آیت الکرسی کو اُس کے حروف کی تعداد (170) کے مطابق پڑھے گا۔ تو ایسا شخص سلاطین، وُزراء اور قضاء کے نزدیک نہایت معزز و مکرم و مرغوب و محبوب و معظم مانا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اُس پر ہر ہر حرف کے عوض نیکی و بھلائی کے دروازے کھول دے گا۔ اور ایسے شخص کو علم خزائن، علوم مکنونہ، علوم معالجہ اور علومِ کشفیہ اُسے سکھلائے گا۔ اور اُس کے ظاہر و باطن کو علم وحکمت سے مالا مال کردے گا۔ علاوہ ازیں تمام مَردوں وعورتوں اور جنات وشیاطین کو اُس کے تصرف میں کردے گا۔ اور جو شخص آیت الکرسی کو رات یا دن میں روزانہ چالیس ایام تک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ تو اللہ تعالیٰ کی قسم ہے۔ جو لائق پرستش وعظمت و بزرگی والا ہے۔ ایسے شخص پر تمام عالم روحانی منکشف ہوگا۔ اور فرشتے اُس کی زیارت کو آئیں گے۔ اور اُس کی تمام مُرادیں پوری ہوں گی۔ اور جو شخص ہر روز ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی کو (ہیشگی کے ساتھ) پڑھنے کا معمول بنالے۔ تو اُسے کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ایسا شخص نان ونفقہ، مال ودولت اور دیگر ضرویات زندگی سے مستغنی و بے نیاز ہو جائے گا۔ کیونکہ اُس کی تمام حاجات دینی و دنیاوی از خود پوری ہوتی رہیں گی۔ یہ بات یاد رہے کہ حاجات برآری، علوم و اسرار کے انکشاف کے لئے آیت الکرسی کا ہمیشہ ہزار مرتبہ پڑھنا اِس قدر بے نظیر، عظیم الشان وظیفہ ہے جس کا کوئی ثانی وظیفہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ آیت الکرسی قرآنِ کریم کی اعظم ترین آیت ہے۔ نیز اِس میں عجائب وغرائب کے اسرار، علوم وانکشافات کے ساتھ ساتھ بحالتِ خواب و عالم بیداری میں آنحضرت رسالت مآب ﷺ کی زیارت ہونے کی سعادتِ عُظمٰی بھی پوشیدہ راز ہے۔ یعنی زیارت النبی ﷺ اور زیاراتِ انبیائے کرامؑ بھی اِس وظیفہ عظیمہ کی خصائص میں شامل ہے۔ بہر حال ایسے شخص کو کسی اور ریاضت و وظیفہ کی ضرورت نہیں رہتی۔ ☆ حدیثِ پاک میں آیا ہے۔ کہ! جس کو یہ بات پسند ہو۔ کہ اس کا گھر خیر و برکت سے بھر جائے۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ آیت الکرسی کو بکثرت پڑھا کرے۔ اور جو کوئی وضو کے بعد اسے پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے چالیس درجے بلند فرمائے گا۔ اور ہر حرف سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا۔ جو قیامت تک پڑھنے والے کے لئے دُعا کرتا رہے گا۔ (ان شاءاللہ) **سبحان اللہ و بحمدہ** ☆ حدیثِ پاک میں آیا ہے۔ کہ! جو کوئی اس (یعنی آیت الکرسی) کو سوتے وقت پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر صبح تک رحمت کے دروازے کھلے رکھے گا۔ اور اس کے بدن پر جتنے بال ہوں گے۔ ہر بال کے عوض اس کو نور کا ایک شہر ملے گا۔ اور اگر اسی شب اس کا انتقال ہو جائے۔ تو وہ (یعنی وہی شخص کہ جس نے پڑھتے وقت آیت الکرسی پڑھی ہوگی) شہید مرے گا۔ **سبحان اللہ و بحمدہ** ☆ حدیثِ پاک میں آیا ہے۔ کہ! جو کوئی اس (آیت الکرسی) کو غروبِ آفتاب کے وقت چالیس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس حج کا ثواب لکھے گا۔ ☆ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ کہ! جو گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا۔ جو سامنے سے، پیچھے سے، داہنے سے، بائیں سے، غرض یہ کہ چاروں اطراف سے اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ اور واپسی سے قبل مرجائے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر شہیدوں کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ (ان شاءاللہ) ☆ حضرت ابو ہریرہؓ نے حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص گھر سے نکل کر آیت الکرسی پڑھے گا۔ (تو) اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے بھیجے گا۔ جو اس کے لئے دُعا اور استغفار کیا کریں گے۔ اور جب واپس آکر اپنے گھر میں داخل ہوگا۔ اور آیت الکرسی پڑھے گا۔ (تو) اللہ تعالیٰ اُس کی آنکھوں کے سامنے سے فقر کو دور فرمادے گا۔ (ان شاءاللہ) ☆ حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔ کہ! جو ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے۔ تو اُس کی روح قبض کرنے والا خود خدائے ذوالجلال والاکرام ہو۔ اور ایسا رتبہ پائے۔ گویا کہ انبیاءؑ کی ہمراہی میں یہاں تک لڑا۔ کہ شہید ہوگیا۔ ☆ حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔ کہ! جو ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے۔ اس کے لئے ساتوں آسمان شگاف یافتہ ہو جائیں گے۔ اور اُن کا شگاف ہرگز نہ جڑے گا۔ جب تک کہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والوں کی طرف نظر نہ کرلے۔ ☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔ کہ! میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ کو منبر پر کہتے ہوئے سنا ہے۔ کہ جو ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا۔ اس کو سوائے موت کے دخولِ جنت سے کوئی شئے نہ روکے گی۔ (ان شاءاللہ) اور اگر اس کو سوتے وقت پڑھے گا۔ (تو) اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے پڑوسی کو اور اس کے پڑوسی کے پڑوسی کو اور (اُن) جملہ مکانات کو جو اس کے اردگرد ہوں گے۔ امن میں رکھے گا۔ (ان شاءاللہ) ☆ حضرت سلمان فارسیؓ، آنحضور نبی مکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ جو آیت الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر سکرات الموت کو آسان فرمادے گا۔ اور فرشتوں کا گزر جب کبھی (کسی) ایسے مکان پر ہوتا ہے۔ جس میں آیت الکرسی ہو۔ تو وہ تالی بجاتے ہیں۔ اور جب کبھی ایسے مکان پر ہوتا ہے۔ جس میں ''قل ہو اللہ احد۔۔۔'' ہو تو سجدہ کرتے ہیں۔ اور جب کبھی ایسے مکان پر ہوتا ہے۔ جس میں سورہ حشر کی آخری آیتیں ہوں۔ تو گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے ہیں۔ ☆ حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔ کہ! جس گھر میں شیطان ہو۔ اور (اُس شیطان سکونت گھر میں) آیت الکرسی پڑھی جائے۔ تو وہاں سے شیطان نکل جاتا ہے۔ ☆ حدیثِ پاک میں آیا ہے۔ کہ! حضرت جبرائیلؑ نے حضرت رسالت مآب ﷺ کو خبر دی۔ کہ اے محمد ﷺ! ایک سرکش جن آپ ﷺ سے مکر و دغا کرنا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ آیت

الکرسی پڑھ کراُس ے بھگا دیجئے۔ ☆ حدیثِ پاک میں ہے۔ جواس کو(یعنی آیت الکرسی کو) ایک مرتبہ پڑھتا ہے۔اس کا نام اشقیاء کے دفتر سے مٹا دیا جاتا ہے۔اور جو دو مرتبہ پڑھتا ہے۔اس کا نام نیک بختوں کے دفتر میں لکھ دیا جاتا ہے۔اور جو تین مرتبہ اس کو پڑھتا ہے۔تو فرشتے اُس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اور جواس کو چار مرتبہ پڑھتا ہے۔تو انبیائے کرامؑ اس کی شفاعت کرتے ہیں۔اور جو پانچ مرتبہ اس کو پڑھتا ہے۔اس کا اسرار کے دفتر میں نام درج کر دیا جاتا ہے۔اور جواس کو چھ مرتبہ پڑھتا ہے۔اس کے لئے سمندر کی مچھلیاں استغفار کرتی ہیں۔اور(آیت الکرسی کے پڑھنے والا) شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔اور جو کوئی اس کو سات مرتبہ پڑھتا ہے۔جہنم کے ساتوں دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں۔اور جواس کو آٹھ مرتبہ پڑھتا ہے۔تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔اور جواس کو نو مرتبہ پڑھتا ہے۔تو دنیا و آخرت کی فکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔اور جو دس مرتبہ پڑھتا ہے۔تو اللہ تعالیٰ کی اس پر نظر ہو جاتی ہے۔اور پھر وہ اس کو(یعنی آیت الکرسی پڑھنے والے کو) کبھی عذاب نہ دے گا۔(ان شاءاللہ)

فضیلت سورہ قرآنیہ :

☆ جامع ترمذی میں آیا ہے۔کہ! حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔کہ! حبیب العالمین ﷺ نے فرمایا۔ جو کسی رات میں **سورہ دُخان** پڑھے گا۔تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔(انشاءاللہ) ☆ جامع ترمذی میں آیا ہے۔کہ! حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔کہ! رسولِ معظم ﷺ نے فرمایا۔کہ! بے شک قرآنِ مجید میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورہ ایسی ہے۔جو اپنے قاری کے لئے شفاعت کرتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔(اسی لئے یہ قدیم رواج ہے۔کہ لوگ رات کو سونے سے پہلے **سورہ ملک** لازمی پڑھ کر ہی سوتے ہیں) ☆ جامع ترمذی میں آیا ہے۔کہ! حضرت انسؓ سے روایت ہے۔کہ! نبی مکرم ﷺ نے ایک صحابیؓ سے فرمایا۔کہ! اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ تو اس نے عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کی قسم! نہیں۔(کیونکہ) میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں۔فرمایا۔کیا تمھیں ''**قل ھو اللہ احد** ۔۔۔'' یاد نہیں۔اس نے عرض کیا۔کیوں نہیں۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔یہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ پھر فرمایا۔ کیا تمھیں ''**اذا جاء نصر اللہ و الفتح** ۔۔۔'' یاد نہیں۔اس نے عرض کیا۔کیوں نہیں۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔پھر فرمایا۔ پھر دریافت فرمایا۔ کیا تمھیں ''**قل یا یھا الکفرون** ۔۔۔'' یاد نہیں۔اس نے عرض کیا۔کیوں نہیں۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔پھر فرمایا۔پھر دریافت فرمایا۔ کیا تمھیں ''**اذا زلزلت الارض** ۔۔۔'' یاد نہیں۔اس نے عرض کیا۔کیوں نہیں۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔پھر فرمایا۔ پھر دو مرتبہ ارشاد فرمایا۔شادی کرلو۔ ☆ جامع ترمذی میں ہے۔کہ! حضرت سیدنا ابنِ عباسؓ سے روایت ہے۔کہ! نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! **اذا زلزلت الارض** ۔۔۔'' نصف قرآن کے برابر ہے۔**قل ھو اللہ احد** ۔۔۔'' تہائی قرآن کے برابر ہے۔اور **قل یا یھا الکفرون** ۔۔۔'' چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ ☆ نمیں ابنِ مسعودؓ روایت ہے۔کہ! جس نے رات کے پہر سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں۔یہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گیں۔(انشاءاللہ) ☆ صحیح مسلم میں ابی امامہؓ روایت ہے۔کہ! قرآن پڑھو۔کیونکہ یہ روزِ قیامت اپنے اصحاب کے لئے شفاعت گار بن کر آئے گا۔دو روشن سورتیں یعنی سورہ بقرہ اور سورہ آلِ عمران پڑھو۔کیونکہ وہ روزِ حشر اپنے پڑھنے والوں پر بادل کی مانند چھا جائیں گی۔یا صف در صف پرندوں کے غول کی مانند آئیں گی۔اور اپنے پڑھنے والوں کی حمایت میں جھگڑا کریں گی۔سورہ بقرہ پڑھو۔کیونکہ اس کا پڑھنا باعثِ برکت اور ترک کرنا باعثِ حسرت و ندامت ہے۔باطل لوگ اس کی ہمت نہیں رکھتے۔ **سبحا ن اللہ و بحمدہ .** ☆ صحیح مسلم میں آیا ہے۔کہ! حضرت سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔کہ! نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کیا تم جانتے ہو کہ گذشتہ رات کچھ ایسی آیتیں نازل ہوئیں۔جن کی مثل کوئی آیت نہیں۔وہ **قل اعوذ برب الفلق**۔۔ اور **قل اعوذ برب الناس** ۔۔۔ ہیں۔ ☆ سنن ابوداؤد ونسائی، جامع ترمذی اور احمد نے عرباض بن ساریہ سے روایت کی ہے کہ آنحضور نبی مکرم ﷺ ہر شب کو سونے سے قبل **سورۃ المسبحات** (**سبح** سے شروع ہونے والی سورتیں۔جو کہ چار ہیں۔سورہ حدید، سورہ حشر، سورہ الصّف اور سورہ اُعلیٰ) کی قرأت فرمایا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اِن سورتوں میں ایک آیت ایسی ہے جو ایک ہزار (1000) آیات سے بہتر ہے۔'' ☆ صحیحین (بخاری و مسلم)، سنن نسائی اور متدرک للحاکم میں حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے۔کہ! اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو تخلیق کرنے سے دو ہزار برس قبل ایک کتاب لکھی۔ جو عرش کے پاس ہے۔اسی سے دو آیات نازل کیں۔جن پر سورہ بقرہ کا اختتام فرمایا۔یہ دو آیات کسی گھر میں نہیں پڑھی جاتیں۔مگر شیطان تین رات تک اس گھر کے قریب نہیں پھٹک سکتا۔ ☆ صحیحین (بخاری و مسلم) اور سنن ابنِ ماجہ میں حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت ہے۔کہ! جس نے رات کے (پہلے) پہر سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں۔یہ اس کے لئے (پوری رات کے لئے) کافی ہو جائیں گی۔(انشاءاللہ العظیم) ☆ جامع ترمذی شریف میں ابو ہریرہؓ روایت ہے۔کہ! ہر چیز کی کوہان بلند ہوتی ہے۔اور قرآنِ حکیم کی کوہان سورہ بقرہ ہے۔جو آیاتِ قرآنیہ کا سردار ہے۔وہ آیۃُ الکرسی ہے۔ ☆ جامع ترمذی شریف میں حضرت عمرؓ روایت ہے۔(حضور ﷺ) فرمایا کہ! مجھ پر دس ایسی آیات نازل ہوئیں۔جس نے اِن پر عمل کیا۔(وہ) جنت میں داخل ہو جائے گا۔شروع آیت '' **قد افلح** ۔۔۔ سے دس آیات تک (**اولئک ھم الوٰرثون** ۔تک) ☆ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں۔اگر تمھارے قلوب پاک ہوں جائیں۔تو اللہ تعالیٰ کے کلام سے تم (کبھی بھی) سیر نہ ہو۔(**کنز العلوم فی سنن الاقوال والافعال**) ☆ سعید بن منصور اور بیہقی وغیرہ نے ابی سعید خدریؓ کی حدیث نبوی

ﷺ سے روایت کی ہے کہ فاتحۃُ الکتاب سَم (زہر) سے شفاء ہے۔ ☆ حضرت عثمان ؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے زیادہ بہتر، زیادہ نیک اور زیادہ ممتاز وہ ہے جس نے قرآنِ کریم سیکھا اور (دوسروں کو) سکھایا۔ **(کنز العلوم)** ☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہاجرین وانصار سے فرمایا تم پر قرآنِ کریم لازم ہے اسے پیشوا اور رہبر بناؤ کیونکہ رب العالمین کا وہ کلام ہے جو اسی سے نکلا ہے اور دوبارہ اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔ **(کنز العلوم)** ☆ حضرت ابوسعید رافع بن معلیٰؓ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآنِ کریم کی عظیم سورت نہ سکھا دوں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ اپنے دستِ مبارک میں لے لیا پھر جب ہم مسجد سے نکلنے لگے، میں نے عرض کی کہ! آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ آپ ﷺ مجھے قرآنِ کریم کی عظیم سورت سکھائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا (وہ سورہ) **الحمد للہ رب العالمین** ۔۔۔سبع مثانی ہے اور قرآنِ عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔ (صحیح بخاری)

☆ حضرت عثمان بن عفانؓ کی حدیث سے روایت ہے کہ! ''جو شخص کسی رات میں سورہ آلِ عمران کا آخر پڑھے گا اُس کے حق میں تمام رات قیام کرنے کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔'' ☆ حاکم نے ابنِ مسعودؓ سے موقوفاً حدیث روایت کی ہے کہ! '**حوامیم قرآن** کی دیباج (دیباج یعنی ایک بیش بہا نہایت اعلیٰ درجے کا انتہائی قیمتی ریشمی لباس) ہیں۔'' ☆ ترمذی وغیرہ نے ابوہریرہؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! جس شخص ت میں **سورہ دُخان** پڑھی وہ ایسی حالت میں صبح کرے گا کہ اُس کے واسطے ستر ہزار (**70000**) فرشتے استغفار کرتے ہوں گے۔''

☆ بیہقیؒ نے حضرت علی المرتضیٰؓ کی حدیث سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ! ''ہر شئے کی ایک عروس ہوا کرتی ہے۔ اور اور قرآنِ پاک کی عروس **سورہ رحمٰن** ہے۔'' ☆ ابن کثیرؒ اپنی تفسیر میں اِس حدیث کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ اِس حدیث نبوی ﷺ میں جس آیات کی بابت فضیلت بیان ہوئی ہے وہ دراصل سورہ حشر کی آخری آیات **(لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ** ۔۔۔۔۔ آخر تک) ہیں۔ ☆ ابن السنیؒ نے حضرت انسؓ سے روایت کی ہے کہ! ''نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو ہدایت فرمائی کہ جب تو اپنی خواب گاہ میں آیا کرے تو سورہ حشر پڑھ لیا کر۔ اور فرمایا کہ اگر تو اِس اثناء میں مَر جائے گا تو شہید مرے گا۔'' ☆ حضرت امام ترمذیؒ نے یسار بن معقلؓ کی ایک حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ **اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم** پڑھ کر ایک مرتبہ سورہ حشر کی آخری آیات **(ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو** ۔۔۔ آخر تک) ایک مرتبہ صبح پڑھے۔ تو شام تک ستر ہزار (**70000**) فرشتے اُس کے لئے استغفار کریں۔ اور اس دن مرے تو شہید ہو۔ اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔'' ☆ ایک حدیث میں ہے کہ! ''جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ **اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم** پڑھ کر ایک مرتبہ سورہ حشر کی آخری آیات **(ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو** ۔۔۔۔۔ آخر تک) ایک مرتبہ صبح پڑھے۔ تو خداوندِ کریم اِس پر ستر ہزار (**70000**) فرشتے مقرر کر دے گا۔ کہ وہ شام ہونے تک اُس شخص کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔ اور اس دن مرے تو تو شہید ہو۔ اور شام کو پڑھے۔ تو وہ بھی بمنزلہ اُسی شخص کے ہو گا۔ جس طرح صبح پڑھنے والے کی فضیلت ۔۔۔'' ☆ فن حدیث کے آئمہ اربعہ، ابن حبان اور حاکم نے حضرت ابوہریرہؓ کی کی حدیث سے روایت کی ہے! ''کہ منجملہ قرآن پاک کے ایک سورہ اکتیس (31) آیات کی ہے اِس نے ایک مرد کی یہاں تک شفاعت کی کہ وہ بخش دیا گیا۔'' (وہ سورہ **سورہ مُلک** ہے) ☆ ترمذی نے ابنِ عباسؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''یہی سورہ (**مُلک**) مانعہ و منجیہ ہے۔ جو عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے۔ ☆ ترمذی نے حضرت انسؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''**اذا جاء نصر اللہ والفتح** ربع قرآن ہے۔'' ☆ احمد اور حاکم نے نوفل بن معاویہ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''**قل یا ایھا الکٰفرون** ۔۔۔ کو پڑھ اور پھر اس کے خاتمے پر سو جا کہ بے شک وہ شرک سے براءت ہے۔'' ☆ ابو یعلیٰ نے حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت کی ہے کہ! ''کیا میں تم کو (ایک ایسا عظیم الشان) کلمہ نہ بتاؤں؟ جو کہ تمھیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے سے نجات دلاتا ہے تم اپنے سونے کے وقت **قل یا ایھا الکٰفرون** ۔۔۔ پڑھا کرو۔'' ☆ حضرت انسؓ، حضرت نبی مکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں سے فرمایا۔ کہ (کیا) تم نے نکاح کر لیا۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ نہیں۔ اے نبی اللہ ﷺ! میرے پاس اتنا مال نہیں کہ میں نکاح کر سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کہ تمھیں '**قل ھو اللہ احد** ۔۔' بھی یاد نہیں۔ انہوں نے عرض کیا۔ ہاں یاد تو ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا ''**قل یا ایھا الکٰفرون** ۔۔۔'' یاد نہیں۔ انہوں نے عرض کیا۔ ہاں یاد ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ نکاح کر لے۔ نکاح کر لے۔ آپ ﷺ نے یہ دو مرتبہ فرمایا۔

(ترمذی شریف) ☆ حضرت ابنِ عباسؓ کی روایت میں ہے۔ کہ! ''**اذا زلزلت الارض** ۔۔۔'' نصف قرآن کے برابر ہے۔ ☆ حاکم نے نے ابی سعیدؓ کی حدیث سے روایت کی ہے کہ! ''جس شخص نے روزِ جمعہ کو سورہ کہف پڑھی اُس کو اِس قدر نور عطا کیا جائے گا جو جمعہ اور اُس کے بعد آنے والے جمعہ کے مابین امانہ کو تاباں رکھے گی۔'' ☆ ابوعبیدہ نے موقوفاً حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت کی ہے کہ! ''ہر ایک شئے کا لب لباب ہوا کرتا ہے اور قرآنِ مجید کا لب لباب حوامیم (وہ تمام سورتیں جو **حٰمٓ** سے شروع ہوتی ہیں) ہیں۔'' ☆ صحیح مسلم شریف میں آیا ہے۔ کہ! حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے۔ کہ! آنحضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ کہ! جو شخص سورہ کہف کی آخری دس آیات کو پڑھے۔ وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

☆ جامع ترمذی شریف میں آیا ہے۔ کہ! حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے۔ کہ! آنحضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ کہ! جو شخص سورہ کہف کی

ابتدائی تین آیات کو یاد کرے۔ وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ ☆ حضرت ابو درداءؓ حضور نبی مکرم ﷺ کا فرمانِ عالیشان نقل کرتے ہیں کہ جو شخص سورہ کہف شریف کی ابتدائی دس۔ 10۔ آیات کو (زبانی) یاد کرلے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (انشاء اللہ) صحیح مسلم، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم۔ سنن ابوداؤد و نسائی۔ ☆ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ کہ جو شخص سورہ کہف شریف کی آخری دس۔ 10۔ آیات کو (زبانی) یاد کرلے گا۔ وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (انشاء اللہ) صحیح مسلم۔ ☆ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تُم لوگوں کو ایک ایسی سورت نہ بتاؤں؟ (کہ) جس کی عظمت نے زمین و آسمان کے مابین تمام خلاء کو بھرلیا ہے اور ستر ہزار فرشتے اِس (سورہ) کی مشایعت میں آئے ہیں۔ یہ **سورۃ الکھف** ہے۔'' ☆ حضرت سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے۔ کہ! **سورہ انعام** جس مریض پر بھی پڑھی گئی۔ اسے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی۔ (بیہقی شریف فی شعب الایمان) ☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک ایسا آدمی اُٹھایا جائے گا (یعنی زندہ کیا جائے گا) کہ جس نے گناہوں میں کوئی چیز نہیں چھوڑی ہوگی (یعنی اس نے ہر قسم کے صغیرہ و کبیرہ گناہوں کو کثرت سے کیا ہوگا) مگر یہ کہ اس پر سوار ہوا ہوگا ہاں مگر یہ ہے کہ! وہ اللہ تعالیٰ کی یکتائی کا اقرار کیا کرتا تھا (یعنی کہ وہ مسلمان تھا) اور قرآنِ کریم سے فقط ایک ہی سورت پڑھا کرتا تھا تو اسے دوزخ کی طرف لے جانے کا حکم دیا جائے گا تب اس کے پیٹ سے شہابِ ثاقب کی مانند کوئی چیز اُڑے گی تو وہ (چیز) عرض کرے گی۔ اے اللہ تعالیٰ ! میں اس میں سے ہوں جو آپ نے اپنے (آخری رسول) سید المرسلین ﷺ پر اُتارا، اور تیرا یہ بندہ اسے پڑھا کرتا تھا چنانچہ وہ (چیز) اُس آدمی کے لئے (اُس وقت تک) سفارش کرتی رہے گی حتیٰ کہ اُسے جنت میں لے جائے گی اور وہ نجات دلانے والی ہے یعنی سورہ **تبارک الذی بیدہ الملک** ۔۔(سورہ مُلک شریف)، (کنز العلوم) ☆ حضرت ابنِ مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی وفات پا گیا تو عذاب (یعنی عذابِ قبر) اس کی قبر کے دونوں پہلوؤں کی طرف سے آیا تو قرآنِ کریم کی ایک سورہ اس آدمی (سورہ کے پڑھنے والے) کی طرف سے جھگڑنے لگی یہاں تک کہ اس نے اس عذاب کو روک دیا۔ میں نے اور مسروق نے دیکھا تو وہ سورت **تبارك الذی بیدہ الملك** ۔۔۔(سورہ مُلک شریف) تھی۔ ☆ اسی طرح کی ایک اور روایت بھی ابنِ مسعودؓ سے ہے کہ سورہ **تبارك الذی بیدہ الملك** ۔۔۔(سورہ مُلک شریف) اپنے ساتھی کی طرف سے (یہاں تک) جھگڑی۔ حتیٰ کہ اسے جنت میں لے گئی۔ (کنز العلوم فی سنن الاقوال والافعال) ☆ حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ! حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ! میری خواہش ہے کہ یہ سورت ہر مومن کو (زبانی) یاد ہو۔ **تبارك الذی بیدہ الملك** ۔۔۔(آخر تک) **مستدرک علی الصحیحین** ☆ حاکم نے حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ایک رات میں ایک ہزار **1000**۔ آیات پڑھیں۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اُس کے چہرے پر مسکراہٹ ہوگی عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! (ہر رات کو) ایک ہزار **1000**۔ آیات پڑھنے کی بھلا کون رکھتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے پڑھا۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ الھاکم التکاثر حتی زرتم المقابر** ۔۔۔ آخر تک۔ پھر (آنحضور ﷺ نے) فرمایا قسم ہے اس ذات کی، جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ (سورہ تکاثر معہ تسمیہ) ایک ہزار **1000**۔ آیات کے برابر ہے (کنز العلوم فی سنن الاقوال والافعال) ☆ حضرت علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں۔ جس نے (ہر روز) نماز فجر کے بعد دس مرتبہ **سورہ اخلاص** پڑھی۔ تو اس دن اس سے کوئی گناہ لاحق نہیں ہوگا۔ اگرچہ شیطان زور لگالے۔ (کنز العلوم فی سنن الاقوال والافعال) ☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ میں نبی مکرم ﷺ سے ملا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا! اے عقبہ بن عامرؓ! جو تجھ سے ناطہ توڑے تُو اُس سے ناطہ جوڑ، جو تجھے محروم رکھے تُو اسے عطا کر اور جو تجھ پر ظلم کرے تُو اُسے معاف کر۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ سے ملا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا، اے عقبہ بن عامرؓ ! کیا میں تمھیں ایسی سورتیں نہ سکھاؤں کہ اِن (سورتوں) جیسی نہ ہی اللہ تعالیٰ نے تورات میں، نہ ہی زبور میں، نہ ہی انجیل میں اور نہ قرآنِ کریم میں نازل فرمائیں؟ اِن (یعنی رسول اللہ ﷺ) پر کوئی رات ایسی نہیں آتی۔ کہ جس میں ہمیں اِنہیں (یعنی اِن سورتوں کو) نہ پڑھوں۔ وہ سورتیں یہ ہیں۔ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس۔ چنانچہ مجھ (عقبہ بن عامرؓ) پر بھی ایسی کوئی رات نہیں آئی جب سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اِن کا حکم دیا ہے کہ جس میں، مَیں نے اِنہیں (یعنی اِن تین سورتوں کو) نہ پڑھا ہو۔ اور میرے لئے یہ حق ہے کہ میں اِنہیں نہ چھوڑوں جبکہ رسولِ معظم ﷺ نے مجھے اِن (کے پڑھنے) کا حکم دیا ہے۔ (کنز العلوم) ☆ حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا اس کے پاس ایک گھوڑا کھڑا تھا جو دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا۔ اس شخص کو بادل نے ڈھانپ لیا جو اس کے قریب آتا گیا اور گھومنے لگا۔ اس کے گھوڑے نے بدکنا شروع کر دیا صبح وہ شخص نبی مکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ (سورہ کہف مبارکہ) سکینت تھی جو قرآنِ مجید کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔ (صحیح بخاری۔ صحیح مسلم) ☆ عبدالرحمٰن بن یزیدؒ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بیت اللہ شریف کے پاس میری ملاقات حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے ہوئی۔ میں نے عرض کیا کہ آپؓ کے حوالے سے سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں ایک حدیث نبوی ﷺ مجھ تک پہنچی ہے، تو اُنہوں نے فرمایا، ہاں! اللہ تعالیٰ کے رسولِ معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورہ بقرہ کی آخری دو آیات (**آمن الرسول بما انزل الیہ** ۔۔۔۔ **علی القوم الکٰفرین** ○) پڑھ لے گا وہ دونوں آیات اِس کے لئے کافی ہوں گی۔ صحیح مسلم، صحیح بخاری، صحیح ابن حبان، صحیح ابن خزیمہ، سنن ابن ماجہ و ابوداؤد و دیگر کئی کتب احادیث نبویہ ﷺ ۔۔۔ ☆ حضرت ابنِ عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیلؑ، نبی مکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے اسی دوران حضرت جبرائیل امینؑ نے اوپر کی جانب سے ایک آواز سنی۔ اُنہوں نے اپنا سر اُٹھایا اور عرض کی آسمان کا یہ دروازہ جسے آج کھولا گیا ہے آج سے پہلے کبھی (بھی) نہیں کھولا گیا پھر اس میں سے ایک فرشتہ اُترا تو حضرت

جبرائیل امین ؑ نے عرض کی یہ جوفرشتہ زمین پر اُترا ہے آج سے پہلے کبھی بھی نہیں اُترا۔ (اُس آسمانی) فرشتے نے آکر (بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوکر) سلام کیا اور عرض گزار ہوا آپ ﷺ کو دوایسے نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی ؑ کو عطا نہیں کئے گئے۔ ایک سورہ فاتحہ شریف اور دوسرا سورہ بقرہ کی آخری آیات (آمن الرسول بما انزل الیہ ۔۔۔ علی القوم الکٰفرین o) آپ ﷺ اِس کا جوبھی حرف پڑھیں گے۔ آپ ﷺ کو اس کا مصداق عطا کردیا جائے گا۔ (انشاء اللہ) صحیح مسلم، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم۔ ☆ حضرت ابو درداء ؓ حضور نبی مکرم ﷺ کا فرمانِ عالیشان نقل کرتے ہیں ، کیا کوئی شخص روزانہ رات کے وقت ایک تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام ؓ نے عرض کی، (اِتنی زیادہ) تلاوت کیسے کی جاسکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا **قل ھو اللہ احد** ۔۔۔ (یعنی سورہ اخلاص) تہائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ صحیح مسلم، مستدرک حاکم، سنن نسائی وابن ماجہ، جامع ترمذی وغیرہ۔۔ ☆ حضرت ابنِ عباس ؓ سے روایت ہے کہ! حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ! **سورہ زلزال** (کا ثواب) آدھے قرآن کے برابر ہے اور سورہ کافرون (کا ثواب) چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورہ اخلاص (کا ثواب) تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ **مستدرك علی الصحیحین** ۔ ☆ حضرت ابنِ عمر ؓ سے مروی حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان کہ! **سورہ کافرون** کا ثواب چوتھائی قرآنِ پاک کے برابر ہے، صحیح ہے۔ جامع ترمذی شریف، **مستدرك** ۔ ☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ! اور تم قرآنِ پاک کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔ **مستدرك** ۔ ☆ حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ! حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ! تُم اپنے گھروں کو مقابر نہ بناؤ ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں **سورہ بقرہ** (روزانہ) پڑھی جاتی ہے۔ صحیح مسلم شریف۔ ☆ صاحب '' **الابریز** '' فرماتے ہیں۔ کہ! جوشخص وقتِ قبولیت کو پانا چاہے۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ وہ شخص سوتے وقت (بحالتِ وضو) سورہ کہف شریف کی آخری آیات (طاق مرتبہ) پڑھ کر پاک وصاف بستر پر سوجائے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** o اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۔۔۔ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖۤ اَحَدًا o پھر صاحب عمل ہذا یہ دُعا کرے۔ کہ! یا اللہ تعالیٰ (رات کے جس وقت) ساعتِ قبولیت ہو مجھے اپنے خصوصی فضل وکرم سے بیدار فرمادے۔ یہ شیخ عبدالرحمٰن ثعالبی ؒ کا بیان ہے۔ کہ! ہم نے بارہا اس (عمل) کو آزمایا۔ اور اس کو اوروں نے بھی تجربہ کیا۔ حتی کہ اکثر ایسا ہوا۔ کہ متعدد اشخاص نے یہ آیات پڑھ کر (ساعتِ قبولیت کے وقت) جاگنے کی دعا مانگی۔ اور کسی ایک کو دوسرے کی نیت کا بھی علم نہیں تھا۔ مگر جب بیدار ہوئے تو ایک ہی وقت میں۔ ☆ تصوف کی مشہور ومعروف کتاب ہشت بہشت کے حصہ انیس الارواح میں حضرت خواجہ عثمان ہارونی ؒ نے اپنے خلیفہ خاص حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری ؒ سے فرمایا۔ کہ پیغمبرِ خدا ﷺ کی ایک حدیث ہے۔ کہ جو شخص سوتے وقت سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھتا ہے۔ وہ قیامت کے دن امینوں سے ہوگا۔ اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے بہشت میں داخل ہوگا۔ اور بہشت میں جاتے وقت حضرت عیسٰی ؑ کے نزدیک ہوں گے۔ (انشاء اللہ) ☆ (از کتاب ہشت بہشت) جوشخص سوتے وقت ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا ہے۔ وہ گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے گویا کہ ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہو۔ ☆ کتاب ہشت بہشت میں آیا ہے۔ کہ! ''حدیقہ'' میں لکھا ہے کہ میں نے دیکھا ہے۔ کہ حضرت ابوہریرہ ؓ اور حضرت ابنِ عمر ؓ نے فرمایا کہ۔ جوشخص سوتے وقت ''**قل یا یھا الکٰفرون** ۔ آخر تک'' پڑھے گا۔ ایک ہزار۔ **1000** ۔ آدمی بہشت میں اُس کی گواہی دیں گے۔ ☆ کتاب ہشت بہشت میں آیا ہے۔ کہ! حضرت خواجہ قطب ؒ نے فرمایا۔ کہ میں شیخ معین الدین حسن سنجری ؒ کی زبانی سُنا۔ جنہوں نے اپنے پیر ومرشد خواجہ عُثمان ہارونی ؒ کو یہ فرماتے سُنا۔ کہ ابو یوسف چشتی ؒ کو قُرآنِ پاک حفظ نہ تھا۔ ایک رات آپ ؒ اسی متردد حالت میں سوگئے۔ خواب میں نہوں نے اپنے پیرومرشد کو دیکھا۔ انہوں نے فرمایا۔ آپ ؒ اِتنا مُتردد کیوں ہیں ؟ انہوں نے عرض کی۔ کہ قرآنِ حکیم یاد کرنے کے لئے۔ آپ ؒ کے پیر ومرشد نے فرمایا۔ کہ! آپ ؒ ہر روز **1000** ہزار مرتبہ سورہ اخلاص اِس نیت سے پڑھا کرو۔ کہ مجھے قرآنِ پاک (جلد) حفظ ہوجائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ تیرے نصیب کرے گا۔ اور اگر کوئی اور بھی پڑھے گا تو اسے بھی نصیب ہوگا۔ جب میں جاگا تو ہر روز حسبُ الہدایت سورہ اخلاص پڑھا کرتا تھا۔ تھوڑے ہی دنوں میں اللہ عزوجل کے خصوصی فضل وکرم سے مجھے (پورا) قرآن شریف حفظ ہوگیا۔ آخری عمر میں یہاں تک کہ کمال حاصل کیا کہ ہر روز پانچ ختم کلام اللہ شریف کے کیا کرتا۔ پھر کسی دوسرے کام میں مشغول ہوتا۔

کسی بہت بڑی اور عظیم غلطی کا ازالہ : کتاب ارژنگِ فقیر کے صفحہ نمبر **60** پر حضرت سید سرفراز احمد شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ کہ! انسان غلطیاں اور کوتاہیاں کرتا ہے۔ اور اُن کی وجہ سے خسارے میں چلا جاتا ہے۔'' **سورہ تغابن** '' (رات کوسونے سے قبل) پڑھنے سے انسان کی وہ غلطیاں، خطائیں اور کوتاہیاں معاف ہوجاتی ہیں۔ اس سورہ کی تلاوت کے اثرات بہت آہستہ آہستہ سامنے آئیں گے۔

فضائل و فوائد و خواص آیاتِ تورات و انجیل:

حضرت موسٰی کلیم اللہ ؑ کو ایک ایسی آیت عطا کی گئی۔ جو کہ آنحضور نبی کریم ﷺ کو عطا نہیں ہوئی۔ وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُوْلِجِ الشَّیْطَانَ فِیْ قُلُوْبِنَا وَخَلِّصْنَا مِنْهُ مِنْ اَجَلِ اَنَّ لَکَ الْمَلَکُوْتَ وَالْاَیْدَ وَالسُّلْطَانَ وَالْمُلْکَ وَالْحَمْدَ وَالْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَالدَّھْرَ وَالدَّاھِرَ اَبَدًا اَبَدًا o اٰمِیْن. اٰمِیْن.

☆ حاکم نے ابی میسرہ سے روایت کی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل آیت (**یسبح للہ ۔۔۔الحکیم**) تورات میں سات سوآیات کے برابر مرتبہ رکھتی ہے۔

یسبح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض الملک القدوس العزیز الحکیم o (سورہ جمعہ۔ آیت نمبر 1)

ختوم سورہ ھائے قرآنیه مع فضائل و فوائد و خواص : ملفوظاتِ حضرت شیخ فریدالدین مسعود گنج شکرا جودھنیؒ (بنامِ اسرارالاولیاء) کے مرتب حضرت شیخ بدرالدین اسحاقؒ اور فوائد وفضائل حضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ فرماتے ہیں۔ کہ اے درویش!

☆ جو کوئی سورہ فاتحہ (ام الکتاب، سبع مثانی) کو بیماری کی شفاء یابی کے لئے یا کسی بھی اہم کام (یعنی حاجت روائی) کے لئے اکتالیس مرتبہ تعوذ وتسمیہ کے ساتھ اس طرح کہ تسمیہ کے اسم ''رحیم'' کی میم کو ''الحمد'' کے ''ال'' میں ملا کر پڑھے۔ (یعنی **بسم الله الرحمٰن الرحیم الْحَمْدُ لِلّٰہِ۔۔۔**) اور مریض پر دَم کرے۔ فوراً شفاء پائے۔ کیونکہ! سورہ فاتحہ شریفہ کا ختم اکتالیس مرتبہ ہی ہے۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ! **الفاتحة شفاء لکل داء۔** یعنی کہ! سورہ فاتحہ شریفہ ہر مرض کی دواء ہے۔ ☆ پھر فرمایا کہ! سورہ بقرہ کا ختم ہر روز ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔ جو شخص صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان تین ایام تک سورہ بقرہ کسی بھی نیت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی نیت (مُراد) پوری ہوگی۔ پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ (میرے پیرومرشد) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشیؒ کو رب ذوالجلال سے کچھ حاجت تھی۔ اس سورہ کا پڑھنا اختیار کیا ابھی ایک روز بھی پورے طور سے پڑھنے نہ پائے تھے کہ (اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور سورہ بقرہ کی برکت سے) حاجت پوری ہوگئی۔ ☆ پھر فرمایا کہ دینی و دنیاوی حاجتوں کے لئے ہرروز دومرتبہ سورہ آلِ عمران پڑھنی چاہیئے۔ (اسرارالاولیاء میں ہے۔ کہ! سورہ آلِ عمران کا ختم دن میں دس مرتبہ پڑھنا ہے۔ چاہیئے۔ کہ! دین ودنیا میں کشائش کے لئے اس سورہ کو پڑھے) پھر فرمایا۔ کہ! اے بدرالدین درویش! جو کچھ میں بیان کرر ہاہوں۔ یہ سب تیری ترغیب کے لئے ہے۔ تاکہ تجھے تیرے حال کی کمالیت حاصل ہو۔ جو ہم سے علاقہ رکھتے ہیں اس واسطے کہ پیرا پنے مرید کو سنوارنے والا ہوتا ہے۔ ☆ پھر فرمایا کہ! جو شخص سورہ النساء ہرروز سات مرتبہ پڑھتا ہے وہ دینی ودنیاوی عذابوں سے بے کھٹکے (لاپرواہ) ہو جائے گا۔ ☆ جو شخص سورہ مائدہ کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے اس کے شہر میں بارش کی کبھی قلت نہ ہوگی۔ ☆ اسی طرح سورہ انعام کا ختم سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے ایک روایت کے مطابق اکتالیس مرتبہ، پس جو بھی شخص برائے حاجت اس (سورہ انعام) کا ختم کرے گا اپس کی حاجت برآئے گی۔

☆ پھر فرمایا کہ سورہ اعراف، توبہ کے قبول ہونے کی خاطر اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ پہلے ستر (70) مرتبہ استغفار پڑھنی چاہیئے پھر دو رکعت (صلاۃ التوبہ کی نیت سے) اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو (100) مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو (100) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر سات مرتبہ سورہ اعراف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی وانکساری سے رو رو کر اور گڑگڑا کر معافی کا خواست گوار ہو۔ انشاء اللہ توبہ قبول ہوگی۔ ☆ قیدی کی رہائی کے لئے سورہ انفال کا چار مرتبہ پڑھنا پُر اثر ہے۔ اور اگر کوئی شخص سورہ انفال کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے دنیا کی قید اور قیدخانے سے نجات عطا فرمائے گا نیز آخرت میں بھی اُسے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ۔ ☆ بعد ازاں فرمایا کہ اس جہان میں عاقبت بخیر ہونے اور اپنے جمیع امور (تمام کاموں) پر فتح مندی حاصل کرنے کے لئے سورہ توبہ چالیس (40) مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ پس جو شخص اس طرح روزانہ پڑھے گا وہ دائمًا فتح مند رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ پھر فرمایا اے درویش! سورہ ہود کا ختم دس مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ ختم دراصل کفار پر مظفر ومنصور ہونے کے لئے پڑھا جاتا ہے۔

☆ سورہ ابراہیمؑ کا دس مرتبہ پڑھنا، کسی کے بخشے جانے، حصولِ عزت، قرآنِ پاک پڑھنے اور حفظ کرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ جو بھی سورہ ابراہیم کو اس طرح دس مرتبہ روزانہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے حافظِ قرآن بنائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ پھر فرمایا کہ! رسولِ مقبول ﷺ فرماتے ہیں کہ! جو شخص سورہ یوسف پڑھے۔ اُسے ضرور بالضرور قرآنِ پاک حفظ ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ دشمنانِ دین کے ڈروخوف سے بے کھٹکے ہونے کے لئے سورہ رعد سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ کوئی شخص مرگی یا جنون کے مریض پر سورہ حج کو ستر مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کرے گا تو مریض فوراً صحت یاب ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ جو شخص سورہ نحل کو ہرروز دس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ (اللہ تعالیٰ سے) مانگے گا (یقینًا) پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ☆ سورہ بنی اسرائیل کا ختم دس مرتبہ پڑھنا ہے۔ ☆ ہر ایک مہم کے پورا ہونے کے لئے سورہ کہف کا بروزِ جمعۃ المبارک چالیس (40) مرتبہ پڑھنا حاجت کو پورا کرتا ہے۔ ☆ سورہ مریم ہر روز بلا ناغہ بیس مرتبہ پڑھنا فراخی نعمت اور فراخی کام کے لئے مجرب ہے۔ (جبکہ اسرارالاولیاء میں مذکور ہے۔ کہ! مال ودولت کی فراوانی اور امورِ عظیمہ کے لئے سورہ مریم ہرروز بیس مرتبہ بلا ناغہ پڑھنی چاہیئے) ☆ سورہ طٰہٰ ہر جمعرات کو تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ اِس سورہ کو بغیر زبان وتالو کے پڑھتا ہے۔ جو اس سورہ کو جمعرات کے روز (تین مرتبہ) پڑھے گا۔ **گویا وہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہے۔** ☆ پھر فرمایا کہ دشمنوں کی مقہوری کے لئے سورہ انبیاء پچھتر (75) مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ دین ودنیا کی خلاصی کے لئے سورہ مؤمنون (**قد افلح المؤ منون ۔۔۔**) سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ قسم قسم کی بلاؤں کے دفعیے کے لئے سورہ نور سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ (اسرارالاولیاء میں مرقوم ہے۔ کہ! سورہ نور کا ختم تمام مصائب کو دور کرنے کے لئے سات مرتبہ کرنا (یعنی پڑھنا) چاہیئے) ☆ پھر فرمایا کہ سورہ فرقان کا ختم سات مرتبہ کا پڑھنا ہے۔ ☆ سورہ شعراء کا ختم پچھتر (75) مرتبہ کا پڑھنا ہے۔ اس سورہ کا ختم دشمنانِ دین کے دفیعہ کے پڑھنا مفید ومتنفع ہوتا ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکرادا کرنے کے لئے (شاید گیارہ مرتبہ) سورہ نمل کا ختم پڑھنا چاہیئے۔ ☆ اگر سورہ قصص دس مرتبہ پڑھی جائے تو اس قدر ثواب ہوتا ہے جتنا کہ انبیاءؑ کو ہوا۔ اتنا ہی ثواب اس سورہ کے قاری کو ہوگا۔ ☆ سورہ عنکبوت دس مرتبہ، وساوس شیطانی کے دفیعے کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ ☆ دفیعہ دشمن کی نیت سے سورہ الروم اکیس مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ درجہ شہادت پانے کے لئے سورالسجدہ اکیس مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ دینی ودنیاوی سعادت کے حصول کے لئے سورہ لقمان ستر مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول (اور دشمنوں سے صلح کرنے) کے لئے **سورہ السباء** اکتالیس مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ بلاؤں سے محفوظ رہنے اور بزرگوں کو ثواب پہنچانے کے لئے سورہ

فاطر ستر مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ سورہ یٰسین شریف کا ختم ہر ایک مہم کے لئے کافی ہے۔(بشرطیکہ اس سورہ کو ایک ہی نشست میں اکتالیس مرتبہ پڑھا جائے۔اس دوران کسی سے کوئی بات نہ کی جائے اور نہ ہی وقفہ کیا جائے) ☆ بے کھٹکے ہونے (یعنی امن وامان میں رہنے) کے لئے سورہ الصافات اکیس مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ پھر فرمایا کہ اے درویش! اللہ تعالیٰ کی عبادت کے دوران شیطان کے دفیعہ کے لئے بروزِ جمعرات پانچ مرتبہ سورہ تنزیل الکتاب پڑھنی چاہیئے۔(اسرار الاولیاء میں مرقوم ہے۔کہ! یہ سورہ پانچ مرتبہ بروزِ جمعرات، اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں سستی وغفلت دور کرنے کے لئے پڑھیں) ☆ طاعون کے دفیعہ کے لئے دو مرتبہ سورہ سجدہ پڑھنی چاہیئے۔(جبکہ اسرار الاولیاء میں ہے۔کہ! ظالموں کے دفع کرنے کے لئے سورہ سجدہ کا ختم دس مرتبہ کرنا چاہیئے) ☆ مصائب کے دفیعہ کے لئے اور سعادت کے حصول کے لئے سورہ **حٰمٓ عٓسٓقٓ** سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ حفظ الایمان کے لئے اکیس مرتبہ سورہ زخرف پڑھنی چاہیئے۔ ☆ سعادت کے حصول کے لئے پچھتر مرتبہ (75) سورہ دُخان پڑھنی چاہیئے۔ ☆ اسرارِ الٰہی کے ظہور کے لئے سورہ **محمد** ﷺ اکتالیس مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ ☆ فوائد الفواد میں ہے کہ! تنگی معاش دور کرنے کے لئے ہر شب سورہ جمعہ پڑھا کرو۔ ☆ مہمات کے سر ہونے کے لئے (یعنی برائے امورِ مشکلہ کے حل کے لئے) سورہ الم نشرح پچھتر (75) مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ جب حضرت شیخ الاسلامؒ یہاں تک پہنچے۔تو فرمایا۔کہ! اے درویش! عاقل تلاوتِ قرآن سے غافل نہیں رہ سکتا۔کیونکہ! اسی قرآنِ حکیم کا ایک ایک حرف اپنے اندر اسرار وانوار کے بحرِ زخار رکھتا ہے۔جب کسی چیز سے نعمتِ الٰہیہ کا ظہور ہو تو انسان کیسے اپنے آپ کو اس سے محروم رکھ سکتا ہے۔ ☆ بقولِ حدیث! اپنے گھروں کو مقبرے مت بناؤ۔شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے۔جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

فضائل و فوائد و خواص آیاتِ قرآنیہ :

☆ طبرانی میں حضرت ابنِ عباسؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ! ''میری اُمت کو ایک ایسی چیز ملی ہے۔جو کسی پیغمبر کی اُمت کو نصیب نہیں ہوئی۔اور وہ مصیبت کے وقت **''انا للہ و انا الیہ راجعون''** کہنا ہے۔'' ☆ دارِقطنی نے حضرت بریدہؓ کی حدیث سے روایت کیا ہے۔کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا کہ! ''میں تجھ کو ایک ایسی آیت بتاتا ہوں۔جو حضرت سلیمان نبیؑ کے بعد میرے سوا اور کسی نبیؑ پر ہرگز نازل نہیں ہوئی (وہ آیت یہ ہے) **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o**۔'' ☆ فوائد الفواد ملفوظاتِ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو سوتے وقت یہ دو آیات پڑھ کر سویا کرے۔اِسے ضرور قرآنِ پاک حفظ ہو جاتا ہے۔**والھکم الہ واحد لا الہ الا ۔۔۔ یعقلون o** علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی الشافعیؒ اپنی یگانہ روزگار تصنیف مبارکہ'' **الاتقان** ''میں فرماتے ہیں۔کہ دارمی نے ابن مسعودؓ سے موقوفاً روایت کی ہے۔کہ جو شخص سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی (تا **یدھم فیھا خٰلدون o** تک)، آخر سورہ بقرہ (**آمن الرسول بما انزل ۔۔۔** آخر تک) پڑھے گا۔تو اُس دن نہ تو اُس کے اور نہ ہی اُس کے گھر والوں کے کسی کے نزدیک بھی شیطان نہیں آسکے گا۔اور نہ ہی اُس کو کوئی چیز رنج پہنچا سکے گی۔(انشاءاللہ تعالیٰ) اور یہی آیات اگر کسی مجنون پر پڑھ کر دَم کر دی جائیں۔تو وہ اسی لمحہ تندرست ہو جائے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

ھفت روزہ ختمِ قرآن برائے قضائے حوائج :

فوائدِ نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختمِ قرآن مجید مجرب المجرب اور مستند قرار پایا ہے۔اس میں قطعاً کوئی شک نہیں۔لیکن تلاوت اس ترتیب و طریق سے موجب نشانی قبولیتِ دُعا یا قضائے حاجات کے اس طرح سے ہے۔کہ! ☆ بروزِ جمعہ **سورہ بقرہ** سے **سورہ مائدہ** تک قرأت کرے۔ ☆ بروزِ ہفتہ **سورہ انعام** سے **سورہ توبہ** تک قرأت کرے۔ ☆ بروزِ اتوار **سورہ یونس** سے **سورہ مریم** تک قرأت کرے۔ ☆ بروزِ سوموار **سورہ طٰہٰ** سے **سورہ قصص** تک قرأت کرے۔ ☆ بروزِ منگل **سورہ عنکبوت** سے **سورہ صٓ** تک قرأت کرے۔ ☆ بروزِ بدھ **سورہ زمر** سے **سورہ رحمٰن** تک قرأت کرے۔ ☆ بروزِ جمعرات **سورہ واقعہ** سے **سورہ والناس** تک قرأت کرے۔

پھر ختمِ قرآن مجید کے، سجدے ادا کرے۔اور حق تعالیٰ حاجت روائی فرمائے گا۔ان شاء اللہ۔

ھر نیک عمل کا پورا اجر ملنا :

حضرت علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں۔جسے یہ بات خوش کرتی ہو۔کہ اسے پورا پورا تولنے والے پیمانے سے اجر تول عطا کیا جائے۔تو اسے یہ آیت مبارکہ آخر تک تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔**سبحانک رب العزۃ عما یصفون . و سلام علی المرسلین . والحمد للہ رب العالمین**۔ (سورہ الصافات۔آخری آیات) اگر کوئی بھی شخص کسی نماز، ذکر، یا کسی بھی نیک عمل کے بعد یہ آیات تین مرتبہ پڑھ لے گا۔تو اُس شخص کو اس کی کی گئی نیکی کا پورا پورا اجر وثواب (انشاءاللہ تعالیٰ) ملے گا۔(کنز العلوم فی سنن الاقوال والافعال)

رحمت برس رہی ہے، محمد ﷺ کے شہر میں
ہر شئے میں تازگی ہے، محمد ﷺ کے شہر میں

ہر ایک بھر رہا ہے، یہاں دامنِ مراد
مخلوق آ رہی ہے، محمد ﷺ کے شہر میں

دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈتے رہے
آخر یہ مل گئی ہے، محمد ﷺ کے شہر میں

ہر سمت آ رہی ہیں، صدائیں درود کی
ایک دھوم سی مچی ہے، محمد ﷺ کے شہر میں

اعمال مقبول ہونے کی دُعا : حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ فرماتے ہیں ۔کہ! جو شخص یہ چاہے کہ اس کے (تمام نیک) اعمال مقبول ہوں ۔تو اس کے لئے یہ آیت ہے ۔ **ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم** o (سورہ البقرہ ۔آیت نمبر127)

لوگ مجھ سے بھی کہہ دیتے ہیں اکثر دعا کے لئے ۔ دیکھو کس قدر خُدا نے چھپا رکھے ہیں میرے عیب

فراخی رزق کا مجرب وظیفہ :

جامع راحت القلوب نقل کرتے ہیں ۔کہ! احادیثِ نبویہ ﷺ میں ہے ۔کہ جو شخص فرض نمازوں کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص ، تین مرتبہ درودِ پاک اور ایک مرتبہ یہ آیت **ومن یتق اللہ یجعل لہ ... لکل شیء قدرًا** o پڑھے گا ۔(تو) اللہ تعالی اُسے تین نعمتیں عطاً فرمائے گا ۔

ا ۔ درازی عمر ۔۲۔ مالِ بسیار ۔۳۔ اِقبال مندی ۔نیز وہ (یعنی یہ وظیفہ ہر نماز کے بعد روزانہ پڑھنے والا شخص) بے حساب جنت میں داخل ہوگا ۔

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی ۔ اس کھیت کے ہر خوشہء گندم کو جلا دو

دنیاو آخرت میں بھلائی کی دُعا :

جامع راحت القلوب نقل کرتے ہیں کہ! اگر کوئی شخص دنیا و آخرت میں بھلائی چاہے اور آتشِ دوزخ سے محفوظ رہنا چاہے ۔تو یہ آیت پڑھا کرے ۔ **ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآ خرة حسنة و قنا عذاب النار** o (سورہ البقرہ ۔آیت نمبر201)

حد چاہیئے سزا میں عقوبت کے واسطے ۔ آخر گناہ گار ہوں کافر نہیں ہوں میں

صالحین کے ساتھ حشر ہونے کی دُعا : جامع راحت القلوب نقل کرتے ہیں ۔کہ! جب (کوئی) آدمی یہ چاہے ۔کہ اس کا حشر نیک مَردوں کے ساتھ ہو ۔اور وہ عرصاتِ قیامت کو بھی دیکھ لے ۔تو یہ آیت پڑھے ۔ **ربنا و آتنا ما وعدتنا علی رسلک ولا تخزنا یوم القیمة ط انک لا تخلف المیعاد** o (سورہ آلِ عمران ۔آیت نمبر 194) ایک شخص فسق و فجور کے سبب مشہور تھا ۔جب وہ مَرا ۔تو اس شخص کو کسی نے خواب میں اولیاء اللہ اور دوستانِ خُدا کے ساتھ دیکھا ۔تو اس سے پوچھنے پر پتا چلا ۔کہ وہ اس آیت کو خلوصِ دل کے ساتھ پڑھا کرتا تھا ۔

دلی اطمینان و امان کی دُعا : (از جامع راحت القلوب) اگر یہ منظور ہو کہ اس کا دل ایمان اور امان کے ساتھ رہے اور رحمت الٰہی اس کے ساتھ شامل حال ہو تو یہ آیت پڑھے ۔ **ربنا لا تزغ قلوبنا بعد از ھدیتنا و ھب لنا من لدنک رحمة ط انک انت الوھاب** o (آل عمران.8)

نہ تھا کچھ تو خدا تھا ، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا ۔ ڈبویا مجھ کو ہونے نے ، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

ظالموں سے نجات پانے کی دُعا : حضرت بابا فرید گنج شکرؒ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص ظالموں کے ہاتھ سے نجات پانا چاہے تو لازم ہے کہ اس آیت کا وِرد کرے ۔ **ربنا اخرجنا من ھذہ القریة الظالم اھلھا ج واجعل لنا من لدنک ولیا واجعل لنا من لدنک نصیرًا** o اس آیت کا پڑھنے والا ہمیشہ مظفر و منصور رہے گا ۔

دستار کے ہر پیچ کی تحقیق ہے لازم ۔ ہر صاحبِ دستار معزز نہیں ہوتا

ایک اہم ترین وظیفہ : حضرت امام مبارکؒ اپنے پیرو مرشد حضرت سیدی عبدالعزیز الدباغؒ کے ملفوظات بنام "**الا بریز**" میں بیان کرتے ہیں کہ سیدی دباغؒ نے فرمایا کہ سورہ ملک میں ارشادِ باری تعالی ہے ۔ **الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر** o جو شخص اِس آیت کو کثرت سے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالی اُسے فقر، جہالت، آزمائش، گناہ، اور نقصان سے محفوظ رکھے گا ۔(انشاء اللہ تعالی)

جو اعلیٰ ظرف ہوتے ہیں ، ہمیشہ جھک کے ملتے ہیں ۔ صراحی سرنگوں ہو کر بھرا کرتی ہے پیمانہ

صالحین کے درجے پر پہنچنے کی دُعا : (بمطابق جامع راحت القلوب) اگر کوئی چاہے کہ صالحین کے درجے تک پہنچے ۔تو یہ آیت پڑھا کرے ۔ **رب قد آتیتنی من الملک و علمتنی من تاویل الاحادیث ج السموت والارض ط انت ولی فی الدنیا والآخرة** o **توفنی مسلما و الحقنی بالصلحین** o (سورہ الیوسف ۔آیت نمبر101)

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۔ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

رحمت و برکت اور وسعتِ رزق کے حصول کی دُعا : حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ اپنے پیر و مرشد حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ رحمت و برکت اس پر نازل ہو اور وہ اپنی روزی میں وسعت پائے اور وہ کسی کا مُحتاج نہ رہے ۔تو یہ آیت پڑھا کرے ۔ **ربنا انزل علینا مآئدة من السماء ... وانت خیر الرازقین** o

میں نے سیکھا ہے سمندر سے جینے کا سلیقہ ۔ چپ چاپ سے بہنا ، اپنی موج میں رہنا

حصولِ اولادیا واپسی گریختہ کے لئے دُعا : جامع راحت القلوب نقل کرتے ہیں ۔کہ! جب کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا کسی کا غُلام بھاگ گیا ہو یا وہ نیک و پارسا فرزند کا خواہاں ہو تو وہ یہ آیت پڑھا کرے ۔ **رب ھب لی من لدنک ذریة طیبة . انک سمیع الدعاء** o بعد ازاں فرمایا کہ حضرت زکریاؑ نے یہی آیت پڑھی تھی کہ رب ذوالجلال نے حضرت یحیٰؑ جیسا فرزند عطا فرمایا ۔

امام جعفر صادقؓ کا تعجب :

آپؓ نے فرمایا مجھے اس آدمی پر تعجب ہوتا ہے جو چار آزمائشوں میں مبتلا کیا جائے اور وہ (اِن چار آزمائشوں سے نکلنے کے لئے) چار باتوں سے غافل ہو۔ ا۔ مجھے اس آدمی پر تعجب ہے جو کسی تکلیف میں مبتلا ہو۔ اور اس آیت کو نہ پڑھے۔ **رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین o** حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے **فا ستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضر** ۔(تو ہم نے اس کی دُعا قبول کر لی۔ اور اس کی تکلیف دور کر دی) ۲۔ مجھے اس شخص پر بھی تعجب ہے جسے کوئی غم پہنچے اور وہ اس آیت کو نہ پڑھے۔ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین o** جب کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **فا ستجبنا لہ ونجینہٗ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین o** (تو ہم نے اس کی دُعا قبول کر لی۔ اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور اسی طرح سے ہم مومنوں کو بچا لیا کرتے ہیں) ۳۔ مجھے اُن لوگوں پر بھی تعجب ہوتا ہے۔ جو کسی سے ڈرتے ہیں کہ اِن کی نگاہ سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کیسے اوجھل رہتا ہے؟ (حالانکہ یہ پڑھنا مشکل نہیں) **حسبی اللہ و نعم الوکیل** ﴿ ایک جگہ آیا ہے۔ **حسبنا اللہ و نعم الوکیل** ﴾ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتا ہے۔ **فانقلبوا بنعمۃ من اللہ و فضل** ۔(اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور فضل پر خوشیاں مناتے ہیں) ۴۔ چوتھا مجھے اِن آدمیوں پر تعجب آتا ہے جو کسی کے مکر (دھوکہ بازی) سے ڈرتے ہوں وہ یہ آیت پڑھنا کیوں بھول جاتے ہیں۔ **و افوض امری الی اللہ☆ ان اللہ بصیر م بالعباد☆** حالانکہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔ **فوقاہ اللہ سیأت ما مکروا** ۔ (تو بچایا اللہ تعالیٰ نے اُسے (یعنی حضرت موسیٰ کلیم اللہؑ کو) لوگوں کے مکر و فریب سے) اسی ضمن میں صاحب راحت القلوب نے نمبر والی بات کو چھوڑ دیا جبکہ نمبر چار پر یہ لکھا ہے کہ ! ۴۔ چوتھا مجھے تعجب ہے اُن لوگوں پر جو بہشت کے تو مشتاق ہیں مگر یہ نہیں پڑھتے۔ **ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا با للہ** ۔کیونکہ ! ا للہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ **!فعسی ربی ان یؤتین خیرًا من جنتک** ۔کچھ بعید نہیں۔ کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرما دے۔

وہ مجھ سے ہوئے ہم کلام اللہ اللہ — کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ
یہ رنگینیء نو بہار اللہ اللہ — یہ جامِ مَے خوش گوار اللہ اللہ

ثابت قدم رھنے کی دُعا :

جامع راحت القلوب جناب حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ اپنے پیر و مرشد حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ سے نقل کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے ارشاد فرمایا۔ کہ اگر کوئی بڑے بڑے کاموں میں صابر رہنے کا آرزو مند ہو۔ اور ہر معاملے میں ثابت قدم اور دشمنوں پر ظفریاب رہنا چاہتا ہو۔ تو یہ آیت مجرب ہے۔ **ربنا افرغ علینا صبرا و ثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکٰفرین o** ایک اور جگہ اسی کتاب میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اسلام کے ساتھ اپنی زندگانی خوش خوش گزارنا چاہے وہ یہ آیت (مذکورہ) بکثرت پڑھا کرے۔ **ربنا افرغ علینا--- وانصرنا علی القوم الکٰفرین o** (سورہ البقرہ۔ آیت نمبر **250**)

ظُلم سے بچنے کی دُعا :

جامع راحت القلوب نقل کرتے ہیں۔ کہ ! جب کوئی یہ چاہے کہ دنیا و آخرت میں ظالمین کے ساتھ شریک نہ ہو تو یہ آیت پڑھا کرے۔ **ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمینo و نجنا برحمتک من القوم الکفرین** ۔

کچھ سمجھ میں نہیں آتا یہ طلسم ہستی — اس کی قدرت کے کرشمے بھی عجیب ہوتے ہیں

کفار پر فتح یاب ھونے کی مجرب دعا :

پیر و مرشد حضرت بابا فرید گنج شکرؒ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے۔ کہ کُفار اس پر حاوی نہ ہوں۔ تو وہ یہ آیت پڑھا کرے۔ **ربنا لا تجعلنا فتنۃ للذین کفروا واغفرلنا ربنا انک انت العزیز الحکیم o (ترجمہ)** اے ہمارے پروردگار! ہمیں کفار کا تختۂ مشق نہ بنائیے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما دیجئے۔ یقیناً آپ اور صِرف آپ کی ذات وہ ہے۔ جس کا اقتدار بھی کامل ہے۔ جس کی حکمت بھی کامل۔ **(سورہ ممتحنۃ** ۔آیت نمبر **05**) (چاہیئے کہ پہلے تو پیر خود عمل کرے۔ اور پھر مرید سے کروائے۔ تاکہ فوائد سے مستفیض و منتفع ہو سکے)

ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی — گھر پیر کا بجلی کے قمقموں سے ہے روشن

دل میں نورِ ایمان کامل ھونے کی دُعا :

جامع راحت القلوب نقل کرتے ہیں۔ کہ ! جب کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ نورِ ایمان اس کے دل میں کامل ہو۔ تو یہ آیت (بکثرت) پڑھا کرے۔ **ربنا اتمم لنا نورنا و اغفرلنا انک علی کل شئٍ قدیر o**

جہاں میں اہلِ ایماں ، صورتِ خورشید جیتے ہیں — اِدھر ڈوبے ، اُدھر نکلے ، اُدھر ڈوبے ، اِدھر نکلے

اولیاء اللہ میں شامل ھونے کی دُعا :

جامع راحت القلوب جناب حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ اپنے پیر و مرشد حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دوستانِ خُدا میں جمع ہونا چاہے۔ تو وہ یہ آیت بکثرت پڑھے۔ **ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ط ان اللہ لا یخلف المیعادo**

حدیث : احادیث نبویہ ﷺ کے مطابق افضل ذکر **لا الہ الا اللہ** اور افضل دعا ''**الحمد للہ**---آخر تک'' ہے۔

صاحبِ عقل ہو اگر ، اِک مشورہ تو دو — احتیاط سے عشق کروں یا عشق سے احتیاط کروں

آیاتِ کفایات کے چند فوائد و منافع: (بمطابق حضرت امام غزالی الشافعیؒ)

سونے سے قبل بحالت وضو وشوق تین مرتبہ بقصد زیارت النبی ﷺ یہ آیات پڑھے۔ کسی مریض پر سات مرتبہ آیات کفایہ پڑھ کر پھونکنے سے مرض جاتا رہے گا۔ حصولِ غناء کے لئے روزانہ سونے سے بیشتر ستر مرتبہ آیاتِ کفایہ پڑھنا پرتاثیر ہے۔ ملوک و امراء سے مقابلہ میں کامیابی کے لئے آیاتِ کفایہ کو سترہ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ دینی و دنیاوی حاجات برآری کے لئے آیاتِ کفایہ کو بعد ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اور سونے سے بیشتر تین سو مرتبہ دائمًا پڑھنا نہایت اکسیر و پرتاثیر خاصیات رکھتا ہے۔ **آیاتِ کفایہ** یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ و کفی باللہ ولیا ۔ و کفی باللہ نصیرا ۔ و کفی باللہ حسیبا ۔ و کفی باللہ و کیلا ۔ و کفی بر بک ھادیا و نصیرا ۔ و کفی بر بک بذنوب عبادہ خبیرا بصیرا ۔ و کفی اللہ المؤمنین القتال و کان اللہ قویا عزیزا ۔ فسیکفیکھم اللہ و ھو السمیع العلیم ۔ بر حمتک یا ارحم الراحمین ۔ و صلی اللہ تعالٰی علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ و بارک و سلم اجمعین ۔ آمین ۔ بجاہ سید المرسلین ۔

آؤ اِک سجدہ کریں عالمِ مدہوشی میں   لوگ کہتے ہیں کہ **ساغر** کو خدا یاد نہیں

پانچ آیات کے فوائد : شریف ابن طباط پر تین ہزار قرض تھا۔ جسے وہ ادا نہ کرسکا۔ ولی عہد نے اسے مسجد میں قید کر کے اس پر نگران مقرر کر دیئے۔ شریف نے وہ رات نہایت پریشانی کے عالم میں گذاری۔ خواب میں حضرت سرکارِ دوعالم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ آپ ﷺ نے رمایا۔ وہ پانچ آیات تم کیوں نہیں تلاوت کرتے۔ جنہیں بارگاہ ربوبیت میں پہنچنے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ ان آیات ہی کے طفیل تمھیں رہائی نصیب ہو جائے گی۔ شریف نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ ! وہ کون سی آیات ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہ آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ لا قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ قف وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۔

☆ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۔ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ لا وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَظِيْمٍ ۔

☆ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۔

☆ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۔ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ لا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

☆ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ م بِالْعِبَادِ ۔ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۔

حضرت شریف ابن طباط فرماتے ہیں۔ کہ! جب مَیں نیند سے بیدار ہوا۔ تو مجھے یہ پانچ آیات زبانی یاد تھیں۔ صبح مسجد کا دروازہ کھلا۔ چند لوگ میرے پاس آئے۔ مَیں ان لوگوں سے آشنا نہ تھا۔ وہ مجھے ولی عہد کے پاس لے گئے۔ ولی عہد نے مجھ سے سوال کیا۔ (کہ) کیا تم نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں میری شکایت کی ہے۔ مَیں نے اس سے کہا۔ اللہ کی قسم! مَیں نے آپ ﷺ سے ایسی کوئی شکایت نہیں کی۔ تو اس نے کہا۔ کہ نبی محترم ﷺ نے مجھے تمھارے متعلق ایک خصوصی حکم دیا ہے۔ ولی عہد نے مقروض افراد کی فہرست منگوائی۔ اور وہاں سے میرے نام کو حزف (کاٹ) دیا۔ اور میری ناداری کو دیکھ کر مجھے ایک ہزار دینار دیئے۔ اور مجھے قید و بند کی سختیوں سے رہائی دی ہے۔ اِس طرح سے مَیں نے مذکورہ بالا پانچ آیات کی برکت خود ملاحظہ کی۔

ندامت کے چراغوں سے بدل جاتی ہیں تقدیریں   اندھیری رات کے آنسو، خُدا سے بات کرتے ہیں

دشمن سے حفاظت کا وظیفہ : حضرت موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے۔ کہ! حضرت نبی مکرم ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ ہوتا۔ تو اس طرح دُعا فرماتے۔ فقکم **اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذبک من شرورھم۔** (سنن ابی داؤد)

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے   اس گھر کو آگ لگ گئی، گھر کے چراغ سے

ام الصبیان کا مجرب علاج : حضرت علی المرتضیٰؓ سے مروی ہے۔ کہ! آنحضرت رسولِ مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ! جس شخص کے گھر میں بچہ پیدا ہو۔ اور اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ تو وہ ام الصبیان سے محفوظ رہے گا۔ (ان شاءاللہ العظیم)

فقر مقامِ نظر، علم مقامِ خبر   فقر میں مستی ثواب، علم میں مستی گناہ

نزولِ باراں کا مجرب و بے مثل عمل:(بارگاہ الٰہیہ میں التجاء):

مولانا مولوی حقی نازلیؒ نے اپنی گراں مایہ تصنیف مبارکہ **خزینۃ الاسرار جلیلۃ الاذکار** میں فرمایا ہے۔کہ سنگریزوں پر طلب بارش کیلئے آیات قرآنیہ کا پڑھنا ایک مستحسن امر ہے۔کہ حضرت خواجہ حسن بصریؒ ، علامہ ابن سیرینؒ وغیرہ کبار تابعینؒ سے اس طرح مروی ہے کہ ستر ہزار کنکریوں پر یہ آیت پڑھی جائے۔ **وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ م بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَه‘وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ** ۔ (سورہ شوریٰ **نمبر ۲۸**) اور ہر سینکڑہ کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔ **اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْ بِلَادَكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِكَ وَلٰكِنْ بِرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ اَسْقِنَا مَآءً غَدَقًا تُحْيِيْ بِهِ الْاَرْضَ وَتُرْوِيْ بِهِ الْعِبَادَ . اِنَّكَ عَلٰى شَيْءٍ قَدِيْرٌo** پھر ان تمام سنگریزوں کو پاک صاف بہتے ہوئے پانی میں یا کسی پاک صاف حوض کے کھڑے پانی میں ڈال دیں۔تو اللہ تعالیٰ ضرور بارانِ رحمت کا نزول فرمائے گا۔ ان شاء اللہ العظیم۔

☆ اسی طرح سے صاحب **خزینۃ الاسرار** (حقی نازلیؒ) نے لکھا ہے۔کہ! جو شخص کسی طاہر و مغسول،خشک شدہ گھوڑے کی پیشانی پر یہ آیت کریمہ لکھے۔(**ففتحنا ابواب السمآء بما منهمر. و فجرنا الارض عيو نا فا لتقى ا لمآء علىٰ امر قد قدر**) پھر اُس گھوڑے کو جاری پانی یا ٹھہرے پانی میں ڈال لے۔تو (اللہ کریم کے خصوصی فضل وکرم ومہربانی سے) فوراً بارش اُتر پڑے گی۔اور جب بقدرِ ضرورت بارش برس جائے گی۔مزید بارش کی ضرورت نہ ہو۔تو وہ تحریر شدہ سر پانی سے نکال لیں۔اس عمل کا بارہا تجربہ کیا گیا۔

ہزار خویش کہ بیگانہ از خُدا باشد ندائے یک تن بیگانہ کاشنا باشد

اخلاق و احوال میں اصلاح پیداکرنے کا مجرب و مستند عمل :

اخلاق واحوال میں درستی واصلاح پیدا کرنے کے حصول کے لئے ایک عمل یہاں پر پیش کیا جا رہا ہے۔جو کہ دراصل حضرت مولانا مولوی حقی نازلیؒ کی گراں مایہ تصنیف مبارکہ **خزینۃ الاسرار الکبری** میں درج ہے۔آپؒ اس ضمن میں فرماتے ہیں۔کہ! کہ جو شخص **سورۃ اخلاص** (**1000**) ایک ہزار بار معہ تسمیہ اور **آیت الکرسی** (**313**) تین سو تیرہ مرتبہ اور **درود تنجینا** بھی (**1000**) ایک ہزار بار پڑھ کر ایسے شخص کی قمیص پر دَم کر دے۔جو کہ زنا ، شراب نوشی ، جوا اور والدین کی نافرمانی جیسے محرمات وگناہوں میں مبتلا ہو۔جب وہ زانی،شراب خور،جواری اور والدین کا نافرمان شخص اس پڑھی ہوئی قمیص کو پہنے گا۔تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے اخلاق اور احوال کی اصلاح فرما دے گا۔اور ہم نے بارہا اسکا تجربہ کیا ہے۔بشرطِ کہ! صدقِ نیت سے اِس عمل کو کم از کم تین یا پانچ مرتبہ عاصی کی قمیص پر کیا جائے۔انشاءاللہ تعالیٰ کلی فوائد حاصل ہوں گے۔

مجھے یاد ہے کبھی ایک تھے مگر آج ہم ہیں جدا جدا وہ جدا ہوئے تو سنور گئے ، ہم جدا ہوئے تو بکھر گئے

بُرے لوگوں کے لئے اصلاحی عمل :

اگر کوئی شخص شراب نوشی ، جوئے ، سود خوری ، زنا کاری اور جھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو تو بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ کسی پیالے یا طشتری (جو کہ سفید رنگ کی ہوا اور اس پر کوئی ڈیزائن ، لائینیں ، یا پھول وغیرہ نہ ہو) پر ان آیتوں کو لکھے پھر جب یہ آیتیں خشک ہو جائیں تو پیالے یا طشتری میں آبِ باراں (بارش کا پانی) ڈال کر پھر اس پانی پر ستر مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر پانی پر پھونک ماریں پھر بحالت وضو ہی میں اس پانی کے ساتھ گیہوں کا آٹا گوندھ کر روٹی پکائیں پھر جس شخص کی اصلاح کا ارادہ ہوا سے ہفتے کے دن صبح نہار منہ (خالی پیٹ) روٹی کھلائیں اور اسی طرح سے اتوار اور پیر کی صبح بھی،متواتر تین ، پانچ یا زیادہ سے زیادہ نو دن تک روٹی کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس معاصی شخص سے برائیوں کو ختم فرما دے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ اور اس طرح گناہوں میں پھنسے ہوئے آدمی کی حالت تبدیل ہو کر کچھ یوں ہو جائے گی۔ پردہ دامان اکابر ہیں نگاہیں دل علم کا گنجینہ انوار ہے گویا آزادی کامل کے لئے رزمِ عمل میں اخلاص کی چلتی ہوئی تلوار ہے گویا اور اگر ہر جمعۃ المبارک کو یہ عمل کیا جائے اور ہفتہ سے جمعہ تک یہ روٹی اس معاصی کو کھلائیں۔پھر دوسرے جمعہ اور تیسرے جمعہ تک بھی یہ عمل کیا جائے۔تو اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے۔کہ وہ شخص تا حیات ہمہ قسم برائیوں سے دور ہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔جو بھی شخص یہ عمل کسی معاصی کے لئے کرے وہ نمازی متقی اور دیندار ہو تا کہ عمل میں سرعت وتاثیر یقینی ہو۔آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ ”مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ☆ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ☆ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ج فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ☆ (سورہ مائدہ نمبر **92 - 90**)

اس عمل کو صاحب **خزینۃ الاسرار** (حقی نازلیؒ) نے اس عمل کو اپنے مجربات میں کافی تعریف وتوصیف کے ساتھ لکھا ہے۔

کیا مفت کا زاہدوں نے الزام لیا ہے تسبیح کے دانوں سے عبث کام لیا ہے
یہ وہ نام ہے کہ! جس کو بے گنتی لیں کیا لطف جو ، گن گن کے تیرا نام لیا ہے

لقد جآء کم ...العرش العظیم کے تعویذ کے فوائد وفضائل اور خواص:

حضرت ابن الحاج تلسمانی المغربی اپنی مشہورِ زمانہ کتاب ''شموس الانوار'' میں رقم طراز ہیں۔کہ! جو اِس آیت کو ہر دن یا رات سات مرتبہ پڑھا کرے۔ وہ اُس دن یا رات لوہے سے ہلاک نہ ہو۔ اور نہ ہی اچانک اُسے موت آئے گی۔ انشاءاللہ۔

تعویذ و نقش آیت: اِس آیت کا تعویذ عجیب وغریب اور کئی اقسام کے خواص وفوائد کا حامل ہے۔ چند ایک یہاں ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو کہ عرق گلاب، مشک وزعفران سے بنایا جاتا ہے۔(اس نقش کی دو چالیں بھی دی گئی ہیں۔ دونوں درست ومستعمل عام وخواص ہیں)

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی بڑا بے اَدب ہوں سزا چاہتا ہوں

1۔ جو کوئی اِس نقش کو اپنے پاس رکھے گا۔لوہا یا تلوار وخنجر کا اثر نہ ہوگا۔(بمثل تیغ بند) حاملِ تعویذ ہذا جنگ میں محفوظ رہتا ہے۔ان شاءاللہ۔

2۔ اِس تعویذ کو پاس رکھنے والا مرجع خلائق ہو جاتا ہے۔اور دشمنان کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔انشاءاللہ۔

3۔ اِس تعویذ کو پاس رکھنے والا اگر کسی خوفناک جگہ یا کسی درندوں وخطرناک جانوروں کے جنگل میں چلا جائے۔ تو حفظ میں رہے۔ان شاءاللہ۔

4۔ حامل تعویذ ھذا کی لوگوں وجنات پر عجیب ہیبت طاری رہتی ہے۔ اِسی لئے جن وانس حامل تعویذ ہذا کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ان شاءاللہ۔

5۔ ہر عارضہ اور جمیع امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ بشرطِ کہ تعویذ کو گلے میں ڈال کر آیت کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھا بھی جائے۔ان شاءاللہ۔

6۔ اِس تعویذ کو رکھنے والا ہر شخص (مرد وعورت) ہر قسم کی برائیوں، زنا ونشہ جات سے محفوظ ومامون رہتا ہے۔انشاءاللہ۔

7۔ اِس تعویذ کو اگر مال واسباب میں رکھا جائے تو وہ مال واسباب چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔انشاءاللہ۔

8۔ اگر اِس تعویذ کو کسی برتن میں لکھ کر اُس میں آب باراں ڈال کر وہ پانی کسی پھل دار درخت میں ڈالا جائے تو اُس درخت کے پھل ضائع نہیں ہوں گے۔ بفضلِ خُدا اُن درختوں کے پھل وفروٹ میں بھی خیر وبرکت ہو جاتی ہے۔ انشاءاللہ۔

9۔ حامل تعویذ ھذا پر کسی قسم کا سحر وجادو یا آسیبی وجناتی اثر نہیں ہوتا۔اور نہ ہی ایسا شخص کسی قسم کی قید وبند کا شکار ہوتا ہے۔ان شاءاللہ۔

10۔ حامل تعویذ ھذا کو ہر قسم کے زہر، درد کمر، درد سر، دردِ پیٹ، درد جوڑ وپٹھے سے نجات رہتی ہے۔ان شاءاللہ۔

11۔ اگر اِس تعویذ کو لکھ کر اپنے مکان کے بالا خانے یا درخت پر باندھا جائے تو اُس گھر میں سارق کبھی داخل نہ ہو سکے۔ان شاءاللہ۔

12۔ اگر کوئی سوداگر اِس تعویذ کو اپنے مال میں یا کوئی دکاندار اپنی دکان میں رکھے تو وہاں خیر وبرکات کا نزول ہو۔انشاءاللہ۔

13۔ اگر کوئی شخص انہیں آیات کو بعد ہر نماز صد مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔اور یہ تعویذ بھی گلے میں موجود ہو۔تو ایسا شخص لمبی عمر پائے۔ان شاءاللہ

بس کر میاں محمد بخشا! موڑ قلم دا گھوڑا ساری عمراں دکھ نہیں مکنے ،ورقہ رہ گیا تھوڑا

مذکورہ 13 فوائد ومنافع کا حامل تعویذ مع دونوں چالوں کے یہ ہے۔

العظیم	العرش	رب	وھو	توکلت	علیه	الاھو	لا اله	الله	العظیم
الله	حسبی	فقل	تولوا	فان	رحیم	رؤف	بالمؤمنین	حسبی	العرش
لا اله	بالمؤمنین	علیکم	حریص	ماعنتم	علیه	عزیز	علیکم	فقل	رب
الاھو	رؤف	عزیز	انفسکم	من	رسول	انفسکم	حریص	تولوا	وھو
علیه	رحیم	علیه	رسول	لقد جاءکم	لقد جاءکم	من	ماعنتم	فان	توکلت
توکلت	فان	ماعنتم	من	لقد جاءکم	لقد جاءکم	رسول	علیه	رحیم	علیه
وھو	تولوا	حریص	انفسکم	رسول	من	انفسکم	عزیز	رؤف	الاھو
رب	فقل	علیکم	عزیز	علیه	ماعنتم	حریص	علیکم	بالمؤمنین	لا اله
العرش	حسبی	بالمؤمنین	رؤف	رحیم	فان	تولوا	فقل	حسبی	الله
العظیم	الله	لا اله	الاھو	علیه	توکلت	وھو	رب	العرش	العظیم

جنہیں یقین ہو مقدر لکھنے والے پہ انجام سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

اسی نقش کی متعدد چالیں ہیں۔لیکن یہاں دو بیان کی جاتی ہیں۔ایک **Clockwise** جبکہ دوسری **Anti Clockwise** ۔

99	68	69	74	79	84	85	90	95	**100**
94	63	38	43	48	49	54	59	64	65
89	58	33	18	23	28	29	34	39	70
88	53	32	13	8	9	14	19	44	75
83	52	27	12	**3**	**4**	5	24	45	80
78	47	22	7	**2**	**1**	10	25	50	81
73	42	17	16	11	6	15	30	55	86
72	37	36	31	26	21	20	35	60	91
67	62	57	56	51	46	41	40	61	96
98	93	92	87	82	77	76	71	66	**97**

اسی نقش کی ایک اور چال اس طرح سے بھی ہے۔

100	66	70	74	78	82	86	90	94	**99**
95	62	37	41	45	49	53	57	61	65
91	59	33	20	24	28	32	36	40	69
87	54	29	30	8	12	16	19	44	73
83	50	25	9	**4**	**3**	7	23	48	77
79	46	21	5	**1**	**2**	11	27	52	81
75	42	17	14	10	6	15	31	56	85
71	38	34	30	26	22	18	35	60	89
67	63	59	55	51	47	43	39	64	93
97	96	92	88	84	80	76	72	68	**98**

احادیثِ نبویہ ﷺ میں ہے۔کہ جو کوئی نمازِ فجر کے بعد سات مرتبہ یہ آیت پڑھے ہے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم o فان تولو فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم o** تو اللہ تعالی اس کے لئے دن بھر کافی ہوگا۔اگرچہ (پڑھنے والا) توکل میں سچا نہ ہو۔اگر شام کو پڑھے ہے۔تو صبح تک یہی اثر رہے گا۔(انشاء اللہ العظیم)

کثیر علوم کے حفظ کا مجرب عمل :امام غزالیؒ خواص القرآن میں رقم طراز ہیں۔کہ جو شخص تمام علوم کے حفظ کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے۔کہ ایک نہایت پاکیزہ برتن (مثل طشتری بغیر لائن و ڈیزائن) پر درج ذیل آیات لکھ کر صبح سویرے نہار منہ آب زم زم سے دھو کر پیا کرے۔تو ایسا شخص جو بھی چیز سنے گا یا پڑھے گا۔تو ان آیات کی برکات سے یاد کرلے گا (یہ آیات روزانہ لکھ کر خشک ہونے کے بعد آب زم زم یا عرق گلاب سے دھو کر پیتا رہے) یہ عمل نہایت مجرب المجرب اور مستند ہے۔آیات شریفہ یہ ہیں۔ **الرحمن . علم القرآن .. و الشجر یسجدان** ۔(سورہ رحمٰن) **لا تحرك به لسانك .. ان علینا بیانه** (سورہ القیمۃ آیت نمبر ۱۶ سے ۱۹ تک) **بل ھو قرآن مجید... فی لوح محفوظ** ۔(سورہ بروج آیت نمبر ۲۱۔۲۲) **سنقرئك فلا تنسی** ۔(سورہ اعلی آیت نمبر ۶) **اقراء وربك .. ما لم یعلم** ۔(سورہ علق آیت نمبر ۳ سے ۵ تک)

ہر حاجت کے پورا ہونے کا نبوی ﷺ وظیفہ : ☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔کہ! اِنؓ کا گذر ایک ایسے بیمار کے پاس سے ہوا۔جو سخت امراض میں مبتلا تھا۔تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس (غالبًا مرگی میں مبتلا شخص) کے گوش میں سورہ مومنون کی آخری آیات (**افحسبتم انما خلقنکم ... وانت خیر الراحمین** ۔) پڑھیں۔تو وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔(بعدہ) حضرت رسولِ مکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ ابنِ مسعودؓ سے دریافت فرمایا۔کہ! آپؓ نے اس (بیمار آدمی) کے کان میں کیا پڑھا تھا۔تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا۔کہ! یہ آیتیں (**افحسبتم انما ...**) پڑھیں۔تو حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کہ! قسم ہے اس ذاتِ ذوالجلال کی! جس کے قبضہء (قدرت) میں میری جان ہے۔اگر کوئی آدمی ، جو یقین رکھنے والا ہو۔یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے۔تو پہاڑ (بھی) اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

☆ بروایت حافظ ابونعیمؒ! ہمیں رسولِ مکرم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا۔اور حکم فرمایا۔کہ! ہم صبح وشام (**افحسبتم ...**) پڑھتے رہیں۔ہم نے مسلسل اس (آیات) کی تلاوت دونوں اوقات جاری رکھی۔الحمدللہ! ہم سلامتی وغنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارا نہ کیا — پر تُو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تھی تدبیریں — لیکن تیری رحمت نے گوارہ نہ کیا

باب نمبر16	بابُ الطب و الحکمة (جسمانی وروحانی)	یا حی یا قیوم

تلبینہ (ایک منفرد طریقہ علاجِ نبوی ﷺ) : تلبینہ کی اسناد کے متعلق احادیث کی مشہور کتب جیسے صحیح مسلم 2216، مسند احمد، السنن الکبریٰ للنسائی 7531، سنن ابن ماجہ 3444, 3446, 3445 میں موجود ہے۔

تلبینہ دراصل تین چیزوں کا مرکب ہے۔ ۱۔ **جَو** (جو ثابت ہو اُس کا آٹا یا دلیہ) ۲۔ **دودھ** ۳۔ **شہد**

طریقہ : جو کا آٹا دو بڑے چمچ بھرے ہوئے ایک ایک کپ تازہ پانی میں گھولیں۔ ایک اور برتن میں دو کپ پانی تیز گرم کریں۔ اس گرم پانی میں جو کے آٹے کا گھولا ہوا کپ ڈال کر صرف پانچ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اور لکڑی کے کسی چمچ یا ڈوئی سے مسلسل ہلاتے رہیں۔ پھر اُتار کر اس کو ٹھنڈا کرلیں۔ اس میں حسبِ ذائقہ شہد مِلا لیں۔ اور پھر اس میں دو کپ نیم گرم دودھ مِلا کر خوب مِکس کریں۔ پس تلبینہ تیار ہے۔

دیہاتی (یعنی دیسی) طریقہ یہ ہے۔ کہ! جَو کو خوب کوٹ کر اِس میں دودھ ملا کر پکائیں۔ پھر مٹھاس کے لئے تھوڑی سی شہد مِلا لیں۔ بس تلبینہ تیار ہے۔ مگر بحالتِ بیماری اِسی طریقہ سے تلبینہ (دلیہ) بنا کر مریض کو گرم گرم دینا چاہیئے۔ تا کہ وہ تندرست وتوانا ہو جائے۔

تلبینہ کے لاتعداد فوائد : حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کے اہل خانہ میں جب کسی کو بُخار یا کوئی اور تکلیف ہو۔ تو آپ ﷺ حکم فرماتے۔ کہ اس کے لئے تلبینہ تیار کیا جائے۔ پھر فرماتے۔ کہ تلبینہ بیمار کے قلب سے غم کو اُتار دیتا ہے۔ اور اس کی کمزوری کو یوں اُتار دیتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھوکر غلاظت اتار دیتا ہے۔ (یاد رہے۔ کہ) حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ رسول اکرم ﷺ کا یہ قول نقل کرتی ہیں۔ کہ تم لوگ طبیعت کے ناپسند کرنے کے باوجود نفع مند چیز یعنی تلبینہ کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

بعض حُکماء اور اطباء تلبینہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ خاص کر جسم کی ہر قسم کی کمزوری، تھکاوٹ، اُکتاہٹ وغیرہ کے لئے تلبینہ بہت بہتر ہے۔ جو لوگ چلہ کشی کرتے ہیں۔ یا مسلسل مجاہدے وعبادات کرتے ہیں۔ تلبینہ اُن کو تقویت فراہم کرتا ہے۔

نورِ حکمت کا آسان حصول بطریقِ نبوی ﷺ :

رسولِ مکرم نبی آخرالزماں ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ! جو شخص صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے۔ (تو) اِس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے۔ اور بہتر (72) امراض سے امن میں رہتا ہے۔

سِم ساعت کا علاج بذریعہ دُعا نبوی ﷺ:

سِم ساعت یعنی کہ ایک ایسا زہر جو اس (زہر) کے کھانے والے کو ایک ہی ساعت میں (یعنی کہ اُسی لمحہ) ہلاک کر دیتا ہے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ سپہ سالار اسلامی فوج نے عیسائیوں کے بہت بڑے سردار عبدالمسیح ابن عمرو بن قیس بن حیان العسانی سے سِم ساعت لے کر یہ دُعا پڑھ کر پوری شیشی پی لی۔ (تاریخ گواہ ہے۔ کہ! اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے سپہ سالار کو معمولی سا گزند بھی نہیں پہنچا)

بسم الله الر حمٰن الر حیم o بسم الله و با لله . بسم الله رب الارض والسماء . بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم o مؤرخین لکھتے ہیں۔ کہ! اس زہر کو پینے کے بعد آپؓ نے تھوڑا سا پانی لے کر اپنی ٹھوڑی اور سینہ پر مارا۔ اس سے آپؓ کو بہت پسینہ آیا۔ اور زہر کا اثر باطل ہوگیا۔

حدیثِ نبوی ﷺ اور طب : صاحب مقدمہ ابنِ خلدون اور صاحب کتاب **الطب و الحکمه** (جناب علامہ سیوطیؒ) نے کہا ہے۔ کہ! رحمت اللعالمین ﷺ نے ایک حدیثِ مبارکہ میں، جو کہ! طب کی جامع ہے، میں فرمایا ہے۔ کہ ''معدہ بیماریوں کا گھر ہے۔ پرہیز دوا کا سر ہے۔ اور ہر بیماری کی جڑ برودت (یعنی بھرے پیٹ پر کھانا) ہے''۔ لہٰذا ہر جسم کا علاج اُس چیز سے کرو۔ جس کا وہ عادی وخواہش مند ہو۔

معدے کی صحت کی تدبیر : دو ہفتوں میں ایک مرتبہ گرم ونمکین پانی سے قے کی جائے۔ یا صرف پانی سے ہی یہ سفوف استعمال کی جائے۔ مصطگی، لونگ فلفل، زنجبیل، سماق ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں۔ پھر اِن سب کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنا کر رکھ چھوڑیں۔ اب ہر مرتبہ کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے اور کھانے کے آدھ گھنٹے بعد ایک درہم جتنی مقدار کا یہ سفوف کھا لیا کریں۔ کیونکہ! یہ سفوف صحتِ معدہ کے لئے بہت مجرب ہے۔

2۔ معدے کی صحت کی ایک تدبیر یہ بھی ہے۔ کہ ہر شخص کو چاہیئے۔ کہ صبح جب آنکھ کھلے۔ تو بیت الخلاء (**Toilet**) جا کر بول و براز کے لئے جا بیٹھنا چاہیئے۔ چاہے بول و براز خارج ہو یا نہ ہو۔ پھر بھی پانچ سے دس منٹ یا اِس سے بھی زیادہ بحالتِ بول و براز بیٹھنے سے صحت درست اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ یاد رہے۔ کہ بول و براز اور ریح (**Gas**) کو ہرگز ہرگز روکنا نہیں چاہیئے۔ اگر چہ سواری ہی کی حالت میں کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اِن کے روکنے سے اعضائے بدن کو ناکافی تلافی نقصان پہنچتا ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ! کچھ لوگ دن میں تین سے چار مرتبہ یا اِس سے بھی زیادہ بیت الخلاء کی طرف جاتے ہیں۔ اور بیٹھے رہتے ہیں۔ اِسی وجہ سے اُن کی یادداشت کافی حد تک کمزور ہوتی ہے۔ کیونکہ حکماء و اطباء کا قول صرف صبح بعد از نیند تک محدود ہے۔

عقل، فہم اورحافظہ کی کمزوریوں کے مجرب روحانی علاجات : (بمطابق امام السیوطیؒ بحوالہء حدیثِ نبوی ﷺ)

1۔ جس شخص کا حافظہ کمزور ہو۔اسے چاہیے۔کہ شب جمعہ کسی برتن میں بارش کا پانی ڈال کراس پر اگلے صفحہ پر آنے والی سورتیں وغیرہ پڑھیں۔اور پڑھتے وقت قبلہ رخ بیٹھے ہوئے باوضوجائے نماز پر آب باراں سامنے کسی نئے برتن میں ہواور انگشت شہادت پانی میں ڈبوئے ہوئے یہ پڑھیں۔

درود و سلام		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ فاتحہ		مع تسمیہ 70 بار
آیت الکرسی		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ حشر	(لوانزلناھٰذا القرآن۔۔۔تاآخر)	مع تسمیہ 70 بار
سورۃ اخلاص		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ فلق		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ والناس		مع تسمیہ 70 بار
کلمہ توحید		مع تسمیہ 70 بار
درود سلام		مع تسمیہ 70 بار

ہرایک کوستر بار پڑھ کر پانی پر پھونکتے رہیں۔لیکن انگشت شہادت پانی سے آخر تک نہیں نکالنی۔جب تک کہ عمل تمام نہ ہو جائے۔

طریقہ استعمال:

بارش کے اس دم شدہ پانی میں سے روزانہ صبح دو چار گھونٹ نہار منہ پیئیں۔اور یہ پانی ہفتہ عشرہ تک استعمال کریں۔مجرب المجرب، تیر بہدف اور سریع الاثر عمل ہے۔جوکہ میرے علاوہ کئی دوستوں کے مجربات ومعمولات میں ہمیشہ رہتا ہے۔

2۔ یہ طریقہ بھی بہت پرتاثیر ہے۔ہشام بن قاضی بن حارث بن عباس کی زبانی روایت کرتا ہے۔کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابنِ عباسؓ سے فرمایا۔کیا مَیں تجھ کووہ بات بتلاؤں؟ جوحضرت جبرائیل امینؑ نے مجھے بطورِ ہدیہ دی ہے۔جس سے حافظہ بڑھتا ہے۔اورنسیان دور ہوتا ہے۔حضرت ابنِ عباسؓ نے کہا۔یارسول اللہ ﷺ! ضرور بتلایئے۔آپؐ نے فرمایا۔کسی تھال یا کٹورے میں زعفران وعرقِ گلاب سے سورہ فاتحہ،سورہ حشراورسورہ واقعہ لکھو۔پھرآبِ زم زم یا آبِ باراں یاکسی صاف پانی سے (اِس لکھے ہوئے کو) دھوکرتین مثقال لوبان اور دس مثقال شہداوردس مثقال شکر ملا کر پی جاؤ۔اِس کے بعد دورکعت پڑھو۔ہر رکعت میں 50 مرتبہ سورہ اخلاص اور 50 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو۔حضرت ابنِ عباسؓ کہتے ہیں۔کہ! اسلام (لانے) کے بعدجیسا کہ مَیں اِس روزخوش ہوا۔(زندگی میں ایسا) کبھی نہیں ہوا تھا۔کیونکہ اِس کا نفع چالیس روز کے بعدہی شروع ہوا۔ حضرت شہاب الزہری اِس کولکھ کراپنی اولاد کو پلایا کرتا تھا۔عاصم کا قول ہے۔کہ مَیں نے **55** سال کی عمر میں اِس کا استعمال شروع کیا۔پس ہرایک مہینہ میں میرا حافظہ بڑھتا (قوی ہوتا) گیا۔ 8۔ جب نیند آرہی ہو۔جمائیاں (اُباسیاں) بھی آنا شروع ہوجائیں۔اورسونے کا دل چاہ رہا ہو۔طبیعت سست ہوچکی ہو۔آنکھوں میں نیند کا خمار آچکا ہو۔تو یہی قیمتی وقت ہے۔جب طالب اس وقت سے فائدہ اُٹھا کراپنا مقصدکوحاصل کرسکتا ہے۔اس وقت کتاب سرہانے موجود ہو۔جوسبق مہینہ بھر کی مشقت سے یاد نہ ہوسکا۔اسے چندایک بار (پانچ سے نو بار کم ازکم) پڑھ لینے کے بعد طالب کوحق ہے۔کہ وہ گہری نیندسو جائے۔مگر کتاب سرہانے کے پاس ہی رہے۔اور پھر جب صبح کے وقت آنکھ کھلے۔فوراً ہی یہ کام کریں۔کہ کتاب اُٹھا کراُسی سبق کو چندایک بار پڑھ لیں۔اگردیکھا جائے۔تو دیکھنے میں یہ ایک چھوٹی سی تکنیکی مشق (Technical Practice) ہے۔جس سے غبی سے غبی طالب علم کوسبق یوں حفظ ہوجاتا ہے۔کہ وہ کبھی بھول ہی نہیں سکتا۔جوطالب علم بھی اس تکنیک کی مسلسل مشق کرتا رہے گا۔وہ ضرور بالضرور اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔صاحب ارتکاز توجہ نے اپنے وسیع تجربات کی بناپراس مجرب مشق کی بہت تعریف وتوصیف بیان کی ہے۔

3۔ حدیث نبوی ﷺ کی کتب میں آیا ہے۔کہ! حضرت علی المرتضیٰؓ سے مروی ہے۔کہ! انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے قلتِ حفظ کی شکایت کی۔تو آنحضور نبی آخرالزمان ﷺ نے فرمایا۔حضرت جبرائیلِ امینؑ میرے پاس یہ کلمات لائے تھے۔اور کہا۔یا محمد ﷺ جس شخص پر حفظ (کرنا) دشوار ہو۔تو وہ اِس دعا کو ایک ظرفِ نَو میں آبِ زعفران سے لکھ کر تمام شب تاروں کے سائے میں رکھے۔جب صبح ہوتو اِس کو آبِ باراں سے نہار منہ پی لے۔تو جو کچھ وہ سنے گا۔سب اِس کو یاد رہے گا۔(انشاءاللہ تعالیٰ) چنانچہ وہ (حضرت علی المرتضیٰؓ) کہتے تھے۔کہ! جب مَیں نے اِس کو تین روز پیا۔تو (فرماتے ہیں۔کہ!) قسم ہے۔اس اللہ تعالیٰ کی۔جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کو بشیر ونذیر مبعوث فرمایا۔مَیں نے اِس کے بعد جوبھی بات سنی۔وہ مجھے یاد رہی۔وہ (عظیم الشان) دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الر حمن الر حیم ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَا نِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُوْءَ الِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرلِیْ ذَنْبِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ. وَاللّٰہُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ط وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ط اِنَّ اللّٰہَ ھُوَالسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ○(سورہ غافر۔آیت نمبر 20-19)

4۔ (بقولِ حضرت علی المرتضیٰؓ)! جو شخص آیاتِ ذیل کو (کسی ظرف جدید بغیر لائن مثل طشتری پر) لکھ کر تین روز تک شہد و پانی سے دھو کر پیتا رہے۔ تو اُس کا حافظہ و فہم تیز ہو جائے۔ اور نسیان دور ہو جائے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) آیات و سورہ یہ ہیں۔ **افمن شرح الله صدره للاسلام... ضلل المبين** o (سورہ الزمر۔22) **الله نور السمٰوٰتِ والارض ...بكل شيء عليم** o تک۔ (سورہ نور۔35) **رب اشرح صدری ... بصیرا** o تک (سورہ طٰہٰ۔ آیت نمبر 25-35) **قل الحمد لله الذى** ۔۔۔ (سورہ بنی اسرائیل۔111) **والله من ورا ئهم محيط** ۔ سورہ والشمس معہ تسمیہ۔ سورہ فاتحہ معہ تسمیہ۔ آمن الرسول ۔۔۔ آخر تک (سورہ بقرہ)۔ معوذتین معہ تسمیہ۔

5۔ (بمابق احادیثِ نبویہ ﷺ)! حضرت ابنِ مسعودؓ سے مروی ہے۔ کہ! سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ! جس شخص کو قرآنِ مجید کے نسیان کا خوف یا شبہ ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ یہ دعا پڑھے۔

بسم الله الر حمن الر حيمo**اللهم نور بالكتاب بصرى واشرح به صدرى واستعمل به جسدى و بدنى واطلق به لسانى وقوى به جنانى واسرع به فهمى وقوى به عزميحولك و قوتك فانه لا حول ولا قوة الا بك يارحم الراحمين**۔

6۔ یہ طریقہ بھی مجربات میں سے ہے۔ بعض صالحین سے منقول و مرفوع ہے۔ کہ! سورہ یٰسین شریف میں ایک اسم (یعنی آیت) ایسی ہے۔ کہ! جو شخص اِس کو جان لے۔ تو وہ پانچ روز تک روزانہ اِس اسم کو بحالتِ وضو دن رات پڑھتا رہے۔ اور لکھ لکھ کر پیتا بھی رہے۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر حکمت و دانائی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اور وہ عوالم کے رموز و اسرار پر وقوف و ادراک حاصل کر لیتا ہے۔ وہ اسم سورہ یٰسین کے وسط میں پوشیدہ ہے۔ اِس اسم کے پانچ کلمے ہیں۔ سولہ حروف ہیں۔ چار حروف سقوط ہیں۔ اس اسم کا ایک حرف بے نقط ہے۔ دو حروف کے اوپر نقطے ہیں۔ جبکہ دو حروف کے نیچے نقطے ہیں۔ دریافت کر لیں۔ (**سلم** قف **قولا من رب رحيم**)

7۔ امام غزالیؒ خواص القرآن میں رقم طراز ہیں۔ کہ جو شخص تمام علوم کے حفظ کا خواہش مند ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ ایک نہایت پاکیزہ برتن (مثل طشتری مگر بغیر لائن و ڈیزائن) پر درج ذیل آیات لکھ کر صبح سویرے نہار منہ آب زم زم سے دھو کر پیا کرے۔ تو ایسا شخص جو بھی چیز سنے گا یا پڑھے گا۔ تو ان آیات کی برکات سے یاد کر لے گا۔ (یاد رہے کہ یہ آیات روزانہ لکھ کر خشک ہونے کے بعد آب زم زم یا عرق گلاب سے دھو کر پیتا رہے) یہ عمل نہایت مجرب المجرب اور مستند ہے۔ آیات شریفہ یہ ہیں۔ **الرحمن ۔ علم القر آن ۔۔ والشجر يسجدا ن** ۔ (سورہ رحمٰن) **لا تحرك به لسا نك** ۔۔۔ **ان علينا بيا نه** (سورہ القیمۃ۔19-16) **بل هو قر آ ن مجيد ۔ في لوح محفوظ** ۔ (سورہ بروج۔22-21) **سنقر ئك فلا تنسى** ۔ (سورہ اعلیٰ آیت نمبر ۶) **اقراء وربك** ۔۔ **ما لم يعلم** ۔ (سورہ علق۔5-3)

8۔ یہ جو عوام الناس میں مشہور ہے۔ کہ اگر حافظہ کمزور ہے یا بھولنے کی عادت ہے۔ تو بادام کھائیں۔ یاد رہے۔ کہ! بادام تو واقعی کھانے سے حافظہ قوی ہوتا ہے۔ مگر بادام کھانے کا طریقہ ہر کسی کو معلوم نہیں۔ کہ جس سے واقعتاً حافظہ قوی ہو جائے۔ اِس کا سہل طریقہ یہ ہے۔ رات کو تین بادام مغز چھیل کر اُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔ صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔ اگلی رات پانچ بادام مغز چھیل کر اُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔ صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔ پھر اگلی رات سات بادام مغز چھیل کر اُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔ صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔ اِس طرح جب بادام کی تعداد 19 تک پہنچ جائے۔ تو روزانہ دو۔ دو بادام گھٹاتے جائیں۔ یاد رہے کہ دودھ کی مقدار آدھے گلاس سے قدرے زیادہ ہو۔ مگر گلاس لبالب بھرا ہوا نہ ہو۔ پہلے ہی عشرے میں فرق بالکل واضح طور پر معلوم ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

اگر ملنا نہیں ممکن تو لہروں پر قدم رکھ کر ــــــــ ابھی دریائے الفت کے کنارے بانٹ لیتے ہیں

پُر حکمت اقوالِ زریں : (کھانے کے واسطے علمائے طب نے اوقات مقرر فرمائے ہوئے ہیں)

☆ بعضوں نے کہا ہے۔ کہ دو رات و دن میں تین سے زائد مرتبہ کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔ کہ! ایک رات و دن میں فقط ایک ہی مرتبہ کھانا کھانا چاہیئے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔ کہ! ایک رات و دن میں دو ہی مرتبہ کھانا کھانا چاہیئے۔ اور یہی سنتِ نبوی ﷺ بھی ہے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔ کہ! مندرجہ بالا اوقاتِ مقررہ کے علاوہ صبح و شام اور چاشت کے وقت کچھ کھا پی لیا جائے۔ تو اِس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ رات کو کھانے کے بعد کچھ چلنا بھی چاہیئے۔ تاکہ خوراک ہضم ہو سکے۔ اور گہری نیند بھی میسر ہو سکے۔ کیونکہ رات کی نیند جتنی اچھی اور گہری ہو گی۔ اُتنا ہی جسم کی تھکاوٹ دور ہو گی۔ جسم بھی پرسکون رہے گا۔

بدن کو توانا رکھنے والی تین چیزیں :

تین چیزیں انسان کو تندرست و توانا اور صحت مند جسم کو بیمار اور جلد ہلاک کرنے والی ہیں۔

ہمیشہ شراب پینا۔ پرہیز از کثرت جماع یعنی ہمیشہ مباشرت کرنا۔ طعام پر طعام داخل کرنا۔

تنگ دستی اگر چہ ہو غالب ! تندرستی ہزار نعمت ہے

امام شافعیؒ کے چار کامیاب ترین آزمودہ نُسخہ جات :

علامہ دمیریؒ اپنی کتاب خواص الحیوانات میں حضرت امام شافعیؒ سے نقل کرتے ہیں ۔ کہ! امام شافعیؒ نے فرمایا ہے ۔

عقل بڑھانے والی چار چیزیں : 1 ۔ اولیاء کی محفل میں بیٹھنا ۔ 2 ۔ مسواک کا استعمال ۔ 3 ۔ صُلحاء کی مجلس ۔ 4 ۔ اپنے علم پر عمل کرنا ۔ 5 ۔ لایعنی باتوں سے پرہیز **قوتِ جماع میں اضافہ کرنے والی چھ چیزیں** : ۱ ۔ چڑیوں کا گوشت ۲ ۔ اطریفل ۳ ۔ بادام ۴ ۔ پستہ ۵ ۔ دیسی انڈے کی زردی ۔ ۶ ۔ کھجور **اعمال بدن کو مضبوط بنانے والی چار چیزیں** : ۱ ۔ گوشت کھانا ۲ ۔ خوشبو کا سونگھنا ۳ ۔ کثرت سے نہانا (چاہے روزانہ تین بار) ۴ ۔ کتان کا لباس پہننا

پانچ اعمال **بدن کو کمزور و لاغر** کرتے ہیں ۔ اور **بڑھاپا بہت جلدی آتا** ہے ۔

۱ ۔ کثرتِ جماع ۲ ۔ نہار منہ کثرت سے پانی پینا ۳ ۔ تُرش اور تیکھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا ۴ ۔ وہم وفکر

۵ ۔ مبتلائے عشق درمحبوب ۔ (یاد رہے ۔ کہ پہلی اور پانچویں بات بہت خطرناک حد تک نقصان دہ ہے)

اُن کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے چہرے پہ رونق ۔ وہ سمجھتے ہیں ، بیمار کا حال اچھا ہے

عجیب و غریب ڈبیہ برائے حکماء و اطباء :

اِس عمل میں علم مسمریزم کے اثرات پوشیدہ ہیں ۔ یہ خواص الحیوانی کا بہترین سفلی عمل ہے ۔ اِس عمل کی انجام دہی سے قبل ایک چاندی کی ڈبیہ بنوا کر رکھیں ۔ بعد ازاں موسم کنوار میں جب سرکنڈوں کے اوپر شگوفے نکل آتے ہیں ۔ تو اِن شگوفوں پر بے شمار کیڑے نمودار ہو جاتے ہیں ۔ عمل کا آسان طریقہ یہ ہے ۔ کہ! اتوار کے دن قبل طلوعِ آفتاب سرکنڈوں کی جگہ پر پہنچ جائیں ۔ اور لباس اُتار کر بالکل برہنہ ہو جائیں ۔ اور اسی برہنہ حالت میں مقام مذکور جہاں سرکنڈے ہوں ۔ وہاں جا کر ایک صاف ستھرا سفید رنگ کا رومال لے کر اِس سے سرکنڈوں کے شگوفوں کے اوپر موجود کیڑے احتیاط سے رومال کے ساتھ پکڑتے جائیں ۔ اور اسی چاندی کی ڈبیہ میں ڈالتے جائیں ۔ کیڑوں کو رومال ہی سے پکڑنا ہے ۔ ہاتھ وغیرہ مَس (**Touch**) نہیں ہونا چاہیئے ۔ **10** سے **15** کیڑے کافی ہیں ۔ بس عمل تمام ہوا ۔ اَب اپنے کپڑے پہن کر واپس گھر چلے آئیں ۔ مگر گھر آتے یا جاتے وقت کسی سے قطعاً کوئی بات چیت نہیں کرنی ۔ حتیٰ کہ سلام کا جواب بھی دل میں ہی دینا ہے ۔ اَب آپ کے پاس ایک نایاب ، قیمتی کرامت ہاتھ لگ چکی ہے ۔ اِس ڈبیہ کے فوائد وثمرات یہ ہیں ۔ کہ!

کسی بھی مریض و مریضہ کی نبض دیکھنے سے قبل چاندی کی کیڑوں والی ڈبیہ کو داہنے پاؤں کے نیچے دبالیں ۔ آپ پر مریض و مریضہ کے طبعی حالات و کیفیات اَز پردہ غیب آشکار ہونے لگ جائیں گے ۔ جس قدر خطرات ، وسوسے ، اور خیالات مریض و مریضہ کے دل میں آتے جائیں گے ۔ عامل کو پتا چلتے جائیں گے ۔ اَب وہ عامل (حاملِ ڈبی ہذا) مریض و مریضہ کو بتا کر ورطہ حیرت میں مسلسل ڈالتا چلا جائے گا ۔ یہاں تک کہ! عامل اُس مریض و مریضہ کو وہ باتیں بھی بتادے گا ۔ جنہیں اُس مریض و مریضہ نے کسی کے سامنے بیان تک نہ کیا ہوگا ۔

خُشک کھانسی کا مُجرب علاج : (یہ طریقہ انتہائی مجرب ہے ۔ انشاء اللہ العظیم)

روزانہ رات کو سونے سے قبل (کھانا کھانے کے کم ازکم ڈھائی گھنٹے بعد) ایک چمچ شہد لے کر اس پر ایک چٹکی کالی مرچ کی ڈال کر چاٹنے سے دو سے تین دن میں خشک کھانسی سے دائمی جان چھوٹ جائے گی ۔ اور خُشک کھانسی سے آرام آنا تو پہلے ہی دن سے شروع ہو جائے گا ۔

پردہ دامان اکابر ہیں نگا ہیں ۔ دل علم کا گنجینہ انوار ہے گویا
آزادی کامل کے لئے رزم عمل میں ۔ اخلاص کی چلتی ہوئی تلوار ہے گویا

تمام امراض کا علاج :

1 ۔ کلمات ذیل کو سات مرتبہ پڑھنے اور ایک مرتبہ لکھ کر پاس رکھنے سے انسان بفضلِ خدا تمام آفاتِ ارضی وسماوی اور امراضِ جسمانی سے محفوظ ہو جاتا ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo و صلی اللہ علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ الہٖ و صحبه وسلم. اقسمت علیکم یا جمیع العلل والامراض والاریاح والاوجاع بعز عز اللہ و بعظمت عظمة اللہ وبجلال جلال اللہ وبنور نوراللہ وبسلطٰن سلطٰن اللہ ولا اله الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم. و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰ له و صحبه وبارک وسلم تسلیما کثیرا ابدا ابدا. عمدہ ترین روغن زیتون کو مٹی کے کسی صاف برتن میں میں ڈالیں ۔ کلمات (سورہ وآیات) ذیل کو سات ۔ سات مرتبہ پڑھتے جائیں ۔ اور لکڑی سے زیتون کو ہلاتے جائیں ۔ پھر اِس روغن سے مریض کے بدن پر مالش کریں ۔ کلمات یہ ہیں ۔ سورہ فاتحہ ، سورہ اخلاص ، معوذتین ، آخر آیات سورہ توبہ (**لقد جآء کم** ۔۔۔ تا آخر) ، آیت کریمہ (و ننزل من القرآن ... للمؤمنین ۔ تک) اور آخری آیات سورہ حشر (**لو انز لنا ھذا القرآن** ۔۔۔ آخر تک) ۔

2 ۔ صاحب کتاب **الطب و الحکمه** (علامہ سیوطی) ، صاحب مجربات دیربیؒ اور صاحب خزینۃ الاسرار فرماتے ہیں ۔ کہ حدیث مبارکہ میں تمام امراض سے بچاؤ کے لیے ایک انتہائی تیر بہدف اور سریع الاثر عمل مبارک آیا ہے ۔ جس کی برکت سے نہ صرف تمام تکالیف ، امراض اور دردوں سے کامل شفاء ہو جائے گی ۔ بلکہ اس دم شدہ پانی کو پینے والے شخص سے جتنے آزار اس کے بدن میں ہوں گے ۔ اللہ تعالیٰ ان تمام آزار و بیماریوں کو دور کر کے دائمی تندرستی و شفاء عطا فرمائے گا ۔

انشاءاللہ تعالیٰ۔حتیٰ کہ تمام بیماریوں کواس دم شدہ پانی پینے والے کی رگوں، گوشت اوراستخوان بلکہ تمام اعضاء سے نکال دے گا۔انشاءاللہ العظیم۔
طریقہ عمل یہ ہے۔کہ شب جمعہ میں بعدنمازعشاء یابروز جمعہ (مگرمغرب سے پہلے تک) بارش کا پانی لے کراس پردرج ذیل سورتیں وغیرہ پڑھنی ہیں

سورۃ فاتحہ	مع تسمیہ	70بار
آیت الکرسی	مع تسمیہ	70بار
سورۃ حشر (لوانزلناہٰذا القرآن۔۔۔تا آخر)	مع تسمیہ	70بار
سورۃ اعلیٰ	مع تسمیہ	70بار
سورۃ الم نشرح	مع تسمیہ	70بار
سورۃ قدر	مع تسمیہ	70بار
سورۃ کافرون	مع تسمیہ	70بار
سورۃ اخلاص	مع تسمیہ	70بار
سورہ فلق	مع تسمیہ	70بار
سورۃ والناس	مع تسمیہ	70بار
کلمہ توحید (جوتسبیح فاطمۃ الزہرہؓ کے بعد پڑھا جاتا ہے)	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار
کلمہ تمجید (تیسراکلمہ)	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار
استغفراللہ العظیم	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار
کوئی بھی درود و سلام	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار

ہرایک سورۃ کوستر۔ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کریں (یعنی پانی پر پھونکیں) پھر دوسری سورۃ وغیرہ ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کریں (علی ھذا القیاس۔۔) یہ تمام عمل باوضومصلّٰی پرقبلہ رخ بیٹھ کرایک ہی نشست میں کریں۔ یہ بارہا کا مجرب المجرب اورمستندعمل ہے۔
طریقہ اِستعمال : بارش کے اس دم شدہ پانی میں سے روزانہ صبح دو چارگھونٹ نہارمنہ نوش فرمائیں۔اورکم ازکم یہ پانی عشرہ تک استعمال کریں۔اور فائدہ اٹھائیں۔ یہ عمل مبارک ہمارے پیرومرشد نے معدن کرامت میں بھی ذکرفرمایا ہے۔(اس ضمن میں ناچیز **عبدالرؤف البلوشی** عرض گزارہے۔کہ! اگراسی عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔تو دائمی فائدہ رہے گا۔انشاءاللہ العظیم)

نقش قمقمة الکبریٰ برائے شفاءازجمیع امراض: (ازامام بونیؒ صاحبِ کتاب شمس المعارف ولطائف العوارف)



یہ نقش ہمارے مربی ومرشد جناب پیرسیدمحبوب علی شاہ بخاریؒ کے روزانہ کے معمولات میں رہا ہے۔(بقولِ مرشدکریم) یہ عظیم دائرہ (کہ جس کے اردگرد سورہ فاتحہ بھی لکھی ہوئی ہو) ہرمرض و ہر درد کے لئے تیر بہدف اوراکسیر ہے۔علمائے عاملین ،حکماء واطباءاور بزرگان دین اس دائرہ یعنی **نقش قُمقُمَۃُ الکُبریٰ** کولکھ لکھ کر پیتے اور پلاتے رہے ہیں۔اوراس سے غسل کرتے اورکراتے رہے ہیں۔ جب بھی ضرورت ہوتی ہے۔تو یہی دائرہ لکھ کرکسی تیل میں رکھ کرجسم کے درد کے مقام پر مالش کرنے سے کافی و شافی آرام مل جاتا ہے۔جیسے دردسر،شقیقہ،شقیقۃ العین،دردسینہ،درپہلو، دردپیٹ ، وجع المفاصل ، صداع قدیم ،عرق النساء ،اورجسم کے تمام اقسام کے دردوں کو دورکرنے میں یہ دائرہ لاثانی اور بے مثال ہونے کے ساتھ ساتھ مجرب المجرب ہے۔کیونکہ اس دائرہ میں اسم اعظم ہے۔

تمام بیماریوں سے حفاظت : 1. ایک سوڈانی حکیم کا قول ہے۔کہ اگرکوئی یہ چاہے۔کہ وہ کبھی بیمار نہ ہو۔اورنہ کبھی معدہ کے کسی چھوٹے یابڑے مرض میں مبتلا ہو۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! جب تک بھوک نہ لگے۔کچھ نہ کھایا جائے۔کھانا کھاتے ہوئے یادرکھے۔کہ ابھی کچھ بھوک باقی ہو۔تو ہاتھ کھینچ لئے جائیں۔اس طرح کرنے سے موت کے سوا کوئی بیماری نہیں آسکتی۔
ایک قسم کے دوطعاموں کو یکجا نہ کریں۔اورنہ ہی دوگرم چیزوں کوایک ساتھ جمع کریں۔مثلاً انڈااورگوشت۔اورنہ ہی دوسرد چیزوں کوایک ساتھ جمع کریں۔جیسے مچھلی اوردودھ کو۔اورنہ ہی دوخشک چیزوں کوایک ساتھ جمع کریں۔مثلاً کنگنی اورمسور۔اورسخت ولیس دار چیزوں کوبھی نہ کھایا جائے۔کیو

نکہ اِن کا ہضم کرنا معدے کے واسطے انتہائی دشوار ومشکل ہے۔تمام علمائے حکمت اور اطباء کا اِس بات پر بھی قوی اتفاق واتحاد ہے۔کہ! جسم کے اندر تمام امراض چھ چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔اول اورخطرناک ترین یہ کہ! کثرت جماع۔دوئم رات کے وقت زیادہ کھانا پینا۔سوئم رات کے وقت کم سونا۔چہارم دن کے وقت زیادہ سونا۔پنجم یہ کہ بھرے ہوئے معدے پر کھانا کھانا۔ششم یہ کہ بول و براز اور ریح (Gas) کا روکنا۔

2۔ شیخ فقیہ سلیمانؒ کہتے ہیں۔کہ حضرت سعید بن مسیّبؒ سے ایک صالح مومن جن مِلا۔اور کہا۔کہ! اے سعیدؒ! کیا آپؒ چاہتے ہیں۔کہ آپؒ کو ایک ایسا لباس پہنادوں۔کہ وہ لباس جس بھی انسان کے پاس رکھا جائے۔اِس کو کوئی بیماری و برائی ہاتھ نہ لگائے۔اگر چارپائی پر لٹکایا جائے۔تو اُس کو کوئی بیماری نہ ستائے۔اور اگر کوئی اِس کو پاس رکھ کر کسی بادشاہ یا حکمران کے پاس چلا جائے۔تو اُس بادشاہ یا حکمران پر اِس کی ہیبت طاری ہوجائے۔اور اگر اِس کو کوئی مسافر اپنے پاس رکھے۔تو اُس کو سفری تکالیف ومشکلات سے امان حاصل ہو۔اگر کوئی اِس کو اپنے پاس رکھ کر کشتی یا جہاز میں بیٹھے تو ڈوبنے سے مامون رہے۔حضرت سعید بن مسیّبؒ نے فرمایا۔ایسی چیز مجھے کون سکھائے گا؟ اِس جن نے کہا۔کاغذ و روشنائی لائیں۔اور لکھیں۔(اور یہ دُعا لکھوائی)

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم ○ کل ذی ملک مملوک للہ و کل ذی عزۃ فغلبۃ اللہ و کل ذی قوۃ فضعیف عنداللہ و کل جبار فصغیر عنداللہ و کل ظالم لا محیص لہ من اللہ یا أعداء حا مل کتابی ھذا أو یا حاسد من الجن والانس والشیاطین والعفاریت والعمالقۃ المتمردین خا تم سلیمٰن بن داؤد علیھما السلام علٰی افواھھم وعصا موسٰی علیہ السلام علٰی أکافھم وخیر کم بین أعینکم وشر کم تحت أقداکم ولا غا لب الا اللہ یا حا مل کتابی ھذا فی عز اللہ الما نع الذی لا یذل من اعتز بہ ولا یکشف من استتر بہ سبحٰن من أ لجم البحر بکلما تہ سبحٰن من أ طفانارا ابراھیم بحکمتہ سبحٰن من تواضع کل شیء لعظمتہ اقبل ولا تخف نجوت من القوم الظا لمین. لا تخاف در کا ولا تخشٰی لا تخف انک أنت الاعلٰی لا تخا فا اننی معکما أ سمع وأری. اللھم ارحم حا مل کتابی ھذا واسترہ بسترک البا قی الحصین فی لیلۃ ونھارہ و ظعنہ وقرارہ الذی سترت بہ أولیائک المتقین من أعدائک الکا فرین. اللھم من عاداہ فعادہ امن کادہ فکدہ ومن نصب لہ فخا فخذ ہ واطف عنہ نار من أ راد بہ عداوۃ وشرا و فرج عنہ کل ھم و ضیق ولا تحملہ ما لا یطیق أنت اللہ لا الہ الا أنت الحق الحقیق. وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولانا محمد واٰ لہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا ابدا ابدا۔

بُری عادات و خصائل کے لوگوں کے لئے اصلاحی عمل :

1۔ اگر کوئی شخص شراب نوشی، جوئے، سودخوری، زناکاری اور جھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو۔تو بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ کسی پیالے یا طشتری (جو کہ سفید رنگ کی ہوا۔اور اس پر کوئی ڈیزائن، لائینیں، یا پھول نہ ہو) پر ان آیتوں کو لکھے۔پھر جب یہ آیتیں خشک ہوجائیں۔تو پیالے یا طشتری میں آب باراں (بارش کا پانی) ڈال کر پھر اس پانی پر ستر مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر پانی پر پھونک ماریں۔پھر بحالت وضو ہی میں اس پانی کے ساتھ گیہوں کا آٹا گوندھ کر روٹی پکائیں۔پھر جس شخص کی اصلاح کا ارادہ ہو۔اُسے ہفتے کے دن صبح نہار منہ (خالی پیٹ) روٹی کھلائیں۔اور اسی طرح سے اتوار اور پیر کی صبح بھی۔متواتر تین، پانچ یا زیادہ سے زیادہ نو دن تک روٹی کھانے کے بعد اللہ تعالٰی ضرور بالضرور اس معاصی شخص سے برائیوں کو ختم فرمادے گا۔انشاء اللہ تعالٰی اور اس طرح گناہوں میں پھنسے ہوئے آدمی کی حالت تبدیل ہو کر کچھ یوں ہوجائے گی۔ اور اگر ہر جمعۃ المبارک کو یہ عمل کیا جائے۔اور ہفتہ سے جمعہ تک یہ روٹی اس معاصی کو کھلائیں۔پھر دوسرے جمعہ اور تیسرے جمعہ تک بھی یہ عمل کیا جائے۔تو اللہ تعالٰی سے قوی امید ہے۔کہ وہ شخص تا حیات ہمہ قسم برائیوں سے دور رہے گا۔انشاء اللہ تعالٰی۔جو بھی شخص یہ عمل کسی معاصی کے لئے کرے۔وہ نمازی متقی اور دیندار ہو۔تا کہ عمل میں سرعت وتاثیر یقینی ہو۔آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ . یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَ الۡمَیۡسِرُ وَ الۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ . اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَ الۡمَیۡسِرِ وَ یَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ عَنِ الصَّلٰوۃِ . فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَہُوۡنَ . وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ احۡذَرُوۡا . فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ○ (سورہ مائدہ ۔۹۰۔۹۱) صاحب **خزینۃ الاسرار** (حقی نازلیؒ) نے اس عمل کو (کافی تعریف وتوصیف کے ساتھ) اپنے مجربات میں لکھا ہے۔

2۔ جو شخص سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ، آیت الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ، صلٰوۃ منجیہ (درودِ تنجینا) ایک ہزار مرتبہ ہر ایک انفرادی طور پر پڑھ پڑھ کر اُس شخص (شراب نوشی، جوئے، سودخوری، زناکاری اور جھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو) کی قمیص (یا بنیان) پر پھونکتے رہیں۔تو جو شخص شراب نوشی، جوئے، سودخوری، زناکاری اور جھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو۔جب وہ شخص اُس قمیص (بنیان) کو پہنے گا۔تو اللہ تعالٰی اپنے خصوصی فضل وکرم سے اُس شخص کی اصلاح فرمادے گا۔انشاء اللہ تعالٰی۔علامہ حقی نازلیؒ فرماتے ہیں۔کہ! ہم نے بارہا اِس عمل کو آزمایا۔تیر بہدف اور مجرب پایا۔

سُخن کسے دے ہیرے موتی کوئی جواہر لعلاں اک دیوے اک شمع محمد اک چمکن وانگ مشالاں

طلسمات و اعمال برائے دفع عارضہء تپ : (بخار دور کرنے کے مُجرب علاجات)

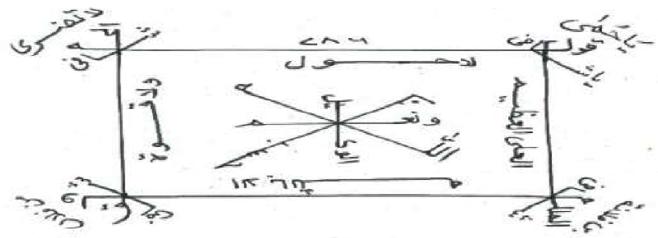
1. اگر کسی کو سردی کا بُخار ہو۔ تو ایسے مریض کے لئے کاغذوں کے تین ٹکڑوں پر حروفِ ناریہ کے ساتھ مُفردات لکھ کر ان کاغذوں کی مریض کو دھونی دی جائے۔ تو اس عمل سے بُخار کی شدت میں کمی ہو جائے گی۔ اور چند لمحات بعد وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اور اگر کسی کو گرمی کا بُخار ہو۔ تو حروفِ مائیہ کے ساتھ مُفردات لکھ کر اسی طرح سے عمل بجا لاؤ۔ بے شک گرمی کا بُخار بھی ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

مفردات یہ ھیں۔ (ا۔ج۔ھ۔ز۔ط) حروف ناریہ۔ (ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ) حروف مائیہ۔ (ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ)

2۔ حضرت مولوی حقی نازلی ؒ ''خزینۃ الاسرار'' میں اور علامہ دیربیؒ ''الفتح المجید المعروف بہ مجرباتِ دیربیؒ'' میں فرماتے ہیں۔ کہ! کتان کے دھاگے کو لے کر اِس پر ایک مرتبہ سورہ الم نشرح معہ تسمیہ اِس طرح پڑھو۔ کہ اِس سورہ کے ہر ''**ک**'' پر ایک ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ یاد رہے۔ کہ! اِس سورہ مبارکہ میں 9 کاف ہیں۔ لہذا ایک دھاگے پر 9 گرہیں لگیں گیں۔ اور یہی عمل تین مرتبہ تین مختلف دھاگوں پر کرو۔ پھر اِن دھاگوں کو بخار گرفتہ شخص کے دائیں ہاتھ پر باندھ دو۔ اگر اُسی دن چند گھنٹوں میں اگر بخار زائل ہو گیا۔ تو ٹھیک۔ بصورتِ دیگر! دوسرے دِن دوبارہ یہی عمل کرو۔ اگر دوسرے دن بھی بخار نہ ٹوٹا۔ تو ٹھیک۔ ورنہ تیسرے دن بھی یہی عمل کرو۔ اب چاہے، کتنا ہی سخت بخار کیوں نہ ہو۔ اِس مرتبہ تو لازمی آرام آ ہی جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

3. اگر کسی بخار والے مریض یا مریضہ کی پشت پر یقین کامل کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت رکھ کر اذان اور اقامت تحریر کی جائے۔ تو اسی لمحہ شفاء ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ طریقہ اولیائے کاملین سے منسوب ومنقول ہے۔

4. علامہ کمال الدین الدمیریؒ نے اپنی کتاب خواص الحیوانات میں فرمایا ہے۔ کہ! مجھے بعض مشائخین سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چھوٹے چھوٹے تین کاغذوں پر یہ عبارت لکھے۔ **قلنا یا نار کونی بردا و سلام سلاما سلاما** ۔ پھر دن میں تین مرتبہ (صبح۔ دوپہر، رات) پانی میں یہ لکھے ہوئے کاغذ حل کر کے بُخار و تپ کے مریض کو پلاتے رہیں۔ تو پہلے یا تیسرے دن تک ہر صورت میں مریض صحت و شفاء پا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ عمل بہت عجیب و غریب مگر انتہائی مجرب المجرب اور آزمودہ ہے۔



5۔ اگر کسی کو بخار ہو جائے۔ چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو۔ اس کے لئے اگر یہ نقشِ عظیم لکھ کر دیا جائے۔ تو اُس شخص کو اُسی لمحے بخار سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ نقش انتہائی مجرب المجرب اور مستند ہے۔ کیونکہ بارہا کا آزمودہ ہے۔

6. آسان سا طریقہ ہے۔ کہ! کوئی شخص یا مریض خود دفیعہ بخار کی نیت سے ایک سیاہ قدرے موٹا دھاگہ لے لے۔ پھر بحالتِ وضو جائے نماز پر قبلہ رخ بیٹھ کر یقینِ کامل سے سورہ یٰسین شریف ایسے پڑھے۔ کہ! سورہ یٰسین کی ہر مبین پر تین مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر دھاگے کو ایک ایک گرہ باندھتا جائے۔ اِس طرح دھاگے کی سات گرہیں ہو جائیں گیں۔ اِس عمل کو صبح اور رات (دن میں دو مرتبہ) سرانجام دیں۔ دوا اوقات میں دھاگے جدید لیتے جائیں۔ اور دائیں ہاتھ پر باندھتے جائیں۔ یہ عمل تین دن سے کبھی بھی زیادہ نہیں کرنا پڑتا۔ بشرطیکہ بخار ہو۔ دیگر کوئی بیماری نہ ہو۔ لازمًا آرام آ ہی جائے گا۔ اِس عمل کو بارہا مجرب ہونے کی لاتعداد اسناد حاصل ہیں۔

دمہ کا مجرب علاج :

1۔ سداب کا پانی شہد خالص میں ملا کر استعمال کرنے سے دمہ کی تکلیف ختم ہوتی ہے۔

2۔ اور اگر کسی کو دمہ اور کھانسی دونوں کی تکلیف ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ! تخم السی، اصل السوس دونوں کو باریک پیس کر گائے کے گھی یا شہدِ خالص میں ملا کر بقدر 6 ماشہ صبح، دوپہر اور رات کو استعمال کریں۔ امید ہے۔ تین سے پانچ ایام میں ہی کلی آرام و شفاء حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ۔ یہ طریقہ بارہا کا مجرب طریقہ ہے۔

3۔ اگر کوئی شخص (بالخصوص ضعیف العمر) کو دمہ کی تکلیف ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ! روزانہ رات کو سونے سے قبل نیم گرم دودھ میں ایک چٹکی خالص زعفران کی ڈال کر اسے حل کر کے پیا کرے۔ پہلی ہی رات سے آفاقہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ)

کلونجی کے فوائد : کلونجی کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ وہ موت کے سوا ہر بیماری کی دواء ہے۔ (کلونجہ کے مزید فوائد یہ ہیں) ☆ نیز نفخ کو تحلیل کرتی ہے۔ ☆ کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ ☆ اگر (کلونجی کو) کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھا جائے تو زکام کو فائدہ دیتی ہے۔ ☆ مسوں کو قطع کرتی ہے۔ ☆ پیشانی پر لیپ کرنے سے سر درد کو دور کرتی ہے۔ ☆ گر دردِ دندان کا مریض (کلونجی کو) سِرکہ میں پیس کر غرارے کرے۔ تو دردِ دندان سے آرام ہوگا۔ ☆ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ ☆ بلغم کو دور کرتی ہے۔

یوں تو ہر شخص بڑے احترام سے مِلا ۔۔۔ مگر جو بھی مِلا ، اپنے ہی کام سے مِلا

ہر درد کے دفیعہ کے مجرب المجرب اعمال و عملیات :

1۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اپنے ہاتھ کو اپنے جسم میں اس جگہ رکھو۔ جہاں آپ کو درد محسوس ہوتا ہے۔ اور پھر تین مرتبہ بسم اللہ۔۔۔ کہو۔ اور سات مرتبہ (یہ کلمات) پڑھو۔ **اَعُوذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ** ۔ (ان شاء اللہ درد سے سکون مل جائے گا) صحیح مسلم و سنن ابی داؤد۔

2۔ یہ عمل مبارک نہ صرف درد سر اور تمام اقسام کے درد دفع کرنے، بلکہ بھڑ و بچھو یا کسی زہریلے کیڑے (حشرات الارض) کے زہر اتارنے میں بھی بے نظیر و بے مثل، سریع الاثر اور عجیب تر ہے۔ ترکیب خاص اس عمل کی یہ ہے۔ کہ سانس روک کر مقام ماؤف پر انگشت شہادت سے تین مرتبہ **لیُعَذِّبَهُم** لکھ کر دم کریں۔ پھر دریافت کریں۔ کہ درد کا اثر باقی ہے یا نہیں؟ اگر درد ہوا۔ تو دوبارہ یہی عمل کرو۔ بعض اوقات درد مقام ماؤف سے کسی اور جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ اور بھاگا بھاگا پھرتا ہے۔ بہرحال جہاں درد ہو۔ وہاں وہاں پر یہی عمل کرتے چلے جائیں۔ چند بار لکھنے کے بعد درد سے دائمی نجات حاصل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ عمل بارہا کا مجرب المجرب عمل ہے۔

3۔ اگر کسی شخص کو جسم کے کسی بھی حصے پر درد ہو تو وہ خود یا کسی دوسرے شخص سے بحالتِ وضو سورہ فاتحہ کو اِس دعا کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر درد والی جگہ پر پھونکے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے درد سے شفاء عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔ اِس کا تجربہ کیا گیا۔ سورہ فاتحہ کے ساتھ پڑھی جانے والی دُعا یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم اذھب عنی سوء ما أجد وفحشہ بدعوۃ نبیک محمد الطیب المبارک المکین الامین عندک بسم اللہ** ۔

4۔ کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ تلاوت کر کے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ **بسم اللہ اللھم اذھب عنی سوء ما اجد و فحشہ بدعوۃ نبیک المبارک الامین المکین عندک** ۔ تو درد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔ مریض کو سکون و آرام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دانت محفوظ و مضبوط رکھنے کے مجرب اعمال و عملیات :

نعمتِ دنیا زن و دندان بود   بے زن و دندان دنیا زندان بود

1۔ عشاء کے وتر میں پہلی رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ اذا جاء نصر اللہ**، دوسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے **سورہ تبت یدا ابی لھب** اور تیسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ اخلاص** روزانہ پڑھنے سے دانت دائمی طور پر مضبوط اور ہر تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ عمل مجربات میں سے ہے۔ ایک شخص جس کی عمر سو سال سے زیادہ تھی وہ دانتوں سے گنے چھیل کر کھایا کرتا تھا۔ یہ اسی عمل کی برکت ہے۔

2۔ جس وقت کسی کے داڑھ میں درد ہو۔ تو ان حروف کو دیوار پر لکھ لو۔ ح۔ ب۔ ر۔ ص۔ لا۔ و۔ ع۔ م۔ لا۔ پھر جس کسی کو داڑھ کے درد کی شکایت ہو۔ اُسے یہ کہا جائے۔ کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مقامِ درد پر رکھ لے۔ پھر ایک کیل لے کر پہلے حرف پر رکھ کر دبایا جائے۔ یا ٹھونکا جائے۔ کیل دباتے وقت یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھی جائے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o الم ترالی ربک کیف مد الظل ولوشاء لجعلہ ساکنا** ۔ (سورہ فرقان۔ آیت نمبر۔ 45) **وَلَہ ماسکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم o** (سورہ انعام۔ آیت نمبر۔ 13) پھر درد زدہ سے پوچھے۔ کہ درد ختم ہوا یا نہیں؟ اگر ٹھیک نہ ہوا۔ تو اگلے حرف پر کیل دبا کر اسی عمل کو دہرائے (**علٰی ھذا القیاس**) کسی نہ کسی حرف پر لازمی طور پر درد ختم ہو ہی جائے گا۔ یہ یاد رہے۔ کہ ہر حرف پر نیا کیل ٹھونکنا یا لگانا ہے۔ اور حا۔ عین اور میم وغیرہ میں کیل کو حرف کے درمیان میں رکھیں گے۔ بقیہ تمام حروف میں کیل کو حرف کے نیچے رکھ کر دبایا جائے گا۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ (ایسا ایک عمل پیچھے گذر چکا ہے)

3۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ اپنے دانتوں کی مضبوطی کو برقرار رکھنا چاہے۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ صبح سویرے جس وقت آنکھ کھلے۔ تو وہ شخص اپنے اوپر کے دانتوں سے نیچے کے دانتوں کو خوب دبائے۔ لیکن اس دوران اپنا منہ بھی بند رکھے۔ تاکہ منہ سے جھاگ، بھاپ اور سانس نہ نکلے۔ دو یا تین منٹ کے بعد جب منہ لعاب (تھوک) سے بھر جائے۔ تو اس تھوک کو نکال دے۔ پھر مسواک خوب کیا کرے۔ مسواک کے بعد وضو کرلے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند ہی ایام یا ہفتوں میں یہ حکمت اس قدر موثر اور فائدہ مند و منتفع ثابت ہوگی۔ کہ نہ صرف دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ بلکہ منہ سے نہ خون آئے گا۔ اور بدبو کا آنا تو قطعاً ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (نیز یاد رہے۔ کہ) یہ عمل اور اِس طرح کے دیگر کئی اعمال و عملیات سنیاسی، سادھو، یوگی اور جوگی حضرات کے پاس ہوتے ہیں۔ اُن کی کتب سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگر ان میں کمال حاصل ہو جائے۔ تو دواء یا طبیب و حکماء سے علاج کرانے یا اُن کے پاس جانے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔

سر کے درد کے مجرب علاجات :

1۔ حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ میں جب نوشیرواں مارا گیا۔ تو اُس کی ٹوپی حضرت امیر المؤمنینؓ کی خدمت اقدس میں پیش کی گئی۔ اور کہا گیا۔ کہ! اے امیر المؤمنینؓ! یہ نوشیرواں کی (وہ عظیم الشان اور شفاء بخش) ٹوپی ہے۔ کہ جب وہ بیمار ہوا کرتا تھا۔ تو اِس ٹوپی کو سر پر رکھ لیتا تھا۔ جس کو پہن کر وہ اچھا ہو جایا کرتا تھا۔ جنابِ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا۔ (کہ) نوشیرواں کی ٹوپی کو سر پر رکھنے سے شفاء ہو جائے۔ یہ عجب ہے۔ اِس کو پھاڑ دو۔ جب (یہ ٹوپی) پھاڑی گئی۔ تو اِس (ٹوپی) میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o شھداللہ انہ لا الہ الا ھو** (سورہ آلِ عمران۔ آیت نمبر 18) **نور و قدرۃ و برھان و حکمۃ و سلطٰن یا ھادی من اھتدیٰ یا من لا ینام ابدًا. لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ و کلمۃ. لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و حبیبہ . اُسکن ایھا الصداع با لذی سکن لہ ما فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیمo**

2۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔ تو دم کرنے والا شخص اپنا دایاں ہاتھ مریض کے سر پر رکھ کر یہ دُعا سات، نو یا گیارہ مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○ بسم اللہ خیر الاسمآء بسم اللہ رب الارض والسمآء بسم اللہ اسمہ برکتہ و شفآء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السمآء و ھو السمیع العلیم○

3۔ علامہ کمال الدین الدمیری اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان میں رقم طراز ہیں۔ کہ ! مذکورہ حروف کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر درد کی جگہ پر چپکا لیا جائے۔ تو درد سر جاتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔ مذکورہ حروف یہ ہیں۔ **د۔م۔ہ۔م۔ل۔ہ۔**

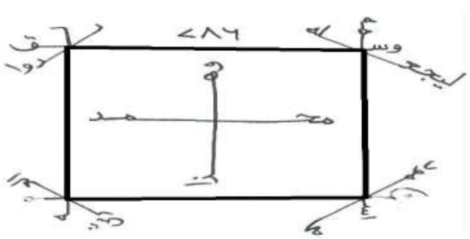
4۔ جس وقت کسی کے سر میں یا جسم کے کسی بھی مقام پر درد ہو۔ تو آنے والے ان حروف کو کسی لکڑی کی تختی یا کسی پاک صاف جگہ پر لکھ لے۔ **ا۔ح۔ا۔ك۔ك۔ح۔ع۔ح۔ا۔م۔ح۔** پھر جس کسی کو سر کے درد کی شکایت ہو۔ اسے یہ کہا جائے۔ کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مقامِ درد پر رکھ لے۔ پھر ایک کیل لے کر (جو کہ کسی روشنائی میں رکھے ہوئے ہوں) پہلے حرف پر رکھ کر دبایا جائے۔ یا ٹھونکا جائے۔ کیل دباتے وقت یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○ الم ترالی ربک کیف مد الظل ولوشاء لجعلہ ساکنا. (سورہ فرقان۔ آیت نمبر۔ 45) **ولہ ماسکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم○** (سورہ انعام۔ آیت 13) پھر درد زدہ سے پوچھے۔ کہ درد ختم ہوا یا نہیں؟ اگر ٹھیک نہ ہوا۔ تو اگلے حرف پر کیل دبا کر اسی عمل کو دہرائے (**علیٰ ھذا القیاس**) کسی نہ کسی حرف پر لازمی طور پر درد ختم ہو ہی جائے گا۔ یہ یاد رہے۔ کہ ہر حرف پر نیا کیل ٹھونکنا یا لگانا ہے۔ اور حا۔ عین اور میم میں کیل کو حرف کے درمیان میں رکھیں گے۔ بقیہ تمام حروف میں کیل کو حرف کے نیچے رکھ کر دبایا جائے گا۔ یہ طریقہ انتہائی سہل اور بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔

5۔ **دعائے عظیم البرکت** : (بقول امام شافعی) بنواُمیہ کے بعض خاندانوں میں چاندی کا ایک مقفل ڈبہ (یا صندوق) پایا گیا۔ جسے سونے کا تالا لگا ہوا تھا۔ اور جس کے اوپر یہ لکھا ہوا تھا۔ **شفاء من کل داء** (یعنی ہر مرض سے شفاء کے لئے)۔ لیکن اس کے اندرون یہ لکھا پایا گیا۔ کہ اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو رہا ہو۔ تو اسے کسی طبیب کے پاس جانے کی قطعاً ضرورت نہیں۔ بلکہ یہ کلمات پڑھ کر دم کرلے۔ تو انشاء اللہ اس کے سر کا درد جاتا رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِا للّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ اُسۡکُنۡ اَیُّھَا الۡوَ جۡعُ سُکۡنۡتُکَ بِا لَّذِیۡ یُمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِا لنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِا للّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ اُسۡکُنۡ اَیُّھَا الۡوَ جۡعُ سُکۡنۡتُکَ بِا لَّذِیۡ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَ لَئِنۡ زَالَتَا اِنۡ اَمۡسَکَھُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا رَّ حِیۡمًا ۔

دردِ زہ میں کمی کا مجرب عمل:



عورت کے لئے مرحلہ ولحہ ءزچگی قیامت سے کم نہیں۔ کہ عورت اس وقت آدھی قبر میں ہوتی ہے اور آدھی باہر۔ بہر حال اس نقش کو ایک ورق پر لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اور عورت کے پاس کوئی دوسری عورت یا کوئی شخص بیٹھ کر یہ کلمات مسلسل پڑھتے رہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اس نقش وکلمات کی برکت سے نہ صرف درد میں خاطر خواہ کمی ہوگا۔ بلکہ وضع حمل جلدی اور بآسانی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ حَنَّۃٌ وَلَدَتۡ یَحۡیٰ. وَمَرۡیَمُ وَلَدَتۡ عِیۡسیٰ ○ اُخۡرُجۡ اَیُّھَاالۡمَوۡلُوۡدُ بِقُدۡرَۃِ الۡمَلِکِ الۡمَعۡبُوۡدِ ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم○ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ عِدَّتِیۡ فِیۡ کُرۡبَتِیۡ وَ اَنۡتَ صَاحِبِیۡ فِیۡ غُرۡبَتِیۡ وَ اَنۡتَ حَفِیۡظِیۡ عِنۡدَ شِدَّتِیۡ وَ لِیۡ نِعۡمَتِیۡ.

لاغر جسم کو فربہ (موٹا) کرنے کے مجرب المجرب طریقے :

1۔ صاحبِ **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعی فرماتے ہیں۔ کہ ! بدن کو فربہ کرنے کا یہ نسخہ بہت مفید ومتنفع ہے۔ اِس نسخہ سے رنگ جسمانی بھی صاف ہوتا ہے۔ قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے۔ جسم میں غذا جدید پیدا ہوتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ (کہ) حلبہ یعنی میتھی بقدر ضرورت لے کر پانی ڈال کر پکائیں۔ اسی طرح چار پانچ مرتبہ کریں۔ لیکن ہر ایک مرتبہ میں تازہ پانی ڈالا کریں۔ تو یہ ایک گاڑھا قوام بن جائے گا۔ پھر اس قوام کو خشک کر کے باریک پیس کر اس کے مساوی آرد گندم اور گائے کا تازہ دودھ ڈال کر پھر سے پکائیں۔ یہاں تک کہ دوبارہ حلوے کا قوام تیار ہو جائے۔ اَب اسے ہلکی آنچ پر رکھ کر اِس پر شہد، شکر اور روغن زرد ڈال کر ہلاتے رہیں۔ اب یہ قوام بالکل تیار ہے۔ اِس کے تیار ہونے کے بعد دن میں چار مرتبہ بقدر طبع برداشت تناول فرماتے رہیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس قوام کو کھانے کے بعد یا پہلے کم از کم ایک گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں پیئیں۔ تا کہ اِس قوام کا اثر ہو سکے۔ ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

2۔ صاحبِ **کتاب الطب والرحمۃ** جناب علامہ سیوطی الشافعی فرماتے ہیں۔ کہ! اگر کوئی لاغر عورت یا لڑکی فربہی کی خواہشمند ہو۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ! ہالیوں کو کوفتہ کر کے اس میں سے بقدر ضرورت نہار منہ گائے کے تازہ دودھ اور گائے ہی کے گھی کے ساتھ استعمال کرے۔ اور اِسی طرح سے کئی روز تک یہی خوراک کھاتی رہیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ اور ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

3۔ **کتاب الرحمۃ** (میں) جناب علامہ جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی فربہی کا خواہاں ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ دانہ حرمل کو گندم کے ساتھ خوب پکائیں۔ اور کسی دیسی چھوٹے چوزے کو کھلاتے رہیں۔ تا کہ وہ مرغی موٹی تازی ہو جائے۔ پھر اس کو ذبح کر کے بھون کر کھا جائیں۔ اگر کوئی شخص اسی طرح سے تین سے پانچ مرغیاں کھا لے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس شخص کا جسم فربہ ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی اُس شخص کے صحت و کمال میں بھی خاطر خواں ترقی ہونا شروع ہو جائے گی۔ یہ طریقہ نہایت مجرب اور مستند ہے۔ ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

4۔ جناب سید ابوسعید گلشن شاہ صاحب نے ایک محفل کے دوران اِس رازِ عظیمہ سے پردہ اُٹھایا۔ کہ! اگر کسی شخص کو موٹا ہونے کی خواہش ہو۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ دن میں تین مرتبہ یہ طریقہ کرے۔ کہ! ایک درجن کیلے کے ساتھ مشروب کی ڈیڑھ لیٹر والی بوتل (**Coca Cola** یا **Pepsi**) پیئے۔ ہفتے عشرے ہی میں جسم فربہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ ہوسکتا ہے۔ کہ شروع ایام میں اتنا ہضم نہ ہوسکے۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ! شروع میں چار چھ کیلے کھا کر دو تین گلاس پیئے۔ آہستہ آہستہ اپنی اس خوراک کو بڑھاتے جائیں۔ بہر حال! یہ خوراک ایک ہفتے یا عشرے ہی میں جسم کو موٹا کر دے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

سلب شدہ عقل کے مریض کی شفا یابی کا مجرب عمل :

اگر ہم اپنے گرد و نواح میں موجود لوگوں کا جائزہ لیں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ کچھ لوگ بظاہر تو ٹھیک ٹھاک نظر آتے ہیں۔ مگر وہ ہمیشہ بہکی بہکی اور بے ڈھنگی باتیں کرتے ہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ کہ وہ کیا کچھ کہہ رہے ہیں۔ کہنا کچھ ہوتا ہے۔ کہتے کچھ ہیں۔ یہ وہ اچھے بھلے لوگ ہوتے ہیں۔ جن کی عقل سلب ہو چکی ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں یا ان کے عزیز و اقارب کے لئے یہ عمل انتہائی مستند و مجرب ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ ایسے مریض پر سورۃ **اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَ۔۔۔۔ اَصْلُهَا ثَابِت'' وَفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ** (سورہ ابراہیم۔ آیت نمبر 24) اور اسمائے قمریہ (**لَيَاخِيْم، لَيَالِغُوْ، لَيَافُوْرُ، لَيَارُوْث، لِيَارُوْغِ، لِيَارُوْشِ، لِيَاشَلَشِ**) اور اسمائے رؤوس اربعہ (یعنی **مَارِزُ، كَمْطَم، قَسْوَرَةِ، طِيْكَلْ**) ایسے مریض پر بلا تعداد معینہ پڑھتے جائیں۔ تا کہ وہ ہوش میں آ جائے۔ اس کے بعد مذکورہ آیت، اسمائے قمریہ، اسمائے رؤوس اربعہ اور **سورۃ عادیات** لکھ کر مریض کے گلے میں تعویز بنا کر ڈالا جائے۔ بعد ہ سورۃ الرحمٰن چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی میں عرق لہسن و روغن کنجد ملا کر مریض کے سر میں مالش کرائی جائے۔ یہ مالش اس وقت تک کرتے رہنا ضروری ہے۔ جب تک عقل مکمل طور پر واپس نہیں آ جاتی۔ اور یہ وقت زیادہ سے زیادہ تیس سے پینتیس دنوں تک کا ہے۔ (اگر **41** روز کرے۔ تو بہتر ہے)

ملھوف (جس کی عقل زائل ہو چکی ہو) کا مجرب علاج :



صاحبِ **کتاب الرحمۃ** جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! ملھوف کے واسطے مندرجہ ذیل نقش (نصف دائرہ) بار ہا کا مجرب و مستند مانا گیا ہے۔ اِس کو لکھ کر مریض کے سر پر یا دائیں بازو پر باندھا جائے۔ اور مریض پر آیت تین سو مرتبہ پانچ ایام تک روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھتا رہے۔ حرف ''قاف'' کا دائرہ درج ذیل ہے۔ حرف ''ق'' کے علاوہ دیگر آٹھ دائرے ہونگے۔ آیت یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o و نفخ فی الصور فصعق من فی السمٰوٰت ومن فی الارض الا من شآء اللہ** ۔(سورہ زمر۔ آیت نمبر 68) یہی ملھوف کا بہترین و مجرب علاج ہے۔



اسی طرح سے شیخ طریقت حضرت ابوبکر شبلیؒ کے سامنے ایک ایسے شخص کو لایا گیا۔ کہ جس کی عقل گم ہو گئی تھی۔ اور حواس بھی جاتے رہے تھے۔ حضرت جنابؒ نے حرف قاف اس کے ارد گرد آٹھ دائرے ایک طشتری پر لکھ کر دیئے۔ اور اُس پر شہد ڈال کر چٹایا گیا۔ بیمار تندرست ہو گیا۔ اگر مریض کو پہلے ہی دن افاقہ نہ ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ! ایک کاغذ پر حرف قاف اس کے ارد گرد آٹھ دائرے لکھ کر مریض کو بار بار اُسے دیکھنے کو کہا جائے۔ اور دن میں تین مرتبہ لکھ کر اُسے چٹایا بھی جائے۔ تین دن میں وہ شفاء یاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ مجرب ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ : ابوبکرؓ تم پر روزہ اور نماز کی کثرت سے افضل نہیں ہوئے۔ بلکہ ایک راز اور علم کی وجہ سے، جو اس کے سینہ میں ڈالا گیا۔

احتلام روکنے کا مجرب طریقہ : جس مسلمان کو احتلام کی شکایت رہتی ہو۔ تو ایسا شخص سونے سے قبل اپنی ناف پر **عمر** اس طرح سے لکھے۔ کہ اس اسمِ مقدس و مبارک کے ''م'' کا دائرہ ناف کو محیط کر لے۔ پھر اپنے ماتھے پر بھی یہی اسم مبارک لکھے۔ اور آخر میں اپنی دائیں ران پر بیرونی طرف **آدم** اور بائیں ران پر بیرونی طرف **حوا** لکھ لیں۔ انشاءاللہ احتلام سے جان چھوٹ جائے گی۔ یہ عمل اُن مسلمانوں کے لئے ہے۔ جن کو روزانہ احتلام ہو جایا کرتا ہو۔ اور ایسے اشخاص رات کے کھانے میں کمی کر لیں۔

شیطانِ لعین اور قومِ اجنہ سے محفوظ رہنے کا عظیم وظیفہ :

1. جوبھی شخص اِس وظیفہ عظیمہ کو تین ۔تین مرتبہ بلا ناغہ پڑھتا ہے گا ۔تو ابلیسِ لعین اس پر قابونہیں پا سکے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔اور اگر کسی کو جنات ستاتے ہوں ۔تو بھی ایسے مریض کو چاہیئے ۔کہ اس وظیفہ مُختصر کو صبح و شام روزانہ 100-100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے ۔قومِ اجنہ سے دائمی نجات حاصل ہوگی ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اِس وظیفے کے دیگر بھی کئی فوائد ہیں ۔ جو کہ دائمی پڑھنے والے پر خود بخود ظاہر ہوں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَحْدَہٗ وَاعْتَصَمْتُ بِہٖ وَ کَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ ۔ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ق لَا انْفِصَامَ لَھَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ o (سورہ بقرہ ۔آیت نمبر 256)

2. صاحب لقط المرجان فی احکام الجان جناب امام سیوطیؒ دو کتب (کتاب الاشرف از ابن ابی دنیا اور کتاب العجائب از ابوعبدالرحمٰن ہروی) سے نقل فرماتے ہوئے واقعات بیان فرماتے ہیں ۔مُختصراً ایہ کہ ! جو کوئی شخص دِن اور رات میں یہ دُعائے مبارکہ مسلسل پڑھتا رہے ۔تو ایسے شخص کے گھر میں اس کے بچوں بالخصوص بچیوں اور ازواج کے پاس شیاطین جنات نہیں آسکتے ۔

بسم اللہ الر حمن الر حیم o لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن o

آنکھوں کی بصارت کو تیز کرنے اوراِن کی جملہ بیماریوں کے مجرب علاجات :

1 ۔ ایک پیتل کے برتن میں یہ درودِ پاک اور آیتِ کریمہ لکھ کر اِس میں شہد ڈال کر پھر اِس شہد کورات کوسوتے وقت آنکھوں میں ڈالتے رہیں ۔لیکن یاد رہے ۔کہ شہد بالکل اصلی ، دیسی اور چھوٹی مکھی کا ہو ۔جس میں کسی اور چیز کی قطعاً آمیزش نہ ہو ۔کیونکہ آنکھ بہت نازک ہوتی ہے ۔ یہ طریقہ بھی بہت ہی زیادہ مجرب ہے ۔

2 ۔ یہ میرا ذاتی اور چند احباب کا تجربہ ہے ۔کہ اگر کسی کی بینائی کمزور ہو ۔یا آنکھوں کے سامنے کسی سفید چیز کو دیکھنے سے کالے سیاہ دھبےنظر آتے ہوں ۔یا آنکھوں کے اندرونی طرف درد رہتا ہو ۔اِن تمام مسائل کا ایک ہی انتہائی مجرب حل یہ ہے ۔کہ روزانہ رات کواول و آخر سات ۔سات مرتبہ درود نوراور آیت کریمہ کوایک سوایک مرتبہ آبِ زم زم پر پڑھ کردم کرکے روزانہ آنکھوں میں ڈالا جائے ۔آنکھوں کے تمام عوارضات دور ہوں گے ۔انشاءاللہ تعالیٰ ۔

درودِ نور یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرُ اللّٰہِ ۔

آیتِ کریمہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ ۙ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌo (سورہ نور ۔آیت نمبر 35)

3 ۔ جوشخص اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر سات مرتبہ یہ آیت (فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ) ۔سورہ ق ۔آیت نمبر 22) پڑھے ۔اور ہر مرتبہ (اسی آیت کے ساتھ) درودِ پاک بھی پڑھے ۔پھرانہیں انگوٹھوں کو چومتے ہوئے اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے ۔تو اُس کی آنکھوں کے نور میں اضافہ ہوگا ۔(ان شاءاللہ)

4 ۔ بعضے صالحین نے بتایا ۔کہ ! ہم نے حضرت خضرؑ سے شرفِ ملاقات حاصل کیا ۔اُنہوںؑ نے فرمایا ۔کہ ! جوشخص اذان واقامت سنتے ہوئے (کلمہ مبارکہ)اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلَ اللّٰہ ۔(پر) مَرْحَبَا بِکَ یَا حَبِیْبِیْ وَ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔کہہ کراپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر (حبِّ رسول ﷺ کے سچے جذبے کے ساتھ) اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے گا ۔تو اُس کی آنکھیں کبھی نہیں دُکھیں گی ۔ اسی طرح بعض صالحین نے اسی عمل کوکرنے کے بعد اپنے تجربے کی بنیاد پر کہا ۔کہ ! اُن کی نظروں کی بینائی بھی اس عمل سے تیز ہوگئی ہے ۔

5 ۔ جوشخص اِن دو بیتوں کو زبانی یاد کرکے روزانہ سو (100) مرتبہ یا اِس سے کچھ زیادہ مرتبہ آنکھوں کی بینائی تیز رہنے کی نیت سے پڑھا کرے ۔شروع میں ایک مرتبہ تسمیہ ضرور پڑھیں ۔تو ایسے شخص کی آنکھیں کبھی نہیں دکھیں گیں ۔اور نہ ہی بینائی کم ہوگی ۔انشاء اللہ ۔دونوں بیت یہ ہیں ۔(بیت پڑھنے سے پہلے ایک مرتبہ تسمیہ پڑھ لیں)

یا ناظری بیعقوب ؑ أعید کما — مما استعاذ بہ اذ مسہ الکمد

قمیص یوسف ؑ اذ جآء البشیر بہ — بحق یعقوب اذ ھب أیھا الر مد

ایک اسرائیلی واقعہ: حضرات بنی اسرائیل کی کتب میں مرقوم ہے ۔کہ ! حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا ۔اے اللہ ! بیماری کس نے پیدا کی ؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔مَیں نے ۔پھر (حضرت ابراہیمؑ نے) پوچھا ۔علاج کس نے بنایا ؟ (اللہ تعالیٰ نے پھر) فرمایا ۔مَیں نے ۔پھر (حضرت ابراہیمؑ نے) دریافت کیا ۔(توپھر) طبیب کا کیا کام ہے ؟ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا ۔مَیں مرض کا علاج اس (طبیب) کی معرفت بھیجتا ہوں ۔

حدیثِ نبوی ﷺ : ہمیشہ پاک و صاف رہا کرو ۔رزق میں برکت ہوگی ۔

شب کوری ، روز کوری ، و دیگر عوارضِ چشم کے لئے :

شیشے یا چینی کی پلیٹ پر خوشخط و واضح کر کے یہ آیت کریمہ اللہ نور السموت والارض ... بکل شیء علیم o (سورہ نور آیت نمبر 35) لکھ کر یا کُندہ کرا کے رکھیں ۔ پھر اس لکھے ہوئے پر عرقِ گلاب لگا کر دھوئیں ۔ اور کسی شیشی میں محفوظ کر لیں ۔ اب ایک سلائی بادام یا چلغوزہ کی لکڑی کی بنائیں ۔ اس لکڑی کی ایک طرف باریک خطاطی میں '' ب ۔ ج ۔ ز ۔ ی ۔ ن ۔ ف ۔ ق ۔ '' لکھیں ا ۔ ور سلائی کے درمیان میں '' ش '' لکھیں ۔ ا ۔ ور لکڑی کی دوسری طرف '' ت ث خ ذ ض ظ غ '' لکھیں ۔ یاد رہے ۔ کہ یہ تمام حروف سلائی کے اُتنے ہی حصہ پر لکھے جائیں گے ۔ کہ جب سلائی آنکھ میں پھیری جائے ۔ تو وہ تمام حروف آنکھ کے اندرونی حصہ کو مس ہو سکیں ۔ اب روزانہ سونے سے پیشتر اور صبح ہاتھ منہ دھونے کے بعد دواء کی دو ۔ دو سلائیں لگانے کا معمول بنا لیں ۔ ہفتہ عشرہ میں ہی افاقہ شروع ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

☆ اگر کسی کی بصارت کم ہوگئی ہو ۔ تو وہ اپنی آنکھوں کو '' شش جہت '' (چھ سمتوں میں) پھیر کر تصور پر وہ بینی پر کیا کرے ۔ تو روشنی آنکھوں کی اس عمل سے زیادہ ہو ۔ ☆ اگر کسی کو ڈھلکے کا عارضہ ہو ۔ تو وہ بقوتِ تمام ان کو کشادہ رکھے ۔ اور شکم بارک یعنی معدہ اندر سے خالی کر کے سر ، گردن اور کمر کو برابر کر کے دوزانو بیٹھے ۔ اور اکیس مرتبہ پر وہ بینی پر تصور کرے ۔ ان شاء اللہ کلی فائدہ ہوگا ۔ اور عارضہ دور ہوگا ۔ ☆ اگر چاہے ۔ کہ ! آنکھ دُکھنی نہ آوے ۔ ایک سبز تختی پر سیاہ نقطہ لگا کر ایسے مکان میں بیٹھ کر جس میں روشنی برابر ہو ۔ اور اندھیرا نہ ہو ۔ اُس نقطہ پر نگاہ جمائے رکھے ۔ پلک نہ جھپکائے ۔ آنکھ کا رُخ ہوا کی جانب ہو ۔ پہلے تو آنکھوں سے سرد پانی نکلے گا ۔ اُس کے بعد گرم پانی آئے گا ۔ اور آخر میں آنکھوں سے گدلا پانی خارج ہوگا ۔ اُس وقت سمجھ لیں ۔ کہ ! اَ آنکھوں کو آرام آ گیا ۔ چاہیئے ۔ کہ ! اس عمل کو ہر تین ماہ بعد لازمًا کیا کرے ۔ ☆ اگر کوئی بحالتِ مباشرت اپنے پر وہ بینی پر نظر کیئے رکھے ۔ تو انزال دیر سے ہوگا ۔ مگر اول وآخر تصور کو فراموش نہ کرے ۔ تاکہ تاثیر باقی رہے ۔ اور عمل باطل نہ ہو ۔

غم و رنج کا علاجِ نبوی ﷺ : (قولِ حضرت عبدالسلامؒ)

اگر ابیاتِ ذیل کو چاندی کی انگشتری میں چاندنی راتوں (قمری ماہ کی 3 سے 14 تک) کے زمانہ میں نقش کریں ۔ تو امراضِ سر سے لے کر امراضِ ناخن تک دور ہوتے ہیں ۔ اور اگر ابیاتِ ذیل کو لوہے کی انگشتری میں چاندنی راتوں کے زمانہ میں نقش کریں ۔ تو ناف سے لے کر قدموں تک کے تمام امراض دفع و دور ہوتے ہیں ۔ لیکن یاد رہے ۔ کہ ! چاندی والی انگشتری کو سر پر باندھنا چاہیئے ۔ اور لوہے والی انگشتری کو ناف پر باندھنا چاہیئے ۔ اشعار حسبِ ذیل ہیں ۔

حا شاہ أن یحرم الراجی مکا رمه	او یر جع الجار منه غیر محترمٍ
و منذألز مت أفکاری مدا ئحه	و جد ته لخلا صی خیر ملتزم
و لن یفوت الغنٰی منه یدًا تر بت	ان الحیاء ینبت الازها ر فی الا کم
ولم أرد ز هرة الد نیا التی و اقتطفت	یدا ز هیر بما أثنٰی علٰی هرم

نزلہ و زکام کے علاجات

نزلہ وزکام کی دراصل حقیقت یہ ہے ۔ کہ ! ناک اور خیاشیم کے منہ میں وغدغہ پیدا ہوتا ہے ۔ جس کی وجہ سے دماغ اور چہرے پر خشکی کے سے آثار ظہور پذیر ہونا شروع ہو جاتے ہیں ۔ سبب اس کا ایک قسم کا خشک مادہ ہوتا ہے ۔ جو دماغ سے اُترتا ہے ۔ اور حلق سے نیچے جاتا ہوا محسوس بھی ہوتا ہے ۔ اور اِسی مادہ سے سر کی رطوبتوں کے مجاری میں ایک قسم کا سدہ واقع ہو جاتا ہے ۔ پھر جب گرمی یا دھوپ کی حرارت وغیرہ دماغ میں اثر کرتی ہے ۔ تو وہ رطوبت تحلیل کرتی ہے ۔ نتیجے کے طور پر ایک رقیق و نمکین پانی حلق سے اُترتا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ اور ناک میں پانی آتا جاتا ہے ۔ ناک سے بہنا شروع ہو جاتا ہے ۔ نزلہ و زکام کے لئے مندرجہ ذیل علاجات تجویز کئے جاتے ہیں ۔ (اگر نزلہ و زکام کو 10 گھنٹوں سے زیادہ وقت گذر جائے ۔ تو نزلہ وزکام کو بہنے دیں ۔ ورنہ وہ نزلہ وزکام جم کر سر میں شدید درد اور بھاری پن کر دیتا ہے)

1۔ کانوں کے سوراخ میں روئی کا پھویہ رکھیں ۔ اور کپڑے سے سر ڈھانپ کر میعہ کا دھواں ناک میں لیں ۔ آرام ہو جائیگا ۔ 2۔ ایک بڑا پیاز قطع کر کے روغن میں ملا کر گندم کی روٹی کے ساتھ کھائے ۔ تاکہ زکام پختہ ہو جائے ۔ جب پختہ ہو جائے تب گندم کی روٹی یک سالہ دنبہ کے گوشت کے ساتھ کھائے ۔ چند ایام میں ہی آرام ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ 3۔ کلونجی کو بریاں کروا کر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام کو آرام ہوگا ۔ انشاء اللہ ۔ 4۔ حرمل کے دانے آگ پر ڈالیں ۔ اور اِس کا دھواں ناک میں پہنچائیں ۔ زکام کو آرام ہوگا ۔ انشاء اللہ ۔ 5۔ تھوم کے چھلکے آگ پر ڈالیں ۔ اور اِس کا دھواں ناک میں پہنچائیں ۔ زکام کو آرام ہوگا ۔ انشاء اللہ ۔ 6۔ جب نزلہ وزکام شروع ہو ۔ تو عین اُسی وقت دو عدد دیسی انڈے لے کر اُن کو اُبال لیں ۔ پھر اُن کا چھلکا اُتار کر صاف کر کے ہر انڈے کے چار حصے کر دیں ۔ اَب اُن پر شہد ، نمکِ خوردنی اور چیاہ پسی ہوئی مرچیں ڈال کر یہ انڈے کھالیں ۔ نزلہ وزکام کو فورًا آرام ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ 7۔ گرمی کے زکام میں قمری سرا اور سردی کے زکام میں شمسی سر چلانے سے زکام درست ہو جائے گا ۔ ان شاء اللہ ۔

خوبصورتی کا حصول :

اگر کوئی شخص چھوارے کی گٹھلی سرکہ میں پیس کر منہ پر لیپ کر کے روزانہ سویا کرے ۔ تو چند ہی دنوں میں وہ واضح طور پر محسوس کرے گے ۔ کہ چہرے کی کیل ، چھائیاں ، داغ ، دھبے اور مُہاسے سب ختم ہو گئے ۔ اور اگر اسی نُسخہ کو چند ہفتوں تک روزانہ رات کو سونے سے قبل کرتے رہیں ۔ تو اُمید ہے ۔ کہ سانولا سا انسان گورا چٹا ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ کیونکہ یہ حکماء کا مجرب المجرب نُسخہ ہے ۔

مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھراؤ پن اور سکون کا حصول:

اگر کوئی شخص بے چینی و بے سکونی کی وجہ سے ادھر ادھر مارا مارا پھرتا ہو۔ یا پھر سدا نقل مکانی کرتا رہتا ہو۔ یا پھر حالات سے بے حد دل برداشتہ ہوکر مستقل مزاجی اورطبیعت میں ٹھہراؤ اورسکون کا خواہاں ہوتو یہ عمل ایسے لوگوں کے لئے ایک لا ثانی تحفہ ہے۔ کہ جن کے ساتھ خدانخواستہ ایسے حالات ہوں۔ کہ کسی بھی کام میں دل نہ لگے۔ یا کسی بھی عمل کے لئے مستقل مزاجی اورطبیعت میں ٹھہراؤ، سکون اوراستقامت نہ ہو۔ عمل کا طریقہ یہ ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات، جمعہ یا سوموار کے دن کسی طشتری (جوکہ بغیر لائن وڈیزائن کی ہو) پر عرق گلاب وزعفران کی روشنائی سے سورہ فاتحہ، سورہ قریش، سورہ اخلاص، معوذتین اور یہ آیت لکھ کر ان کو سُکھا لیں۔ پھر اس طشتری کو عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ ساتھ میں انہی سورتوں کے ذوالکتابہ نقوش درج ذیل نقش کے ساتھ بنا کر مریض موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ آیت یہ ہے۔ **مثلا کلمة طيبة كشجرة طيبة اصلهاثابت وفرعها فى السماء** (سورہ ابراہیم آیت نمبر ۲۴) اور ذوالکتابہ نقوش کے ساتھ کا نقش یہ ہے۔ پہلے نقوش کی چال ہے۔ پھر نقوش ہیں۔

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

پہلا نقش

۷۸۶

203	2842	2233	6124
3436	1421	406	2639
1218	1827	3248	609
3045	816	1015	2030

دوسرا نقش

۷۸۶

319	4466	3509	2552
3828	2233	638	4147
1914	2871	5104	957
4785	1276	1595	3190

تیسرا نقش

۷۸۶

108	1512	1188	864
1296	756	216	1404
648	972	1228	324
1620	432	540	1080

حفاظت حمل اور بچے زندہ رہنے کا مجرب عمل: ایسی خواتین جنکے حمل ساقط ہوجاتے ہیں۔ یا ان کی اولاد زندہ نہیں رہتی۔ اس عمل کی برکت سے بفضلِ خدائے ذوالجلال نہ صرف اولاد سالہا سال زندہ رہے گی۔ بلکہ حمل بھی ساقط نہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ طریقہ عمل اس طرح ہے۔ کہ یہ چھ آیات شفاء لکھیں۔

ويشف صدور قوم مومنين ۔(سورہ توبہ نمبر 14) **واذا مر ضت فهو يشفين** ۔(سورہ شعراء نمبر 8) **يـا ايهاالناس قد جاء تكم مو عظة من رب كم وسنا ء تمافى الصدم و هدى و رحمة المومنين** (سورۃ یونس 57) **تعد كلى من كل الثمرات فاسلكى سيل ريك ذالا ميـخـر ج مـن بطونها شراب فيه شفا الناس ان فى ذلك لا ية لقوم يتفكرون** (النحل :29) **ونـنـزل من القر آن ماهو شفا ء و رحمة الـمـومنين ولا يزيد الظالمين الاخسارا** (الاسراء :86) **قـل هـو للذين امنو اهدى و شفاء** (فصلت :44) 99 **اسماء الحسنٰى** (جوکہ **ترمذى شريف** اوراحادیث کی دیگر کتب میں درج شدہ ہیں) یہ آیات **قال موسىٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان اللّٰه لا يصلح عمل المفسدين O و يحق الله الحق بكلماته ولو كر ه المجرمين O** (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86)

اِس کتاب میں موجود تمام آیات کو مع اعراب قرآن کریم سے ملاحظہ کرلیں۔ تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

ان تمام کو سفید کاغذ پر لکھ کر عورت کے گلے میں تعویز کی طرح بنا کر ڈال لیں۔ اور بطلان جادو کی آیت درمیان میں لکھ کر اردگرد دائرہ میں 99 اسمائے الحسنٰی سات عدد چینی کی پلیٹوں یا طشتریوں میں لکھ کر دیں۔ تاکہ مریضہ روزانہ طلوع آفتاب سے قبل پلیٹ یا طشتری میں پانی ڈال کر پیتی رہے۔ اور بھی آیت بطلان والی دونوں آیات **قال موسىٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان اللّٰه لا يصلح عمل المفسدين O و يحق الله الحق بكلماته ولو كر ه المجرمين O** (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86) کسی بھی وقت صرف 70 مرتبہ دم کرتے رہیں۔

اچھی چیز کو نظرِ بد سے بچانا :

جو کسی اچھی چیز کو دیکھ کر کہے۔ **ماشاء الله لا حول ولاقوة الا بالله** ۔ تو اسے نظرِ بد نہیں لگے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ایضًا: قُرآنِ کریم میں نظرِ بد سے بچاؤ کی آٹھ آیتیں ہیں۔ سات **سورہ فاتحہ** کی اور ایک **آیت الکرسی** کی۔ (علامہ دیلمیؒ)

تمام حروف تھجی کی جامع آیات : (علامہ کمال الدین الدمیری اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان)

ا۔ اگر کسی شخص کو خوف یا رنج و غم کی بیماری ہو۔ تو ذیل کی آیات کو لکھ کر پہن لے۔ تو خوف، رنج و غم اُس شخص کا جاتا رہے گا۔ ۲۔ دُشمن پر غلبہ اور کاموں میں خیر و برکت، نیز امراض ظاہریہ و باطنیہ سے حفاظت بلکہ تمام جسمانی و روحانی تکالیف سے ازالے کے لئے مفید ہے۔ انشاءاللہ۔ ۳۔ کسی پاک و صاف برتن میں یہ آیات لکھ کر عرقِ گلاب، زیتون یا تل کے تیل سے دھو کر کسی بھی جسمانی تکلیف مثل پھوڑا، پھنسی، مسہ، اُبھارا، طلوع، برص کے نشانات اور جسم کے تمام داغ دھبوں والے اشخاص کو دے دیں۔ اُن کے لئے یہ بہت مفید و نافع ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ یاد رہے۔ کہ! ان دونوں آیات میں حروفِ تہجی کے تمام حروف مجتمع ہیں۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (سورہ آل عمران)

☆ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ (سورہ فتح)

زبان کی ھکلاھٹ دور کرنے کا عمل : (مجرب عمل از فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ)

آپؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کسی بچے کی زبان میں ہکلاہٹ ہو۔ تو وہ نہار منہ کلی وغیرہ کر کے یہ حروف زعفران و شہد سے اس بچہ کی زبان پر پندرہ روز تک مسلسل لکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فرق ظاہر ہوگا۔ میرا تجربہ بحکم ایزدی اس میں یہ تھا۔ کہ جو کہ بعد مشاہدہ معمول میں رہا ہے۔ کہ ملفوظی طور پر یہی حروف پندرہ مرتبہ لکنت زدہ پڑھے۔ اس کے باوجود کہ پڑھنے کی کوئی تعداد معین نہیں۔ جتنا پڑھ سکے۔ حروفِ ناطقہ یہ ہیں۔

ب ج ز ی ن ف ق ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔ ان حروف کی تعداد 15 پندرہ ہے اور اعداد 5452 ہے۔

گھر کے افراد میں نااتفاقی، ناچاقی اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنا :

کس نے کہا ہے تجھ کو کہ یزداں تلاش کر ۔۔۔ میرا یہ مشورہ ہے کہ انساں تلاش کر

کہاں گئی ملنساری؟ کہاں گئے خون کے رشتے؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ ایک گھر کے اہل خانہ کا ایک دوسرے سے خدا واسطے کا بیر رکھنا۔ بچوں کا نافرمان، بڑوں کی شفقت میں کمی، غرضیکہ گھر نہیں۔ بلکہ میدان جنگ۔ بہرحال اللہ تعالیٰ آپس میں اتفاق و اتحاد نصیب فرمائے۔ یہ عمل آپس میں صلح و اتفاق کروانے کے لئے بےنظیر و لاجواب عمل ہے۔ سورہ نساء مکمل لکھ کر پھر آیت کریمہ۔ **قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان اللہ سیبطله ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین ○ و یحق اللہ الحق بکلماته ولو کرہ المجرمین ○** (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86) لکھ کر سائل یا سائلہ کو دیں۔ اور تاکید کر دیں۔ کہ اس کاغذ کو پانی میں ڈال کر گھر کے تمام افراد چھوٹے بڑوں کو یہ پانی پلا دیں۔ عمل کے پانی کا ایک ایک قطرہ بھی جس جس کے پیٹ میں جائے گا۔ تو ان لکھے ہوئے کاغذوں کی برکت سے تمام اہل خانہ باہم شیر و شکر ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

یاد رہے۔ کہ یہی عمل کم از کم پانچ سے نو بار تک کریں۔ (علاوہ اَزیں) **سورۃ نساء** مکمل اور **سورۃ یونس** کی دونوں آیات گھر کی چوکھٹ اور تمام کمروں کی چوکھٹوں پر لگا دیں۔ تو یہ اتفاق و اتحاد دائمی رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

غم و رنج کا علاجِ نبوی ﷺ :

حضرت علی شیرِ خداؓ کا قول مبارک ہے۔ کہ! مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے۔ اور انسان سے قوی مستی ہے۔ جو عقل کو زائل کر دیتی ہے۔ اور سب سے قوی نیند ہے۔ اور نیند سے قوی غم ہے۔ اور رنج و غم کے بارے میں حضرت رسالت مآب نبی آخرالزمان ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ! جو شخص فکر یا غم میں مبتلا ہو گیا ہو۔ اگر یہ دعا پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کو رنج و غم سے نجات عطا فرما کر خوشی و خرمی نصیب کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللھم انی عبدک وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض فی حکمک عدل فی قضآءک اسئلک بکل اسم ھو لک سمیت به نفسک او انزلته فی کتابک او عممته احدا من خلقک او استاثرت به فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی و نور بصری و شفآء صدری و جلآء حزنی و ذھاب ھمی و غمی۔

خطرہ کوئی نہیں مجھے کسی زوال کا ۔۔۔ میں دیوانہ ہوں محمد ﷺ کی آلؓ کا

نظر بدکے مجرب المجرب طریقہ جات علاج:

1۔ اگر کسی شخص یا بچے / بچی کو نظر بد لگی ہو۔تو چاہیئے ۔کہ بحالتِ وضو اول و آخر تین ، تین مرتبہ درود و سلام پھر **7** مرتبہ سورہ فاتحہ، پھر **7** مرتبہ آیت الکرسی ، پھر **7** مرتبہ سورہ اخلاص ، پھر **7** ۔ **7** مرتبہ معوذتین پڑھیں ۔ پھر مندرجہ ذیل دعا کو **7** مرتبہ پڑھ کر نظر گرفتہ پر دم کردے ۔فوراً نظرِ بد ختم ہو جائے گی ۔انشاء اللہ ۔ (نیچے دُعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ نظر گرفتہ کا نام معہ والدہ لکھنا ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ۔بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اسْمِهٖ بَرَكَةٌ وَ شِفَآءٌ ۔بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَظِيْمِ الشَّانِ شَدِيْدِ الْبُرْهَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ حَبَسَ حَابِس مِّنْ حِجْرٍ يَابِسٍ وَ شِهَابٍ قَابِسٍ ۔بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا ۔ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَآئِنِ عَلَيْهِ وَ فِيْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَ فِيْ كَبِدِهٖ وَكُلْيَتِهٖ لَهُمْ رَقِيْقٌ فِيْمَا لَهٗ يَلِيْقُ ۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۔ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَ الْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيِّ الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ (فلاں بن فلاں) **مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَ اَعْيُنِ الْاِنْسِ ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اَبَدًا۔**

اس دعا کے پڑھنے کے چند ہی ساعت بعد حاملِ نظرِ بد بالکل معجزاتی طور پر بالکل ٹھیک ہو جائے گا ۔انشاء اللہ ۔ یہ میرا مجرب المجرب اور روزانہ کے معمولات کا عظیم الشان اور وافی وشافی عمل ہے ۔ مجرب واللہ مجرب۔

2۔ نظر بد کا اثر معلوم کرنے کا ایک سو فیصدی کامیاب طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ جسے کر کے عجائبات خداوندی کا از خود نظارہ کیا جا سکتا ہے۔طریقہ یہ ہے ۔کہ ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اُس پر یہ عبارت تحریر کریں۔(اعراب لگانے کی ضرورت نہیں) **لمشلخ ۔مھعلش ۔معلشلخ ۔بجمیلمش ۔ معلشلخ ۔بجمتملش ۔مجصلمش ۔ملکثخ ۔مصطشبلخ ۔مصطھلیصخ ۔معلعصلص ۔معلصط ۔سطتوا ۔ایتھوا ۔ ھیال ۔العجل ۔یکع لھو نیثا ۔الخیر ۔ھبال ۔العجل ۔الوحا ۔الساعۃ ۔اللعنۃ الشیطان الرجیم ۔بما یکد النظر والعین العامل** ۔ پھر بیضہ مرغ کو خشک دھنیا کی دھونی دیں ۔اور سات مرتبہ بحالت وضو سورہ اخلاص مع تسمیہ پڑھ کر انڈے پر پھونک کر انڈے کو توڑ ڈالیں۔ انڈے میں زردی وسفیدی کے بجائے تازہ خون دیکھنے میں آئے گا۔اسی خون سے مریض کی پیشانی پر نشان لگاتے ہی نظر بداُسی لمحہ ختم ہو جائے گی۔انشاءاللہ۔

3۔ اگر کوئی نظر گرفتہ شخص مرد یا عورت تمہارے سامنے آئے۔تو اُس شخص سے مرغی کے ایک انڈہ لانے کا تقاضا کریں۔جب وہ مریض انڈہ لے آئے۔تو صاحب عمل وہ بیضہ مرغ لے کر مریض کے سر پر رکھے۔پھر صاحب عمل یہ دُعائے عظیمہ سات مرتبہ پڑھے۔اسی دوران یہ بیضہ مریض کے سر، دونوں کندھوں پر پھیرتے جاؤ۔دُعائے عظیمہ یہ ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ۔بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اسْمِهٖ بَرَكَةٌ وَ شِفَآءٌ ۔بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔**

پھر اس انڈے کو نظر گرفتہ کے دائیں طرف (کے کف دست) پر رکھ کر اُس نظر گرفتہ سے کہیں ۔کہ وہ اِس پر پھونک مارے ۔مریض کے پھونک مارنے کے دوران صاحب عمل سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اِن اسماء کو پڑھ لے۔ **یا اللہ یا رب یا حفیظ یا مانع** ۔ بعد ازاں اس انڈے کو مریض کے بالوں میں تھوڑا سا پانی ڈال کر توڑ ڈالیں ۔ آپ یہ دیکھیں گے ۔کہ انڈے کے اندر ایک سیاہ یا گاڑھے سُرخ رنگ کا نقطہ سا نظر آئے گا ۔ جان لو ۔کہ یہی نظر بد ہے ۔ بعدہ بیضہ کو زمین میں دفن کر دیں ۔

4۔ کسی نظر گرفتہ کوس پر لگی نظر کو دفع کرنے کی غایت سے ایک عدد بیضہء مرغ لے کر اس پر ایک بار یہ درود پاک لکھیں۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم . و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ و سلم تسلیما کثیرا.ثم ینظرون من افشاء العین صلت بھا العین الشرور والحسود۔** اس کے بعد سات بار یہ دو الفاظ بھی انڈے پر لکھیں۔ **ھلکع فوع** ۔ پھر اس بیضہ اور مریض کو خشک دھنیا کی دھونی دیں۔پھر اس انڈے کو نظر گرفتہ کے دائیں طرف کے کف دست پر رکھ کر **سورہ اخلاص مع تسمیہ** سات سے اکیس بار پڑھیں۔تو انڈا ہتھیلی پر از خود کھڑا ہو جائے گا۔بعد ازاں اس انڈے کو توڑ ڈالیں۔آپ یہ دیکھیں گے۔کہ انڈے کے اندر سرخ خون کا ایک نقطہ (نقطہ یعنی دھبہ سا) نظر آئے گا۔جان لو۔کہ یہی نظر بد ہے۔اس سرخ دھبے کو مصاب (نظر گرفتہ) کے ماتھے پر مالش کریں۔نظر گرفتہ اسی وقت یقینی طور پر ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ ۔

5۔ جس شخص، بچے یا چوپائے کے بارے میں یہ معلوم کرنا ہو کہ اسے نظر لگی ہوئی ہے یا نہیں؟ ذیل کی عزیمت کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کے منہ میں اسی دم شدہ پانی سے کلی کروائیں۔ پھر مریض اس پانی میں بغور دیکھے۔ اگر مریض پر کسی نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو اسے پانی میں کوئی خوفناک شکل وصورت نظر آئے گی۔ اگر مریض کو کچھ نظر نہ آئے۔ تو عامل مریض کو تسلی دے۔ کہ کوئی نظر وغیرہ کا اثر نہیں ہے۔ بلکہ ایک طبی مسئلہ ہے۔ لہذا ایسا شخص اپنا علاج کروائے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکَ اَنْ اَرَدْتُّ یَا عَیْنُ الْعَنَائِنَۃِ بِحَقِّ نُوْحَتُفِکَ جُتُتُکَ وَ اُخْرِ جَتْ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ اَوْ شَھَا بٍ ثَاقِبٍ حَبَسَ حَابِسٍ فِیْمَا لَکَ مَلِیْقٌ" بِھَا فَارْجِعِ الْبَصَرَلا ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ"۝

قدیم و لاعلاج امراض کا علم الحروف کے ذریعے شافی علاج :

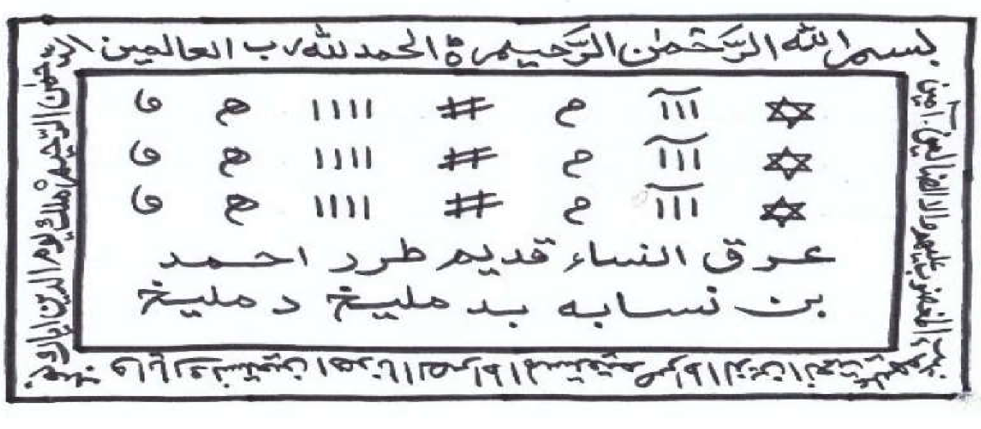
صاحب **مکاشفات اسرار** اور صاحب **فیضان القرآن** نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے۔ اس طریقہ علاج میں سات حروف "**ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ذ۔**" جن کو سواقط سورہ فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ سات حروف پوری سورۃ فاتحہ میں نہیں ہیں۔ **جناب فقیر غلام الرسول میمن ناشاد**ؒ فرماتے ہیں۔ کہ ایک عورت میرے پاس آئی جو درد سر کہنہ کی مریضہ تھی۔ اس کے لئے (یہی) عمل تیار کیا گیا۔ اس عورت نے نویں دن آکر اپنی صحت یابی کی اطلاع دی۔ آگے چل کر حضرت ناشاد صاحبؒ مزید فرماتے ہیں۔ کہ شفاء امراض کے لئے یہ ایک بیش بہا قیمتی نعمت ہے۔ جو میرے سینے میں مستور تھی۔ اس سلسلے میں ایک مثال پیش خدمت ہے۔ تاکہ ہر خاص و عام اس مجرب عمل سے کما حقہ مستفید ہو سکے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مثلاً احمد بن نسابہ عرق النساء کے عارضے میں کافی عرصہ سے مبتلا ہے۔ تو احمد کے لئے اس طرح سے عمل تیار ہوگا۔

احمد	بن	نسابہ	عرق النساء قدیمی	طرد
53		118	667	213

نام مع والدہ، بیماری اور مقصد کل مجموعہ **1051**۔ **ف ج ش ث ظ خ ز** (ان حروف کا کل مجموعہ **2390**)۔ 1051 + 2390 = **3441**۔ کل مجموعہ 3441 مفرد (1+4+4+3=12) 1+2=**3**۔ مفرد 3 ہوا۔ اسکا مطلب ہے۔ 3 سطور کا تعویز (نقش) بنے گا۔ اور 3 نقوش ہی بنیں گے۔ اب کل مجموعہ یعنی 3441 کو 7 پر تقسیم کریں گے۔ باقی 4 بچا۔ اب اس نقشہ کو غور سے دیکھیں۔

اعداد	1	2	3	4	5	6	7
ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
ایام	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
اسمائے سریانی	یاہ یاہ	سام سام	دملیخ دملیخ	اھیاش اھیاش	درمیش درمیش	سبوح سبوح	اوزا اوزا

کل مجموعہ 3441 کو چار پر تقسیم کریں۔ باقی 1 بچا۔ اب اس 1 کا مطلب ہے۔ کہ ان طلاسم یعنی نقوش کا بخور مریض کو دیا جائے۔ 2۔ بچنے کا مطلب ہے۔ کہ روزانہ تعویز (نقش) باندھ کر ۲۴ گھنٹوں کے بعد اتار کر دوسرا نقش پہنا جائے۔ اور پہلا اتار کر کسی درخت پر باندھ دیا جائے۔ 3۔ بچنے کا مطلب ہے۔ کہ روزانہ ایک تعویز (نقش) عرق یا پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔ اگر 0 (صفر) باقی رہے۔ یعنی کچھ بھی نہ بچے۔ یعنی کہ 4 پورا پورا تقسیم ہو جائے۔ تو روزانہ ایک تعویز (نقش) مریض کے ننگے سر پر جبکہ مریض ننگے پاؤں زمین پر کھڑا ہو نقش سر پر کچھ منٹ (تقریباً 5 سے 10 منٹ) تک رکھ کر زمین میں دفن کر دیں۔



یاد رہے۔ کہ جو بھی صورت بنے۔ وہ اعداد مفردہ (جیسے کہ اس عمل میں ۳ بار ہے) اتنے ہی دنوں تک عمل لازمی کریں۔

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

رد سحر کے لئے عظیم عمل :

علامہ سنوسی نے اپنے مجربات میں اس عمل کو لکھا ہے ۔ آپؒ فرماتے ہیں ۔ کہ اگر کسی شخص کو یہ شک ہو ۔ کہ اس پر کسی نے سحر کیا ہوا ہے ۔ جس کی وجہ سے اس کی طبیعت میں ہمہ وقت اضمحلالی کیفیت رہتی ہے ۔ تو اسے چاہیئے ۔ کہ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ معوذتین اور مندرجہ ذیل عمل کو شب جمعہ یا بروز جمعہ لکھ کر مریض پہن لے ۔ اور دن میں دو مرتبہ صبح و رات (سونے سے قبل) سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، معوذتین اور مندرجہ ذیل عمل کو تین ۔ تین پڑھ کر اپنے او پر دَم کر لیا کرے ۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں سحر سے دائمی جان چھوٹ جائے گی ۔ عمل یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o و یحق اللہ الحق بکلمتہ ولو کرہ المجرمون من المفسدین والمفسدات والساحرین والساحرات ☆ رب احکم بالحق وربنا الرحمٰن المستعان علٰی ما تصفون ☆ اذا الشمس کورت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا النجوم انکدرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الجبال سیرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆واذا العشار عطلت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الوحوش حشرت ☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا البحار سجرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا النفوس زوجت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الموئدۃ سئلت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ☆ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین☆ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم☆قولہ الحق ولہ الملک☆ حسبنا اللہ و نعم الوکیل. ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم☆و صلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا محمد و الہ وصحبہ وبارک وسلم☆

اُن کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے منہ پر رونق وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

خللِ دماغ یا آسیب و جنات کا علاجِ نبوی ﷺ :

علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی الشافعیؒ اپنی یگانہ روزگار تصنیف مبارکہ ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن احمد نے زوائد المسند میں اُبی بن کعبؓ سے سندحسن کے ساتھ روایت کی ہے ۔ کہ اس نے کہا ۔ کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا ۔ کہ ایک اعرابی آیا ۔ اور اُس نے عرض کی ! میرا ایک بھائی ہے ۔ اور اس کو ایک دُکھ ہے ۔ آپ ﷺ نے (استفسار) فرمایا ۔ اس کا دکھ کیا ہے؟ اعرابی نے کہا ۔ اس کے دماغ میں خلل ہے ۔ (یا اُسے آسیب ہے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ، اچھا! اُس کو میرے پاس لے آؤ ۔ چنانچہ وہ اعرابی اپنے بھائی کو (بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں) لے آیا ۔ اور اُسے (اپنے بیمار و آسیبی بھائی) کو رسول اللہ ﷺ کے روبرو بٹھا دیا ۔ رسول اللہ ﷺ نے فاتحۃ الکتاب، سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، ایک آیت سورہ آلِ عمران کی (**شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو**) اور یہ دونوں آیات (**والھکم الہ واحد ، آیت الکرسی**) ایک آیت سورہ اعراف کی (**ان ربکم اللہ**) سورہ مومنون کا آخر (**افحسبتم انما خلقنکم ۔۔۔** آخر تک) ایک آیت سورہ جن کی (**وانہ تعالٰی جد ربنا**) پہلی دس آیات سورہ الصافات کی، سورہ اخلاص اور معوذتین (**سورہ فلق ، سورہ والناس**) پڑھ کر اُس (بیمار و آسیبی شخص) پر دَم کیا ۔ اور وہ شخص صحیح سالم ہو کر اُٹھ کھڑا ہو ۔ ا کہ گویا اسے کبھی کوئی شکایت ہی نہیں ہوئی تھی ۔

آپ اپنی مدد کو جو اُٹھے ہے وہ ہاتھ خوب چھوڑ وغم اے رفیق ! خدا ہی کا ہے ساتھ خوب

مُستند و مُجرب اعمال برائے دفیعہ رجعت و آسیب و جنون و مرگی وغیرھم :

1 ۔ علامہ دیربیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ بعض خواص آیت الکرسی سے حرق عارض ہے ۔ یعنی جلانا اس شئے کا (جیسے آسیب جن و پری یا ان جیسی کوئی مخلوق) جو کسی پر واقع ہو ۔ چنانچہ جب کوئی اس جیسی مصیبت کو جلانے کا ارادہ کرے ۔ یا کسی انسانی جان کی اس ذلیل ورزیل مخلوق سے جان چھڑانا چاہے ۔ تو اس کو چاہیے ۔ کہ پہلے تو مریض یا مریضہ کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے ۔ تا کہ مریض یا مریضہ اس آذان کو سنیں ۔ اذان کے بعد **سورۃ فاتحہ ، معوذتین ، آیت الکرسی ، سورۃ صافات** مکمل، آخر سورۃ حشر (**لو انزلنا ھذا القرآن ۔۔۔**) تا آخر اور **سورۃ طارق** مکمل پڑھ پڑھ کر اُس متاثرہ مریض و مریضہ پر دَم کرتا رہے ۔ تو بے شک وشبہ (وہ آسیب جن و پری یا ان جیسی کوئی مخلوق) جل جاوے گا ۔ جب وہ آگ میں جلایا جائے گا ۔ تو وہ مریض بے ہوش ہو جائے گا ۔ چند منٹ بعد مریض یا مریضہ کو ہوش آئے گا ۔ تو وہ بالکل ٹھیک ہو گا ۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔ یہ عمل مجرب اور صحیح ہے ۔ اور بارہا عمل میں آیا ہے ۔ اور حق تعالٰی ہر شئے پر حاضر وناظر ہے ۔ یہ عمل نہایت عجیب اور سریع لاثر ہے ۔ اسکو ہمیشہ یاد رکھیں ۔ اور ہمیشہ اپنا معمول بنالیں ۔

2 ۔ اگر دوران چلہ کشی ، یا دعوت اسم الٰہیہ یا سورہ یا تسخیر جن و پری و ہمزاد یا روحانیہ کوئی شخص کسی بھی قسم کی رجعت کا شکار ہو جائے ۔ یا پھر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون و مرگی یا جادو ٹونہ سحر و آسیب و مسان کے تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو ۔ تو ایسے اشخاص کو چاہیئے ۔

کہ درج ذیل دعائے مبارکہ (معہ تسمیہ) کو روزانہ ہر نماز کے بعد 21-21 بار یا پھر دن میں فقط 25-25 بار روزانہ صبح و شام پڑھتا رہے۔ ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعا رُجعت یہ ہے۔

عَلِیۡقًا . مَلِیۡقًا . طَلِیۡقًا . خَالِقًا . مَخۡلُوۡقًا . کَافِیًا . شَافِیًا . اِرۡتَضٰی . مُرۡتَضٰی . بِحَقِّ یَا بُدُّ وۡ حُ . وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُراٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃُ اللمؤ منین . ولا یزید الظالمین الا خسارًا . بِحَقِّ آ سًا . تَاسًا . لاسًا . وَلُوۡسًا.اِرۡجِعُوۡا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ . ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم . اَللّٰھُمَّ اِدۡفَعۡ عَنَّا السِّحۡرَ وَالدَّعۡوَۃَ وَالۡعَیۡنَ فَارۡجِعۡ اِلٰی عَا مِلِھَا .

3۔ اگر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون ومرگی یا آسیب ومسان، جن و بھوت و پری و غیرہم کی گرفتگی کی تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو۔ تو ایسے شخص کو چاہئے۔ کہ درج ذیل انتہائی مجرب ومستند عمل کو روزانہ صبح و شام پڑھتا رہے۔ ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ! ایک ایسے کمرے کا انتخاب کریں۔ جس میں کوئی سامان نہ ہو۔ یا بہت ہی کم سامان پڑا ہوا ہو۔ مریض یا مریضہ کو کمرے کے عین وسط میں بٹھا دیں۔ یا لٹا دیں۔ اور مریض یا مریضہ کے ایک بندہ آگے ، ایک بندہ پیچھے، ایک بندہ دائیں اور ایک بندہ بائیں کھڑا کر دیں۔ (مگر دائیں اور بائیں والے دونوں بندوں کو قدرے پیچھے کی جانب کھڑا کریں) اور اُن چاروں بندوں کو ایک ہی ساتھ یک آواز میں سات مرتبہ اذان دینے کی تاکید کریں۔ تاکہ یہ چاروں اور مریض یا مریضہ ایک دوسرے کی اذانوں کی آواز کو بخوبی سُن سکیں۔ اِس دوران اگر مریض بے ہوش ہونے لگے۔ یا اُسے دورہ وغیرہ چڑھنے لگے۔ تو مریض یا مریضہ کو اُس کی حالت پر چھوڑ دیں۔ مگر خیال رہے۔ کہ مریض یا مریضہ خود کو کہیں نقصان نہ پہنچائے۔ سات مرتبہ اذان دینے کے بعد مربع شکل میں کھڑے معاونین کو چاہیئے۔ کہ **آیت الکرسی**، سورہ مومنون کی آخری آیات (**افحسبتم انما خلقنکم** ---- آخر تک)، **معوذ تین** اور درجِ ذیل عزیمتِ اصحابِ کہف ؓ کو سات سات مرتبہ زور زور سے پڑھ کر مریض یا مریضہ پر پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہیں۔ اس عمل کے بعد مریض کو اُس کے حال پر چھوڑ دیں۔ اس عمل کو دن میں دو سے تین مرتبہ دہرائیں۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اس عمل کی برکت و بدولت سے وہ مریض یا مریضہ پہلے، تیسرے یا حد سے حد ساتویں روز تک لازمی طور پر مکمل شفاء یاب وصحت مند ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اِس عمل میں استعمال ہونے والی عزیمتِ اصحابِ کہف ؓ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اَللّٰھُمَّ اَبطَلۡتَ وادفع عن (فلاں بن فلانۃ ۔ مریض یا مریضہ کا نام معہ والدہ لیں) جمیع الاعمال والاسحار والدعوۃ والعزائم والعقد والعین. ان کانت فی ورقۃ او عروق او خیوط او طیور او نار او تراب او مآء او ھواء او شجر او حجر با طل با طل ما عملوا وما کا نو یعملون. بِحُرۡ مَۃِ یَمۡلِیۡخَا ۔ مَکۡسَلۡمِیۡنَا . کَشۡفُوۡطَطۡ . تَبۡیُوۡنَسۡ . کَشَافَطِیُوۡنَسۡ . اَذۡرَفَطِیُوۡنَسۡ . یُوَانَسۡ . بُوۡنَسۡ . بُوۡسَ. وَاِسۡمُ رَاعِیۡ مَرۡطُوۡنَسۡ وَاِسۡمُ کَلۡبِھِمۡ قِطۡمِیۡرٌo وَعَلَی اللّٰہِ قَصۡدُ السَّبِیۡلِ وَمِنۡھَا جَائِرٌ.وَلَوۡ شَاءَ لَھَدَالَکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَo بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡ حَمَ الرَّا حِمِیۡنَo

غم و رنج کی کیفیات اوروجوھات مع تدا بیر :

صاحبِ **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعی ؒ فرماتے ہیں۔ کہ! عوارض نفسانیہ میں سے یہ بھی ہے۔ کہ غم وہم دل کی بہت بڑی اور سخت آفات ہیں۔ جبکہ خوشی وخرمی دل کی راحتیں ہیں۔ یاد رہے کہ ''ہم'' کے یہ معنٰی ہیں۔ کہ امور مہتم بالشان کے اہتمام کے وقت ظاہر بدن میں حرارتِ عزیزی کا ظہور ہوتا ہے۔ اِس وقت اگر غرضِ مطلوب ومقصود حاصل نہ ہو۔ تو اس سے ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو ''ہم'' کہا جاتا ہے۔ اِس وقت حرارتِ عزیزی طبیعت کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے طبیعت پر سوداء غالب ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات تو یہاں تک غلبہ کرتا ہے۔ کہ ناگہانی طور پر موت تک واقع ہو جاتی ہے۔ اور اِسی طرح سے جب انسانی جسم ہم وغم کا شکار رہتا ہے۔ تو جسم لاغرو ناتواں ہوتا جاتا ہے۔ پس انسان کو چاہیئے۔ کہ ایسی چیز کے لئے کوشش کرے۔ جس کا حصول ممکن ہو۔ اور کثرت خواہشات سے پرہیز کرے۔ تاکہ ہم وغم میں مبتلا نہ ہو۔ اور جب بفضل خدا کوئی تمنا یا غرض حاصل ہو جائے۔ تو حد سے زیادہ خوش نہ ہو۔ یاد رہے۔ کہ! حد سے زیادہ ہم وغم یا رنج اور حد سے زیادہ خوشی وخُرمی بھی باعث ہلاکت ہیں۔ لہٰذا انسان کو ہمیشہ معتدل المزاج ومیانہ رو ہونا چاہیئے۔

غیض وغضب بھی عوارض نفسانیہ سے ہیں۔ اور یہ دونوں شیطان کی طرف سے ہیں۔ شیطان آگ سے تخلیق کیا گیا ہے۔ یاد رہے۔ کہ غصہ آگ ہے۔ پس اس آگ یعنی غصے کو پانی سے بجھانا چاہیئے۔ جیسا کہ حدیثِ نبوی ﷺ میں وارد ہے۔ کہ! غصے کی حالت میں یا تو پانی سے نہا لیا جائے۔ یا پھر کامل وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لی جائے۔ اور بعد سلام یہ دُعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo اَللھم اغفر لی ذ نبی واذھب عنی غیظ قلبی واعذ نی من الشیطٰن الر جیم ۔

شیاطین جنات وآسیب کو حاضر کر کے جلانے کا مجرب عمل (**عزیمت احراق الجن**)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم o اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَآئِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o عَزِيْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى كُلِّ جَآنٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَشَيْطٰنٍ وَ شَيْطَانَةٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَةٍ وَغِيْلٍ وَغِيْلَانَةٍ مِنَ الدَّنَاهِشَةِ وَالْاِبَالِسَةِ وَالْغَطَاطِشَةِ وَالزَّوَابِعَةِ وَالْعَفَارِيْتِ وَ الْعِمَالِقَةِ وَالْخَوَاطِفِ وَالْمُسْتَرِقِيْنَ السَّمْعَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ وَالْغَوَّاصِيْنَ تَحْتَ الثَّرٰى وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ صَغِيْرُكُمْ وَكَبِيْرُكُمْ وَحُرِّكُمْ وَ عَبْدِكُمْ وَذُكُوْرِكُمْ وَاُنَاثِكُمْ صَحِيْحِكُمْ وَسَقِيْمُكُمْ وَاَعمَامُكُمْ وَبَصِيْرُكُمْ وَسُكَّانِ الْبَرَارِيْ وَالْقِفَارِ وَالْكُهُوْفِ وَالتُّلُوْلِ وَرُؤُوْسِ الْجِبَالِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَعْجَمِيًّا اَوْعَرَبِيًّا اِلَّامَا اُجِبْتُمْ اَوْ اَسْرَعْتُمْ اِلٰى مَجْلِسِيْ هٰذَا اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا وَجَلَّبْتُمْ هٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى هٰذَ الْاٰدَمِيِّ وَ اَخْبَرْتُمُوْنِيْ بِاِسْمِهٖ وَشَاْنِهٖ وَرَهْطِهٖ وَمَذْهَبِهٖ وَ مِنْ اَيِّ الْاَجْنَاسِ هُوَ وَمِنَ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ مِنْكُمْ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ مِنَ الْحَقِّ سَعَةٌ o اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ سَمَّيْتُ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ اِسْمِهٖ فِيْ عَزِيْمَتِيْ هٰذِهٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ يَنْطِقُ بِهٖ رَبُّنَا فِيْ سَمَآءِ الْغُيُوْبِ عَلٰى بُرُوْجِ السَّمَآءِ فِيْ مُبْدَآءِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَخُلِقَ الْاَرْضِ فِيْ لُجَجِ الْبِحَارِ وَاَذْعَنَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةِ فَخَرُّوْا لِلّٰهِ سَاجِدِيْنَ وَ بِاَوَّلِ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا الرَّبُّنَا جَلَّا جَلَالُهٗ وَقَهَّرَ بِهَا خَلْقُهٗ حِيْنَ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَحَمِدَ نَفْسَهٗ بِنَفْسِهٖ قَبْلَ خُلِقَ الْخَلْقَ وَقَالَ لِكُلِّ شَيْءٍ كُنْ فَيَكُوْنَ o (وَ) اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" لا وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا o) (سورہ طلاق، آیت نمبر ـ 12) وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ج اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا o (سورہ بنی اسرائیل، آیت نمبر ـ 81) اَعْزَمُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ تَزَلْزَلَتْ بِهِ الْاَقْدَامُ وَتَدَكْدَكَتْ بِهِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَارْتَعَدَّتْ بِهٖ وَمِنْهُ الْاَجْسَادُ وَخَرَّصَتْ مِنْهُ الْاَلْسُنُ وَاقْشَعَرَّتْ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ ـ وَ وُجُوْهُ الْخَلَآئِقِ لِعَظْمَتِهٖ وَخَضِعَتِ الرِّقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَرَّتِ الْجِبَالُ الصَّلَابُ لِهَيْبَتِهٖ وَاَقَرَّتْ جَمِيْعُ الْخَلَآئِقِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ تَكَادُ السَّمٰوٰتِ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّوْالْجِبَالُ هَدًّا o اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعَاشَرَ الْجِنَّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْاَعْوَانِ اَوَّلُكُمْ وَاٰخِرُكُمْ تُحْضَرُوْنَ o اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةِ اَلْوَحَا اَلْوَحَاوَتَتَوَكَّلُوْا بِهٰذَا الْعَاصِيْ اَلْمُتَمَرِّدُ اَيْنَ مَيْمُوْنَ السَّحَابِيْ اَيْنَ مَيْمُوْنَ الْغَمَامِيْ اَيْنَ اَبُوالْوَلِيْدِ صَاحِبِ الْعَذَابِ اَيْنَ بَخِيْلِيْتُ السَّيْفَ اَيْنَ مَيْمُوْنَ الْاَسْوَدِ ـ اَلَّذِيْ هُوَ مِنْ خُدَّامِ الْاَحْمَرِ اَيْنَ مَرْوَانِ الْاَسْوَدِ سَيْفَ اَيْنَ قِيْحُوْنَ السَّيْفَ اَيْنَ مُحْلِقَ النَّصْرَانِيْ اَلسَّحَابُ السَّيْفَ اَيْنَ فِرْقُوْنَ اِكْتِفُوْهُ وَ اَوْثِقُوْهُ وَاَعْجِلُوْهُ وَاَعْلَمُوْهُ بِحَقِّ الْاَسْمَآءِ الْعَظِيْمَةِ خُذُوْهُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ o آمين o يَارَبُّ الْعَالَمِيْنَ o تَقَدَّمُ يَا مُذْهِبُ اِلٰى بِسَاطِيْ هٰذَا وَاَنْتَ يَا مَرَّةِ وَاَنْتَ يَا مَيْمُوْنَ وَاَنْتَ يَا دَنْهَش وَاَنْتَ يَامَهْيَا كِيْلَ اَنْتُمْ وَخُدَّامُكُمْ وَاَعْوَانُكُمْ فَاِنْ اَبَيْتُمْ وَعَصَيْتُمْ رَجَمْتُكُمْ بِشِهَابٍ ثَاقِبٍ وَشِهَابٍ مُّبِيْنٍ وَ شِهَابٍ رَّاصِدٌ اَلْوَحَا اَلْوَحَا قَبْلَ نُزُوْلُ الْمَلٰئِكَةِ بِالْمَحَارِقِ وَالْمُحَرِّقَاتِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا قَبْلَ اَنْ يَّغْضِبَ الرَّبَّ عَلَيْكُمْ السَّمَآءِ بِكُمْ تَخْسِفُ وَالْاَرْضُ بِكُمْ تَرْجُفُ وَالْعَذَابُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ وَ اَسْمَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُحِيْطَةٌ م بِكُمْ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ وَاُجِيْبُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَاَعِيْنُوْنِيْ عَلٰى هٰذَا الْمُتَمَرِّدُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَ اَيْنَ مَا تَكُوْنَ يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا o اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o وَقِفُوْا هُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُلُوْنَ o

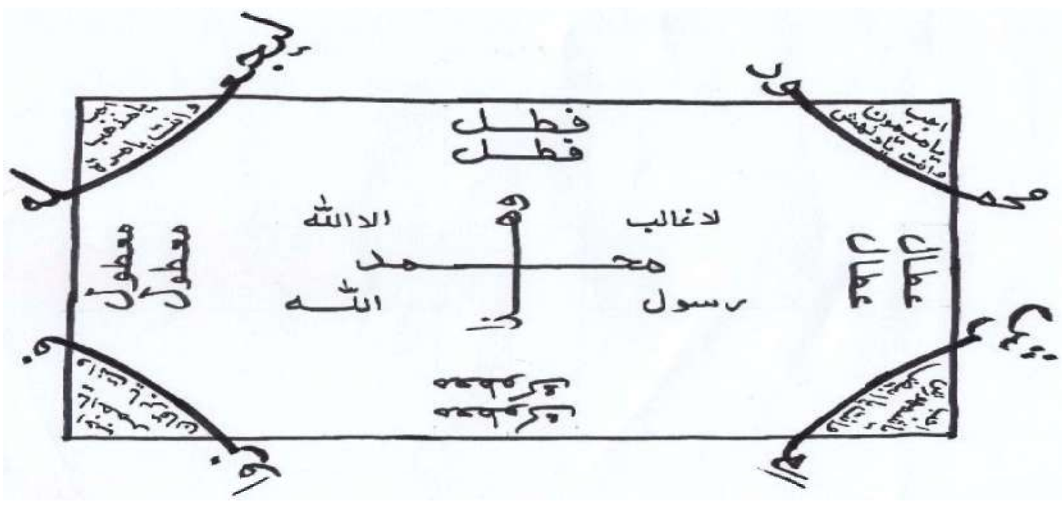
عزیمت احراق الجن سے جنات و آسیب کی معلومات اور علاج کے مجرب طریقے :

اس عزیمت سے نامور علمائے عاملین نے اپنی اپنی تصانیف و تالیفات کو مزین فرمایا ہے ۔ جیسے کہ محدث و مفسر جناب علامہ جلال الدین سیوطی الشافعیؒ نے **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** المعروف **مجربات امام سیوطی**ؒ میں ،فقیر غلام رسول ناشاد اور غلام الرسول عائلی نقشبندیؒ نے **مکاشفات اسرار** میں، علامہ رفیق زاہد نے **قانون طلسمات** میں ،الشیخ محمود ابی المواھب الخلوتی الحنفیؒ نے **مفاتیح الکنوز فی حل الطلاسم والرموز** میں ،عامل ابراہیم محمد عبیدؒ نے **مجموعہ عملیات و مجربات الغزالی الکبیر** میں ، شیخ طریقت السید محمد بن محمد الحریری البیومی المصریؒ نے **کتاب الروح** وغیرہم کے علاوہ امام غزالیؒ کے **قلمی مخطوطات** اور دیگر کئی کتب میں یہ عمل مع عزیمت و خاتم (چوکور نقش) نہایت شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے ۔

1۔ صاحب **مکاشفات الاسرار** جناب غلام الرسول میمن عائلی نقشبندی صاحب اس عزیمت کے بارے میں رقمطراز ہیں ۔کہ انہوں نے اس عزیمت کو اپنے معمولات میں رکھا ہوا ہے ۔اور اس عزیمت کے حقائق کے بارے میں فرماتے ہیں ۔کہ !

جہاں تک حقائق بیان کرنے کا تعلق ہے ۔تو عزیمت احراق الجن کا بیان ادھورا سا محسوس ہوتا ہے ۔ جب تک کہ ! اس عزیمت (احراق الجن) سے متعلقہ خاتم (چوکورنقش) کا ذکر نہ کیا جائے ۔کیوں کہ عزیمت کا خاتم (چوکورنقش) ہی دراصل اس عمل کے مکمل ہونے کی واضح دلیل ہے ۔کہ یہ عزیمۃ لکھ کر آسیب زدہ کے سر پر رکھی جائے گی ۔اور مذکورہ خاتم (چوکورنقش)اس (آسیب زدہ یا جن گرفتہ شخص) کے دائیں ہاتھ میں (تھما) دیا جائے گا۔ بعدہ' اسی دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کو 7 مرتبہ پڑھا جائے گا۔تو جنات کی اس (آسیب زدہ یا جن گرفتہ) کے وجود پر حاضری ہو گی ۔دوران عمل بخور اس عمل کا لوبان وزعفران ہے ۔اگر کوئی اس دعوت کی حقیقت کو پا گیا۔تو (یہ دعوت) تاحیات اسے دوسرے اعمال سے بے نیاز کر دے گی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔کیونکہ جنات وآسیب کو حاضر کر کے جلانے کا اِس سے بہتر عمل اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

حقیقت اس عزیمۃ اور خاتم (چوکورنقش) یہ ہے ۔



لیکن میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) کا ضمناً یہ خیال ہے ۔کہ سب سے اعلیٰ وارفع عمل آیت الکرسی شریف کا ہے ۔ بشرطیکہ آیت الکرسی کی زکات ادا کی گئی ہو۔ (جس کا طریقہ زکات والے باب میں مفصل بیان کیا گیا ہے ۔یعنی پچاس دنوں میں آیت الکرسی کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھا جائے)

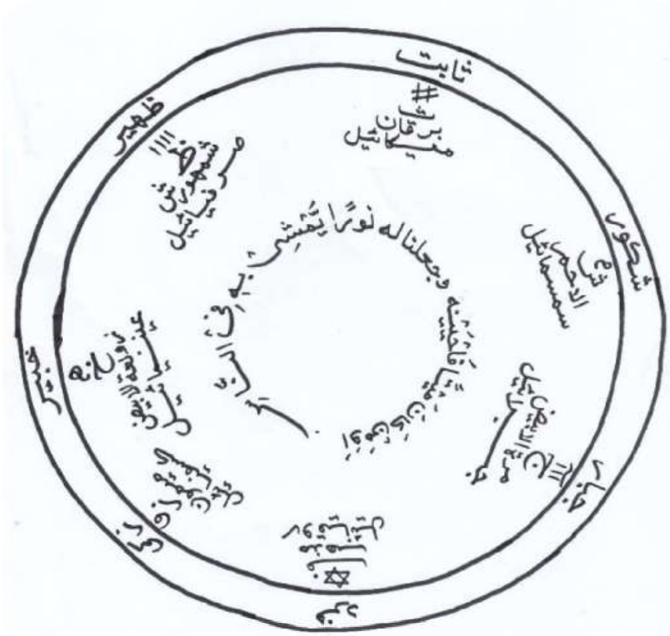
2۔ علامہ سیوطیؒ اپنی مشہور و معروف کتاب **کتاب الطب والحکمۃ** اس عزیمت کے متعلق رقمطراز ہیں ۔کہ ! جن وآسیب گرفتہ شخص کو سامنے بیٹھا کر یہ عزیمت **11** بار پڑھ کر کسی شخص کو کہو ۔کہ وہ کسی صاف چیز مثل آئینہ یا پانی یا تیل میں دیکھنا شروع کرے ۔ وہ جو کچھ اس میں دیکھے ۔وہ بعینہ عامل کے آگے بیان کرتا جائے گا۔ دیکھنے والے کو جب کوئی شخص اس پانی وغیرہ میں نظر آئے گا۔تو تم اس کو کہو۔کہ وہ اس شخص کو کہے ۔کہ تیرے (عامل کے) آگے بیمار کو حاضر کرے ۔کہ وہ اس مریض کو فی الفور تیرے آگے حاضر کرے گا۔ پھر اس مریض و بیمار سے عامل اسی شخص کے توسط سے حال مرض پوچھے ۔پھر ظالم جن و آسیب سے بدلہ لے ۔اگر عامل ارادتاً ایسا چاہے ۔کہ جن کو قید کرے ۔تو عامل اس مریض کو اپنے سامنے کسی رومال پر کھڑا کر لے ۔اور ایک سرمہ دانی لے کر ایک سفید کاغذ پر یہ آیت لکھ کر مریض پر ڈال دیں۔آیت یہ ہے۔ **يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ**☆(سورۃ رحمٰن نمبر ۴۱)

4۔ میرا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے ۔کہ ! کسی صاف کاغذ پر عزیمت کی خاتم (پیچھے دیا گیا چوکور نقش) لکھ کر مریض یا مریضہ کے دائیں ہاتھ پر رکھی جاتی ہے ۔اور خاتمِ سلیمانیؑ مریض کے ماتھے پر لکھ دی جاتی ہے ۔(یا پھر پہلے سے کاغذ پر لکھی ہوئی کو ماتھے پر چپکا دیا جاتا ہے) ۔اور عزیمتِ احراق الجن کو مریض و مریضہ کے سر پر رکھا جاتا ہے ۔اور مریض کی آنکھوں پر کالی پٹی باندھ دی جاتی ہے ۔اس کے بعد یہی عزیمۃ احراق الجن **11** بار پڑھی جاتی ہے ۔اور ہر تین (3)

مرتبہ پڑھ کر مریض سے پوچھا جاتا ہے۔کہ! کچھ نظر آیا۔یا کندھے بھاری ہوئے۔یا سر میں درد ہوا۔یا پورا جسم سُن ہو رہا ہے۔بہرحال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اِس عمل کی برکت وبدولت سے مریض یا مریضہ دائمی طور پر اس جن یا آسیب سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔مصنف ومؤلف وجامع کتاب ہٰذا (**محمد عبدالرؤف القادری**) کے نزدیک یہ عمل مستند ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب المجرب طریقہ عمل ہے۔جوکہ نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

میرے پاس سے گزر کر میرا حال تک نہ پوچھا   مَیں کیسے مان جاؤں وہ دور جا کے روئے

3۔ صاحب ''**الروح و ماهتيها و ماهيت الجن و الملک**'' جناب السید محمد الحریری البیومی المصریؒ اس عظیم عزیمت احراق الجن کے متعلق بعنوان قرینہ جنات کے عوارض کے تحت فرماتے ہیں۔کہ یہ جنات آدمیوں، عورتوں اور بچوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نتیجتاً(**آسیب زدہ یا جن گرفتہ شخص**) مریض اپنے پاؤں زمین پر زور سے مارتا ہے۔یا پھر سر کو زمین یا دیوار پر پٹختا رہتا ہے۔



یا پھر منہ کو ٹیڑھا کر لیتا ہے۔یا پھر کبھی کبھار تو ایسے مریض ومریضہ کا دل چاہتا ہے۔کہ خود کو کسی بلند مقام سے یا نہر، کنوئیں یا دریا میں گرا کر ہلاک کر ڈالے۔بہرحال رفتہ رفتہ ایسا مریض ومریضہ مخبوط الحواس ہوتا جاتا ہے۔آگے چل کر مصنف فرماتے ہیں۔

کہ آغاز علاج میں کتے، بلی یا گوہ کا سر معالج اپنے پاس رکھتا ہے۔اور قرینہ جن اس عزیمت اخراج الجن (یعنی عزیمتِ احراق الجن) کے پڑھنے سے ہی بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔جس سے مریض خود کو پرسکون اور ہلکا محسوس کرتا ہے۔بعد اس سر کو افتادہ، ویران و سنسان یا پھر آبادی سے دور کسی جگہ دفن کر دیا جاتا ہے۔مریض کا علاج کرنے سے قبل خاتم سلیمانی بھی مریض یا مریضہ کے ماتھے پر لکھی (بنائی) جاتی ہے۔بہرحال اس عمل کی خاتم سلیمانیؑ یہ ہے۔

5۔ میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) اپنا ذاتی طریقہ یہ ہے۔کہ! جس وقت مریض پر آسیب آ جائے۔تو عامل اُسی وقت فوراً مریض کے سر کے بال اس کی چوٹی سے پکڑ کر تھوڑے سے کاٹ ڈالے۔تاکہ آسیب مریض کو چھوڑ کر چلا جائے۔عامل ان بالوں کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔پھر بھی اگر جن وآسیب مریض کا پیچھا نہ چھوڑے۔یا عامل اُسی آسیب کو حاضر کرنا چاہے۔تو عامل مریض پر''دعوت احراق الجن'' سات مرتبہ پڑھ کر مریض کا حصار کر لے۔اور اس جن وآسیب کے دَورہ کی حالت میں کاٹے ہوئے بالوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے کوئلہ پر جلانا شروع کر دے۔تو مریض پر ہزار ہا کوششوں کے باوجود حاضر نہ ہونے والا آسیب وجن چشم زدن میں اپنے زیرِ اثر مریض پر آن حاضر ہوتا ہے۔

اے مسلماں! ہر گھڑی رہے پیشِ نظر   آیہ **هل من مزید** رکھ

6۔ صاحب **کلید رموز مخفی** جناب عامل وحکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا اس عزیمت احراق الجن کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب سحر وجادو یا تعویزات کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو ایک سفید تانبے کی چھوٹی سی دیگ لے کر اس کے باہر اوپر کی طرف اٹھائیس اضمار الحروف احتیاط سے کندہ کرا لیں یا لکھ کر اور دیگ کے اندرونی طرف (یعنی دیگ کی گردن سے منہ تک) یہ آیت کاغذ پر لکھ کر اُس کاغذ کو چسپاں کر لیں۔یا پھر کسی سے اندرونی طرف یہی آیت کندا کرا لیں۔**وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ** ٥ (سورۃ سباء آیت نمبر .51) پھر نیا سفید کپڑا لے کر اس دیگ کے منہ پر یعنی اس کی گردن تک کپڑا باندھ دیں اور لوبان کا بخور سلگائیں پھر مذکورہ دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کی تلاوت شروع کر دیں یہاں تک عامل کو دیگ سے باریک سی آواز سنائی دے گی پس جب آواز سنائی دے تو عامل کو چاہیے کہ سفید کپڑے کو کھول دے پس سحر وجادو وتعویزات سب کو دیگ کے اندر حاضر پائے گا سحر جادو وتعویزات کی حاضری کا یہ عمل نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے مصنف فرماتے ہیں کہ ہمیں (یہ عمل) بڑی کوشش ومحنت سے حاصل ہوا ہے۔اس دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کو دنیا کے نامور ومشہور عاملین وکاملین **دعوۃ الاحراق** اور **جامعۃ القبائیل الجنات** کے نام سے جانتے ہیں۔بہرحال اٹھائیس اضمار الحروف اگلے صفحہ پر ہیں۔

نمبرشمار	حروف	اضمار الحروف
1	ا	هِيَهٍ هِيَهٍ يَهُوْنِ يَهُوْنِ شَكْمَهِيْلٍ شَكْمَهِيْلٍ
2	ب	بَلِيْسِ لِيْسِ حَلِيْجٍ
3	ج	هَدْ مَحِ لَيْطَفٍ لَهُظَفْجٍ اَحُوْجٍ
4	د	هَيْطَطَبِ هَطَطَفٍ تَهَالِيْجٍ
5	ه	دَلْحٍ هَلِيْلَكٍ سَلْمُوْحِ يَاهٍ
6	و	يَهُيُوْهٍ هَدُوْهٍ يَمُوْهٍ
7	ز	سَعْدُوْسٍ هَطَاطِمٍ
8	ح	دَهْلَجٍ وَدَهْلَجٍ يَغْشَلاً
9	ط	شَمْهَطٍ شَمْهَطٍ شَمْهَطٍ شَمْهُوْطٍ شَلْحٍ
10	ی	يَاهٍ يَاهٍ يُوْهٍ يَدَهٍ يَدَهٍ وَمُضَعِ دَمْضَعِ هَلْفٍ هَلْفٍ
11	ک	لَهُمِيْطٍ لَهُمِيْطٍ حِيْثِ بَيْعُوْرٍ هِيَهٍ هَشٍ سَعْدُوْسٍ
12	ل	عَفِيْطٍ عَفِيْطٍ طَمْسٍ خَلْذَمٍ مَلْخَسٍ
13	م	جَمِيْشاً اَلْفٍ حُجَجٍ يَا مُوْهٍ اِهْيَاً حَجْمَشَطٍ لَعْيَاهٍ
14	ن	مُسَلْسَلَةٍ شَلْشَعِ شَهْقَعِ سَرُوِيْحٍ مَرْدَمَخٍ مَهْلِيْشٍ فَعَحُجٍ يَاهٍ عَلْصَلَحِيْمٍ سُوْحِ طَمْسٍ
15	س	سَلْطِيْعِ عَلْطَحٍ يَاهٍ يَاهٍ عَلْصَلَحِيْمٍ سُوْحِ طَمْسٍ يَرْدَتَجٍ صَدَ يَاهٍ يَمُوْ هٍ
16	ع	يَحْطَمِ عَدْنَقٍ اَرْدِيْفٍ سَبْعِ يَاهٍ يَمُوْهٍ
17	ف	سَطَفٍ سَطِيْطَالٍ كَيْطَمٍ بَطْمَلَشٍ لَطْشٍ لَطْشٍ
18	ص	حَطِيْعِ سَعِ سَتْعِ لِيْحِ يَمُوْهٍ يَاهٍ
19	ق	عَلْطَكٍ عَطْلَقٍ مَهْفِيْطٍ عَلْجٍ يَاهٍ يَمُوْهٍ قَهْرٍ يُوْهٍ
20	ر	سَطِيْقٍ لَهْلِيْخٍ يَمُوْهٍ يَمُوْهٍ قَهْرٍ يُوْهٍ يَاهٍ
21	ش	عَدْحَصٍ عَدْحَصٍ طَلْحَيَاسٍ طَلْحَيَاسٍ
22	ت	سُوْهِيْلٍ صَقِيْلٍ طُوْسَمِ طَاهٍ يَمُوْهٍ
23	ث	لِيَاكِيْدٍ لِيْلَدُوْسٍ طَمْعَتٍ
24	خ	عَيُوْطٍ اَلاَ وْكَسٍ وَ كُسٍ وَكُسٍ خَخَجٍ خَخَجٍ يَاهٍ يَمُوْهٍ
25	ذ	عَامَصٍ مَهْدَ عِ سَهْلَطٍ
26	ض	عَلَلَمٍ صَصٍ صَهْدَ عِ شَهْلَطٍ
27	ظ	هِيَمْطُوْشٍ سَعْدَايْلٍ سَطُوْ لِ نَمُوْهٍ يَاهٍ يَمُوْهٍ
28	غ	صَطَطٍ سَهْقِيْعِ كَلْكٍ هَبُوْطٍ

آسیبی و جناتی اثرات سے نجات کا مجرب عمل:

یہ مجرب المجرب عمل ایسا سریع التاثیر اور مستند عمل ہے۔ جسے صاحب **شموس لانوار** ، صاحب **کتاب الروح وماھتیھا** (الحریری البیومی) صاحب **غایۃ الحکیم** کے مرتب (استاذ محمود نصار) اور صاحب **آسیبی قوتوں سے نجات** جناب غلام سرور شباب حویلی لکھانے اپنی اپنی تصانیف میں انتہائی تفصیل وتوضیح اور شرح وبسط سے پیش کیا ہے۔ یہ تمام اصحاب علم وفن اس ضمن میں اپنے اپنے تجربات بیان فرماتے ہیں۔کہ!

اگر کوئی بھی مرد وعورت یا بچہ بچی بوجہ آسیبی و جناتی گرفتگی سے بے ہوش ہو جاتا ہو۔ یا بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ یا خود کو نقصان پہنچاتا ہو۔ یا پھر خود پر قابو نہ رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہو۔ یا اس مریض و مریضہ پر ایسی یا اس سے ملتی کوئی کیفیت ہو۔ تو ایسی صورت میں پہلے تو مریض کے ماتھے پر یہ آیت تحریر کریں۔ **اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِناً کَمَنۡ کَانَ فَاسِقاً لَّا یَسۡتَوٗنَ اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی نُزُلاً نُزُلاً نُزُلاً** (سجدہ نمبر 18) اس آیت کو پیشانی پر تحریر کرنے کے بعد اس مریض کے دائیں ہاتھ میں خاتم سلیمانیؑ تھما دیں۔ یاد رہے۔ کہ یہ خاتم سلیمانیؑ سے پہلے سے ہی نے لکھی ہوئی ہو پھر نیلے رنگ کے فتیلے پر یہ آیت مبارکہ لکھیں۔ **اِنَّـآ اَعۡتَدۡنَـا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا اَحَاطَ بِھِمۡ سُرَادِقُھَا وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُھۡلِ یَشۡوِیۡ الۡوُجُوۡہَ یَشۡوِیۡ الۡوُجُوۡہَ یَشۡوِیۡ الۡوُجُوۡہ** (سورہ کہف 29) پھر اس فتیلہ کو قطران (نباتاتی تیل) میں ڈبو دیں۔ اور قطران سے نکال کر اس مریض یا مریضہ کے ناک کے قریب جب یہ فتیلہ عامل لے جائے گا۔ تو مریض خود بخود نہ چاہتے ہوئے بے ہوش ہو کر گر جائے گا۔ جب مریض گر جائے۔ تو عامل کو چاہیے۔ کہ مریض کے کان کے قریب جا کر **سورۃ جن** پڑھنا شروع کر دے۔



بس کچھ ہی دیر بعد وہ مریض یا مریضہ جو کہ آسیب یا جن گرفتہ ہے پر آسیب یا جن حاضر ہو کر اپنا حال بیان کر دے گا۔ اگر مریض یا مریضہ پر موجود جن وآسیب مسلمان ہوگا۔ تو مریض یا مریضہ درود پاک پڑھنا شروع کر دے گا۔ اور اگر خدانخواستہ مریض یا مریضہ پر موجود جن و آسیب غیر مسلم ہوگا۔ تو وہ اول فول بکنا شروع کر دے گا۔ شاید گالی گلوچ بھی کرے۔ بہر حال اس آسیب کو اس عمل کی وجہ سے اتنی شدید تکلیف پہنچے گی۔ کہ وہ آسیب وجن مریض یا مریضہ کے جسم سے دائمی طور پر بھاگ جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَبِاسۡمِ جِبۡرَآئِیۡلِ وَمِیۡکَائِیۡلِ کَازِمِ کَازِمِ دُبۡزًا رَامِیَ مُزۡنِ وَشَتِیۡ سَتَامَرَا ھُوۡدًا ھُوۡدًا ھِیَ وَالۡمَطَا اَنَا الرَّاقِیۡ وَاللّٰہُ الشَّافِیۡ وَاللّٰہُ الۡکَافِیۡ۔

خاتم سلیمانی کا نقش عظیم یہ ہے۔

مُستند و مُجرب نقش برائے دفیعہ سحر و رجعت و آسیب و جنون جادو وٹو نہ وغیرھم:

اگر اس نقش کو بھی لکھ لیا جائے۔ اور روزانہ کسی بھی وقت میں اسی نقش کو سامنے رکھ کر مندرجہ بالا سورتیں، آیتیں وغیرہا پڑھ پڑھ کر پھونکیں جائیں۔ اور یہی عمل گیارہ دنوں تک کیا جائے۔ بعدہ اسی نقش کو موم جامہ کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے۔ تو ہر قسم کے امراض سے یقینی حفاظت رہے گی۔ ان شاءاللہ۔



رزق کی کشادگی ، نوکری کے حصول اور تسخیرالخلائق بنے کا مجرب نسخہء نبوی ﷺ:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں۔کہ! ایک شخص آنحضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔اور اپنی تنگ دستی کا شکوہ کرنے لگا۔تو رسولِ مکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا۔کیا وہ تسبیح تمھیں یاد نہیں۔جو تسبیح ملائکہ کی ہے۔(بلکہ) تمام مخلوقات کی تسبیح ہے۔اسی کے ذریعے سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ وہ کون سی تسبیح ہے۔آپ ﷺ پہلے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے۔تو آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔اور آپ ﷺ نے فرمایا۔اے ابنِ عمرؓ! صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد سے نمازِ فجر تک کے درمیان یہ کلمات ''**سبحٰن اللہ وبحمدہٖ سبحٰن اللہ العظیم وبحمدہٖ استغفر اللہ**'' سو مرتبہ پڑھ لیا کرو۔تو دنیا تمھارے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی۔اور اللہ تعالیٰ ہر اس کلمہ کے بدلے، جو تم کہو گے۔ایک فرشتہ (مؤکل) پیدا فرمائیں گے۔جو قیامت تک تسبیح بیان کرتا رہے گا۔اور اس کا ثواب تمھیں ملے گا۔

گنجے پن کا مجرب المجرب عمل:۔

گنجے پن کی مختلف وجوہات ہیں۔جیسے کہ سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے۔کہ موروثی طور پر کم عمری میں لوگ گنجے پن کا شکار ہو جاتے ہیں کچھ پریشانی کی وجہ سے تو کچھ دماغی کمزوری کی وجہ سے جبکہ کچھ لوگ آب و ہوا یا پھر پانی کی ناموافقت کی وجہ سے اور کچھ لوگ سحر و جادو کی وجہ سے بھی گنجے پن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔بہرحال سب کے لئے یہ علاج نہایت مفید و نافع ہے۔بہرحال گنجے پن کے علاج کا مجرب المجرب اور آسان طریقہ یہ ہے۔کہ!

کسی برتن میں **سورہ بروج** مکمل، **فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ** ط **اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ** ط **اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ** ۔(**سورۃ یونس نمبر 81**) اور ہفت اسمائے قمر(**لیاخیم ، لیالغو ، لیافور ، لیاروث ، لیاروغ ، لیاروش ، لیاشلش**) اور اسمائے رؤس اربعہ(**مار ز۔کمطم۔قسورۃ۔طیکل**) لکھ کر پھر اس برتن میں تھوڑا سا پانی اور روغن زیتون ڈال کر اس برتن میں مہندی بنا کر سات روز تک مسلسل روزانہ لگاتے رہیں۔اور روزانہ نئی مہندی بنائیں۔مہندی بن جانے کے بعد یہی سورۃ و آیت اور اسمائے قمر اور روسائے اربعہ بھی پڑھیں۔پھر یہ مہندی لگائیں۔یہ عمل بروز ہفتہ شروع کریں۔اور جمعہ کو ختم کریں۔

عملِ حجاب النار : محمد رفیق زاہد مرحوم اپنی کتاب قانونِ طلسمات میں رقم طرز ہیں۔کہ! عمل حجاب النار پڑھ کر اگر کوئی منہ میں آگ رکھ لے۔تو منہ نہ جلے۔کپڑوں پر آگ ڈال دے۔تو وہ نہ جلیں۔ہاتھوں کو آگ میں ڈال دے۔تو کوئی اثر نہ ہو۔آگ پر چلے۔تو پیر نہ جلیں۔ہر عمل سے قبل سات مرتبہ یہ حجاب النار کے کلمات پڑھ لے۔لیکن اس عمل کو تماشہ بنا کر لوگوں سے پیسے لوٹنا مناسب نہیں۔

عَزَ مْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا النَّارُ الْمُوْ قِدَةُ بِالْحَرَارَةِ وَالْاِ حْتِرَاقِ بِرَدِّ لِصَاحِبُ الدَّعْوَةِ بِالسَّائِرِ الْاَ حْوَالِ وَالْاَسْرَارِ بِحَقِّ مَلٰئِکَةُ النَّارِ بِالْاَسْمَاءِ الْاَخْیَارِ قَرْ قُوْ قَمَآ ئِیْلُ قَرْ قَیُوْ شَمَآ ئِیْلُ قَرْ قُوْ هَمَا کِیْلُ قَرْ قُوْ مَکَآ ئِیْلُ قَرْ قَعْنَا شٍ قَرْ قَیُوْ شٍ قَرْ قُوْ قِیُوْ اشٍ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا عَبْدِ النَّارِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْقِیُوْ اشٍ یَا قَرْ قَا طُوْ شٍ فَقَدَ قُوْ شٍ بَرْ قَدُ وْ شٍ بَرْ دًا وَّ سَلَا مًا مَا قِیًا اَهِیًّا اَقَیًّا قَرْ قِیًّا .

سدر کا علاج : صاحبِ کتاب الرحمۃ جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ! اگر کسی انسان کی حالت اُٹھتے وقت ایسی ہو جائے۔کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جائے۔اور سر چکرا کر گرنے کی سی کیفیت ہو جائے۔بلکہ بعض اوقات تو گر پڑے۔تو ایسی بیماری کو ''**سدر**'' کہتے ہیں۔اور اِس کا سبب خلط صفراوی ہے۔جو کہ دراصل معدہ میں بند ہوتی ہے۔علاج اِس مرض کا یہ ہے۔کہ! سدر کے مریض کو صبح کے وقت نہار منہ لیموں کا تازہ رَس نکال کر اُس میں حسبِ ضرورت میٹھا ملا کر پلائیں۔اور روزانہ قے کرائیں۔تا کہ خلط صفراوی باہر نکل آئے۔یاد رہے۔کہ اِس مرض کے دوران گرم و تیز (**Spicy**) چیزوں سے پرہیز کریں۔خوراک میں گندم کی روٹی کے ساتھ تازہ گائے کا دودھ پلایا کریں۔چند ہی ایام میں بہتری ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

مجرب عمل برائے حفاظت جان : ابو محمد عبداللہ بن یحییٰ ابن ابی الہیثم المصعبیؒ۔جو کہ امام شافعیؒ کے اصحاب میں سے بہت بڑے عالم و صالح بزرگ تھے۔اُن کا بیان ہے۔کہ! ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے (قتل کی نیت سے) مجھ پر زوردار حملہ کیا۔اور تلواروں سے بہت سارے وار کئے۔مگر مجھ پر تلواروں کا ذرہ بھر بھی کوئی اثر نہیں ہوا۔جب اُس بزرگ سے وجہ دریافت کی گئی۔تو اُنھوں نے فرمایا۔کہ اُن کے حملے کے وقت میں یہ آیتیں پڑھ رہا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم o (سورہ بقرہ۔آیت نمبر 255) **و یرسل علیکم حفظة**۔ (سورہ انعام۔آیت نمبر 61) **ان ربی علی کل شیء حفیظ**۔ (سورہ ھود۔آیت نمبر 57) **فا للہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین**۔ (سورہ یوسف۔آیت نمبر 64) **له معقبٰت من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر اللہ**۔ (سورہ رعد۔آیت نمبر 11) **انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحا فظون**۔ (سورہ حجر۔آیت نمبر 9) **و حفظنا ھا من کل شیطٰن الرجیم**۔ (سورہ حجر۔آیت نمبر 17) **وجعلنا السماء سقفا محفوظا**۔ (سورہ انبیاء۔آیت نمبر 32) **وربك علی کل شیء حفیظ**۔ (سورہ سباء۔آیت نمبر 21) **و حفظا من کل شیطٰن مارد**۔ (سورہ الصافات۔آیت نمبر 17) **و حفظا ذالك تقدیر العزیز العلیم**۔ (سورہ فصلت۔آیت نمبر 12) **اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بو کیل**۔ (سورہ شوریٰ۔آیت نمبر 6) **وان علیکم لحا فظین کراما کاتبین یعلمون ما تفعلون**۔ (سورہ انفطار۔آیت نمبر 10 تا 12) **ان بطش ربك لشدید ۔ انه**

ھو یبدیء و یعید وھو الغفور الودود ذوالعرش المجید ۔ فعال لما یرید ۔ ھل اتاك حدیث الجنود فرعون وثمود بل الذین کفروا فی تکذیب ۔ واللہ من ورآئھم محیط م بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ۔ (سورہ بروج۔آیت نمبر 12 تا22) **ان کل نفس لما علیھا حافظ** ۔ (سورہ طارق۔آیت نمبر4)

ایک روز ابومحمد عبداللہ بن یحیٰی ابن ابی الہیثم المصعبیؒ ایک جماعت کے ہمراہ نکلے ۔ وہ بیان فرماتے ہیں ۔ کہ ہم نے ایک بھیڑیئے کو ایک دُبلی پتلی بکری کے ساتھ کھلنڈریاں کرتے ہوئے دیکھا ۔ جواُس بکری کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا رہا ۔ جب ہم قریب پہنچے تو بھیڑیا بھاگ گیا ۔ بکری کے پاس جا کر دیکھا ۔ تو اس کی گردن میں ایک تعویذ بندھا ہوا تھا ۔ جب اس تعویذ کو کھول کر دیکھا ۔ تو اس میں بھی یہی آیات لکھی ہوئی تھیں ۔

حفاظتِ جان کا عظیم الشان عمل : حافظ ابوزراعہ رازیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ! شہر جرجان میں ایک مرتبہ شدید آگ لگ گئی ۔ اس حادثہ میں نوہزار گھر جل کر خاکستر ہوگئے ۔ اوران گھروں میں موجود قُرآنِ کریم کے بھی نوہزار نسخے آگ کی نذر ہوگئے ۔ مگر حیرت کی بات یہ ہے ۔ کہ قرآنِ پاک کے تمام نسخوں میں موجود مندرجہ ذیل آیات نہیں جلیں ۔ بلکہ بالکل محفوظ رہیں ۔ وہ آیات یہ ہیں ۔ (شروع میں ایک مرتبہ تسمیہ ضرر لکھیں)

ذالک تقدیر العزیز العلیم ۔ (سورہ انعام ۔ آیت نمبر 96) **ولا تحسبن اللہ غافلا عما یعمل الظالمون** ۔ (سورہ ابراھیم ۔ آیت نمبر 42) **وان تعدا نعمت اللہ لا تحصوھا** ۔ (سورہ نحل ۔ آیت نمبر 18) **و قضٰی ربك ولا تعبدو الا ایاہ** ۔ (سورہ اسراء ۔ آیت نمبر 23) **تنزیلا ممن خلق الارض والسمٰوات العُلٰی ۔ الرحمٰن علی العرش استوٰی ۔ لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض وما بینھما وما تحت الثرٰی** ۔ (سورہ طٰہٰ ۔ آیت نمبر 4تا6) **یوم لا ینفع مال و لا بنون ۔ الا من اتی اللہ بقلب سلیم** ۔ (سورہ شعراء۔ آیت نمبر 88تا89) **ا ٔتیا طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین** ۔ (سورہ فصلت ۔ آیت نمبر11) **الا الی اللہ تصیر الامور** ۔ (سورہ شورٰی ۔ آیت نمبر53) **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔ ما ارید منھم من رزق وما ارید ان یطعمون ۔ ان اللہ ھوالرزاق ذوالقوۃ المتین** ۔ (سورہ زاریات ۔ آیت نمبر 56تا58) **وفی السماء رزقکم وما توعدون۔ فو رب السماء والارض۔ انہ لحق مثل ما انکم تنطقون**۔ (سورہ زاریات ۔ آیت نمبر 22تا23) **و علی اللہ فلیتوکل المؤمنون** ۔ (سورہ مجادلہ۔ آیت نمبر 10)

اگر یہ آیتیں کسی سامان ، دوکان ، مکان وغیرہ میں حفاظت کی غایت ونیت سے رکھی جائیں ۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم اور اِن آیات کی برکات سے حفاظت فرماتا ہے ۔ اور یہ آیات مفید ومتنفع ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کی آزمودہ ہیں ۔

مصائب سے خلاصی اور قید سے رھائی کی مجرب دُعا :

1 ۔ جب حضرت امام موسٰی کاظمؒ مقید تھے ۔ تو ایک دن کوتوال اُن کی رہائی کا پروانہ لے کر حاضر ہوا ۔ تو حضرت امام موسٰی کاظمؒ نے کہا ۔ کہ دیکھو! میں تمھیں ایک راز بتاتا ہوں ۔ ایک رات میں سورہا تھا ۔ کہ حضرت نبی مکرم رحمۃ اللعالمین ﷺ (میرے خواب میں) تشریف لائے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اے موسٰی ! تمھیں ظلمًا قید کردیا گیا ہے ۔ (اگر) تم یہ دعا پڑھا کرو ۔ تو تم یہ رات بھی قید خانے میں نہیں گزار سکو گے ۔ کہ رِہا کردیئے جاؤ گے ۔ (انشاءاللہ) ۔ اوروہ دعا یہ ہے ۔

یا سامع کل صوت یا سابق کل فوت ویا کاسی العظام لحما و منشرھا بعد الموت .اسئالک باسمآئک العظام و با سمک الا عظم الاکبر المخزون المکنون الذی لم یطلع علیہ احد من المخلوقین .یا حلیما اذا ناۃ لا یقدر علٰی اناتہ . یا ذالمعروف الذی لا ینقطع معروفہ ابدا و لا یحصی لہ عددا فرج عنی .

پھر اس کے بعد وہی ہوا ۔ جس حالت میں کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو ۔ یعنی تم میری رہائی کا پروانہ لے کر آئے ۔

2 ۔ اپنے پیرومرشد حضرت بابا فرید گنج شکرؒ سے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ نقل کرتے ہیں ۔ کہ انہوں نے ارشاد فرمایا ۔ کہ جو شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہوگیا ہو ۔ وہ یہ آیت پڑھے ۔ **ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین o ونجنا برحمتک من القوم الکٰفرین o**

3 ۔ ایک شخص کو قید ہوگئی ۔ اوروہ بیس سال تک قید میں رہا ۔ کہ ایک رات وہ اپنے اہل وعیال کو یاد کرکے بیٹھا ہوا رورہا تھا ۔ کہ دفعتًا ایک پرندہ قید خانہ کی دیوار پرآکر بیٹھ گیا اور ایک دعا پڑھنے لگا ۔ وہ قیدی اُس دعا کو غور سے سُنتا رہا ۔ اور اسے یاد کرلیا ۔ اِس کے بعد وہ شخص تین ایام تک اُسی دعا کو پڑھتا رہا ۔ وہ قیدی کہتا ہے ۔ کہ جب تیسرے دن ورات کو وہ دعا پڑھتے پڑھتے سوگیا ۔ جب صبح وہ اُٹھا ۔ تو اُس نے خود کو سینکڑوں میل دور اپنے گھر کی چھت پر پایا ۔ نیچے اُترا تو اُس کی بیوی اپنے شوہر کی بدلی ہوئی ہیئت اور بدحالی کو دیکھ کر گھبرا گئی ۔ لیکن جب اس نے غور سے دیکھا ۔ تو اپنے گم شُدہ شوہر کو پہچان لیا ۔

وہ شخص کچھ عرصہ تک گھر میں رہا ۔ پھر ادائیگی حج کے لئے حجاز چلا گیا ۔ جب وہ شخص دورانِ طواف اس دعا کو پڑھ رہا تھا ۔ تو اچانک ایک ضعیف العمر بزرگ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا ۔ اور دریافت کیا ۔ کہ تم کو یہ دعا کہاں سے مِلی ؟ کیونکہ یہ دعا تو بلادِ روم میں ایک پرندہ آڑتے ہوئے پڑھا کرتا ہے ۔ اس شخص نے اُن بزرگ ہستی کو اپنے قید وبند کی تمام صورتِ حال اور اِس دعا کو پرندے کے ذریعے سیکھنے کا پورا واقعہ تفصیل سے بتایا ۔ یہ سُن کر اِس بزرگ نے فرمایا ۔ کہ اس دعا کی یہی تاثیر ہے ۔ پھر میں نے اس بزرگ سے نام دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں خضرؑ (بنی اسرائیل کا نبیؑ) ہوں ۔ وہ پرتاثیر وسریع الاثر دعا یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم oاللھم انی اسئلک یا من لا تراہ العیون ولا تخالطہ الظنون ولا یصفہ الواصلون ولا تغیرہ الحوادث ولا یخشی الدوائر یعلم مثاقیل الجبال ومکاییل البحار وعدد قطر الامطار وعدد ورق الاشجار وعدد ما اظلم علیہ اللیل واشرق علیہ النھار ولا تواری منہ سماء ولارض ارضا ولا بحر الا یعلم مافی قعرہ و لا جبل ولا سھلہ ولا بحر الا یعلم ما فی قعرہ وساحلہ . اللھم انی اسئلک ان تجعل خیر عملی آخرہ وخیر عمری آخرہ وخیر عملی خواتمہ و خیر ایامی یوما القاک فیہ انک علی کل شئی قدیرoاللھم من عادانی فعادہ ومن کادنی فکدہ وو من بغی علی بھلکۃ فاھلکہ ومن ارادنی بسوء فخذہ واطفی عنی نار من اشب لی نارھوا کفنی ھم من ادخل علی ھمہ وادخلنی فی درعک الحصینۃ واسترنی بسترک الوافی یا من کفانی کل شئی اکفنی ما اھمنی من امر الدنیا والآخرۃ و فعلی بالتحقیق یا شفیق یا رفیق فرج عنی کل ضیق ولا تحملنی مالا اطیق انت الٰھی الحق الحقیق یا مشرق البرھان یا قوی الارکان یامن رحمتہ فی کل مکان وفی ھذا المکان یا من لا یخلوا منہ مکان احرسنی بعینک التی لا تنام واکنفنی فی کنفک الذی لا یرام انہ قد تیقن قلبی ان لا الہ الا انت وانی لا اھلک وانت محی یا رجائی فبقدرتک علی یا عظیما یرجٰی لکل عظیم یا علیم یا حلیم انت بحاجتی علیم وعلٰی خلاصی قدیر وھو علیک یسیر فامنن علی بقضآئھا یا اکرم الاکرمین oویا اجود الاجودین ویا اسرع الحاسبین ویا رب العالمین. ویارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین . ارحمنی وارحم علٰی جمیع المذنبین من کل امۃ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم.انک علی کل شئی قدیر oاللھم استجب لنا کما کما استجبت لھم برحمتک عجل علینا بفرج من عندک بجودک وکرمک وارتفاعک فی علو سمآئک یا ارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین .یا ارحم الراحمین. انک علی ما تشآء قدیرo وصلی اللہ تعالٰی علی خیر خلقہ سیدنا محمد خاتم النبیین وعلی الہ و صحبہ اجمعینo

4۔ حضرت مولوی حقی نازلیؒ ''خزینۃ الاسرار'' میں فرماتے ہیں کہ ! جو شخص الحمد شریف کو 121 ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے ۔ اگر وہ قید میں ہے ۔ (تو وہ سورہ فاتحہ کی برکت سے آزاد ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ) اور اگر اُس کے پاؤں میں بیڑیاں لگی ہوئی ہوں ۔ اور وہ شخص دس 10 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بیڑیوں پر تھو کے ۔ تو بیڑیاں کھل جائیں گیں ۔ انشاء اللہ ۔ اور اِس کا تجربہ کیا گیا ۔ تو اِس عمل کو صحیح پایا ۔

تشخیصِ سحر کا مجرب طلسماتی عمل :

1۔ اسمائے ذیل کو صاف شفاف پانی پر پھونک کر سحر زدہ مریض کو پلائیں ۔ پانی پینے کے فوراً ہی بعد مسحور کو ایک جدید آئینہ دے دیں ۔ جس میں صرف وہ خود دیکھے ۔ اور اُسے تاکید کریں ۔ کہ بغور و خوض آئینہ میں اپنا چہرہ ملاحظہ کرے ۔ اگر تو اِس مریض پر سحر و جادو ہوا ہوگا ۔ تو اِس شخص کو اپنا ہی چہرہ نہایت مُہیب نظر آئے گا ۔ بلکہ ظاہری شکل و صورت کے بجائے ایک خوفناک حبشی انسان کی طرح کا مسخ و مکروہ اور سیاہ رنگ کا چہرہ نظر آئے گا ۔ جس سے کہ مریض خوفزدہ ہو جائے گا ۔ اور ممکن ہے ۔ کہ ایک دفعہ آئینے میں اِس شکل و صورت کو دیکھ کر دوبارہ دیکھنے کی ہمت ہی نہ کر سکے ۔ بارہا اِس عمل کا میں (ماہر طلسمات رفیق زاہد صاحب) نے تجربہ کیا ہے ۔ اسماء یہ ہیں ۔

کَمَا صَو صَیًا عَو طَلٍ طَلَا عَطًا عَفطًا صَا طًا طَاغَطًا عَتُو ثًا حُرِّ متًا مُکِبًّا صَیرًا ھَیَا مَرُوالِٰی رَبِّھَا نَا ظِرَۃً وَ وَجُو ہٌ یَو مَئِذٍ غَا بِرَۃً وَار قِدُو ا تَا مَۃً حَصَا صَیحَنًا رَیَا شِیفًا عَقبًا خَر جًا اَملِیخَثًا تَملِیخَثًا ا مَا لَہ' بِحَقِّ ھٰذِہ الاَسمَآءِ مِنَ السِحرِ اَتوَ کَّلُ یَا عَبدَالنَّا رِ حَرِّق وُجُو ھِکَ وَالنَوَاصِیکَ وَالاَقدَا مِ مُحَا رِقًا صَطَا صُو صِیًّا صُو صَرِیًّا بِمَا عِمًا خَوَا طِفقًا شَا لِھًا .

2۔ جس شخص یا مریض کو اِس بات کا شبہ ہو ۔ کہ اُس پر سحر و جادو کا اثر ہے ۔ تو تشخیص کے لئے عامل ایسے شخص کو اپنے رُوبرو بٹھائے ۔ اور ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات مرتبہ پڑھ کر پہلے اُس سحر زدہ کے چہرے پر دم کرے ۔ پھر دونوں کانوں پر سات سات مرتبہ ، پھر ناک کے دونوں نتھنوں پر ، پھر دونوں آنکھوں پر ، پھر دونوں بازؤں پر اور پھر دونوں ٹانگوں پر ، پھر سات مرتبہ سر پر اور آخر میں سحر زدہ کے سینہ پر دل کے مقام پر سات مرتبہ تلاوت کر کے پھونکتا جائے ۔ اور اِس کے بعد 7 ہی مرتبہ صاف شفاف پانی پر 7 مرتبہ تلاوت کر کے سحر زدہ کو یہ پانی پلائیں ۔ اگر تو اِس مریض پر سحر و جادو کا اثر ہوا ۔ تو اس پانی کے حلق سے اُترتے ہی وہ مریض غش کھا کر زمین پر گر کر لوٹ پوٹ ہونا شروع کر دے گا ۔ عامل کو چاہیئے ۔ کہ مریض کی اِس حالت پر فکر و اندیشہ یا کسی قسم کی تشویش کو قلب میں جگہ نہ دے ۔ بلکہ مریض کے سامنے انہیں اسمائے طلسمات کو بلند آواز سے پڑھتے پڑھتے اُس کے جسم پر بھی پھونکتا جائے ۔ کچھ ہی لمحات کے بعد مریض پر سے یہ کیفیت ختم ہو کر اُس کی طبیعت متلانے لگے گی ۔ اور نتیجے میں مریض کو قے آنا شروع ہو جائے گی ۔ یاد رہے ۔ کہ قے آنے سے پہلے عامل ایک صاف ستھرا اور بڑا سا تھال وہاں رکھ لے ۔ جس میں مریض کی قے کو جمع کیا جا سکے ۔ اب عامل جب دیکھے کہ قے آنا بند ہوگئی ہے ۔ تو عامل قے کے پانی میں بغور دیکھتے ہی ورطہ حیرت میں گم ہو جائے گا ۔ کہ قے کے پانی کے اندر خون کے منجمد ٹکڑے ، جلی ہوئی راکھ کے ذرات ، پرانے کا غذات کی صورت میں تعویذات اور غلیظ و

مکروہ قسم کا عجیب وغریب مواد نظر آئے گا۔اور قے کا پانی گرم اور جھاگ دار ہوگا۔جس میں آگ اور دھوئیں کا دبیز سا غُبار نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے گا۔ اور مسحور اُس وقت تک مسلسل قے کرتا رہے گا۔ جب تک کہ سحر و جادو کا تمام اثر مکمل طور پر باطل ہوکر مسحور کے جسم و جاں سے خارج نہ ہو جائے۔ اِس عمل کے بعد واقعتاً مسحور کو ایک نئی زندگی مِل جاتی ہے۔ کیونکہ وہ مکمل طور پر ہر قسم کے سحر و جادو سے آزاد ہو چکا ہوتا ہے۔اسمائے طلسمات حسبِ ذیل ہیں۔

اَیَا تَعَا لُوا کَلِمَةً ھَیًّا نُوا مَجَا نُوا عَظِیمَةً وَ یَنُوا بِھَا السِّحرُ الکُلِیّةِ وَالجُز ئِیَّةِ وَ اَ مَدَّ فِی مِنَ العَینِ وَالبَلَآءِ تَرُوسًا تَکرًّا بِمَا یَلوَو قُ اَعُو ذُ مِسمِینًا مُھَیمِنًا فِی الاَرضِ وَالسَّمَآ ءِ بِحَقّ انه من سلیمٰن ا نه بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo العجل.الوحا.الساعة۔

3۔ یہ مجرب عمل انتہائی سریع التا ثیر اور مستند عمل ہے۔ جسے میرے مرشد و مربی کے صاحبزادے (محترم ومکرم جناب صاحبزادہ سید ابوسعید المعروف گلشن شاہ صاحب) نے مع اِذن تحفتاً اور ہدیتاً مجھے عطا فرمایا ہے۔اِس کا طریقہ یہ ہے۔ یاد رہے۔اگر مریضہ ہے۔تو مریضہ کے لئے ایک معاون عورت کو مقرر (Depute / Nominate) کریں۔لیکن اگر مریض ہے۔تو کسی معاون بندے کو مقرر کردیں۔ بہرحال یہ مریض و مریضہ پر منحصر ہے۔اِس عمل کا طریقہ یہ ہے۔کہ! پہلے تو سات عدد کبوتروں کا بندوبست کیا جائے۔مریض یا مریضہ کو آرام سے لِٹا لیں۔صاحبِ عمل سب سے پہلے ایک کبوتر پر ایک مرتبہ سورہ جن پڑھ کر پھونک دے۔ پھر کبوتر کے مقعد کو مریض یا مریضہ کی ناف پر اُن کا معاون رکھے۔اور صاحب عمل تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر مریض و مریضہ اور کبوتر پر پھونک دے۔اور اِس کبوتر کو انفرادی طور پر قفس میں بند کردے۔اِسی طرح ساتوں کبوتروں پر پڑھائی کرتے جائیں۔ ہوسکتا ہے۔کچھ کبوتر مر جائیں۔بہرحال جو کبوتر بچ جائیں۔اُن کو کسی نزدیکی قبرستان میں جا کر اُڑا دیں۔مردہ کبوتروں کو قبرستان میں ویسے ہی پھینک دیں۔بہرحال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اِس عمل کی بدولت مریض و مریضہ کو کلی شفاء حاصل ہوگی۔انشاءاللہ۔ یہ عمل بارہا کا مجرب ترین عمل ہے۔

صحیح سالم شخص کو بھید معلوم کرنے کے لئے بے ہوش کرنا

عمل نمبر 1 : کتاب الرحمة فی الطب و الحکمة میں جناب امام سیوطیؒ فرماتے ہیں۔کہ! بروزِ ہفتہ ایک شخص پاک وصاف جسم و کپڑوں میں ملبوس ہوکر سیدھا کھڑے ہونے کو کہیں۔اور اس کے پس پشت مدد اور سہارے کے لئے دوسرے ایک اور شخص کو کھڑا کردیں۔جب پہلا شخص بے ہوش کر گرنے لگے۔تو یہ اس کو سہارا دے سکے۔ پہلا شخص آنکھیں بند کر کے منہ نیچے کر کے آنے والے طلسماتی عبارتِ حاضری کو بغور سنتا رہے۔یاد رہے۔کہ! اس عمل کے دوران کوئی غیر سنجیدہ شخص وہاں پر نہ ہو۔ جو ہنسے، ہنسائے یا تمسخر اُڑائے۔اَب عامل نہایت وقار اور متانت سے کلماتِ عمل پڑھنا شروع کردے۔معمول کچھ ہی دیر میں بے ہوش ہو جائے گا۔ اور وہ بولنے کے لئے ہونٹ تو ہلائے گا۔مگر مہمل طور پر بھرا سے بلانے (یعنی معمول کے شعور کو جگانے) کے لئے عامل آنے والی طلسماتی عبارتِ حاضری کلامی کو کم از کم دس مرتبہ پڑھے۔

طلسماتی عبارتِ حاضراتی:

اُجِیبُوا اَیُّھَاالمَلکَانَ المُوَکّلُونَ بِیَمِینِ ھٰذَا الشَّخصِ وَشِمَا لِهٖ اَنتُمَا اَعلَمُ بِحَا لِهٖ اِن کَانَ طَاھِرًا اَو نَظِیفًا اِرمُوهُ مِن غَیرِ اَذِیّةٍ وَلاَ اِنزِعَاجٍ بِحَقّ اَللّٰهُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ القَدِیمِ اِلیٰ اِبرَاھِیمَ الخَلِیلِ وَمُوسٰی الکَلِیمِ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیّنِ ﷺ بَیَّنُوا طَھَا رَتِهٖ وَاِرمُوهُ بِحَقّ الرَّبَّ جَلَّ جَلاَ لَهٗ اُجِب اَیُّھَاالخَادِمُ وَاِرمِهٖ مِن غَیرَ اَذِیَّةِ وَلاَ اِنزِعَاجِ شِیهُوبِ شِیهُوبِ طَا طُوبِ طَا طُوبٍ اَلاَ عْظَمُ سُلطَانُ اللّٰهِ . اَحرِقُ مَن عَصَی اَسمَاءُ اللّٰهِ بِاالنَّارِ المُوقَدهِ. وَتَجبرُ عَلٰی اَسَاءَةِ مَن لَّا یُجِب دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیسَ بِمُعجِزٍ فِی الاَرضِ وَلَیسَ لَهٗ مِن دُونِهٖ اَولِیَآءُ ط اُولٰئِکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِینٍ.عَجّل بَارَکَ اللّٰهُ فِیکَ اِرمِهٖ اِلٰی خَلفِهٖ بَاشٍ . بَرشٍ . تَرُشِ شَمُلِیخٍ اَبلَخٍ اَمُلِیخٍ ھَیًّا ھَیًّا عَجّل عَجّل اَسرِعُ اَسرِعُ وَارمِهٖ اِلٰی خَلفِهٖ مِن غَیرِ اَذِیَّهٖ وَلاَ اِنزِعَاجٍ اَلوَحَا اَلوَحَابِشَقِیقٍ شَقِیقٍ بَل قَبِیلٍ یُعنِی الاَنفُس اِنَّهٗ مِن سُلَیمٰنِ وَاِنَّهٗ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلَّا تَعلُوا عَلَیَّ وَاُتُونِی مُسلِمِینَ مُسرِعِینَ طَآئِعِینَ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِینَ . اِرمِهٖ مِن غَیرِ اَذِیَّةِ وَلاَ اِنزِعَاجِ اَلسَّاعَةِ .

طلسماتی عبارت کلامی :

اَنطِقُ وَتُکَلّمُ بِا لَّذِی اَنطِقُ النَّملَةَ لِسُلَیمٰنِ ابنِ دَاؤدَ عَلَیھِمَا الصَّلوٰةِ وَالسَّلاَمُ فَقَالَت یَا یُّھَا النَّملُ ادخُلُوا مَسٰکِنَکُم ج لاَ یَحطِمَنَّکُم سُلَیمٰنُ وَجُنُودُهٗ لا وَھُم لاَ یَشعُرُونَ. اَنطِقُ وَتُکَلّمُ بِا لَّذِی اَنطِقُ عِیسَی ابنُ مَریَمِ عَلَیهِ الصَّلوٰةُ وَالسَّلاَمُ فِی المَھدِ صَبِیًّا .اَنطِقُ وَتُکَلّمُ بِاَ شُمخٍ شَمَاخُ العَالِیُ عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ ھَیًّا تُکَلّمُ یَاھَیَاشٍ ھِیشٍ ھِیطُوَا شُلَشٍ اَرنُوشٍ شَلَمَشٍ شَملَھَا طَھشَاهُ .

مذکورہ بالا دونوں عبارات سے انتقالِ آسیب کا مجرب عمل :

عمل نمبر 2 : انتقال آسیب کے عمل سے مراد یہ ہے۔کہ! جس میں آسیب زدہ مریض کے آسیب وجن کو کسی دوسرے تندرست شخص کی طرف منتقل کر کے مریض کا شافی علاج کیا جاتا ہے۔ترکیب اِس عمل کی یہ ہے کہ! مریض کا کوئی ایک ایسا قریبی عزیز، رشتہ دار یا قابل بھروسہ اور بااعتماد دوست، جو کہ عارضی طور پر مریض کے آسیبی و جناتی اثرات کو اپنے جسم پر برداشت کر لینے کی ہمت و قوت رکھتا ہو۔اور اس سلسلے میں اس آسیبی و جناتی اثرات کے حامل

مریض کی مصیبت ومشکل کواور تکلیف کوبخوشی مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے ہوئے اپنے جسم کوآسیب وجنات کولانے پر رضا مند ہو جائے۔تو عامل بنام الہٰی آغاز عمل اس طرح کرے ۔کہ مریض کے جس بااعتمادی شخص پر اس عمل کو بجالانا چاہے۔اس کا جسم اور کپڑے پاک صاف ومعطر ہوں۔عامل اس بااعتماد شخص کو حکم دے۔کہ وہ مریض کے مرض کواپنی طرف منتقل کرنیکا مصمم ارادہ کرتے ہوئے مریض کے چاروں اطراف مسلسل 7 چکر لگائے۔اس کے بعد مریض اپنی چارپائی سے اٹھ کر کھڑا ہو۔اوراس کا مددگار شخص مریض کی جگہ پریعنی اس کی چارپائی پر لیٹ جائے۔اور مریض بھی اس ارادہ سے کہ میں اپنا مرض اس مددگار شخص کے سپرد کرتا ہوں۔اس چارپائی کے چاروں طرف 7 چکر لگائے۔اس عمل کے بعد مریض کا مددگار شخص اپنے مضبوط ارادہ کو برقرار رکھتے ہوئے مریض کے بستر پر آنکھیں بند کیئے لیٹا رہے۔اور مریض اپنے ارادہ پر قائم اس کے سرہانے آنکھیں بند کیئے کھڑا رہے۔اس وقت عامل کو چاہیے۔کہ کہ وہ طلسماتی عبارت حاضری کا مسلسل ورد شروع کر دے۔اور ہر بار اختتام عبارت پر مریض اوراس کے مددگار شخص پر پھونکتا رہے۔عمل کی قوت سے مریض کا اعتمادی شخص اس بستر پر لیٹے ہوئے اچانک خوفزدہ ہوکر زور زور سے خوفناک چیخ وپکار کرتے ہوئے چارپائی سے نیچے کودنے کی کوشش کریگا۔مگر اس عمل کے زور اوراس شخص کی جسمانی قوتیں معطل ہونے کی وجہ سے وہ ایسا کرنے سے قاصر رہے گا۔کچھ دیر چیخنے چلانے کے بعد بے ہوش ہو جائے گا۔یہ چیخ وپکار اس بات کی علامتی دلیل اور واضح نشانی ہے۔کہ مریض کا آسیب وجن اس مریض کا جسم چھوڑ کر بااعتمادی وقابل بھروسہ شخص پر مسلط ہو چکا ہے۔اوراسی دوران مریض (جوکہ سرہانے اپنی آنکھیں بند کے لئے کھڑا تھا) اپنی آنکھیں کھول دے گا۔اور خود کو بالکل توانا وتندرست خیال کرے گا۔جیسے اس پر کبھی کسی جن وآسیب کا سایہ ہی نہ پڑا تھا۔عامل کو چاہیے۔کہ وہ مریض کے اس بااعتمادی شخص کے گرد حصار باندھ کر طلسماتی عبارت کلامی پڑھنا شروع کر دے۔اس طلسماتی عبارت کلامی کی وجہ سے وہ آسیب و جن عامل سے بات کرنے پر مجبور ہو جائیگا۔اس وقت عامل کو چاہیے۔کہ انتہائی باوقار اور بارعب انداز سے اس جن وآسیب کو اس بااعتمادی شخص کے جسم کو آزاد کرنے کا حکم صادر کرے۔اگر وہ چلا جائے۔تو ٹھیک ہے۔ورنہ بصورت دیگر عامل اس طلسماتی عبارت حاضری کا کاغذ پر تحریر کر کے اس کی بتی بنائے۔

اوراس آسیب زدہ بااعتماد شخص کے ناک میں اس طلسماتی عبارت حاضری کو لکھے۔اب اِس جدید مریض کو کاغذ کی دھونی بھی پہنچائے۔بفضلہٖ تعالیٰ ناک میں دھونی کا دھواں پہنچتے ہی وہ آسیب وجن جلنا شروع ہو جائیگا۔اور پکار کر کہے گا۔میں جل گیا۔بھسم ہو گیا۔چنانچہ عامل اس آسیب وجن کو اللہ تعالیٰ اور حضرت سلیمانؑ کی قسم دے کر قول وقرار وعہد وپیمان لینے کے بعد آزاد کر دے۔اور اپنا عمل ترک کر دے۔اوراس آسیب وجن سے اس کے چلے جانے کی کوئی واضح نشانی طلب کرے۔چنانچہ اس وقت عامل جو بھی نشانی طلب کرے گا۔آسیب وجن اس نشانی کے ظاہر کرنے کا بہرصورت پابند ہو گا۔نشانی کا مطلب ہے۔اسے کہا جائے۔کہ فلاں چیز کو اٹھاؤ۔یا رکھو۔یا پھر اس بااعتمادی شخص کے جسم کے کسی حصے جیسے کسی ہاتھ کی یا پاؤں کی کوئی انگلی ہلا کر دکھا دے۔تو وہ ایسے ہی کرے گا۔اس کے بعد اسے جانے کا کہو۔جونہی وہ آسیب وجن اس بااعتماد شخص جس پر فرضی طور پر آسیب وجن کو مسلط کیا گیا تھا۔اس شخص کو چھوڑ دے گا اس کے چھوڑتے ہی وہ شخص آنکھیں کھول دے گا۔اس وقت اس بااعتمادی شخص کو کچھ بھی معلوم نہ ہو گا۔کہ اس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ اور وہ شخص اسی وقت ہی چارپائی سے ایسا اٹھ کھڑا ہو گا۔جو کہ کچھ دیر پہلے لاغر، مصیبت زدہ کمزور بے بس ولاچار اور خوفناک قسم کی صورت حال سے دوچار تھا۔اب وہ بالکل ہشاش بشاش ہو گا۔آگے چل کر موصوف (ماہر طلسمات جناب رفیق زاہد صاحب) رقم طراز ہیں۔کہ عمل ہذا میرا (جناب رفیق زاہد صاحب) ذاتی طور رآزمودہ مجرب عمل ہے۔

بستر پر پیشاب کرنے کا خاتمہ:

کچھ تو بڑے لڑکے/لڑکیاں لیکن بالخصوص معصوم بچوں کو بستر پر پیشاب کرنے کی علت ہوتی ہے۔اس شکایت کے دفیعے کے لئے چاہیئے۔کہ! اس طلسم کو دومختلف کاغذوں پر لکھیں۔ایک اُس پیشاب کرنے والے کے گلے میں لٹکائیں۔جبکہ دوسرا اس کی چارپائی کے پائے یا بستر کے کسی کونے میں باندھ دیں۔یہ عادت چند ہی دنوں میں چھوٹ جائے گی۔ان شاءاللہ۔طلسم یہ ہے۔ **معهو ام امی لا لا ہ ہ لا لا لا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او۔**

عمل حفاظت از بد شگونی و ناقص وهم :

۱۔ آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس کو بدشگونی اس کو کسی کام سے روک دے۔تو اس شخص نے شرک اختیار کیا۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ! یارسول اللہ ﷺ! بدشگونی کے تدارک کی کیا تدبیر ہے؟ تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ اس کی تدبیر ہے۔کہ یہ کلمات کہہ لے۔

اللهم لا طير الا طيرك ولا خير الا خيرك ولا اله غيرك ۔اس کے بعد اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہو جائے۔

۲۔ علامہ کمال الدین الدمیریؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان میں رقم طراز ہیں کہ! مفتاح السعادۃ میں مذکور ہے کہ! طیرہ یعنی بدشگونی اُسی کو نقصان پہنچاتی ہے۔جو اِس سے ڈرتا ہے اور خائف رہتا ہو۔اور جو اِس کی پرواہ نہیں کرتا۔اِس کا کچھ نہیں بگڑتا۔بالخصوص جب اِس کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لی جائے۔تو نقصان کا کچھ بھی اندیشہ نہیں رہتا۔ **اللهم لا طير الا طيرك ولا خير الا خيرك ولا اله غيرك. اللهم لا يأتي بالحسنات الا انت ولا يذهب بالسيئآت الا انت ولا حول ولا قوة الا بالله۔** جو شخص طیرہ کا اہتمام وخیال کرتا ہے۔تو یہ اس شخص کی جانب تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے۔جس تیزی سے سیلاب کا پانی کسی ڈھلان کی جانب بڑھتا ہے۔اور ایسے شخص کے قلب میں وساوس کا دروازہ کھل جاتا ہے۔اور شیطان اُس کے ذہن میں ایسی قریب وبعید مناسبتیں اور اوہام لاکھڑی کرتا ہے۔جس سے انسان کا عقیدہ دینی بگڑ جاتا ہے اور زندگی خراب ہو جاتی ہے۔

انسان کے طبی فوائد (علامہ کمال الدین الدمیریؒ۔شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان)

یہ حکمتِ ملکوتی، یہ علمِ لاہوتی   حرم کے درد کا درماں نہیں، تو کچھ بھی نہیں

۱۔ انسانی بالوں کو جلا کر عرق گلاب میں ملا کر عورت اپنے سر میں رکھ لے۔ تو اُس عورت کو دردِ زہ کے وقت ولادت میں آسانی ہوگی۔ انشاء اللہ۔

۲۔ انساں کا تھوک (صبح نہار منہ) سانپ کے منہ میں تھوکنے سے سانپ اُسی وقت مر جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۳۔ اگر کوئی عورت پہلے سال کے بچے کے دانت کو باندھ کر اپنے جسم کے ساتھ لٹکا لے۔ تو وہ عورت حاملہ نہ ہوگی۔ انشاء اللہ۔ ۴۔ اگر کسی کی آنکھ میں پھولا ہو جائے۔ تو انسانی پیٹ سے اخراج شدہ کیڑوں کو سکھا کر باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کر لے۔ تو یہ شکایت رفع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ ۵۔ اگر کسی کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔ تو وہ بالوں کو سرکہ میں تر کر کے جائے سگ گزیدہ پر لگا لے۔ تو سگ گزیدہ شفاء یاب ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۶۔ انسانی خون میتھی کے آٹے اور عرقِ سنداب میں گوندھ کر خون پیپ، ساقین بلکہ جملہ اقسام کے زخموں کے لئے نہایت مفید و منتفع ہے۔ ۷۔ اگر کوئی شخص کسی پر مرتا ہو۔ اور مطلوب متوجہ نہ ہوتا ہو۔ تو وہ شخص اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ناخن کاٹ کر اپنے بال اس میں شامل کر کے ان تمام کو جلا کر راکھ پیس کر مطلوب کو کھانے میں دیا جائے۔ اور طالب مکمل وضو کر کے وہ پانی بھی مطلوب کو پلاتا رہے۔ تو مطلوب یقینی طور پر طالب کی محبت میں شیفتہ و فریفتہ ہو جائے گا۔ اور اس قدر طالب کے پیار میں مبتلا گرفتار ہو جائے گا۔ کہ جدائی و فراق کا تصور بھی گوارا نہیں کر سکے گا۔ انشاء اللہ۔ **یہ عمل بار ہا کا مجرب و مستند عمل ہے۔ جو کبھی بھی فیل نہیں ہوتا۔** ۸۔ اگر کوئی عورت یہ چاہے۔ کہ اُس کے پستانوں کی اُٹھان برقرار رہے۔ اور وہ بہت بڑے ہو کر بھدے نظر نہ آئیں۔ تو وہ کسی نو بالغہ لڑکی کا سب سے پہلا حیض لے کر وہ اپنے پستانوں کی گھنڈی میں لگا دے۔ تو وہ برابر کھڑے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔ یہ طریقہ مجرب اور آزمودہ ہے۔ ۹۔ اگر کوئی بھی شخص یہ چاہے۔ کہ اس کی کمر میں تا حیات کبھی بھی درد پیدا نہ ہو۔ تو اسے چاہئے۔ کہ جب بھی پیشاب کرے۔ وہ اپنے ہی پیشاب کی دھار پر ہمیشہ تھوکنے کا التزام رکھے۔ ایسا شخص سو سال یا اس سے بھی بڑھ کر عمر کے حصے تک کبھی بھی کمر کے درد کے عارضے سے دائمی محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب و آزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۱۰۔ اگر کوئی بھی عورت اپنے دودھ کا سلسلہ ختم کرنا چاہتی ہو۔ تو وہ تھوڑی سی پیتھی کو پیس کر صاف پانی سے گوندھ لے۔ اور پھر اس کو اپنے پستانوں پر لگا لے۔ تو پستانوں سے دودھ منقطع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب و آزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۱۱۔ اگر کوئی بھی عورت اپنے بچے کو دودھ پلانے کا سلسلہ ختم کرنا چاہتی ہو۔ تو وہ تھوڑی سا مُصبر پیس کر صاف پانی سے گوندھ لے۔ اور پھر کو اپنے پستانوں پر لگا لے۔ تو جب بچہ پستانوں کو منہ لگائے گا۔ تو وہ ماں کے پستانوں کا دودھ پینے سے نفرین کرے گا۔ اور دودھ پینا قطع کر لے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب و آزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۱۲۔ اگر کوئی عورت اپنے دودھ میں کمی پائے۔ اور دودھ کی زیادتی کی خواہشمند ہو۔ تو اسے چاہئے کہ حنظل کو پیس کر اسے زیتون کے تیل میں ملا دے۔ پھر کسی اون کے نیلے رنگ کے کپڑے کو ایک لکڑی میں لپیٹ کر پھر زیتون میں ڈبو کر اور حنظل لگا کر عورت اپنے پستانوں میں لگا لے۔ تو انشاء اللہ دودھ ہی دودھ ہو جائے گا۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب و آزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۱۳۔ اگر کوئی عورت اپنے دودھ میں کمی پائے۔ اور دودھ کی زیادتی کی خواہشمند ہو۔ تو اسے چاہئے۔ کہ پھیپھڑے اور اُوجھڑی کو اُبال کر وہ عورت کھاتی رہے۔ تو دودھ زیادہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۱۴۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ اس کے ہاں ایک خوبصورت بچہ یا بچی پیدا ہو۔ تو عورت کو چاہئے۔ کہ ایک خوبصورت بچے یا بچی کی تصویر اپنے سونے والے کمرے میں ایسی جگہ پر آویزاں کرے۔ کہ بوقت شب فراشی (جماع)، سونے اور اٹھنے کے وقت اُس عورت کی نظر تصویر پر پڑتی رہے۔ اور وہ عورت اس بات کا یقین رکھتے ہوئے ہمیشہ یہی تصورر رکھے۔ کہ اسی طرح کی بچی یا بچہ پیدا ہوگا۔ تو یقیناً اس عورت کے ہاں ایک خوبصورت بچہ یا بچی پیدا ہوگی۔ جو شکل و شباہت اور اعضاء میں اس تصویر سے بہت مشابہت رکھتا ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ۱۵۔ صبح نہار منہ اگر کوئی انسان اپنا تھوک کیڑے، مکوڑے کے کاٹنے یا ڈسنے یا پھر داغ اور مسوں کی جگہ پر لگا لے۔ تو یہ تھوک بہت مفید و منتفع ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ۱۶۔ عورت کا دودھ شہد میں ملا کر مسلسل پینے سے مثانے کی پتھری ٹوٹ جائے گی۔ بشرطیکہ وہ عورت اپنی بیوی یا رشتہ دار نہ ہو۔ ۱۷۔ اگر کوئی سگ گزیدہ کسی تندرست آدمی (ایسا آدمی جو کہ کسی قسم کا شراب، چرس، ہیروئن وغیرہ کا نشئی نہ ہو) کا خون نوش کر لے۔ تو سگ گزیدہ اسی لمحہ شفایاب ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ۱۸۔ اگر کسی کے ناخن میں شدید قسم کا درد (نقرس) ہو رہا ہو۔ تو اس ناخن پر اپنا پیشاب لگانے سے درد کو فوراً آرام آ جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۱۹۔ انسانی جسم کے تمام زخموں پر پیشاب لگایا جائے۔ تو یہ اس زخمی کے لئے تریاق اکسیر ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ۲۰۔ اگر کسی کا خون رس رہا ہو۔ تو وہ زخمی شخص اپنا پیشاب لگا لے۔ خون فوراً بند ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ ۲۱۔ انسانی منی گرم ہوتی ہے۔ اگر اسے برص کے داغ پر لگایا جائے۔ تو داغ کی شکایت رفع ہوگی۔ انشاء اللہ۔ ۲۲۔ اگر کسی کو آشوبِ چشم (یعنی آنکھ میں سرخی) یا آنکھ میں ورم کی شکایت ہو۔ تو اسے چاہئے۔ کہ کسی نابالغ لڑکے کے پیشاب کو ایک برتن میں رکھ کر خوب گرم کر لیں۔ پھر اسے تھوڑا ٹھنڈا کر کے روئی کے پھایہ میں تر کر کے آنکھ پر رکھ لیں۔ تو آنکھ ٹھیک ہو جائیگی۔ انشاء اللہ۔ ۲۳۔ اگر کسی کی آنکھ میں سفیدی چھا گئی ہو۔ تو اسے چاہئے۔ کہ تانبے کی دیگچی میں پیشاب ڈال کر اسے اِس قدر پکایا جائے۔ کہ وہ گاڑھا ہو جائے۔ پھر اسے خشک کر کے اس میں خوردنی نمک ڈال کر باریک کر کے عرقِ زعفران میں گوندھ کر بو دا قہ رکھ کر آگ جلا دی جائے۔ جس سے کہ وہ برتن میں چاندی کی طرح گھومنے لگے۔ پھر اس کا ڈلا بنا کر قدرے آب و مشک ڈال کر پتھر پر رگڑا جائے۔ آخر میں اس کا سُرمہ بنا کر آنکھ میں لگایا جائے۔ تو آنکھ کی سفیدی ختم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ قدیم حکمائے و اطباء اسی نسخہ عظیمہ کو **جو ھرِ نفیس** کہتے تھے۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب و آزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۲۴۔ اگر کسی

کی آنکھ میں کوئی سیاہ نقطہ پیدا ہوگیا ہو۔ یا پھر درد یا پیپ جیسا زخم پیدا ہوگیا ہو۔تو وہ شخص کسی سیاہ رنگت والی عورت کا دودھ لے کر اس میں عرق زعفران اور سفر جل مِلا کر تین۔ تین قطرے صبح اور شام ٹپکا تا رہے ۔تو تین سے پانچ دنوں میں جملہ شکایات کا یقینی ازالہ ہو جائے گا۔ اور آنکھ کو مکمل آرام آ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالٰی ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۲۵۔ اگر کسی شخص کے کان میں کوئی کیڑا داخل ہوگیا ہو۔تو کسی روزہ دار کا لعابِ دہن قطرہ قطرہ کان میں ٹپکانے سے وہ کیڑا آسانی باہر آ جائے گا۔انشاءاللہ۔ ۲۶۔ اگر کسی کو قولنج کی شکایت ہو۔تو ایسا شخص کسی بچے (جس کی عمر سال سے زیادہ مگر پانچ سال سے کم ہو) کی تھوڑی سی ناف کاٹ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ کر پہننے لگ جائے۔تو چند ہی ایام میں قولنج کی شکایت رفع ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالٰی۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۲۷۔ اگر کوئی عورت انسانی بالوں کی دھونی لیتی رہا کرے۔تو ایسی عورت رحم کی جملہ بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔انشاءاللہ۔ ۲۸۔ عورت کا پسینہ یقینی طور پر خارش اور کھجلی کے لئے بہت مفید و منتفع ہے۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۲۹۔ اگر کسی کو برص یا کوئی ظاہری داغوں کی شکایت ہو۔ یا پھر کسی باؤلے کتے نے کاٹ لیا ہو۔تو ایسا شخص جائے مخصوصہ پر نسوانی حیض لگا لے۔تو یقینی طور پر اِن تینوں شکایات کا ازالہ ہو جائے گا۔انشاءاللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۳۰۔ اگر کسی کی نکسیر پھوٹ گئی ہو۔تو اس شخص کا خون لے کر اس کے ماتھے پر دونوں آنکھوں کے مابین اسی شخص کا نام لکھ لے۔تو نکسیر بند ہو جائے گی۔انشاءاللہ۔ یا ایک کپڑے کے ٹکڑے میں اس کا خون لگا کر اس کے سامنے رکھ دیا جائے۔تو بھی نکسیر کا خون بند ہو جائے گا۔انشاءاللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔

عجب طرح سے گذر رہی ہے زندگی   سوچا کچھ ، کیا کچھ ، ہوا کچھ ، مِلا کچھ

۳۱۔ قدیم حُکماء واطباء اپنے تجربات کی بنیاد پر کہتے ہیں۔ کہ عورت کے بانجھ پن معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ لہسن کو ایک روئی کے ٹکڑے میں رکھ کر عورت اپنی احلیل (شرم گاہ) میں سات گھنٹے تک رکھ لے۔ اتنے میں اگر عورت کے منہ سے لہسن کی بو آنے لگے۔تو اس عورت کو دواؤں سے علاج کرا کے علاج کیا سکتا ہے۔ علاج کے بعد وہ عورت حمل کے قابل ہو جائے گی۔انشاءاللہ۔ اگر بو نہ آئے۔تو اس عورت کو لا علاج سمجھا جائے۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۳۲۔ اگر خدانخواستہ کوئی عورت زنا کاری جیسے عذاب وگناہ میں مبتلا ہو۔تو اس کے شوہر کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اور اس عورت کے وہ بال جو کنگھی میں آ جاتے ہیں۔ان کو حاصل کر کے جلا کر راکھ کر لے۔ پھر قبل شب فراشی (صحبتِ جماع) اس راکھ کو اپنی بیوی کی احلیل میں لگا کر مردصحبت کرے۔ اور اسی عمل کو کئی ایام تک کرتا رہے۔اس عمل کے کرنے سے عورت اس قدر اپنے ہی شوہر سے لذت وفرحت محسوس کرے گی۔ کہ پھر کبھی کسی کے ساتھ منہ کالا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکے گی۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بار ہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔ ۳۳۔ اگر کوئی عورت خرگوش کی مینگنی یا گوبر کو خشک کر کے اپنے تئیں باندھ کر لٹکا لے۔تو وہ حاملہ نہیں ہوگی۔ ۳۴۔ اگر کوئی عورت خرگوش کا خون نوش کر لے۔تو وہ کبھی بھی حاملہ نہ ہوگی۔ ۳۵۔ اگر کوئی بستر پر پیشاب کرتا ہو۔تو اُسے مسلسل خرگوش کا گوشت کھلانے سے یہ شکایت ختم ہو جائے گی۔ ۳۶۔ اگر کوئی شخص جسم کے کسی حصے کے بالوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔تو اُسے چاہیئے۔ کہ پہلے جائے مخصوصہ کو بلیڈ یا بال صفا پاؤڈر سے خوب صاف کر کے بالوں کو ختم کر لے۔ یا مکمل کُھرچ ڈالے۔ پھر مینڈک یا سانپ کو ذبح کر کے اس کی چربی کو اس جگہ لگا لے۔تو وہاں کبھی بھی دوبارہ بال نہیں اُگے گیں۔ یہ عمل کافی دفعہ کا تجربہ شدہ عمل ہے۔ ۳۷۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان یا کاروبار میں ترقی اور کشائش گاہک کا خواہش مند ہو۔تو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر سورہ، قصص اور سورہ شعراء لکھ کر لٹکا لے۔ اور وہیں پر سورہ قریش اور سورہ کافرون کا مسلسل ورد رکھے۔ ۳۹۔ اگر کسی شخص کے دائیں کان میں پسو گھس جائے۔تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں خصیہ کو دبائے۔ اور اگر بائیں کان میں پسو گھس جائے۔تو وہ اپنے بائیں ہاتھ سے دائیں خصیے کو دبائے۔تو کان سے لازمی پسو نکل آئے گا۔انشاءاللہ۔ ۴۰۔ اگر اُونٹ کے بال کسی سلسل البول کے مریض کی ران پر باندھ دیئے جائیں۔تو یہ اُس کے لئے بہت مفید و منتفع ہوگا۔ ۴۱۔ اگر کوئی گنجا آدمی خچر کے کُھروں کی راکھ کو باریک کر کے اس کو تیل میں ملا کر لگا تا رہے۔ یا اس کو کسی ایسی جگہ پر لگا تا رہے۔ جہاں بال نہ آئے ہوں۔تو دونوں صورتوں میں بال اُگ آئیں گے۔انشاءاللہ۔ ۴۲۔ اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو۔ اور مطلوب کو حاصل بھی نہ کر سکتا ہو۔ اور یہ چاہتا ہو۔ کہ اس شخص سے اس کی محبت وعشق ختم ہو جائے۔تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ خچر کے لوٹنے کی جگہ پر لوٹا کرے۔ یہ عمل 5 سے 9 مرتبہ کرنے سے اس کا عشق جاتا رہے گا۔لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اگر مطلوب عورت ہے۔تو خچری کی جگہ اور اگر مطلوب مرد ہے۔تو خچر کی جگہ لوٹا کرے۔ ۴۳۔ اگر سوتے میں کسی کو پیشاب نکل جانے کا عارضہ لاحق ہو۔تو اس کو چند ایام تک روزانہ بیل کا مثانہ خشک کر کے پیس کر سِرکے کے ساتھ ملا کر پلانے سے انشاءاللہ بہت جلد یہ بیماری ختم ہو جائے گی۔ اور اس شخص کا بستر پر پیشاب نکلنا بند ہو جائے گا۔ ۴۴۔ اسی طرح اگر کوئی رات کو سونے سے پہلے روزانہ ٹھنڈا یخ پانی پیا کرے۔تو وہ بھی بستر پر پیشاب نہیں کرے گا۔ ۴۵۔ جس وقت گدھا جفتی کرتا ہے۔ اس وقت اگر کوئی شخص اس کی دُم کا بال اُکھاڑ کر اپنی ران میں باندھ لے۔تو اس شخص کی قوت باہ تیز تر ہو جائے گی۔ ۴۶۔ اگر کوئی شخص گدھے کے کُھر کی انگوٹھی بنا کر مصروع کو پہنا دی جائے۔تو اس کو مِرگی کا مرض ختم ہو جائے گا۔ ۴۷۔ علامہ دمیریؒ ، صاحب **فلاحة النبطيه** سے نقل کرتے ہیں۔ کہ! بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو گدھے پر سوار کرا کے دُم کی جانب اس کا چہرہ کیا جائے۔تو اس شخص کی تکلیف گدھے میں منتقل ہو جائے گی۔ اور سوار ٹھیک ہو جائے

گا۔مجرب عمل ہے۔ ۴۸۔ بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو چاہیئے ۔کہ گدھے کے پاس آ کر اس کے کان کو پکڑ کر کان میں کہہ دے۔کہ ! مجھے بچھو نے فلاں جگہ پر ڈس لیا ہے۔تو عقرب گزیدہ کا درد گدھے کی جانب منتقل ہو جائے گا۔ ۴۹۔ گدھے کی ہڈی کا گودا تیل میں مِلا کر سر پر ملنے سے بال لمبے اور کالے ہو جاتے ہیں۔اگر کوئی شخص گدھی کے دودھ کو آلہ تناسل پر لیپ کیا کرے۔تو اس کی قوت باہ میں اضافہ ہوگا۔ ۵۰۔ اگر کسی شخص کے اعضاء شل ہو گئے ہوں۔یا کسی پر فالج ولقوہ کا حملہ ہوا ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے ۔کہ ایسی جگہ پر جا کر رہے۔جہاں بہت سے کبوتر رہتے ہوں۔اور ایسے شخص کو زیادہ سے زیادہ کبوتر کے تازہ خون سے بار بار مسلسل لیپ کرنا چاہیئے ۔اور کبوتر کا گوشت تناول کرانا چاہیئے ۔تو ایسا مریض چند ہی ایام میں بھلا چنگا ہو جائے گا۔انشاء اللہ۔یہ عمل بار ہا کا مستند و مجرب عمل ہے۔ ۵۱۔ اگر کوئی شخص کبوتر کے خون کو خشک کر کے باریک کر کے سُرمے کے طور پر استعمال کرے۔تو اس سرمہ سے آنکھوں میں پائے جانے والے زخم، سُرخی اور دُھند لکے کو دور کرتا ہے۔ ۵۲۔ آنحضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔کہ! کھجور کو نہار منہ کھایا کرو ۔اس لئے کہ یہ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔ ۵۳۔ بعض قول ہے۔کہ! نشیر ق پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ ۵۴۔ خوخ (شفتالو) کے پتوں کا ناف پر لیپ کرنے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ ۵۵۔ اگر مکھیوں کو جلا کر اس کی راکھ کو شہد میں ملا کر سر گنجا کر کے سر پر مَلا جائے ۔تو تو گنج دور ہو کر عمدہ بال نکل آئیں گے۔انشاءاللہ۔ ۵۶۔ انسانی صحت کے لئے مُرغا اور مُرغی دونوں یکساں طور پر مفید ومنتفع ہونے کے ساتھ ساتھ عُمدہ غذائیت پیدا کرتے ہیں۔بشرط کہ مرغ کا گوشت مرغ کی اذان دینے کی عمر سے پہلے کھایا جائے۔اور مرغی کا گوشت مرغی کے انڈے دینے کی عمر سے پہلے کھایا جائے۔ ۵۷۔ جس شخص نے بہت زیادہ کھانا کھا لیا ہو۔اور اُس کو ہیضہ ہونے کا خوف لاحق ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے ۔کہ! اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ کلمات 7 مرتبہ پڑھے۔**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ یَا کِرْشِیْ وَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ الْقُرَشِیْ۔** ان کلمات کے پڑھنے کے دوران ہی افاقہ ہو جائے گا۔انشاءاللہ۔ ۵۸۔ بواسیر کے مریض اگر کسی سمندری کیکڑے کو پکڑ کر پھر اس کو جلا کر اس راکھ کو بواسیر کے مسوں یا دانوں پر لیپ کیا کریں۔تو اِس سہل عمل سے بواسیر کے خونی و بادی مریض کو آرام آ ہی جائے گا۔اور اگر اس عمل کو مسلسل چند مرتبہ کیا جائے۔تو تمام مسے، دانے جھڑ جائیں گے۔انشاءاللہ۔ ۵۹۔ اگر کسی کو سانپ یا بچھو ڈس لے۔تو مریض کو چاہیئے ۔کہ کسی سمندری کیکڑے کو پکڑ کر پھر اس کو جلا کر اس راکھ کو ڈنگ والی جگہ پر لیپ کر لے۔اِس سے بہت فائدہ ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۶۰۔ اگر کسی بچے کو، کہ جس کی عمر چار برس سے کم ہو۔اور اسے کسی وجہ سے ایک دم سے اسہال **Motion** اور قے **Womit** آئیں۔تو ایسے بچے کے لئے قدرتی سرخ یا کسی رنگ کے گلاب (آج کل مصنوعی گلاب میں دستیاب ہیں۔جن سے خوشبو نہیں آتی۔مصنوعی گلاب کا کوئی فائدہ نہیں) کو حاصل کریں۔اس کی پیتیاں لے کر ان کو آدھے گلاس پانی میں ہلکی آنچ پر اُبال لیں ۔جب پانی کی مقدار 1/3 رہ جائے۔تو اس بچے کو اِس پانی سے چار سے پانچ چمچ دے دیں۔اور ایک گھنٹے کے بعد دوبارہ دے دیں۔انشاءاللہ تیسری مرتبہ دینے تک بچے کے جسم کا پانی اور خوراک کی کافی حد تک کمی پوری ہو جائے گی۔ ۶۱۔ اگر کسی کو جس کی عمر چار برس سے زیادہ ہو۔ اور اسے کسی وجہ سے ایک دم سے اسہال **Motion** اور قے **Womit** آئیں۔تو ایسے چاہیئے ۔کہ ایک سفید پیاز لے کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس کا عرق نکال کر تین چمچ لے لے۔ اور دہی لے کر اُس میں ایک کھانے کا چمچ ڈال کر کھائیں۔تو اس شخص کو بہت زیادہ آفاقہ ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۶۲۔ اگر کوئی حاملہ عورت انڈے کے چھلکے کو باریک پیس کر پانی میں مکس کر کے پی لے۔تو بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی۔انشاءاللہ۔یہ عمل متعدد بار کا آزمودہ ہے۔ ۶۳۔ اگر کوئی گوہ کسی مرد کی دونوں ٹانگوں کے درمیان میں سے گزر جائے۔تو وہ شخص جماع کے قابل نہیں رہے گا۔ ۶۴۔ اگر گرمی کے موسم میں گرم ہوا یا لو کان میں جائے۔تو کان میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔اس درد کو دور کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے۔کہ کسی عورت کا دودھ لے کر تین یا پانچ قطرے کان میں ڈالے جائیں۔تو چند لمحوں بعد آرام اور سکون آ جائے گا۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ بار ہا کا مجرب المجرب اور آزمودہ طریقہ ہے۔ ۶۵۔اگر کسی کی بصارت کم ہو گئی ہو۔تو ایسا شخص بچشم بند اپنی آنکھوں کو ہشت یا شش جہت آہستگی سے پھیر کر تصور پردہ بینی پر کرے۔اور اس مشق کو روزانہ بوقت صبح کیا کرے۔چند ایام میں ہی آنکھوں کی روشنی زیادہ ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۶۶۔اگر کسی کی آنکھیں دُکھتی ہوں۔تو ایسے شخص کو چاہیئے ۔کہ ایک سبز تختی پر سکے کے برابر سیاہ نُقطہ لگا کر ایسے مکان میں بیٹھ کر عمل کرے۔جس میں روشنی برابر ہو۔اور اندھیرا نہ ہو۔اور پھر وہ شخص اُس نقطہ پر اپنی نگاہ مرکوز کرے۔اس دوران اپنی پلک نہ جھپکائے۔یاد رہے۔کہ آنکھ کا رُخ ہوا کی جانب ہو۔ پہلے بہت سا سرد پانی آنکھوں سے برآمد ہوگا۔پھر گرم پانی، پھر آخر میں گرم و گدلا پانی آنکھوں سے نکلے گا۔پس اُس وقت وہ شخص یہ سمجھ لے۔کہ اب آرام ہو گیا ہے۔لیکن ایسے شخص کو چاہیئے ۔کہ اس عمل کو سال میں دو یا تین مرتبہ کیا کرے۔تا کہ آنکھ نہ دُکھے۔سال میں دو مرتبہ اس مشق کی تجدید لازمی ہے۔ (اس ضمن میں پیچھے ''دائرہ بینی'' کی مشق کا طریقہ دیا گیا ہے)

۶۷۔ سر کو آبِ سلق (چقندر کے عرق) سے دھونے سے جوئیں ختم ہو جائیں گی۔اور کافی ہفتوں تک دوبارہ پیدا نہ ہوں گی۔ ۶۹۔اگر کوئی شخص اپنے بدن کو سمندر کے پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر دھوئے۔تو سر کی جوئیں اور بدن کی بدبو ختم ہو جائے گی۔اس عمل کے تین گھنٹے بعد نہا لیا جائے۔تا کہ جسم کی اکڑاہٹ بھی ختم ہو جائے۔ ۶۸۔ اگر کسی شخص (مرد یا عورت) کو تبخیر یا زیادہ کھانے کی وجہ سے قے اور دست لگ جائیں۔تو چاہیئے ۔کہ! ایک پاؤ دہی لے کر اُس میں ایک چمچ (**Table spoon**) ڈال کر خوب ہلا لیں۔ تو یہ ایک گاڑھا قوام بن جائے گا۔اسے تناول کر کے تین گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں۔ان شاءاللہ آرام ہو جائے گا۔اس دوران پودینہ والا گرم پانی (چائے) پی سکتے ہیں۔

حکیمانہ نصائح : ☆ جو شخص صبح کا ناشتہ پیٹ بھر کر کرے ۔ اور دن و رات کو بناء کھائے سو جائے ۔ وہ بیمار نہ ہو گا ۔ ☆ جو شخص مہینہ میں ایک مرتبہ جماع کرے ۔ ہر کھانے پر کچھ بھوک ہونے پر ہاتھ روک لے ۔ چکنائی اور مرغن (**Oily**) غذاوؤں سے باز رہے ۔ وہ کبھی بیمار نہ ہو گا ۔ ☆ جو شخص سردیوں میں دودھ کے ساتھ شہد استعمال کرے ۔ اور گرمیوں میں دودھ کے ساتھ کھجور اور قدرے ہلدی استعمال کرے ۔ وہ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے ۔ ☆ اگر معدہ پر غذائی گرانی نہ ڈالی جائے ۔ تو بندہ اندرونی بیماریوں کا کبھی شکار نہ ہو سکے گا ۔ جیسے کہ بخار ، پیٹ درد ، ہیضہ ، غذائی زہر (**Food Poison**) وغیرہ ۔

☆ اگر کسی کے سَر میں جوئیں اور لیکھیں ہوں ۔ تو ان سے چھٹکارے اور ان کا خاتمہ کرنے کے لئے لیموں اور ادرک کا ہم وزن عرق لے کر اور اس کا دوگنا تارا میرا کا تیل ملا کر رات کو سونے سے بیشتر سر میں مالش کر لیں ۔ پھر سَر کو کپڑے سے ڈھانپ کر باندھ لیں ۔ تا کہ جوئیں باہر نہ نکل سکیں ۔ صبح سر کو کسی اچھے صابن یا شیمپو سے دھو لیں ۔ ہمیشہ کے لئے جوؤں اور لیکھوں سے نجات پائیں ۔ ان شاء اللہ ۔ ☆ معالج علاج ضرور کرتے ہیں ۔ کیونکہ ! علاج لازمی ہے ۔ مگر شفاء و تندرستی اللہ تعالیٰ کے اِذن سے صِرف قدرت ہی بخشتی ہے ۔ ☆ رات کے آخر میں نیم گرم دودھ ، ہر کانے کے بعد چھاچھ اور کھانے سے پہلے پانی پیا جائے ۔ تا کہ کبھی معالج کے پاس نہ جانا پڑے ۔ ☆ ضبطِ نفس (غصہ پر قابو) ، زیادتی شُکر اور معدہ پر بوجھ نہ ڈالنے سے انسان مستغنی از معالج ہو جاتا ہے ۔ ☆ تیکھے اور چکناہٹ والے کھانے سے معدہ بالکل خراب ہو جاتا ہے ۔ چاہیئے ۔ کہ ! ان سے قطعاً پرہیز کیا جائے ۔ ☆ گرمیوں میں دن میں چھ سے نو گلاس پانی اور سردیوں میں تین سے پانچ گلاس پانی سے زیادہ نہیں پینا چاہیئے ۔ ☆ تقویٰ ، راضی برضا اور توکل علی اللہ کی عادت ڈالنے سے روحانی خوشی نصیب ہوتی ہے ۔ اور بیماری پاس تک نہیں بھٹکتی ۔ ☆ خوش رہنے سے عمر میں زیادتی اور زندگی میں خوشحالی یقینی ہوتی ہے ۔

☆ **بدن کے اعضاء** کے ضمن میں ہے ۔ کہ ! بدن ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم نہیں رہتا ۔ بلکہ اِس کو کچھ موسمیاتی و دیگر ایسی حالتیں پیش آتی رہتی ہیں ۔ جن کی وجہ سے بدن کو درست رکھنے کا اہتمام کرنا پڑتا ہے ۔ اِن میں اول یہ کہ روزانہ غسل کیا جائے ۔ تا کہ بدن سے سستی اور میل کچیل دور کی جا سکے ۔ مگر یاد رہے ۔ کہ جب کوئی مرض لاحق ہو ۔ تو روزانہ غسل نہ کیا جائے ۔ ایسی صورت میں ہفتے میں دو ۔ تین مرتبہ غسل کیا جائے ۔ نہانے سے پہلے زیادہ اور نہانے کے بعد تھوڑا سا تیل سر و ریش پر لگانا لازمی ہے ۔ مگر یاد رہے ۔ کہ غسل کے بعد زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی جگہ پر جانے سے احتراز کرنا ضروری ہے ۔ یاد رہے ۔ کہ اگر غسل کے پانی میں بیری کے پتے شامل کر کے صابن سے نہایا جائے ۔ تو یہ بہت ہی بہتر ہو گا ۔ نہا کر سر میں کنگھی کرنا اور مانگ نکالنا سنتِ نبوی ﷺ ہے ۔ کیونکہ اِس سے غم و رنج دور ہو جاتا ہے ۔ سردی کے موسم میں گرم پانی سے اور گرمی کے موسم میں معتدل پانی (نہ زیادہ ٹھنڈا نہ زیادہ گرم پانی) سے نہانا چاہیئے ۔ اگر کوئی شخص جسمانی مشقت ، کثرت کاروبار ، مزاولت اشغال سے تھکن و سستی کا شکار ہو ۔ تو اُسے چاہیئے کہ ! غسل کرے ۔ تا کہ اُس کے جملہ بدن سے تھکان و سستی دفع ہو جائے ۔

☆ **آنکھ** کی تیزی بصارت ، سفیدی و خرابی یا آنکھوں میں میل کچیل یا کیچرہ سے بچاؤ کے لئے رات کو سونے سے قبل تین یا پانچ یا سات سلائیاں دونوں آنکھوں میں اثمد سرمہ کی سلائیاں لازمی ڈالنا چاہیئیں ۔ سلائی ڈالنے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں ، دوبارہ سے دائیں آنکھ میں اور پھر بائیں آنکھ میں ۔ ۔ (**علیٰ ھذا القیاس**) اِسی طرح سے سرمہ اثمد ڈالنا چاہیئے ۔ یاد رہے ۔ کہ سب سے عمدہ سرمہ اثمد (سرمہ اصفہانی) ہی ہے ۔ آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ۔ کہ اثمد کو آنکھ میں ڈالا کرو ۔ کہ وہ آنکھ کو روشن کرتا ہے ۔ اور بالوں کو اگاتا ہے ۔

☆ **دانتوں** کی صفائی کی تدبیر میں ہے ۔ کہ صبح بیدار ہونے کے وقت اور ہر نماز کے وقت (یعنی قبل از وضو) اور منہ میں بدبو پیدا ہونے سے بچاؤ کے لئے مسواک لازمی کیا جائے ۔ مسواک کرنے کے مندرجہ ذیل دس فوائد ہیں ۔ ا ۔ منہ پاک وصاف ہو جاتا ہے ۔ ۲ ۔ رب ذوالجلال راضی ہوتا ہے ۔ ۳ ۔ منہ سے خوشبو آتی ہے ۔ ۴ ۔ دانت صاف ومضبوط ہوتے ہیں ۔ ۵ ۔ فصاحت مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے ۔ ۶ ۔ معدے کو تقویت ملتی ہے ۔ ۷ ۔ بلغم قطع ہو جاتا ہے ۔ ۸ ۔ چہرے پر رونق نمودار ہوتی ہے ۔ ۹ ۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں ۔ ۱۰ ۔ تسخیر خلق ہوتا ہے ۔ (بعض علمائے کرامؒ کا فرمان ہے ۔ کہ مسواک سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے ۔ بینائی تیز ہوتی ہے) یاد رہے کہ ۔ مسواک درخت اراک (دن) یا پھر کسی ایسی لکڑی کا ہونا چاہیئے ۔ کہ جس کا ذائقہ زبان کو قبض کرنے والا ہو ۔ مسواکِ جدید کے سِرے کو پہلے پانی سے تر کر کے اپنے ہی دانتوں سے نرم کر لیں ۔ پھر **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** ہ پڑھ کر مسواک کی ابتداء کریں ۔ اور مسواک سے فراغت کے بعد مسواک کے سِرے کو صاف پانی سے دھو کر رکھ لیں ۔ پھر وضو کر کے داڑھی میں کنگھی کر لیں ۔ کیونکہ داڑھی کو کنگھی کرنا بھی سنتِ نبوی ﷺ ہے ۔ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ داڑھی کو صاف کریں ۔ صاف کرتے وقت ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں ۔ اِس عمل سے غم و رنج دور ہوتا ہے ۔ اور دل خوش ہوتا ہے ۔ اِسی طرح ناخن کو ہر ہفتے کٹوائیں ۔ اور بغل و زہار کے بالوں کو دو ہفتوں میں ایک مرتبہ کاٹیں ۔

☆ داڑھی ، ہاتھ ، پاؤں اور سر میں مہندی لگانا سنت نبوی ﷺ ہے ۔ مہندی لگانے سے قوت باہ کو کافی تقویت ملتی ہے ۔ آنکھوں کی بینائی تیز رہتی ہے ۔ لیکن یاد رہے ۔ کہ اگر سر پر مہندی لگائی جائے ۔ تو پاؤں پر اُس وقت نہ لگائی جائے ۔ اور اگر پاؤں پر مہندی لگائی جائے ۔ تو سر پر نہ لگائی جائے ۔ کیونکہ سر پر لگانے سے پاؤں کے راستے اندرونی گرمائش کا اخراج ہوتا ہے ۔ اور پاؤں پر مہندی لگانے سے سر کی جانب سے اندرونی گرمائش کا اخراج ہوتا ہے ۔

☆ سخت سردی و سخت گرمی کے وقت سر کو سر کو کسی سفید باریک سوتی کپڑے سے ڈھانپنا چاہیئے ۔ اور بناء کپڑا ڈھانپے باہر قطعاً نہیں جانا چاہیئے ۔ جبکہ معتدل موسم میں (جبکہ سردی و گرمی نہ ہو ۔ اور چلنے پھرنے کے باوجود دھوپ کی جلن چہرے پر محسوس نہ ہوتی ہو) سر کو تیل لگا کر کھول کر رکھنا بہتر ہے ۔ تا کہ ذہن کھلے ۔ اور حافظہ بھی قوی ہو ۔

☆ سر کی جوؤں کو ختم کرنے کے لئے دو چائے کے چمچ لیموں کا رس اور دو چائے کے چمچ ادرک کا رس (ہموزن) ملا کر رات کو سر پر تیل کی طرح مالش کریں۔اور صبح اُٹھ کر بالوں کو صابن یا کسی اچھے سے شیمپو سے دھولیں۔دو سے تین ایام میں جوؤں اور لیکھوں سے مکمل نجات پائیں۔

☆ دماغی خشکی کے معنٰی یہ ہیں۔کہ! انسان کو اپنے دماغ، چہرے اور آنکھوں میں ایک بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔اور بعض اوقات تو ہذیان اور بیہودہ گوئی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔اور اِس کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔اگر یہی حالت مستحکم رہے۔تو عقل اور قوتِ بصارت زائل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔جس کے سبب سے دماغ کی خشکی پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔اِس کا علاج یہ ہے۔کہ! صاف چھنا ہوا شہد کہ جس سے جھاگ دور کی گئی ہو۔میں روغن زرد، خالص عرقِ گلاب ہر ایک مساوی الوزن لے کر نرم آگ پر پکا کر حلوے کا قوام بنالیں۔اور ہر رات کو سونے سے قبل مگر کھانا کھانے کے دو۔تین گھنٹے بعد تناول کر کے سویا جائے۔یہ دواء دماغ کو نرم کرتا ہے۔اور اُس کے جوہر کو بڑھاتا ہے۔اور قوتِ بصارت کو تیز کرتا ہے۔قوتِ باہ کو تقویت بخشتا ہے۔اور اعضاء کو مظبوط کرتا ہے۔اور یہ نسخہ انتہائی صحیح و مجرب ہے۔اِسی طرح دیسی انڈے کی زردی، روغن زرد اور شکر تری، تینوں مساوی الوزن لے کر حلوے کا قوام بنا کر استعمال کیا جائے۔تو یہ بھی وہی فائدہ دے گا۔جس طرح پہلے والی دواء۔

☆ امراضِ سر کے بیان میں ہے۔کہ! پہلے تو یہ جاننا چاہیئے۔کہ سر کے درد کو "**صداع**" کہا جاتا ہے۔اب اگر انسان کے سر میں دائیں طرف درد ہو۔تو یہ **صفراء** ہوگا۔سر درِ صفراوی کا علاج یہ ہے۔کہ شربتِ انار پی کر سر اور داڑھی میں فوراً کنگھی کریں۔آرام ہو جائے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔جبکہ اگر سر کا درد بائیں جانب ہو۔تو یہ **سوداء** سے تعبیر کیا جائے گا۔اور اگر آدھا سر درد کرے۔تو اِس درد کو درِ شقیقہ کہیں گے۔اور اگر سارے سر میں درد ہو۔تو یہ خون کے باعث ہوگا۔اِس حالت میں دونوں کنپٹیوں یا ایک کنپٹی پر ضرب کی سی ٹھوکر لگنا محسوس ہوتی ہے۔سارے درد کا علاج یہ ہے۔کہ لیموں، افیون اور زعفران کو سر کہ و عرقِ گلاب میں گھس کر دونوں صدغین (کنپٹیوں) پر طلاء کریں۔اور کچھ منٹ تک ملتے رہیں۔اِس طریقہ سے فی الفور آرام و آفاقہ ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔یہ طریقہ علاج بارہا کا مجرب اور مستند طریقہ ہے۔اِس ضمن میں حکمائے عظامؒ فرماتے ہیں۔کہ اگر سردی کی وجہ سے سر میں درد ہو۔تو گرم روغنوں سے سر پر مالش کریں۔اور اگر گرمی کی وجہ سے سر میں درد ہو۔تو سرد روغنوں کی سر پر مالش کریں۔ اگر سفر میں حرارتِ آفتاب کی وجہ سے سر میں شدید درد پیدا ہو گیا ہو۔تو چاہیئے۔کہ انڈے کی سفیدی کو روغن گل میں ملا کر سر پر پتلا سا لیپ کریں۔فی الفور سر درد سے مکمل آرام حاصل ہوگا۔انشاء اللہ۔

سانپ و بچھو کے زھر کا اثر زائل کرنے کا کراماتی ھاتھ : یہ طریقہ عُلمائے عاملین اور قدیم حُکماء و اطباء کا صدری، مُستند و مجرب المجرب طریقہ ہے۔آم کے درخت کا پھول (جس کے آم بنتے ہیں) جب کہ کچا ہو۔مگر پکا ہونے لگ گیا ہو۔اور اس میں خوشبو بھی پیدا ہو گئی ہو۔چار چھ مُختلف درختوں سے تھوڑا تھوڑا توڑ کر کسی صاف رومال میں ڈال لیں۔اور اپنے کام کاج سے فارغ ہو کر دو یا تین گھنٹوں تک ان پھولوں کو ہاتھوں میں رکھ کر مسلسل آہستہ آہستہ مَلتے رہیں۔تاکہ ان کا عرق ہاتھوں میں جذب ہوتا رہے۔آم کے اِن پھولوں کے سی خوشبو ہاتھوں سے بھی آتی رہے۔جب بُو رجیسی خوشبو ہاتھوں سے آنے لگ جائے۔تو بُو رکا مَیل ہاتھوں پر جم جائے گا۔اس کے بعد کم از کم پانچ یا چھ گھنٹوں تک ہاتھوں سے کچھ نہ کریں۔(یہ تمام عمل سونے سے بیشتر کیا جائے۔تو بہتر ہوگا) بعد سات آٹھ گھنٹوں کے ہاتھوں کو سادہ پانی سے بناء صابن کے دھولیں۔بعد ازاں جو چاہے کریں۔اب آپ کے یہ ہاتھ ایک سال تک کراماتی بن چکے ہیں۔جس کسی کو جہاں پر کوئی بچھو، بھڑ، ڈیموں (بھڑ) یا سانپ وغیرہ کاٹے۔یا ڈس لے۔تو جائے مخصوصہ پر محض یہی کراماتی ہاتھ چار یا چھ منٹ تک رکھنے سے زہر کا اثر یقینی طور پر زائل ہو جائے گا۔اور مریض کو آرام و سکون آجائے گا۔انشاء اللہ۔لیکن یہ بات ضرور یاد رہے۔کہ ہاتھوں میں یہ اثر فقط ایک سال تک ہی قائم رہے گا۔اگلے سال دوبارہ تجدید کرنا ہوگی۔حکماء و اطباء اِس عمل کو ہر سال سرانجام دیتے ہیں۔

ستر حکماء سے سوال : حضرت موسیٰؑ سے ستر حکیموں نے آکر سوال کیا۔ کہ! اللہ تعالیٰ کی بخشش کیا ہے ؟ تو آپؑ نے فرمایا۔مَیں تو صرف وہی بات جانتا ہوں۔جو میرے پروردگار نے مجھے تعلیم فرمائی ہے۔پھر حضرت جبرائیلؑ آپؑ کے پاس تشریف لائے۔تو آپؑ نے ان سے دریافت کیا۔جبرائیلؑ آسمان پر گئے۔اور اللہ تعالیٰ سے عرض کیا۔کہ اے پروردگار! حضرت موسیٰؑ نے پوچھا ہے۔کہ! بخشش الٰہی کیا چیز ہے ؟ فرمایا۔اے جبرائیلؑ ! اللہ تعالیٰ کی بخشش یہ ہے۔کہ! بندہ گناہ کرے۔پھر توبہ کرے۔پھر گناہ کرے۔پھر توبہ کرے۔تو میرا حکم اس بندے کے لئے یہی ہے۔کہ مَیں اس کو بخش دیتا ہوں۔اور اس کے ہر گناہ کے عوض اس کو نیکی عطا کرتا ہوں۔

خراٹے بند : کسی کو خراٹوں کی عادت ہو۔وہ اپنے تکیہ کے نیچے پھٹکڑی رکھ کر سویا کرے۔چند ہی راتوں میں خراٹوں کی آواز مدہم ہو جائے گی۔انشاء اللہ۔(اسی طرح سے) اگر خراٹے لینے والے کے سرہانے کی جانب یا اُس کے دائیں یا بائیں طرف اُسی کے اپنے جوتے اُلٹے رکھ دیئے جائیں۔ تو رات کو اُس شخص کے خراٹوں کی شدت میں کافی حد تک خراٹے کم ہو جائیں گے۔ان شاءاللہ۔ اور اگر کسی کو وحشت ناک یا ڈراؤنے خواب آتے ہوں۔تو پھٹکڑی کو تکیہ کے نیچے رکھنے سے شکایت کا ازالہ ہو جائے گا۔اور اس قسم کے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔انشاء اللہ۔

مشکل حالات کا بھترین حل : حضرت امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا۔کہ! جب مجھے کوئی مصیبت پیش آتی ہے۔تو میں اِس میں تین نعمتیں خیال کرتا ہوں۔ ☆ اول تو یہ کہ! اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسان مصیبت بھیجی ہے۔نہ کہ مشکل۔حالانکہ وہ اِس پر قادر تھا۔ ☆ دوئم یہ کہ! وہ مصیبت دنیاوی ہے نہ دینی۔حالانکہ وہ اِس پر قادر تھا۔ ☆ سوئم یہ کہ قیامت کے دن مجھے اجر ملے گا۔(انشاء اللہ تعالیٰ)

عجائبات و غرائبات دَر علمِ روحانیۃ

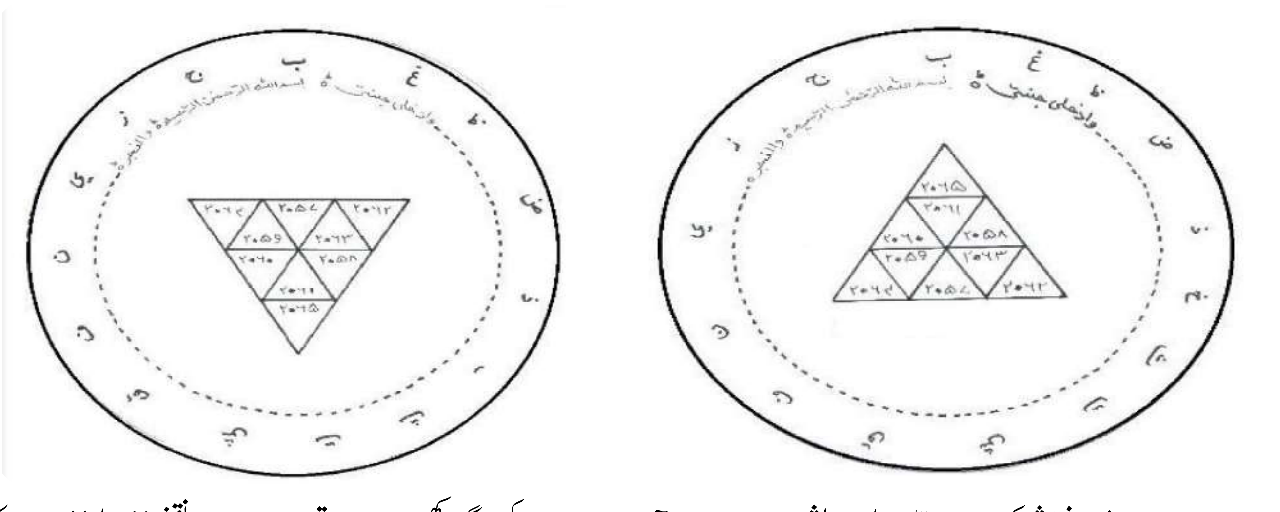
مصیبت اور بَلا کو ٹالنے کا عجیب و غریب و مجرب المجرب طریقه (کبش والا مجرب عمل) :

حضرت امام بونیؒ اپنی کتاب **اللمعۃ النورانیۃ** میں ایک عجیب وغریب راز سے پردہ اُٹھاتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ! اگر کسی کو قتل ہو جانے، عذاب دیئے جانے کا اندیشہ ہو۔ یا گھر میں کوئی ایسی مصیبت ہو۔ کہ جس کا تدارک نہ ہو پا رہا ہو۔ تو ایسے شخص کو چاہیئے۔ کہ ایک فربہ مینڈھا جو کہ قربانی کے جانور کی طرح جملہ عیوب ونقائص سے پاک ومبراء ہو۔ اپنی حلال کی کمائی سے خرید کر آبادی سے دور کسی ویران وسنسان جگہ پر لے کر جائے۔ پہلے وہاں پر ایک کھڈا کھود لے۔ تاکہ مینڈھے کا تمام خون بناء ایک قطرہ ضائع کئے اُسی کھڈے میں ڈالا جاسکے۔ اب خود قبلہ رُخ منہ کر کے مینڈھے کو زمین پر لِٹا کر یہ دعا پڑھتے ہوئے ذبح کرے۔ **بسم الله. الله اکبر، الله اکبر، الله اکبر، اللهم هذا لک و منک. اللهم انه فدائی فتقبله مِنی. ان الله علیٰ کل شئی قدیر** ٥ پھر اس خون والے گڑھے کو مٹی سے اچھی طرح بھر دیا جائے۔ اس کے بعد اِس گوشت کے تمام اعضاء کے اِسی ترتیب سے ساٹھ **60** (تقریباً برابر) حصے کرنے ہیں۔ کہ! **سری** ایک حصہ، چاروں **پائے** دوسرا حصہ، مکمل **کھال** تیسرا حصہ، اور باقی **57** حصوں میں کلیجی، پھیپھڑے، اور گوشت وغیرہ کے کرنا ضروری ہیں۔ مگر یاد رہے۔ کہ اس گوشت میں سے نہ خود اپنے لئے کچھ رکھے۔ اور نہ ہی اپنے کسی رشتہ دار کو کھلائے۔ اس تمام گوشت کو ساٹھ مساکین وغُرباء میں تقسیم کر دے۔ اس عمل کے کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو اُس مصیبت، بَلا وغیرہ سے نجات عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔ گوشت تقسیم کرتے وقت مسلسل یہ دعا بھی پڑھتا رہے۔ **اللهم انی استکفی الامر الذی اخافه بهم هٰؤلآء واسئلک بانفسهم وارواحهم وعزائمهم ان تخلصنی بما اخاف واحذر** ۔ یہ تمام عمل مصیبت زدہ اور حالات کا مارا ہوا شخص خود اپنے ہاتھوں سے کرے۔ تو بہت ہی بہتر ہے۔ بصورتِ دیگر اپنے کسی بھائی یا والدین یا عزیز واقارب سے کرالے۔ یہ عمل بارہا کا انتہائی **مجرب المجرب** اور **متفق علیه من العاملین** عمل ہے۔ بڑے بڑوں کی دائمی نحوست اِس عمل سے ختم ہو جاتی ہے۔

مجرب عمل برائے حصول اولاد:

ویسے تو اولاد نہ ہونے کی کافی وجوہات ہیں۔ لیکن اگر مرد یا عوت ہر دو میں نقص کی ظاہری طور پر نشاندہی نہ ہو سکے۔ تو پھر ایسے ضرورت مندوں کو چاہیے۔ کہ اس یقینی عمل سے کام لیں۔ کیونکہ اس عمل کی کی ایک بڑی خاصیت وافادیت یہ بھی ہے۔ کہ جس بھی عورت کو عقم کا مرض ہو۔ تو اس عمل کی برکت سے بفضلِ تعالیٰ اس کا عقم دفع ہو ہی جاتا ہے۔ عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کے دن پہلی ساعت میں دو کاغذ لیں۔ ایک کاغذ پر **1** لکھیں اور اطراف میں دائرے کے طور پر کے طور پر سورۃ **فجر** لکھیں۔ اس عمل میں ناطقہ حروف کام کرتے ہیں۔ یعنی ابجد میں جن حروف پر نقطے ہوں۔ حروف ناطقہ یہ ہیں۔ ب . ج . ز . ی . ن . ف . ق . ش . ت . ث . خ . ذ . ض . ظ . غ. ان کی تعداد **15** اور اعداد **5452** بنتے ہیں۔ سورۃ **فجر** لکھنے کے بعد ان حروف ناطقہ کو اس انداز میں کشادہ کر کے لکھیں۔ کہ سورۃ **فجر** کے بنے ہوئے دائرے کو احاطے میں لے لیں۔ اب اس کے بعد ایک گول لکیر ان کے گرد کھینچیں۔ اس کے بعد دوسرے نقش پر ''**2**'' لکھ طریقہ مذکورہ کے مطابق لکھیں۔ ہر دو نقوش کے دائرے وار ترتیب ایسی ہو۔ کہ یہ اوپر نیچے دونوں کاغذ ملنے پر ٹھیک ٹھیک فٹ اور فکس ہو سکیں۔

نقشِ اول   نقشِ دوئم



اب ان دونوں نقوش کر واوپر تلے والی پوزیشن میں ہی سورۃ آل **عمران** میں کسی جگہ رکھیں۔ بوقت قربت ومجامعت نقش ''اول'' عورت کو مرد کمر میں اور نقش ''دوئم'' کو اپنی کمر میں باندھے اسی طرح سے بوقت قربت اپنے اپنے تعویزات (نقوش) پہنیں بعد فراغت یہ نقوش اتار کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیا کریں چند ہی عشروں میں حمل ضرور بالضرور قرار پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ جب حمل قرار پا جائے تب بھی یہ نقوش محفوظ رکھیں بعد وضع حمل ان نقوش کو پانی میں دھو کر بہا دیں۔ چونکہ حمل کا قرار پانا دنیا وما فیہا کے خزانہ ملنے سے کم نہیں۔

شناختِ حمل کے بعد نر و مادہ کا معلوم کرنا:

شناختِ حمل کے بعد اگر یہ بھی دریافت کرنا مقصود ہو۔ کہ حمل نر ہے یا مادہ؟ تو اِسی عبارتِ عمل کو پہلے دائیں کان میں بارہ مرتبہ اور پھر بائیں کان میں بارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ اِس عمل کے نتیجے میں اگر حاملہ کے دونوں ٹخنوں میں درد پیدا ہو۔ تو سمجھ لیں۔ کہ حمل نر ہے۔ اور اگر سر میں درد پیدا ہو۔ تو حمل مادہ ہوگا۔ یہ عمل بارہا کا مجرب عمل ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے۔ **اَکَا دِیًا مَسَا حًا حَطَا ن نَو خًا خَیُو مًا سَیَا مًا شَرَا ھًا یُرَا ھِیًّا**

☆ **طریقہء دوئم** : یہ طریقِ عمل صاحب قانونِ طلسمات کا مجرب عمل ہے۔ جسے اُنھوں نے صاحب الخواص سے لیا ہے۔ طریقہ اِس عمل کا یہ ہے۔ کہ! اگر یہ معلوم کرنا مقصود ہو۔ کہ فلاں عورت حاملہ ہے کہ نہیں؟ تو عامل کو چاہیئے۔ کہ اُس عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اِس کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارتِ عمل کو پچیس مرتبہ پڑھ کر سر سے پاؤں تک پھونکے۔ اگر یہ عورت حاملہ ہوگی۔ تو اِس کو فوراً پیشاب آ جائے گا۔ بصورتِ دیگر اُسے کچھ محسوس نہیں ہوگا۔ (یعنی اُسے پیشاب نہیں آئے گا)۔ عبارتِ عمل یہ ہے۔ **اَکَا دِیًا مَسَا حًا حَطَا ن نَو خًا خَیُو مًا سَیَا مًا شَرَا ھًا یُرَا ھِیًّا**۔

لقوہ کا شافی علاج : لقوے کے مریض کو حکم دیں۔ کہ وہ اپنے پاؤں کے بَل بیٹھ جائے۔ تو دیکھیں۔ کہ لقوے کے اثرات چہرے کے دائیں طرف ہیں یا بائیں طرف؟ اگر تو مریض کا دایاں جبڑا متاثر ہوا ہے۔ تو ذیل کے اسمائے طلسمات کو بائیں گال کی طرف گیارہ مرتبہ پھونکیں۔ اور اگر بایاں جبڑا ہو۔ تو اسمائے طلسمات کو مریض کے دائیں طرف کے جبڑے پر گیارہ مرتبہ پھونکیں۔ بفضلِ خُدا اِس عمل کی برکت سے فوراً ہی متاثرہ طرف کے مخالف جبڑے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر نہایت ہی احتیاط سے مریض کے تالو یعنی اوپری جانب منہ کے اندر یں دبائیں۔ ایسا کرنے کی وجہ سے اپنے مقام سے ٹل جانے والے جبڑے کی ہڈی تالو کے ساتھ اپنے مقام پر جا بیٹھتی ہے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں۔ **شا اردالغ شارذ ھالغ فلنعا فس جلنعا فس غا فف شھا نف مم از قالغ و ظھلقا قس ملعلفا قس یا سققلعا لم سققلھا ظوا غلقا زا مم ففا ھش ففا غش فا عنلا جس فا عنلا فغ لھا ذرا شغ لا درا شا**۔

☆ **عجیب کلمات برائے حفاظت** : ایک حکایت ہے۔ کہ! سلطان سکندر ذوالقرنین نے، جو کہ سارے جہاں پر حاکم تھا۔ اس نے تمام دنیا سے عالم فاضل اکٹھے کئے۔ اور فرمایا۔ کہ! میرے واسطے کوئی ایسی چیز پیدا کر و یا بتاؤ۔ کہ مجھے احتیاجِ قلعہ یا کثیر مسلح فوج کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اُن علماء نے اس بات پر مکمل اتفاق کیا۔ کہ! جو اِن اسمائے عجیبہ کو سات یا اکیس مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ اس کو مضبوط قلعہ یا کثیر التعداد مسلح فوج کی احتیاج نہیں رہے گی۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ **صبر صا۔ ابر صا۔ صعر صا**۔

کتابوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کا عمل : کسی بھی کتاب یا کاپی کو کیڑوں یا دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ اسم شریف کتاب کے پہلے، آخری اور اندر کے چند صفحات پر لکھ لیں۔ تو کتاب کیڑوں اور دیمک سے دائماً محفوظ و مامون رہے گی۔ ان شاء اللہ۔ اسم یہ ہے۔ **کبیکج**۔ (یعنی کہ کبی۔ کج) فارسی کتاب ''بحرالجواہر'' کے مطابق **کبیــــکـــج** دراصل سریانی زبان میں ایک فرشتے کا نام ہے۔ جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں۔ زمانہ قدیم میں مصنفین و مؤلفین اس نام کو قلمی کتابوں پر لکھ دیتے تھے۔ تا کہ اس نام کی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کھائیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

☆ **برائے غلبہ بَر دشمنان** : جو شخص ہر صبح ان چار لفظی کلمات (حالانکہ! یہ سبھی تو چار لفظی کلمات نہیں ہیں۔ بہرحال) پر بغیر پڑھے نظر ڈالے۔ تو وہ اپنے جملہ دشمنوں پر مظفر و غالب رہے گا۔ اور جو شخص ہر صبح چالیس روز تک اسی طرح کرتا رہے۔ تو وہ عجیب و غریب باتوں کا مشاہدہ کرے گا۔ کیونکہ! اِن کلمات کے بہت سے رموز و اسرار ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ **اھطمفوش ینتروا ما ینفوس قر مطو طیش شرورا عماسط**۔ (لطائفِ اشرفی)

☆ **برائے حفاظت اَز نظر و جادو** : یہ اسم جس کے پاس ہوگا۔ اس کو نظر و جادو سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ **مَھَشْیَتْلَجلَجٍ**۔ (للغزالیؒ)

☆ **بــرائے حفاظت اَزشدتِ گرمی و سردی** : امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اگر یہ اسم شدید سردی یا شدید گرمی میں مسلسل پکارا جائے۔ تو جسم پر سردی یا گرمی کی شدت کا اثر نہیں ہوتا۔ (اسم یہ ہے) **یَا شَفِیُخُوُ ثَا**۔

☆ **خــواب آور اسماء** : امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اگر کسی شخص کو نیند نہ آئے۔ تو وہ اِن اسماء کو کسی کاغذ پر لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ کر سونے کی کوشش کرے۔ انشاء اللہ جلد ہی نیند آ جائے گی۔ (اسماء یہ ہیں) **سلخا ملخا أرخا أروخا ألفوا النوم علی فلان بن فلانۃ**۔

(اور ایک جگہ یہ اسماء بھی ہیں) **سعکعک یا طاش سعکفریا طاش**۔

☆ اسی طرح سے اگر کسی بچے یا بڑے کو سُلانا مقصود ہو۔ اور اسے نیند نہ آ رہی ہو۔ تو یہ حروف لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دو۔ اس شخص کو چند ہی لمحات میں نیند آ جائے گی۔ اور جب تک اِن حروف کو نہیں ہٹاؤ گے وہ شخص بیدار نہیں ہوگا۔ حروف یہ ہیں۔ **ع۔ حح**۔

☆ یہ الفاظ لکھ کر سرہانے تلے رکھ دے۔ تو اُسے فوراً نیند آ جائے گی۔ **بطا ماش .شاش. کلیوش. مراش. ۵۱.**

عجیب عمل برائے حفاظت از درندگان۔ استاذ حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ نے اپنے مجربات میں یہ کلمات بیان فرمائے ہیں۔ **مو ما ل مھمال عا لا رال مکر**۔ ان کلمات کو اگر جنگل میں اس وقت پڑھا جائے۔ جب سامنے اچانک سے کوئی درندہ آ جائے۔ تو ان کلمات کے ورد سے وہ درندہ بغیر کوئی نقصان پہنچائے واپس پلٹ جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اسی طرح درندے سے حفاظت یا اگر کوئی شخص راستہ بھول جائے۔ تو یہ پڑھنے سے مقصد حاصل ہو جائے گا۔ **یا عباد اللہ اعینونی**۔

چھلا سے بواسیر کا مکمل و شافی مجرب علاج :

یہ طریقِ عمل صاحب قانونِ طلسمات کا مجرب عمل ہے۔ طریقہ اِس عمل کا یہ ہے۔ کہ! اگر کوئی شخص بروزِ عیدالاضحیٰ طلوعِ آفتاب سے لے کر عصر تک کے درمیان مندرجہ ذیل کلمات طلسمات کو ایک ہی نشست میں کسی تنہا کمرہ یا جگہ پر فقط 700 (ہفت صد) مرتبہ پڑھ لے۔ تو اگلی آنے والی عیدالاضحیٰ تک ایسا شخص عامل رہے گا۔ کلماتِ طلسمات یہ ہیں۔ مَا وَا دَو . هَدو مَدو . کَد مَدوَا حَا . هَر هَدَا . هَر وَا قِدَا . وَر موس . دَر م.و س ۔

صاحب قانونِ طلسمات فرماتے ہیں۔ کہ ادائیگی زکات کے بعد جب بھی کوئی خونی و بادی، نئی و پرانی بواسیر و مسوں والا مریض سامنے آئے۔ تو مریض کے بائیں ہاتھ میں اُس کے صحیح ناپ والی ایک سادہ سی چاندی کی انگشتری پر یہی کلماتِ طلسمات فقط 101 مرتبہ پڑھ کر انگوٹھی پر پھونک کر مریض کو پہننے کے لئے دے دیں۔ اور اُسے سختی سے تاکید کریں۔ کہ اِس انگوٹھی کو کبھی بھی خود سے جُدا نہ کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اُسی لمحے سے اثرات شروع ہو جائیں گے۔ اور ہفتے عشرے میں بواسیر کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔ بہرحال اِس انگوٹھی کو کم از کم نو ماہ تک پہنے رکھیں۔ بواسیر جیسے پریشان کن مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے متذکرۃ الصدر چھلا اپنی مثال آپ ہے۔

عُسرِ بول کا مجرب علاج : علامہ دمیریؒ عسرِ بول کے مرض کے علاج کے ضمن میں اس طریقہ کو بہت ہی زیادہ مجرب اور آزمودہ گردانتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ کسی پاک وصاف بغیر لائن وڈیزائن کی طشتری پر مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اور پانی سے دھو کر عسرِ بول کے مریض کو پلائیں۔ اور اس عمل کی تین سے پانچ روز تک مسلسل تکرار کریں۔ تو عسرِ بول کا مریض دائمی صحت وشفاء پائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَادُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ط o وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ وَالۡاَرۡضُ جَمِيۡعًا قَبۡضَتُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِيّٰتٌ م بِيَمِيۡنِهٖ ط سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ o رمص نفح و شفوا بفضل الله عز و جل.

قوت و طاقت کا حصول : وہ لوگ جو چلتے چلتے بہت جلدی تھک جائیں یا سانس پھولنے لگے یا ٹانگوں میں چلنے کی وجہ سے درد شروع ہو جائے تو ان تمام شکایات کے ازالے کے لئے چاہیئے۔ کہ! یہ لفظ لکھ کر اپنی داہنی ران پر باندھیں۔ لفظ یہ ہے۔ **کینیکج**۔ (یعنی) ک ے نے کَج۔

مار گزیدہ کا شافی علاج : صاحب قانونِ طلسمات جناب محمد رفیق زاہد صاحب اِس ضمن میں فرماتے ہیں۔ کہ! اپنے اور مخلوقاتِ خُدا کی خدمت کے لئے مندرجہ ذیل کلمات کو محرم الحرام کا چاند دیکھ کر فقط ایک ہزار (1000) مرتبہ کسی تنہا جگہ پر بحالت وضو پڑھ کر زکات ادا کریں۔ تو یہ عمل ایک برس تک قابو میں آ جائے گا۔ اِسی طرح ہر سال محرم الحرام کی پہلی شب کو اِسی عمل کی تجدید کرنا پڑے گی۔ اور تجدید عمل سے اِس عمل کی تاثیر میں بھی مسلسل اِضافہ ہوتا رہے گا۔ لیکن اِس عمل کی تاثیر کو دائمًا برقرار رکھنے کے لئے عامل کو تاحیات ترک حیوانات کا پابند رہنا ہوگا۔ جس دن پابندی ٹوٹی۔ اُسی لمحہ اثر ختم ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں۔ سَمُو ع . هَمُو ع . سَمُو ع . سَو سَم . سَو ثُو ن.

اگر کسی کو سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہو۔ اور زہر کی وجہ سے زندہ بچنے کی کوئی اُمید بھی نظر نہ آتی ہو۔ یا زہر لگنے کی وجہ سے شدید درد ہو۔ تو اس عالم میں دم توڑتے مریض پر ذیل کے کلمات کو بحالتِ وضو رو بقبلہ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر یہی دَم شدہ پانی مریض یا پھر مریضہ کو پلایا جائے۔ تو مارگزیدہ کو یقینی طور پر شفاء حاصل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سانپ سے حفاظت کا عجیب عمل : 1۔ اس عمل کو ہمارے پیر و مرشدؒ اور صاحب تذکرہ غوثیہ کے علاوہ دیگر کئی عاملین نے بڑی شرح وبسط سے پیش کیا ہے۔ اگر کوئی چاہے۔ کہ اسے زندگی بھر کوئی سانپ نہ کاٹے۔ تو وہ شخص پچاس دنوں تک روزانہ رات کو سونے سے پہلے ہزار مرتبہ اور صبح اٹھنے کے بعد ہزار مرتبہ ان کلمات مجہولہ کو پرہیز عمومی کے ساتھ پڑھتا رہے۔ پچاس ایام کے بعد وہ تاحیات سانپ کے ضرر سے محفوظ و مامون رہے گا۔ کیونکہ ایسے شخص کو اگر ہزار ہا سانپ بھی ڈس لیں۔ تو اُن کے ڈسنے کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ دوران پڑھائی کسی سے قطعًا بات چیت نہ کرے۔ کلمات یہ ہیں۔ **اَرۡبَعَ حَبًّا مُعۡطَلاً هِنۡدِیۡ قَطۡعَ صُنۡعًا** ۔ (کچھ کتب میں صَنِعًا ۔ ضَعًا اور ضُعًا بھی آیا ہے)

2۔ بقول علامہ کمال الدین الدمیریؒ، اگر کوئی اس افسوں سے فائدہ کا متمنی ہو تو چاہیے۔ کہ یہ رقیہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ تو بچھو اس کو ڈنک نہیں مار سکے گا۔ اور اگر وہ ڈنگ مارے گا بھی۔ تو کچھ اثر نہ ہوگا۔ بے شک بچھو کو ہاتھ پر رکھ لیں۔ بہرحال رقیہ یہ ہے۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم o بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِاسۡمِ جِبۡرَآيِيۡلِ وَمِيۡكَآئِيۡلِ كَازِمِ كَازِمِ دُبۡزا رم فتاد رَامِیَ مُزۡن وَشَتِیۡ سَتَامَرَا دو دا هُوۡ دَاهِیَ وَالۡمَطَا اَنَا الرَّاقِیۡ وَاللّٰهُ الشَّافِیۡ الله كافی و المطافی۔

3۔ استاذ الکبیر شیخ علی ابوحی اللہ المرزوقیؒ اپنی کتاب **جواهر العمليات** اور حضرت جرجلاوی اپنی کتاب **قاهر الارواح** میں فرماتے ہیں۔ کہ جب تم میں سے کوئی شخص بچھو کو دیکھے۔ تو وہ طاق مرتبہ (5۔7۔9) یہ دو الفاظ کہہ کر بچھو کی جانب پھونکے۔ وہ دو الفاظ یہ ہیں۔

اَكۡرِ يِكۡمَةَ.اُ كَلِّكُمَةَ. بچھو اپنی جگہ سے نہیں ہٹے گا۔ یہاں تک کہ تم اسے مار دو۔ یا ہمت کر کے اپنی ہتھیلی پر رکھ لو۔ اگر ہاتھ پر رکھو گے۔ تو وہ ڈنگ نہیں مار سکے گا۔ اگر ڈنگ مارا بھی۔ تو بچھو کے ڈنگ کا مطلق کوئی اثر نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محتاجی سے نجات کا مجرب عمل:

ایک شخص نے حضورِ اقدس ﷺ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوکر اپنی محتاجی کی شکایت کی۔ (تو) آپ ﷺ نے فرمایا۔ (کہ) جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔ اور اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام (صلوٰۃ و سلام) بھیجو۔ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص (**قل ھو اللہ احد ۔۔۔**) پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کی بارش کر دی۔ حتیٰ کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی فیض یاب کیا۔

سانپ، بچھو کے ڈسے یا باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کا مجرب المجرب علاج :

علامہ دمیریؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے بعض علمائے محققین کے قلم سے لکھا ہوا یہ عجیب و غریب اور انتہائی مجرب المجرب منتر دیکھا ہے۔ کہ ! اگر سانپ و بچھو کے کاٹے ہوئے، یا ان کا زہر چوس لینے والے یا پھر باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے اور یا پھر اُس شخص کو، جو جھاڑ پھونک والے کو بُلانے آئے۔ اُس کو سیدھا کھڑا کیا جائے۔ اور اِس کے دونوں قدموں کے گرد ایک دائرہ اس طرح سے کھینچا جائے۔ کہ داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے خط (یعنی دائرہ) شروع ہو کر پھر اُسی جگہ لوٹ آئے۔ پھر فولاد کے ایک جدید چاقو (چُھری) سے دونوں قدموں کے درمیان ایک دوسرا خط کھینچا جائے۔ اِس کے بعد داہنے پاؤں کے تلوے اور بائیں پاؤں کے ٹخنے کے نیچے سے مٹی اُٹھا کر ایک پاک برتن میں ڈال دی جائے۔ اور پھر اس مٹی پر پانی چھڑک دیا جائے۔ پھر چاقو لے کر اس کو ایک دوسرے برتن میں کھڑا کیا جائے۔ اسی طریقہ پر کہ ! چاقو کی نوک اوپر کی جانب ہو۔ اس کے بعد وہ پانی جو پہلے برتن میں ہے (جس میں قدموں کی مٹی بھی ہے) اس چاقو پر جو کہ دوسرے برتن پر کھڑا ہے۔ بہایا جائے۔ اور بہاتے وقت یہ رُقیہ (منتر) پڑھا جائے۔ **سارا سارا فی سارا عاتی نور نور نور انا وار میاہ یاطوا کاطوا برملس اوزانا وصنا نیما کاما یوقا بنیا ساتیا کا طوط اصبا وتا ابریلس توتی تنا اوس ۔**

اور پھر اس طرح پانی بہایا جائے۔ کہ اِدھر آپ کا منتر ختم ہو۔ اور اُدھر آپ کا پانی بھی ختم ہو جائے۔ (یعنی کہ ! منتر کے ساتھ ساتھ آپ کا پانی بھی ختم ہو جائے) پھر چاقو کو اُٹھا کر پہلے برتن میں جو خالی ہوا تھا۔ اس طرح کھڑا کیا جائے۔ کہ پھر سے وہی عمل دوہرایا جائے۔ اس عمل کو تین مرتبہ ایک ہی طریقہ سے سرانجام دینا ہے۔ اس کے بعد اس پانی کو سانپ، بچھو یا باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے یا زہر پینے والے کو پلا دیا جائے۔ انشاءاللہ اس عمل سے چند ہی لمحات میں مکمل شفاء اور صحت حاصل ہوگی۔ علامہ دمیریؒ فرماتے ہیں۔ کہ یہ طریقہ انتہائی مجرب المجرب ہے۔ اور بار بار آزمایا جا چُکا ہے۔ اِس میں کوئی شبہ نہیں۔

عملِ برائے کشش گاھک : محمد رفیق زاہد مرحوم اپنی کتاب قانونِ طلسمات میں رقم طراز ہیں۔ کہ ! صاحبانِ علم و فن اس عمل کو اپنی تسلی کے لئے آزما کر دیکھیں۔ دنوں میں امیر کبیر ہو جائیں گے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق (روزانہ) نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ عمل کو (307) تین سو سات مرتبہ تلاوت کر کے پانی پر پھونکیں۔ اور اس پانی کو اپنی دکان یا کاروباری جگہ پر خریداری کے لئے آنے والے لوگوں کو اس پانی کے چند قطرے مشروبات میں شامل کر کے پلائیں۔ (یا اسی دَم کئے ہوئے پانی کو پلایا کریں۔ روزانہ دم والے پانی میں ہر نئے دن کا دم شدہ پانی بھی شامل کر لیا کریں) جس بھی خریدار یا گاہک کے حلق سے اس پانی کا ایک قطرہ بھی اُتر جائے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ایسا تسخیر ہو جائے گا۔ کہ وہ ہمیشہ یہیں سے ہی خریداری کیا کرے گا۔ کلماتِ عمل یہ ہیں۔ **صَمَدُ صَحَا مَدًا اَجُوْ هَا هُوَا صَوْا اَهِيًّا صَمَوْ اَهَادًا صَامِدًا اَشْرَا اَهِيًّا ۔**

منہ کی بد بو کو ختم کرنا : منہ سے جو بد بو نکلتی ہے۔ یہ بد بو عموماً کلام کرنے اور سانس باہر نکالتے وقت منہ سے نکلتی ہے۔ تو سامنے والے شخص کو بھی محسوس ہوتی ہے۔ اس بد بو کا سبب دراصل ایک رطوبتِ فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے۔ جو پیٹ کے اندر فم معدہ میں پوشیدہ رہتی ہے۔ اِس کا علاج یہ ہے۔

1 ۔ قرنفل اور ثوم دونوں کو ملا کر پیس کر خالی معدے اور سونے کے وقت روزانہ کھانے سے منہ کی بد بو چند ایام میں ختم ہو گی۔

2 ۔ برگ گندنا اور حُب رند ہر ہر دو کو بارک پیس کر روزانہ دانت، زبان اور تالو پر مَلا کریں۔ چند ایام میں بد بو ختم ہو گی۔

عشق مٹانے یا محبوب کو بھلانے کا عمل و علاج:

کسی شیشے کی تشتری (بغیر لائن و ڈیزائن وغیرہ) میں **آیت الکرسی** (شروع میں تسمیہ اور آخر میں معشوق کا نام) مشک، زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کی روشنی میں رکھنا ہے۔ اور صبح کے وقت عرقِ گلاب سے اس تحریر کو دھو کر عاشق کو پلانا ہے۔ اسی عمل کی کم از کم پانچ سے سات یا نو ایام تک تکرار کرنی ہے۔ عاشق چاہے۔ کتنا ہی اپنے عشق میں مستغرق ہو۔ وہ اپنے معشوقِ مجازی کو لازمی بھلا ہی بیٹھے گا۔ (ان شاء اللہ) جس کے بعد اسے نہ صرف تسلی ہو جائے گی۔ بلکہ اُس کے قلب کو قرار و سکون میسر ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

موھکے یعنی **مسے** ختم کرنا :

حضرت کاش البرنی روحانی دنیا میں چہرے، پشت یا جسم کے کسی بھی حصے وغیرہ کے تحت اپنا مجرب المجرب طریقہ بیان فرماتے ہیں۔ علاج کے طور پر بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا صراحی سے مسوں یا موہوں کو کاٹتے ہیں۔ جس سے نہ صرف سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ خون بھی نکلتا ہے۔ اور خطرہ ضعف وغیرہ ہوتا ہے۔ ہمارے اس عمل سے بلا تکلیف ہمہ اقسام موکے یا مسے جھڑ جاتے ہیں۔ اعمال کے منکر اس عمل آزما کر دیکھ لیں۔ ترکیب عمل یہ ہے۔ کہ ! نئے مونجھ کی غیر مستعمل نئی رسی لے کر صاف کر لیں۔ مونجھ یعنی وہ رسی جس سے چار پائی بُنی جاتی ہے۔ بان فروش سے یہ رسی بآسانی مل جائیگی۔ اس رسی پر اس طرح عمل کریں۔ کہ جتنی تعداد میں مسے ہوں۔ جن کو دور کرنا مطلوب ہو۔ اس رسی پر اتنی ہی گانٹھیں (گرہیں) دینی ہیں۔

گانٹھ یا گرہ دیتے وقت مریض مسے پر انگشت شہادت رکھے۔اور عامل یہ آیت پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۔(سورۃ انعام آیت نمبر۴۵) صرف اتنا کلمہ (یعنی آیت) اور اوپر دم کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔پھر دوسرے مسے پر انگشت شہادت رکھے۔اور عامل مذکورہ آیت کا یہی حصہ دوبارہ پڑھے۔اسی طرح جتنے مسے یا موکے ختم کرنے کی ضرورت ہو عمل کرتے جائیں۔بعدہٗ عمل کر کے اس رسی کو لپیٹ لیں۔اور کسی اروڑی یعنی گندے سے ملبے کے ذخیرے کے اندر دبا دیں۔جہاں کم از کم یہ (مونجھ) دو ہفتے تک دبی رہے۔اس سے پہلے ہرگز رسی نہ نکالیں۔تین چار روز کے بعد مسے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔اور جلد بھی صاف ہو جائی گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔یہ عمل بروزِ اتوار کرنا ہے۔

(بقول حکماء اور اطباء) موھکوں اور مسوں پر دن میں تین مرتبہ روزانہ آک کے پتے سے اخراج شدہ دودھ نکال کر لگانے سے یہ گر جاتے ہیں۔

کیل و مسّوں کو ختم کرنا : صاحبِ کتاب **الرحمۃ** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ ! یہ ایک قسم کی روئید گی ہے۔جو انسان کے جسم پر میخ (کیل) کی طرح اُگ پڑتی ہے۔اس کا سبب خلط سوداوی اور بلغمی کیفیت کی کثرت ہے۔علاج اِس کا یہ ہے۔کہ پہلے مسہل سوداء لیا جائے۔اور یہ سفوف بنایا جائے۔جو ہڑتال، چونہ اور نوشادر سب مساوی الوزن لے کر پیس کر باریک سفوف بنالیں۔پھر اس مسے یا اگر زیادہ ہوں۔تو اِن مسوں میں سے سب سے بڑے مسے (کیل) کو کسی ریشمی کپڑے کے دھاگے سے باندھ دیں۔اور کسی صاف (**Steralized**) اُسترے یا بلیڈ سے اِس کا سِرا کاٹ دیں۔پھر اس پر سفوف چھڑک دیں۔تاکہ یہ سفوف دانے کے اندر گھس جائے۔اور اِس کی جڑ کا کھا جائے۔اگر درد ہو تو گھی گرم کر کے اِس پر بالکل تھوڑا سا ٹپکائیں۔اور اسی گرم گھی سے ٹکور بھی کریں۔تاکہ درد ٹھہر جائے۔بہر حال کچھ ہی دیر میں وہ مسہ یا سب سے بڑا مسہ مر جائے گا۔تو باقی مسے خود بخود مر جائیں گے۔انشاءاللہ۔یہ عمل نہایت مجرب اور صحیح ہے۔

اِسی مقصد کے حصول کے لئے اگر کوئی شخص زرگروں سے وہ پانی حاصل کریں۔جس میں زرگر حضرات سونا اور چاندی بجھایا کرتے ہیں۔اگر اِس پانی کو دن میں تین مرتبہ مسوں پر لگایا جائے۔تو کافی شافی آرام ہوگا۔اور مسے بھی چند ایام ہی میں گر جائیں گے۔انشاءاللہ۔

دمل اور پھوڑوں سے حفاظت:

1۔ شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ نے اپنی کتاب **عوارف المعارف** میں فرمایا۔کہ جو شخص نماز عصر کے بعد **سورۃ بروج** کو ہمیشہ پڑھا تا رہے۔تو وہ دمل اور پھوڑوں کی بیماری سے دائمی محفوظ رہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

2۔ اگر کسی کے دُنبل، ورم، خارش یا سوزش ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ **علی الصُّبح** نہار منہ اپنے منہ کا لعاب متاثرہ جگہ پر لگائے۔اس چھوٹے عمل سے وہ شخص دُنبل، ورم، خارش یا سوزش سے آرام وسکون حاصل کرے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

بنا درد دانت نکالنا: گھگر بیل نامی بوٹی کے پھل کا تازہ رس نکال کر اس رس کو انگلی سے دانت یا داڑھ کے دونوں اطراف میں لگا دیں۔چند سیکنڈوں کے بعد اس دانت یا داڑھ کو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچ کر نکال دیں۔دانت یا داڑھ بغیر کسی تکلیف کے نکل آئے گا۔ان شاءاللہ۔مجرب نسخہ ہے۔

حیرت انگیز مالا برائے دفیعہ یرقان: اِٹ سِٹ کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ہر ایک ٹکڑے کو ایک خام رشتہ کی ڈور میں جو کم از کم آٹھ یا نو دھاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہو۔گرہ دیتے جائیں۔یہاں تک کہ کم از کم ایکیس عدد ٹکڑے بندھ جائیں۔بس یرقان کے دائمی دفیعہ کی حیرت انگیز مالا تیار ہے۔اب اس مالا کو مریض کے گلے میں پہنا دیں۔مالا روز بروز بڑھتی جائے گی۔اور بیماری (یرقان) گھٹتا جائے گا۔

سرش آسن : جب کسی عمل کے لئے چلے وغیرہ میں کافی مدت تک بیٹھا جاتا ہے۔تو جنسی جذبات وشھوانی خیالات ضرور اپنی یاد دہانی کراتے ہیں۔ہم زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں۔کہ ان جذبات کو کچل دیں۔لیکن ہم احتلام کو تو نہیں روک سکتے۔کیونکہ یہ تو ایک فطری عمل ہے۔ان تمام مسائل کا حل سرش آشن ہے۔**فقیر غلام الرسول ناشادؒ** اس ضمن میں فرماتے ہیں۔کہ اپنے چلوں کے دوران سرش آسن کو اپنے معمولات میں رکھا۔کتنی ہی عجب سی بات ہے۔کہ مہینوں کے مہینے گذر جاتے تھے۔نہ ہی کبھی احتلام ہوا۔اور نہ ہی کسی جنسی یا شھوانی جذبے نے سر اٹھایا۔دراصل فقیر غلام الرسول ناشادؒ کو یہ بات سندربن کے جنگلات کی شمالی ترائی میں ایک سادھو سے ملاقات کے دوران پتا چلی تھی۔

آواز کو بہتر بنانا:

اگر کسی لڑکی یا بچی کی آواز موٹی یا مردانہ ہو۔یا پھر کسی لڑکے یا بچے کی آواز نسوانی ہو۔یا پھر کوئی واعظ، قوال اور مقرر یا پھر اس قسم کے لوگ جن کا شغل آواز کے بھدے پن کی وجہ سے متاثر ہو رہا ہو۔تو وہ حضرات یہ نسخہ استعمال کریں۔انشاءاللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی آواز خوبصورت، دلکش اور اچھی ہو جائیگی۔اِس کا طریقہ بہت سہل الحصول ہے۔صبح نہار منہ ایک دانہ کشمش اور ایک مرچ سیاہ چبا چبا کر نگل جائیں۔دوسرے دن دو دانہ کشمش اور دو دانہ مرچ سیاہ چبا چبا کر نگل جائیں۔اسی طرح روزانہ دونوں میں ایک ایک دانے کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔اور یہ سلسلہ پچیس دنوں تک جاری رکھیں۔یاد رہے۔جب تعداد زیادہ ہو جائے۔جیسے پچیسویں دن **25-25** دانے منہ میں نہ آئیں۔تو 13-13 دانے پہلے چبالیں۔اور بقیہ بعد میں چبالیں۔پھر چھبیسویں دن سے روزانہ ایک ایک دانہ گھٹاتے جائیں۔تاکہ تعداد 1-1 پر آجائے۔ 50 دنوں کے اندر ایسا بندہ ورطۂ حیرت میں رہ جائے گا۔کہ آواز بہت خوبصورت، پختہ، سریلی اور اچھی ہوگئی ہے۔یاد رہے۔کہ یہ دانے چبانے سے اول و آخر کم از کم دو دو گھنٹے تک نہ کچھ کھائیں۔اور نہ ہی کچھ پیئیں۔مجرب چٹکلہ ہے۔بارہا آزمایا جا چکا ہے۔

کمر اور جوڑوں کے درد کو ختم کرنا : 1۔ اِسی طرح سے اگر حرمل کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر آگ پر مثل حلوا بنا دیں۔اور اِس میں سے تھوڑا تھوڑا ہر روز بوقتِ نہار استعمال کریں۔ہفتے عشرے ہی میں کمر اور جوڑوں کے درد سے کلی شفاء حاصل ہوگی انشاءاللہ۔

2۔ کمر و جوڑوں کے درد کے دفیعے کے لئے ہینگ ایک حصہ اور کلونجی ایک حصہ دونوں کو باریک کر کے شہد خرد و خالص میں معجون بنا کر صبح ، دو پہر اور رات کو بقدر 4-4 رتی کام میں لائیں۔مگر کھانے سے کم از کم دو گھنٹے قبل یا بعد۔انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔مجرب ہے۔

کان کے بھرے پن اور درد کا علاج : عموماً کان میں سردی پہنچنے سے کان کے اندرون ایک قسم کا سدہ پڑ جاتا ہے۔جس سے کان کے درد یا بہرے پن کا عارضہ واقع ہو جاتا ہے۔اِس کا علاج یہ ہے۔کہ! روغن زیتون لے کر اِس میں تھوم، فلفل، مصطگی اور قرنفل تھوڑا تھوڑا مگر مساوی الوزن ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔یہاں تک کہ سفیدسی جھاگ آنے لگے۔پھر آگ پر سے اُتار لیں۔اب دن میں وقفے وقفے سے چار مرتبہ اِس کے پانچ قطرے کان میں ٹپکائیں۔اور رات کے وقت اِسی دواء کے تین قطرے متاثرہ کان میں ٹپکائیں۔اور ساتھ ہی روئی کے ایک پھویہ پر یہی دواء لگا کر سو جائیں۔یاد رہے۔کہ اگر متاثرہ کان دایاں ہے۔تو بائیں کان کو نیچے رکھ کر سوئیں۔یا بصورتِ دیگر۔۔۔اور صبح کے وقت پھویہ نکال دیا کریں۔اُمید ہے۔کہ تین ایام ہی میں آرام و سکون ہو جائے گا۔ورنہ ہفتے عشرے تک تو لازمی بہرہ پن اور کان کا درد بہرصورت دفع ہو ہی جائے گا۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ بارہا کا مجرب طریقہ ہے۔

نکسیر کا علاج: ☆ وہ شخص خود یا کوئی دوسرا بندہ ءخدا نکسیر کے مریض کے خون سے اس کے ہاتھ پر اس کا نام لکھ کر آنکھوں پر رکھے۔تو نکسیر فوراً رُک جائے گی۔☆ اور اگر وہی مریض اسی لکھے ہاتھ کی مٹھی بنا کر بند کر دے۔پھر دونوں ہاتھوں کی چھنگلی اور ساتھ والی انگلی کھول دے۔تو بھی نکسیر بند ہو جائے گی ا۔نشاءاللہ تعالیٰ۔☆ وہ شخص خود یا کوئی دوسرا بندہ ءخدا انکسیر کے مریض کے خون سے اس کے ماتھے پر اس کا نام لکھ لے۔تو نکسیر فوراً رُک جائے گی۔

صبح اُٹھ کر پہلا عمل : وہ لوگ جو ہمیشہ قبض کا رونا روتے ہیں۔یا خون کی کمی کی شکایت کرتے ہیں۔یا درازیءعمر کے خواہاں ہوں۔ایسے حضرات کے لئے یہ سہل ترین عمل کبریت احمر کی مثل ہے۔چاہیئے۔کہ! روزانہ صبح اُٹھتے ہی بیت الخلاء جایا جائے۔چاہے ضرورت ہو یا نہ ہو۔اخراج بول و براز کے وقت بائیں پاؤں پر زور دیا کریں۔بعد فراغت کے بیت الخلاء سے نکلنے کے فوراً بعد تین گھونٹ پانی کے لازمی پئیں۔اور اسی بات کو اپنی عادت وفطرت بنا ڈالیں۔قبض کی شکایت دائمی دور ہو جائے گی۔جسم میں خون پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔اور عمر بھی صحت مندی کے ساتھ دراز ہوگی۔ان شاءاللہ۔

بھوک لگانے کا عمل (Appetizer) : وہ لوگ جو لوگ یہ شکایت کرتے ہیں۔کہ! مجھے بھوک نہیں لگتی۔یا تھوڑا سا کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ایسے لوگوں کے لئے یہ نسخہ کافی وافی ثابت ہوگا۔ان شاءاللہ۔دانہ انار ترش،سونٹھ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، تربد سفید، پوست، ہلیلہ زرد ، ہر دوا دو دو، تولہ نمک۔تین تین تولہ سب ادویات کو کوٹ چھان کر حفاظت سے ایک شیشی میں رکھیں۔دونوں یا تینوں اوقات میں کھانے کے دس سے پندرہ منٹ کے بعد ایک ماشہ کھا لیا کریں۔مذکورہ شکایت اور پیٹ کی دیگر جملہ شکایات دور ہو جائیں گیں۔اور چند ہی یوم میں خوراک دوگنا ہو جائے گی۔بلکہ بھوک بھی لگے گی۔

رات کو بچوں کا رونا : جو بچے رات کو بے دچین و بے آرام رہتے ہیں۔اور پوری پوری رات روتے رہتے ہیں۔اذانوں کے بعد سوتے ہیں۔ایسے بچے دراصل ایک انجانے خوف کی وجہ سے نہیں سو پاتے۔ان کے لئے ایک بہت ہی آسان علاج حاضر خدمت ہے۔طاق اعداد میں (5 یا 7 یا 9) بکری کے بچوں کی مینگیناں لے لیں۔پھر اِن کو دھوپ میں خشک کر کے ایسے بچوں کے سرہانے رکھ دیں۔بچہ رات کو پرسکون سو جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔نہ کچھ پڑھنا پڑھانا ، نہ کوئی خاص دن وقت اور پرہیز۔بس مینگنیاں رکھ دیں۔ماں اور بچے آرام کی نیند پائیں۔انشاءاللہ۔

بصارتِ چشم کو بحال کرنا : اگر کسی شخص کی بصارت کم ہوگئی ہو۔تو وہ آنکھوں کو شش جہت پھیر کر تصور پرہ ءبینی پر کرے۔اور اس مشق کو دن میں تین ، پانچ یا سات مرتبہ کیا کرے۔اس مشق کی بدولت آنکھوں کی روشنی تیز ہو جائے گی۔ان شاءاللہ۔

ڈھلکے کی بیماری سے نجات : اگر کسی کو ڈھلکے کی بیماری ہو۔تو بقوتِ تمام کشادہ رکھے۔اور شکم باریک کر لے (یعنی کہ) معدہ اندر سے خالی کر کے سر ، گردن اور کمر کو برابر رکھ کر دوزانو بیٹھے۔اور اکیس مرتبہ پرہ ءبینی پر تصور کرے۔ڈھلکے کی بیماری زائل ہوگی۔ان شاءاللہ۔

آنکھوں کے درد سے نجات : اگر کوئی چاہے۔کہ! آنکھ دکھنی نہ آئے۔تو چاہیئے۔کہ! ایک کم روشنی والے کمرہ میں دیوار پر ایک سبز تختی ، کہ جس پر سیاہ نقطہ لگا ہوا ہو، کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے۔آنکھوں کا رخ ہوا کی جانب ہو۔دیکھنے کے دوران حتی الامکان کوشش کرے کہ آنکھ نہ جھپکے۔تو کچھ سیکنڈ بعد آنکھوں سے سرد پانی نکلے گا۔پھر گرم پانی نکلے گا۔اور پھر گدلا پانی نکلے گا۔تو سمجھ لینا چاہیئے۔کہ! اَب آرام ہو گیا ہے۔ہر انسان کو چاہیئے۔کہ! اسی مشق کو ہر چار یا چھ ماہ میں ایک مرتبہ ضرور کر لیا کرے۔ (**ایضاً**) اگر کوئی شخص نہار منہ اپنے کان کا میل اپنی تھوک میں ملا کر آنکھوں میں لگا لے۔اور اسی طریقہ علاج کو چند دن جاری رکھے۔تو اس عمل کی بدولت وہ شخص آنکھوں کے جملہ امراض سے نجات پائے گا۔ان شاءاللہ

دنبل ، ورم اور سوزش کا علاج : اگر کسی کے دنبل، وَرم یا سوزش ہو۔تو اُس کو چاہیئے۔کہ! علی الصباح نہار منہ اپنے منہ کا لعاب متاثرہ جگہ (دنبل، ورم اور سوزش کا مقام) پر لگائے۔اور اسی طریقہ علاج کو چند دن جاری رکھے۔آرام وسکون پائے گا۔ان شاءاللہ۔

منہ کے مسّوں کا علاج : اگر کسی کے منہ کے اندر مسے ہوں۔تو اُس کو چاہیئے۔کہ! علی الصباح نہار منہ اپنے منہ کا لعاب متاثرہ جگہ پر لگائے۔اور اسی طریقہ علاج کو چند دن جاری رکھے۔آرام وسکون پائے گا۔ان شاءاللہ۔

میری پسندیدہ نعت (اَز حضرت امیر حسن علا سنجری)

اے طالبِ فردوس برو سوئے محمدؐ — چوں خلد بریں آمدہ در کوئے محمد ﷺ
اے کعبہ طلب چند کنی قطع بیاباں — ثوں کعبہء عشق بود روئے محمد ﷺ
والشمس چہ باشد صفت وجہ شریفش — واللیل چہ باشد صفت بوئے محمد ﷺ
طٰہٰ صفتش آمدہ از حضرتِ باری — یٰسین بہ خدا گشت کنہ سوئے محمد ﷺ
نون والقلم از فضلِ خداوندِ تعالٰی — معلوم نمودہ بہ ہمہ خوئے محمد ﷺ
طٰسٓ و حٰمٓ معمہء قرآنی — رمزیست عیاں بر دل حق جوئے محمد ﷺ
پند حسن ایں است اگر گوش بہ داری — اے طالبِ فردوس برو سوئے محمد ﷺ

میرے پسندیدہ ابیات (اَز حضرت شَیخ احمد جامؒ)

منزلِ عشق از مکانے دیگر است — مرد معنٰی را نشانی دیگر است
و منزلِ عشق از جہانے دیگر است — مرد ایں راہ را نشانے دیگر است
عقل کہ داند کہ ایں رمز از کجا است — کایں جماعت را نشانے دیگر است
آں فقیرانے کہ ایں جامے روند — ہر یکے صاحب قرانے دیگر است
دل چہ می بندی دریں فانی جہاں — کایں جہاں را ہم جہانے دیگر است
در دلِ مسکین ہر بیچارہ — شاہ را گنجے نہانے دیگر است
بر سر بازار صرافانِ عشق — زیر بر دارے جوانے دیگر است
کشتگانِ خنجرِ تسلیم را — ہر زماں از غیب جانے دیگر است
دل خورد زخمے زِ دیدہء خوں چکد — ایں چنیں زخم از کمانے دیگر است
عشق را در مدرسہ تعلیم نیست — ایں چناں علمت بیانے دیگر است
عاشقانِ خواجگانِ چشت را — از قدم تا سر نشانے دیگر است
احمدؒ تا گم نکردی ہوش را — کایں جرس از کاروانے دیگر است

پسندیدہ ابیات (اَز حضرت بو علی شاہ قلندرؒ)

مَنم محوِ خیالِ تُو ، نمی دانم کجا رَفتم — شُدم غرقِ وِصالِ اُو ، نمی دانم کجا رفتم
غلامِ روئے اُو بودم ، اسیرِ بوئے اُو بودم — غبارِ کوئے اُو بودم ، نمی دانم کجا رفتم
بہ آں مہ آشنا گشتم ، زِ جان و دل فِدا گشتم — فنا گشتم ، فنا گشتم ، نمی دانم کجا رفتم
شدم چوں مبتلائے اُو ، نمادم سر بہ پائے اُو — شدم محوِ لقائے اُو ، نمی دانم کجا رفتم
قلندر بُو علی ہستم ، بنامِ دوست سر مستم — دل اندر عشقِ اُو بستم ، نمی دانم کجا رفتم

پسندیدہ ابیات (اَز حضرت امیر خسروؒ)

کافر عشقم ، مسلمانی مرا درکار نیست — ہر رگ من تار گشتہ حاجت زنار نیست
شاد باش اے دل کہ فردا بر سرِ بازارِ عشق — وعدہء قتل است گرچہ وعدہء دیدار نیست
ما غریباں را تماشائے چمن درکار نیست — داغ ہائے سینہء ما کم تر از گلزار نیست
ناخدا در کشتی ما گر نباشد گو مباش — ما خدا داریم ما را ناخدا درکار نیست
خلق می گوید کہ خسرو بت پرستی می کند — آرے آرے می کنیم ، با خلق و عالم کار نیست